خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

جامع ترمزی

جلد اول

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے 58

باب : جمعہ کا بیان 530

باب : زکوۃ کا بیان 646

باب : روزوں کے متعلق ابواب 709

باب : حج کا بیان ... 829

باب : جنازوں کا بیان 977

باب : نکاح کا بیان 1085

##

باب : دیت کا بیان............ 1399

باب : حدود کا بیان 1436

باب : شکار کا بیان 1483

باب : قربانی کا بیان 1514

باب : نذر اور قسموں کا بیان 1544

باب : لباس کا بیان 1729

باب : طب کا بیان ... 1998

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 1

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ سماک بن حرب، ہناد، اسرائیل، سماک، مصعب بن سعد، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ح وحَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ قَالَ هَنَّادٌ فِي حَدِيثِهِ إِلَّا بِطُهُورٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَأَبُو الْمَلِيحِ بْنُ أُسَامَةَ اسْمُهُ عَامِرٌ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سماک بن حرب، ہناد، اسرائیل، سماک، مصعب بن سعد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی اور نہ کوئی خیانت سے قبول ہوتا ہے ہناد نے اپنی حدیث میں (بِغَيْرِ طُهُورٍ) کی جگہ اور (بِطُهُورٍ) کے الفاظ نقل کئے ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں زیادہ صحیح اور احسن ہے اس باب میں ابوملیح سے ان کے والد کے واسطے سے اور ابوہریرہ اور انس سے بھی روایات منقول ہیں ابوملیح بن اسامہ کا نام عامر ہے ان کو زید بن اسامہ بن عمیر الھذلی بھی کہا جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سماک بن حرب، ہناد، اسرائیل، سماک، مصعب بن سعد، ابن عمر

طہارت کی فضلیت کا بیان

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

طہارت کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک بن انس، قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَائِ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَائِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنْ الذُّنُوبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو صَالِحٍ وَالِدُ سُهَيْلٍ هُوَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ وَاسْمُهُ ذَكْوَانُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ فَقَالُوا عَبْدُ شَمْسٍ وَقَالُوا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو وَهَكَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْأَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَثَوْبَانَ وَالصُّنَابِحِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَسَلْمَانَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَالصُّنَابِحِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ لَيْسَ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللهِ رَحَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الطَّرِيقِ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ وَالصُّنَابِحُ بْنُ الْأَعْسَرِ الْأَحْمَسِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الصُّنَابِحِيُّ أَيْضًا وَإِنَّمَا حَدِيثُهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک بن انس، قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان بندہ یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے چہرہ کو دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کی تمام خطائیں دھل جاتی ہیں جن کا ارتکاب اس نے آنکھوں سے کیا تھا اور جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کی تمام خطائیں پانی یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ دھل جاتی ہیں جو اس کے ہاتھوں سے ہوئی تھیں یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلتا ہے ابوعیسی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے مالک سہیل سے وہ اپنی اولاد سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں سہیل کے والد ابوصالح سمان کا نام ذکوان ہے اور حضرت ابوہریرہ کے نام میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ ان کا نام عبدشمس ہے اور بعض کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر ہے محمد بن اسماعیل بخاری نے بھی اسی طرح کہا ہے اور یہی صحیح ہے اور اس باب میں عثمان ثوبان صنابحی عمرو بن عبسہ سلیمان اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث مذکور ہیں اور صنابحی جو حضرت ابوبکر سے روایت کرتے ہیں ان کہ ان کا سماع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ان کا نام عبدالرحمن بن عسیلہ اور کینت ابوعبداللہ ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف ملاقات کے لئے سفر کیا وہ سفر میں تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت سی حدیثیں روایت کی ہیں صنابح بن اعسر احمس ہیں وہ صحابی ہیں ان کو بھی صنابحی کہا جاتا ہے ان سے صرف ایک ہی حدیث مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری کثرت پر دوسری امتوں پر فخر کرنے والا ہوں پس میرے بعد آپس میں قتال نہ کرنا۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک بن انس، قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ

بے شک طہارت نماز کی کنجی ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بے شک طہارت نماز کی کنجی ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 3

راوی : قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ هُوَ صَدُوقٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ كَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالْحُمَيْدِيُّ يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ

قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، علی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر اور اس کی تحلیل سلام ہے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں صحیح اور احسن ہے عبداللہ بن محمد بن عقیل سچے ہیں بعض محدثین نے ان کے حافظے پر اعتراض کیا ہے اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو فرماتے ہوئے سنا کہ امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن ابراہیم اور حمیدی عبداللہ بن محمد بن عقیل کی روایت سے حجت پکڑتے تھے محمد بن اسماعیل نے ان کو مقارب الحدیث کہا ہے اور اس باب میں حضرت جابر اور ابوسعید سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، علی

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 4

راوی: قتیبه، هناد، وکیع، شعبه، عبدالعزیزبن صهیب، انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ أَوْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَجَابِرٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ رَوَى هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ و قَالَ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَتَادَةُ رَوَى عَنْهُمَا جَمِيعًا

قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے (اللَّھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ) اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شعبہ کہتے ہیں کہ ایک اور مرتبہ فرمایا (أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ أَوْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ) میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شر سے اور اہل شر سے یا فرمایا ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنوں کی عورتوں سے اس باب میں حضرت علی زید بن ارقم جابر اور ابن مسعود سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث انس اس باب میں اصح اور احسن ہے اور زید بن ارقم کی روایت میں اضطراب ہے ہشام دستوائی اور سعید بن ابی عروبہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں سعید نے کہا وہ قاسم بن عوف شیبانی سے اور وہ زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں ہشام نے کہا وہ قتادہ سے اور وہ زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں اس حدیث کو شعبہ اور معمر نے قتادہ سے اور انہوں نے نضر بن انس سے روایت کیا ہے شعبہ کہتے ہیں کہ زید بن ارقم سے روایت ہے کہ معمر کہتے ہیں کہ روایت ہے نضر بن انس سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے ابوعیسی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے متعلق تو انہوں نے کہا کہ احتمال ہے کہ قتادہ نے دونوں سے اکٹھے نقل کیا ہو یعنی قاسم اور نضر سے۔

راوی: قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 5

راوی: احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء جاتے تو فرماتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاکی اور برے کاموں سے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا کہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 6

راوی: محمد بن اسماعیل، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَأَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيُّ وَلَا نَعْرِفُ فِي هَذَا الْبَابِ إِلَّا حَدِيثَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

محمد بن اسماعیل، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو فرماتے (غُفْرَانَکَ) اے اللہ میں تیری بخشش چاہتا ہوں ابوعیسی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے اسرائیل کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اسرائیل یوسف بن ابی بردہ سے روایت کرتے ہیں ابوبردہ بن ابی موسیٰ کا نام عامر بن عبداللہ بن قیس اشعری ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ کی حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث معلوم نہیں ہوئی

راوی : محمد بن اسماعیل، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، عائشہ

قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہونے کی مخالفت کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہونے کی مخالفت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی: سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا

تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ مُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ وَمَعْقِلِ بْنِ أَبِي الْهَيْثَمِ وَيُقَالُ مَعْقِلُ بْنُ أَبِي مَعْقِلٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَأَبُو أَيُّوبَ اسْمُهُ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ وَالزُّهْرِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَكُنْيَتُهُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بِبَوْلٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا إِنَّمَا هَذَا فِي الْفَيَافِي وَأَمَّا فِي الْكُنُفِ الْمَبْنِيَّةِ لَهُ رُخْصَةٌ فِي أَنْ يَسْتَقْبِلَهَا وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا الرُّخْصَةُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَأَمَّا اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ فَلَا يَسْتَقْبِلُهَا كَأَنَّهُ لَمْ يَرَ فِي الصَّحْرَاءِ وَلَا فِي الْكُنُفِ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم قضائے حاجت یا پیشاب کے لئے جاؤ تو قبلہ رخ نہ کرو اور نہ پشت بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کیا کرو ابوایوب کہتے ہیں کہ جب ہم شام گئے تو ہم نے دیکھا کہ بیت الخلاء قبلہ رخ بنے ہوئے ہیں لہذا ہم رخ پھیر لیتے اور اللہ سے مغفرت طلب کرتے اس باب میں عبداللہ بن حارث اور معقل بن ابی ہثیم جنہیں ابوہریرہ ابوامامہ اور سہل بن حنیف سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ ابوایوب کی حدیث اس باب میں احسن اور اصح ہے اور ابوایوب کا نام خالد بن زید ہے اور زہری کا نام محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن شہاب الزہری ہے اور انکی کنیت ابوبکر ہے اور ابوالولید مکی نے کہا کہ ابوعبداللہ شافعی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہ فرمایا کہ قبلہ کی طرف پیشاب یا قضائے حاجت کے وقت اور نہ پیٹھ کرو اور اس طرف سے مراد جنگل ہے جبکہ اس مقصد کے لئے بنائے گئے بیت الخلاء میں قبلہ رخ ہونے کی اجازت ہے اسحاق کہتے ہیں کہ خواہ صحرا ہو یا بیت الخلاء قبلہ کی طرف پیٹھ کرنا تو جائز ہے لیکن قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری

قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت

جلد : جلد اول حدیث 8

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَعَائِشَةَ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَابْنُ لَهِيعَةَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ منع کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کرنے سے پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وفات سے ایک سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ کی طرف رخ کرتے ہوئے دیکھا اس باب میں حضرت عائشہ ابوقتادہ اور عمار سے بھی احادیث نقل کی گئی ہیں ابوعیسی نے فرمایا حدیث جابر اس باب میں حسن غریب ہے اس حدیث کو ابن لہیعہ نے ابوزبیر سے انہوں نے جابر سے انہوں نے ابوقتادہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہمیں اس کی خبر قتیبہ نے دی وہ اسے ابن الہیہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں جابر کی حدیث ابن لہیعہ کی حدیث سے اصح ہے ابن لہیعہ محدیثن کے نزدیک ضعیف ہیں اور یحیی بن سعید قطان وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر بن عبداللہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت

جلد : جلد اول حدیث 9

راوی: ہناد، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ يَوْمًا عَلَى بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْكَعْبَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ایک دن حضرت حفصہ کے مکان پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ شام اور پشت قبلے کی طرف تھی یہ حدیث حسن صحیح ہے.

راوی: ہناد، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 10

راوی: علی بن حجر، شریك، مقدام بن شریح، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ مَا كَانَ يَبُولُ إِلَّا قَاعِدًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَبُرَيْدَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَحَدِيثُ عُمَرَ إِنَّمَا رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَتَكَلَّمَ فِيهِ وَرَوَى عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا بُلْتُ قَائِمًا مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَحَدِيثُ بُرَيْدَةَ فِي هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَمَعْنَى النَّهْيِ عَنْ الْبَوْلِ قَائِمًا عَلَى التَّأْدِيبِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ مِنْ الْجَفَاءِ أَنْ تَبُولَ وَأَنْتَ قَائِمٌ

علی بن حجر، شریک، مقدام بن شریح، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر تم میں سے کوئی کہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو اس کی تصدیق نہ کرو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے تھے اس باب میں عمر اور بریدہ سے بھی روایت منقول ہے ابوعیسی کہتے ہیں کہ حدیث عائشہ اس باب میں احسن اور اَصح ہے حضرت عمر کی حدیث عبدالکریم بن ابی المخارق سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور ابن عمر حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر پھر میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا اس حدیث کو عبدالکریم بن ابوالمخارق نے مرفوعا روایت کیا ہے اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہے ایوب سختیانی نے اسے ضعیف قرار دیا اور اس کے بارے میں کلام کیا ہے عبیداللہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا جب سے مسلمان ہوا میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا یہ حدیث عبدالکریم کی حدیث سے اصح ہے بریدہ کی حدیث غیر محفوظ ہے اس باب میں پیشاب کرنے کی ممانعت تادیبا حرام نہیں حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ظلم ہے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، مقدام بن شریح، عائشہ رضی اللہ عنہا

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت

جلد : جلد اول   حدیث 11

راوی: هناد، وکیع، اعمش، ابووائل

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَذَهَبْتُ لِأَتَأَخَّرَ عَنْهُ فَدَعَانِي حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى مَنْصُورٌ وَعُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ الْأَعْمَشِ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَصَحُّ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

ہناد، وکیع، اعمش، ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا نبی ایک قوم کے ڈھیر پر آئے اور اس پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی لایا اور پیچھے ہٹنے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلا لیا یہاں تک کہ میں ان کے پیچھے پہنچ گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ابوعیسی نے کہا کہ منصور اور عبیدہ نے ابووائل اور حذیفہ کے واسطے سے اعمش ہی کی طرح روایت نقل کی ہے اس کے علاوہ حماد بن ابی سلیمان اور عاصم بن بہدلہ ابووائل سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں ابووائل کی حدیث حذیفہ سے اصح ہے اور اہل علم کی ایک جماعت نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں رخصت دی ہے

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، ابووائل

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی: قتیبہ، عبدالسلام بن حرب، اعمش، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنْ الْأَرْضِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى وَكِيعٌ وَأَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنْ الْأَرْضِ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ مُرْسَلٌ وَيُقَالُ لَمْ يَسْمَعْ الْأَعْمَشُ مِنْ أَنَسٍ وَلَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَظَرَ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي فَذَكَرَ عَنْهُ حِكَايَةً فِي الصَّلَاةِ وَالْأَعْمَشُ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَاهِلِيُّ وَهُوَ مَوْلًى لَهُمْ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانَ أَبِي حَمِيلًا فَوَرَّثَهُ مَسْرُوقٌ

قتیبہ، عبدالسلام بن حرب، اعمش، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے ابوعیسی نے فرمایا اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے محمد بن ربیعہ نے اعمش سے انہوں نے انس سے پھر وکیع اور حماد نے اعمش سے روایت کیا ہے کہ اعمش نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر کہا کرتے تھے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے یہ دونوں حدیثیں مرسل ہیں کہا جاتا ہے کہ اعمش نے انس بن مالک یا کسی بھی صحابی سے حدیث نہیں اور انہوں نے انس بن مالک کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور انکی نماز کی حکایت بیان کی اور اعمش کا نام سلیمان بن مہران ہے اور انکی کنیت ابومحمد کاہلی ہے اور وہ بنی کاہل کے مولی ہیں اعمش کہتے ہیں کہ میرے باپ کو بچپن میں لایا گیا تھا اپنے شہر سے اور حضرت مسروق نے ان کو وارث بنایا۔

راوی: قتیبہ، عبدالسلام بن حرب، اعمش، انس رضی اللہ عنہ

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی کراہت

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 13

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَفِي هَذَا الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَسَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الِاسْتِنْجَاءَ بِالْيَمِينِ

محمد بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آلہ تناسل کو دائیں ہاتھ سے چھونے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت عائشہ سلمان ابوہریرہ اور سہل بن حنیف سے بھی احادیث مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوقتادہ کا نام حارث بن ربعی ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

پتھروں سے استنجا کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پتھروں سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 14

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِسَلْمَانَ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَائَةَ فَقَالَ سَلْمَانُ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ وَخَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ سَلْمَانَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ رَأَوْا أَنَّ الِاسْتِنْجَائَ بِالْحِجَارَةِ يُجْزِئُ وَإِنْ لَمْ يَسْتَنْجِ بِالْمَائِ إِذَا أَنْقَى أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ سلمان فارسی سے کہا گیا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں ہر بات سکھائی یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی بتایا سلمان نے کہاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قضائے حاجت کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع کیا داہنے ہاتھ سے استنجاء کرنے تین ڈھیلوں سے کم کے ساتھ استنجاء کرنے اور گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے بھی منع فرمایا اس باب میں عائشہ خزیمہ بن ثابت جابر اور خلاد بن سائب سے بھی احادیث مروی ہیں خلاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ سلمان کی حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم اور صحابہ کا یہی قول ہے کہ اگر پیشاب یا پاخانہ کا اثر پانی کے بغیر ختم ہو جائے تو پتھروں سے ہی استنجاء کافی ہے ثوری ابن مبارک امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

دو پتھروں سے استنجا کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دو پتھروں سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 15

راوی: ھناد، قتیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ الْتَمِسْ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رِكْسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَعَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَى زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَى زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ لَا

ہناد، قتیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے تین ڈھیلے تلاش کرو حضرت عبداللہ کہتے ہیں میں دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا لیکر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھیلے لے لئے اور گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہے ابوعیسی کہتے ہیں کہ قیس بن ربیع نے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہیا بواسحاق سے انہوں نے ابوعبیدہ سے انہوں نے عبداللہ

سے حدیث اسرائیل کی طرح معمر اور عمار بن زریق بھی ابواسحاق سے وہ علقمہ سے اور وہ عبداللہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں زہیر ابواسحاق سے وہ عبدالرحمن بن یزید سے اور وہ عبداللہ سے اسے نقل کرتے ہیں اور اس روایت میں اضطراب ہے ابوعیسی کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عبدالرحمن سے سوال کیا کہ ابواسحاق کی ان روایات میں سے کونسی روایت صحیح ہے تو انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا اور میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل سے انہوں نے بھی کوئی فیصلہ نہیں دیا شاید امام بخاری کے نزدیک زہیر کی حدیث اصح ہے جو مروی ہے ابواسحاق سے وہ روایت کرتے ہیں عبدالرحمن بن اسود سے وہ اپنے والد سے اور وہ عبداللہ سے اور اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی کتاب میں بھی نقل کیا ہے امام ترمذی کہتے ہیں اس باب میں میرے نزدیک اسرائیل اور قیس کی روایت زیادہ اصح ہے جو مروی ہیابواسحاق سے وہ روایت کرتے ہیں ابوعبیدہ سے اور وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں اس لئے کہ اسرائیل ابواسحاق کی روایت میں دوسرے راویوں کی نسبت بہت اثبت ہیں اور زیادہ یاد رکھنے والے ہیں قیس بن ربیع نے انکی متابعت کی ہے میں نے ابوموسی محمد بن مثنی سے سناوہ کہتے تھے میں نے عبدالرحمن بن مہدی سے سناوہ کہتے تھے کہ مجھ سے سفیان ثوری کی ابواسحاق سے منقول جو احادیث چھوٹ گئیں انکی وجہ یہ ہے کہ میں نے اسرائیل پر بھروسہ کیا کیونکہ وہ انہیں پوراپورا بیان کرتے تھے ابوعیسی نے کہازہیر کی روایت ابواسحاق سے زیادہ قوی نہیں اس لئے کہ زہیر کا ان سے سماع آخر وقت میں ہوا میں نے احمد بن حسن سے سناوہ کہتے تھے کہ احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ جب تم زائدہ اور زہیر کی حدیث سنو تو کسی دوسرے سے سننے کی ضرورت نہیں مگر یہ کہ وہ حدیث ابواسحاق کا نام عمرو بن عبداللہ ہے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی اور ابوعبیدہ کا نام ہم نہیں جانتے روایت کی ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے عمرو بن مرہ سے کہ عمرو نے ابوعبیداللہ بن عبداللہ بن مسعود سے پوچھا کیا تمہیں عبداللہ بن مسعود سے سنی ہوئی کچھ باتیں یاد ہیں تو انہوں نے فرمایا نہیں۔

راوی : ہناد، قتیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

جن سے استنجا کرنا مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جن سے استنجا کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 16

راوی: ہناد، حفص بن غیاث، داؤد بن ابوہند، شعبی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهُ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنْ الْجِنِّ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَلْمَانَ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ

ہناد، حفص بن غیاث، داؤد بن ابوہند، شعبی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم گوبر اور ہڈی سے استنجاء نہ کرو اس لئے کہ وہ تمہارے بھائی جنوں کی غذا ہے اس باب میں ابوہریرہ سلیمان جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث مروی ہیں۔

راوی : ہناد، حفص بن غیاث، داؤد بن ابوہند، شعبی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

پانی سے استنجا کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پانی سے استنجا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 17

راوی: قتیبہ محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، قتادہ، معاذہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَسْتَطِيبُوا بِالْمَاءِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

وَفِي الْبَاب عَنْ جَرِيرِبْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ الِاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ وَإِنْ كَانَ الِاسْتِنْجَاءُ بِالْحِجَارَةِ يُجْزِئُ عِنْدَهُمْ فَإِنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الِاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ وَرَأَوْهُ أَفْضَلَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قتیبہ محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، قتادہ، معاذہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اپنے شوہروں کو پانی سے استنجاء کرنے کا کہو کیونکہ مجھے ان سے (کہتے ہوئے) شرم آتی ہے اس لئے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے اس باب میں جریر بن عبداللہ البجلی انس اور ابوہریرہ سے بھی احادیث مذکور ہیں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ وہ پانی سے استنجاء کرنا بھی کافی ہے لیکن پانی کے استعمال کو مستحب اور افضل سمجھتے ہیں سفیان ثوری ابن مالک امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، قتادہ، معاذہ رضی اللہ عنہ

اس بارے میں نبی کا قضائے حاجت کے وقت تو دور تشریف لے جانا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اس بارے میں نبی کا قضائے حاجت کے وقت تو دور تشریف لے جانا

جلد : جلد اول   حدیث 18

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَأَبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَجَابِرٍ وَيَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَبِلَالِ بْنِ

الْحَارِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَرْتَادُ لِبَوْلِهِ مَكَانًا كَمَا يَرْتَادُ مَنْزِلًا وَأَبُو سَلَمَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے گئے اور بہت دور گئے اس باب میں عبدالرحمن بن ابی قراد، ابوقتادہ، جابر اور یحیی بن عبید سے بھی روایت ہے یحیی اپنے والد ابوموسی ابن عباس اور بلال بن حارث سے روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کرنے کے لئے جگہ دور ڈھونڈتے تھے جس طرح پڑاؤ کے لئے جگہ تلاش کرتے ابوسلمہ کا نام عبداللہ بن عبدالرحمن بن عوف زہری ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی: علی بن حجر، احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، معمر، اشعث، حسن، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى مَرْدَوَيْهِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُسْتَحَمِّهِ وَقَالَ إِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَيُقَالُ لَهُ أَشْعَثُ الْأَعْمَى وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسَلِ وَقَالُوا عَامَّةُ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ ابْنُ سِيرِينَ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ يُقَالُ إِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ فَقَالَ رَبُّنَا اللهُ لَا شَرِيكَ لَهُ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَدْ وُسِّعَ فِي الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ إِذَا جَرَى فِيهِ الْمَاءُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْآمُلِيُّ عَنْ حِبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

علی بن حجر، احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، معمر، اشعث، حسن، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ عموما وسوسہ اسی سے ہوتا ہے اس باب میں ایک اور صحابی سے بھی روایت ہے ابوعیسی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور اشعث بن عبداللہ کے علاوہ کسی اور طریق سے اس کے مرفوع ہونے کا ہمیں علم نہیں انہیں اشعث اعمی کہا جاتا ہے بعض اہل علم غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اکثر وسواس اسی سے ہوتے ہیں اور بعض اہل علم جن میں ابن سیرین بھی ہیں اسکی اجازت دیتے ہیں ان سے کہا گیا کہ اکثر وسواس اس سے ہوتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا ہمارا رب اللہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں ابن مبارک نے کہا کہ غسل خانے میں پیشاب کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس پر پانی بہادیا جائے ابوعیسی نے کہا ہم سے یہ حدیث احمد بن عبدہ آملی نے بیان کی انہوں نے حبان سے اور انہوں نے عبداللہ بن مبارک سے۔

راوی : علی بن حجر، احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، معمر، اشعث، حسن، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

مسواک کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 20

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا عِنْدِي صَحِيحٌ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّمَا صَحَّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَأَمَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ فَزَعَمَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحُذَيْفَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَتَمَّامِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَبِي مُوسَى

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ضرور انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا ابوعیسی نے فرمایا یہ حدیث محمد بن اسحاق نے محمد بن ابراہیم سے روایت کی ہے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے زید بن خالد سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے حدیث ابوسلمہ کی ابوہریرہ سے اور زید بن خالد کی منقول حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دونوں ہی میرے نزدیک صحیح ہیں اس لئے کہ یہ حدیث ابوہریرہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے مروی ہے امام محمد بن اسماعیل بخاری کے خیال میں حدیث ابوسلمہ زید بن خالد کی روایت سے زیادہ صحیح ہے اور اس باب میں ابوبکر صدیق علی عائشہ ابن عباس حذیفہ زید بن خالد انس عبداللہ بن عمرو ابوامامہ ابوایوب تمام بن عباس عبداللہ بن حنظلہ ام سلمہ واثلہ اور ابوموسی سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسواک کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 21

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراھیم، ابی سلمہ، زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا أُسْتَنَّ ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى مَوْضِعِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ خالد جہنی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور میں رات کے تہائی حصہ تک عشاء کی نماز کے مؤخر کرتا ابوسلمہ کہتے ہیں جب زید نماز کے لئے مسجد میں آتے تو مسواک انکے کان پر ایسے ہوتی جیسے کاتب کا قلم کان پر ہوتا ہے اور اس وقت تک نماز نہ پڑھتے جب تک مسواک نہ کر لیتے پھر اسے اسی جگہ رکھ لیتے امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، زید بن خالد جہنی

نیند سے بیداری پر ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں نہ ڈالے جائیں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نیند سے بیداری پر ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں نہ ڈالے جائیں

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی : ابوولید، احمد بن بکار دمشقی، بسر بن ارطاة، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، سلمہ،

ابوهریرہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ يُقَالُ هُوَ مِنْ وَلَدِ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأُحِبُّ لِكُلِّ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنْ النَّوْمِ قَائِلَةً كَانَتْ أَوْ غَيْرَهَا أَنْ لَا يُدْخِلَ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنْ أَدْخَلَ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا كَرِهْتُ ذَلِكَ لَهُ وَلَمْ يُفْسِدْ ذَلِكَ الْمَاءَ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى يَدِهِ نَجَاسَةٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ النَّوْمِ مِنْ اللَّيْلِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا فَأَعْجَبُ إِلَيَّ أَنْ يُهْرِيقَ الْمَاءَ وَقَالَ إِسْحَقُ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا

ابو ولید، احمد بن بکار دمشقی، بسر بن ارطاۃ، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کی نیند سے بیدار ہو تو آپ نے ہاتھ کو دو یا تین مرتبہ دھونے سے پہلے برتن میں نہ ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گذاری ہے اس باب میں ابن عمر جابر اور عائشہ صدیقہ سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی نے فرمایا میں ہر نیند سے بیدار ہونے والے کے لئے پسند کرتا ہوں کہ وہ ہاتھ دھونے سے پہلے وضو کے پانی میں نہ ڈالے اور اگر وہ وضو کے پانی میں ہاتھ دھونے سے پہلے ڈالے گا تو یہ مکروہ ہے اور پانی ناپاک نہیں ہو گا بشرطیکہ اس کے ہاتھوں کے ساتھ نجاست نہ لگی ہو اور امام احمد بن حنبل نے فرمایا جب کوئی رات کو بیدار ہو اور ہاتھ پانی میں دھونے سے پہلے ڈال دے تو اس پانی کا بہادینا بہتر ہے اسحاق نے کہا کہ جب بھی بیدار ہو رات ہو یا دن ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں نہ ڈالے۔

راوی : ابوولید، احمد بن بکار دمشقی، بسر بن ارطاۃ، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 23

راوی: نصر بن علی، بشر بن معاذ عقدی، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن حرملہ، ابی ثقال مری، رباح بن عبدالرحمن بن ابی سفیان بن حویطب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا أَعْلَمُ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثًا لَهُ إِسْنَادٌ جَيِّدٌ و قَالَ إِسْحَقُ إِنْ تَرَكَ التَّسْمِيَةَ عَامِدًا أَعَادَ الْوُضُوءَ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا أَوْ مُتَأَوِّلًا أَجْزَأَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَبَاحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا وَأَبُوهَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَأَبُو ثِفَالٍ الْمُرِّيُّ اسْمُهُ ثُمَامَةُ بْنُ حُصَيْنٍ وَرَبَاحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ أَبُو بَكْرِ بْنُ حُوَيْطِبٍ مِنْهُمْ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حُوَيْطِبٍ فَنَسَبَهُ إِلَى جَدِّهِ

نصر بن علی، بشر بن معاذ عقدی، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن حرملہ، ابی ثقال مری، رباح بن عبدالرحمن بن ابی سفیان بن حویطب سے اور وہ اپنی دادی سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص وضو کی ابتداء میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو ہی نہیں ہوتا اس باب میں حضرت عائشہ ابوہریرہ ابوسعید خدری سہل بن سعد اور انس بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں امام احمد نے فرمایا کہ میں نے اس باب میں عمدہ سند کی کوئی حدیث نہیں پائی اسحاق نے کہا کہ اگر جان بوجھ کر تسمیہ چھوڑ دے تو وضو دوبارہ کرنا پڑے گا اور اگر بھول کر یا حدیث کی تاویل کر کے چھوڑ دے تو وضو ہو جائے گا محمد بن اسماعیل بخاری نے کہا کہ اس باب میں رباح بن عبدالرحمن اپنی دادی سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں اور ان کے والد

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل ہیں ابو ثفال المری کا نام ثمامہ بن حصین ہے اور رباح بن عبد الرحمن ابو بکر بن حویطب ہیں ان میں سے بعض راویوں نے اس حدیث کا ابو بکر بن حویطب سے روایت کر کے اسے انکے دادا کی طرف منسوب کیا ہے۔

راوی : نصر بن علی، بشر بن معاذ عقدی، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن حرملہ، ابی ثفال مری، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حویطب

کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 24

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، جریر، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَلَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيمَنْ تَرَكَ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ إِذَا تَرَكَهُمَا فِي الْوُضُوءِ حَتَّى صَلَّى أَعَادَ الصَّلَاةَ وَرَأَوْا ذَلِكَ فِي الْوُضُوءِ وَالْجَنَابَةِ سَوَاءً وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ أَحْمَدُ الِاسْتِنْشَاقُ أَوْكَدُ مِنْ الْمَضْمَضَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُعِيدُ فِي الْجَنَابَةِ وَلَا يُعِيدُ فِي الْوُضُوءِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَبَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ لَا يُعِيدُ فِي الْوُضُوءِ وَلَا فِي الْجَنَابَةِ لِأَنَّهُمَا سُنَّةٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَجِبُ الْإِعَادَةُ عَلَى مَنْ تَرَكَهُمَا فِي الْوُضُوءِ وَلَا فِي الْجَنَابَةِ وَهُوَ قَوْلُ

مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، جریر، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب استنجاء کے لیے پتھر استعمال کرو تو طاق عدد میں لو اس باب میں حضرت عثمان لقیط بن صبرہ ابن عباس مقدام بن معدیکرب وائل بن حجر ابوہریرہ سے بھی روایات مذکور ہیں ابوعیسی کہتے ہیں حدیث سلمہ بن قیس حسن صحیح ہے اہل علم نے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے ایک گروہ کے نزدیک وضو میں ان دونوں کو چھوڑنے سے نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی اور انہوں نے وضو اور جنابت میں اس حکم کو یکساں قرار دیا ہے ابن ابی لیلی عبداللہ بن مبارک احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں امام احمد نے فرمایا کلی کرنے سے ناک میں پانی ڈالنے کی زیادہ تاکید ہے ابوعیسی نے فرمایا کہ ایک گروہ نے کہا کہ جنابت میں اعادہ کرے وضو میں نہ کرے سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کو یہی قول ہے اور ایک گروہ کے نزدیک نہ وضو میں اعادہ کرے اور نہ غسل جنابت میں کرے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہیں لہذا جو ان دونوں کو وضو اور غسل جنابت میں چھوڑ دے تو اس پر اعادہ نہیں ہے امام مالک اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، جریر، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس

کلی کرنا اور ایک ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کلی کرنا اور ایک ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 25

راوی: یحیی بن موسی، ابراهیم بن موسی، خالد، عمرو بن یحیی، عبدالله بن زید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو

عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَلَمْ يَذْكُرُوا هَذَا الْحَرْفَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ وَإِنَّمَا ذَكَرَهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ثِقَةٌ حَافِظٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ يُجْزِئُ وقَالَ بَعْضُهُمْ تَفْرِيقُهُمَا أَحَبُّ إِلَيْنَا و قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنْ جَمَعَهُمَا فِي كَفٍّ وَاحِدٍ فَهُوَ جَائِزٌ وَإِنْ فَرَّقَهُمَا فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا

یحیی بن موسی، ابراہیم بن موسی، خالد، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ایسا کیا اس باب میں عبداللہ بن عباس بھی حدیث نقل کرتے ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زید کی حدیث حسن غریب ہے یہ حدیث عمرو بن یحیی سے مالک ابن عیینہ اور کئی دوسرے راویوں نے نقل کی ہے لیکن اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی چلو سے ناک میں بھی پانی ڈالا اور کلی بھی کی اسے صرف خالد بن عبداللہ نے ذکر کیا ہے خالد محدثین کے نزدیک ثقہ اور حافظ ہیں بعض اہل علم نے کہا ہے کہ کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کے لئے ایک ہی چلو کافی ہے اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ دونوں نے کہا ہے کہ دونوں کے لئے الگ پانی لینا مستحب ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر دونوں ایک ہی چلو سے کرے تو جائز ہے اور اگر الگ الگ چلو سے کرے تو یہ ہمارے نزدیک پسندیدہ ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، ابراہیم بن موسی، خالد، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید

داڑھی کا خلال

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داڑھی کا خلال

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم بن ابی مخارق ابی امیہ، حسان بن بلال

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ أَوْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَتُخَلِّلُ لِحْيَتَكَ قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم بن ابی مخارق ابی امیہ، حسان بن بلال سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا عمار بن یاسر کو وضو کرتے ہوئے انہوں نے ڈاڑھی کا خلال کیا تو ان سے کہا گیا یا (حسان) نے کہا کیا آپ ڈاڑھی کا خلال کرتے ہیں؟ حضرت عمار نے کہا کون سی چیز میرے لئے مانع ہے جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ڈاڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم بن ابی مخارق ابی امیہ، حسان بن بلال

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ڈاڑھی کا خلال

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَسْمَعْ عَبْدُ الْكَرِيمِ مِنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ حَدِيثَ التَّخْلِيلِ

ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار سے وہ سعید بن ابی عروہ سے وہ قتادہ سے وہ حسان بن بلال سے وہ

عمار سے اور عمار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں عائشہ ام سلمہ انس بن ابی اوفی اور ابوایوب سے بھی روایات مذکور ہیں ابوعیسی نے کہا میں نے اسحاق بن منصور سے انہوں نے احمد بن حنبل سے سنا انہوں نے ابن عیینہ نے کہا عبدالکریم نے حسان بن بلال سے، حدیث تخلیل، نہیں سنی۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داڑھی کا خلال

جلد : جلد اول حدیث 28

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق، ابی وائل، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى و قَالَ بِهَذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ رَأَوْا تَخْلِيلَ اللِّحْيَةِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ و قَالَ أَحْمَدُ إِنْ سَهَا عَنْ تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ فَهُوَ جَائِزٌ و قَالَ إِسْحَقُ إِنْ تَرَكَهُ نَاسِيًا أَوْ مُتَأَوِّلًا أَجْزَأَهُ وَإِنْ تَرَكَهُ عَامِدًا أَعَادَ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق، ابی وائل، عثمان بن عفان سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ڈاڑھی کا خلال کیا کرتے تھے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں اس باب میں سب سے زیادہ صحیح حدیث عامر بن شقیق کی ہے جو مروی ہے ابووائل کے واسطہ سے حضرت عثمان سے اکثر صحابہ اور تابعیں کا یہی قول ہے کہ ڈاڑھی کا خلال کیا جائے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر خلال کرنا بھول جائے تو وضو جائز ہے امام اسحاق نے کہا کہ اگر بھول کر چھوڑ دے یا تاویل سے تو جائز ہے اور جان بوجھ کر چھوڑا تو دوبارہ کرے۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق، ابی وائل، عثمان بن عفان

سر کا مسح آگے سے پیچھے کی جانب کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

سر کا مسح آگے سے پیچھے کی جانب کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 29

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، عمرو بن یحیی عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، عمرو بن یحیی عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا مسح کیا اپنے ہاتھوں سے تو دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے لے گئے اور پھر پیچھے لے گئے اپنی گدی تک پھر لوٹ کر وہیں تک لائے جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں اس باب میں معاویہ مقدام بن معدیکرب اور عائشہ سے بھی احادیث مروی ہیں ابو عیسی کہتے ہیں اس باب میں عبداللہ بن زید کی حدیث صحیح اور احسن ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، عمرو بن یحیی عبداللہ بن زید

کا مسح پچھلے حصہ سے شروع کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کا مسح پچھلے حصہ سے شروع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 30

راوی: قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ وَبِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظُهُورِهِمَا وَبُطُونِهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَأَجْوَدُ إِسْنَادًا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ سر کا مسح کیا ایک مرتبہ پچھلی طرف سے شروع کیا اور دوسری مرتبہ سامنے سے پھر دونوں کانوں کا اندر اور باہر سے مسح کیا امام ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور عبداللہ بن زید کی حدیث اس سے اصح اور اجود ہے بعض اہل کوفہ جن میں وکیع بن جراح بھی ہیں اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

سر کو مسح ایک مرتبہ کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

سر کو مسح ایک مرتبہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 31

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ مَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَدِّ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ الرُّبَيِّعِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ رَأَوْا مَسْحَ الرَّأْسِ مَرَّةً وَاحِدَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَال سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مَسْحِ الرَّأْسِ أَيُجْزِئُ مَرَّةً فَقَالَ إِي وَاللَّهِ

قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا وہ کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا آگے اور پیچھے سے مسح کیا اور دونوں کنپٹیوں اور کانوں کا ایک بار مسح کیا اس باب میں حضرت علی اور طلحہ بن مصرف بن عمرو کے دادا سے بھی روایت ہے ابوعیسی نے فرمایا ربیع کی روایت کردہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس کے علاوہ بھی بہت سی سندوں سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسح ایک ہی مرتبہ کیا اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے جن میں صحابہ اور دوسرے بعد کے علماء بھی شامل ہیں جعفر بن محمد سے سوال کیا سر کے مسح کے بارے میں کیا کافی ہوتا ہے سر کا مسح ایک مرتبہ تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم کافی ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا

سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا

جلد : جلد اول حدیث 32

راوی: علی بن خشرم، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ وَرِوَايَةُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَبَّانَ أَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ رَأَوْا أَنْ يَأْخُذَ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا

علی بن خشرم، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا مسح کیا اس پانی کے علاوہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ہاتھوں سے بچا تھا ابو عیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس ابن لہیعہ نے حبان بن واسع سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عبداللہ بن زید سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے ہاتھوں سے بچے ہوئے پانی سے مسح فرمایا اور عمر بن حارح کی حبان سے روایت اصح ہے اس لئے کہ یہ حدیث اس کے علاوہ کئی طرح سے عبداللہ بن زید اور دوسرے راویوں سے نقل کی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا جائے۔

راوی : علی بن خشرم، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

کان کے باہر اور اندر کا مسح

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کان کے باہر اور اندر کا مسح

جلد : جلد اول حدیث 33

راوی: ھناد، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ الرُّبَيِّعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ مَسْحَ الْأُذُنَيْنِ ظُهُورِهِمَا وَبُطُونِهِمَا

ہناد، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اور کانوں کا اندر اور باہر کا مسح فرمایا اس باب میں ربیع سے بھی روایت منقول ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا عمل اسی پر ہے کہ کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کیا جائے۔

راوی : ہناد، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

دونوں کان سر کے حکم میں داخل ہیں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دونوں کان سر کے حکم میں داخل ہیں

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابی امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَقَالَ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ لَا أَدْرِي هَذَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ الْقَائِمِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنَّ الْأُذُنَيْنِ مِنْ الرَّأْسِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مَا أَقْبَلَ مِنْ الْأُذُنَيْنِ فَمِنْ الْوَجْهِ وَمَا أَدْبَرَ فَمِنْ الرَّأْسِ قَالَ إِسْحَقُ وَأَخْتَارُ أَنْ يَمْسَحَ مُقَدَّمَهُمَا مَعَ الْوَجْهِ وَمُؤَخَّرَهُمَا مَعَ رَأْسِهِ

قتیبہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور فرمایا کان سر میں داخل ہیں ابوعیسی کہتے ہیں کہ قتیبہ حماد کے حوالے سے کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے یا ابوامامہ کا اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت منقول ہے امام ترمذی نے کہا اس حدیث کی سند زیادہ قوی نہیں صحابہ اور تابعین میں سے اکثر اہل علم کا یہی قول ہے کہ کان سر میں داخل ہیں سفیان ثوری ابن مبارک امام شافعی امام احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے اور بعض اہل علم کے نزدیک کانوں کو سامنے کا حصہ چہرے میں اور پیچھے کا حصہ سر میں داخل ہے اسحاق کہتے ہیں مجھے یہ بات پسند ہے کہ کانوں کے اگلے حصے کا مسح چہرے کے ساتھ اور پچھلے کا مسح سر کے ساتھ کیا جائے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابی امامہ رضی اللہ عنہ

انگلیوں کا خلال کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انگلیوں کا خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 35

راوی: قتیبہ، ہناد، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، عاصم بن لقیط بن صبرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ الْأَصَابِعَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ الْفِهْرِيُّ وَأَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُخَلِّلُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوءِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ إِسْحَقُ يُخَلِّلُ أَصَابِعَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوءِ وَأَبُو هَاشِمٍ اسْمُهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَكِّيُّ

قتیبہ، ہناد، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو انگلیوں کا خلال کرو اس باب میں ابن عباس مستورد اور ابوایوب سے بھی احادیث مذکور ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر علم ہے کہ وضو میں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا جائے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اسحاق فرماتے ہیں کہ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا جائیابوہاشم کا نام اسماعیل بن کثیر ہے۔

راوی : قتیبہ، ہناد، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، عاصم بن لقیط بن صبرہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انگلیوں کا خلال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 36

راوی: ابراهیم بن سعید، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبه، صالح مولی توامه، ابن عباس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن سعید، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی توامہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ابراہیم بن سعید، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی توامہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انگلیوں کا خلال کرنا

جلد: جلد اول حدیث 37

راوی: قتیبه، ابن لهیعه، یزید بن عمرو، ابی عبدالرحمن حبلی، مستورد بن شداد فهری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ دَلَكَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبدالرحمن حبلی، مستورد بن شداد فہری فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تو اپنے پیروں کی انگلیوں کا ہاتھ کی چھنگلیا سے خلال کرتے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اس کو ہم ابن لہیعہ کی سند کے علاوہ کسی اور سند سے نہیں جانتے۔

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبدالرحمن حبلی، مستورد بن شداد فہری

ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے جو خشک رہ جائیں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے جو خشک رہ جائیں

جلد : جلد اول حدیث 38

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ هُوَ ابْنُ جَزْئٍ الزُّبَيْدِيُّ وَمُعَيْقِيبٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَشُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ وَبُطُونِ الْأَقْدَامِ مِنْ النَّارِ قَالَ وَفِقْهُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِمَا خُفَّانِ أَوْ جَوْرَبَانِ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوکھی رہ جانے والی ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے دوزخ سے اس باب میں عبداللہ بن عمرو، عائشہ، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن حارث، معقیب،

خالد بن ولید، شرحبیل بن حسنہ، عمرو بن عاص اور یزید بن ابوسفیان سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہے ایڑیوں اور پاؤں کے تلووں کی دوزخ سے اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ پیروں پر موزے اور جرابیں نہ ہوں تو مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو میں ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو میں ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھونا

جلد : جلد اول حدیث 39

راوی: ابوکریب، هناد، قتیبه، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ وَهَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح قَالَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَی وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي رَافِعٍ وَابْنِ الْفَاکِهِ قَالَ أَبُو عِيسَی وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَحْسَنُ شَيْئٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَرَوَی رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الضَّحَّاکِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ وَلَيْسَ هَذَا بِشَيْئٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَی ابْنُ عَجْلَانَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، ہناد، قتیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار وضو کیا اس باب میں عمر جابر بریدہ ابی رافع اور ابن الفاکہ سے بھی احادیث منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں ابن عباس کی حدیث اس باب میں صحیح اور احسن حدیث ہے اس حدیث کو رشدین بن سعد وغیرہ نے ضحاک بن شرحبیل سے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عمر بن خطاب سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔ یہ روایت ضعیف ہے اور صحیح روایت ابن عجلان ہشام بن سعد سے سفیان ثوری اور عبدالعزیز نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابن عباس سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

راوی : ابو کریب، ہناد، قتیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اعضائے وضو کو دو دو مرتبہ دھونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اعضائے وضو کو دو دو مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 40

راوی : ابو کریب، محمد بن رافع، زید بن حباب، عبدالرحمن بن ثاقب بن ثوبان، عبداللہ بن مفضل، عبدالرحمن بن ہرمزاعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ هُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَمَّامٌ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ابو کریب، محمد بن رافع، زید بن حباب، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، عبداللہ بن مفضل، عبدالرحمن بن ہرمز اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دو مرتبہ وضو میں اعضاء کو دھویا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس کو ابن ثوبان کے علاوہ کسی سند سے نہیں جانتے اور ابن ثوبان نے اسے عبداللہ بن فضل سے نقل کیا ہے یہ سند حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے اور حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کے اعضاء کو دھویا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن رافع، زید بن حباب، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، عبداللہ بن مفضل، عبدالرحمن بن ہرمز اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 41

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابوحیہ، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَالرُّبَيِّعِ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي رَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَمُعَاوِيَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ

الْعِلْمِ أَنَّ الْوُضُوئَ يُجْزِئُ مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ أَفْضَلُ وَأَفْضَلُهُ ثَلَاثٌ وَلَيْسَ بَعْدَهُ شَيْئٌ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لَا آمَنُ إِذَا زَادَ فِي الْوُضُوئِ عَلَى الثَّلَاثِ أَنْ يَأْثَمَ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَزِيدُ عَلَى الثَّلَاثِ إِلَّا رَجُلٌ مُبْتَلًى

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابوحیہ، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اس باب میں حضرت عثمان ربیع ابن عمر عائشہ ابی امامہ ابورافع عبداللہ بن عمرو معاویہ ابوہریرہ جابر عبداللہ بن زید اور ابی بن کعب سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں اس باب میں علی کی حدیث احسن اصح حدیث ہے اور عموما اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اعضائے وضو کا ایک ایک مرتبہ دھونا کافی ہے دو دو مرتبہ بہتر ہے تین تین مرتبہ زیادہ افضل ہے اس سے زائدہ نہیں یہاں تک کہ ابن مبارک کہتے ہیں کہ ڈر ہے کہ تین مرتبہ سے زیادہ دھونے سے گہنگار ہو جائے امام احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ تین مرتبہ سے زیادہ وہی دھوئے گا جو وہم میں مبتلا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابوحیہ، علی رضی اللہ عنہ

اعضائے وضو کو ایک دو اور تین مرتبہ دھونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اعضائے وضو کو ایک دو اور تین مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 42

راوی: اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ثابت بن ابی صفیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى وَكِيعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ و

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ هَذَا عَنْ ثَابِتٍ نَحْوَ رِوَايَةِ وَكِيعٍ وَشَرِيكٌ كَثِيرُ الْغَلَطِ وَثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةَ هُوَ أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ثابت بن ابی صفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ابوجعفر سے پوچھا کیا جابر نے آپ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک دو دو اور تین تین مرتبہ وضو کے اعضاء کو دھویا تو انہوں نے کہاہاں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث وکیع نے بھی ثابت بن ابوصفیہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ اعضائے وضو کو دھویا تو انہوں نے کہاہاں ہم سے یہ حدیث قتیبہ اور ہناد نے بیان کی اور کہا کہ یہ حدیث ہم سے وکیع نے ثابت کے حوالہ سے بیان کی ہے اور یہ شریک کی حدیث سے اصح ہے اس لئے کہ یہ کئی طرق سے مروی ہے اور ثابت کی حدیث بھی وکیع کی روایت کے مثل ہے شریک کثیر الغلط ہیں اور ثابت بن ابی صفیہ وہ ابوحمزہ ثمالی ہیں۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ثابت بن ابی صفیہ رضی اللہ عنہ

وضو میں بعض اعضاء دو مرتبہ اور بعض تین مرتبہ دھونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو میں بعض اعضاء دو مرتبہ اور بعض تین مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 43

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو

عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذُكِرَ فِي غَيْرِ حَدِيثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بَعْضَ وُضُوئِهِ مَرَّةً وَبَعْضَهُ ثَلَاثًا وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بَعْضَ وُضُوئِهِ ثَلَاثًا وَبَعْضَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ مَرَّةً

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے ابوعیسی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بعض اعضاء کو دو مرتبہ دھونا اور بعض اعضاء کو تین مرتبہ دھونا کئی احادیث میں مذکور ہے بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے کہ اگر کوئی شخص وضو کرتے ہوئے بعض اعضاء کو تین مرتبہ اور بعض کو دو مرتبہ اور بعض کو ایک مرتبہ دھوئے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو

جلد : جلد اول حدیث 44

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوحیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالرُّبَيِّعِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ وَعَائِشَةَ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوحیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح دھویا پھر تین مرتبہ کلی کی پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ منہ دھویا پھر دونوں ہاتھ تین مرتبہ کہنوں تک دھوئے پھر ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے اس کے بعد کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی پیا اور فرمایا کہ میں تمہیں دکھانا چاہتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے اس باب میں حضرت عبداللہ بن زید ابن عباس عبداللہ بن عمرو عائشہ ربیع اور عبداللہ بن انیس سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحق، ابوحیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو

جلد : جلد اول حدیث 45

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبدخیر، علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي حَيَّةَ إِلَّا أَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ أَخَذَ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَعَبْدِ خَيْرٍ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدِيثَ الْوُضُوءِ بِطُولِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ فَأَخْطَأَ فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ مِثْلُ رِوَايَةِ شُعْبَةَ وَالصَّحِيحُ خَالِدُ بْنُ

عَلْقَمَةَ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبد خیر، علی کے حوالے سے ابوحیہ کی حدیث کی مثل ذکر کیا ہے لیکن عبد خیر نے یہ بھی کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو سے فارغ ہوئے تو بچا ہوا پانی چلو میں لے کر پیا ابوعیسی کہتے ہیں حضرت علی کی حدیث ابواسحاق ہمدانی نے ابوحیہ کے واسطے سے اور عبد خیر اور حارث سے بلاواسطہ روایت کی ہے زائدہ بن قدامہ اور دوسرے کئی راویوں نے خالد بن علقمہ سے انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی سے وضو کی طویل حدیث بیان کیا ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے اس حدیث کو خالد بن علقمہ سے روایت کرتے ہوئے ان کے نام اور ان کے والد کے نام میں غلطی کرتے ہوئے مالک بن عرفطہ کہا ابوعوانہ سے بھی روایت منقول ہے وہ خالد بن علمقہ سے وہ عبد خیر سے اور وہ حضرت علی سے نقل کرتے ہیں اور ابوعوانہ سے ایک اور طریق سے بھی مالک بن عرفطہ سے شعبہ کی روایت کی مثل روایت کی گئی ہے اور صحیح خالد بن علمقہ ہے۔

راوی : قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبد خیر، علی

وضو کے بعد ازار پر پانی چھڑکنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد ازار پر پانی چھڑکنا

جلد : جلد اول حدیث 46

راوی : نصر بن علی، احمد بن ابی عبیداللہ سلیمی بصری، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ السَّلِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَائَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

الْهَاشِمِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ و قَالَ بَعْضُهُمْ سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ وَاضْطَرَبُوا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

نصر بن علی، احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل امین آئے اور کہا اے محمد جب تم وضو کرو تو پانی چھڑک لیا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ حسن بن علی ہاشمی منکر حدیث ہے اور اس باب میں حکم بن سفیان ابن عباس زید بن حارثہ اور ابوسعید سے بھی روایات منقول ہیں بعض نے سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان کہا اور اس حدیث میں اختلاف کیا ہے۔

راوی : نصر بن علی، احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو مکمل کرنے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو مکمل کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 47

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالی گناہوں کو مٹاتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کو تکلیفوں میں پورا کرنا اور مسجدوں کی طرف بار بار جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہی رباط ہے۔(یعنی سرحدات کی حفاظت کرنے کے مترادف ہے،(

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو مکمل کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 48

راوی : قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد بن علاء

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ نَحْوَهُ و قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبِيدَةَ وَيُقَالُ عُبَيْدَةُ بْنُ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ الْحَضْرَمِيِّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ الْجُهَنِيُّ الْحُرَقِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن علاء ہم سے قتیبہ نے روایت کی علاء سے قتیبہ اپنی حدیث میں (فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ) تین مرتبہ کہتے ہیں اس باب میں حضرت علی ابن عباس عبداللہ بن عمر وعبیدہ جنہیں عبیدہ بن عمرو کہا جاتا ہے عائشہ عبدالرحمن بن عائشہ اور انس سے بھی احادیث حسن صحیح ہے علاء بن عبدالرحمن ابن یعقوب جہنی ہیں اور محدیث کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن علاء

وضو کے بعد رومال استعمال کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد رومال استعمال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 49

راوی: سفیان بن وکیع، عبداللہ بن وہب، زید بن حباب، ابومعاذ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوئِ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

سفیان بن وکیع، عبداللہ بن وہب، زید بن حباب، ابومعاذ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک کپڑا تھا جس سے وضو کے بعد اعضاء خشک کرتے تھے اور اس باب میں معاذ بن جبل سے بھی روایت ہے۔

راوی: سفیان بن وکیع، عبداللہ بن وہب، زید بن حباب، ابومعاذ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد رومال استعمال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی: قتیبہ، رشدین بن سعد، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عتبہ بن حمید، عبادہ بن نسبی، عبدالرحمن بن غنم، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَرِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ الْأَفْرِيقِيُّ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي التَّمَنْدُلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ وَمَنْ كَرِهَهُ إِنَّمَا كَرِهَهُ مِنْ قِبَلِ أَنَّهُ قِيلَ إِنَّ الْوُضُوءَ يُوزَنُ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنِّي وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ إِنَّمَا كُرِهَ الْمِنْدِيلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ لِأَنَّ الْوُضُوءَ يُوزَنُ

قتیبہ، رشدین بن سعد، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عتبہ بن حمید، عبادہ بن نسبی، عبدالرحمن بن غنم، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تو اپنا چہرہ کپڑے کے کنارے سے پونچھتے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند ضعیف ہے اور رشدین بن سعد اور عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی دونوں ضعیف ہیں ابوعیسی نے کہا کہ حضرت عیسیٰ نے کہا کہ حضرت عائشہ کی حدیث بھی قوی نہیں اور اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول کوئی حدیث بھی صحیح نہیں اور ابومعاذ کو لوگ سلیمان بن ارقم کہتے ہیں وہ محدیثن کے نزدیک ضعیف ہیں صحابہ وتابعین میں سے بعض اہل علم نے وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء کو خشک کرنے کی اجازت دی ہے اور جو اس کو مکروہ سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ وضو کا پانی تولا جاتا ہے اور یہ بات حضرت سعید بن مسیب اور امام زہری سے مروی ہے محمد بن حمید ہم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم سے جریر نے روایت کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سے علی بن مجاہد نے مجھ سے سن کر بیان کیا انہوں نے ثعلبہ سے انہوں نے زہری سے کہ زہری نے کہا کہ میں وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء کو پونچھنا مکروہ سمجھتا ہوں اس لئے کہ وضو کا وزن کیا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، رشدین بن سعد، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عتبہ بن حمید، عبادہ بن نسبی، عبدالرحمن بن غنم، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

وضو کے بعد کیا پڑھا جائے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد کیا پڑھا جائے

جلد : جلد اول حدیث 51

راوی : جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابی ادریس خولانی، ابی عثمان، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الثَّعْلَبِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ الْمُتَطَهِّرِينَ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ قَدْ خُولِفَ زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَرَوَى عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ وَلَا يَصِحُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ كَبِيرُ شَيْءٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَبُو إِدْرِيسَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ شَيْئًا

جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابی ادریس خولانی، ابی عثمان، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر کہے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ الْمُتَطَهِّرِينَ۔) ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور طہارت حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے، تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو اس باب میں حضرت انس اور عقبہ بن عامر سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں زید بن حباب کی اس حدیث سے عمر کی حدیث میں اختلاف کیا گیا ہے عبداللہ بن صالح وغیرہ نے یہ

حدیث معاویہ بن صالح سے وہ ربیع بن یزید سے وہ ابوادریس سے وہ عمر سے نقل کرتے ہیں اس حدیث کی اسناد میں اضطراب ہے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سند صحیح سے کوئی زیادہ روایتین منقول نہیں محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ وضو کے بعد کئی قسم کے اذکار احادیث سے ثابت ہیں۔

راوی : جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابی ادریس خولانی، ابی عثمان، عمر بن خطاب

ایک مد سے وضو کرنے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ایک مد سے وضو کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 52

راوی: احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن علی، ابی ریحانہ، سفینہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَفِينَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو رَيْحَانَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَطَرٍ وَهَكَذَا رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوءَ بِالْمُدِّ وَالْغُسْلَ بِالصَّاعِ وقَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَيْسَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى التَّوَقِّي أَنَّهُ لَا يَجُوزُ أَكْثَرُ مِنْهُ وَلَا أَقَلُّ مِنْهُ وَهُوَ قَدْرُ مَا يَكْفِي

احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن علی، ابی ریحانہ، سفینہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مد سے اور غسل کرتے تھے ایک صاع سے اس باب میں عائشہ جابر اور انس بن مالک روایت کردہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوریحانہ کا نام عبداللہ بن مطر ہے بعض اہل علم نے ایسا ہی کہا کہ وضو کرے ایک مد سے اور غسل کرے ایک صاع سے امام شافعی احمد اور اسحاق

نے فرمایا کہ اس حدیث کا مطلب مقدار کا متعین کرنا نہیں کہ اس سے زیادہ کم جائز نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس قدر کفایت کرتا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن علی، ابی ریحانہ، سفینہ

وضو میں اسراف مکروہ ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو میں اسراف مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 53

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ لِأَنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ خَارِجَةَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْحَسَنِ قَوْلَهُ وَلَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَخَارِجَةُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَضَعَّفَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لئے ایک شیطان ہے اس کو ولہان کہا جاتا ہے پس تم پانی کے وسوسے سے بچو اس باب میں

عبداللہ بن عمرو اور عبداللہ بن مغفل سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب کی حدیث غریب ہے اس کی اسناد محدثین کے نزدیک قوی نہیں اس لئے کہ ہم خارجہ کے علاوہ کسی اور کو نہیں جانتے کہ اس نے اسے سند کے ساتھ نقل کیا ہو یہ حدیث حسن بصری سے بھی کئی سندوں سے منقول ہے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث نہیں اور خارجہ ہمارے اصحاب کے نزدیک قوی نہیں انہیں ابن مبارک ضعیف کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 54

راوی: محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل، محمد بن اسحاق، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا أَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ أَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نَتَوَضَّأُ وُضُوئًا وَاحِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْمَشْهُورُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَى الْوُضُوئَ لِكُلِّ صَلَاةٍ اسْتِحْبَابًا لَا عَلَى الْوُجُوبِ

محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل، محمد بن اسحاق، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے خواہ باوضو ہوں یا بے وضو حمیس کہتے ہیں میں نے انس سے پوچھا تم کس طرح کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہم ایک ہی وضو کیا کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی نے کہا حضرت انس سے عمرو بن عامر کی روایت مشہور ہے بعض علماء ہر نماز کے

لئے وضو کو مستحب جانتے ہیں واجب قرار نہیں دیتے۔

راوی : محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل، محمد بن اسحاق، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 55

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن سعید، عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ فَأَنْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن سعید، عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا انس بن مالک سے وہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تھے ہر نماز کے لئے پس میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح کیا کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہم کئی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے جب تک کہ ہم بے وضو نہ ہو جائیں ابو عیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن سعید، عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی: ابن عمر رضی اللہ عنہ

وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ قَالَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَفْرِيقِيُّ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ الْأَفْرِيقِيِّ وَهُوَ إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ذُكِرَ لِهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ هَذَا الْحَدِيثُ فَقَالَ هَذَا إِسْنَادٌ مَشْرِقِيٌّ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے باوضو ہوتے ہوئے وضو کیا اس کے لئے اللہ تعالی دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اس حدیث کو افریقی نے ابوغطیف سے انہوں نے ابن عمر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے ہم سے اس حدیث کو حسین بن حریث مروی سے روایت کیا ہے اور یہ اسناد ضعیف ہے علی فرماتے ہیں کہ یحیی بن سعید قطان نے کہا کہ ہشام بن عروہ سے اس حدیث کو ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا یہ مشرقی اسناد ہے۔

راوی: ابن عمر رضی اللہ عنہ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّكَ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ فَعَلْتَهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَزَادَ فِيهِ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ اسْتِحْبَابًا وَإِرَادَةَ الْفَضْلِ وَيُرْوَى عَنْ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے جب مکہ فتح ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا حضرت عمر نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کام کیا ہے جو پہلے نہیں کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے قصدا ایسا کیا ہے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے علی بن قادم نے بھی سفیان ثوری سے نقل کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا سفیان ثوری نے بھی یہ حدیث محارب بن دثار سے انہوں نے سلیمان بن بریدہ سے نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کے لئے وضو کرتے تھے اور اسے وکیع سفیان سے وہ محارب سے وہ سلیمان بن بریدہ سے اور وہ اپنے والد سے بھی نقل کرتے ہیں عبدالرحمن مہدی وغیرہ سفیان سے وہ محارب بن دثار سے وہ سلیمان بن بریدہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے

ہیں یہ وکیع کی حدیث سے اصح ہے اہل علم کا عمل اسی پر ہے کہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں جب تک وضو نہ ٹوٹے بعض اہل علم نے کہا ہر نماز کے لئے وضو مستحب ہے افریقی سے روایت کیا جاتا ہے وہ ابوغطیف سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے باوضو ہونے کے باوجود وضو کیا اللہ تعالی اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں یہ سند ضعیف ہے اور اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر کی نماز ایک وضو سے ادا فرمائی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

مرد اور عورت کا ایک برتن میں وضو کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مرد اور عورت کا ایک برتن میں وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَائِ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأُمِّ هَانِئٍ وَأُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو الشَّعْثَائِ اسْمُهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت میمونہ نے بیان کیا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل جنابت کیا کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن

صحیح ہے اور یہی تمام فقہاء کا قول ہے کہ مرد اور عورت کے ایک ہی برتن سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں اس باب میں حضرت علی عائشہ ام ہانی ام صبیہ ام سلمہ اور ابن عمر سے بھی روایات ہیں اور ابوشعثاء کا نام جابر بن زید ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں

جلد: جلد اول حدیث 59

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سلیمان تیمی، ابی حاجب، قبیلہ بنی غفار

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكَرِهَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ الْوُضُوءَ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ كَرِهَا فَضْلَ طَهُورِهَا وَلَمْ يَرَيَا بِفَضْلِ سُؤْرِهَا بَأْسًا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سلیمان تیمی، ابی حاجب، قبیلہ بنی غفار کے ایک شخص سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کی طہارت سے بچے ہوئے پانی کے استعمال سے اس باب میں عبداللہ بن سرجس سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں عورت کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کو بعض فقہاء نے مکروہ کہا ہے ان میں احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں ان دونوں کے نزدیک جو پانی عورت کی طہارت سے بچا ہو اس سے وضو مکروہ ہے اس کے جھوٹے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سلیمان تیمی، ابی حاجب، قبیلہ بنی غفار

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 60

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ أَوْ قَالَ بِسُؤْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو حَاجِبٍ اسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ وقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد کو عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے جھوٹے سے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ابوحاجب کا نام سوادہ بن عاصم ہے محمد بن بشار اسی حدیث میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا اور اس میں محمد بن بشار شک نہیں کرتے۔

راوی : محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

جنبی عورت کے نہائے ہوئے پانی کے بقیہ سے وضو کا جواز

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جلد : جلد اول　　حدیث 61

راوی : قتیبه، ابوالاحوص، سماك بن حرب، عكرمه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَأَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ازواج مطہرات میں سے کسی نے ایک بڑے برتن سے غسل کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حالت جنابت سے تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی جنبی نہیں ہوتا امام ابو عیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری امام مالک اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

جلد : جلد اول　　حدیث 62

راوی : هناد، حسن علی بن خلال، ابواسامه، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبیدالله بن رافع بن خدیج، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا الْحِيَضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَائَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْئٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ جَوَّدَ أَبُو أُسَامَةَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ يَرْوِ أَحَدٌ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ فِي بِئْرِ بُضَاعَةَ أَحْسَنَ مِمَّا رَوَى أَبُو أُسَامَةَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ

ہناد، حسن علی بن خلال، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ بن رافع بن خدیج، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم بضاعہ کنویں سے وضو کریں یہ وہ کنواں تھا جس میں حیض کے کپڑے کتوں کا گوشت اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابواسامہ نے اس حدیث کو بہت اچھی طرح روایت کیا ہے ابوسعید کی بیر بضاعہ کی حدیث کسی نے بھی ابواسامہ سے بہتر روایت نہیں کی یہ حدیث ابوسعید خدری سے کئی طرق سے منقول ہے اس باب میں حضرت ابن عباس اور عائشہ سے بھی احادیث مذکور ہیں۔

راوی : ہناد، حسن علی بن خلال، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ بن رافع بن خدیج، ابوسعید خدری

اسی کے متعلق دوسرا باب

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اسی کے متعلق دوسرا باب

جلد : جلد اول حدیث 63

راوی: هناد، عبده، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید الله بن عبد الله بن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ الْمَاءِ يَكُونُ فِي الْفَلَاةِ مِنْ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنْ السِّبَاعِ وَالدَّوَابِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ الْخَبَثَ قَالَ عَبْدَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْقُلَّةُ هِيَ الْجِرَارُ وَالْقُلَّةُ الَّتِي يُسْتَقَى فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ وَقَالُوا يَكُونُ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ قِرَبٍ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میدانوں اور جنگلوں کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جس پر درندے اور چوپائے بار بار آتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو قلوں کی مقدار میں ہو تو ناپاک نہیں ہو تا محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ قلہ مٹکے کو کہتے ہیں اور قلہ وہ بھی ہے جس میں پانی بھرا جاتا ہے ابو عیسی کہتے ہیں یہی قول ہے شافع احمد اور اسحاق کا انہوں نے کہا جب پانی دو مٹکوں کے برابر ہو تو وہ اس وقت تک ناپاک نہیں ہو جب تک اس کی بو یا ذائقہ تبدیل نہ ہو اور انہوں نے کہا کہ قلتین پانچ مشکوں کے برابر ہوتا ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 64

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی سے وضو کرے ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت منقول ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

دریا کا پانی پاک ہونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دریا کا پانی پاک ہونا

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی: قتیبه، مالك، انصاری، معن، مالك، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنْ الْمَائِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَائِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَالْفِرَاسِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَائِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِمَائِ الْبَحْرِ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوئَ بِمَائِ الْبَحْرِ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو هُوَ نَارٌ

قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں جو اولاد ہیں ابن ازرق کی تحقیق مغیرہ بن ابی بردہ نے کہ وہ عبد دار کی اولاد سے ہیں خبر دی ان کو کہ سنا انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے وہ فرماتے ہیں کہ سوال کیا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم دریا میں سفر کرتے ہیں ہمارے پاس تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جائیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردہ حلال ہے اس باب میں حضرت جابر اور فراسی سے بھی روایت ہے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر فقہاء صحابہ جن میں سے حضرت ابوبکر، عمر فاروق اور ابن عباس بھی ہیں ان کا قول یہی ہے کہ دریا کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں اور بعض صحابہ کرام نے دریا اور سمندر کے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ جانا ہے ان صحابہ میں حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عمرو بھی شامل ہیں۔

راوی : قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ

پیشاب سے بہت زیادہ احتیاط کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پیشاب سے بہت زیادہ احتیاط کرنا

جلد : جلد اول حدیث 66

راوی: هناد، قتیبه، ابوکریب، وکیع، اعمش، مجاهد، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مُوسَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حَسَنَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مَنْصُورٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ طَاوُسٍ وَرِوَايَةُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ قَالَ و سَمِعْت أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ الْبَلْخِيَّ مُسْتَمْلِي وَكِيعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ الْأَعْمَشُ أَحْفَظُ لِإِسْنَادِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ مَنْصُورٍ

ہناد، قتیبہ، ابوکریب، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کی وجہ کوئی بڑا جرم نہیں ان میں سے ایک پیشاب کرتے وقت احتیاط نہیں کرتا تھا جب کہ دوسرا چغل خوری کرتا تھا اس باب میں حضرت زید بن ثابت ابوبکر ابوہریرہ ابوموسی اور عبدالرحمن بن حسنہ سے بھی احادیث مذکور ہیں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے منصور نے یہ حدیث مجاہد سے انہوں نے ابن عباس سے نقل کی ہے لیکن اس میں طاؤس کا ذکر نہیں کیا جبکہ اعمش کی روایت میں سناوکیع سے وہ کہتے تھے کہ ابراہیم کی اسناد میں اعمش منصور سے احفظ ہیں۔

راوی : ہناد، قتیبہ، ابوکریب، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

شیر خوار بچہ جب تک کھانا نہ کھائے اس کے پیشاب پر پانی چھڑکنا کافی ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

شیر خوار بچہ جب تک کھانا نہ کھائے اس کے پیشاب پر پانی چھڑکنا کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 67

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ

فَرَشَّهُ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَزَيْنَبَ وَلُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ أُمُّ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبِي السَّمْحِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي لَيْلَى وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن کہتی ہیں میں اپنے بیٹے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی اس نے ابھی تک کھانا کھانا شروع نہیں کیا تھا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر پیشاب کر دیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس پر چھڑک دیا اس باب میں حضرت علی عائشہ زینب لبابہ بنت حارث ابو سمح عبد اللہ بن عمر ابولیلی اور ابن عباس سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسی فرماتے ہیں کہ کئی صحابہ و تابعین اور ان کے بعد کے فقہاء جن میں امام احمد اور اسحاق بھی ہیں ان کا قول ہے کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے اور یہ اس صورت میں ہے کہ دونوں ابھی کھانا نہ کھاتے ہوں اگر کھانا کھانے لگیں تو دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، حمید، قتادہ، ثابت، انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَقَتَادَةُ وَثَابِتٌ عَنْ

أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأُتِيَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَكُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكُدُّ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكْدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، حمید، قتادہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ آئے انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں زکوۃ کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا ان کے دودھ اور پیشاب پیو لیکن انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور خود اسلام سے مرتد ہو گئے جب انہیں پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹنے کا حکم دیا اور ان کو ریگستان میں ڈال دیا گیا حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ان میں سے ہر ایک خاک چاٹ رہا تھا یہاں تک کہ سب مر گئے اور کبھی حماد نے کہا اس روایت میں، یَکُدُّ الاَرضُ، کی بجائے۔ یَکدُمُ الاَرضَ، اور ان دونوں کے معنی ایک ہی ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت انس سے کئی سندوں سے منقول ہے اکثر اہل علم کا بھی یہی قول ہے کہ حلال جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، حمید، قتادہ، ثابت، انس

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب

جلد : جلد اول حدیث 69

راوی: فضل بن سهل اعرج، يحيی بن غيلان، يزيد بن زريع، سليمان تيمی، انس بن مالك

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَهُمْ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرُّعَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَهُ غَيْرَ هَذَا الشَّيْخِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِهِ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّمَا فَعَلَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ

فضل بن سہل اعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں سلائیاں اس لئے پھروائی تھیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہوں کے آنکھوں میں سلائیاں پھیریں تھیں ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم نہیں جانتے کہ یحیی بن غیلان کے علاوہ کسی اور نے یزید بن زریع سے روایت کی ہو اور یہ آنکھوں میں سلاخیں پھروانا قرآنی حکم، وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ، کے مطابق تھا محمد بن سیرین سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فعل حدود کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

راوی : فضل بن سہل اعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس بن مالک

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

جلد : جلد اول حدیث 70

راوی: قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو نہیں جب تک آواز نہ ہو یا ریح نہ نکلے امام ابوعیسی ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

جلد : جلد اول حدیث 71

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رِيحًا بَيْنَ أَلْيَتَيْهِ فَلَا يَخْرُجْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو اور اسے اپنی سرینوں میں سے ہوا کا شبہ ہو تو جب تک آواز نہ سنے یا بو نہ آئے مسجد سے باہر نہ نکلے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبه، ابوھریرة رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَعَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ الْعُلَمَاءِ أَنْ لَا يَجِبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ يَسْمَعُ صَوْتًا أَوْ يَجِدُ رِيحًا وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا شَكَّ فِي الْحَدَثِ فَإِنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ اسْتِيقَانًا يَقْدِرُ أَنْ يَحْلِفَ عَلَيْهِ وَقَالَ إِذَا خَرَجَ مِنْ قُبُلِ الْمَرْأَةِ الرِّيحُ وَجَبَ عَلَيْهَا الْوُضُوءُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حدث ہو جائے تو اللہ تعالی اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں فرماتا جب تک وضو نہ کر لے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں عبداللہ بن زید علی بن طلق عائشہ ابن عباس اور ابوسعید سے بھی روایات مذکور ہیں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ علماء کا قول ہے کہ وضو اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب تک حدث نہ ہو اور وہ آواز نہ سنے یا بو نہ آئے ابن مبارک کہتے ہیں اگر شک ہو تو وضو واجب نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس حد تک یقین ہو جائے کہ اس پر قسم کھا سکے اور کہا ہے کہ جب عورت کے قبل سے ریح نکلے تو بھی اس پر وضو واجب ہے یہی قول ہے امام شافعی اور اسحاق کا۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نیند کے بعد وضو

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نیند کے بعد وضو

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی: اسماعیل بن موسی، هناد، محمد بن عبید المحاربی، عبدالسلام بن حرب، ابی خالد دالانی، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى كُوفِيٌّ وَهَنَّادٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ وَهُوَ سَاجِدٌ حَتَّى غَطَّ أَوْ نَفَخَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ قَدْ نِمْتَ قَالَ إِنَّ الْوُضُوءَ لَا يَجِبُ إِلَّا عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو خَالِدٍ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

اسماعیل بن موسی، ہناد، محمد بن عبید المحاربی، عبدالسلام بن حرب، ابی خالد دالانی، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں سوئے ہوئے تھے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے یا فرمایا لمبے لمبے سانس لینے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سو گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو اس پر واجب ہوتا ہے جو لیٹ کر سوئے اس لئے کہ لیٹ جانے سے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں ابوعیسی کہتے ہیں کہ ابوخالد کا نام یزید بن عبدالرحمن ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ اور ابن مسعود اور ابوہریرہ سے بھی روایات منقول ہے۔

راوی: اسماعیل بن موسی، ہناد، محمد بن عبید المحاربی، عبدالسلام بن حرب، ابی خالد دالانی، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نیند کے بعد وضو

جلد : جلد اول حدیث 74

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ و سَمِعْت صَالِحَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَمَّنْ نَامَ قَاعِدًا مُعْتَمِدًا فَقَالَ لَا وُضُوءَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبَا الْعَالِيَةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَاخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِي الْوُضُوءِ مِنْ النَّوْمِ فَرَأَى أَكْثَرُهُمْ أَنْ لَا يَجِبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ إِذَا نَامَ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا حَتَّى يَنَامَ مُضْطَجِعًا وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا نَامَ حَتَّى غُلِبَ عَلَى عَقْلِهِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ و قَالَ الشَّافِعِيُّ مَنْ نَامَ قَاعِدًا فَرَأَى رُؤْيَا أَوْ زَالَتْ مَقْعَدَتُهُ لِوَسَنِ النَّوْمِ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو نیند آ جایا کرتی تھی پھر اٹھ کر نماز پڑھ لیتے اور وضو نہ کرتے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے صالح بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے ابن مبارک سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو تکیہ لگا کر سوتا ہے فرمایا اس پر وضو نہیں سعید بن عروبہ نے قتادہ کے واسطہ سے حضرت ابن عباس سے حدیث روایت کی ہے اس میں ابوعالیہ کا ذکر نہیں اور نہ ہی اسے مرفوعا روایت کیا ہے نیند سے وضو کے واجب ہونے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے اکثر علماء جن میں ابن مبارک سفیان ثوری اور امام احمد شامل ہیں کا قول یہ ہے کہ اگر بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر سوئے تو وضو واجب نہیں ہوتا یہاں تک کہ لیٹ کر سوئے بعض اہل علم کے نزدیک اگر اس کی عقل پر نیند غالب ہو جائے تو وضو واجب ہے اسحاق کا یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بیٹھ کر سوتے ہوئے خواب دیکھے یا نیند کے غلبے کی وجہ سے سرین اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو اس پر وضو واجب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

آگ سے پکی چیز کھانے سے وضو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آگ سے پکی چیز کھانے سے وضو

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوئُ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْرِ أَقِطٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ الدُّهْنِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ الْحَمِيمِ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ مَثَلًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوئَ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ عَلَى تَرْكِ الْوُضُوئِ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو واجب ہو جاتا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے چاہے وہ پنیر کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو ابن عباس نے ابوہریرہ سے پوچھا کیا ہم تیل اور گرم پانی کے استعمال کے بعد بھی وضو کیا کریں حضرت ابوہریرہ نے فرمایا بھتیجے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول حدیث سنو تو اس کے لئے مثالیں نہ دو اس باب میں ام حبیبہ ام سلمہ زید بن ثابت ابوطلحہ ابوایوب اور ابوموسی سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ بعض اہل علم کے نزدیک آگ پر پکی ہوئی چیر کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اکثر علماء صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے نزدیک آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَأَكَلَ وَأَتَتْهُ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِلظُّهْرِ وَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَتْهُ بِعُلَالَةٍ مِنْ عُلَالَةِ الشَّاةِ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي رَافِعٍ وَأُمِّ الْحَكَمِ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ وَأُمِّ عَامِرٍ وَسُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا يَصِحُّ حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ إِنَّمَا رَوَاهُ حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ الْحُفَّاظُ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ رَأَوْا تَرْكَ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ وَهَذَا آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ نَاسِخٌ لِلْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

باہر نکلے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا پھر ایک انصاری عورت کے گھر داخل ہوئے اس عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک بکری ذبح کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا کھایا پھر وہ کھجوروں کا ایک تھال لے آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی کھجوریں کھائیں پھر وضو کیا ظہر کی نماز ادا کی پھر واپس آئے تو وہ عورت اسی بکری کا کچھ بچا ہوا گوشت لائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ادا کی وضو نہیں کیا اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق سے بھی روایت ہے لیکن ان کی حدیث اسناد کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے اس لئے کہ حسام بن مصک نے ابن سیرین سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے ابوبکر صدیق سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے جبکہ صحیح یہ ہے کہ ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں حفاظ حدیث نے اسی طرح روایت کی ہے اور یہ روایت ابن سیرین سے کئی طرح سے مروی ہے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل کرتے ہیں عطاء بن یسار عکرمہ محمد بن عمرو بن عطار علی بن عبداللہ بن عباس اور کئی حضرات ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے اس میں ابوبکر کا ذکر نہیں کرتے اور یہی زیادہ صحیح ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابن مسعود ابورافع ام حکم عمرو بن امیہ ام عامر سوید بن نعمان اور ام سلمہ سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں صحابہ تابعین اور تبع تابعین میں سے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے جیسا کہ سفیان ابن مبارک شافعی اور اسحاق ان سب کے نزدیک آگ پر پکے ہوئے کھانے سے وضو واجب نہیں ہوتا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری عمل ہے یہ حدیث پہلی حدیث کو منسوخ کرتی ہے جس میں آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کرنا واجب ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ عنہ

اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو

جلد : جلد اول حدیث 77

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش بن عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا وَسُئِلَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَا تَتَوَضَّئُوا مِنْهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَوَى عُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ الْجُهَنِيِّ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ فَأَخْطَأَ فِيهِ وَقَالَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِسْحَقُ صَحَّ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ الْبَرَاءِ وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش بن عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کیا کرو پھر بکری کے گوشت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کی ضرورت نہیں اس باب میں جابر بن سمرہ اور اسید بن حضیر سے بھی روایات نقل کی گئی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حجاج بن ارطاہ نے عبداللہ بن عبداللہ سے انہوں نے عبدالرحمن بن ابولیلی سے انہوں نے اسید بن حضیر سے نقل کی ہے عبدالرحمن بن ابولیلی کی براء بن عازب سے نقل کردہ حدیث صحیح ہے یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے عبیدہ ضبی عبداللہ بن عبداللہ رازی سے وہ عبدالرحمن بن ابولیلی سے وہ ذوالغرہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں حماد بن مسلمہ نے اس حدیث کو حجاج بن ارطاہ کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے غلطی کی ہے انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابولیلی سے وہ اپنے والد سے اور وہ اسید بن حضیر سے نقل کرتے ہیں جبکہ صحیح یہ ہے کہ عبداللہ بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابولیلی سے اور وہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اسحاق کہتے ہیں اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دو روایات زیادہ صحیح ہیں ایک براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اور دوسری جابر بن سمرہ کی۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش بن عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

ذکر چھونے سے وضو ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ذکر چھونے سے وضو ہے

جلد : جلد اول حدیث 78

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید قطان، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَرْوَى ابْنَةِ أُنَيْسٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِثْلَ هَذَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ وَرَوَى أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ بُسْرَةَ و قَالَ أَبُو زُرْعَةَ حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ فِي هَذَا الْبَابِ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ و قَالَ مُحَمَّدٌ لَمْ يَسْمَعْ مَكْحُولٌ مِنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَرَوَى مَكْحُولٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

وَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ هَذَا الْحَدِيثَ صَحِيحًا

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید قطان، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خبر دی مجھ کو میرے والد نے بسرہ بنت صفوان سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے ذکر کو چھوئے وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرے اس باب میں ام حبیبہ ابوایوب ابوہریرہ اروی بنت انیس عائشہ جابر زید بن خالد اور عبداللہ بن عمر سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کی مثل کئی حضرات نے ہشام بن عروہ سے روایت کیا ہے ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ بسرہ سے روایت کرتے ہیں ابواسامہ اور کئی لوگوں نے یہ روایت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے مروان سے انہوں نے بسرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے ہم سے اسے اسحاق بن منصور نے انہوں نے ابواسامہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے ابوزناد نے بھی یہ حدیث عروہ سے روایت کی ہے ہم سے یہ حدیث علی بن حجر نے بیان کی ہے عبدالرحمن بن ابوالزناد بھی اپنے والد سے وہ عروہ سے وہ بسرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں صحابہ و تابعین میں سے اکثر کا یہی قول ہے اور تابعین میں سے اکثر کا قول ہے جن میں اوزاعی شافعی اور احمد اور اسحاق بھی ہیں محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ اس باب میں صحیح حدیث بسرہ کی ہے اور ابوزرعہ کا قول یہ ہے کہ اس باب میں صحیح حدیث ام حبیبہ کی حدیث ہے وہ روایت کی ہے علاء بن حارث نے مکحول سے انہوں نے عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے ام حبیبہ سے لیکن امام بخاری نے فرمایا کہ مکحول کو عنبسہ بن ابی سفیان سے سماع نہیں اور مکحول نے روایت کی ہے کسی شخص کے واسطے سے عنبسہ سے اس حدیث کے علاوہ گویا کہ امام بخاری کے نزدیک یہ حدیث صحیح نہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید قطان، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ

ذکر چھونے سے وضو نہ کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ذکر چھونے سے وضو نہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 79

راوی: ہناد، ملازم بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی حنفی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ هُوَ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْهُ أَوْ بَضْعَةٌ مِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضِ التَّابِعِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ وَأَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ وَحَدِيثُ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ أَصَحُّ وَأَحْسَنُ

ہناد، ملازم بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی حنفی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک ٹکڑا ہے اس کے بدن کا اور راوی کو شک ہے کہ (مُضْغَۃٌ) فرمایا یا (بَضْعَۃٌ) جبکہ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں اس باب میں ابوامامہ سے بھی روایت ہے ابوعیسی کہتے ہیں کئی صحابہ اور بعض تابعین سے روایت ہے کہ وہ عضو خاص کو چھونے سے وضو کے واجب قرار نہیں دیتے تھے یہ قول اہل کوفہ اور ابن مبارک کا ہے اور یہ حدیث اس باب میں احادیث میں سب سے زیادہ اچھی ہے اسے ایوب بن عتبہ اور محمد بن جابر بن قیس بن طلق سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں بعض محدثین محمد بن جابر اور ایوب بن عتبہ پر اعتراض کرتے اور ملازم بن عمرو کی عبداللہ بن بدر سے منقول حدیث صحیح اور احسن ہے۔

راوی: ہناد، ملازم بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی حنفی

بوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوکریب، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابوعمار، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی بن ثابت، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ قُلْتُ مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ قَالَ فَضَحِكَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ نَحْوُ هَذَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ قَالُوا لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ و قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَإِنَّمَا تَرَكَ أَصْحَابُنَا حَدِيثَ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا لِأَنَّهُ لَا يَصِحُّ عِنْدَهُمْ لِحَالِ الْإِسْنَادِ قَالَ و سَمِعْت أَبَا بَكْرٍ الْعَطَّارَ الْبَصْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ ضَعَّفَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ هَذَا الْحَدِيثَ جِدًّا وَقَالَ هُوَ شِبْهُ لَا شَيْءَ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يُضَعِّفُ هَذَا الْحَدِيثَ و قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَهَذَا لَا يَصِحُّ أَيْضًا وَلَا نَعْرِفُ لِإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ سَمَاعًا مِنْ عَائِشَةَ وَلَيْسَ يَصِحُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ

قتیبہ، ہناد، ابوکریب، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابوعمار، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی بن ثابت، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا بوسہ لیا پھر نکلے نماز کے لئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں میں نے کہا (عائشہ رضی اللہ عنہا) سے وہ آپ کے علاوہ کون ہو سکتی ہیں تو آپ ہنسنے لگیں ابوعیسی کہتے ہیں اس طرح کی روایات کئی صحابہ اور تابعین سے منقول ہیں اور سفیان ثوری اور اہل کوفہ یہی کہتے ہیں کہ بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور مالک بن انس اوزاعی شافعی احمد اور اسحاق نے کہا ہے کہ بوسہ لینے سے وضو ٹوٹتا ہے اور یہی قول ہے کئی صحابہ اور تابعین کا ہمارے اصحاب نے اس سے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول حضرت عائشہ کی حدیث پر اس لئے عمل نہیں کیا کہ سند میں ضعیف ہونے کی وجہ سے ان کے نزدیک صحیح نہیں ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے ابوبکر عطار بصری کو علی بن مدینی کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا کہ وہ کہتے تھے اس حدیث کو یحیی بن

سعید قطان نے ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ نہ ہونے کے برابر ہے اور کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو بھی اس حدیث کو ضعیف کہتے ہوئے سنا اور فرماتے ہیں کہ حبیب بن ابوثابت نے عروہ سے کوئی حدیث نہیں سنی ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا بوسہ لیا اور وضو نہیں کیا یہ حدیث بھی صحیح نہیں ابراہیم تیمی کا حضرت عائشہ صدیقہ سے سماع ثابت نہیں اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول کوئی بھی حدیث صحیح نہیں۔

راوی : قتیبہ، ہناد، ابوکریب، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابوعمار، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی بن ثابت، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

قے اور نکسیر سے وضو کا حکم ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قے اور نکسیر سے وضو کا حکم ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 81

راوی : ابوعبیدہ بن ابی سفر، اسحاق بن منصور، ابوعبیدہ، اسحاق، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، عبدالرحمن بن عمر اوزاعی، یعیش بن ولید مخزومی، معدان بن ابی طلحہ، ابی درداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ فَتَوَضَّأَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَدَقَ أَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوئَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى و قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَابْنُ أَبِي طَلْحَةَ

أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَأَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنْ التَّابِعِينَ الْوُضُوءَ مِنْ الْقَيْءِ وَالرُّعَافِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي الْقَيْءِ وَالرُّعَافِ وُضُوءٌ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَقَدْ جَوَّدَ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ حُسَيْنٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَرَوَى مَعْمَرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَأَخْطَأَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْأَوْزَاعِيَّ وَقَالَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَإِنَّمَا هُوَ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ

ابوعبیدہ بن ابی سفر، اسحاق بن منصور، ابوعبیدہ، اسحاق، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، عبدالرحمن بن عمر اوزاعی، یعیش بن ولید مخزومی، معدان بن ابی طلحہ، ابی درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قے کی اور وضو کیا پھر جب میری ملاقات ثوبان سے دمشق کی مسجد میں ہوئی اور میں نے ان سے اس کا ذکر کیا انہوں نے کہا سچ کہا ابودرداء نے اس لئے کہ میں نے خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے لئے پانی ڈالا تھا اور اسحاق بن منصور نے معدان بن طلحہ کہا ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں اکثر صحابہ و تابعین سے مروی ہے وضو کرنا قے اور نکسیر سے اور سفیان ثوری ابن مبارک اور احمد اسحاق کا یہی قول ہے اور بعض اہل علم نے کہا جن میں امام مالک اور امام شافعی بھی ہیں کہ قے اور نکسیر سے وضو نہیں ٹوٹتا حسن بن معلم نے اس حدیث کا بہت اچھا کہا ہے اور حسین کی روایت کردہ حدیث اس باب میں زیادہ صحیح ہے اور معمر نے یہ حدیث روایت کی یحیی بن کثیر سے اور اس میں غلطی کی ہے وہ کہتے ہیں یحیی بن ولید سے وہ خالد بن معدان سے وہ ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اس سند میں اوزاعی کا ذکر نہیں کیا اور کہا کہ خالد بن معدان سے روایت ہے جبکہ معدان بن ابوطلحہ صحیح ہے۔

راوی : ابوعبیدہ بن ابی سفر، اسحاق بن منصور، ابوعبیدہ، اسحاق، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، عبدالرحمن بن عمر اوزاعی، یعیش بن ولید مخزومی، معدان بن ابی طلحہ، ابی درداء رضی اللہ عنہ

نبیذ سے وضو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نبیذ سے وضو

جلد : جلد اول حدیث 82

راوی: ہناد، شریک، ابی فزارہ، ابی زید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي إِدَاوَتِكَ فَقُلْتُ نَبِيذٌ فَقَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ قَالَ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو زَيْدٍ رَجُلٌ مَجْهُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ لَا تُعْرَفُ لَهُ رِوَايَةٌ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوءَ بِالنَّبِيذِ مِنْهُمْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُتَوَضَّأُ بِالنَّبِيذِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ إِسْحَقُ إِنْ ابْتُلِيَ رَجُلٌ بِهَذَا فَتَوَضَّأَ بِالنَّبِيذِ وَتَيَمَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَوْلُ مَنْ يَقُولُ لَا يُتَوَضَّأُ بِالنَّبِيذِ أَقْرَبُ إِلَى الْكِتَابِ وَأَشْبَهُ لِأَنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

ہناد، شریک، ابی فزارہ، ابی زید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوال کیا کہ تمہارے توشہ دان میں کیا ہے میں نے عرض کیا نبیذ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے ابن مسعود فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو کیا ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث مروی ہیابوزید سے وہ روایت کرتے ہیں عبداللہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور ابوزید محدثین کے نزدیک مجہول ہیں اس حدیث کے علاوہ ان کی کسی روایت کا ہمیں علم نہیں بعض اہل علم کے نزدیک نبیذ سے وضو کرنا جائز ہے جبکہ بعض اہل علم اسے ناجائز قرار دیتے ہیں جیسے امام شافعی اور اسحاق کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے پاس پانی نہ ہو تو میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ نبیذ سے وضو کر کے پھر تیمم کرے ابوعیسی کہتے ہیں کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ نبیذ سے وضو جائز ہے ان کا قول قرآن کے بہت مطابق ہے اس لئے کہ قرآن میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے (فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا) یعنی جب تمہیں پانی نہ ملے پاک مٹی سے تیمم کرو۔

راوی: ہناد، شریک، ابی فزارہ، ابی زید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

دودھ پی کر کلی کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دودھ پی کر کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی: قتیبہ لیث، عقیل، زہری، عبیداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَدَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمَضْمَضَةَ مِنْ اللَّبَنِ وَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى الِاسْتِحْبَابِ وَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ الْمَضْمَضَةَ مِنْ اللَّبَنِ

قتیبہ لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوایا اور کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے اس باب میں سہل بن سعد اور ام سلمہ سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیسی نے کہا ہے کہ دودھ پی کر کلی کرنا ضروری ہے اور ہمارے نزدیک یہ مستحب ہے اور بعض اہل علم کے نزدیک دودھ پی کر کلی کرنا ضروری نہیں۔

راوی : قتیبہ لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بغیر وضو سلام کو جواب دینا مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جلد : جلد اول حدیث 84

راوی: نصر بن علی، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا يُكْرَهُ هَذَا عِنْدَنَا إِذَا كَانَ عَلَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ ذَلِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ وَعَلْقَمَةَ بْنِ الْفَغْوَاءِ وَجَابِرٍ وَالْبَرَاءِ

نصر بن علی، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے جواب نہیں دیا ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہمارے نزدیک سلام کرنا اور وقت مکروہ ہے جب وہ قضائے حاجت کے لئے بیٹھا ہوا ہو بعض اہل علم نے اس حدیث کے یہی معنی لئے ہیں اس باب میں یہ احسن حدیث ہے اور اس باب میں مہاجر بن قنفذ عبداللہ بن حنظلہ علقمہ بن فعوا جابر اور براء سے بھی روایت ہے۔

راوی : نصر بن علی، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

کتے کا جھوٹا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کتے کا جھوٹا

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی: سوار بن عبداللہ عنبری، معتمر بن سلیمان، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْسَلُ الْإِنَائُ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ أَوْ أُخْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ وَإِذَا وَلَغَتْ فِيهِ الْهِرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ إِذَا وَلَغَتْ فِيهِ الْهِرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

سوار بن عبداللہ عنبری، معتمر بن سلیمان، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے پہلی یا آخری مرتبہ مٹی سے مل کر اور اگر بلی کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے ایک مرتبہ دھویا جائے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہی کہتے ہیں شافعی احمد اور اسحاق اور یہ حدیث کئی سندوں سے ابوہریرہ سے اسی طرح منقول ہے وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں بھی بلی کے جوٹھے سے ایک مرتبہ دھونے کا ذکر نہیں اور اس باب میں عبداللہ بن مغفل سے بھی حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: سوار بن عبداللہ عنبری، معتمر بن سلیمان، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بلی کا جوٹھا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بلی کا جوٹھا

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالك بن انس، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، حمیده، عبید بن رفاعه، کبشه، کعب بن مالك، ابن ابی قتاده

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ عِنْدَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوئًا قَالَتْ فَجَائَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَائَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا بِنْتَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنْ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ أَوْ الطَّوَّافَاتِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ مَالِكٍ وَكَانَتْ عِنْدَ أَبِي قَتَادَةَ وَالصَّحِيحُ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَائِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ لَمْ يَرَوْا بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ بَأْسًا وَهَذَا أَحْسَنُ شَيْئٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ جَوَّدَ مَالِكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ أَحَدٌ أَتَمَّ مِنْ مَالِكٍ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ، عبید بن رفاعہ، کبشہ، کعب بن مالک، ابن ابی قتادہ کے بیٹے کی منکوحہ کبشہ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ ابو قتادہ میرے پاس آئے میں نے ان کے لئے وضو کا پانی بھر اپس آئی ایک بلی آئی اور پانی پینے لگی ابو قتادہ نے برتن کو جھکا دیا یہاں تک کہ اس نے خوب پانی پی لیا کبشہ کہتی ہیں دیکھا مجھے ابو قتادہ نے اپنی طرف دیکھتے ہوئے تو کہا اے بھتیجی کیا تمہیں اس پر تعجب ہے؟ میں نے کہا ہاں پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے یہ تو تمہارے گرد پھرنے والی ہے الطَّوَّافِينَ فرمایا یا الطَّوَّافَاتِ راوی کا اس میں شک ہے اس باب میں عائشہ اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے ابو عیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہی قول اکثر علماء کا ہے صحابہ و تابعین سے اور شافعی احمد اور اسحاق کا ان سب کے نزدیک بلی کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں یہ اس باب کی احسن حدیث ہے امام مالک نے اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ سے منقول اسی حدیث کو بہت اچھا نقل کی ہے اور ان کے علاوہ کسی نے بھی اس حدیث کو مکمل روایت نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ، عبید بن رفاعہ، کبشہ، کعب بن مالک،

موزوں پر مسح کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

موزوں پر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 87

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ هَذَا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي كَانَ يُعْجِبُهُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ وَالْمُغِيرَةِ وَبِلَالٍ وَسَعْدٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَسَلْمَانَ وَبُرَيْدَةَ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ وَأَنَسٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَيَعْلَى بْنِ مُرَّةَ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَجَابِرٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَابْنِ عُبَادَةَ وَيُقَالُ ابْنُ عِمَارَةَ وَأُبَيُّ بْنُ عِمَارَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ جَرِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ أَقَبْلَ الْمَائِدَةِ أَمْ بَعْدَ الْمَائِدَةِ فَقَالَ مَا أَسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ الْمَائِدَةِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ وَرَوَى بَقِيَّةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ مُفَسَّرٌ لِأَنَّ بَعْضَ مَنْ أَنْكَرَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ تَأَوَّلَ أَنَّ مَسْحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ كَانَ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ وَذَكَرَ جَرِيرٌ فِي حَدِيثِهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

ہناد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ جریر بن عبداللہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ان سے کہا گیا کہ آپ ایسا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں ایسا کیوں نہ کروں جبکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے راوی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت جریر کی حدیث کو اس لئے پسند کرتے تھے کہ وہ سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام لائے اس باب میں عمر علی حذیفہ مغیرہ بلال سعد ابوایوب سلیمان بریدہ عمرو بن امیہ انس سہل بن سعد یعلی بن مرہ عبادہ بن صامت اسامہ بن شریک ابوامامہ جابر اور اسامہ بن زید سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث جریر حسن صحیح ہے شہر بن حوشب کہتے ہیں میں نے جریر بن عبداللہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے موزوں پر مسح کیا میں نے ان سے کہا اس بارے میں تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا میں نے ان سے کہا کیا مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے یا نازل ہونے کے بعد انہوں نے جواب دیا میں مائدہ کے نزول کے بعد ہی اسلام قبول کیا ہم سے اسے قتیبہ نے انہوں نے خالد بن زیاد ترمذی سے انہوں نے مقاتل بن حیان سے انہوں نے شہر بن حوشب سے انہوں نے جریر سے نقل کیا ہے جبکہ باقی حضرات نے اسے ابراہیم بن ادھم سے انہوں نے مقاتل بن حیان سے انہوں نے شہر بن حوشب سے اور انہوں نے جریر سے نقل کیا ہے اور یہ حدیث تفسیر ہے قرآن کی اس لئے کہ بعض لوگوں نے موزوں پر مسح کا انکار کیا ہے اور تاویل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موزوں پر مسح کرنا سورہ مائدہ سے پہلے تھا اور ذکر کیا جریر نے اپنی روایت میں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے نزول مائدہ کے بعد دیکھا۔

راوی : ہناد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، ابی عبداللہ جدلی، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةٌ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ صَحَّحَ حَدِيثَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَسْحِ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدٍ وَيُقَالُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَصَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَرِيرٍ

قتیبہ، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، ابی عبداللہ جدلی، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور رات جبکہ مقیم کے لئے ایک دن رات کی مدت ہے ابوعبداللہ جدلی کا نام عبد بن عبد ہے ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت علی ابوبکرہ ابوہریرہ صفوان بن عسال عوف بن مالک ابن عمر اور جریر (رضی اللہ عنہم) سے روایات منقول ہیں۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، ابی عبداللہ جدلی، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 89

راوی: ہناد، ابوالاحوص، عاصم بن ابی نجود، زر بن حبیش، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَلَا يَصِحُّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ مِنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ حَدِيثَ الْمَسْحِ وَقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ كُنَّا فِي حُجْرَةِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ وَمَعَنَا إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ فَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ الْفُقَهَاءِ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا يَمْسَحُ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ لَمْ يُوَقِّتُوا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالتَّوْقِيتُ أَصَحُّ

ہناد، ابوالاحوص، عاصم بن ابی نجود، زر بن حبیش، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ اگر ہم سفر میں ہوں تو تین دن تین رات تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت کے سبب سے اور نہ اتاریں ہم پیشاب پاخانہ یا نیند کے سبب سے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی حکم بن عتیبہ اور حماد نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے ابوعبداللہ جدلی سے انہوں نے خزیمہ بن ثابت سے یہ صحیح نہیں ہے علی بن مدینی یحیی کے واسطے سے شعبہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم نخعی نے مسح کی حدیث ابوعبداللہ جدلی سے نہیں سنی زائدہ منصور سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم ابراہیم تیمی کے حجرے میں تھے ہمارے ساتھ ابراہیم نخعی بھی تھے ابراہیم تیمی نے ہم سے موزوں پر مسح کے بارے میں حدیث بیان کی وہ عمرو بن میمون سے وہ ابوعبداللہ جدلی سے وہ خزیمہ بن ثابت سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس باب میں صفوان بن عسال کی حدیث احسن ہے ابوعیسی فرماتے ہیں یہی قول ہے صحابہ اور تابعین کا اور جو بعد اس کے تھے فقہاء کا جن میں سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کہتے ہیں مقیم ایک دن ایک رات جبکہ مسافر تین دن اور تین رات تک مسح کر سکتا ہے بعض اہل علم کے نزدیک مسح کے لئے کوئی مدت

متعین نہیں یہ قول مالک بن انس کا ہے لیکن مدت کا تعین صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابوالاحوص، عاصم بن ابی نجود، زر بن حبیش، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 90

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوۃ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ الْفُقَهَائِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ وَهَذَا حَدِيثٌ مَعْلُولٌ لَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ غَيْرُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَا لَيْسَ بِصَحِيحٍ لِأَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ رَوَى هَذَا عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ مُرْسَلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ الْمُغِيرَةُ

ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوۃ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزے کے اوپر اور نیچے مسح کیا ابوعیسی فرماتے ہیں کہ کئی صحابہ اور تابعین کا قول ہے اور یہی کہتے ہیں مالک شافعی اور اسحاق اور یہ حدیث معلول ہے اسے ثور بن یزید سے ولید بن مسلم کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور پوچھا میں نے اس حدیث کے متعلق ابوزرعہ اور امام محمد بن اسماعیل بخاری سے ان دونوں نے جواب دیا یہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ ابن مبارک روایت کرتے ہیں ثور

سے اور وہ روایت کرتے ہیں رجاء سے کہ رجاء نے کہا مجھے یہ حدیث حضرت مغیرہ کے کاتب سے پہنچی ہے اور یہ مرسل ہے کیونکہ انہوں نے مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوۃ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

موزوں کے اوپر مسح کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

موزوں کے اوپر مسح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 91

راوی: علی بن حجر، عبدالرحمن بن ابی زناد، عروہ بن زبیر، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عَلَى ظَاهِرِهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَذْكُرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَلَى ظَاهِرِهِمَا غَيْرَهُ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَحْمَدُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُشِيرُ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ

علی بن حجر، عبدالرحمن بن ابی زناد، عروہ بن زبیر، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں کے اوپر مسح کرتے ہوئے دیکھا ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث مغیرہ حسن ہے اسے عبدالرحمن بن ابوالزناد اپنے والد سے وہ عروہ سے اور وہ مغیرہ سے روایت کرتے ہیں اور ہم نہیں جانتے کسی کو کہ ذکر کی ہو عروہ کی روایت مغیرہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں سوائے عبدالرحمن کے اور یہی قول کئی اہل علم اور سفیان ثوری اور احمد کا ہے امام محمد بن

اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ مالک عبدالرحمن بن ابوزناد کو ضعیف سمجھتے تھے۔

راوی: علی بن حجر، عبدالرحمن بن ابی زناد، عروہ بن زبیر، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جوربین اور نعلین پر مسح کرنے کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جوربین اور نعلین پر مسح کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 92

راوی: هناد، محمود بن غیلان وکیع، سفیان، ابی قیس، هذیل بن شرحبیل، مغیرہ بن شعبه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ نَعْلَيْنِ إِذَا كَانَا ثَخِينَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى

ہناد، محمود بن غیلان وکیع، سفیان، ابی قیس، ہذیل بن شرحبیل، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور جوربین اور نعلین پر مسح کیا ابوعیسی فرماتے ہی کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ اہل علم کا قول ہے اور اسی طرح کہا ہے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق نے وہ کہتے ہیں کہ جوربین پر مسح کرنا جائز ہے اگرچہ ان پر چمڑا چڑھا ہوا نہ ہو بشرطیکہ وہ ثخینین ہوں اس باب میں ابوموسی سے بھی روایت منقول ہے۔

راوی: ہناد، محمود بن غیلان وکیع، سفیان، ابی قیس، ہذیل بن شرحبیل، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جوربین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جوربین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، سلیمان تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، حسن، ابن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعِمَامَتِهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ذَكَرَ بَعْضُهُمْ الْمَسْحَ عَلَى النَّاصِيَةِ وَالْعِمَامَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْضُهُمْ النَّاصِيَةَ و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بِعَيْنِي مِثْلَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ وَسَلْمَانَ وَثَوْبَانَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَسٌ وَبِهِ يَقُولُ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ قَالَ و سَمِعْت الْجَارُودَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ الْجَرَّاحِ يَقُولُ إِنْ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ يُجْزِئُهُ لِلْأَثَرِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، سلیمان تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، حسن، ابن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ اپنے والد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا بکر نے کہا میں نے ابن مغیرہ سے سنا اور ذکر کیا محمد بن بشار نے اس حدیث میں دوسری جگہ کہ مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشانی اور عمامے پر یہ حدیث مغیرہ بن شعبہ سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض اس میں پیشانی اور عمامے کا ذکر کرتے ہیں اور بعض پیشانی کا ذکر نہیں کرتے احمد بن حسن کہتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا کہ میں نے یحیی بن سعید قطان جیسا شخص نہیں دیکھا اور اس باب میں عمرو بن امیہ سلمان ثوبان ابوامامہ

سے بھی روایات منقول ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث مغیرہ بن شعبہ حسن صحیح ہے اور یہ کئی اہل علم کا قول ہے جن میں صحابہ بھی شامل ہیں یہ اوزاعی امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق کا بھی قول ہے ان سب کے نزدیک عمامہ پر مسح کرنا جائز ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، سلیمان تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، حسن، ابن مغیرہ بن شعبہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جوربین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 94

راوی: قتیبہ بن سعید، بشر بن مغفل عبدالرحمن بن اسحاق، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ هُوَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ السُّنَّةُ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ فَقَالَ أَمِسَّ الشَّعَرَ الْمَاءَ و قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ لَا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ إِلَّا بِرَأْسِهِ مَعَ الْعِمَامَةِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ بن سعید، بشر بن مغفل عبدالرحمن بن اسحاق، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، جابر بن عبداللہ، روایت کی ہم سے قتیبہ بن سعید نے ان سے بشر بن مغفل نے ان سے عبدالرحمن بن اسحاق نے ان سے عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا اے بھیجتے یہ سنت ہے پھر میں نے عمامہ پر مسح کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا بالوں کو چھونا ضروری ہے اکثر اہل علم جن میں صحابہ و تابعین شامل ہیں کے نزدیک عمامہ پر مسح کے ساتھ سر کا بھی مسح کیا جائے اور یہی قول ہے سفیان ثوری مالک بن انس ابن مبارک اور شافعی کا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بشر بن مغفل عبد الرحمن بن اسحاق، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، جابر بن عبد اللہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جوربین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 95

راوی: ھناد، علی بن مسھر، اعمش، حکم، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

ہناد، علی بن مسہر، اعمش، حکم، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی : ہناد، علی بن مسہر، اعمش، حکم، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، بلال رضی اللہ عنہ

غسل جنابت کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل جنابت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 96

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَائَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَأَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ بِيَدِهِ الْحَائِطَ أَوْ الْأَرْضَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

ہناد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لئے پانی رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا اور برتن کو بائیں ہاتھ میں پکڑا کر دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر ہاتھ پانی میں ڈالا اور ستر پر پانی بہایا پھر اپنے ہاتھ کو دیوار یا زمین پر ملا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور منہ اور دونوں ہاتھ دھوئے اور تین بار سر پر پانی بہایا پھر سارے جسم پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں ام سلمہ جابر ابوسعید جبیر بن مطعم اور ابوہریرہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل جنابت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 97

راوی: ابن عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَائَ ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُشَرِّبُ شَعْرَهُ الْمَائَ ثُمَّ يَحْثِي عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَائَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِنْ انْغَمَسَ الْجُنُبُ فِي الْمَائِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ أَجْزَأَهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ابن عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھو لیتے پھر استنجاء کرتے اور وضو کرتے جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر سر کے بالوں پر پانی ڈالتے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس کو اہل علم نے اختیار کیا ہے کہ غسل جنابت میں پہلے وضو کرے جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر تین مرتبہ سر پر پانی بہائے پھر پورے بدن پر پانی بہائے پھر پاؤں دھوئے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کسی نے وضو نہیں کیا اور پورے بدن پر پانی بہایا تو غسل ہو گیا یہی قول ہے شافعی احمد اسحاق کا۔

راوی : ابن عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل جنابت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 98

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب بن موسی، مقبری، عبداللہ بن رافع، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِينَ عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ

حَشَيَاتٍ مِنْ مَائٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِكِ الْمَائَ فَتَطْهُرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ تَطَهَّرْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ الْجَنَابَةِ فَلَمْ تَنْقُضْ شَعْرَهَا أَنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُهَا بَعْدَ أَنْ تُفِيضَ الْمَائَ عَلَى رَأْسِهَا

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب بن موسی، مقبری، عبداللہ بن رافع، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسی عورت ہوں کہ مضبوط باندھتی ہوں اپنے سر کی چوٹی کیا میں غسل جنابت کے لئے اسے کھولا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تین مرتبہ سر پر پانی ڈال لینا تیرے لئے کافی ہے پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ پھر تم پاک ہو جاؤ گی یا فرمایا اب تم پاک ہو گئی امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر عورت غسل جنابت کرے تو سر پر پانی بہا دینا کافی ہے اور بالوں کو کھولنا ضروری نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب بن موسی، مقبری، عبداللہ بن رافع، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 99

راوی: نصر بن علی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن شیرین، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ وَجِيهٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَهُوَ شَيْخٌ لَيْسَ بِذَاكَ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ

وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ وَيُقَالُ ابْنُ وَجْبَةَ

نصر بن علی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن شیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے لہذا بالوں کو دھوؤ اور جسم کو صاف کرو اس باب میں حضرت علی اور انس سے بھی روایت ہے ابوعیسی نے فرمایا حارث بن وجیہ کی حدیث غریب ہے ہم اسے ان کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور حارث قوی نہیں ان سے کئی آئمہ روایت کرتے ہیں اور انہوں نے یہ حدیث روایت کی ہے مالک بن دینار سے ان کو حارث بن وجیہ اور کبھی ابن وجیہ بھی کہتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن شیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غسل کے بعد وضو کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل کے بعد وضو کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 100

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ أَنْ لَا يَتَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ

اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اکثر صحابہ وتابعین کا یہی قول ہے کہ غسل کے بعد وضو نہ کرے۔

راوی : اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہ

جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 101

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

ابوموسی، محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فعل کیا اس کے بعد ہم دونوں نے غسل کیا اور اس باب میں حضرت ابوہریرہ عبداللہ بن عمر اور رافع بن خدیج سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے

راوی: ھناد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعَائِشَةُ وَالْفُقَهَاءِ مِنْ التَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ

ہناد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب ختنے کی جگہ تجاوز کر جائے ختنے کی جگہ سے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ابو عیسی کہتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ کے واسطے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی طرق سے منقول ہے کہ اگر ختنے کی جگہ ختنے کی جگہ سے تجاوز کر جائے غسل واجب ہو جاتا ہے اور صحابہ کرام جن میں حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت علی اور عائشہ شامل ہیں کا یہی قول ہے اور فقہاء و تابعین اور ان کے بعد کے علماء سفیان ثوری احمد اور اسحاق کا قول ہے کہ جب دو شرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، عائشہ رضی اللہ عنہا

اس بارے میں کہ منی نکلنے سے غسل فرض ہو تا ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زهری، سهل بن سعد، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ نُهِيَ عَنْهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدَ ذَلِكَ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّهُ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فِي الْفَرْجِ وَجَبَ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلَا

احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب روایت ہے کہ ابتدائے اسلام میں غسل اسی وقت فرض ہوتا تھا جب منی نکلے یہ رخصت کے طور پر تھا پھر اس سے منع کر دیا گیا احمد بن منیع ابن مبارک سے وہ معمر سے اور وہ زہری سے اسی اسناد سے اسی حدیث کی مثل روایت نقل کرتے ہیں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور غسل کے واجب ہونے کے لئے انزال کا ہونا ضروری تھا ابتدائے اسلام میں پھر منسوخ ہو گیا اسی طرح کئی صحابہ نے روایت کی جن میں ابی بن کعب اور رافع بن خدیج بھی شامل ہیں اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے تو دونوں پر غسل واجب ہو جائے گا اگرچہ انزال نہ ہو۔

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اس بارے میں کہ منی نکلنے سے غسل فرض ہوتا ہے

راوی: علی بن حجر، شریک، ابی حجاف، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا الْمَائُ مِنْ الْمَائِ فِي الِاحْتِلَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَمْ نَجِدْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عِنْدَ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو الْجَحَّافِ اسْمُهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ وَيُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرِ وَطَلْحَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَائُ مِنْ الْمَائِ

علی بن حجر، شریک، ابی حجاف، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احتلام میں منی نکلنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے ابو عیسی فرماتے ہیں کہ میں نے سنا جارود سے انہوں نے سنا وکیع سے وہ کہتے تھے کہ ہم نے یہ حدیث شریک کے علاوہ کسی کے پاس نہیں پائی اس باب میں عثمان بن عفان علی بن ابی طالب زبیر طلحہ ابو ایوب اور ابو سعید بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خروج منی سے غسل واجب ہوتا ہے اور ابو الجحاف کا نام داؤد بن ابو عوف ہے سفیان ثوری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ابو الجحاف نے خبر دی اور وہ پسندیدہ آدمی تھے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، ابی حجاف، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

آدمی نیند سے بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑوں میں تری دیکھے اور احتلام کا خیال نہ ہو تو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آدمی نیند سے بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑوں میں تری دیکھے اور احتلام کا خیال نہ ہو تو

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عمر، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ هُوَ الْعُمَرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنْ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَجِدْ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ حَدِيثَ عَائِشَةَ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ فِي الْحَدِيثِ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ فَرَأَى بِلَّةً أَنَّهُ يَغْتَسِلُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَحْمَدَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ إِنَّمَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ إِذَا كَانَتْ الْبِلَّةُ بِلَّةَ نُطْفَةٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ وَإِذَا رَأَى احْتِلَامًا وَلَمْ يَرَ بِلَّةً فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عمر، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو نیند سے بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑے گیلے پائے لیکن اسے احتلام یاد نہ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غسل کرے پوچھا گیا اس آدمی کے متعلق جسے احتلام تو یاد ہو لیکن اس نے اپنے کپڑوں میں تری نہیں پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر غسل نہیں ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر عورت ایسا دیکھے تو کیا وہ بھی غسل کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں عورتیں مردوں ہی کی طرح ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عبداللہ بن عمر نے عبید اللہ بن عمر سے روایت کی ہے کہ جب ایک آدمی کپڑوں میں تری پائے اور احتلام یاد نہ ہو اور یحیی بن سعید نے عبداللہ کو حفظ حدیث کے سلسلہ میں ضیعف قرار دیا ہے اور یہ صحابہ اور تابعین میں سے اکثر علماء کا قول ہے کہ جب آدمی نیند سے بیدار ہو اور کپڑوں میں تری پائے تو غسل کرے یہی قول ہے احمد اور سفیان ثوری کا تابعین میں سے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ غسل اس صورت میں واجب ہوتا ہے جب تری منی کی ہو اور یہی قول ہے امام شافعی اور اسحاق کا اگر احتلام تو یاد ہے لیکن کپڑوں پر تری نہ پائے تو تمام اہل علم کے نزدیک غسل کرنا واجب نہیں ہے۔

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عمر، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

منی اور مذی کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منی اور مذی کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی : محمد بن عمر سواق بلخی، ھشیم، یزید بن ابی زیاد، محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدہ، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ فَقَالَ مِنْ الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَمِنْ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِنْ الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَمِنْ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمد بن عمر سواق بلخی، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدہ، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مذی سے وضو اور منی سے غسل واجب ہوتا ہے اس باب میں مقداد بن اسود اور ابی بن کعب سے بھی روایات منقول ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے مذی سے وضو اور منی سے غسل کا واجب ہونا حضرت علی کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے مروی ہے اور یہی صحابہ و تابعین میں سے اکثر اہل علم کا قول ہے امام شافعی امام احمد اور امام اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن عمر سواق بلخی، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدہ، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، علی رضی اللہ عنہ

مذی کپڑے پر لگ جائے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مذی کپڑے پر لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید، ابن سباق، سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ هُوَ ابْنُ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنْ الْمَذْيِ شِدَّةً وَعَنَاءً فَكُنْتُ أُكْثِرُ مِنْهُ الْغُسْلَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِئُكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ قَالَ يَكْفِيكَ أَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَتَنْضَحَ بِهِ ثَوْبَكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ فِي الْمَذْيِ مِثْلَ هَذَا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَذْيِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُجْزِئُ إِلَّا الْغَسْلُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُجْزِئُهُ النَّضْحُ وقَالَ أَحْمَدُ أَرْجُو أَنْ يُجْزِئَهُ النَّضْحُ بِالْمَاءِ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید، ابن سباق، سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ مجھے مذی سے سختی اور تکلیف پہنچتی تھی اس لئے میں بار بار غسل کرتا تھا پس میں نے اس کا ذکر رسول الہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا اور اس کا حکم پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کرنا ہی کافی ہے میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر وہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی کا ایک چلو لے کر اس جگہ چھڑک دو جہاں پر وہ لگی ہو ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہمیں علم نہیں کہ محمد بن اسحاق کے علاوہ بھی اس طرح کی کوئی حدیث کسی نے روایت کی ہو اور اختلاف کیا ہے اہل

علم نے مذی کے بارے میں کہ اگر مذی کپڑوں کو لگ جائے تو بعض اہل علم کے نزدیک اس کا دھونا ضروری ہے یہی قول امام شافعی اور اسحاق کا ہے اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس پر پانی کے چھینٹے مار دینا ہی کافی ہے اور امام احمد فرماتے ہیں کہ مجھے امید ہے کہ پانی چھڑکنا ہی کافی ہو گا۔

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید، ابن سباق، سہل بن حنیف

منی جب کپڑے پر لگ جائے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منی جب کپڑے پر لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ ضَافَ عَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَائَ فَنَامَ فِيهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحْيَا أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَبِهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَائِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأَصَابِعِهِ وَرُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ الْفُقَهَائِ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ يُجْزِئُهُ الْفَرْكُ وَإِنْ لَمْ يُغْسَلْ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ الْأَعْمَشِ وَرَوَى أَبُو مَعْشَرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدِيثُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مہمان آیا آپ نے

اسے زرد چادر دینے کا حکم دیا پھر وہ سویا اور اسے احتلام ہو گیا اس نے شرم محسوس کی کہ چادر کو ان کے پاس بھیجے کہ اس میں منی لگی ہو اس نے چادر کو پانی میں ڈبو دیا اور پھر بھیج دیا پس فرمایا حضرت عائشہ نے ہماری چادر کیوں خراب کر دی اس کے لئے کافی تھا کہ اپنی انگلیوں سے اسے کھرچ دیتا میں نے اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے اپنی انگلیوں سے منی کھرچی ہے ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ کئی فقہاء جن میں سفیان ثوری احمد اور اسحاق شامل ہیں کا قول ہے کہ جب منی کپڑے کو لگ جائے تو کھرچ دینا کافی ہے دھونا ضروری نہیں اور ایسا ہی روایت کیا ہے منصور نے ابراہیم سے انہوں نے ہمام بن حارث سے انہوں نے حضرت عائشہ سے اعمش کی روایت کی مثل جو ابھی گزری ہے اور ابومعشر سے مروی ہے یہ حدیث وہ روایت کرتے ہیں ابراہیم سے وہ اسود سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور اعمش کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منی جب کپڑے پر لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 109

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا غَسَلَتْ مَنِيًّا مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَنَّهَا غَسَلَتْ مَنِيًّا مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِمُخَالِفٍ لِحَدِيثِ الْفَرْكِ لِأَنَّهُ وَإِنْ كَانَ الْفَرْكُ يُجْزِئُ فَقَدْ يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ لَا يُرَى عَلَى ثَوْبِهِ أَثَرُهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمَنِيُّ بِمَنْزِلَةِ الْمُخَاطِ فَأَمِطْهُ عَنْكَ وَلَوْ بِإِذْخِرَةٍ

احمد بن منیع، ابومعاویہ، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو دھویا ابوعیسی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ کی روایت کردہ یہ حدیث کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی دھوئی اس حدیث کے مخالف نہیں ہے جس میں کھرچنے کا ذکر ہے اگرچہ کھرچنا بھی کافی ہے لیکن مستحب یہ ہے کہ کپڑے پر منی کا اثر نہ ہو حضرت ابن عباس فرماتے ہیں منی ناک کی ریزش کی طرح ہے اسے اپنے کپڑے سے دور کر دے اگرچہ اذخر گھاس سے ہو۔

راوی : احمد بن منیع، ابومعاویہ، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی کا بغیر غسل کئے سونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی کا بغیر غسل کئے سونا

جلد : جلد اول حدیث 110

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی اسحاق اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ وَيَرَوْنَ أَنَّ هَذَا غَلَطٌ مِنْ أَبِي إِسْحَقَ

ہناد، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی اسحاق اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جایا کرتے تھے حالت جنب میں اور پانی کو ہاتھ بھی نہ لگاتے تھے، ہناد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابوعیسی سعید بن مسیب، اسود، عائشہ، نے روایت کی ہم سے انہوں نے وکیع سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابی اسحاق سے اوپر کی روایت کی مثل ابوعیسی فرماتے ہیں یہ قول سعید

بن مسیب وغیرہ کا ہے اور اکثر لوگوں سے مروی ہے وہ اسود کے واسطے سے حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے سے پہلے وضو کیا کرتے تھے اور یہ حدیث زیادہ صحیح ہیابو اسحاق کی حدیث سے جو انہوں نے اسود سے روایت کی ہے اور یہ حدیث ابو اسحاق سے شعبہ سفیان ثوری اور کئی حضرات نے روایت کی ہے ان کے نزدیک ابو اسحاق کی حدیث سے روایت میں غلطی ہوئی ہے۔

راوی : ہناد، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی اسحاق اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

جلد : جلد اول حدیث 111

راوی: محمد بن مثنی یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمَّارٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

محمد بن مثنی یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی جنبیہ ہوتے ہوئے سو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اگر وضو کرلے اس باب میں حضرت عمار عائشہ جابر ابوسعید اور ام سلمہ سے بھی احادیث مذکور ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں اس باب میں حضرت عمر کی

حدیث اصح اور احسن ہے اور اکثر صحابہ تابعین سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ جنبی آدمی جب سونے کا ارادہ کرے تو سونے سے پہلے وضو کرلے۔

راوی : محمد بن مثنی یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

جنبی سے مصافحہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی سے مصافحہ

جلد : جلد اول حدیث 112

راوی: اسحاق بن مصور، یحیی بن سعید قطان، حمید، بکر بن عبداللہ مزنی، ابی رافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ فَانْبَجَسْتُ أَيْ فَانْخَنَسْتُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ أَوْ أَيْنَ ذَهَبْتَ قُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ فَانْخَنَسْتُ يَعْنِي تَنَحَّيْتُ عَنْهُ وَقَدْ رَخَّصَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ وَلَمْ يَرَوْا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ بَأْسًا

اسحاق بن مصنور، یحیی بن سعید قطان، حمید، بکر بن عبد اللہ مزنی، ابی رافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ملاقات کی اور وہ جنبی تھے ابوہریرہ کہتے ہیں میں آنکھ بچا کر نکل گیا پھر غسل کیا اور آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کہاں تھا یا فرمایا تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کبھی ناپاک نہیں ہوتا ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور کئی اہل علم جنبی سے مصافحہ کرنے کی اجازت

دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

راوی : اسحاق بن مصور، یحیی بن سعید قطان، حمید، بکر بن عبداللہ مزنی، ابی رافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت جو خواب میں مرد کی طرح دیکھے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورت جو خواب میں مرد کی طرح دیکھے

جلد : جلد اول حدیث 113

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی، سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَعْنِي غُسْلًا إِذَا هِيَ رَأَتْ فِي الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا هِيَ رَأَتْ الْمَائَ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ لَهَا فَضَحْتِ النِّسَائَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَائِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَأَنْزَلَتْ أَنَّ عَلَيْهَا الْغُسْلَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ وَخَوْلَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی، سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلمہ بنت ملحان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی حق سے نہیں شرماتا کیا عورت پر بھی غسل ہے جب وہ خواب میں وہ چیز دیکھے جسے مرد دیکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اگر وہ منی کو دیکھے تو غسل کرے حضرت ام سلمہ کہتی ہیں میں نے کہااے ام سلیم تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن

صحیح ہے اور اکثر فقہاء کا یہی قول ہے کہ اگر عورت خواب میں اسی طرح دیکھے جیسے مرد دیکھتا ہے اور منی خارج ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہے اور یہی کہتے ہیں سفیان ثوری اور امام شافعی اس باب میں ام سلیم خولہ عائشہ اور انس سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی، سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

مرد کا غسل کے بعد عورت کے جسم سے گرمی حاصل کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مرد کا غسل کے بعد عورت کے جسم سے گرمی حاصل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 114

راوی: ھناد، وکیع، حریث، شعبی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ ثُمَّ جَائَ فَاسْتَدْفَأَ بِي فَضَمَمْتُهُ إِلَيَّ وَلَمْ أَغْتَسِلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأْسٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ وَالتَّابِعِينَ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا اغْتَسَلَ فَلَا بَأْسَ بِأَنْ يَسْتَدْفِئَ بِامْرَأَتِهِ وَيَنَامَ مَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، وکیع، حریث، شعبی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر غسل جنابت کے بعد میرے پاس تشریف لاتے اور میرے جسم سے گرمی حاصل کرتے تو میں ان کو اپنے ساتھ چمٹا لیتی حالانکہ میں نے غسل نہیں کیا ہوتا تھا امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں کوئی مضائقہ نہیں اور یہی کئی صحابہ اور تابعین کا قول ہے کہ مرد جب غسل کرے تو بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنے اور اس کے ساتھ سونے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ اسکی بیوی نے غسل نہ کیا ہو امام شافعی سفیان ثوری احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، حریث، شعبی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

پانی نہ ملنے کی صورت میں جنبی تیمم کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پانی نہ ملنے کی صورت میں جنبی تیمم کرے

جلد : جلد اول حدیث 115

راوی : محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابواحمد، زبیری، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، عمرو بن بجدان، ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَائَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدَ الْمَائَ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ وَقَالَ مَحْمُودٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوئُ الْمُسْلِمِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَلَمْ يُسَمِّهِ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَائِ أَنَّ الْجُنُبَ وَالْحَائِضَ إِذَا لَمْ يَجِدَا الْمَائَ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى التَّيَمُّمَ لِلْجُنُبِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَائَ وَيُرْوَى عَنْهُ أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ فَقَالَ يَتَيَمَّمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمَائَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابو احمد، زبیری، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، عمرو بن بجدان، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پاک مٹی مسلمان کا طہور ہے اگرچہ نہ ملے پانی دس سال تک پھر اگر پانی مل جائے تو اسے اپنے جسم سے لگائے کیونکہ یہ اس کے لئے بہتر ہے محمود نے اپنی روایت میں (اِنَّ الصَّعِیدَ الطَّیِّبَ طَھُورُ الْمُسْلِمِ) کے الفاظ بیان کئے ہیں اس باب میں روایات مذکور ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کئی راویوں نے اسے خالد حذاء انہوں نے ابوقلابہ انہوں نے عمرو بن بجدان اور انہوں نے ابوذر سے اسی طرح بیان کیا ہے یہ حدیث ایوب نے ابوقلابہ انہوں نے بنی عامر کے ایک شخص اور انہوں نے ابوذر سے نقل کی ہے اور اس شخص کا نام نہیں لیا اور یہ حدیث حسن صحیح ہے تمام فقہاء کا یہی قول ہے کہ اگر جنبی اور حائضہ کو پانی نہ ملے تو تیمم کر لیں اور نماز پڑھیں ابن مسعود جنبی کے لئے تیمم کو جائز نہیں سمجھتے اگرچہ پانی نہ ملتا ہو ان سے یہ بھی روایت ہے کہ انہوں نے اس قول سے رجوع کر لیا اور فرمایا کہ اگر پانی نہ ملے تو تیمم کرلے اور یہی قول ہے سفیان ثوری مالک شافعی احمد اور اسحاق کا۔

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابواحمد، زبیری، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، عمرو بن بجدان، ابوذر رضی اللہ عنہ

مستحاضہ کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 116

راوی: هناد، وکیع، عبده، ابومعاویه، هشام بن عروه، عائشه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ حَتَّى يَجِيئَ ذَلِكَ الْوَقْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ

عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ إِذَا جَاوَزَتْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا اغْتَسَلَتْ وَتَوَضَّأَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ

ہناد، وکیع، عبدہ، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت حبیش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسی عورت ہوں کہ جب استحاضہ آتا ہے تو پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ رگ ہوتی ہے حیض نہیں ہوتا جب حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دو اور جب دن پورے ہو جائیں تو خون دھولو اور نماز پڑھو ابومعاویہ اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے لئے وضو کرو یہاں تک کہ وہی وقت آجائے اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی حدیث مروی ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور یہ قول ہے کئی صحابہ اور تابعین اور سفیان ثوری مالک ابن مبارک اور شافعی کا کہ جب مستحاضہ کے حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرلے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے۔

راوی : ہناد، وکیع، عبدہ، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ

مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے

جلد : جلد اول حدیث 117

راوی : قتیبه، شریک، ابی یقظان، عدی بن ثابت، بواسطه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ

وَتُصَلِّي

قتیبہ، شریک، ابی یقظان، عدی بن ثابت، بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مستحاضہ کے بارے میں فرمایا کہ وہ ایام حیض میں نماز کو چھوڑ دے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور روزے رکھے اور نماز پڑھے۔

راوی: قتیبہ، شریک، ابی یقظان، عدی بن ثابت، بواسطہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: علی بن حجر، شریک، شریک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقُلْتُ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ جَدُّ عَدِيٍّ مَا اسْمُهُ فَلَمْ يَعْرِفْ مُحَمَّدٌ اسْمَهُ وَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدٍ قَوْلَ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّ اسْمَهُ دِينَارٌ فَلَمْ يَعْبَأْ بِهِ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِنْ اغْتَسَلَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ هُوَ أَحْوَطُ لَهَا وَإِنْ تَوَضَّأَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ أَجْزَأَهَا وَإِنْ جَمَعَتْ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ أَجْزَأَهَا

علی بن حجر، شریک، شریک اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا اس حدیث میں شریک ابویقظان سے حدیث بیان کرنے میں منفرد ہیں میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے متعلق اور میں نے کہا کہ عدی بن ثابت اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں عدی کے دادا کا کیا نام ہے اور نہیں جانتے تھے امام بخاری اس کا نام پھر میں نے یحیی بن معین کا قول ذکر کیا کہ ان کا نام دینار تھا تو امام بخاری نے اس کو قابل اعتماد نہیں سمجھا اور کہا ہے احمد اور اسحاق نے استحاضہ کے بارے میں کہ اگر ہر نماز کے لئے غسل کرلے تو یہ احتیاطا بہت اچھا ہے اور اگر صرف وضو کرلے تو بھی کافی ہے اور

اگر ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لے تب بھی کافی ہے۔

راوی : علی بن حجر، شریک، شریک

مستحاضہ ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لیا کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 119

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر قعدی، زهیر بن محمد، عبدالله بن محمد بن عقیل، ابراهیم بن محمد بن طلحه، عمران بن طلحه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصِّيَامَ وَالصَّلَاةَ قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَتَلَجَّمِي قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِي ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا صَنَعْتِ أَجْزَأَ عَنْكِ فَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنْ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي فَإِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي وَصَلِّي فَإِنَّ ذَلِكِ يُجْزِئُكِ وَكَذَلِكِ فَافْعَلِي كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ لِمِيقَاتِ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ فَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ

وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ حِينَ تَطْهُرِينَ وَتُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الصُّبْحِ وَتُصَلِّينَ وَكَذَلِكِ فَافْعَلِي وَصُومِي إِنْ قَوِيتِ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَشَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ يَقُولُ عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ وَالصَّحِيحُ عِمْرَانُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا كَانَتْ تَعْرِفُ حَيْضَهَا بِإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ وَإِقْبَالُهُ أَنْ يَكُونَ أَسْوَدَ وَإِدْبَارُهُ أَنْ يَتَغَيَّرَ إِلَى الصُّفْرَةِ فَالْحُكْمُ لَهَا عَلَى حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ وَإِنْ كَانَتْ الْمُسْتَحَاضَةُ لَهَا أَيَّامٌ مَعْرُوفَةٌ قَبْلَ أَنْ تُسْتَحَاضَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَإِذَا اسْتَمَرَّ بِهَا الدَّمُ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا أَيَّامٌ مَعْرُوفَةٌ وَلَمْ تَعْرِفْ الْحَيْضَ بِإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ فَالْحُكْمُ لَهَا عَلَى حَدِيثِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ و قَالَ الشَّافِعِيُّ الْمُسْتَحَاضَةُ إِذَا اسْتَمَرَّ بِهَا الدَّمُ فِي أَوَّلِ مَا رَأَتْ فَدَامَتْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلَاةَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِذَا طَهُرَتْ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا أَوْ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَإِذَا رَأَتْ الدَّمَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِنَّهَا تَقْضِي صَلَاةَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْمًا ثُمَّ تَدَعُ الصَّلَاةَ بَعْدَ ذَلِكَ أَقَلَّ مَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَهُوَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَقَلِّ الْحَيْضِ وَأَكْثَرِهِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثَةٌ وَأَكْثَرُهُ عَشَرَةٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَأْخُذُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرُوِيَ عَنْهُ خِلَافُ هَذَا و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَقَلُّ الْحَيْضِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَأَكْثَرُهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَأَبِي عُبَيْدٍ

محمد بن بشار، ابوعامر قعدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ سے وہ اپنی والدہ حمنہ بنت جحش سے روایت کرتے ہیں کہ میں مستحاضہ ہوتی تھی اور خون استحاضہ بہت شدت اور زور سے آتا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی پوچھنے کے لئے اور خبر دینے کے لئے آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے اپنی بہن زینب بن جحش کے گھر میں پایا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے استحاضہ بہت شدت کے ساتھ آتا ہے میرے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کا کیا حکم ہے پس تحقیق اس نے مجھے نماز اور روزہ سے روک دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں کرسف رکھنے کا طریقہ بتایا ہے یہ خون کو روکتی ہے وہ کہنے لگیں وہ اس سے زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لنگوٹ باندھ لو انہوں نے کہا وہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لنگوٹ میں کپڑا رکھ لو انہوں نے عرض کیا وہ تو اس سے بھی زیادہ ہے میں تو بہت خون بہاتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں ان میں سے کسی ایک پر چلنا کافی ہے اور اگر دونوں کو کر سکو تو تم بہتر جانتی ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ایک ٹھوکر ہے پس چھ یا سات دن اپنے آپ کو حائضہ سمجھو علم الہی میں اور پھر غسل کر لو پھر جب دیکھو کہ پاک ہو گئی ہو تو تیئس یا چوبیس دن رات تک نماز پڑھو اور روزے رکھو یہ تمہارے لئے کافی ہے پھر اسی طرح کرتی رہو جیسے حیض والی عورتیں کرتی ہیں اور حیض کی مدت گزار کر طہر پر پاک ہوتی ہیں اور اگر تم ظہر کو مؤخر اور عصر کو جلدی سے پڑھ سکو تو غسل کر کے دونوں نمازیں پاک ہو کر پڑھو پھر مغرب میں تاخیر اور عشاء میں تعجیل کرو اور پاک ہونے پر غسل کرو اور دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لو پس اس طرح فجر کے لئے بھی غسل کرو اور نماز پڑھو اور اسی طرح کرتی رہو اور روزے بھی رکھو بشرطیکہ تم اس پر قادر ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں باتوں میں سے یہ مجھے زیادہ پسند ہے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے عبید اللہ بن عمرو الرقی ابن جریج اور شریک نے عبد اللہ بن محمد عقیل سے انہوں نے ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے انہوں نے اپنے چچا عمران سے اور انہوں نے اپنی والدہ حمنہ سے روایت کیا ہے جبکہ ابن جریج انہیں عمر بن طلحہ کہتے ہیں اور صحیح عمران بن طلحہ ہی ہے میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے بارے میں تو انہوں نے کہا یہ حدیث حسن ہے احمد بن حنبل نے بھی اسے حسن کہا ہے احمد اور اسحاق نے مستحاضہ کے متعلق کہا ہے کہ اگر وہ جانتی ہو اپنے حیض کی ابتداء اور انتہا تو اس کا حکم فاطمہ بن حبیش کی حدیث کے مطابق ہو گا اور اگر ایسی مستحاضہ ہے جس کے حیض کے دن معروف ہیں تو وہ اپنے مخصوص ایام میں نماز چھوڑ دے اور پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے اور اگر خون مستقل جاری ہو اور اس کے ایام پہلے سے معروف نہ ہوں اور نہ ہی وہ خون کی رنگت سے فرق کر سکتی ہو تو اس کا حکم بھی حمنہ بنت جحش کی حدیث کے مطابق ہو گا امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب مستحاضہ کو ہمیشہ خون آنے لگے تو خون کے شروع ہی میں پندرہ دن کی نماز ترک کر دے اگر پندرہ دن یا اس سے پہلے پاک ہو گئی تو وہی اس کے حیض کی مدت ہے اگر خون پندرہ دن سے آگے بڑھ جائے تو چودہ دن کی نماز قضا کرے اور ایک دن کی نماز چھوڑ دے کیونکہ حیض کی کم سے کم مدت یہی ہے ابوعیسی فرماتے ہیں کہ حیض کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت میں اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک کم سے کم مدت تین دن جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے یہ قول سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی ہے ابن مبارک کا بھی اسی پر عمل ہے جبکہ ان سے اس کے خلاف بھی منقول ہے بعض اہل علم جن میں عطاء بن رباح بھی ہیں کہتے ہیں کہ کم سے کم مدت حیض ایک دن رات اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہے یہی قول ہے امام مالک شافعی احمد اسحاق اوزاعی اور ابوعبیدہ

کا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر قعدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ

مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 120

راوی: قتیبہ، ابن شہاب، ابن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ ابْنَةُ جَحْشٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ اللَّيْثُ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ حَبِيبَةَ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ هِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَرَوَى الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

قتیبہ, ابن شہاب، ابن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے حیض آتا ہے اور پھر میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے تم غسل کرو اور نماز پڑھو پھر وہ ہر نماز کے لئے نہایا کرتی تھیں قتیبہ کہتے ہیں کہ لیث نے کہا ابن شہاب نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام حبیبہ کو ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا بلکہ یہ ان کی

اپنی طرف سے تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث زہری نے عمرو سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام حبیبہ نے پوچھا آخر حدیث تک بعض اہل علم کا قول ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کر لیا کرے اور اوزاعی نے بھی یہ حدیث زہری سے انہوں نے عروہ سے اور عمرہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے روایت کی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن شہاب، ابن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ عورت نمازوں کی قضانہ کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ عورت نمازوں کی قضانہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 121

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَقْضِي إِحْدَانَا صَلَاتَهَا أَيَّامَ مَحِيضِهَا فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ فَلَا تُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَنَّ الْحَائِضَ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِي أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ سے سوال کیا کہ کیا ہم ایام حیض کے دنوں کی نمازیں قضا کیا کریں؟ انہوں نے فرمایا کیا تم حروریہ ہو؟ ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو اسے قضاء کا حکم نہیں ہوتا تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ سے کئی سندوں سے منقول ہے کہ حائضہ نماز کی قضاء نہ کرے اور یہی قول ہے تمام فقہاء کا اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ حائضہ عورت پر روزوں کی قضاء ہے نمازوں کی قضاء نہیں۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ

جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 122

راوی: علی بن حجر، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأْ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأْ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا لَا تَقْرَأْ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئًا إِلَّا طَرَفَ الْآيَةِ وَالْحَرْفَ وَنَحْوَ ذَلِكَ وَرَخَّصُوا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ فِي التَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ إِنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ عَيَّاشٍ يَرْوِي عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ أَحَادِيثَ مَنَاكِيرَ كَأَنَّهُ ضَعَّفَ رِوَايَتَهُ عَنْهُمْ فِيمَا يَنْفَرِدُ بِهِ وَقَالَ إِنَّمَا حَدِيثُ إِسْمَعِيلَ بْنَ عَيَّاشٍ عَنْ أَهْلِ الشَّأْمِ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ أَصْلَحُ مِنْ بَقِيَّةَ وَلِبَقِيَّةَ أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ عَنْ الثِّقَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَال سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ ذَلِكَ

علی بن حجر، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں اس باب میں حضرت علی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ہم ابن عمر کی حدیث کو اسماعیل بن عباس موسیٰ بن عقبہ اور نافع کے واسطے سے پہچانتے ہیں جس میں حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھیں اور یہی قول ہے اکثر صحابہ اور تابعین اور بعد کے فقہاء سفیان ثوری ابن مبارک امام شافعی احمد اور اسحاق کا وہ کہتے ہیں کہ حائضہ اور جنبی قرآن سے نہ پڑھیں مگر ایک آیت کا ٹکڑا یا حرف وغیرہ اور رخصت دی جنبی اور حائضہ کو سُبحَانَ اللہِؒ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُؒ پڑھنے کی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش اہل حجاز اور اہل عراق سے منکر احادیث روایت کرتا ہے گویا کہ امام بخاری نے اسماعیل بن عیاش کی ان روایات کو جو انہوں نے اکیلے اہل عراق اور اہل حجاز سے روایت کی ہیں ضعیف قرار دیا ہے اور امام بخاری نے کہا کہ اسمعیل بن عیاش کی وہی روایات صحیح ہیں جو انہوں نے اہل شام سے روایت کی ہیں امام احمد بن حنبل نے فرمایا اسماعیل بن عیاش بقیہ سے بہتر ہے بقیہ ثقہ راویوں سے منکر حدیث روایت کرتا ہے امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا کہ احمد بن حنبل کا یہ قول مجھ سے احمد بن حسن نے بیان کیا۔

راوی : علی بن حجر، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حائضہ عورت سے مباشرت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ عورت سے مباشرت

جلد : جلد اول حدیث 123

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حِضْتُ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَمَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

بندار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب میں حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے تہبند باندھنے کا حکم دیتے اور پھر بوس وکنار کرتے میرے ساتھ اس باب میں ام سلمہ اور میمونہ سے بھی روایات منقول ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور اکثر صحابہ وتابعین کا یہی قول ہے اور امام شافعی امام احمد اور امام اسحاق بھی یہی کہتے ہیں۔

راوی : بندار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی اور حائضہ کے ساتھ کھانا اور ان کے جھوٹا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی اور حائضہ کے ساتھ کھانا اور ان کے جھوٹا

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: عباس عنبری، محمد بن عبد الاعلی عبد الرحمن، بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بِمُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ بَأْسًا وَاخْتَلَفُوا فِي فَضْلِ وَضُوئِهَا فَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُهُمْ

وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ فَضْلَ طَهُورِهَا

عباس عنبری، محمد بن عبد الاعلی عبد الرحمن، بن مهدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ کھانا کھالیا کرو اس باب میں حضرت عائشہ اور حضرت انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبداللہ بن سعد حسن غریب ہے اور یہ تمام علماء کا قول ہے کہ حائضہ کے ساتھ کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں جبکہ اس کے وجود سے بچے ہوئے پانی میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک اس کی اجازت ہے اور بعض اسے مکروہ کہتے ہیں۔

راوی: عباس عنبری، محمد بن عبد الاعلی عبد الرحمن، بن مهدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد

حائضہ کوئی چیز مسجد سے لے سکتی ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ کوئی چیز مسجد سے لے سکتی ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 125

راوی: قتیبہ، عبیدہ بن حمید، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا فِي ذَلِكَ بِأَنْ لَا بَأْسَ أَنْ تَتَنَاوَلَ الْحَائِضُ شَيْئًا مِنْ الْمَسْجِدِ

قتیبہ، عبیدہ بن حمید، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد سے بوریا لانے کا

حکم دیا کہتی ہیں میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں اس باب میں ابن عمر اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے تمام اہل علم کا ہمیں اس میں اختلاف کا علم نہیں کہ حائضہ کے مسجد میں سے کوئی چیز لینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : قتیبہ، عبیدہ بن حمید، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ

حائضہ سے صحبت کی حرمت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ سے صحبت کی حرمت

جلد : جلد اول حدیث 126

راوی : بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مهدی، بهزبن اسد، حماد بن سلمه، حکیم اثرم، ابی تیمیه هجیمی، ابوهریره

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى التَّغْلِيظِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَلَوْ كَانَ إِتْيَانُ الْحَائِضِ كُفْرًا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِالْكَفَّارَةِ وَضَعَّفَ مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ وَأَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ

بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابی تمیمہ ہجیمی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں

نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے صحبت کی حائضہ سے یا وہ عورت کے پیچھے سے آیا یا کسی کاہن کے پاس گیا پس تحقیق اس نے انکار کیا اس کا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا امام ابوعیسی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو حکیم الاثرم کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے جو انہوں نے ابوتمیمہ الھجیمی سے اور انہوں نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے اس حدیث کا معنی اہل علم کے نزدیک سختی اور وعید کے ساتھ جماع کرے وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر یہ کفر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفارے کا حکم نہ دیتے امام محمد بن اسماعیل بخاری نے اس حدیث کو سند کی رو سے ضعیف قرار دیا ہے اور ابوتمیمہ الھجیمی کا نام ظریف بن مجاہد ہے۔

راوی : بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابی تمیمہ ہجیمی، ابوہریرہ

حائضہ سے صحبت کا کفارہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ سے صحبت کا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 127

راوی: علی بن حجر، شریک، خصیف، مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِينَارٍ

علی بن حجر، شریک، خصیف، مقسم، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی سے ایام حیض میں جماع کرلے فرمایا آدھا دینار صدقہ کرے۔

راوی : علی بن حجر، شریک، خصیف، مقسم، ابن عباس

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ سے صحبت کا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، ابی حمزہ سکری، عبدالکریم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ دَمًا أَحْمَرَ فَدِينَارٌ وَإِذَا كَانَ دَمًا أَصْفَرَ فَنِصْفُ دِينَارٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْكَفَّارَةِ فِي إِتْيَانِ الْحَائِضِ قَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَسْتَغْفِرُ رَبَّهُ وَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ وَقَدْ رُوِيَ نَحْوُ قَوْلِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ بَعْضِ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ عُلَمَاءِ الْأَمْصَارِ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، ابی حمزہ سکری، عبدالکریم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر خون سرخ رنگ کا ہو تو ایک اور اگر زرد رنگ کا ہو تو نصف دینار صدقہ کرے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ کفارے کی حدیث حضرت ابن عباس سے مرفوع وموقوف دونوں طرح مروی ہے اور یہ قول ہے بعض اہل علم کا اور امام احمد اور امام اسحاق کا بھی یہی قول ہے ابن مبارک کہتے ہیں کہ استغفار کرے اس پر کفارہ نہیں بعض تابعین جیسے سعید بن جبیر اور ابراہیم سے بھی ابن مبارک کے قول کی طرح منقول ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، ابی حمزہ سکری، عبدالکریم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کپڑے سے حیض کا خون دھونے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کپڑے سے حیض کا خون دھونے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 129

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَائِ ثُمَّ رُشِّيهِ وَصَلِّي فِيهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَسْمَائَ فِي غَسْلِ الدَّمِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الدَّمِ يَكُونُ عَلَى الثَّوْبِ فَيُصَلِّي فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ إِذَا كَانَ الدَّمُ مِقْدَارَ الدِّرْهَمِ فَلَمْ يَغْسِلْهُ وَصَلَّى فِيهِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الدَّمُ أَكْثَرَ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَلَمْ يُوجِبْ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ عَلَيْهِ الْإِعَادَةَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ يَجِبُ عَلَيْهِ الْغَسْلُ وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ وَشَدَّدَ فِي ذَلِكَ

ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اس کپڑے کے بارے میں جسے میں حیض کا خون لگ گیا ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے کھرچو پھر انگلیوں سے رگڑ کر پانی بہادو اور اسی کپڑے میں نماز پڑھو اس باب میں حضرت ابوہریرہ ام قیس بنت محصن سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں خون لگا ہو اور اس کو دھونے سے پہلے اگر کوئی شخص اس کپڑے میں نماز پڑھ لے تو بعض تابعین میں سے اہل علم کے نزدیک اگر خون ایک درہم کی مقدار میں تھا تو نماز لوٹانی پڑے گی اور یہ قول ہے سفیان ثوری اور ابن مبارک کا جبکہ تابعین میں سے بعض اہل علم کے نزدیک نماز لوٹانا ضروری نہیں یہ امام احمد اور امام اسحاق کا قول ہے امام شافعی کے نزدیک کپڑے کو دھونا واجب ہے اگرچہ اس پر خون ایک درہم کی مقدار سے کم ہی ہو۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما

عورتوں کے نفاس کی مدت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورتوں کے نفاس کی مدت

جلد : جلد اول حدیث 130

راوی: نصر بن علی، شجاع بن ولید، بدر، علی بن عبدالاعلی، ابی سہل، مستہ الازدیہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو بَدْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنْ الْكَلَفِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَاسْمُ أَبِي سَهْلٍ كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثِقَةٌ وَأَبُو سَهْلٍ ثِقَةٌ وَلَمْ يَعْرِفْ مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَهْلٍ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ عَلَى أَنَّ النُّفَسَاءَ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي فَإِذَا رَأَتْ الدَّمَ بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ فَإِنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا تَدَعُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَيُرْوَى عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا تَدَعُ الصَّلَاةَ خَمْسِينَ يَوْمًا إِذَا لَمْ تَرَ الطُّهْرَ وَيُرْوَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالشَّعْبِيِّ سِتِّينَ يَوْمًا

نصر بن علی، شجاع بن ولید، بدر، علی بن عبد الاعلی، ابی سہل، مستہ الازدیہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ نفساء (وہ عورتیں جن کو نفاس کا خون آتا ہو) چالیس روز تک بیٹھی رہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور ہم ملتے تھے اپنے منہ پر چھائیوں کی وجہ سے بٹنا امام ابوعیسی کہتے ہیں اس حدیث کو ہم ابوسہل کی روایت کے علاوہ کسی اور کی روایت سے نہیں جانتے وہ روایت کرتے ہیں مستہ الزدیہ سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتی ہیں ابوسہل کا نام کثیر بن زیاد ہے امام محمد بن اسماعیل

بخاری نے کہا علی بن عبدالاعلی اور ابو سہل ثقہ ہیں وہ بھی اس روایت کو ابو سہل کے علاوہ کسی کی روایت سے نہیں جانتے تمام اہل علم کا صحابہ و تابعین اور تبع تابعین میں سے اس بات پر اجماع ہے کہ نفاس والی عورتیں چالیس دن تک نماز چھوڑ دیں اگر اس سے پہلے طہارت حاصل ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھیں اگر چالیس دن کے بعد بھی خون نظر آئے تو اکثر علماء کے نزدیک نماز نہ چھوڑیں اکثر فقہاء کا یہی قول ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اور حسن بصری کہتے ہیں کہ اگر خون بند نہ ہو تو پچاس دن تک نماز نہ پڑھے عطاء بن رباح اور شعبی کے نزدیک اگر خون بند نہ ہو تو ساٹھ دن تک نماز نہ پڑھے۔

راوی : نصر بن علی، شجاع بن ولید، بدر، علی بن عبدالاعلی، ابی سہل، مستہ الازدیہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کئی بیویوں سے صحبت کے بعد آخر میں ایک ہی غسل کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کئی بیویوں سے صحبت کے بعد آخر میں ایک ہی غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی: بندار، ابواحمد، سفیان، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَعُودَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ هَذَا عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبُو عُرْوَةَ هُوَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَأَبُو الْخَطَّابِ قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ

بندار، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سب بیویوں سے صحبت کرتے اور آخر میں ایک غسل کر لیتے اس باب میں ابورافع سے بھی روایت ہے ابو عیسی فرماتے ہیں حدیث انس

صحیح ہے اور یہ کئی اہل علم کا قول ہے جن میں حسن بصری بھی شامل ہیں کہ اگر وضو کئے بغیر دوبارہ صحبت کرلے تو کوئی حرج نہیں محمد بن یوسف بھی اسے سفیان سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ابوعروہ سے روایت ہے انہوں نے ابوخطاب سے انہوں نے انس سے ابوعروہ کا نام معمر بن راشد اور ابوخطاب کا نام قتادہ بن دِعامہ ہے۔

راوی : بندار، ابواحمد، سفیان، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اگر دوبارہ صحبت کا ارادہ کرے تو وضو کرلے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اگر دوبارہ صحبت کا ارادہ کرے تو وضو کرلے

جلد : جلد اول حدیث 132

راوی: ہناد، حفص بن غیاث، عاصم احول، ابومتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوئًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَقَالَ بِهِ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ قَبْلَ أَنْ يَعُودَ وَأَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

ہناد، حفص بن غیاث، عاصم احول، ابومتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی صحبت کرے اپنی بیوی سے اور پھر دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہو تو دونوں کے درمیان وضو کرلے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوسعید کی حدیث حسن صحیح ہے اور عمر بن خطاب کا بھی یہی قول ہے اور یہی قول کئی اہل علم کا ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے اور پھر دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہو تو اس سے پہلے وضو

کرے ابو المتوکل کانام علی بن داؤد اور ابو سعید خدری کانام سعد بن مالک بن سنان ہے۔

راوی : ہناد، حفص بن غیاث، عاصم احول، ابو متوکل، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

اگر نماز کی اقامت ہو جائے اور کسی کو تقاضہ حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اگر نماز کی اقامت ہو جائے اور کسی کو تقاضہ حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے

جلد : جلد اول حدیث 133

راوی: هناد، ابومعاویه، هشام بن عروه رضی الله عنه سے وه عبدالله بن ارقم رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَثَوْبَانَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ وَرَوَى وُهَيْبٌ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَا لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَجِدُ شَيْئًا مِنْ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَقَالَا إِنْ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفْ مَا لَمْ يَشْغَلْهُ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ وَبِهِ غَائِطٌ أَوْ بَوْلٌ مَا لَمْ يَشْغَلْهُ ذَلِكَ عَنْ الصَّلَاةِ

ہناد بن سری، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے وہ عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عروہ نے کہا کہ تکبیر ہوئی نماز کی تو عبداللہ بن ارقم نے ایک شخص کا ہاتھ پکڑا اور اسے آگے بڑھا دیا جبکہ عبداللہ قوم کے امام تھے اور کہا عبداللہ نے

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب نماز کی اقامت ہو اور کسی کو قضائے حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے اس باب میں حضرت عائشہ ابوہریرہ ثوبان اور ابوامامہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبداللہ بن ارقم حسن صحیح ہے اسی طرح روایت کیا ہے مالک بن انس یحیی بن سعید قطان اور کئی حفاظ حدیث نے ہشام بن عروہ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے انہوں نے ایک شخص سے انہوں نے عبداللہ بن ارقم سے اور یہی قول ہے کئی صحابہ اور تابعین کا احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ اگر پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو تو نماز کے لئے کھڑا نہ ہو اور ان دونوں نے کہا کہ اگر نماز شروع کرنے کے بعد قضائے حاجت ہو تو نماز توڑے بعض اہل علم کے نزدیک جب تک نماز میں خلل نہ ہو پیشاب وپاخانہ کی حاجت کے باوجود نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: ہناد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے وہ عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

گرد راہ دھونے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

گرد راہ دھونے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 134

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن عمارہ، محمد بن ابراهیم، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ،

قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَتْ قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ الْمَوْطَإِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا وَطِئَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَكَانِ الْقَذِرِ أَنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ غَسْلُ الْقَدَمِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَطْبًا فَيَغْسِلَ مَا أَصَابَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِهُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهُوَ وَهَمٌ وَلَيْسَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ هُودٌ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهَذَا الصَّحِيحُ

ابو رجاء قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن عمارہ، محمد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، کی ام ولد سے روایت ہے کہ میں نے ام سلمہ سے عرض کیا میں ایسی عورت ہوں کہ اپنا دامن لمبا رکھتی ہوں اور ناپاک جگہوں سے گزرتی ہوں پس فرمایا ام سلمہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاک کر دیتا ہے اس کو اس کے بعد کا راستہ اس حدیث کو روایت کیا عبداللہ بن مبارک نے مالک بن انس سے انہوں نے محمد بن عمارہ سے انہوں نے محمد بن ابراہیم سے انہوں نے ہود بن عبدالرحمن بن عوف کی ام ولد سے انہوں نے ام سلمہ سے اور وہ ایک وہم ہے کیونکہ روایت کرتی ہیں ام سلمہ سے اور یہی صحیح ہے اس باب میں عبداللہ بن مسعود سے بھی حدیث منقول ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور گندے راستوں میں سے گذرنے پر وضو نہیں کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ کئی اہل علم کا قول ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ناپاک جگہ سے گذرے تو اس کے لئے پاؤں کا دھونا ضروری نہیں لیکن اگر نجاست تر ہو تو نجاست کی جگہ دھولے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن عمارہ، محمد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ،

تیمم کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تیمم کے بارے میں

جلد : جلد اول　　حدیث 135

راوی : ابوحفص عمرو بن علی فلاس، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عروہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِالتَّيَمُّمِ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَمَّارٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمَّارٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيٌّ وَعَمَّارٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ الشَّعْبِيُّ وَعَطَاءٌ وَمَكْحُولٌ قَالُوا التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَجَابِرٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَالْحَسَنُ قَالُوا التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ فِي التَّيَمُّمِ أَنَّهُ قَالَ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمَّارٍ أَنَّهُ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ فَضَعَّفَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثَ عَمَّارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّيَمُّمِ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ لَمَّا رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثُ الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْلَدٍ الْحَنْظَلِيُّ حَدِيثُ عَمَّارٍ فِي التَّيَمُّمِ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ عَمَّارٍ تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ لَيْسَ هُوَ بِمُخَالِفٍ لِحَدِيثِ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ لِأَنَّ عَمَّارًا لَمْ يَذْكُرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِذَلِكَ وَإِنَّمَا قَالَ فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا فَلَمَّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِالْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ فَانْتَهَى إِلَى مَا عَلَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ وَالدَّلِيلُ عَلَى ذَلِكَ مَا أَفْتَى بِهِ عَمَّارٌ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّيَمُّمِ أَنَّهُ قَالَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ فَفِي هَذَا دَلَالَةٌ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى مَا عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُ إِلَى الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ قَالَ و سَمِعْت أَبَا زُرْعَةَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَقُولُ لَمْ أَرَ بِالْبَصْرَةِ أَحْفَظَ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَابْنِ الشَّاذَكُونِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْفَلَّاسِ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ وَرَوَى عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثًا

ابو حفص عمرو بن علی فلاس، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عروہ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چہرے اور ہتھیلیوں کے تیمم کا حکم دیا اس باب میں حضرت عائشہ ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں عمار کی حدیث حسن صحیح ہے اور ان سے یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے یہ قول کئی اہل علم صحابہ جن میں حضرت علی حضرت عمار اور ابن عباس شامل ہیں اور کئی تابعین جیسے شعبی اور مکحول ان حضرات کا قول ہے کہ تیمم

ایک مرتبہ ہاتھ مارنا ہے چہرے اور ہتھیلیوں کے لئے اور یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق کا بعض اہل علم کے نزدیک تیمم دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لئے اور ایک کہنیوں سمیت ہاتھوں کے لئے ان علماء میں ابن عمر جابر ابراہیم اور حسن شامل ہیں یہی قول ہے امام سفیان ثوری امام مالک ابن مبارک اور امام شافعی کا بھی تیمم کے بارے میں یہی بات عمار سے بھی منقول ہے کہ انہوں نے کہا تیمم منہ اور ہتھیلیوں پر ہے یہ عمار سے کئی سندوں سے منقول ہے ان سے یہ بھی منقول ہے کہ انہوں نے کہا ہم نے بغلوں اور شانوں تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا بعض اہل علم نے حضرت عمار سے منقول حدیث جس میں منہ اور ہتھیلیوں کا ذکر ہے کو ضعیف کہا ہے اس لئے کہ شانوں اور بغلوں تک کی روایت بھی انہی سے منقول ہے اسحاق بن ابراہیم نے کہا کہ عمار کی منہ اور ہتھیلیوں پر تیمم والی حدیث صحیح ہے اور ان کی دوسری حدیث کہ ہم نے حضور کے ساتھ شانوں اور بغلوں تک تیمم کیا کچھ مخالف نہیں منہ اور ہتھیلیوں والی حدیث کے۔

راوی: ابوحفص عمرو بن علی فلاس، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عروہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تیمم کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 136

راوی: یحیی بن موسی، سعید بن سلیمان، هشیم، محمد قرشی، داؤد بن حصین، عکرمه، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ التَّيَمُّمِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ فِي كِتَابِهِ حِينَ ذَكَرَ الْوُضُوءَ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَقَالَ فِي التَّيَمُّمِ فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَقَالَ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا فَكَانَتْ السُّنَّةُ فِي الْقَطْعِ الْكَفَّيْنِ إِنَّمَا هُوَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ يَعْنِي التَّيَمُّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

یحیی بن موسی، سعید بن سلیمان، ہشیم، محمد قرشی، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس سے

تیمم کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ نے اپنی کتاب میں وضو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا (فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ) اپنے چہروں اور ہاتھوں کو دھوؤ اور تیمم کے بارے میں فرمایا (فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ) پس تم مسح کرو اپنے چہروں کا اور ہاتھوں کا اور فرمایا چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹو ہاتھوں کے کاٹنے میں کلائیوں تک کاٹنا سنت ہے لہذا تیمم بھی چہرے اور ہاتھوں کا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باب اگر کوئی شخص جنبی نہ ہو تو ہر حالت میں قرآن پڑھ سکتا ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، سعید بن سلیمان، ہشیم، محمد قرشی، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تیمم کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی : ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عقبہ بن خالد، اعمش، ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ قَالُوا يَقْرَأُ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ وَلَا يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابوسعید عبداللہ بن سعید اشج، حفص بن غیاث، عقبہ بن خالد، اعمش، ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ہر حالت میں قرآن پڑھایا کرتے تھے سوائے اس کے کہ حالت جنابت

میں ہوں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن صحیح ہے اور یہ صحابہ تابعین میں سے کئی اہل علم کا قول ہے ان حضرات نے کہا ہے کہ بے وضو شخص کے لئے قرآن پڑھنا جائز ہے لیکن قرآن پاک میں اس وقت تک نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے یہی قول ہے امام شافعی امام سفیان ثوری امام احمد امام اسحاق کا۔

راوی : ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عقبہ بن خالد، اعمش، ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، علی رضی اللہ عنہ

وہ زمین جس میں پیشاب کیا گیا ہو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وہ زمین جس میں پیشاب کیا گیا ہو

جلد : جلد اول حدیث 138

راوی : ابن عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلَّى فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ أَوْ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ قَالَ سَعِيدٌ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَ هَذَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى يُونُسُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوا تو اس نے کہا اے اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور ہمارے ساتھ کسی دوسرے پر رحم نہ کر پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا تم نے تنگ کر دیا ہے بڑی وسیع چیز کو تھوڑی ہی دیر میں اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا اور لوگ اس کی طرف دوڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو اور راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، سَجْلًا، فرمایا یا، دَلْوًا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں آسانی کے لئے بھیجا گیا ہے تنگی اور سختی کے لئے نہیں سعید بن عبد الرحمن نے کہا کہ سفیان اور یحیی بن سعید بھی انس بن مالک سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں اور اس باب میں عبداللہ بن مسعود ابن عباس اور واثقہ بن اسقع سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے یونس نے یہ حدیث زہری سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ بھی روایت نقل کی ہے۔

<u>راوی</u> : ابن عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

باب : نماز کا بیان

نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

جلد : جلد اول حدیث 139

راوی : ہناد بن سری، عبدالرحمن، بن ابی زناد، عبدالرحمن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، ابن عباد، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلَّى الظُّهْرَ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا حِينَ كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ وَحَرُمَ الطَّعَامُ عَلَى الصَّائِمِ وَصَلَّى الْمَرَّةَ الثَّانِيَةَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ لِوَقْتِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَتْ الْأَرْضُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَالْبَرَاءِ وَأَنَسٍ

ہناد بن سری، عبدالرحمن، بن ابی زناد، عبدالرحمن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، ابن عباد، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری دو مرتبہ امامت کی جبرائیل نے بیت اللہ کے پاس پہلی مرتبہ ظہر کی نماز میں جب کہ ہر چیز کا سایہ جوتی کے تسمہ کے برابر تھا پھر عصر کی نماز میں جب کہ ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا پھر مغرب کی نماز میں جب کہ سورج غروب ہو گیا اور روزہ دار نے روزہ افطار کیا پھر عشاء کی نماز میں جب شفق غائب ہو گئی اور فجر کی نماز اس وقت جب صبح صادق ظاہر ہوئی اور جس وقت روزہ دار کے لئے کھانا حرام ہو جاتا ہے اور دوسری مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو جاتا ہے جس وقت کل عصر پڑھی تھی پھر عصر کی نماز ہر چیز کا سایہ دگنا ہونے پر پھر مغرب پہلے دن کے وقت پر اور پھر عشاء رات گزر جانے پر پھر صبح کی نماز اس وقت جب زمین روشن ہو گئی پھر جبرائیل نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا اے محمد یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور ان دونوں کے درمیان وقت اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابوموسی ابومسعود ابوسعید جابر عمرو بن حزم براء اور انس سے بھی روایات مروی ہیں۔

راوی : ہناد بن سری، عبدالرحمن، بن ابی زناد، عبدالرحمن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، ابن عباد، نافع بن جبیر بن

مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

جلد : جلد اول حدیث 140

راوی: احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، حسن بن علی بن حسین، وھب بن کیسان، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي الْمَوَاقِيتِ حَدِيثُ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ فِي الْمَوَاقِيتِ قَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، حسن بن علی بن حسین، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امامت کی جبرائیل نے پھر ذکر کی حدیث ابن عباس کی حدیث کی مثل اور اس میں ذکر نہیں کیا وقت عصر کا دوسری دن حدیث جابر اوقات کے ابواب میں مروی ہے عطاء بن ابی رباح سے اور عمرو بن دینار اور ابوالزبیر سے انہوں نے روایت کی جابر بن عبداللہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہب بن کیسان کی طرح جو مروی ہے حضرت جابر سے انہوں نے روایت کیا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث ابن عباس احسن ہے اور محمد بن اسماعیل بخاری نے فرمایا اوقات نماز کے بارے میں احادیث میں سے اصح حدیث حضرت جابر کی حدیث ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، حسن بن علی بن حسین، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 141

راوی: ھناد، محمد بن فضیل، اعمش، ابی صالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَآخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْأُفُقُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الْأُفُقُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَوَاقِيتِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

ہناد، محمد بن فضیل، اعمش، ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کا ایک وقت اول ہے ایک وقت آخر ظہر کی نماز کا اول وقت سورج کا ڈھلنا ہے اور آخری وقت جب عصر کا وقت داخل ہو جائے اور عصر کا اول وقت جب یہ وقت شروع ہوئے اور آخری وقت جب سورج زرد ہو جائے مغرب کا اول وقت غروب آفتاب اور آخری وقت شفق کا غائب ہونا اور عشاء کا اول وقت شفق کے غائب ہونے پر اور آخری وقت آدمی رات تک ہے اور فجر کا اول وقت صبح صادق کے طلوع ہونے پر اور آخری وقت سورج کے طلوع ہونے تک ہے اس باب میں عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے امام بخاری سے وہ فرماتے ہیں کہ اعمش کی مجاہد سے نقل کی گئی مواقیت حدیث محمد بن فصیل کی اعمش

سے منقول حدیث سے اصح ہے اور محمد بن فضیل کی حدیث میں محمد بن فضیل سے خطا ہوئی ہے۔

راوی : ہناد، محمد بن فضیل، اعمش، ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث 142**

راوی: ہناد، ابواسامہ، ابواسحاق فزاری، اعمش، مجاہد

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

ہناد، ابواسامہ، ابواسحاق فزاری، اعمش، مجاہد ہم سے روایت کی ہناد نے کہا ان سے کہا ابواسامہ نے ابواسحاق فزاری نے انس سے اعمش نے اور ان سے مجاہد نے یہ حدیث بیان کی ہے انہوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ نماز کے لئے اول وقت اور آخر وقت ہے اور پھر محمد بن فضیل کی اعمش سے مروی حدیث کی مثل بیان کرتے ہیں یعنی اسی کے ہم معنی۔

راوی : ہناد، ابواسامہ، ابواسحاق فزاری، اعمش، مجاہد

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث 143**

راوی : احمد بن منیع، حسن بن صباح بزار، احمد بن محمد بن موسی، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَالْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِمْ مَعَنَا إِنْ شَاءَ اللهُ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ فَأَقَامَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ مِنْ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ فَأَقَامَ وَالشَّمْسُ آخِرَ وَقْتِهَا فَوْقَ مَا كَانَتْ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ إِلَى قُبَيْلِ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ فَأَقَامَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ كَمَا بَيْنَ هَذَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ أَيْضًا

احمد بن منیع، حسن بن صباح بزار، احمد بن محمد بن موسی، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے نمازوں کے اوقات کے بارے میں سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے ساتھ رہو اگر اللہ چاہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا بلال کا انہوں نے اقامت کہی صبح صادق کے طلوع ہونے پر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ان کو تو انہوں نے تکبیر کہی زوال آفتاب کے وقت اور ظہر کی نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر انہیں حکم دیا انہوں نے تکبیر کہی اور عصر کی نماز پڑھی اس وقت سورج بلندی پر چمکتا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سورج غروب ہو گیا تو مغرب کا حکم دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کا حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی جب شفق غائب ہو گیا پھر دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اور فجر خوب روشنی میں پڑھی پھر حکم دیا ظہر کا تو انہوں نے اقامت کہی جب سورج کا وقت پہلے دن سے مؤخر تھا پھر مغرب کا حکم دیا تو اسے شفق کے غائب ہونے سے کچھ پہلے پڑھا پھر عشاء کا حکم دیا تو اس کی اقامت کہی جب تہائی رات گزری پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہاں ہے نمازوں کے اوقات پوچھنے والا اس نے کہا میں حاضر ہوں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازوں کے اوقات ان دونوں کے درمیان ہیں ابوعیسی نے کہا یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور اس حدیث کو شعبہ نے علقمہ بن

مرثد سے بھی روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، حسن بن صباح بزار، احمد بن محمد بن موسی، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنے کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 144

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ فَيَمُرُّ النِّسَاءُ مُتَلَفِّفَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ و قَالَ قُتَيْبَةُ مُتَلَفِّعَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَقَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَسْتَحِبُّونَ التَّغْلِيسَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ

قتیبہ، مالک بن انس، انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو عورتیں واپس آتیں عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی گزرتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں قتیبہ نے کہا ہے (مُتَلَفِّفَاتٍ) کی جگہ (مُتَلَفِّعَاتٍ) اس باب میں حضرت عمر انس اور قیلہ بنت مخرمہ سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابو عیسی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور اس کو کئی صحابہ نے اختیار کیا ہے جن میں ابو بکر عمر اور تابعین میں سے اہل علم

شامل ہیں اور یہی قول ہے امام شافعی اور احمد اور اسحاق کو وہ کہتے ہیں کہ فجر کی نماز تاریکی میں پڑھنا مستحب ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ

فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا

باب : نماز کا بیان

فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 145

راوی: ھناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ قَالَ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ أَيْضًا عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَجَابِرٍ وَبِلَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ الْإِسْفَارَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ و قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ مَعْنَى الْإِسْفَارِ أَنْ يَضِحَ الْفَجْرُ فَلَا يُشَكَّ فِيهِ وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ مَعْنَى الْإِسْفَارِ تَأْخِيرُ الصَّلَاةِ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھو کیونکہ اس میں زیادہ ثواب ہے اس باب میں ابوبرزہ جابر بلال سے بھی روایات مذکور ہیں اور روایت کیا ہے اس حدیث کو شعبہ اور ثوری نے محمد بن اسحاق اور محمد بن عجلان نے بھی اس حدیث کو

عاصم بن عمر بن قتادہ سے روایت کیا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں رافع خدیج کی حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم صحابہ و تابعین میں سے کہتے ہیں کہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھی جائے اور یہی قول ہے سفیان ثوری کا امام شافعی اور امام احمد فرماتے ہیں کہ اسفار کا معنی یہ ہے کہ فجر واضح ہو جائے اور اس میں شک نہ رہے اس میں اسفار کے معنی یہ نہیں ہے کہ دیر سے نماز پڑھی جائے۔

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

ظہر میں تعجیل کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

ظہر میں تعجیل کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، حکیم بن جبیر، ابراہیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَلَا مِنْ عُمَرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَخَبَّابٍ وَأَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَنَسٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِهِ الَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ قَالَ يَحْيَى وَرَوَى لَهُ سُفْيَانُ وَزَائِدَةُ وَلَمْ يَرَ يَحْيَى بِحَدِيثِهِ بَأْسًا قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ الظُّهْرِ

ہناد، وکیع، سفیان، حکیم بن جبیر، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے ظہر کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ جلدی کرنیوالا نہیں دیکھا اور نہ ہی ابوبکر وعمر سے اس باب میں جابر بن عبداللہ خباب ابوبرزہ ابن مسعود زید بن ثابت انس اور جابر بن سمرہ سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن ہے صحابہ و تابعین میں سے اہل علم نے اس حدیث کو اختیار کیا ہے علی کہتے ہیں کہ یحیی بن سعید نے کہا کلام کیا ہے شعبہ نے حکم بن جبیر کے بارے میں ان کی ابن مسعود کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث (مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ) جس میں لوگوں سے سوال کیا اور اس کے پاس اتنا تھا کہ اس کے لئے کافی ہو آخر حدیث تک یحیی کہتے ہیں کہ ان سے سفیان اور زائدہ روایت کرتے ہیں اور یحیی کے نزدیک ان کی حدیث میں کوئی حرج نہیں محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں روایت کیا گیا ہے حکیم بن جبیر سے وہ روایت کرتے ہیں سعد بن جبیر سے انہوں نے عائشہ سے وہ روایت کرتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظہر کی تعجیل میں۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، حکیم بن جبیر، ابراہیم، اسود، عائشہ

باب : نماز کا بیان

ظہر میں تعجیل کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　حدیث 147

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَحْسَنُ حَدِيثٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ

حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک کی کہ خبر دی ان کو عبدالرزاق نے انہیں معمر نے اور انہیں زہری نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی انس بن مالک نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی جب سورج ڈھل گیا یہ حدیث

صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا

باب: نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 148

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَالْمُغِيرَةِ وَالْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ قَالَ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا وَلَا يَصِحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تَأْخِيرَ صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا الْإِبْرَادُ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا كَانَ مَسْجِدًا يَنْتَابُ أَهْلُهُ مِنْ الْبُعْدِ فَأَمَّا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ وَالَّذِي يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَالَّذِي أُحِبُّ لَهُ أَنْ لَا يُؤَخِّرَ الصَّلَاةَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى مَنْ ذَهَبَ إِلَى تَأْخِيرِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ هُوَ أَوْلَى وَأَشْبَهُ بِالِاتِّبَاعِ وَأَمَّا مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ أَنَّ الرُّخْصَةَ لِمَنْ يَنْتَابُ مِنْ الْبُعْدِ وَالْمَشَقَّةِ عَلَى النَّاسِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ مَا يَدُلُّ عَلَى خِلَافِ مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ أَبْرِدْ ثُمَّ أَبْرِدْ فَلَوْ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ لَمْ يَكُنْ لِلْإِبْرَادِ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ

مَعْنًى لِاجْتِمَاعِهِمْ فِي السَّفَرِ وَكَانُوا لَا يَحْتَاجُونَ أَنْ يَنْتَابُوا مِنْ الْبُعْدِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے اس باب میں ابوسعید ابوذر ابن عمر مغیرہ اور قاسم بن صفوان سے بھی روایت ہے قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ابوموسی ابن عباس اور انس سے بھی روایات مذکور ہیں اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے لیکن وہ صحیح نہیں ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کی ایک جماعت نے شدید گرمی میں ظہر کی نماز میں تاخیر کو اختیار کیا ہے یہی قول ہے ابن مبارک احمد اور اسحاق کا امام شافعی کے نزدیک ظہر میں تاخیر اس وقت کی جائے جب لوگ دور سے آتے ہوں لیکن اکیلا نمازی اور وہ شخص جو اپنی قوم میں نماز پڑھتا ہو اس کے لئے بہتر ہے کہ سخت گرمی میں بھی نماز میں تاخیر نہ کرے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں جن لوگوں نے شدید گرمی میں تاخیر ظہر کا مذہب اختیار کیا ہے وہ اتباع کے لئے بہتر ہے اور امام شافعی کا یہ قول کہ اس کی اجازت اس کے لئے ہے جو دور سے آتا ہو تا کہ لوگوں پر مشقت نہ ہو حضرت ابوذر کی حدیث اس کے خلاف دلالت کرتی ہے حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ بلال نے اذان دی ظہر کی نماز کے لئے پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال ٹھنڈا ہونے دو پھر انہوں نے ٹھنڈا ہونے دیا اگر امام شافعی کے قول کے مطابق بات ہوتی تو ایسے وقت میں ٹھنڈا کرنے کا کیا مطلب کیونکہ سفر میں سب اکٹھے تھے دور سے آنے کی حاجت نہیں تھی۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 149

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي

ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ فِي الظُّهْرِ قَالَ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْئَ التُّلُولِ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں ہمارے ساتھ تھے حضرت بلال بھی ان کے ساتھ تھے انہوں نے اقامت کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈا ہونے دو پھر ارادہ کیا کہ اقامت کہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے پس تم ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز جلدی پڑھنا

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز جلدی پڑھنا

جلد : جلد اول　　حدیث 150

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا وَلَمْ يَظْهَرْ الْفَيْئُ مِنْ حُجْرَتِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي أَرْوَى وَجَابِرٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ وَيُرْوَى عَنْ رَافِعٍ أَيْضًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَأْخِيرِ الْعَصْرِ وَلَا يَصِحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةُ وَأَنَسٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ التَّابِعِينَ تَعْجِيلَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَكَرِهُوا تَأْخِيرَهَا وَبِهِ يَقُولُ عَبْدُ اللهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی جبکہ سورج ان کے آنگن میں تھا اور سایہ ان کے آنگن کے اوپر نہیں چڑھا تھا اس باب میں حضرت انس ابواروی، جابر، رافع بن خدیج سے بھی احادیث مذکور ہیں اور رافع بن خدیج سے بھی احادیث مذکور ہیں اور رافع سے عصر کی نماز میں تاخیر کی روایت بھی نقل کی گئی ہے لیکن وہ صحیح نہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے صحابہ میں سے بعض اہل علم جیسے کہ حضرت عمر عبداللہ بن مسعود عائشہ انس اور کئی تابعین نے عصر کی نماز میں تعجیل کو اختیار کیا ہے اور تاخیر کو مکروہ سمجھا ہے اور یہی قول ہے عبداللہ بن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز جلدی پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 151

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قُومُوا فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ

الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بصرہ میں انس بن مالک کے پاس ان کے گھر گئے جبکہ وہ نماز ظہر پڑھ چکے تھے اور ان کا گھر مسجد کے ساتھ تھا حضرت انس نے کہا کہ اٹھو اور عصر کی نماز پڑھو علاء بن عبدالرحمن کہتے ہیں ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز ادا کی جب ہم فارغ ہوئے تو انس نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ تو منافق کی نماز ہے کہ سورج کو بیٹھا دیکھتا رہے یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جائے تو وہ اٹھے اور چار چونچیں مارے اور اللہ کا ذکر بہت کم کرے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز میں تاخیر کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز میں تاخیر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 152

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ نَحْوَهُ وَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَهَذَا أَصَحُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم لوگوں سے جلدی کرتے ظہر میں اور تم عصر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جلدی کرتے ہو ابوعیسی ترمذی نے فرمایا تحقیق روایت کیا ہے اس حدیث کو ابن جریج اور ابن ملیکہ سے اور وہ ام سلمہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ

مغرب کے وقت کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

مغرب کے وقت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 153

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَالصُّنَابِحِيِّ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَنَسٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ الْعَبَّاسِ قَدْ رُوِيَ مَوْقُوفًا عَنْهُ وَهُوَ أَصَحُّ وَالصُّنَابِحِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ اخْتَارُوا تَعْجِيلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَكَرِهُوا تَأْخِيرَهَا حَتَّى قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِلَّا وَقْتٌ وَاحِدٌ وَذَهَبُوا إِلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ صَلَّى بِهِ جِبْرِيلُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز ادا کرتے جب سورج ڈوب کر پردوں کے پیچھے چھپ جاتا اس باب میں حضرت جابر زید بن خالد انس رافع بن خدیج ابوایوب ام حبیبہ اور عباس بن عبدالمطلب سے بھی روایات منقول ہیں حضرت عباس کی حدیث موقوفا بھی روایت کی گئی ہے اور وہ اصح ہے ابوعیسی کہتے ہیں کہ حدیث سلمہ بن الاکوع حسن صحیح ہے صحابہ اور تابعین میں سے اکثر اہل علم کا یہ قول ہے کہ مغرب کی نماز میں تعجیل کرنی چاہئے اور اس میں تاخیر مکروہ ہے بعض اہل علم کے نزدیک مغرب کے لیے ایک ہی وقت ہے ان کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث جبرائیل ہے ابن مبارک اور شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

عشاء کی نماز کا وقت

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 154

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، ابوعوانہ، ابوبشر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، ابوعوانہ، ابوبشر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سب سے بہتر جانتا ہوں اس نماز کے وقت متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پڑھتے تھے تیسری تاریخ کے چاند کے

غروب ہونے کے وقت۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابو شوارب، ابو عوانہ، ابو بشر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 155

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، عبدالرحمن بن مہدی، ابوعوانہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ هُشَيْمٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ وَحَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ أَصَحُّ عِنْدَنَا لِأَنَّ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ رَوَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ

ابو بکر محمد بن ابان، عبدالرحمن بن مہدی، ابو عوانہ سے اسی اسناد کی مثل روایت کی ابو عیسی نے فرمایا اس حدیث کو روایت کیا ہشیم نے ابی بشر سے انہوں نے حبیب بن سالم سے وہ روایت کرتے ہیں نعمان بن بشیر سے اور اس روایت کو ہشیم نے ذکر نہیں کیا بشیر بن ثابت کا اور ابو عوانہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے ہمارے نزدیک اس لئے کہ یزید بن ہارون نے بھی روایت کیا ہے شعبہ سے انہوں نے ابو بشر سے ابو عوانہ کی روایت کی مثل۔

راوی : ابو بکر محمد بن ابان، عبدالرحمن بن مہدی، ابو عوانہ

عشاء کی نماز میں تاخیر

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز میں تاخیر

جلد : جلد اول حدیث 156

راوی: ہناد، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُؤَخِّرُوا الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا تَأْخِيرَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر گراں گذرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا تہائی رات یا آدھی رات تک عشاء میں تاخیر کرنے کا اس باب میں جابر بن سمرہ جابر بن عبد اللہ ابوبرزہ ابن عباس ابوسعید خدری زید بن خالد اور ابن عمر سے بھی روایات مذکور ہیں ابوعیسی ترمذی نے کہا حدیث حضرت ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین میں سے اکثر کا اہل علم نے اس کو اختیار کیا ہے کہ عشاء کی نماز میں تاخیر کرنی چاہئے اور یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق کا۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عشاء سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 157

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، عوف، احمد، عباد بن عبادہ، اسماعیل بن علیہ، عوف، سیار بن سلامہ، ابوبرزہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ قَالَ أَحْمَدُ وَحَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ هُوَ الْمُهَلَّبِيُّ وَإِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ عَوْفٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ هُوَ أَبُو الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيُّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَائِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي بَرْزَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ النَّوْمَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَائِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُهُمْ و قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَكْثَرُ الْأَحَادِيثِ عَلَى الْكَرَاهِيَةِ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي النَّوْمِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَائِ فِي رَمَضَانَ وَسَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ هُوَ أَبُو الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيُّ

احمد بن منیع، ہشیم، عوف، احمد، عباد بن عبادہ، اسماعیل بن علیہ، عوف، سیار بن سلامہ، ابوبرزہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ سمجھتے تھے اس باب میں حضرت عائشہ عبداللہ بن مسعود اور ان سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے کہا حدیث برزہ حسن صحیح ہے اکثر اہل علم نے عشاء سے پہلے سونے کو مکروہ سمجھا ہے جبکہ بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے اور کہا عبداللہ بن مبارک نے کہ اکثر احادیث سے کراہت ثابت ہے اور بعض علماء نے رمضان میں عشاء سے پہلے سونے کی رخصت دی ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، عوف، احمد، عباد بن عبادہ، اسماعیل بن علیہ، عوف، سیار بن سلامہ، ابوبرزہ

عشاء کے بعد گفتگو

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 158

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، علقمہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُمَا وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ يُقَالُ لَهُ قَيْسٌ أَوْ ابْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قِصَّةٍ طَوِيلَةٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي السَّمَرِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَكَرِهَ قَوْمٌ مِنْهُمْ السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ فِي مَعْنَى الْعِلْمِ وَمَا لَا بُدَّ مِنْهُ مِنْ الْحَوَائِجِ وَأَكْثَرُ الْحَدِيثِ عَلَى الرُّخْصَةِ قَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَمَرَ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ

احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر کے ساتھ باتیں کرتے تھے مسلمانوں کے امور کے بارے میں اور میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تھا اس باب میں عبداللہ بن عمر اور اوس بن حذیفہ اور عمران بن حصین سے بھی روایات منقول ہیں ابوعیسی کہتے ہیں حدیث عمر حسن ہے یہ حدیث حسن بن عبید اللہ نے بھی ابراہیم سے انہوں نے علقمہ سے انہوں نے بنو جعفر کے ایک آدمی سے جسے قیس یا ابن قیس کہا جاتا ہے انہوں نے عمر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے یہ حدیث ایک طویل قصے میں ہے عشاء کے بعد باتیں کرنے کے بارے میں صحابہ وتابعین اور تبع تابعین میں سے اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک عشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ جب کہ بعض اہل علم نے رخصت دی ہے اس شرط کے ساتھ کہ باتیں کرنا علم یا ضروری حاجتوں کے متعلق ہوں اور اکثر احادیث میں اس کی رخصت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کے منتظر یا مسافر کے علاوہ کسی کو بھی عشاء کے بعد باتیں نہیں کرنی چاہئے۔

راوی : احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

وقت کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن عمر عمری، قاسم بن غنام اپنی چچی ام فروہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن عمر عمری، قاسم بن غنام اپنی چچی ام فروہ سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کا اول وقت میں پڑھنا۔

راوی : ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن عمر عمری، قاسم بن غنام اپنی چچی ام فروہ

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 160

راوی: احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنْ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ

احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اول وقت میں نماز پڑھنے میں اللہ تعالی کی رضا ہے اور آخر وقت میں اللہ کی طرف سے بخشش ہے اس باب میں حضرت علی ابن عمر اور ابن مسعود سے بھی روایات مذکور ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 161

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا الصَّلَاةُ إِذَا آنَتْ

وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ فَرْوَةَ لَا يُرْوَى إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَاضْطَرَبُوا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا اے علی تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے جنازہ میں جب حاضر ہو اور بیوہ عورت کے نکاح میں جب اس کا ہم پلہ رشتہ مل جائے امام ابوعیسی ترمذی نے کہا کہ ام فروہ کی حدیث عبداللہ بن عمر العمری کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور وہ محدیثن کے نزدیک قول نہیں محدثین اس حدیث کو ضعیف سمجھتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 162

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، ابی یعفور، ولید عیزار، ابی عمرو شیبانی،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا قُلْتُ وَمَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ وَمَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى الْمَسْعُودِيُّ وَشُعْبَةُ وَسُلَيْمَانُ هُوَ أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ هَذَا الْحَدِيثَ

قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، ابی یعفور، ولید عیزار، ابی عمرو شیبانی، نے کہا کہ ایک آدمی نے ابن مسعود سے پوچھا کون سا عمل

افضل ہے فرمایا میں نے یہی سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو پڑھنا مستحب اوقات میں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے علاوہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا والدین کی خدمت کرنا میں نے کہا اور کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنا اللہ کے راستے میں ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے مسعودی شعبہ شیبان اور کئی لوگوں نے ولید بن عیزار سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، ابی یعفور، ولید عیزار، ابی عمرو شیبانی،

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 163

راوی: قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، اسحاق بن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنْ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى فَضْلِ أَوَّلِ الْوَقْتِ عَلَى آخِرِهِ اخْتِيَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ يَكُونُوا يَخْتَارُونَ إِلَّا مَا هُوَ أَفْضَلُ وَلَمْ يَكُونُوا يَدَعُونَ الْفَضْلَ وَكَانُوا يُصَلُّونَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ عَنْ الشَّافِعِيِّ

قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، اسحاق بن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی آخر وقت میں نماز نہیں پڑھی مگر دو دفعہ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی امام ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اس کی سند متصل نہیں امام شافعی کے نزدیک نماز کے لئے اول وقت افضل ہے جو چیزیں اس کی فضیلت پر دلالت کرتی ہیں ان میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عمر کا عمل ہے کیونکہ وہ لوگ افضل چیز کو اختیار کرتے تھے

اور اس کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے اور وہ ہمیشہ اول وقت میں نماز پڑھتے تھے یہ حدیث ابوولید مکی نے بواسطہ امام شافعی ہمیں بیان کی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، اسحاق بن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز بھول جانا

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز بھول جانا

جلد : جلد اول   حدیث 164

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَنَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ أَيْضًا عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی تو گویا لٹ گیا اس کا گھر اور مال اس باب میں حضرت بریدہ اور نوفل بن معاویہ سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اس کو روایت کیا ہے زہری نے بھی سالم سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

جلدی نماز پڑھنا جب امام تاخیر کرے

باب : نماز کا بیان

جلدی نماز پڑھنا جب امام تاخیر کرے

جلد : جلد اول حدیث 165

راوی: محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابی عمران جونی عبداللہ بن صامت، ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أُمَرَاءُ يَكُونُونَ بَعْدِي يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ صُلِّيَتْ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَإِلَّا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا إِذَا أَخَّرَهَا الْإِمَامُ ثُمَّ يُصَلِّي مَعَ الْإِمَامِ وَالصَّلَاةُ الْأُولَى هِيَ الْمَكْتُوبَةُ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَأَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ

محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابی عمران جونی عبداللہ بن صامت، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابوذر میرے بعد ایسے افراد آئیں گے جو نمازوں کو فوت کریں گے پس تو اپنی نماز مستحب وقت میں پڑھ لے اگر تو نے وقت پر نماز پڑھ لی تو امام کے ساتھ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی ورنہ تو نے اپنی نماز کو تو محفوظ کر لیا اس باب میں عبداللہ بن مسعود اور عبادہ بن صامت سے بھی روایت مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوذر حسن ہے اور یہی قول ہے اکثر اہل علم کا کہ وہ مستحب سمجھتے ہیں کہ آدمی نماز پڑھ لے مستحب وقت پر جب امام تاخیر کرے اور پھر امام کے ساتھ نماز پڑھ لے اکثر اہل علم کے نزدیک پہلی نماز ہی فرض ہو جائے گی ابوعمران الجونی کا نام عبدالملک بن حبیب ہے۔

راوی: محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابی عمران جونی عبداللہ بن صامت، ابوذر رضی اللہ عنہ

سونے کے سبب نماز چھوٹ جانا

باب : نماز کا بیان

سونے کے سبب نماز چھوٹ جانا

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مَرْيَمَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ وَذِي مِخْبَرٍ وَيُقَالُ ذِي مِخْمَرٍ وَهُوَ ابْنُ أَخِي النَّجَاشِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَنْسَاهَا فَيَسْتَيْقِظُ أَوْ يَذْكُرُ وَهُوَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّيهَا إِذَا اسْتَيْقَظَ أَوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَالشَّافِعِيِّ وَمَالِكٍ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبَ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے وقت سو جانے کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے والے پر قصور نہیں بلکہ قصور تو جاگتے ہوئے جب تم میں سے کوئی شخص نماز کو بھول جائے یا وہ سو جائے تو نماز پڑھے جب اس کو یاد آ جائے اس باب میں ابن مسعود ابومریم عمران بن حصین جبیر بن مطعم ابوجحیفہ عمرو بن امیہ الضمری اور ذومخبر جو (نجاشی کا بھتیجہ) سے روایات منقول ہیں ابوامام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوقتادہ حسن ہے اور اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ جو آدمی نماز کے وقت سو یارہ جائے یا بھول

جائے نماز تو جب اسے یاد آئے یا جاگے تو وہ وقت اوقات مکروہ جیسے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب میں سے ہو بعض اہل علم کے نزدیک اگرچہ مکروہ اوقات ہی ہوں جب بھی آدمی اٹھے یا اسے یاد آئے تو اسی وقت نماز پڑھ لے اور یہ قول ہے امام احمد اسحاق شافعی اور امام مالک کا اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ نماز نہ پڑھے جب تک سورج طلوع یا غروب نہ ہو جائے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

وہ شخص جو نماز بھول جائے

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جو نماز بھول جائے

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی: قتیبہ، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي الْبَاب عَنْ سَمُرَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ يُصَلِّيهَا مَتَى مَا ذَكَرَهَا فِي وَقْتٍ أَوْ فِي غَيْرِ وَقْتٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْحَقَ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ نَامَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى هَذَا وَأَمَّا أَصْحَابُنَا فَذَهَبُوا إِلَى قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز ادا کرنا بھول جائے تو پڑھ لے جب اسے یاد آئے اس باب میں حضرت سمرہ اور ابوقتادہ سے بھی روایت کیا گیا حضرت علی سے انہوں نے اس شخص کے

بارے میں کہا جو نماز بھول جائے کہ وہ نماز پڑھ لے جب اسے یاد آئے چاہے وقت ہو یا نہ ہو اور یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق کا ابو بکر سے مروی ہے کہ عصر کے وقت سو گئے پھر سورج ڈوبنے کے وقت جاگے تو اس وقت تک نماز نہ پڑھی جب تک سورج غروب نہ ہو گیا بعض اہل کوفہ کا یہی مسلک ہے لیکن ہمارے اصحاب نے حضرت علی کے قول کو اختیار کیا ہے کہ نماز پڑھ لے جب اسے یاد آجائے چاہے وقت ہو یا نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، انس

وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے

جلد : جلد اول حدیث 168

راوی: هناد، هشیم، ابوزبیر، نافع، جبیر بن مطعم، ابوعبیده بن عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ مِنْ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللهُ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأْسٌ إِلَّا أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْفَوَائِتِ أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَضَاهَا وَإِنْ لَمْ يُقِمْ أَجْزَأَهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

ہناد، ہشیم، ابوزبیر، نافع، جبیر بن مطعم، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ عبداللہ نے فرمایا کہ مشرکوں نے غزوہ

خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روک دیا چار نمازوں سے یہاں تک کہ رات گذر گئی جتنی اللہ نے چاہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا بلال کو انہوں نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور ظہر پڑھی پھر تکبیر کہی اور عشاء کی نماز پڑھی اس باب میں ابوسعید اور جابر سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں کہ عبداللہ کی حدیث کی سند میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن ابوعبیدہ نے عبداللہ سے نہیں سنا اور بعض اہل علم نے اس کو اختیار کیا ہے کہ فوت شدہ نمازوں کے لئے ہر نماز کے لئے تکبیر کہی جائے اور اگر ہر نماز کے لئے تکبیر نہ بھی کہے تب بھی جائز ہے اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ہناد، ہشیم، ابوزبیر، نافع، جبیر بن مطعم، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے

جلد : جلد اول   حدیث 169

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن هشام، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمه بن عبدالرحمن جابر بن عبدالله

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا كِدْتُ أُصَلِّي الْعَصْرَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا قَالَ فَنَزَلْنَا بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے خندق کے دن کفار کو گالیاں دیتے ہوئے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نماز عصر ادا نہیں کر سکا یہاں تک کہ سورج ڈوب رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے بھی نہیں پڑھی راوی نے کہا پھر ہم بطحان میں اترے پھر وضو

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وضو کیا ہم نے بھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اس وقت سورج ڈوب چکا تھا پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن جابر بن عبداللہ

عصر کی نماز وسطی ہونا

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز وسطی ہونا

جلد : جلد اول حدیث 170

راوی: هناد، عبده، سعید، قتاده، حسن، سمره بن جندب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوۃ وسطی کے بارے میں فرمایا کہ وہ نماز عصر ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز وسطی ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 171

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالیسی، ابونضر، محمد بن طلحہ بن مصرف، زبید، مرہ ھمدانی، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ سَمِعَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ فِي صَلَاةِ الْوُسْطَى حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ و قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَائِشَةُ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الظُّهْرِ و قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الصُّبْحِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالیسی، ابونضر، محمد بن طلحہ بن مصرف، زبید، مرہ ہمدانی، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صلوۃ وسطی عصر کی نماز ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں حضرت علی عائشہ حفصہ ابوہریرہ اور ابوہاشم بن عقبہ سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے کہا کہ محمد بن اسماعیل بخاری نے فرمایا کہ علی بن عبداللہ نے کہا حسن کی سمرہ سے مروی حدیث حسن ہے اور انہوں نے ان سے سنا ہے امام ابوعیسی ترمذی نے کہا کہ صلوۃ وسطی کے بارے میں حدیث سمرہ حسن ہے اور یہ صحابہ کرام میں سے اکثر علماء کا قول ہے اور زید بن ثابت اور عائشہ نے کہا کہ صلوۃ وسطی نماز ظہر ہے اور کہا ابن عباس نے اور ابن عمر نے کہا نماز وسطی صبح کی نماز ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالیسی، ابونضر، محمد بن طلحہ بن مصرف، زبید، مرہ ہمدانی، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز وسطی ہونا

جلد : جلد اول حدیث 172

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، قریش بن انس، حبیب بن شهید سے روایت ہے کہ مجھ سے محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيٌّ وَسَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ سَمُرَةَ صَحِيحٌ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو موسی محمد بن مثنی، قریش بن انس، حبیب بن شہید سے روایت ہے کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے کہا کہ حسن سے عقیقہ کی حدیث کے متعلق پوچھو کہ انہوں نے کس سے سنی ہے میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا میں نے اس کو سمرہ بن جندب سے سنا ہے ابو عیسی فرماتے ہیں کہ خبر دی مجھے امام محمد بن اسماعیل بخاری نے اس حدیث کے متعلق انہوں نے روایت کی علی بن عبداللہ سے انہوں نے قریش بن انس سے اس حدیث کو روایت کیا ہے امام بخاری کہتے ہیں علی نے کہا کہ حسن کا سمرہ سے سماع صحیح ہے اور اس حدیث کو وہ بطور حجت پیش کرتے ہیں۔

راوی: ابو موسی محمد بن مثنی، قریش بن انس، حبیب بن شہید سے روایت ہے کہ مجھ سے محمد بن سیرین

عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 173

راوی: احمد بن منیع، ہشیم منصور، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَمُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ وَالصُّنَابِحِيِّ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَيَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصَّلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَأَمَّا الصَّلَوَاتُ الْفَوَائِتُ فَلَا بَأْسَ أَنْ تُقْضَى بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَشْيَاءَ حَدِيثَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَحَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَحَدِيثَ عَلِيٍّ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ

احمد بن منیع، ہشیم منصور، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کئی صحابیوں سے سنا جن میں عمر بن خطاب بھی ہیں جو میرے لئے ان سب میں محبوب ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا فجر کے بعد نماز پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اس باب میں حضرت علی ابن مسعود ابوسعید عقبہ بن عامر ابوہریرہ ابن عمر سمرہ بن جندب سلمہ بن الاکوع زید بن ثابت عبداللہ بن عمر معاذ بن عفراء اور صنابحی عائشہ کعب بن مرہ ابوامامہ عمرو بن عبسہ یعلی بن امیہ اور معاویہ سے بھی روایات منقول ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حضرت عمر سے مروی روایت حسن صحیح ہے اور اکثر فقہاء صحابہ اور ان کے بعد کے علماء کا یہی قول ہے کہ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنا مکروہ ہے جہاں تک فوت شدہ نمازوں کا تعلق ہے ان کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اور کہا علی بن مدینی نے کہ یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ شعبہ نے کہا کہ قتادہ نے ابوالعالیہ سے صرف تین چیزیں سنی ہیں

حدیث عمر کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا اور حدیث ابن عباس کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ میرے بارے میں کہے کہ میں یونس بن متّی سے بہتر ہوں اور حدیث علی کہ قاضی تین قسم کے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم منصور، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس

عصر کے بعد نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

عصر کے بعد نماز پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 174

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ لِأَنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ فَشَغَلَهُ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لَهُمَا وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَمَيْمُونَةَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهَذَا خِلَافُ مَا رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ حَيْثُ قَالَ لَمْ يَعُدْ لَهُمَا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ نَحْوُ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذَا الْبَابِ رِوَايَاتٌ رُوِيَ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَرُوِيَ عَنْهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَالَّذِي اجْتَمَعَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى

كَرَاهِيَةِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلَّا مَا اسْتُثْنِيَ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَاةِ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ بَعْدَ الطَّوَافِ فَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخْصَةٌ فِي ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ بِهِ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ الصَّلَاةَ بِمَكَّةَ أَيْضًا بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں عصر کے بعد اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال آگیا تھا جس میں مشغولیت کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی دو رکعیتں ادا نہ کر سکے پس ان (دو رکعتوں کو) عصر کے بعد پڑھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایسا نہیں کیا اس باب میں حضرت عائشہ ام سلمہ میمونہ اور ابوموسی سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی کہتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے کئی حضرات نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے یہ اس روایت کے خلاف ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے اور حدیث ابن عباس اصح ہے اس لئے کہ انہوں نے فرمایا کہ پھر دوبارہ نہیں پڑھیں اور زید بن ثابت سے بھی ابن عباس کی روایت کی مثل منقول ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ سے کئی روایات مروی ہیں ان سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد ان کے پاس اس طرح کبھی داخل نہیں ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں نہ پڑھی ہوں اور ان سے ام سلمہ کے واسطے سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع کیا اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور اکثر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز ادا کرنا مکروہ ہے لیکن ان دونوں اوقات میں مکہ میں طواف کے بعد نماز پڑھنا نماز نہ پڑھنے کے حکم سے مستثنی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں رخصت نقل کی گئی ہے اور اہل علم کی ایک جماعت جن میں صحابہ اور ان کے بعد کے علماء شامل ہیں کا بھی یہی قول ہے اور امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جب کہ صحابہ اور ان کے بعد کے اہل علم کی ایک جماعت نے طواف کے نوافل کو بھی ان اوقات میں مکروہ سمجھا ہے اور سفیان ثوری مالک بن انس اور بعض اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

مغرب سے پہلے نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

مغرب سے پہلے نماز پڑھنا

جلد : جلد اول **حدیث 175**

راوی : ہناد، وکیع، کہمس بن حسن عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِنْ صَلَّاهُمَا فَحَسَنٌ وَهَذَا عِنْدَهُمَا عَلَى الِاسْتِحْبَابِ

ہناد، وکیع، کہمس بن حسن عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے جو چاہے اس باب میں عبداللہ بن زبیر سے بھی روایات ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبداللہ بن مغفل حسن صحیح ہے اور اختلاف کیا ہے صحابہ کرام نے مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کے بارے میں بعض صحابہ کے نزدیک مغرب سے پہلے اذان واقامت کے درمیان نماز پڑھنا جائز نہیں اور کئی صحابہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب سے پہلے اذان واقامت کے درمیان دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے امام احمد اور اسحاق کے نزدیک اگر پڑھ لے تو بہتر ہے اور یہ ان دونوں کے نزدیک مستحب ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، کہمس بن حسن عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

اس شخص کے بارے میں جو غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پڑھ سکتا ہے

باب : نماز کا بیان

اس شخص کے بارے میں جو غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 176

راوی: انصاری، معن مالك، انس زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ أَصْحَابُنَا وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَهُمْ لِصَاحِبِ الْعُذْرِ مِثْلُ الرَّجُلِ الَّذِي يَنَامُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَنْسَاهَا فَيَسْتَيْقِظُ وَيَذْكُرُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، انس زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پالی صبح کی ایک رکعت سورج نکلنے سے پہلے تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے اس نے نماز عصر کو پالیا اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور یہی قول ہمارے اصحاب شافعی احمد اور اسحاق کا ہے اور ان کے نزدیک اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ یہ حکم صاحب عذر کے لئے مثلا کوئی شخص سو گیا ہو یا بھول گیا ہو نماز کو اور اس وقت بیدار ہوا یا اسے یاد آیا نماز فجر یا عصر ابھی ادا کرنی ہے جب سورج طلوع یا غروب ہو رہا تھا۔

راوی : انصاری، معن مالک، انس زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ

دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 177

راوی: ہناد، ابومعاویہ اعمش، حبیب ابن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِالْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قَالَ فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ بِذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ هَذَا

ہناد، ابومعاویہ اعمش، حبیب ابن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب وعشاء کی نمازوں کو ملا کر پڑھا مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ امت پر تکلیف نہ ہو اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے ابوعیسی کہتے ہیں حدیث ابن عباس کئی سندوں سے ان سے مروی ہے اسے روایت کیا ہے جابر بن زید سعید بن جبیر عبداللہ بن شقیق عقیلی نے اور ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے خلاف بھی مروی ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ اعمش، حبیب ابن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 178

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف بصری، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَنَشٌ هَذَا هُوَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ وَغَيْرُهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا فِي السَّفَرِ أَوْ بِعَرَفَةَ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ لِلْمَرِيضِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي الْمَطَرِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَلَمْ يَرَ الشَّافِعِيُّ لِلْمَرِيضِ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

ابوسلمہ یحیی بن خلف بصری، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمع کیا دو نمازوں کو ایک وقت میں بغیر عذر کے ابواب کبائر میں سے ایک باب میں داخل ہوا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حنش ابوعلی رحبی بن قیس ہیں اور وہ محدیثین کے نزدیک ضعیف ہیں اور امام احمد بن حنبل نے بھی ان کو ضعیف کہا ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا صرف سفر یا عرفات میں جائز ہے بعض اہل علم تابعین میں سے مریض کے لئے جمع بین الصلواتین کی اجازت دیتے ہیں اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام شافعی کے نزدیک دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا مریض کے لئے بھی جائز نہیں۔

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف بصری، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس

اذان کی ابتداء

باب : نماز کا بیان

اذان کی ابتداء

جلد : جلد اول　　حدیث 179

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَصْبَحْنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالرُّؤْيَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ لَرُؤْيَا حَقٍّ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَإِنَّهُ أَنْدَى وَأَمَدُّ صَوْتًا مِنْكَ فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا قِيلَ لَكَ وَلْيُنَادِ بِذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِدَائَ بِلَالٍ بِالصَّلَاةِ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُرُّ إِزَارَهُ وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَذَلِكَ أَثْبَتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ أَتَمَّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَطْوَلَ وَذَكَرَ فِيهِ قِصَّةَ الْأَذَانِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةِ مَرَّةً مَرَّةً وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ رَبِّهِ وَيُقَالُ ابْنُ عَبْدِ رَبٍّ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يَصِحُّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ فِي الْأَذَانِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ لَهُ أَحَادِيثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَمُّ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبداللہ بن زید نے اپنے باپ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ جب صبح ہوئی تو ہم آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر ہم نے ان کو اس خواب کی خبر دی فرمایا یہ خواب سچا ہے بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اس لئے کہ وہ تم سے بلند آواز والے ہیں اور انہیں وہ سکھاؤ جو تمہیں کہا گیا ہے اور وہ اس کو بلند آواز سے کہیں راوی کہتے ہیں جب حضرت عمر بن خطاب نے حضرت بلال کی اذان سنی تو اپنی چادر کھینچے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہتے تھے اے اللہ کے رسول اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا دین

دے کر بھیجا ہے میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے جس طرح بلال نے کہا فرمایا تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں یہی بات زیادہ مضبوط ہو گئی اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں عبداللہ بن زید کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث کو ابراہیم بن سعد نے بھی روایت کیا ہے وہ روایت کرتے ہیں محمد بن اسحاق سے طویل اور مکمل حدیث اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ عبداللہ بن زید ابن عبدربہ ہیں ان کو ابن عبدرب بھی کہا جاتا ہے ہمیں ان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں اذان کی اس روایت کے علاوہ کسی روایت کے صحیح ہونے کا علم نہیں اور عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث روایت کی ہیں اور عبداللہ بن عاصم مازنی عباد بن تمیم کے چچا ہیں۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبداللہ بن زید

باب : نماز کا بیان

اذان کی ابتداء

جلد : جلد اول   حدیث 180

راوی: ابوبکر بن ابی نصر، حجاج بن محمد ابن جریج نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

ابوبکر بن ابی نصر، حجاج بن محمد ابن جریج نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ مسلمان جب مدینہ میں آئے وہ اکٹھے ہوتے اور اوقات نماز کا اندازہ کرتے تھے ان میں سے کوئی بھی آواز نہیں لگاتا تھا ایک دن انہوں نے آپس میں مشورہ کیا بعض نے کہا ایک ناقوس بنایا

جائے نصاری کے ناقوس کی طرح بعض نے کہا ایک قرآن بناؤ یہودیوں کے قرآن کی طرح حضرت عمر نے کہا کہ کیوں نہیں بھیجتے تم ایک آدمی کو کہ وہ پکارے نماز کے لئے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لئے پکارو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حضرت ابن عمر کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی نصر، حجاج بن محمد ابن جریج نافع، ابن عمر

اذان میں ترجیع

باب : نماز کا بیان

اذان میں ترجیع

جلد : جلد اول حدیث 181

راوی: بشر بن معاویہ، ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَجَدِّي جَمِيعًا عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْعَدَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ إِبْرَاهِيمُ مِثْلَ أَذَانِنَا قَالَ بِشْرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَعِدْ عَلَيَّ فَوَصَفَ الْأَذَانَ بِالتَّرْجِيعِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مَحْذُورَةَ فِي الْأَذَانِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

بشر بن معاذ، ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی مخذورہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بٹھایا اور اذان کا ایک ایک حرف سکھایا ابراہیم نے کہا کہ ہماری اذان کی طرح بشر کہتے ہیں میں نے ان سے کہا دوبارہ کہتے تو انہوں نے بیان کی اذان ترجیع کے ساتھ ابوعیسی فرماتے ہیں اذان کے بارے میں ابومخذورہ کی حدیث صحیح ہے اور یہ ان سے کئی سندوں سے مروی ہے مکہ مکرمہ میں اسی پر عمل کیا جاتا ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : بشر بن معاویہ، ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ

باب : نماز کا بیان

اذان میں ترجیع

جلد : جلد اول **حدیث** 182

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی عفان، ھمام عامر، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَحْذُورَةَ اسْمُهُ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا فِي الْأَذَانِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهُ كَانَ يُفْرِدُ الْإِقَامَةَ

ابوموسی، محمد بن مثنی عفان، ہمام عامر، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اذان میں انیس اور تکبیر میں سترہ کلمات سکھائے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابومحذورہ کا نام سمرہ بن مغیرہ ہے بعض اہل علم کا اذان کے بارے میں یہی مذہب ہے ابومحذورہ سے تکبیر کا ایک ایک مرتبہ کہنا بھی مروی ہے۔

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی عفان، ہمام عامر، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ

تکبیر ایک ایک بار کہنا

باب : نماز کا بیان

تکبیر ایک ایک بار کہنا

جلد : جلد اول 183 حدیث

راوی: قتیبہ عبدالوہاب ثقفی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابوقلابہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قتیبہ عبدالوہاب ثقفی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابوقلابہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ ازان دو دو مرتبہ اور ایک اقامت ایک ایک مرتبہ کہے اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث مروی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور یہ صحابہ و تابعین میں سے بعض اہل علم کا قول ہے اور امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ عبدالوہاب ثقفی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابوقلابہ انس بن مالک

اقامت دو دو بار کہے

باب : نماز کا بیان

اقامت دو دو بار کہے

جلد : جلد اول 184 حدیث

راوی: ابوسعید اشج عقبہ بن خالد ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ أَذَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَأَى الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ و قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَأَى الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْأَذَانُ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَثْنَى مَثْنَى وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى ابْنُ أَبِي لَيْلَى هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى كَانَ قَاضِيَ الْكُوفَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ يَرْوِي عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ

ابوسعید اشج عقبہ بن خالد ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اذان اور اقامت دو دو مرتبہ کہی جاتی تھی امام ابوعیسی کہتے ہیں حدیث عبداللہ بن زید کو روایت کیا ہے وکیع نے اعمش سے انہوں نے عمرو بن مروہ سے اور انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلی سے کہ عبداللہ بن زید نے اذان کے بارے میں خواب دیکھا شعبہ عمرو بن مروہ سے اور وہ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ نے ہم سے بیان کیا کہ عبداللہ بن زید نے اذان کو خواب میں دیکھا یہ اصح ہے ابن ابی لیلی کی حدیث سے اور عبدالرحمن بن ابی لیلی کو عبداللہ بن زید سے سماع نہیں بعض اہل علم کا قول ہے کہ اذان اور اقامت دونوں دو دو مرتبہ ہیں اور سفیان ثوری ابن مبارک اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوسعید اشج عقبہ بن خالد ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی عبداللہ بن زید

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 185

راوی: احمد بن حسن معلی بن اسد، عبدالمنعم، یحیی بن مسلم، حسن عطاء، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ هُوَ صَاحِبُ السِّقَائِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ وَعَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ فِي أَذَانِكَ وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَائِ حَاجَتِهِ وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

احمد بن حسن معلی بن اسد، عبد المنعم، یحیی بن مسلم، حسن عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال سے فرمایا اے بلال جب تم اذان کہو تو ٹھہر ٹھہر کر اذان کہو اور جب اقامت کہو تو جلدی جلدی کہو اور اذان اور تکبیر میں اتنا ٹھہرو کہ کھانے والا کھانے سے اور پینے والا پینے سے قضائے حاجت کو جانے والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے اور تم نہ کھڑے ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

راوی: احمد بن حسن معلی بن اسد، عبد المنعم، یحیی بن مسلم، حسن عطاء، جابر

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 186

راوی: عبد بن حمید، یونس بن محمد، عبدالمنعم، جابر ھم سے عبد بن حمید

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ

إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ وَهُوَ إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ وَعَبْدُ الْمُنْعِمِ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، عبد المنعم، جابر ہم سے عبد بن حمید نے روایت کیا ان سے یونس بن محمد نے اور ان سے عبد منعم نے اسی کی مثل روایت کیا ابو عیسی کہتے ہیں ہم جابر کی اس حدیث کو عبد منعم کی سند کے علاوہ نہیں جانتے اور یہ سند مجہول ہے۔

راوی : عبد بن حمید، یونس بن محمد، عبد المنعم، جابر ہم سے عبد بن حمید

اذان دیتے ہوئے کان میں انگلی ڈالنا

باب : نماز کا بیان

اذان دیتے ہوئے کان میں انگلی ڈالنا

جلد : جلد اول   حدیث 187

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عون بن ابی جحیفه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَيَدُورُ وَيُتْبِعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي أُذُنَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ أُرَاهُ قَالَ مِنْ أَدَمٍ فَخَرَجَ بِلَالٌ بَيْنَ يَدَيْهِ بِالْعَنَزَةِ فَرَكَزَهَا بِالْبَطْحَاءِ فَصَلَّى إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيقِ سَاقَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ نُرَاهُ حِبَرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُدْخِلَ الْمُؤَذِّنُ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ فِي الْأَذَانِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَفِي الْإِقَامَةِ أَيْضًا يُدْخِلُ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَبُو جُحَيْفَةَ اسْمُهُ وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوَائِيُّ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے دیکھا بلال کو اذان

دیتے ہوئے اور وہ اپنا منہ پھیرتے تھے ادھر ادھر اور ان کی دو انگلیاں ان کے دونوں کانوں میں تھیں جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سرخ خیمے میں تھے راوی نے کہا میرا خیال ہے کہ وہ چمڑے کا تھا پھر بلال عصا لیکر نکلے اور اسے میدان میں گاڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد کتے اور گدھے چل پھر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر سرخ حلّہ تھا گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پنڈلیوں کی چمک دیکھ رہا ہوں سفیان کہتے ہیں میرے خیال میں وہ یمنی چادر کا ہو گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوجحفیہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ وہ موذن کے لئے اذان کے دوران انگلیوں کو ڈالنے کو مستحب کہتے ہیں بعض اہل علم نے کہا کہ اقامت کہتے ہوئے بھی انگلیاں کانوں میں ڈالے یہ اوزاعی کا قول ہے ابوجحیفہ کا نام وہب سوائی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عون بن ابی جحیفہ

فجر کی اذان میں تثویب کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

فجر کی اذان میں تثویب کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 188

راوی: احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُثَوِّبَنَّ فِي شَيْءٍ مِنْ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بِلَالٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ وَأَبُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَأَبُو إِسْرَائِيلَ اسْمُهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَلَيْسَ هُوَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ التَّثْوِيبِ فَقَالَ

بَعْضُهُمْ التَّثْوِيبُ أَنْ يَقُولَ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ و قَالَ إِسْحَقُ فِي التَّثْوِيبِ غَيْرَ هَذَا قَالَ التَّثْوِيبُ الْمَكْرُوهُ هُوَ شَيْءٌ أَحْدَثَهُ النَّاسُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَاسْتَبْطَأَ الْقَوْمَ قَالَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ وَهَذَا الَّذِي قَالَ إِسْحَقُ هُوَ التَّثْوِيبُ الَّذِي قَدْ كَرِهَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَالَّذِي أَحْدَثُوهُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي فَسَّرَ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ أَنَّ التَّثْوِيبَ أَنْ يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ وَهُوَ قَوْلٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ لَهُ التَّثْوِيبُ أَيْضًا وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَرَأَوْهُ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ وَرُوِيَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ مَسْجِدًا وَقَدْ أُذِّنَ فِيهِ وَنَحْنُ نُرِيدُ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِ فَثَوَّبَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ مِنْ الْمَسْجِدِ وَقَالَ اخْرُجْ بِنَا مِنْ عِنْدِ هَذَا الْمُبْتَدِعِ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ قَالَ وَإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللهِ التَّثْوِيبَ الَّذِي أَحْدَثَهُ النَّاسُ بَعْدُ

احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تم تثویب کرو نمازوں میں مگر فجر کی نماز میں اس باب میں ابومحذورہ سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث بلال کو ہم ابواسرائیل ملائی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور ابواسرائیل نے یہ حدیث حکم بن عتیبہ سے نہیں سنی امام ترمذی کہتے ہیں کہ انہوں نے حسن بن عمارہ سے اور انہوں نے حکم بن عتیبہ سے کیا ہے اور ابواسرائیل کا نام اسماعیل بن ابواسحاق ہے اور یہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں اور اختلاف کیا اہل علم نے تثویب کی تفسیر میں بعض اہل علم کے نزدیک تثویب یہ ہے کہ فجر کی اذان میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ) کہے یہ ابن مبارک اور احمد کا قول ہے اور اسحاق نے اس کے علاوہ کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد یہ نیا طریقہ نکالا ہے کہ اگر لوگ اذان دینے کے بعد تاخیر کریں تو موذن اذان اور اقامت کے درمیان (قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کے الفاظ کہے یہ تثویب جس کو اسحاق نے بیان کیا ہے اہل علم کے نزدیک مکروہ ہے اور یہ وہ کام ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں نے نکالا ہے تثویب کے متعلق ابن مبارک اور احمد کی تفسیر کہ یہ فجر کی اذان میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ) کے الفاظ کہنا ہے یہی قول صحیح ہے اور اسے تثویب بھی کہا جاتا ہے اسی کو اہل علم نے اختیار کیا ہے عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ وہ کہتے تھے فجر کی اذان میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ) اور مجاہد سے مروی ہے کہ میں داخل ہوا مسجد میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ اس میں اذان ہو چکی تھی اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم نماز ادا کریں پس موذن نے تثویب کہی تو عبداللہ بن عمر مسجد سے نکل آئے اور فرمایا نکل چلو اس بدعتی کے پاس سے اور وہاں نماز ادا نہیں کی مکروہ سمجھتے تھے

عبداللہ بن عمر اس تثویب کو جو لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد شروع کی تھی۔

راوی : احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال

اذان کہنے والا ہی تکبیر کہے

باب : نماز کا بیان

اذان کہنے والا ہی تکبیر کہے

جلد : جلد اول حدیث 189

راوی: ھناد، عبدہ، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، زیاد بن نعیم حضرمی، زیاد بن حارث صدائی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُؤَذِّنَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ زِيَادٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَفْرِيقِيِّ وَالْأَفْرِيقِيُّ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ قَالَ أَحْمَدُ لَا أَكْتُبُ حَدِيثَ الْأَفْرِيقِيِّ قَالَ وَرَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يُقَوِّي أَمْرَهُ وَيَقُولُ هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ مَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

ہناد، عبدہ، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، زیاد بن نعیم حضرمی، زیاد بن حارث صدائی سے روایت ہے کہ مجھے حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اذان دوں فجر کی میں نے اذان دی پھر جب حضرت بلال نے اقامت کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی صدائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی تکبیر کہے اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم حدیث زیاد کو افریقی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور محدیثن کے نزدیک افریقی ضعیف ہیں

اور یحیی بن سعید قطان وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے امام احمد کا قول ہے کہ میں نے افریقی کی روایت نہیں لکھتا امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے دیکھا محمد بن اسماعیل بخاری کو وہ افریقی کو قوی کہا کرتے تھے اور وہ کہتے کہ ان کی حدیث صحت کے قریب ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جو اذان دے وہی تکبیر کہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، زیاد بن نعیم حضرمی، زیاد بن حارث صدائی

بغیر بے وضو اذان دینا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

بغیر بے وضو اذان دینا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 190

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، معاویہ بن یحیی، زهری، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤَذِّنُ إِلَّا مُتَوَضِّئٌ

علی بن حجر، ولید بن مسلم، معاویہ بن یحیی، زہری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ اذان دے مگر باوضو آدمی (یعنی جس آدمی کا وضو ہو)۔

راوی : علی بن حجر، ولید بن مسلم، معاویہ بن یحیی، زہری، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی: یحیی بن موسی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ إِلَّا مُتَوَضِّئٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ وَهْبٍ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَالزُّهْرِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْأَذَانِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَكَرِهَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ وَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ

یحیی بن موسی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب سے نقل کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ نے فرمایا جس آدمی کا وضو نہ ہو وہ اذان نہ دے امام ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث پہلی حدیث سے اصح ہے اور ابوہریرہ کی حدیث کو مرفوع نہیں کہا وہب بن منبہ نے اور یہ ولید بن مسلم کی روایت اصح ہے اور زہری نے نہیں سنی کوئی حدیث ابوہریرہ سے اور اختلاف ہے اہل علم کا بے وضو اذان دینے کے بارے میں بعض اہل علم کے نزدیک مکروہ ہے اور یہ امام شافعی اور اسحاق کا قول ہے اور رخصت دی ہے بعض اہل علم نے اس کی یہ سفیان ثوری ابن مبارک اور امام احمد کا قول ہے۔

راوی: یحیی بن موسی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب

امام اقامت کا زیادہ حق رکھتا ہے

باب : نماز کا بیان

امام اقامت کا زیادہ حق رکھتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 192

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، اسرائیل، سماک بن حرب، جابربن سمرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهَكَذَا قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّ الْمُؤَذِّنَ أَمْلَكُ بِالْأَذَانِ وَالْإِمَامُ أَمْلَكُ بِالْإِقَامَةِ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، اسرائیل، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موذن تاخیر کرتے اقامت میں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ نہ لیتے جب انہیں دیکھتے تو نماز کے لئے اقامت کہتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث جابر بن سمرہ حسن ہے اور حدیث سماک کو اس روایت کے علاوہ ہم نہیں جانتے بعض اہل علم نے اس طرح کہا ہے کہ موذن کو اذان کا اور امام کو اقامت کا زیادہ اختیار ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، اسرائیل، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

رات کو اذان دینا

باب : نماز کا بیان

رات کو اذان دینا

جلد : جلد اول حدیث 193

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم سے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ

بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأُنَيْسَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَسَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْأَذَانِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ أَجْزَأَهُ وَلَا يُعِيدُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَذَّنَ بِلَيْلٍ أَعَادَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ بِلَيْلٍ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادِيَ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ أَذَّنَ بِلَيْلٍ فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ وَهَذَا لَا يَصِحُّ أَيْضًا لِأَنَّهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ مُنْقَطِعٌ وَلَعَلَّ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ أَرَادَ هَذَا الْحَدِيثَ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ عُبَيْدِ اللهِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَوْ كَانَ حَدِيثُ حَمَّادٍ صَحِيحًا لَمْ يَكُنْ لِهَذَا الْحَدِيثِ مَعْنًى إِذْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَإِنَّمَا أَمَرَهُمْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُ و قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ وَلَوْ أَنَّهُ أَمَرَهُ بِإِعَادَةِ الْأَذَانِ حِينَ أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَمْ يَقُلْ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم سے روایت ہے کہ انہوں نے روایت کیا اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال تو رات کو ہی اذان دے دیتے ہیں پس تم لوگ کھایا پیا کرو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتوم کی اذان سنو اس باب میں حضرت ابن مسعود عائشہ انیسہ ابوذر اور سمرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اختلاف کیا ہے اہل علم نے رات کو اذان دینے کے بارے میں بعض اہل علم کے نزدیک اگر موذن نے رات کو اذان دے دی تو کافی ہے اور اس کا لوٹانا ضروری نہیں ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک اگر رات کو اذان دے تو دوبارہ اذان دینا ضروری ہے اور یہ قول سفیان ثوری کا ہے حماد بن سلمہ نے ایوب سے وہ نافع سے اور انہوں نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ حضرت بلال نے رات کو اذان دی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ نداء لگائیں کہ بندہ وقت اذان سے غافل ہو گیا امام عیسیٰ ترمذی

فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہو اور صحیح وہی ہے جو عبداللہ بن عمرو وغیرہ نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال تو رات کو ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا تم لوگ ابن ام مکتوم کی اذان تک کھاتے پیتے رہو اور عبدالعزیز بن رواد نے روایت کیا نافع سے کہ حضرت عمر کے موذن نے اذان دی رات کو تو حضرت عمر نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ اذان دے صحیح نہیں ہے اس لئے کہ نافع کی حضرت عمر سے ملاقات نہیں ہوئی شاید حماد بن سلمہ نے ارادہ کیا ہو اس حدیث کا اور صحیح روایت عبیداللہ بن عمر کی ہے اور اکثر راویوں نے اس کا ذکر کیا ہے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے اور زہری سے انہوں نے سالم سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال رات کو اذان دیتے ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ اگر حماد کی روایت صحیح ہوتی تو اس روایت کے کوئی معنی نہ ہوتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال اذان رات کو ہی دے دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حدیث میں انہیں آئندہ کے لئے حکم دیا ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں طلوع فجر سے پہلے دوبارہ اذان دینے کا حکم دیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ نہ فرماتے کہ بلال رات کو ہی اذان دے دیتے ہیں اور کہا علی بن مدینی نے ایوب سے مروی حماد بن سلمہ کی حدیث جس نے روایت کیا ہے ایوب نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ غیر محفوظ ہے اور اس میں حماد بن سلمہ نے خطاء کی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم سے

اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 194

راوی: هناد، وکیع، سفیان، ابراهیم بن مهاجر، ابوشعثاء

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا

أُذِّنَ فِيهِ بِالْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَى هَذَا الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ لَا يَخْرُجَ أَحَدٌ مِنْ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْأَذَانِ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ أَنْ يَكُونَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ أَوْ أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ وَيُرْوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَخْرُجُ مَا لَمْ يَأْخُذْ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدَنَا لِمَنْ لَهُ عُذْرٌ فِي الْخُرُوجِ مِنْهُ وَأَبُو الشَّعْثَاءِ اسْمُهُ سُلَيْمُ بْنُ أَسْوَدَ وَهُوَ وَالِدُ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَقَدْ رَوَى أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ

ہناد، وکیع، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابوشعثاء سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد سے باہر نکلا عصر کی اذان کے بعد تو ابوہریرہ نے فرمایا کہ اس شخص نے ابوالقاسم کی نافرمانی کی ابوعیسی کہتے ہیں اس باب میں حضرت عثمان سے بھی روایت ہے اور حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ اذان کے بعد مسجد سے کوئی شخص بغیر عذر کے نہ نکلے یعنی وضو نہ ہو یا کوئی ضروری کام ہو اور روایت کیا گیا ہے ابراہیم نخعی سے کہ وہ کہتے ہیں کہ مسجد سے نکلنا جائز ہے جب تک اقامت شروع نہ ہو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اور ہمارے نزدیک یہ اس کے لئے ہے جو باہر نکلنے کے لئے کوئی عذر رکھتا ہو اور ابوشعثاء کا نام سلیم بن اسود ہے اور وہ حدیث بھی اشعث بن ابی شعثاء نے اپنے والد سے روایت کی ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابوشعثاء

سفر میں اذان

باب : نماز کا بیان

سفر میں اذان

جلد : جلد اول **حدیث** 195

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَقَالَ لَنَا إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا الْأَذَانَ فِي السَّفَرِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ تُجْزِئُ الْإِقَامَةُ إِنَّمَا الْأَذَانُ عَلَى مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَجْمَعَ النَّاسَ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سفر کرو تو اذان کہو اور اقامت کہو اور تم میں سے بڑا امامت کرے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر علم ہے کہ سفر میں اذان دی جائے اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ اقامت ہی کافی ہے اذان تو اس کے لئے کہ جو لوگوں کو جمع کرنے کا ارادہ کرے اور پہلا قول اصح ہے اور امام احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

اذان کی فضیلت

باب: نماز کا بیان

اذان کی فضیلت

جلد: جلد اول   حدیث 196

راوی: محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، حمزہ، جابر، مجاہد، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا كُتِبَتْ لَهُ بَرَائَةٌ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَثَوْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو تُمَيْلَةَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ وَأَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَجَابِرُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ ضَعَّفُوهُ تَرَكَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَوْلَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ حَدِيثٍ وَلَوْلَا حَمَّادٌ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ فِقْهٍ

محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، حمزہ، جابر، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان دی سات برس تک ثواب کی نیت سے اس کے لئے دوزخ سے برات لکھ دی گئی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس باب میں ابن مسعود ثوبان معاویہ انس اور ابوسعید سے بھی روایت ہے ابن عباس کی حدیث غریب ہے ابوتمیلہ کا نام یحیی بن واضح اور ابوحمزہ سکری کا نام محمد بن میمون ہے جابر بن یزید جعفی محدثین نے ضعیف کہا ہے یحیی بن سعید اور عبدالرحمن بن مہدی نے ان سے روایات لینا ترک کر دیا ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں میں نے سنا جارود سے وہ کہتے ہیں میں نے وکیع سے اور انہوں نے کہا اگر جابر جعفی نہ ہوتے تو اہل کوفہ حدیث کے بغیر رہ جاتے اور اگر حماد نہ ہوتے تو فقہ کے بغیر رہ جاتے۔

راوی : محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، حمزہ، جابر، مجاہد، ابن عباس

امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے

باب : نماز کا بیان

امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے

جلد : جلد اول حدیث 197

راوی: ھناد، ابوالاحوص، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ وَذَكَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ أَنَّهُ لَمْ يُثْبِتْ حَدِيثَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا حَدِيثَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذَا

ہناد، ابوالاحوص، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے اللہ آئمہ کو ہدایت پر رکھ اور موذنوں کی مغفرت فرما ابوعیسی فرماتےہیں اس باب میں عائشہ سہل بن سعد اور عقبہ بن عامر سے بھی روایات منقول ہیں ابوہریرہ کی حدیث سفیان ثوری حفص بن غیاث اور کئی حضرات نے اعمش سے روایت کی ہے انہوں نے روایت کی ابوصالح سے وہ روایت کرتے ہیں ابوہریرہ سے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور روایت کی اسباط بن محمد بن اعمش سے انہوں نے کہا کہ یہ حدیث مجھے ابوصالح سے انہیں ابوہریرہ سے اور نہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچی ہے اور نافع بن سلیمان نے روایت کیاہے اس روایت کو محمد بن صالح سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوعیسی کہتے ہیں میں نے ابوزرعہ سے سناوہ کہتے ہیں کہ ابوصالح کی ابوہریرہ سے مروی حدیث اصح ہے اور ابوصالح کی حضرت عائشہ سے مروی حدیث سے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے سناوہ کہتے ہیں کہ ابوصالح کی عائشہ سے مروی حدیث اصح ہے علی بن مدینی سے مذکور ہے کہ ابوصالح کی ابوہریرہ سے مروی حدیث ثابت نہیں ہے ابوصالح کی حضرت عائشہ سے مروی حدیث بھی ثابت نہیں ہے۔

راوی : ہناد، ابوالاحوص، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

جب موذن اذان دے تو سننے والا کیا کہے

باب : نماز کا بیان

جب موذن اذان دے تو سننے والا کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ وَعَائِشَةَ وَمُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِوَايَةُ مَالِكٍ أَصَحُّ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سنو اذان تو اسی طرح کہو جس طرح کہتا ہے موذن اس باب میں ابورافع ابوہریرہ ام حبیبہ عبداللہ بن عمر عبداللہ بن ربیعہ عائشہ معاذ بن انس اور معاویہ سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوسعید کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی طرح روایت کیا ہے معمر اور کئی راویوں نے اس حدیث کی مثل زہری سے وہ روایت کرتے ہیں سعید بن مسیب سے وہ روایت کرتے ہیں ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور مالک کی روایت اصح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید

موذن کا اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

موذن کا اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 199

راوی: ھناد، ابوزبید، اشعث، حسن، عثمان بن ابوعاص

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ إِنَّ مِنْ آخِرِ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُثْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَأْخُذَ الْمُؤَذِّنُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا وَاسْتَحَبُّوا لِلْمُؤَذِّنِ أَنْ يَحْتَسِبَ فِي أَذَانِهِ

ہناد، ابوزبید، اشعث، حسن، عثمان بن ابوعاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری وصیت مجھے یہ تھی کہ میں ایسا موذن مقرر کروں جو اذان پر اجرت نہ لے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث عثمان حسن ہے اور اس پر عمل سے اہل علم کا کہ موذن کے لئے اذان پر اجرت لیں مکروہ ہے اور مستحب ہے موذن کے لئے کہ وہ اذان دے آخرت کے ثواب کے لئے۔

راوی : ہناد، ابوزبید، اشعث، حسن، عثمان بن ابوعاص

جب موذن اذان دے تو سننے والا کیا دعا پڑھے

باب : نماز کا بیان

جب موذن اذان دے تو سننے والا کیا دعا پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 200

راوی: قتیبہ، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ

قتیبہ، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص موذن کی اذان سننے کے بعد یہ کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے ابوعیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور اس حدیث کو ہم نہیں جانتے مگر لیث بن سعید کی حکیم بن عبداللہ بن قیس کی روایت سے۔

راوی : قتیبہ، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 201

راوی: محمد بن سهل بن عسکر بغدادی، او ر ابراهیم بن یعقوب، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزه، محمد بن منکدر،

جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ غَيْرَ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبُو حَمْزَةَ اسْمُهُ دِينَارٌ

محمد بن سہل بن عسکر بغدادی، اور ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ فرمایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے اذان سننے کے بعد کہا(اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ) اے اللہ اس کامل دعا اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد کو وسیلہ اور بزرگی عطاء فرما اور ان کو مقام محمود عطاء فرما جس کو تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو قیامت کے دن اس کے لئے بھی میری شفاعت واجب ہو جائے گی امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث جابر حسن غریب ہے محمد بن منکدر کی روایت سے ہم نہیں جانتے کہ اس روایت کو شعیب بن ابوحمزہ کے علاوہ کسی اور نے بھی روایت کیا ہو۔

راوی : محمد بن سہل بن عسکر بغدادی، اور ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں جاتی

باب : نماز کا بیان

اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں جاتی

جلد : جلد اول   حدیث 202

راوی: محمود، وکیع، عبدالرحمن، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، زیدعمی، ابوایاس معاویہ بن قرہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا

محمود، وکیع، عبدالرزاق، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، زید عمی، ابوایاس معاویہ بن قرہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان اور اقامت کے درمیان دعارد نہیں ہوتی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن ہے اور روایت کیا ہے اس حدیث کی مثل اسحاق ہمدانی نے برید بن مریم کے واسطہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے۔

راوی: محمود، وکیع، عبدالرحمن، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، زید عمی، ابوایاس معاویہ بن قرہ، انس بن مالک

اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں

باب : نماز کا بیان

اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں

جلد : جلد اول   حدیث 203

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زهری، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ الصَّلَوَاتُ خَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُودِيَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَبِي

ذَرٍّ وَأَبِي قَتَادَةَ وَمَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شب معراج میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں پھر کمی کی گئی ان میں یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں پھر آواز دی گئی اے محمد ہمارے قول میں تبدیلی نہیں ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ان پانچ کے بدلے میں پچاس کا ثواب ہے اس باب میں عبادہ بن صامت طلحہ بن عبید اللہ ابو قتادہ ابوزر مالک بن صعصعہ اور ابوسعید خدری سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

پانچ نمازوں کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

پانچ نمازوں کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 204

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ وَحَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک ان کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے جب تک کبیرہ گناہوں کو مرتکب نہ ہو اس باب میں جابر انس اسیدی سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

جماعت کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

جماعت کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 205

راوی: ھناد، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَامَّةُ مَنْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالُوا خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَّا ابْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ قَالَ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ افضل ہے اس باب میں عبد اللہ بن مسعود ابی بن کعب معاذ بن جبل ابوسعید ابوہریرہ اور انس بن مالک سے بھی روایات منقول ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اسی طرح روایت کیا ہے نافع نے ابن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جماعت کی نماز منفرد کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے اکثر راویوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچیس درجے کا قول نقل کیا ہے سوائے ابن عمر کے کہ انہوں نے ستائیس درجے کہا ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

جماعت کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 206

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، نامعن، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَلَاةَ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت سے نماز ادا کرنے والے آدمی کی نماز اس کے لئے اکیلے پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، نامعن، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے

باب : نماز کا بیان

جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے

راوی: ہناد، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَتِي أَنْ يَجْمَعُوا حُزَمَ الْحَطَبِ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى أَقْوَامٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا عَلَى التَّغْلِيظِ وَالتَّشْدِيدِ وَلَا رُخْصَةَ لِأَحَدٍ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ قَالَ مُجَاهِدٌ وَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَشْهَدُ جُمْعَةً وَلَا جَمَاعَةً قَالَ هُوَ فِي النَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ وَمَعْنَى الْحَدِيثِ أَنْ لَا يَشْهَدَ الْجَمَاعَةَ وَالْجُمُعَةَ رَغْبَةً عَنْهَا وَاسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا وَتَهَاوُنًا بِهَا

ہناد، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ اپنے جوانوں کو لکڑیوں کا ڈھیر جمع کرنے کا حکم دوں پھر میں نماز کا حکم دوں اور نماز کے لئے اقامت کہی جائے پھر میں آگ لگادوں ان لوگوں کے گھروں کو جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اس باب میں ابن مسعود ابودرداء ابن عباس معاذ بن انس جابر سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور کئی صحابہ سے مروی ہے کہ جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں بعض اہل علم کا قول ہے کہ یہ تاکید سختی اور تنبیہ کے معنی میں ہے اور کسی شخص کے لئے جماعت کو ترک کرنے کی اجازت نہیں الا یہ کہ اس کو کوئی عذر ہو مجاہد نے کہا کہ سوال کیا گیا ابن عباس سے ایسے شخص کے متعلق جو دن میں روزے رکھتا ہو اور رات بھر نماز پڑھتا ہو لیکن جمعہ میں حاضر ہوتا اور نہ جماعت میں فرمایا وہ جہنمی ہے ہم سے روایت کیا اسے حماد نے انہوں نے محاربی سے اور وہ لیث سے اور وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ وہ شخص جمعہ اور جماعت میں نہ حاضر ہوتا ہو قصدا یا تکبر کی وجہ سے یا جماعت کو حقیر سمجھ کر (وہ جہنمی ہے(

راوی: ہناد، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ

وہ شخص جو اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پائے

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جو اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 208

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَائٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ قَالَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَانْحَرَفَ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي أُخْرَى الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَجِيئَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مِحْجَنٍ الدِّيلِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ ثُمَّ أَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّهُ يُعِيدُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا فِي الْجَمَاعَةِ وَإِذَا صَلَّى الرَّجُلُ الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ثُمَّ أَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ قَالُوا فَإِنَّهُ يُصَلِّيهَا مَعَهُمْ وَيَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ وَالَّتِي صَلَّى وَحْدَهُ هِيَ الْمَكْتُوبَةُ عِنْدَهُمْ

احمد بن منیع، ہشیم، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے والد سے کہ میں حاضر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج میں پس میں نے نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صبح کی مسجد خیف میں جب نماز ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے دیکھا دو آمیوں کو کہا انہوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں میرے پاس لاؤ پس انہیں لایا گیا اس حالت میں کہ ان کی رگیں خوف سے پھڑک رہیں تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تمہیں ہمارے ساتھ کس چیز نے نماز پڑھنے سے روکا انہوں نے کہا ہم نے اپنی منزلوں میں نماز ادا کرلی

تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو اگر تم اپنی منزلوں میں نماز پڑھ لو اور پھر مسجد میں آؤ تو جماعت کے ساتھ نماز پڑھو وہ تمہارے لئے نفل ہو گئی اس باب میں محجن اور یزید بن عامر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں یزید بن اسود کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ کئی علماء کا قول بھی ہے اور یہی کہتے ہیں سفیان ثوری شافعی احمد اور اسحاق کہ اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پالے تو تمام نمازیں جماعت میں لوٹا سکتا ہے اگر مغرب کی نماز اکیلے پڑھی پھر جماعت مل گئی تو یہ حضرات کہتے ہیں کہ وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور اس میں ایک رکعت ملا کر اسے جفت کر دے اور جو نماز اس نے اکیلے پڑھی ہو گی وہی فرض ہو گی۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

اس مسجد میں دوسری جماعت جس میں ایک مرتبہ جماعت ہو چکی ہو

باب : نماز کا بیان

اس مسجد میں دوسری جماعت جس میں ایک مرتبہ جماعت ہو چکی ہو

جلد : جلد اول   حدیث 209

راوی: ہناد، عبدہ، سعید بن ابوعروبہ، سلیمان ناجی، ابومتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي مُوسَى وَالْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنْ التَّابِعِينَ قَالُوا لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الْقَوْمُ جَمَاعَةً فِي مَسْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيهِ جَمَاعَةٌ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ آخَرُونَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلُّونَ فُرَادَى

ہناد، عبدہ، سعید بن ابوعروبہ، سلیمان ناجی، ابومتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نماز پڑھ لینے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون تجارت کرے گا اس آدمی کے ساتھ ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی لی اس باب میں ابوامامہ ابوموسی اور حکم بن عمیر سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے کہا کہ ابوسعید کی حدیث حسن ہے اور صحابہ وتابعین میں سے کئی اہل علم کا یہ قول ہے کہ جس مسجد میں جماعت ہو چکی ہو اس میں دوبارہ جماعت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہی کہتے ہیں احمد اور اسحاق بھی اور بعض اہل علم کے نزدیک وہ نماز پڑھیں اکیلے اکیلے یہ قول سفیان ثوری ابن مبارک امام مالک اور امام شافعی کا ہے ان مسلک یہ ہے کہ وہ الگ الگ نماز پڑھیں۔

راوی : ہناد، عبدہ، سعید بن ابوعروبہ، سلیمان ناجی، ابومتوکل، ابوسعید

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 210

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عثمان بن حکیم، عبدالرحمن بن ابوعمرہ، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ قِيَامُ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَعُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ وَجُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مُوسَى وَبُرَيْدَةَ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عثمان بن حکیم، عبدالرحمن بن ابوعمرہ، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو حاضر ہوا عشاء کی نماز کے لئے اس کے لئے نصف رات کے قیام کا ثواب ہے اور جس نے صبح اور عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے پوری رات کے قیام کا اجر ہے اس باب میں ابن عمر ابوہریرہ انس عمارہ بن روبیہ جندب ابی بن

کعب ابوموسی بریدہ سے بھی روایات مروی ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عثمان بن حکیم، عبدالرحمن بن ابوعمرہ، عثمان بن عفان

باب : نماز کا بیان

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 211

راوی: محمد بن بشار، یزید بن ھارون، داؤد ابوھند، حسن، جندب بن سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللهَ فِي ذِمَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، داؤد ابوہند، حسن، جندب بن سفیان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز پڑھی صبح کی وہ اللہ کی پناہ میں ہے پس تم اللہ کی پناہ نہ توڑو امام ابوعیسی ترمذی نے کہا حدیث عثمان حسن صحیح ہے اور اس حدیث کو روایت کیا ہے عبدالرحمن بن ابی عمرہ نے حضرت عثمان سے موقوفا اور کئی سندوں سے حضرت عثمان سے بھی مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، داؤد ابوہند، حسن، جندب بن سفیان

باب : نماز کا بیان

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 212

راوی: عباس عنبری، یحیی بن کثیر، ابوغسان عبری، اسماعیل کحال، عبداللہ بن اوس خزاعی، بریدہ اسلمی

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ الْكَحَّالِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِّرْ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عباس عنبری، یحیی بن کثیر، ابوغسان عبری، اسماعیل کحال، عبداللہ بن اوس خزاعی، بریدہ اسلمی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندھیروں میں مسجد کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری دو۔

راوی: عباس عنبری، یحیی بن کثیر، ابوغسان عبری، اسماعیل کحال، عبداللہ بن اوس خزاعی، بریدہ اسلمی

پہلی صف کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

پہلی صف کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 213

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُبَيٍّ وَعَائِشَةَ وَالْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں سے سب سے بہتر پہلی صف اور سب سے بری آخری صف ہے جبکہ عورتوں کی صفوں میں بہترین صف آخری اور سب سے بری پہلے صف ہے اس باب میں جابر ابن عباس اور ابوسعید عائشہ عرباض بن ساریہ اور انس سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

پہلی صف کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ نَحْوَهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف کے لئے ایک مرتبہ استغفار کرتے تھے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہا اذان دینے اور پہلے صف میں نماز پڑھنے کا کتنا اجر ہے پھر وہ اسے قرعہ اندازی کے بغیر نہ پائیں تو ضرور وہ قرعہ اندازی کریں یہ حدیث ہم سے روایت کی اسحاق بن موسیٰ انصاری نے ان سے معن نے ان سے مالک نے اور روایت کی ہم سے قتیبہ نے انہوں نے بھی روایت کی

مالک سے انہوں نے سمی سے انہوں نے ابوصالح سے انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی طرح۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

صفوں کو سیدھا کرنا

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 215

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا فَخَرَجَ يَوْمًا فَرَأَى رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ عَنْ الْقَوْمِ فَقَالَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَالْبَرَاءِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُوَكِّلُ رِجَالًا بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ فَلَا يُكَبِّرُ حَتَّى يُخْبَرَ أَنَّ الصُّفُوفَ قَدْ اسْتَوَتْ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَعَاهَدَانِ ذَلِكَ وَيَقُولَانِ اسْتَوُوا وَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ تَقَدَّمْ يَا فُلَانُ تَأَخَّرْ يَا فُلَانُ

قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری صفوں کو درست فرمایا کرتے تھے ایک مرتبہ نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا اس کا سینہ صف سے آگے بڑھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ پھوٹ ڈال دے گا تمہارے دلوں میں اس باب میں حضرت جابر ابن

سمرہ براء جابر بن عبداللہ انس ابوہریرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں کہ نعمان بن بشیر کی مروی حدیث حسن صحیح ہے اور مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صفوں کو سیدھا کرنا نماز کو پورا کرنے میں شامل ہے اور مروی ہے حضرت عمر سے کہ وہ ایک آدمی کو صفیں سیدھی کرنے کے لئے مقرر کرتے تھے اور اس وقت تک تکبیر نہ کہتے جب تک انہیں بتانہ دیا جاتا کہ صفیں سیدھی ہوگئی ہیں مروی ہے حضرت علی اور عثمان سے کہ وہ دونوں بھی یہی کام کرتے اور فرمایا کرتے برابر ہو جاؤ اور حضرت علی فرمایا اے فلاں آگے ہو جاؤ اے فلاں پیچھے ہو جاؤ۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے عقلمند اور ہوشیار میرے قریب رہا کریں

باب : نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے عقلمند اور ہوشیار میرے قریب رہا کریں

جلد : جلد اول   حدیث 216

راوی: نصر بن علی جهضمی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابومعشر، ابراهیم، علقمه، عبدالله

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَالْبَرَائِ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ قَالَ وَخَالِدٌ الْحَذَّائُ هُوَ خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ يُكْنَى أَبَا الْمُنَازِلِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ يُقَالُ إِنَّ خَالِدًا الْحَذَّائَ مَا حَذَا نَعْلًا قَطُّ إِنَّمَا كَانَ يَجْلِسُ إِلَى حَذَّائٍ

فَنُسِبَ إِلَيْهِ قَالَ وَأَبُو مَعْشَرٍ اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے قریب تم میں سے عقلمند اور سمجھدار لوگ کھڑے ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں پھر وہ جو ان کے قریب ہو اور نہ تم اختلاف کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تاکہ تمہارے دلوں میں پھوٹ نہ پڑھ جائے اور بازرہو بازاروں میں شوروغل سے اس باب میں ابی بن کعب ابن مسعود ابوسعید براء اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں عبداللہ بن مسعود کی حدیث حسن غریب ہے اور مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہاجرین اور انصار کا اپنے قریب رہنا پسند تھا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محفوظ رکھیں اور خالد الحذاء خالد بن مہران ہیں ان کی کنیت ابوالمنازل ہے میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ خالد حذاء نے کبھی جوتا نہیں بنایا وہ ایک جوتے بنانے والے کے پاس بیٹھا کرتے تھے اس لئے اسی نسبت سے مشہور ہوگئے اور ابومعشر کا نام زیاد بن کلیب ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: ھناد، وکیع، سفیان، یحیی بن ھانی بن عروہ مرادی، عبدالحمید بن محمود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئِ بْنِ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْنَا خَلْفَ أَمِيرٍ مِنْ الْأُمَرَائِ فَاضْطَرَّنَا النَّاسُ فَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَاب عَنْ قُرَّةَ بْنِ إِيَاسٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِي وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ

ہناد، وکیع، سفیان، یحیی بن ہانی بن عروہ مرادی، عبدالحمید بن محمود کہتے ہیں ہم نے امراء میں سے امیر کے پیچھے نماز پڑھی پس ہمیں مجبور کیا لوگوں نے نماز پڑھی دو ستونوں کے درمیان اور جب ہم نماز پڑھ چکے تو فرمایا انس بن مالک نے ہم اس سے پرہیز کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اس باب میں قرہ بن ایاس مزنی سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور مکروہ سمجھتے ہیں بعض اہل علم ستونوں کے درمیان صف بنانے کو اور یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، یحیی بن ہانی بن عروہ مرادی، عبدالحمید بن محمود

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی: ہناد، ابوالاحوص، حصین، ہلال بن یساف

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ بِيَدِي وَنَحْنُ بِالرَّقَّةِ فَقَامَ بِي عَلَى شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ زِيَادٌ حَدَّثَنِي هَذَا الشَّيْخُ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ وَالشَّيْخُ يَسْمَعُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ وَابِصَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ

خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ وَقَالُوا يُعِيدُ إِذَا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُجْزِئُهُ إِذَا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى حَدِيثِ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَيْضًا قَالُوا مَنْ صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ يُعِيدُ مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى وَوَكِيعٌ وَرَوَى حَدِيثَ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ غَيْرُ وَاحِدٍ مِثْلَ رِوَايَةِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ وَفِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ هِلَالًا قَدْ أَدْرَكَ وَابِصَةَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْحَدِيثِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَصَحُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيثُ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وسَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَإِنَّهُ يُعِيدُ

ہناد، ابوالاحوص، حصین، ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا رقہ کے مقام پر اور مجھے اپنے ساتھ ایک شیخ کے پاس لے گئے انہیں وابصہ بن معبد کہا جاتا ہے ان کا تعلق قبیلہ بنی اسد سے تھا مجھ سے زیاد نے کہا مجھے روایت بیان کی اس شیخ نے کہ ایک آدمی نے نماز پڑھی صف کے پیچھے اکیلے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ نماز کو لوٹائے اور اس بات کو شیخ سن رہے تھے اس باب میں علی بن شیبان اور ابن عباس سے بھی احادیث مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں وابصہ کی حدیث حسن ہے اور مکروہ کہا اہل علم کی ایک جماعت نے کہ کوئی شخص صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے اور وہ کہتے ہیں کہ اگر اس نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو اسے نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی اور یہ قول ہے احمد اور اسحاق کا اور اہل علم کے ایک گروہ کا کہنا ہے کہ اس کی نماز ہو جائے گی اور یہ قول ہے سفیان ثوری ابن مبارک اور امام شافعی کا اہل کوفہ میں سے بھی علماء کی ایک جماعت وابصہ بن معبد کی روایت پر عمل کرتی ہے وہ کہتے ہیں کہ جس آدمی نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی ہو تو وہ نماز دوبارہ پڑھے ان میں حماد بن ابی سلیمان ابن ابی لیلی اور وکیع شامل ہیں اور روایت کی ہے حدیث حصین کئی لوگوں نے ہلال بن ابویساف سے ابوالحفص کی روایت کی طرح روایت ہے زیاد بن ابوالجعد سے کہ مروی ہے وابصہ سے اور حصین کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ہلال نے وابصہ کا زمانہ پایا ہے محدثین اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں بعض کے نزدیک عمرو بن مرہ کی ہلال بن یساف سے مروی حدیث اصح ہے جو ہلال

عمرو بن راشد سے اور وہ وابصہ سے روایت کرتے ہیں اور بعض محدثین کا کہنا ہے کہ حصین کی ہلال بن یساف سے مروی حدیث اصح ہے جو وہ زیاد بن ابی جعد اسے اور وہ وابصہ بن معبد سے روایت کرتے ہیں ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں میرے نزدیک یہ حدیث عمرو بن مرہ کی حدیث سے اصح ہے کیونکہ ہلال بن یساف سے اسی سند سے کئی احادیث مروی ہیں کہ وہ زیادہ بن جعد سے اور وہ وابصۃ بن معبد سے روایت کرتے ہیں محمد بن بشار سے روایت ہے کہ وہ محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے وہ عمرو بن مروہ سے وہ زیاد بن ابی جعد سے اور وہ وابصہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ بیان کیا ہم سے محمد بن بشار نے ان سے محمد بن جعفر نے ان سے شعبہ نے ان سے عمرو بن مرہ نے ان سے ہلال بن یساف نے ان سے عمرو بن راشد نے ان سے وابصہ بن معبد نے کہ ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا ابوعیسی فرماتے ہیں میں نے جارود سے سنا انہوں نے کہا میں نے سنا وکیع سے وہ کہتے تھے کہ جب کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے تو پھر دوبارہ نماز پڑھے۔

راوی : ہناد، ابوالاحوص، حصین، ہلال بن یساف

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے والا ایک ہی آدمی ہو

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے والا ایک ہی آدمی ہو

جلد : جلد اول حدیث 219

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن عطار، عمرو بن دینار، کریب، مولی بن عباس، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِي مِنْ وَرَائِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ قَالُوا إِذَا كَانَ

الرَّجُلُ مَعَ الْإِمَامِ يَقُومُ عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ

قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن عطار، عمرو بن دینار، کریب، مولی بن عباس، ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا سر داہنی طرف سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں طرف کر دیا اس باب میں انس سے بھی روایت ہے ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور بعد کے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر امام کے ساتھ ایک ہی شخص ہو تو اسے امام کے ساتھ دائیں جانب کھڑا ہونا چاہئے۔

راوی : قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن عطار، عمرو بن دینار، کریب، مولی بن عباس، ابن عباس

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے دو آدمی ہوں

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے دو آدمی ہوں

جلد : جلد اول حدیث 220

راوی: بندار محمد بن بشار، محمد بن ابوعدی، اسماعیل بن مسلم، حسن، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا ثَلَاثَةً أَنْ يَتَقَدَّمَنَا أَحَدُنَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً قَامَ رَجُلَانِ خَلْفَ الْإِمَامِ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ صَلَّى بِعَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ فَأَقَامَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ يَسَارِهِ وَرَوَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ

مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

بندار محمد بن بشار، محمد بن ابوعدی، اسماعیل بن مسلم، حسن، سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب ہم تین آدمی ہوں تو ہم میں سے ایک آگے بڑھے اس باب میں ابن مسعود اور جابر سے بھی روایت ہے ابوعیسی کہتے ہیں حدیث سمرہ غریب ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ جب تین آدمی ہوں تو دو امام کے پیچھے کھڑے ہوں اور مروی ہے ابن مسعود سے کہ انہوں نے علقمہ اور اسود کی امامت کی تو ایک کو دائیں اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی اور بعض لوگوں نے اسماعیل بن مسلم کے حافظے پر اعتراض کیا ہے کہ ان کا حافظہ اچھا نہیں

راوی : بندار محمد بن بشار، محمد بن ابوعدی، اسماعیل بن مسلم، حسن، سمرہ بن جندب

وہ شخص جو مرد اور عورتوں کی امامت کرے

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جو مرد اور عورتوں کی امامت کرے

جلد : جلد اول حدیث 221

راوی: اسحاق انصاری، معن، مالک، اسحاق عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلْنُصَلِّ بِكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِالْمَائِ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا كَانَ مَعَ الْإِمَامِ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ قَامَ الرَّجُلُ عَنْ

يَمِينِ الْإِمَامِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَهُمَا وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي إِجَازَةِ الصَّلَاةِ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ وَقَالُوا إِنَّ الصَّبِيَّ لَمْ تَكُنْ لَهُ صَلَاةٌ وَكَأَنَّ أَنَسًا كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ فِي الصَّفِّ وَلَيْسَ الْأَمْرُ عَلَى مَا ذَهَبُوا إِلَيْهِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَهُ مَعَ الْيَتِيمِ خَلْفَهُ فَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْيَتِيمِ صَلَاةً لَمَا أَقَامَ الْيَتِيمَ مَعَهُ وَلَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ أَنَّهُ إِنَّمَا صَلَّى تَطَوُّعًا أَرَادَ إِدْخَالَ الْبَرَكَةِ عَلَيْهِمْ

اسحاق انصاری، معن، مالک، اسحاق عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے پکائے ہوئے کھانے سے دعوت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا پھر فرمایا کھڑے ہو جاؤ تاکہ ہم تمہارے ساتھ نماز پڑھیں انس نے کہا میں کھڑا ہوا اور میں نے اپنی چٹائی اٹھائی جو زیادہ استعمال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی میں نے اس پر پانی چھڑکا اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے میں نے اور یتیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنائی جبکہ بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی دو رکعت پھر ہماری طرف متوجہ ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث انس صحیح ہے اور اس پر عمل ہے اہل علم کا کہ اگر امام کے ساتھ ایک ہی آدمی اور عورت ہو تو آدمی امام کے دائیں جانب اور عورت پیچھے کھڑی ہو جائے بعض علماء اس حدیث سے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کے جواز پر استدلال کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ بچے کی نماز ہی نہیں لہذا انس نے تنہا کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی لیکن یہ صحیح نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یتیم کے ساتھ کھڑا کیا تھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یتیم کی نماز کو صحیح نہ سمجھتے تو انہیں انس کے ساتھ کھڑا نہ کرتے بلکہ انس کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرتے اور روایت کی ہے موسیٰ بن انس نے انس سے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دائیں جانب کھڑا کیا اور اس حدیث میں اس بات پر بھی دلالت ہے کہ یہ نفل نماز تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کے ارادے سے ایسا کیا

راوی : اسحاق انصاری، معن، مالک، اسحاق عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

امامت کا کون زیادہ حقدار ہے

باب : نماز کا بیان

امامت کا کون زیادہ حقدار ہے

جلد : جلد اول حدیث 222

راوی : هناد، ابومعاویه، اعمش، محمود بن غیلان، ابومعاویه، ابن نمیر، اعمش، اسمعیل بن رجاء زبیدی، اوس بن ضمعج، ابومسعود بن انصاری

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ وحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَائً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَائً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَائً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَقْدَمُهُمْ سِنًّا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَعَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا أَحَقُّ النَّاسِ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ وَقَالُوا صَاحِبُ الْمَنْزِلِ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَذِنَ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ لِغَيْرِهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَقَالُوا السُّنَّةُ أَنْ يُصَلِّيَ صَاحِبُ الْبَيْتِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِذَا أَذِنَ فَأَرْجُو أَنَّ الْإِذْنَ فِي الْكُلِّ وَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا إِذَا أَذِنَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، محمود بن غیلان، ابومعاویہ، ابن نمیر، اعمش، اسمعیل بن رجاء زبیدی، اوس بن ضمعج، ابومسعود بن انصاری سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کی امامت ان میں بہترین قرآن پڑھنے والا کرے اگر قرات میں برابر ہوں تو جو سنت کے متعلق زیادہ علم رکھتا ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو زیادہ عمر رسیدہ ہو وہ امامت کرے اور کسی کی اجازت کے بغیر اس کی امامت کی جگہ پر امامت نہ کی جائے اور کوئی شخص گھر والے کی

اجازت کے بغیر اس کی مسند پر نہ بیٹھے محمود نے اپنی حدیث میں (أَكْبَرُهُمْ سِنًّا) کی جگہ (أَقْدَمُهُمْ سِنًّا) کے الفاظ کہے ہیں اور اس باب میں ابوسعید انس بن مالک مالک بن حویرث اور عمرو بن ابی سلمہ سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابومسعود حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جو قرات میں افضل اور سنت سے زیادہ واقفیت رکھتا ہو وہ امامت کا زیادہ مستحق ہے بعض حضرات نے کہا ہے کہ اگر اس نے کسی اور کو امامت کی اجازت دے دی تو اس کے لئے اس میں کوئی حرج نہیں اور بعض نے اسے مکروہ کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ گھر والے کا نماز پڑھنا سنت ہے امام احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ کوئی شخص آپ نے غلبہ کی جگہ پر ماموم نہ بنایا جائے اور نہ کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کی باعزت جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر بیٹھے لیکن اگر کوئی اس کی اجازت دے تو مجھے امید ہے کہ یہ ان تمام باتوں کی اجازت ہو گی اور ان کے نزدیک صاحب خانہ کی اجازت سے نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، محمود بن غیلان، ابومعاویہ، ابن نمیر، اعمش، اسمعیل بن رجاء زبیدی، اوس بن ضمعج، ابومسعود بن انصاری

اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے

باب : نماز کا بیان

اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے

جلد : جلد اول   حدیث 223

راوی: قتیبہ، مغیرہ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَنَسٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَمَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي وَاقِدٍ وَعُثْمَانَ بْنِ

أَبِي الْعَاصِ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا أَنْ لَا يُطِيلَ الْإِمَامُ الصَّلَاةَ مَخَافَةَ الْمَشَقَّةِ عَلَى الضَّعِيفِ وَالْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو الزِّنَادِ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ ذَكْوَانَ وَالْأَعْرَجُ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْمَدِينِيُّ وَيُكْنَى أَبَا دَاوُدَ

قتیبہ، مغیرہ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی امامت کرے تو تخفیف کرے کیونکہ ان میں چھوٹے ضعیف اور مریض بھی ہوتے ہیں اور جب اکیلا نماز پڑھے تو جیسے چاہے پڑھے اس باب میں عدی بن حاتم انس جابر بن سمرہ مالک بن عبداللہ ابوواقد عثمان بن ابوالعاص ابومسعود جابر بن عبداللہ اور ابن عباس سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی کہتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے اکثر اہل علم کا کہ امام کو چاہیے کہ نماز کو طویل نہ کرے کمزور بوڑھے مریض کی تکلیف کے خوف سیابوزناد کا نام ذکوان ہے اور اعرج عبدالرحمن بن ہرمز المدنی ہیں ان کی کنیت ابوداؤد ہے

راوی : قتیبہ، مغیرہ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے

جلد : جلد اول حدیث 224

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے ہلکی اور مکمل نماز پڑھنے والے تھے

یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

نماز کی تحریم و تحلیل

باب : نماز کا بیان

نماز کی تحریم و تحلیل

جلد : جلد اول حدیث 225

راوی: سفیان بن وکیع، محمد بن فضیل ابوسفیان، ابونضرہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِالْحَمْدُ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَ وَحَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي هَذَا أَجْوَدُ إِسْنَادًا وَأَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ وَقَدْ كَتَبْنَاهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الْوُضُوءِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِنَّ تَحْرِيمَ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ وَلَا يَكُونُ الرَّجُلُ دَاخِلًا فِي الصَّلَاةِ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ مُسْتَمْلِيَ وَكِيعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ لَوْ افْتَتَحَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ بِسَبْعِينَ اسْمًا مِنْ أَسْمَائِ اللهِ وَلَمْ يُكَبِّرْ لَمْ يُجْزِهِ وَإِنْ أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَرْجِعَ إِلَى مَكَانِهِ فَيُسَلِّمَ إِنَّمَا الْأَمْرُ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ وَأَبُو نَضْرَةَ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قُطَعَةَ

سفیان بن وکیع، محمد بن فضیل ابوسفیان، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی

کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر اور اس کی تحلیل سلام ہے اور اس آدمی کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورة فاتحہ اور اس کے بعد کوئی سورہ نہ پڑھی فرض نماز ہو یا اس کے علاوہ اس باب میں حضرت علی اور عائشہ سے بھی روایت ہے اور حضرت علی بن ابی طالب کی حدیث اسناد کے اعتبار سے حضرت ابوسعید کی حدیث سے بہت بہتر اور اصح ہے ہم نے یہ حدیث کتاب الوضو میں بیان کی ہے اور اسی پر صحابہ اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ نماز کی تحریم تکبیر ہے اور تکبیر کے بغیر آدمی نماز میں داخل نہیں ہوتا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ابوبکر محمد بن ابان سے وہ کہتے تھے میں نے سنا عبدالرحمن بن مہدی سے وہ کہتے تھے اگر کوئی آدمی اللہ کے نوے ناموں کو ذکر کرکے نماز شروع کرے اور تکبیر نہ کہے تو اس کی نماز جائز نہیں اور اگر سلام پھیرنے سے پہلے کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو میں حکم کرتا ہوں کہ وضو کرے پھر واپس آئے اپنی جگہ پر اور سلام پھیرے اور اس کی نماز اپنے حال پر ہے اور ابونضرہ کا نام منذر بن مالک بن قطعہ ہے

راوی: سفیان بن وکیع، محمد بن فضیل ابوسفیان، ابونضرہ، ابوسعید

تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا

باب : نماز کا بیان

تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 226

راوی: قتیبہ، ابوسعید اشج، یحیی بن یمان، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ نَشَرَ أَصَابِعَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَأَخْطَأَ يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، ابوسعید اشج، یحیی بن یمان، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے نماز کے لئے تو اپنی انگلیاں سیدھی رکھتے امام ترمذی کہتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث کو کئی راویوں نے ابن ابی ذئب سے انہوں نے سعید بن سمعان سے اور انہوں نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو ہاتھوں کی انگلیوں کو اوپر لے جاتے سیدھا کر کے یہ روایت اصح ہے یحیی بن یمان کی روایت سے اور اس حدیث میں ابن یمان نے خطا کی ہے

راوی : قتیبہ، ابوسعید اشج، یحیی بن یمان، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 227

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ خَطَأٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ میں نے ابوہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو انگلیوں کو سیدھا کر کے دونوں ہاتھ اٹھاتے ابوعیسی کہتے ہیں کہ عبداللہ یحیی بن یمان کی حدیث سے اس حدیث کو اصح سمجھتے تھے وہ کہتے تھے کہ یحیی بن یمان کی حدیث میں خطا ہے

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابوہریرہ

تکبیر کی فضلیت کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

تکبیر کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　حدیث　228

راوی: عقبه بن مکرم، نصر بن علی، سلم بن قتیبه، طعمه بن عمرو، حبیب بن ابوثابت، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى لِلَّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنْ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنْ النِّفَاقِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ مَوْقُوفًا وَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رَوَى سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَوْلَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَى إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَهُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ لَمْ يُدْرِكْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ يُكْنَى أَبَا الْكَشُوثَى وَيُقَالُ أَبُو عُمَيْرَةَ

عقبہ بن مکرم، نصر بن علی، سلم بن قتیبہ، طعمہ بن عمرو، حبیب بن ابوثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے چالیس دن تک تکبیر اولی کے ساتھ خالص اللہ کی رضا کے لئے باجماعت نماز پڑھی اس کی دو چیزوں سے نجات لکھ دی جاتی ہے جہنم سے نجات اور نفاق سے نجات امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حضرت انس سے مرفوعا بھی مروی ہے ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو روایت کیا ہے اسماعیل بن عیاش نے عمارہ بن غزیہ سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے عمر بن خطاب سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل اور یہ حدیث غیر محفوظ اور مرسل ہے کیونکہ

عمارہ بن غزیہ نے انس بن مالک کو نہیں پایا

راوی : عقبہ بن مکرم، نصر بن علی، سلم بن قتیبہ، طعمہ بن عمرو، حبیب بن ابوثابت، انس بن مالک

نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 229

راوی: محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ بِاللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثُمَّ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ أَشْهَرُ حَدِيثٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ أَخَذَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَأَمَّا أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فَقَالُوا بِمَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِي إِسْنَادِ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَتَكَلَّمُ فِي عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ وقَالَ أَحْمَدُ لَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ

محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے رات کو تو تکبیر کہتے پھر فرماتے (سُبحانک اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا إِلَہَ غَیْرُکَ) اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور تیرا نام برکت والا اور تیری شان بلند وبرتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں پھر فرماتے اللہُ أَکْبَرُ کبیرا پھر فرماتے (أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنْ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ) اس باب میں حضرت علی عبداللہ بن مسعود عائشہ جابر جبیر بن مطعم اور ابن عمر سے بھی روایات مروی ہیں ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوسعید اس باب میں مشہور ترین حدیث ہے اور علماء کی ایک جماعت کا اسی پر عمل ہے جبکہ اکثر اہل علم کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دعا بھی منقول ہے (سُبحانک اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا إِلَہَ غَیْرُکَ) اور اسی طرح مروی ہے عمر بن خطاب اور ابن مسعود سے اور اکثر تابعین اور ان کے علاوہ اہل علم کا یہی عمل ہیابوسعید کی حدیث کی سند پر کلام کیا گیاہے اور یحیی بن سعید اور علی بن علی نے بھی ابوسعید کی حدیث پر کلام کیاہے اور امام احمد کا قول ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں

راوی: محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 230

راوی: حسن بن عرفہ، یحیی بن موسی، ابومعاویہ، حارثہ بن ابورجال، عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَارِثَةُ قَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَأَبُو الرِّجَالِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدِينِيُّ

حسن بن عرفہ، یحیی بن موسی، ابومعاویہ، حارثہ بن ابورجال، عمرہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع

کرتے تو یہ پڑھتے (سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُکَ) امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں اس حدیث کو ہم اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اور حارثہ کا حافظ قوی نہیں تھا اور ابورجال کا نام محمد بن عبدالرحمن ہے

راوی : حسن بن عرفہ، یحیی بن موسی، ابومعاویہ، حارثہ بن ابورجال، عمرہ، عائشہ

بسم اللہ کو زور سے نہ پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو زور سے نہ پڑھنا

جلد : جلد اول　　حدیث 231

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، سعید جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ أَقُولُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ قَالَ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَثُ فِي الْإِسْلَامِ يَعْنِي مِنْهُ قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُهَا فَلَا تَقُلْهَا إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ فَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَغَيْرُهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَوْنَ أَنْ يَجْهَرَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالُوا وَيَقُولُهَا فِي نَفْسِهِ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بیٹے کہتے ہیں کہ میرے والد

نے مجھے نماز میں (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) پڑھتے ہوئے سنا تو کہا اے بیٹے یہ تو نئی چیز ہے نئی چیزوں سے بچو ابن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے صحابہ میں سے کسی کو بھی بدعات پیدا کرنے کا اپنے والد سے زیادہ دشمن نہیں دیکھا اور کہا ان کے والد نے میں نے نماز پڑھی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عمر کے ساتھ میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) بلند آواز سے پڑھتے ہوئے نہیں سنا پس تم نہ کہو اور جب تم نماز پڑھو تو (اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ) سے شروع کرو امام ترمذی فرماتے ہیں عبداللہ بن مغفل کی حدیث حسن ہے اور اس پر اکثر اہل عمل جن میں ابوبکر عمر عثمان علی وغیرہ اور تابعین کا عمل ہے اور یہی قول ہے سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق کا کہ (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) کو اونچی آواز سے نہ پڑھتے بلکہ وہ فرماتے ہیں کہ (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) آہستہ پڑھے

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 232

راوی: احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، اسماعیل بن حماد، ابوخالد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ وَقَدْ قَالَ بِهَذَا عِدَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ رَأَوْا الْجَهْرَ بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ يُقَالُ هُوَ أَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ وَاسْمُهُ هُرْمُزُ وَهُوَ كُوفِيٌّ

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، اسماعیل بن حماد، ابو خالد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) سے شروع فرماتے تھے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند قوی نہیں بعض اہل علم کا صحابہ میں سے اسی پر عمل ہے جن میں ابو ہریرہ ابن عمر ابن عباس اور ابن زبیر شامل ہیں اور صحابہ کے بعد تابعین میں سے بعض اہل علم کہتے کہ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) بلند آواز سے پڑھے اور امام شافعی اور اسمعیل بن حماد بن سلیمان اور ابو خالد الوالبی کوفی ان کا نام ہر مز ہے ان کا بھی یہی قول ہے

راوی : احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، اسماعیل بن حماد، ابو خالد، ابن عباس

الحمدللہ رب العالمین سے قرات شروع کی جائے

باب : نماز کا بیان

الحمدللہ رب العالمین سے قرات شروع کی جائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 233

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَعْنَاهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْدَئُونَ بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّورَةِ وَلَيْسَ مَعْنَاهُ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَقْرَئُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَرَى أَنْ يُبْدَأَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَنْ يُجْهَرَ بِهَا إِذَا جُهِرَ

بِالْقِرَائَةِ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر عمر اور عثمان قرات شروع کرتے تھے (اَلْحَمْدُ للہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ) سے ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ تابعین اور بعد کے اہل علم کا اس پر علم تھا وہ قرات کو (اَلْحَمْدُ للہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ) سے شروع کرتے تھے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر عمر اور عثمان قرات (اَلْحَمْدُ للہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ) سے شروع کرتے تھے اور دوسری سورت سے سورۃ فاتحہ کو پہلے پڑھتے تھے یہ مطلب نہیں کہ وہ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بالکل نہیں پڑھتے تھے امام شافعی کا مسلک یہ ہے کہ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سے ابتداء کی جائے اور جہری نمازوں میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جہراً پڑھی جائے اور سری نمازوں میں آہستہ پڑھی جائے

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

سورت فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

باب : نماز کا بیان

سورت فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 234

راوی: ابن ابی عمر، علی بن حجر، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْعَدَنِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمد بن یحی ابن ابی عمر، علی بن حجر، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس باب میں ابوہریرہ عائشہ انس ابوقتادہ اور عبداللہ بن عمر سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبادہ حسن صحیح ہے اور صحابہ میں سے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے ان میں حضرت عمر بن خطاب جابر بن عبداللہ عمران بن حصین وغیرہ بھی شامل ہیں یہ کہتے ہیں کہ کوئی نماز نہیں سورہ فاتحہ کے بغیر اور ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں

راوی : ابن ابی عمر، علی بن حجر، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

آمین کہنا

باب : نماز کا بیان

آمین کہنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 235

راوی: بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حجر بن عنبس، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَبِهِ يَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ

الرَّجُلَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّأْمِينِ وَلَا يُخْفِيهَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرٍ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ سُفْيَانَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ فِي هَذَا وَأَخْطَأَ شُعْبَةُ فِي مَوَاضِعَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَنْ حُجْرٍ أَبِي الْعَنْبَسِ وَإِنَّمَا هُوَ حُجْرُ بْنُ عَنْبَسٍ وَيُكْنَى أَبَا السَّكَنِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَقَالَ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّمَا هُوَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ سُفْيَانَ فِي هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ وَرَوَى الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ نَحْوَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

بندار محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حجر بن عنبس، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) پڑھا اور آواز کو کھینچ کر آمین کہا اس باب میں حضرت علی اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث وائل بن حجر حسن ہے اور کئی صحابہ و تابعین اور بعد کے فقہاء کا یہی نظریہ ہے کہ آمین بلند آواز سے کہی جائے آہستہ نہ کہی جائے امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے شعبہ نے اس حدیث کو بواسطہ سلمہ بن کہیل حجر ابوعبنس اور علقمہ بن وائل حضرت وائل بن حجر سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) پڑھ کر آمین آہستہ کہی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے تھے سفیان کی حدیث شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے شعبہ نے کئی جگہ خطا کی ہے حضرت ابوعنبس کہا جبکہ وہ حجر بن عنبس ہیں جن کی کنیت ابوالسکن ہے شعبہ نے سند میں علقمہ بن وائل کا ذکر کیا حالانکہ علقمہ نہیں بلکہ حضرت بن عنبس نے وائل بن حجر سے روایت کیا تیسری خطا یہ کہ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ آمین کہی حالانکہ وہاں بلند آواز سے آمین کہنے کے الفاظ ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ سفیان کی حدیث اصح ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ علاء بن صالح اسدی نے مسلم بن کہیل سے سفیان کی حدیث کے مثل روایت کی ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم سے ابوبکر محمد بن ابان نے انہوں نے عبداللہ بن نمیر سے انہوں نے علاء بن صالح اسدی انہوں نے مسلم بن کہیل سے انہوں نے حجر بن عنبس سے انہوں نے وائل بن حجر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے سفیان کی حدیث میں مانند نقل کی ہے جو سفیان سلمہ بن کہیل سے بیان کرتے ہیں

راوی : بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حجر بن عنبس، وائل بن حجر

آمین کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

آمین کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 236

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے برابر ہو جائے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا حدیث ابوہریرہ حسن ہے

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

نماز میں دو مرتبہ خاموشی اختیار کرنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں دو مرتبہ خاموشی اختیار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 237

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَالَ حَفِظْنَا سَكْتَةً فَكَتَبْنَا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أُبَيٌّ أَنْ حَفِظَ سَمُرَةُ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَادَّ إِلَيْهِ نَفَسُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ لِلْإِمَامِ أَنْ يَسْكُتَ بَعْدَ مَا يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ الْقِرَائَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَأَصْحَابُنَا

ابوموسیٰ محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو سکتے یاد کئے ہیں اس پر عمران بن حصین نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں تو ایک ہی سکتہ یاد ہے پھر ہم نے ابی بن کعب کو مدینہ لکھا تو انہوں نے جواب دیا کہ سمرہ کو صحیح یاد ہے سعید نے کہا ہم نے قتادہ سے پوچھا کہ دو سکتے کیا ہیں تو آپ نے فرمایا جب نماز شروع کرتے اور جب قرات سے فارغ ہوتے پھر بعد میں فرمایا جب (وَلَا الضَّالِّينَ) پڑھتے راوی کہتے ہیں انہیں یہ قرات سے فارغ ہونے کے بعد والا سکتہ بہت پسند آیا تھا یہاں تک کہ سانس ٹھہر جائے اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث سمرہ حسن ہے اور یہ کئی اہل علم کا قول ہے کہ نماز شروع کرنے کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہنا اور قرات سے فارغ ہونے کے تھوڑی دیر سکوت کرنا مستحب ہے یہ احمد اسحاق اور ہمارے اصحاب کا قول ہے

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے

باب : نماز کا بیان

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے

جلد : جلد اول حدیث 238

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ھلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَغُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ هُلْبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنْ يَضَعَهُمَا فَوْقَ السُّرَّةِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنْ يَضَعَهُمَا تَحْتَ السُّرَّةِ وَكُلُّ ذَلِكَ وَاسِعٌ عِنْدَهُمْ وَاسْمُ هُلْبٍ يَزِيدُ بْنُ قُنَافَةَ الطَّائِيُّ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری امامت کرتے اور اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے اس باب میں وائل بن حجر غطیف بن حارث ابن عباس ابن مسعود اور سہل بن سہل سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ ہلب کی مروی حدیث حسن ہے اس پر عمل ہے صحابہ وتابعین اور ان کے بعد کے اہل علم کا کہ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ہاتھ کو ناف کے اوپر باندھے اور بعض کہتے ہیں کہ ناف کے نیچے باندھے اور یہ سب جائز ہے ان کے نزدیک اور ہلب کا نام یزید بن قنافہ طائی ہے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے تکبیر کہنا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے تکبیر کہنا

جلد : جلد اول حدیث 239

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، اسود، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ وَأَبِي مُوسَى وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَغَيْرُهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَعَلَيْهِ عَامَّةُ الْفُقَهَائِ وَالْعُلَمَائِ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، اسود، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے تھے جب بھی جھکتے اٹھتے کھڑے ہوتے یا بیٹھتے اور ابوبکر عمر بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اس باب میں حضرت ابوہریرہ حضرت انس حضرت ابن عمر ابومالک اشعری ابوموسی عمران بن حصین وائل بن حجر اور ابن عباس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبداللہ بن مسعود حسن صحیح ہے اور اسی پر عمل ہے صحابہ کرام کا ان میں سے ابوبکر عمر اور عثمان اور حضرت علی وغیرہ بھی ہیں یہی قول ہے تابعین عام فقہاء اور علماء کا

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، اسود، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے تکبیر کہنا

جلد : جلد اول حدیث 240

راوی: عبداللہ بن مبارک، ابن جریج، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ وَهُوَ يَهْوِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ قَالُوا يُكَبِّرُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَهْوِي لِلرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

عبداللہ بن منیر، ابن جریج، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے تھے جھکتے وقت امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے صحابہ تابعین اور بعد کے اہل علم کا کہ آدمی رکوع اور سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہے

راوی : عبداللہ بن مبارک، ابن جریج، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

باب : نماز کا بیان

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 241

راوی: قتیبہ، ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَجَابِرٍ وَعُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهَذَا يَقُولُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَسٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَغَيْرُهُمْ وَمِنْ التَّابِعِينَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ وَنَافِعٌ وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُمْ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَدْ ثَبَتَ حَدِيثُ مَنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يَثْبُتْ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

قتیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی اسی طرح کرتے ابن عمر نے اپنی حدیث میں (وَكَانَ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ) کے الفاظ کا اضافہ کیا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں فضل بن صباح بغدادی سفیان بن عیینہ سے اور وہ زہری سے اسی سند سے ابن عمر کی روایت کے مثل روایت کرتے ہیں اس باب میں حضرت عمر علی وائل بن حجر مالک بن حویرث انس ابوہریرہ ابوحمید ابواسید سہل بن سعید محمد بن سلمہ ابوقتادہ ابوموسی اشعری جابر اور عمیر لیثی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور صحابہ میں سے اہل علم جن میں ابن عمر جابر بن عبداللہ ابوہریرہ انس ابن عباس عبداللہ بن زبیر اور تابعین میں سے حسن بصری عطاء طاؤس مجاہد نافع سالم بن عبداللہ سعید بن جبیر اور آئمہ کرام میں سے عبداللہ بن مبارک امام شافعی امام احمد امام اسحاق ان سب کا یہی قول ہے اور عبداللہ بن مبارک کا کہنا ہے کہ جو شخص ہاتھ اٹھاتا ہے اس کی حدیث ثابت ہے جسے زہری نے بواسطہ سالم ان کے والد سے روایت کیا اور ابن مسعود کی یہ حدیث ثابت نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا

راوی : قتیبہ، ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول **حدیث** 242

راوی: احمد بن عبدہ املی وھب بن زمعہ، سفیان بن عبد الملك، عبد اللہ بن مبارك

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْآمُلِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

احمد بن عبدہ املی وہب بن زمعہ، سفیان بن عبد الملک، عبد اللہ بن مبارک ہم سے بیان کیا اسی مثل احمد بن عبد آملی نے ہم سے بیان کیا وہب بن زمعہ نے ان سے سفیان بن عبد الملک نے اور ان سے عبد اللہ بن مبارک نے

راوی : احمد بن عبدہ املی وہب بن زمعہ، سفیان بن عبد الملک، عبد اللہ بن مبارک

باب : نماز کا بیان

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول **حدیث** 243

راوی: ھناد، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبد الرحمن بن اسود، علقمہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ مَسْعُودٍ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَبِهِ يَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

ہناد، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ نے فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہیں کہا اس باب میں براء بن عازب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن مسعود حسن ہے اور یہی قول ہے صحابہ و تابعین میں سے اہل علم کا اور سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

باب : نماز کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 244

راوی: احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوعبدالرحمن سلمی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ لَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ الرُّكَبَ سُنَّتْ لَكُمْ فَخُذُوا بِالرُّكَبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ إِلَّا مَا

رُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَبَعْضِ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يُطَبِّقُونَ وَالتَّطْبِيقُ مَنْسُوخٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ فَنُهِينَا عَنْهُ وَأُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ الْأَكُفَّ عَلَى الرُّكَبِ

احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوعبدالرحمن سلمی کہتے ہیں کہ ہم سے عمر بن خطاب نے فرمایا تمہارے لئے گھٹنوں کو پکڑنا سنت ہے لہذا تم گھٹنوں کو پکڑو اس باب میں حضرت سعد بن انس ابوحمید ابواسید سہل بن سعد محمد بن مسلمہ اور ابومسعود سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث عمر حسن صحیح ہے اور اسی پر صحابہ تابعین اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں البتہ ابن مسعود اور ان کے بعض اصحاب کے متعلق ہے کہ وہ تطبیق کرتے تھے تطبیق اہل علم کے نزدیک منسوخ ہو چکی ہے حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ ہم تطبیق کیا کرتے تھے پھر اس سے روک دیا گیا اور یہ حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں

راوی : احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوعبدالرحمن سلمی

باب : نماز کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 245

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، مصعب بن سعد

قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ بِهَذَا

قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، مصعب بن سعد، ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ ابوعوانہ سے وہ ابویعفور سے وہ مصعب بن سعد سے اپنے والد سعد بن ابی وقاص سے اسی طرح روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، مصعب بن سعد

رکوع میں دونوں ہاتھوں کو پسلیوں سے دور رکھنا

باب : نماز کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھوں کو پسلیوں سے دور رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 246

راوی: بندار، ابوعامرعقدی، فلیح بن سلیمان، عباس بن سھل، ابوحمید، ابواسید، سھل بن سعد، محمد بن مسلمہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يُجَافِيَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

محمد بن بشار بندار، ابوعامر عقدی، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ، فرماتے ہیں کہ ابوحمید ابواسید سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ شروع کیا ابوحمید نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو تم سب سے زیادہ جانتا ہوں بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پکڑا ہوا ہے اور نہیں کمان کی تانت کی طرح کس کر رکھتے اور پسلیوں سے علیحدہ رکھتے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث مروی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس صحیح ہے اور اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ آدمی رکوع وسجود میں اپنے ہاتھوں کو پسلیوں سے جدا رکھے

راوی : بندار، ابوعامر عقدی، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ

رکوع اور سجود میں تسبیح

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 247

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، ابن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَمْ يَلْقَ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ لَا يَنْقُصَ الرَّجُلُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ مِنْ ثَلَاثِ تَسْبِيحَاتٍ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ أَسْتَحِبُّ لِلْإِمَامِ أَنْ يُسَبِّحَ خَمْسَ تَسْبِيحَاتٍ لِكَيْ يُدْرِكَ مَنْ خَلْفَهُ ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو تین مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيم) پڑھے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ اس کی کم سے کم مقدار ہے اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى) کہے اس کا سجدہ پورا ہو گیا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے اس باب میں حذیفہ اور عقبہ بن عامر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن مسعود کی حدیث کی سند متصل نہیں ہے اس لئے کہ عون بن عبداللہ بن عتبہ کی حضرت ابن مسعود سے ملاقات ثابت نہیں ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ رکوع اور سجدے میں کم از کم تین تسبیحات پڑھنا مستحب ہے اور ابن مبارک سے مروی ہے کہ امام کے لئے کم از کم پانچ مرتبہ تسبیحات پڑھنا مستحب ہے تاکہ نمازی تین تسبیحات پڑھ سکیں اور اسی طرح کہا ہے اسحاق بن ابراہیم نے بھی

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، ابن مسعود

رکوع اور سجدے میں تلاوت قرآن ممنوع ہے

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدے میں تلاوت قرآن ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 248

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، نافع، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ كَرِهُوا الْقِرَائَةَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشمی کپڑے اور زرد رنگ کے کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا اس باب میں ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث حضرت علی حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین میں سے اہل علم کا یہی قول ہے کہ وہ رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی بن ابوطالب

وہ شخص جو رکوع اور سجود میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جو رکوع اور سجود میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ فِيهَا الرَّجُلُ يَعْنِي صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَرِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ و قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ مَنْ لَمْ يُقِمْ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَصَلَاتُهُ فَاسِدَةٌ لِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَأَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَدْرِيُّ اسْمُهُ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو

احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع اور سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا اس باب میں حضرت علی بن شیبان انس ابوہریرہ اور رفاعہ زرقی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابومسعود انصاری حسن صحیح ہے اور اس پر صحابہ اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے کہ آدمی رکوع اور سجدہ میں کمر کو سیدھا رکھے امام شافعی احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ جو آدمی رکوع اور سجود میں اپنی کمر کو سیدھی نہیں کرتا اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کی بنا پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جو شخص نماز میں رکوع اور سجدے میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور ابومعمر کا نام عبداللہ بن سخبرہ ہے اور ابومسعود انصاری بدری کا نام عقبہ بن عمرو ہے

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر، ابو مسعود انصاری

رکوع اور سجود میں تسبیح

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں تسبیح

جلد : جلد اول   حدیث 250

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، سعید بن عبیدہ، مستورد، صلہ بن زفر، حذیفہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ قَالَ يَقُولُ هَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ يَقُولُ هَذَا فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَلَا يَقُولُهَا فِي صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، اعمش، سعید بن عبیدہ، مستورد، صلہ بن زفر، حذیفہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں سُبحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيم اور سجود میں سُبحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى کہتے اور جب کسی رحمت کی آیت پر پہنچتے تو ٹھہرتے اور اللہ تعالی سے مانگتے اور جب عذاب کی آیت پر پہنچتے تو وقف کرتے اور عذاب سے پناہ مانگتے امام ابو عیسی ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس کے مثل حدیث محمد بن بشار نے عبدالرحمن بن مہدی سے اور انہوں نے شعبہ سے روایت کی ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، سعید بن عبیدہ، مستورد، صلہ بن زفر، حذیفہ

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 251

راوی: انصاری، معن، مالك، سمی، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ يَقُولَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَيَقُولَ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ و قَالَ ابْنُ سِيرِينَ وَغَيْرُهُ يَقُولُ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْإِمَامُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام (سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ) کہے تو تم (رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ) کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین میں سے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ امام (سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ) کہے تو مقتدی (رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ) کہیں اور امام احمد کا بھی یہی قول ہے ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مقتدی بھی امام کی طرح ہی کہے (سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ) اور امام شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

سجدے میں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھے جائیں

باب : نماز کا بیان

سجدے میں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھے جائیں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 252

راوی : سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن منیر، احمد، ابراہیم دورقی، حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ زَادَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَلَمْ يَرْوِ شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ مِثْلَ هَذَا عَنْ شَرِيكٍ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَرَوَى هَمَّامٌ عَنْ عَاصِمٍ هَذَا مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ

سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن منیر، احمد، ابراہیم دورقی، حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے ہوئے گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب اٹھتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے حسن بن علی نے اپنی روایت میں یزید بن ہارون کے یہ الفاظ زیادہ نقل کئے ہیں کہ شریک نے عاصم بن کلیب سے صرف یہی حدیث روایت کی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب حسن ہے اس کو شریک کے علاوہ کسی دوسرے نے روایت نہیں کیا اور اکثر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے کہ

گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھا جائے اور سجدہ سے اٹھتے وقت ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھائے ہمام نے یہ حدیث عاصم سے مرسل روایت کی اور اس میں وائل بن حجر کا ذکر نہیں کیا

راوی : سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن منیر، احمد، ابراہیم دورقی، حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 253

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَبْرُكُ فِي صَلَاتِهِ بَرْكَ الْجَمَلِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ

قتیبہ، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم سے کوئی نماز میں اونٹ کی طرح بیٹھنے کا ارادہ کرتا ہے؟ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ غریب ہے ہم اسے ابوزناد کی سند کے علاوہ نہیں جانتے اس حدیث کو عبداللہ بن سعید مقبری نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے یحیی بن سعید قطان وغیرہ عبداللہ بن سعید مقبری کو ضعیف کہتے ہیں

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

سجدہ پیشانی اور ناک پر کیا جاتا ہے

باب : نماز کا بیان

سجدہ پیشانی اور ناک پر کیا جاتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 254

راوی: بندار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ مِنْ الْأَرْضِ وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ فَإِنْ سَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ دُونَ أَنْفِهِ فَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُجْزِئُهُ وَقَالَ غَيْرُهُمْ لَا يُجْزِئُهُ حَتَّى يَسْجُدَ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ

بندار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو ناک اور پیشانی کو زمین پر جما کر رکھتے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے اور ہتھیلیوں کو کندھوں کو برابر رکھتے تھے اس باب میں حضرت ابن عباس وائل بن حجر اور ابوسعید سے بھی روایت ہے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابی حمید حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ سجدہ ناک اور پیشانی پر کیا جائے اگر کوئی صرف پیشانی پر کرے یعنی ناک کو زمین پر نہ رکھے تو بعض اہل علم کے نزدیک یہ جائز اور بعض دوسرے اہل علم کے قول ہے کہ ناک زمین پر رکھنا ضروری ہے صرف پیشانی پر سجدہ کرنا کافی نہیں

راوی : بندار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابوحمید ساعدی

سجدہ کیا جائے تو چہرہ کہاں رکھا جائے

باب : نماز کا بیان

سجدہ کیا جائے تو چہرہ کہاں رکھا جائے

جلد : جلد اول　　　حدیث 255

راوی: قتیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، ابواسحق، کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَيْنَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ وَجْهَهُ إِذَا سَجَدَ فَقَالَ بَيْنَ كَفَّيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي حُمَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَائِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ تَكُونَ يَدَاهُ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ

قتیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، ابو اسحاق، کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چہرہ کہاں رکھتے تھے انہوں نے فرمایا دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اس باب میں وائل بن حجر اور حمید سے بھی روایت ہے براء بن عازب کی حدیث حسن غریب ہے اور اس کو بعض علماء نے اختیار کیا ہے ہاتھ کانوں کے قریب رہیں

راوی : قتیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، ابو اسحق، کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے

باب : نماز کا بیان

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن ابووقاص، عباس بن عبد المطلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْعَبَّاسِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، بکر بن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن ابو وقاص، عباس بن عبد المطلب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں چہرہ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں اس باب میں حضرت ابن عباس ابوہریرہ جابر اور ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی نے کہا حدیث عباس حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اس پر عمل ہے

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن ابو وقاص، عباس بن عبد المطلب

باب : نماز کا بیان

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 257

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بال اور کپڑے سمیٹنے سے منع کیا گیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

سجدے میں اعضا کو الگ الگ رکھنا

باب : نماز کا بیان

سجدے میں اعضا کو الگ الگ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 258

راوی: ابوکریب، ابوخالد الاحمر، داؤد بن قیس، عبیداللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَقْرَمِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّتْ رَكَبَةٌ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ أَيْ بَيَاضِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ بُحَيْنَةَ وَجَابِرٍ وَأَحْمَرَ بْنِ جَزْئٍ وَمَيْمُونَةَ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَالْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ وَعَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَحْمَرُ بْنُ جَزْئٍ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَرْقَمَ الزُّهْرِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَاتِبُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے مقام پر قاع میں تھا کہ کچھ سوار گزرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تھے میں ان کے بغلوں کی سفیدی کو دیکھتا اس باب میں ابن عباس ابن بحینہ جابر احمد بن جز میمونہ ابو حمید ابو اسید ابو مسعود سہل بن سعید محمد بن مسلمہ براء بن عازب عدی بن عمیرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں عبد اللہ بن اقرم کی حدیث حسن ہے ہم اسے داؤد بن قیس کے علاوہ کسی اور روایت سے نہیں جانتے اور نہ ہی ہم عبد اللہ بن اقرم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس کے علاوہ کوئی روایت جانتے ہیں اور اسی پر عمل ہے اہل علم کا احمد بن جز صحابی ہیں اور ان سے ایک حدیث منقول ہے اور عبد اللہ بن خزاعی اسی حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

راوی : ابو کریب، ابو خالد الاحمر، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد

سجدے میں اعتدال

باب : نماز کا بیان

سجدے میں اعتدال

جلد : جلد اول حدیث 259

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ وَأَنَسٍ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ الِاعْتِدَالَ فِي السُّجُودِ وَيَكْرَهُونَ الِافْتِرَاشَ كَافْتِرَاشِ السَّبُعِ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو

اعتدال کے ساتھ کرے اور بازؤوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے اس باب میں عبدالرحمن بن شبل براء انس ابوحمید اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث جابر حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ میں اعتدال کرے اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے کو یہ حضرات مکروہ جانتے ہیں

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب : نماز کا بیان

سجدے میں اعتدال

جلد : جلد اول   حدیث 260

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَال سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطَنَّ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ بَسْطَ الْكَلْبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے انس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اعتدال کرو تم میں سے کوئی بھی نماز میں اپنے پاؤں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ

سجدے میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا اور پاؤں کھڑے رکھنا

باب : نماز کا بیان

سجدے میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا اور پاؤں کھڑے رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 261

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، معلی بن اسد، وھیب، محمد بن عجلان، محمد بن ابراھیم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ مُرْسَلٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ وَهُوَ الَّذِي أَجْمَعَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ وَاخْتَارُوهُ

عبداللہ بن عبدالرحمن، معلی بن اسد، وہیب، محمد بن عجلان، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہاتھوں کو زمین پر رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا عبداللہ نے کہ معلی نے حماد بن مسعدہ سے انہوں نے محمد بن عجلان سے انہوں نے محمد بن ابراہیم سے اور انہوں نے عامر بن سعد سے اسی حدیث کی مثل روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنے کا حکم دیا اس حدیث میں انہوں نے عامر بن سعد کے باپ سکا ذکر نہیں کیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یحیی بن سعید قطان اور کئی حضرت محمد بن عجلان سے وہ محمد بن ابراہیم سے اور وہ عامر بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہاتھوں کو زمین پر رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا یہ حدیث مرسل ہے اور وہیب کی حدیث سے اصح ہے اسی پر اہل علم کا اجماع ہے اور اہل علم نے اس کو پسند کیا ہے

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، معلی بن اسد، وہیب، محمد بن عجلان، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد

جب رکوع یا سجدے سے اٹھے تو کمر سیدھی کرے

باب : نماز کا بیان

جب رکوع یا سجدے سے اٹھے تو کمر سیدھی کرے

جلد : جلد اول حدیث 262

راوی: احمد بن محمد بن موسی، ابن مبارک، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن محمد بن موسی، ابن مبارک، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے اور جب سجدہ کرتے یا سجدے سے سر اٹھاتے تقریبا ایک دوسرے کے برابر ہوتے اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے محمد بن بشار نے محمد بن جعفر سے اور وہ شعبہ سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث براء بن عازب حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن محمد بن موسی، ابن مبارک، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

رکوع وسجود امام سے پہلے کرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

رکوع وسجود امام سے پہلے کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 263

راوی: بندار، عبدالرحمن مہدی، سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْجُدَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَمُعَاوِيَةَ وَابْنِ مَسْعَدَةَ صَاحِبِ الْجُيُوشِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَائِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ أَهْلُ الْعِلْمِ إِنَّ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ إِنَّمَا يَتْبَعُونَ الْإِمَامَ فِيمَا يَصْنَعُ لَا يَرْكَعُونَ إِلَّا بَعْدَ رُكُوعِهِ وَلَا يَرْفَعُونَ إِلَّا بَعْدَ رَفْعِهِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا

عبدالرحمن مہدی، سفیان، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید سے روایت ہے کہ ہم سے روایت کی براء نے فرمایا براء نے کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کمر کو نہ جھکاتا جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے پھر ہم سجدہ کرتے اس باب میں حضرت انس معاویہ ابن مسعود صاحب الجیوش اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث براء حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مقتدی امام کے ہر فعل میں تابعداری کریں اور اس وقت تک رکوع میں نہ جائیں جب تک امام نہ چلا جائے اور وقت رکوع سے سر نہ اٹھائیں جب تک امام کھڑا نہ ہو جائے اور ہمیں اس مسلک میں علماء کے درمیان اختلاف کا علم نہیں

راوی: بندار، عبدالرحمن مہدی، سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن یزید

سجدوں کے درمیان اقعاء مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے درمیان اقعاء مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 264

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حارث، علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ ضَعَّفَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْحَارِثَ الْأَعْوَرَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الْإِقْعَاءَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حارث، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے علی میں تمہارے لئے وہ پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے اس چیز کو برا سمجھتا ہوں جس چیز کو اپنے لئے برا سمجھتا ہوں تم اقعاء نہ کرو دونوں سجدوں کے درمیان امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو ہمیں ابواسحاق کے علاوہ کسی اور کے حضرت علی سے روایت کرنے کا علم نہیں ابواسحاق حارث اعور کو ضعیف کہا ہے اور اکثر اہل علم اقعاء کو مکروہ سمجھتے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ انس اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حارث، علی

اقعاء کی اجازت

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَائِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ قَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَائً بِالرَّجُلِ قَالَ بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ بِالْإِقْعَائِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ وَالْعِلْمِ قَالَ وَأَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الْإِقْعَائَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس سے دونوں پاؤں پر اقعاء کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ سنت ہے ہم نے کہا ہم اسے آدمی پر ظلم سمجھتے ہیں تو فرمایا بلکہ یہ تمہارے نبی کی سنت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم صحابہ میں سے اسی حدیث پر عمل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اقعاء میں کوئی حرج نہیں یہ اہل مکہ میں سے بعض علماء وفقہاء کا قول ہے اور اکثر اہل علم سجدوں کے درمیان اقعاء کو مکروہ سمجھتے ہیں

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس

اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 266

راوی: سلمہ بن شبیب، زید بن حباب، کامل ابوعلاء، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

سلمہ بن شبیب، زید بن حباب، کامل ابوعلاء، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي)

راوی: سلمہ بن شبیب، زید بن حباب، کامل ابوعلاء، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: نماز کا بیان

اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے

جلد: جلد اول   حدیث 267

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ھارون، زید بن حباب، کامل ابوعلاء

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَائِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَرَوْنَ هَذَا جَائِزًا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَائِ مُرْسَلًا

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، زید بن حباب، کامل ابوعلاء سے اسی کی مثل روایت کی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور یہ اسی طرح مروی ہے حضرت علی سے بھی اور امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ یہ دعا فرائض ونوافل تمام نمازوں میں پڑھنا جائز ہے اور بعض راوی حضرات نے یہ حدیث ابوالعلاء کامل سے مرسل روایت کی ہے

راوی : حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، زید بن حباب، کامل ابوعلاء

سجدے میں سہارا لینا

باب : نماز کا بیان

سجدے میں سہارا لینا

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اشْتَكَى بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا تَفَرَّجُوا فَقَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَكَأَنَّ رِوَايَةَ هَؤُلَاءِ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ اللَّيْثِ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ انہیں سجدے کی حالت میں اعضاء کو علیحدہ علیحدہ رکھنے میں تکلیف ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھٹنوں سے مدد لے لیا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو ابوصالح کی روایت سے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اور ابوصالح ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیابوالعجلان سے روایت کرتے ہیں لیکن لیث اسے اسی سند سیابوالعجلان سے روایت کرتے سفیان بن عیینہ اور کئی حضرات مسمی سے وہ نعمان بن ابوعیاش سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت لیث کی روایت سے اصح ہے

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

سجدے سے کیسے اٹھا جائے

باب : نماز کا بیان

سجدے سے کیسے اٹھا جائے

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی: علی بن حجر، هشیم، خالد حذاء، ابوقلابه، مالك بن حویرث لیثی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ وَبَعْضُ أَصْحَابِنَا وَمَالِكٌ يُكْنَى أَبَا سُلَيْمَانَ

علی بن حجر، ہشیم، خالد حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث لیثی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران طاق رکعات میں اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے جب تک اچھی طرح بیٹھ نہ جاتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں مالک بن حویرث کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے اور ہمارے رفقاء بھی اس کے قائل ہیں

راوی : علی بن حجر، ہشیم، خالد حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث لیثی

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی: یحیی بن موسی، ابومعاویه، خالد بن ایاس، خالد بن الیاس، صالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ يَنْهَضَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ وَخَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَالَ وَيُقَالُ خَالِدُ بْنُ إِيَاسٍ أَيْضًا وَصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ هُوَ صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ وَأَبُو صَالِحٍ اسْمُهُ نَبْهَانُ وَهُوَ مَدَنِيٌّ

یحیی بن موسی، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، خالد بن الیاس، صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نماز میں دونوں پاؤں کی انگلیوں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے تھے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث پر ہی اہل علم کا عمل ہے کہ پاؤں کی انگلیوں پر زور دے کر کھڑا ہو جائے اور وہ اسی کو پسند کرتے تھے خالد بن ایاس محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اور انہیں خالد بن الیاس بھی کہا جاتا ہے صالح مولی توامہ سے مراد صالح بن ابوصالح ہے اور ابوصالح کا نام نبھان مدنی ہے

راوی : یحیی بن موسی، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، خالد بن الیاس، صالح، ابوہریرہ

تشہد کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 271

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، عبیداللہ بن اشجعی، سفیان ثوری، ابواسحاق، اسود بن یزید، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَنْ نَقُولَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَهُوَ أَصَحُّ حَدِيثٍ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ خُصَيْفٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اخْتَلَفُوا فِي التَّشَهُّدِ فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَشَهُّدِ ابْنِ مَسْعُودٍ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، عبید اللہ بن اشجعی، سفیان ثوری، ابواسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم دوسری رکعت میں بیٹھیں تو یہ پڑھیں (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) اس باب میں ابن عمر جابر ابوموسی عائشہ سے روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود کی حدیث ان سے کئی اسناد سے مروی ہے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تشہد کے باب میں مروی تمام احادیث سے اصح ہے اور اسی پر اکثر علماء صحابہ وتابعین کا اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، عبید اللہ بن اشجعی، سفیان ثوری، ابواسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ بن مسعود

اسی کے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 272

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَى أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ الْمَكِّيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي التَّشَهُّدِ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن سکھاتے اور فرماتے التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ سے آخر حدیث تک تمام بابرکت تعریفات اور تمام مالک وبدنی عبادات اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح غریب ہے عبدالرحمن بن حمید رواسی نے بھی یہ حدیث ابوزبیر سے لیث بن سعد کی روایت کی مثل بیان کی ہے اور ایمن بن نابل مکی نے بھی یہ حدیث ابوزبیر سے روایت کی ہے لیکن یہ غیر محفوظ ہے امام شافعی تشہد میں اس حدیث کی طرف گئے ہیں

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، ابن عباس

تشہد آہستہ پڑھنا

باب : نماز کا بیان

تشہد آہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول **حدیث** 273

راوی: ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُخْفِيَ التَّشَهُّدَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، ابن مسعود سے روایت ہے تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابن مسعود کی حدیث حسن غریب ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے

راوی : ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، ابن مسعود

تشہد میں کیسے بیٹھا جائے

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 274

راوی: ابو کریب، عبداللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ يَعْنِي لِلتَّشَهُّدِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى يَعْنِي عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَابْنِ الْمُبَارَكِ

ابو کریب، عبداللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے میں مدینہ آیا تو سوچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ضرور دیکھوں گا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد کے لئے بیٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور داہنا پاؤں کھڑا کیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ابن مبارک اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 275

راوی: بندار، ابوعامر عقدی، فلیح بن سلیمان مدنی، عباس بن سہل ساعدی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ يَعْنِي لِلتَّشَهُّدِ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَكَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا يَقْعُدُ فِي التَّشَهُّدِ الْآخِرِ عَلَى وَرِكِهِ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ قَالُوا يَقْعُدُ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى

بندار، ابوعامر عقدی، فلیح بن سلیمان مدنی، عباس بن سہل ساعدی، فرماتے ہیں کہ ابوحمید ابواسید سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ شروع کر دیا پس ابوحمید نے فرمایا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق تم سب سے زیادہ جانتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد کے لئے بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور سیدھے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف کیا پھر سیدھا ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھا اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ بعض علماء کا قول ہے کہ آخری تشہد میں سیرین پر بیٹھنیا بوحمید کی حدیث سے انہوں نے استدلال کیا اور کہا کہ پہلے قعدہ میں بائیں پاؤں پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے

راوی : بندار، ابوعامر عقدی، فلیح بن سلیمان مدنی، عباس بن سہل ساعدی

تشہد میں اشارہ

باب : نماز کا بیان

تشہد میں اشارہ

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ الْيُمْنَى يَدْعُو بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَنُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ يَخْتَارُونَ الْإِشَارَةَ فِي التَّشَهُّدِ وَهُوَ قَوْلُ أَصْحَابِنَا

محمود بن غیلان، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو دایاں ہاتھ گھٹنے پر رکھتے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے اور دعا کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بایاں ہاتھ گھٹنے پر ہوتا اور اس کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوتیں اس باب میں عبداللہ بن زبیر نمیرہ خزاعی ابوہریرہ ابوحمید اور وائل بن حجر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث ابن عمر حسن غریب اور اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے بعض صحابہ اور تابعین کا بھی اسی پر عمل ہے وہ تشہد میں اشارہ کرنا پسند کرتے ہیں اور ہمارے اصحاب کا بھی یہی قول ہے

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

نماز میں سلام پھیرنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 277

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، ابواسحق، ابواحوص، عبداللہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَمَّارٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَعَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرتے اور فرماتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یعنی تم پر سلام اور اللہ کی رحمت ہو اس باب میں سعد بن ابی وقاص ابن عمر جابر بن سمرہ براء عمار وائل بن حجر عدی بن عمیرہ اور جابر بن عبداللہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے اور اسی پر صحابہ اور بعد کے اکثر اہل علم کا عمل ہے یہ قول سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق کا بھی ہے

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، ابواحوص، عبداللہ

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 278

راوی: محمد بن یحیی نیشاپوری، عمرو بن ابوسلمہ، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ يَمِيلُ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَهْلُ الشَّأْمِ يَرْوُونَ عَنْهُ مَنَاكِيرَ وَرِوَايَةُ أَهْلِ الْعِرَاقِ عَنْهُ أَشْبَهُ وَأَصَحُّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَأَنَّ زُهَيْرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ وَقَعَ عِنْدَهُمْ لَيْسَ هُوَ هَذَا الَّذِي يُرْوَى عَنْهُ بِالْعِرَاقِ كَأَنَّهُ رَجُلٌ آخَرُ قَلَبُوا اسْمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ قَالَ بِهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي التَّسْلِيمِ فِي الصَّلَاةِ وَأَصَحُّ الرِّوَايَاتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَانِ وَعَلَيْهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَرَأَى قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً فِي الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً وَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ

محمد بن یحیی نیشاپوری، عمرو بن ابوسلمہ، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ایک سلام چہری کے سامنے کی طرف پھیرتے پھر تھوڑا سا دائیں طرف مائل ہو جاتے اس باب میں سہل بن سعد سے بھی روایت امام اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اہل شام زہیر بن محمد سے منکر احادیث روایت کرتے ہیں اہل عراق کی روایت اس سے بہتر ہیں امام بخاری اور امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ زہیر بن محمد بن شام گئے شاید وہ یہ نہیں ہیں جن میں اہل عراق روایت کرتے ہیں شاہد وہ کوئی اور ہیں جن کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے بعض اہل علم نماز میں ایک سلام پھیرنے کے قائل ہیں جبکہ دو سلام پھیرنے کی روایات اصح ہیں اور اسی پر اہل علم کی اکثریت کا عمل ہے جن میں صحابہ تابعین اور بعد کے علماء شامل ہیں صحابہ کرام اور تابعین وغیر کی ایک جماعت فرض نماز میں ایک سلام پھیرنے کی قائل ہے امام شافعی فرماتے ہیں اگر چاہئے تو ایک سلام پھیر لے اور دو سلام پھیرنا چاہئے تو دو سلام پھیر لے

راوی : محمد بن یحیی نیشاپوری، عمرو بن ابوسلمہ، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عائشہ

اس سلام کو حذف کرنا سنت ہے

باب : نماز کا بیان

اس سلام کو حذف کرنا سنت ہے

جلد : جلد اول   حدیث 279

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، هقل بن زیاد، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمن، زهری، ابوسلمہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ يَعْنِي أَنْ لَا يَمُدَّهُ مَدًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ التَّكْبِيرُ جَزْمٌ وَالسَّلَامُ جَزْمٌ وَهِقْلٌ يُقَالُ كَانَ كَاتِبَ الْأَوْزَاعِيِّ

علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، ہقل بن زیاد، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمن، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ سلام کو حذف کرنا سنت ہے علی بن حجر کہتے ہیں کہ ابن مبارک فرماتے تھے اس میں مد نہ کیا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم اس کو مستحب کہتے ہیں ابراہیم نخعی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا تکبیر اور سلام دونوں میں وقف کیا جائے اور ہقل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ امام اوزاعی کے کاتب تھے

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، ہقل بن زیاد، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمن، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

باب : نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 280

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَا يَقْعُدُ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

احمد بن منیع، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو صرف اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ دعا پڑھتے (اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ(

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، عائشہ

باب : نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 281

راوی: ہناد، مروان بن معاویہ، ابومعاویہ عاصم

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ثَوْبَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى خَالِدٌ الْحَذَّاءُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہناد، مروان بن معاویہ، ابومعاویہ عاصم سے اسی سند سے سی کی مثل روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں (تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) اس باب میں ثوبان ابن عمر ابن عباس ابوسعید ابوہریرہ اور مغیرہ بن شعبہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد فرماتے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ جو تو عطا کرے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو نہ دینا چاہئے وہ کوئی اور نہیں دے سکتا کسی کوشش کرنے والے کی کوشش کام نہیں آتی اور یہ بھی پڑھتے (سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (ترجمہ) آپکا رب بڑی عظمت والا اور ان باتوں سی پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

راوی : ہناد، مروان بن معاویہ، ابومعاویہ عاصم

باب : نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 282

راوی: احمد بن محمد بن موسی، ابن مبارک، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء رحبی، ثوبان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ اللهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

احمد بن محمد بن موسی، ابن مبارک، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء رحبی، ثوبان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولی حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے اور پھر کہتے (اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور ابوعمار کا نام شداد بن عبداللہ ہے

راوی: احمد بن محمد بن موسی، ابن مبارک، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء رحبی، ثوبان

نماز کے بعد دونوں جانب گھومنا

باب : نماز کا بیان

نماز کے بعد دونوں جانب گھومنا

جلد : جلد اول حدیث 283

راوی: قتیبہ، احوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَنْصَرِفُ عَلَى جَانِبَيْهِ جَمِيعًا عَلَى يَمِينِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ هُلْبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يَنْصَرِفُ عَلَى أَيِّ جَانِبَيْهِ شَاءَ إِنْ شَاءَ عَنْ يَمِينِهِ وَإِنْ شَاءَ عَنْ يَسَارِهِ وَقَدْ صَحَّ الْأَمْرَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ أَخَذَ عَنْ يَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَسَارِهِ أَخَذَ عَنْ

يَسَارِهِ

قتیبہ، احوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری امامت کرتے اور پھر دونوں جانب گھوم کر بیٹھتے کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف اس باب میں عبداللہ بن مسعود انس عبداللہ بن عمر اور ابوہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ہلب کی حدیث حسن ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ جس طرف چاہے گھوم کر بیٹھے چاہے تو دائیں جانب سے یہ دونوں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں حضرت علی بن ابوطالب سے مروی ہے کہ اگر آپ کو داہنی طرف سے کوئی حاجت ہوتی تو دائیں طرف اور اگر بائیں طرف سے کوئی حاجت ہوتی تو بائیں طرف سے گھوم کر بیٹھتے

راوی : قتیبہ، احوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

پوری نماز کی ترکیب

باب : نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

جلد : جلد اول　　　حدیث 284

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، یحیی بن خلاد بن رافع زرقی، رفاعہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا قَالَ رِفَاعَةُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ كَالْبَدَوِيِّ فَصَلَّى فَأَخَفَّ صَلَاتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ

تُصَلِّ فَفَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَخَافَ النَّاسُ وَكَبُرَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَكُونَ مَنْ أَخَفَّ صَلَاتَهُ لَمْ يُصَلِّ فَقَالَ الرَّجُلُ فِي آخِرِ ذَلِكَ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أُصِيبُ وَأُخْطِئُ فَقَالَ أَجَلْ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللَّهُ ثُمَّ تَشَهَّدْ وَأَقِمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَأْ وَإِلَّا فَاحْمَدْ اللَّهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ اعْتَدِلْ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ فَاعْتَدِلْ سَاجِدًا ثُمَّ اجْلِسْ فَاطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ قُمْ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ وَإِنْ انْتَقَصْتَ مِنْهُ شَيْئًا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ قَالَ وَكَانَ هَذَا أَهْوَنَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْأَوَّلِ أَنَّهُ مَنْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا انْتَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ وَلَمْ تَذْهَبْ كُلُّهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ رِفَاعَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، یحیی بن خلاد بن رافع زرقی، رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے رفاعہ کہتے ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک دیہاتی شخص آیا اور ہلکی نماز پڑھ کر فارغ ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص واپس ہوا اور دوبارہ نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اور نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی دو یا تین مرتبہ ایسا ہوا ہر مرتبہ وہ آتا اور سلام کرتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے یہی کہتے کہ جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی اس پر لوگ گھبرا گئے اور ان پر یہ بات شاق گذری کہ جس نے ہلکی نماز پڑھی گویا کہ اس نے نماز پڑھی ہی نہیں چنانچہ اس شخص نے آخر میں عرض کیا مجھے سکھائیے میں تو انسان ہوں صحیح بھی کرتا ہوں اور مجھ سے غلطی بھی ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے اسی طرح وضو کرو پھر اذان دو اور اقامت کہو پھر اگر تمہیں قرآن میں سے کچھ یاد ہو تو پڑھو ورنہ اللہ کی تعریف اور اس کی بزرگی بیان کرو اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھو پھر رکوع کرو اور اطمینان کے ساتھ کرو پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو پھر اطمینان کے ساتھ بیٹھو پھر کھڑے ہو جاؤ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری نماز مکمل ہو گئی اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو وہ تمہاری نماز میں کمی ہو گئی رفاعہ کہتے ہیں کہ یہ چیز ہم لوگوں کے لئے پہلی چیز سے آسان تھی کہ جو کمی رہ گئی وہ تمہاری نماز میں کمی ہوئی اور پوری کی پوری نماز بے کار نہیں ہوئی اس باب میں ابوہریرہ اور عمار بن یاسر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت رفاعہ کی حدیث حسن ہے اور یہ حدیث انہی سے کئی سندوں سے مروی ہے

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، یحیی بن خلاد بن رافع زرقی، رفاعہ بن رافع

باب: نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

جلد: جلد اول حدیث 285

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى ثُمَّ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَافْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ نُمَيْرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَصَحُّ وَسَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ اسْمُهُ كَيْسَانُ وَسَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ يُكْنَى أَبَا سَعْدٍ وَكَيْسَانُ عَبْدٌ كَانَ مُكَاتَبًا لِبَعْضِهِمْ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو ایک آدمی اور بھی داخل ہو اور اس نے نماز پڑھی پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے جواب دیا اور فرمایا واپس جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص واپس گیا اور اسی طرح نماز پڑھی جس طرح پہلے نماز پڑھی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور اس سے فرمایا جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ تین مرتبہ ایسا ہی کیا اس شخص نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا دین دیکر بھیجا ہے میں اس سے بہتر نہیں پڑھ سکتا مجھے سکھائیے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑی ہو تو تکبیر کہو اور قرآن میں سے جو کچھ یاد ہو پڑھو پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کرو پھر اٹھو اور اطمینان کے ساتھ بیٹھو اور پوری نماز میں اسی طرح کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب کو ابن نمیر نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے سعید مقبری کے والد کا ذکر نہیں کیا کہ وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں یحیی بن سعید کی روایت عبیداللہ بن عمر سے اصح ہے سعید مقبری نے ابوہریرہ سے احادیث سنی ہیں اور وہ اپنے والد سے بحوالہ ابوہریرہ روایت کرتے ہیں اور ابوسعید مقبری کا نام کیسان ہے اور سعید مقبری کی کنیت ابوسعد ہے

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

جلد : جلد اول   حدیث 286

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مَا كُنْتَ أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً وَلَا أَكْثَرَنَا لَهُ إِتْيَانًا قَالَ بَلَى قَالُوا فَاعْرِضْ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى

الصَّلَاةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَرَكَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ فَلَمْ يُصَوِّبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَخَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ ثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَيْهَا ثُمَّ اعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ أَهْوَى سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ثَنَى رِجْلَهُ وَقَعَدَ وَاعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَنَعَ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَتْ الرَّكْعَةُ الَّتِي تَنْقَضِي فِيهَا صَلَاتُهُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ إِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ يَعْنِي قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی سے نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے ابوحمید کو کہتے ہوئے سنا اس وقت وہ دس صحابہ میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابوقتادہ ربعی بھی شامل ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں صحابہ نے فرمایا تم نہ حضور کی صحبت میں ہم سے پہلے آئے اور نہ ہی تمہاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں زیادہ آمد ورفت تھی ابوحمید نے کہا یہ تو صحیح ہے صحابہ نے فرمایا بیان کرو ابوحمید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو سیدھے کھڑے ہوتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے جب رکوع کرنے لگتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے اور اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرتے اور اعتدال کے ساتھ رکوع کرتے نہ سر کو جھکاتے اور نہ اونچا کرتے اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور ہاتھوں کا اٹھاتے اور معتدل کھڑے ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پہنچ جاتی پھر سجدہ کے لئے زمین کی طرف جھکتے اور اللہ اکبر کہتے اور بازوں کو بغلوں سے علیحدہ رکھتے اور پاؤں موڑ کو اس پر اعتدال کے ساتھ بیٹھ جاتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر پہنچ جاتے پھر سجدے کے لئے سر جھکاتے اور اللہ اکبر کہتے پھر کھڑے ہو جاتے اور ہر رکعت میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ جب دونوں سجدوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے جیسے کہ نماز کے شروع میں کیا تھا پھر اسی طرح کرتے یہاں تک کہ ان کی نماز کی آخری رکعت آجاتی چنانچہ بائیں پاؤں کو ہٹاتے اور سیرین پر بیٹھ جاتے اور پھر سلام پھیر دیتے امام ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور إِذَا السَّجْدَتَيْنِ سے مراد یہ ہے کہ جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

باب : نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

جلد : جلد اول حدیث 287

راوی: محمد بن بشار، حسن بن علی حلوانی، ابوعاصم عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْحُلْوَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ هَذَا الْحَرْفَ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى زَادَ أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ هَذَا الْحَرْفَ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، حسن بن علی حلوانی، ابوعاصم عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے دس صحابہ جن میں ابوقتادہ بن ربعی بھی تھے کی موجودگی میں ابوحمید ساعدی سے سنا اس کے بعد یحیی بن سعید کی روایت کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں اس حدیث میں عاصم نے عبدالحمید بن جعفر کے حوالے سے یہ الفاظ زیادہ بیان کئے ہیں کہ پھر صحابہ نے فرمایا (صَدَقْتَ) تم نے سچ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح نماز پڑھی

راوی : محمد بن بشار، حسن بن علی حلوانی، ابوعاصم عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء

فجر کی نماز میں قرات

باب : نماز کا بیان

فجر کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 288

راوی: ھناد، وکیع، مسعر، سفیان، زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ وَأَبِي بَرْزَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الصُّبْحِ بِالْوَاقِعَةِ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مِنْ سِتِّينَ آيَةً إِلَى مِائَةٍ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ اقْرَأْ فِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَلَى هَذَا الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ

ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی نماز میں والنخل باسقات پڑھتے ہوئے سنا اس باب میں عمرو بن حریث جابر بن سمرہ عبداللہ بن سائب ابوبرزہ اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث قطبہ بن مالک حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نسے فجر کی نماز میں سورۃ واقعہ کا پڑھنا بھی مروی ہے اور یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ) پڑھی حضرت عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے ابوموسیٰ کو لکھا کہ فجر میں طوال مفصل پڑھا کرو امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک اور امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی : ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک

ظہر اور عصر میں قرات

باب : نماز کا بیان

ظہر اور عصر میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 289

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَائِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَائِ وَالطَّارِقِ وَشِبْهِهِمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ خَبَّابٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَالْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَرُوِي عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ اقْرَأْ فِي الظُّهْرِ بِأَوْسَاطِ الْمُفَصَّلِ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْقِرَائَةَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ كَنَحْوِ الْقِرَائَةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ يَقْرَأُ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَرُوِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ تَعْدِلُ صَلَاةُ الْعَصْرِ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ فِي الْقِرَائَةِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ تُضَاعَفُ صَلَاةُ الظُّهْرِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ فِي الْقِرَائَةِ أَرْبَعَ مِرَارٍ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ بروج اور وَالسَّمَائِ وَالطَّارِقِ اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں خباب ابوسعید ابوقتادہ زید بن ثابت اور براء سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی کہتے ہیں کہ جابر بن سمرہ کی حدیث حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز میں سورۃ الم سجدہ پڑھی اور ایک اور جگہ مروی ہے کہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیتوں کے برابر پڑھتے اور دوسری رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر پڑھتے تھے حضرت عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے

ابو موسی کو خط لکھا کہ ظہر کی نماز میں اوساط مفصل پڑھا کرو بعض اہل علم کہتے ہیں کہ عصر کی قرات مغرب کی قرات کی طرح ہے اس میں قصار مفصل پڑھو ابراہیم نخعی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا عصر کی نماز قرات میں مغرب کی نماز کے برابر رکھی جائے اور ابراہیم کہتے ہیں کہ ظہر میں عصر سے چار گنا زیادہ قرات کی جائے

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

مغرب میں قرات

باب : نماز کا بیان

مغرب میں قرات

جلد : جلد اول　　　　حدیث 290

راوی: ھناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ ابن عباس اپنی والدہ ام فضل

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ بِالْمُرْسَلَاتِ قَالَتْ فَمَا صَلَّاهَا بَعْدُ حَتَّى لَقِيَ اللهَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ الْفَضْلِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ اقْرَأْ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ قَالَ وَعَلَى هَذَا الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ الشَّافِعِيُّ وَذَكَرَ عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُقْرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِالسُّوَرِ الطِّوَالِ نَحْوَ الطُّورِ وَالْمُرْسَلَاتِ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا أَكْرَهُ ذَلِكَ بَلْ

أَسْتَحِبُّ أَنْ يُقْرَأَ بِهَذِهِ السُّوَرِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس اپنی والدہ ام فضل سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں ہماری طرف تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر پر پٹی باندھے ہوئے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ مرسلات پڑھی اور اس کے بعد وفات تک یہ سورت نہ پڑھی اس باب میں جبیر بن معطم ابن عمر ابو ایوب اور زید بن ثابت سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام فضل حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی دونوں رکعتوں میں سورہ اعراف پڑھی اور یہ بھی مروی ہے کہ مغرب میں سورہ طور پڑھی حضرت عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے ابو موسی کو لکھا کہ مغرب کی نماز میں قصار مفصل پڑھا کرو اور حضرت ابو بکر سے بھی مروی ہے کہ انہوں نے مغرب میں قصار مفصل پڑھی امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس پر اہل علم کا عمل ہے اور ابن مبارک احمد اور اسحاق کا قول بھی یہی ہے امام شافعی فرماتے ہیں مالک کے متعلق ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ مغرب میں لمبی سورتوں کو مکروہ سمجھتے تھے جیسے کہ سورہ طور اور مرسلات امام شافعی فرماتے ہیں میں اسے مکروہ نہیں سمجھتا بلکہ میں مستحب سمجھتا ہوں کہ یہ سورتیں مغرب کی نماز میں پڑھی جائیں

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس اپنی والدہ ام فضل

عشاء میں قرات

باب : نماز کا بیان

عشاء میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 291

راوی: عبدہ بن عبداللہ خزاعی، زید بن حباب، ابن واقد، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَائِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهَا مِنْ السُّوَرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْعِشَائِ الْآخِرَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَائِ بِسُوَرٍ مِنْ أَوْسَاطِ الْمُفَصَّلِ نَحْوِ سُورَةِ الْمُنَافِقِينَ وَأَشْبَاهِهَا وَرُوِيَ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ أَنَّهُمْ قَرَئُوا بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا وَأَقَلَّ فَكَأَنَّ الْأَمْرَ عِنْدَهُمْ وَاسِعٌ فِي هَذَا وَأَحْسَنُ شَيْئٍ فِي ذَلِكَ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

عبدہ بن عبداللہ خزاعی، زید بن حباب، ابن واقد، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز میں سورۃ الشمس اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں براء بن عازب سے بھی روایت ہے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث بریدہ حسن ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء میں (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھی حضرت عثمان بن عفان کے بارے میں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء میں اوساط مفصل پڑھتے تھے جیسے سورہ منافقون اور اسی طرح کی سورتیں صحابہ اور تابعین کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے اس سے کم اور زیادہ دونوں طرح پڑھا ہے ان کے نزدیک اس باب میں وسعت ہے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث میں سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا اور وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھی

راوی : عبدہ بن عبداللہ خزاعی، زید بن حباب، ابن واقد، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

باب : نماز کا بیان

عشاء میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 292

راوی: ہناد، ابومعاویہ، یحیی بن سعید انصاری، عدی بن ثابت، براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، یحیی بن سعید انصاری، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں (وَالتِّینِ وَالزَّیْتُونِ) پڑھی یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، یحیی بن سعید انصاری، عدی بن ثابت، براء بن عازب

امام کے پیچھے قرآن پڑھنا

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 293

راوی: ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، مکحول، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَائَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرَؤُنَ وَرَائَ إِمَامِكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِي وَاللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَهَذَا أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي الْقِرَائَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ يَرَوْنَ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ

ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، مکحول، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قرات میں مشکل پیش آئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا شاید تم امام کے پیچھے قرات کرتے ہو حضرت عبادہ کہتے ہیں ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو صرف سورۃ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی اس باب میں ابوہریرہ عائشہ انس ابوقتادہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتیہیں عبادہ کی حدیث حسن ہے اس حدیث کو زہری نے محمود بن ربیع سے انہوں نے عبادہ بن صامت سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی اور یہ اصح ہے اکثر صحابہ وتابعین کا قراۃ خلف الامام کے بارے میں اس حدیث پر عمل ہے اور مالک بن انس ابن مبارک شافعی احمد بن حنبل اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں کہ قرات خلف الامام جائز ہے

راوی : ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، مکحول، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

اگر امام با آواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے

باب : نماز کا بیان

اگر امام با آواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 294

راوی: انصاری، معن، مالك، ابن شهاب، ابن اکیمه لیثی، ابوهریره

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنْ الْقِرَائَةِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا

جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَوَاتِ بِالْقِرَائَةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَابْنُ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ عُمَارَةُ وَيُقَالُ عَمْرُو بْنُ أُكَيْمَةَ وَرَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ وَذَكَرُوا هَذَا الْحَرْفَ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنْ الْقِرَائَةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا يَدْخُلُ عَلَى مَنْ رَأَى الْقِرَائَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ لِأَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ هُوَ الَّذِي رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقَالَ لَهُ حَامِلُ الْحَدِيثِ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ وَرَوَى أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ أَنْ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاخْتَارَ أَكْثَرُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ أَنْ لَا يَقْرَأَ الرَّجُلُ إِذَا جَهَرَ الْإِمَامُ بِالْقِرَائَةِ وَقَالُوا يَتَتَبَّعُ سَكَتَاتِ الْإِمَامِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقِرَائَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ أَنَا أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالنَّاسُ يَقْرَئُونَ إِلَّا قَوْمًا مِنْ الْكُوفِيِّينَ وَأَرَى أَنَّ مَنْ لَمْ يَقْرَأْ صَلَاتُهُ جَائِزَةٌ وَشَدَّدَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَرْكِ قِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَإِنْ كَانَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالُوا لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ إِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحْدَهُ كَانَ أَوْ خَلْفَ الْإِمَامِ وَذَهَبُوا إِلَى مَا رَوَى عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَتَأَوَّلَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ وَغَيْرُهُمَا وَأَمَّا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَقَالَ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَيْثُ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَهَذَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَوَّلَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَنَّ هَذَا إِذَا كَانَ وَحْدَهُ وَاخْتَارَ أَحْمَدُ مَعَ هَذَا الْقِرَائَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَأَنْ لَا يَتْرُكَ الرَّجُلُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَإِنْ

کَانَ خَلْفَ الْإِمَامِ

انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ لیثی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ جہری نماز سے فارغ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرات کی ہے ایک شخص نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہتا ہوں کہ مجھ سے قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں پھر لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہری نمازوں میں قرات سے رک گئے اس باب میں ابن مسعود عمران بن حصین جابر بن عبداللہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ابن اکیمہ لیثی کا نام عمارہ ہے اور انہیں عمرو بن اکیمہ بھی کہا جاتا ہے زہری کے بعض اصحابہ نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کئے ہیں کہ زہری نے کہا اس کے بعد لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرات کرتے ہوئے سنتے تو قرات کرنے سے باز رہتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے قرات خلف الامام کے قائلین پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ اس حدیث کو بھی حضرت ابوہریرہ نے روایت کیا ہے اور انہیں سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے تو اس کی نماز ناقص ہے اور نامکمل ہے حضرت ابوہریرہ سے حدیث نقل کرنے والے راوی نے کہا کہ میں کبھی کبھی امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں تو ابوہریرہ نے فرمایا دل میں پڑھ لیا کر ابوعثمان نہدی نے بھی حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اعلان کروں کہ جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی محدیثن نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ اگر امام زور سے قرات کرے تو پھر امام کے پیچھے مقتدی قرات نہ کرے اور انہوں نے کہا کہ سکتوں کے درمیاں پڑھ لے اہل علم کا امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے قرات کرنے کے بارے میں اختلاف ہے اکثر صحابہ و تابعین اور بعد کے اہل علم کے نزدیک امام کے پیچھے قرات کرنا جائز ہے امام مالک ابن مبارک امام شافعی امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے عبداللہ بن مبارک سے مروی ہے انہوں نے فرمایا میں امام کے پیچھے قرات کرتا تھا اور دوسرے لوگ بھی امام کے پیچھے قرات کرتے تھے سوائے اہل کوفہ کے لیکن جو شخص امام کے پیچھے قرات نہ کرے میں اس کی نماز کو بھی جائز سمجھتا ہوں اہل علم کی ایک جماعت نے سورہ فاتحہ کے نہ پڑھنے کے مسئلہ میں شدت سے کام لیا اور کہا کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی چاہے اکیلا ہو یا امام کے پیچھے ہو انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت کی روایت سے استدلال کیا ہے اور عبادہ بن صامت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول پر عمل کیا کہ سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی امام شافعی اور اسحاق وغیرہ کا یہی قول ہے امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اکیلے نماز پڑھنے والے پر محمول ہے ان کا استدلال حضرت جابر کی حدیث

سے ہے کہ انہوں نے فرمایا جس شخص نے کسی رکعت میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی گویا کہ اس نے نماز پڑھی ہی نہیں سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں حضرت جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کی تاویل کرتے (لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ) جو فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی اس سے مراد وہ ہے جو اکیلا نماز پڑھتا ہو لیکن اس کے باوجود امام احمد بن حنبل نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ امام کے پیچھے ہوتے ہوئے بھی کوئی آدمی سورہ فاتحہ نہ چھوڑے

راوی : انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ لیثی، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

اگر امام باآواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونعیم وهب، بن کیسان، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَرَائَ الْإِمَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونعیم وہب، بن کیسان، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں جس نے ایک رکعت بھی سورۃ فاتحہ کے بغیر پڑھی گویا کہ اس نے نماز ہی نہیں پڑھی سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونعیم وہب، بن کیسان، جابر بن عبداللہ

اس بارے میں کہ جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 296

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم، لیث، عبداللہ بن حسن، اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے اور وہ اپنی دادی فاطمہ کبری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرَى قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ و قَالَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَسَنِ بِمَكَّةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِهِ قَالَ كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ فَضْلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ فَاطِمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى إِنَّمَا عَاشَتْ فَاطِمَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهُرًا

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، لیث، عبداللہ بن حسن، اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے اور وہ اپنی دادی فاطمہ کبری سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے (رَبِّ اغْفِرْلِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ) اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو درود شریف پڑھتے اور فرماتے (رَبِّ اغْفِرْلِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِکَ) علی بن حجر نے کہا کہ اسماعیل بن ابراہیم نے مجھ سے کہا کہ میں نے مکہ مکرمہ میں عبداللہ بن حسن سے ملاقات کی اور ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو فرماتے (رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِکَ) اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو فرماتے (رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ فَضْلِکَ) اس باب میں ابوحمید ابواسید اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث فاطمہ حسن ہے

اور اس کی سند متصل نہیں کیونکہ فاطمہ بنت حسین فاطمہ کبری کو نہ پاسکیں اس لئے کہ حضرت فاطمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد صرف چندماہ تک زندہ رہیں

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، لیث، عبداللہ بن حسن، اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے اور وہ اپنی دادی فاطمہ کبری

اس بارے میں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو دو رکعت نماز پڑھے

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو دو رکعت نماز پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 297

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَرَوَى سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِنَا اسْتَحَبُّوا إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ أَنْ لَا يَجْلِسَ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ عُذْرٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَحَدِيثُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ خَطَأٌ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اس باب میں حضرت جابر ابوامامہ ابوہریرہ ابوذر اور کعب بن مالک سے روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوقتادہ کی حدیث حسن صحیح ہے محمد بن عجلان اور کئی راویوں نے اس حدیث کی مثل روایت کیا ہے سہیل بن ابوصالح نے اس حدیث کو عامر بن عبداللہ سے روایت کی ہے اور وہ عمر بن سلیم وہ جابر بن عبداللہ اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں یہ حدیث غیر محفوظ ہے اور صحیح حدیث ابوقتادہ کی ہے امام ترمذی کہتے ہیں ہمارے اصحاب کا اس حدیث پر عمل ہے کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے یہ اس کے لئے مستحب ہے بشرطیکہ اسے کوئی عذر نہ ہو علی بن مدینی نے کہا کہ سہل بن ابوصالح کی حدیث غلط ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ مجھے اس کی خبر اسحاق بن ابراہیم نے علی بن مدینی کے حوالے سے دی ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

مقبرے اور حمام کے علاوہ پوری زمین مسجد ہے

باب : نماز کا بیان

مقبرے اور حمام کے علاوہ پوری زمین مسجد ہے

جلد : جلد اول   حدیث 298

راوی: ابن ابی عمر، ابوعمار حسین بن حریث، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحُذَيْفَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالُوا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ قَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ رِوَايَتَيْنِ مِنْهُمْ مَنْ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَذْكُرْهُ وَهَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ

رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ عَامَّةُ رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ رِوَايَةَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثْبَتُ وَأَصَحُّ مُرْسَلًا

ابن ابی عمر، ابوعمار حسین بن حریث، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ساری زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے اس باب میں حضرت علی عبداللہ بن عمر ابوہریرہ جابر ابن عباس حذیفہ انس ابوامام اور ابودرداسے بھی روایت ہے یہ سب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے تمام روئے زمین مسجد اور پاکیزہ بنادی گئی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوسعید کی حدیث عبدالعزیز بن محمد سے وہ طریق سے مروی ہے بعض نے اس میں ابوسعید کا ذکر کیا ہے اور بعض نے نہیں اور اس حدیث میں اضطراب ہے سفیان ثوری نے عمرو بن یحیی وہ اپنے والد وہ ابوسعید سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں محمد بن اسحاق اسے عمرو بن یحیی سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جبکہ ان کی اکثر روایات ابوسعید خدری کے واسطے سے مروی ہے لیکن انہوں نے ابوسعید خدری کا ذکر نہیں کیا گویا کہ سفیان ثوری کی روایت بواسطہ عمرو بن یحیی ان کے والد سے اور ان کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث زیادہ ثابت اور اصح ہے

راوی : ابن ابی عمر، ابوعمار حسین بن حریث، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری

مسجد بنانے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 299

راوی: بندار، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعرف، محمود بن لبید، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُثْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

بندار، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے گا اللہ تعالی جنت میں اس کے لئے اسی کی مثل گھر بنائے گا اس باب میں حضرت ابو بکر عمر علی عبداللہ بن عمر انس ابن عباس عائشہ ام حبیبہ ابوذر عمر بن عبسہ واثلہ بن اسقع ابوہریرہ اور جابر بن عبداللہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عثمان حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے جس نے اللہ کے لئے چھوٹی یا بڑی مسجد بنائی اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا

راوی: بندار، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعرف، محمود بن لبید، عثمان بن عفان

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 300

راوی: قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، عبدالرحمن، زیاد نمیری انس

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى قَيْسٍ عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَمَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا غُلَامَانِ صَغِيرَانِ مَدَنِيَّانِ

قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، عبدالرحمن، زیاد نمیری انس ہم سے روایت کی یہ حدیث قتیبہ بن سعد نے انہوں نے نوح بن قیس وہ عبدالرحمن مولی قیس سے وہ زیادہ نمیری وہ انس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں محمود بن لبید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی اور محمد بن ربیع نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے یہ مدینہ کے دو چھوٹے بچے تھے

راوی : قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، عبدالرحمن، زیاد نمیری انس

قبر کے پاس مسجد بنانا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

قبر کے پاس مسجد بنانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 301

راوی: قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادہ، ابوصالح، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو صَالِحٍ هَذَا هُوَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ وَاسْمُهُ بَاذَانُ وَيُقَالُ بَاذَامُ أَيْضًا

قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادہ، ابوصالح، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور چراغ جلانے والوں پر اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے

راوی : قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادہ، ابوصالح، ابن عباس

مسجد میں سونا

باب : نماز کا بیان

مسجد میں سونا

جلد : جلد اول   حدیث 302

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ شَبَابٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَتَّخِذُهُ مَبِيتًا وَلَا مَقِيلًا وَقَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ذَهَبُوا إِلَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مسجد میں سو جایا کرتے تھے اور ہم جوان تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے بعض اہل علم نے مسجد میں سونے کی اجازت دی ہے ابن عباس فرماتے ہیں کہ مسجد کو سونے اور قیلولہ کرنے کی جگہ نہ بناؤ بعض اہل علم کا حضرت ابن عباس کے قول پر عمل ہے

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

مسجد میں خرید وفروخت گم شدہ چیزوں پوچھ گچھ اور شعر پڑھنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

مسجد میں خرید وفروخت گم شدہ چیزوں پوچھ گچھ اور شعر پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 303

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنْ الْبَيْعِ وَالِاشْتِرَائِ فِيهِ وَأَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ رَأَيْتُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَذَكَرَ غَيْرَهُمَا يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعَ شُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَنْ تَكَلَّمَ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّمَا ضَعَّفَهُ لِأَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنْ صَحِيفَةِ جَدِّهِ كَأَنَّهُمْ رَأَوْا أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ مِنْ جَدِّهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عِنْدَنَا وَاهٍ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبَيْعَ وَالشِّرَائَ فِي الْمَسْجِدِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ رُخْصَةٌ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَائِ فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ حَدِيثٍ رُخْصَةٌ فِي إِنْشَادِ الشِّعْرِ فِي الْمَسْجِدِ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع

کیا مسجد میں شعر پڑھنے خرید وفروخت کرنے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنے سے اس باب میں بریدہ جابر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں عبداللہ بن عمرو بن عاص کی حدیث حسن ہے اور عمرو بن شعیب وہ عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں میں نے احمد اور اسحاق کو اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے سنا اور شعیب بن محمد کو عبداللہ بن عمرو سے سماع ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ جس نے عمرو بن شعیب کی اس حدیث میں کلام کیا اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ عمرو بن شعبی نے اپنے دادا کے صحیفہ سے روایت کرتے ہیں گویا کہ ان لوگوں کے نزدیک عمر بن شعیب کی حدیث ہمارے نزدیک ضعیف ہے علماء کی ایک جماعت نے مسجد میں خرید وفروخت کو مکروہ کہا ہے امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض تابعین اس کی اجازت دیتے ہیں اور خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کئی احادیث سے مسجد میں شعر کہنے کی اجازت ثابت ہے

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

وہ مسجد جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہو

باب : نماز کا بیان

وہ مسجد جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہو

جلد : جلد اول حدیث 304

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، انیس بن ابویحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ امْتَرَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَائٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ هَذَا يَعْنِي مَسْجِدَهُ وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ

اللهِ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ وَأَخُوهُ أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى أَثْبَتُ مِنْهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، انیس بن ابویحیی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ بن خدرہ اور نبی عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہو گیا جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے خدری نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے اور دوسرے نے کہ وہ مسجد قبا ہے پھر وہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہی ہے اور اس میں بہت سے بھلائیاں ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام ترمذی فرماتے ہیں ابو بکر علی بن عبداللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے یحیی بن سعید سے محمد بن ابی یحیی اسلمی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا ان میں کوئی حرج نہیں اور ان کے بھائی انیس بن ابی یحیی ان سے اثبت ہیں

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، انیس بن ابویحیی، ابوسعید خدری

مسجد قباء میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

مسجد قباء میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی: محمد بن علاء ابوکریب، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ أُسَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ شَيْئًا يَصِحُّ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبُو الْأَبْرَدِ اسْمُهُ زِيَادٌ مَدِينِيٌّ

محمد بن علاء ابوکریب، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد کہتے ہیں کہ انہوں نے اسید بن ظہیر انصاری سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد قباء میں نماز پڑھنا اس طرح ہے جیسے کسی نے عمرہ ادا کی اس باب میں سہل بن حنیف سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث اسید بن ظہیر کی اس کے علاوہ بھی کوئی حدیث صحیح ہو اور ہم اس حدیث کو صرف ابواسامہ بواسطہ عبدالحمید بن جعفر کی روایت سے جانتے ہیں اور ابوالابرد کا نام زیاد مدینی ہے

راوی: محمد بن علاء ابوکریب، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد

کونسی مسجد افضل ہے

باب: نماز کا بیان

کونسی مسجد افضل ہے

جلد: جلد اول   حدیث 306

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک زید بن رباح، عبیداللہ بن ابوعبداللہ اغر، ابوعبداللہ اغر، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ذَكَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ اسْمُهُ سَلْمَانُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَمَيْمُونَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجُبَيْرِ

بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي ذَرٍّ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک زید بن رباح، عبید اللہ بن ابو عبد اللہ اغر، ابو عبد اللہ اغر، ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا کسی اور مسجد میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار درجے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں قتیبہ نے اپنی حدیث میں عبد اللہ کی بجائے زید بن رباح کا ذکر کیا ہے اور وہ ابو عبد اللہ اغر سے روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو عبد اللہ اغر کا نام سلمان ہے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابو ہریرہ کے واسطہ سے کئی اسناد سے مروی ہے اور اس باب میں حضرت علی میمونہ ابو سعید جبیر بن مطعم عبد اللہ بن زبیر ابن عمر اور ابو ذر سے بھی روایات مروی ہیں

راوی : انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک زید بن رباح، عبید اللہ بن ابو عبد اللہ اغر، ابو عبد اللہ اغر، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

کونسی مسجد افضل ہے

جلد : جلد اول حدیث 307

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینه، عبدالملك بن عمیر، قزعه، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، قزعہ، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کے لئے سفر نہ کیا جائے مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصی امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث

حسن صحیح ہے

راوی : ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، فزعہ، ابوسعید خدری

مسجد کی طرف جانا

باب : نماز کا بیان

مسجد کی طرف جانا

جلد : جلد اول حدیث 308

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ ائْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى الْإِسْرَاعَ إِذَا خَافَ فَوْتَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى حَتَّى ذُكِرَ عَنْ بَعْضِهِمْ أَنَّهُ كَانَ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلَاةِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَرِهَ الْإِسْرَاعَ وَاخْتَارَ أَنْ يَمْشِيَ عَلَى تُؤَدَةٍ وَوَقَارٍ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَا الْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ و قَالَ إِسْحَقُ إِنْ خَافَ فَوْتَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى فَلَا بَأْسَ أَنْ يُسْرِعَ فِي الْمَشْيِ

محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب جماعت کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون کے ساتھ آؤ پس جو مل جائے پڑھ لو اور رہ جائے اسے پورا کرو اس باب میں ابوقتادہ ابی بن کعب ابوسعید زید بن ثابت جابر اور انس سے بھی روایتی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں مسجد کی طرف جانے میں علماء کا

اختلاف ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ اگر تکبیر اولی کے فوت ہو جانے کا خوف ہو تو جلدی چلے بلکہ بعض سے دوڑ کر آنا بھی منقول ہے بعض حضرات کے نزدیک تیز چلنا مکروہ ہے ان کے نزدیک آہستہ اور وقار کے ساتھ جانا بہتر ہے یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے ان کو بھی یہی کہنا ہے کہ اس مسئلے میں حضرت ابوہریرہ کی حدیث پر عمل کیا جائے اسحاق کہتے ہیں کہ اگر تکبیر اولی کے فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیز چلنے میں کوئی حرج نہیں

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد کی طرف جانا

جلد : جلد اول حدیث 309

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ هَكَذَا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوسلمہ کی حدیث کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں اسی طرح عبدالرزاق سعید بن مسیب سے اور وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور یہ یزید بن زریع کی حدیث اصح ہے

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد کی طرف جانا

جلد : جلد اول حدیث 310

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 311

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُهَا وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَمَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ قَالَ وَفِي

الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب تک کسی نماز کا انتظار کرتا ہے گویا کہ وہ اس وقت تک نماز ہی میں ہے اور اس کے لئے فرشتے ہمیشہ دعائے رحمت مانگتے ہیں جب تک وہ مسجد میں بیٹھا رہے اور جب تک اسے حدث نہ ہو (اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہُ اللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ مَالَمْ یُحْدِثْ) پس حضر موت کے ایک آدمی نے عرض کیا اے ابوہریرہ حدث کیا ہے آپ نے فرمایا ہوا کا خارج ہوا خواہ آواز سے ہو یا بغیر آواز سے اس باب میں حضرت علی ابوسعید انس عبداللہ بن مسعود اور سہل بن سعد سے بھی روایت ہے

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ ابوہریرہ

چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں

باب: نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 312

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأُمِّ سُلَيْمٍ وَعَائِشَةَ وَمَيْمُونَةَ وَأُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ وَلَمْ تَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَدْ ثَبَتَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ عَلَى

الْخُمْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْخُمْرَةُ هُوَ حَصِيرٌ قَصِيرٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے چٹائی پر اس باب میں ام حبیبہ ابن عمر ابن سلیم عائشہ میمونہ ام کلثوم بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد سے بھی روایت ہے اور بنت ابوسلمہ کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماع نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے بعض اہل علم کا امام احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چٹائی پر نماز پڑھنا ثابت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں خمرہ چھوٹی چٹائی کو کہتے ہیں

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس

باب : نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش ابوسفیان، جابر، ابوسعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَّا أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا الصَّلَاةَ عَلَى الْأَرْضِ اسْتِحْبَابًا وَأَبُو سُفْيَانَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش ابوسفیان، جابر، ابوسعید فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی بڑی چٹائی پر اس باب میں حضرت انس مغیرہ بن شعبہ سے بھی روایت ہے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث حضرت ابوسعید حسن ہے اور اکثر اہل علم کا

اس پر عمل ہے جبکہ اہل علم کی ایک جماعت نے زمین پر نماز پڑھنے کو مستحب کہا ہے

راوی : نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش ابوسفیان، جابر، ابوسعید

بچھونوں پر نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بچھونوں پر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 314

راوی: هناد، وكيع، شعبه، ابوتياح ضبعي، انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ يَقُولُ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَنُضِحَ بِسَاطٌ لَنَا فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ لَمْ يَرَوْا بِالصَّلَاةِ عَلَى الْبِسَاطِ وَالطُّنْفُسَةِ بَأْسًا وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَاسْمُ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ

ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوش طبعی کرتے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے عمیر کیا نغیر نے حضرت انس فرماتے ہیں پھر ہمارا بچھونا دھویا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اس باب میں ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر صحابہ اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے کہ بچھونے یا قالین وغیرہ پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہیابو تیاح کا نام یزید بن حمید ہے

راوی : ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک

باغوں میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

باغوں میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 315

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حسن بن ابوجعفر، ابوزبیر، ابوطفیل، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الصَّلَاةَ فِي الْحِيطَانِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْبَسَاتِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُعَاذٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ وَأَبُو الزُّبَيْرِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ تَدْرُسَ وَأَبُو الطُّفَيْلِ اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، حسن بن ابوجعفر، ابوزبیر، ابوطفیل، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باغ میں نماز پڑھنا پسند فرماتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں حیطان یعنی باغ میں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث معاذ غریب ہے اور ہم اسے حسن بن ابوجعفر کی روایت کے علاوہ کسی اور سے نہیں جانتے اور حسن بن ابوجعفر کو یحیی بن سعید قطان وغیرہ نے ضعیف کہاہیاابوزبیر کانام محمد بن مسلم بن تدرس ہے اور ابوطفیل کانام عامر بن واثلہ ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، حسن بن ابوجعفر، ابوزبیر، ابوطفیل، معاذ بن جبل

نمازی کا سترہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کا سترہ

جلد : جلد اول حدیث 316

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِي مَنْ مَرَّ وَرَائَ ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ طَلْحَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا سُتْرَةُ الْإِمَامِ سُتْرَةٌ لِمَنْ خَلْفَهُ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کی طرح کوئی چیز رکھ لے تو نماز پڑھ لے اور پرواہ نہ کرے اس کی جو اس کے آگے سے گزر جائے اس باب میں ابوہریرہ سہل بن ابوحثمہ ابن عمر سبرہ بن معبد ابوجحیفہ اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث طلحہ حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ امام کا سترہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کے لئے کافی ہے

راوی : قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ اپنے والد

نمازی کے آگے سے گذرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 317

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، ابونصر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي جُهَيْمٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَنْ يَقِفَ أَحَدُكُمْ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْمُرُورَ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ ذَلِكَ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ وَاسْمُ أَبِي النَّضْرِ سَالِمٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ

انصاری، معن، مالک بن انس، ابونصر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے ایک شخص کو ابوجہیم کے پاس بھیجا یہ بات پوچھنے کے لئے کہ انہوں نے نماز کے آگے گذرنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سنا ہیا ابوجہیم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی سزا کی ہے تو وہ چالیس تک کھڑا رہنے کو نمازی کے سامنے سے گزرنے پر ترجیح دے ابوالنضر کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں چالیس دن فرمایا یا چالیس مہینے یا چالیس سال اس باب میں ابوسعید خدری ابوہریرہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوجہیم حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو سو سال کھڑا رہنا اس سے بہتر ہے کہ وہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے لیکن اس سے نماز نہیں ٹوٹتی

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، ابونصر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گذرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ الْفَضْلِ عَلَى أَتَانٍ فَجِئْنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ بِمِنًى قَالَ فَنَزَلْنَا عَنْهَا فَوَصَلْنَا الصَّفَّ فَمَرَّتْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَلَمْ تَقْطَعْ صَلَاتَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ قَالُوا لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ

محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں فضل کے ساتھ گدھی پر سوار تھا ہم منی میں پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے ہم اترے اور صف میں مل گئے گدھی ان کے آگے پھرنے لگی اور اس سے ان کی نماز نہیں ٹوٹی اس باب میں حضرت عائشہ فضل بن عباس اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین اور بعد کے اہل علم کا اس پر عمل ہے یہ حضرات فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی سفیان ثوری اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس

نماز کتے گدھے اور عورت کے گزرنے کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی

باب : نماز کا بیان

نماز کتے گدھے اور عورت کے گزرنے کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، یونس، منصور بن زاذان، حمید بن ھلال، عبداللہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَال سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ كَآخِرَةِ الرَّحْلِ أَوْ كَوَاسِطَةِ الرَّحْلِ قَطَعَ صَلَاتَهُ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ فَقُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنْ الْأَحْمَرِ مِنْ الْأَبْيَضِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتَنِي كَمَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَيْهِ قَالُوا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ أَحْمَدُ الَّذِي لَا أَشُكُّ فِيهِ أَنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَفِي نَفْسِي مِنْ الْحِمَارِ وَالْمَرْأَةِ شَيْءٌ قَالَ إِسْحَقُ لَا يَقْطَعُهَا شَيْءٌ إِلَّا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ

احمد بن منیع، ہشیم، یونس، منصور بن زاذان، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے ابوذر سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نماز پڑھے اور اس کے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر یا فرمایا درمیانی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو اس کی نماز کالے کتے گدھے یا عورت کے گزرنے سے ٹوٹ جائے گی عبداللہ بن صامت کہتے ہیں میں نے ابوذر سے پوچھا کالے اور سفید یا سرخ کی کیا قید ہے تو انہوں نے فرمایا اے بھتیجے تو نے مجھ سے ایسا ہی سوال کیا ہے جس طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کالا کتا شیطان ہے اس باب میں ابوسعید حکم غفاری ابوہریرہ اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوذر حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا یہی خیال ہے کہ گدھے عورت یا کالے کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ سیاہ کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹنے میں تو مجھے شک نہیں البتہ گدھے اور عورت کے بارے میں مجھے شک ہے امام اسحاق فرماتے ہیں کہ سوائے کالے کتے کے کسی چیز سے

نماز نہیں ٹوٹتی

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یونس، منصور بن زاذان، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 320

راوی: قتیبه، لیث، هشام، ابن عروه، عمرو بن ابوسلمه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ مُشْتَمِلًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَنَسٍ وَعَمْرِو بْنِ أَبِي أَسِيدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَكَيْسَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبَيْنِ

قتیبہ، لیث، ہشام، ابن عروہ، عمرو بن ابوسلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ام سلمہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا اس باب میں ابوہریرہ جابر سلمہ بن اکوع انس عمرو بن ابواسید ام ہانی عمار بن یاسر طلق بن علی اور عبادہ بن صامت انصاری سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عمرو بن ابوسلمہ حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین اور ان کے بعد کے اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ

آدمی دو کپڑوں میں نماز پڑھے

راوی : قتیبہ، لیث، ہشام، ابن عروہ، عمرو بن ابو سلمہ

قبلے کی ابتدائ

باب : نماز کا بیان

قبلے کی ابتدائ

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی: هناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَكَانَ يُحِبُّ ذَلِكَ فَصَلَّى رَجُلٌ مَعَهُ الْعَصْرَ ثُمَّ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَانْحَرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ الْبَرَائِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو

سولہ یا سترہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کی طرف منہ کرنا پسند کرتے تھے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند کرتے تھے ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی پھر وہ انصاری کی ایک جماعت کے پاس سے گزرا جو رکوع میں تھے ان کا رخ بیت المقدس کی طرف تھا اسی صحابی نے کہا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ پھیر لیا راوی کہتے ہیں اس پر ان لوگوں نے رکوع ہی میں اپنے رخ کعبہ کی طرف پھیر لئے اس باب میں ابن عمر ابن عباس عمارہ بن اوس عمرو بن عوف مزنی اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث براء حسن صحیح ہے اسے سفیان ثوری نے بھی ابواسحاق سے روایت کیا ہناد وکیع سے وہ سفیان سے اور وہ عبداللہ بن دینار سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر نے فرمایا وہ لوگ فجر کی نماز کے رکوع میں تھے امام ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

راوی : ہناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

باب : نماز کا بیان

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 322

راوی: محمد بن ابومعشر، ابومعشر، محمد بن بن عمر، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

محمد بن ابومعشر، ابومعشر، محمد بن بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق اور مغرب کے درمیان سب قبلہ ہے

راوی : محمد بن ابومعشر، ابومعشر، محمد بن بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 323

راوی: یحیی بن موسی، محمد بن ابومعشر، ابوعیسی ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَبِي مَعْشَرٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَاسْمُهُ نَجِيحٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ مُحَمَّدٌ لَا أَرْوِي عَنْهُ شَيْئًا وَقَدْ رَوَى عَنْهُ النَّاسُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَقْوَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَعْشَرٍ وَأَصَحُّ

یحیی بن موسی، محمد بن ابومعشر، ابوعیسی ابوہریرہ ہم سے روایت کی یحیی بن موسیٰ نے انہوں نے محمد بن ابومعشر سے اوپر کی روایت کی مثل ابوعیسی ترمذی نے فرمایا حدیث ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ سے کئی سندوں سے مروی ہے اور بعض علماء نے ابومعشر کے حافظے میں کلام کیا ہے ان کا نام نجیح مولی بن ہاشم ہے امام بخاری نے کہا ان سے روایت نہیں کرتا جبکہ کچھ حضرات ان سے روایت کرتے ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری نے کہا عبداللہ بن جعفر مخرمی کی عثمان بن محمد اخنسی سے جو روایت کرتے ہیں سعید مقبری سے وہ ابوہریرہ سے وہ روایت ابومعشر کی حدیث سے قوی تر اور اصح ہے

راوی : یحیی بن موسی، محمد بن ابومعشر، ابوعیسی ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 324

راوی : حسن بن بکر مروزی، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر مخرمی، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا قِيلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ لِأَنَّهُ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ و قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَعَلْتَ الْمَغْرِبَ عَنْ يَمِينِكَ وَالْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةٌ إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ هَذَا لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ وَاخْتَارَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ التَّيَاسُرَ لِأَهْلِ مَرْوٍ

حسن بن بکر مروزی، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر مخرمی، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے عبداللہ بن جعفر کو مخرمی اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ مسور بن مخرمہ کی اولاد سے ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی صحابہ سے اسی طرح مروی ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے ان میں سے عمر بن خطاب علی بن ابوطالب اور ابن عباس بھی ہیں حضرت ابن عمر فرماتے ہیں اگر مغرب تمہارے دائیں ہاتھ اور مشرق بائیں ہاتھ کی طرف ہو تو اگر تم قبلہ کی طرف منہ کرو تو درمیان میں قبلہ ہے ابن مبارک کہتے ہیں مشرق اور مغرب کے درمیان قبلے کا حکم اہل مشرق کے لئے ان کے نزدیک اہل مرو کو بائیں طرف جھکنا چاہے

راوی : حسن بن بکر مروزی، معلی بن منصور، عبد اللہ بن جعفر مخرمی، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، ابوہریرہ

کہ جو شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھ لے

باب : نماز کا بیان

کہ جو شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 325

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، اشعث بن سعید سمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَلَمْ نَدْرِ أَيْنَ الْقِبْلَةُ فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا عَلَى حِيَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ السَّمَّانِ وَأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ ذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا قَالُوا إِذَا صَلَّى فِي الْغَيْمِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ اسْتَبَانَ لَهُ بَعْدَمَا صَلَّى أَنَّهُ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَإِنَّ صَلَاتَهُ جَائِزَةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمود بن غیلان، وکیع، اشعث بن سعید سمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اندھیری رات میں سفر کر رہے تھے اور قبلہ کا رخ نہیں جانتے تھے پس ہر شخص نے اپنے سامنے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جب صبح ہوئی تو ہم نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی (فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ) تم جس طرف بھی منہ کرو اسی طرف اللہ کا چہرہ ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند قوی نہیں ہم اس حدیث کو صرف اشعث سمان کی روایت سے جانتے ہیں اور اشعث بن سعید ابوالربیع سمان کی حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے اکثر اہل علم کا یہی مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھ

لے پھر نماز پڑھ لینے کے بعد اسے معلوم ہو کہ اس نے قبلہ رخ ہوئے بغیر نماز پڑھی ہے تو اس کی نماز جائز ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، اشعث بن سعید سمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد

اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 326

راوی: محمود بن غیلان، مقری، یحیی بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن حصین، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَفِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ اللَّهِ

محمود بن غیلان، مقری، یحیی بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن حصین، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا بیت الخلا مذبح خانے میں قبر پر راستے میں حمام میں اونٹ باندھنے کی جگہ میں اور بیت اللہ کی چھت پر

راوی : محمود بن غیلان، مقری، یحیی بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن حصین، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 327

راوی: علی بن حجر سوید بن عبد العزیز، زید بن جبیرہ، داؤد، حصین، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ أَبُو مَرْثَدٍ اسْمُهُ كَنَّازُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِي زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَزَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْكُوفِيُّ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا وَأَقْدَمُ وَقَدْ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ رَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَحَدِيثُ دَاوُدَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهُ وَأَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

علی بن حجر سوید بن عبد العزیز، زید بن جبیرہ، محمود بن غیلان داؤد، حصین، نافع، ابن عمر ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے سوید بن عبد العزیز سے انہوں نے زید بن جبیرہ سے انہوں نے داؤد بن حصین سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل اور ہم معنی اس باب میں ابو مرثد جابر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر کی سند قوی نہیں زید بن جبیر کے حفظ میں کلام ہے لیث بن سعد بھی اس حدیث کو عبد اللہ بن عمر عمری سے روایت کرتے ہیں وہ نافع سے وہ ابن عمر وہ عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں ابن عمر کی حدیث لیث بن سعد کی حدیث سے اشبہ اور اصح ہے محدیثن عبد اللہ بن عمر عمری کو حافظے کی بنا پر ضعیف کہتے ہیں جن میں یحیی بن سعید قطان بھی شامل ہیں

راوی : علی بن حجر سوید بن عبد العزیز، زید بن جبیرہ، داؤد، حصین، نافع، ابن عمر

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 328

راوی: ابوکریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، هشام، ابن سیرین، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

ابوکریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نماز پڑھو بکریوں کے باڑے میں اور تم نماز نہ پڑھو اونٹوں کے باڑنے کی جگہ میں

راوی : ابوکریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 329

راوی: ابوکریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ أَوْ بِنَحْوِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَالْبَرَاءِ وَسَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَحَدِيثُ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَاسْمُ أَبِي حَصِينٍ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ

ابو کریب، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ روایت کی ہم سے ابو کریب نے انہوں نے یحیی بن آدم سے انہوں نے ابو بکر بن عیاش سے انہوں نے ابی حصین سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل اس باب میں جابر بن سمرہ براء سبرہ بن معبد جہنی عبد اللہ بن مغفل ابن عمر اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہیابو حصین کی ابو صالح سے بواسطہ ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث غریب ہے اور اسے اسرائیل نے ابو حصین سے اور انہوں نے ابو ہریرہ سے موقوف روایت کیاہے نہ کہ مرفوع اور ابو حصین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 330

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو التَّيَّاحِ الضُّبَعِيُّ اسْمُهُ يَزِيدُ

بْنُ حُمَيْدٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو تیاح ضبعی، انس بن مالک روایت کیا ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعید سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے ابوالتیاح ضبعی سے انہوں نے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور ابوالتیاح کا نام یزید بن حمید ہے

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو تیاح ضبعی، انس بن مالک

سواری پر نماز پڑھنا خواہ اس کا رخ جدھر بھی ہو

باب : نماز کا بیان

سواری پر نماز پڑھنا خواہ اس کا رخ جدھر بھی ہو

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، یحیی بن آدم، سفیان، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا لَا يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا حَيْثُ مَا كَانَ وَجْهُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ أَوْ غَيْرِهَا

محمود بن غیلان، وکیع، یحیی بن آدم، سفیان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام کے لئے بھیجا جب میں واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کی جانب نماز پڑھ رہے تھے اور سجدہ میں رکوع سے

زیادہ جھکتے تھے اس باب میں انس ابن عمر ابوسعید اور عامر بن ربیعہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ کئی سندوں سے حضرت جابر سے مروی ہے اس پر سب سہل علم کا عمل ہے ہمیں اس مسئلے میں اختلاف کا علم نہیں یہی قول ہے علماء کا کہ نفل نماز سواری پر پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں خواہ قبلہ رخ ہو یا نہ ہو

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، یحیی بن آدم، سفیان، ابوزبیر، جابر

سواری کی طرف نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

سواری کی طرف نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 332

راوی: سفیان بن وکیع، ابوخالد احمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرِهِ أَوْ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِالصَّلَاةِ إِلَى الْبَعِيرِ بَأْسًا أَنْ يَسْتَتِرَ بِهِ

سفیان بن وکیع، ابوخالد احمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نماز پڑھی اپنے اونٹ کی طرف یا فرمایا اپنی سواری کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر بھی نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا یہی قول ہے کہ اونٹ کو سترہ بنا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں

راوی : سفیان بن وکیع، ابوخالد احمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے

باب : نماز کا بیان

نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَائُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَائِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ عُمَرَ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَقُولَانِ يَبْدَأُ بِالْعَشَائِ وَإِنْ فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَبْدَأُ بِالْعَشَائِ إِذَا كَانَ طَعَامًا يَخَافُ فَسَادَهُ وَالَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَشْبَهُ بِالِاتِّبَاعِ وَإِنَّمَا أَرَادُوا أَنْ لَا يَقُومَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَلْبُهُ مَشْغُولٌ بِسَبَبِ شَيْئٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَا نَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَفِي أَنْفُسِنَا شَيْئٌ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس سے روایت ہے کہ وہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کھانا حاضر ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو اس باب میں حضرت عائشہ ابن عمر مسلمہ بن اکوع اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور اسی پر عمل ہے بعض اہل علم کا صحابہ کرام میں سے جیسے ابوبکر عمر اور ابن عمر ہیں اور امام احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں ان دونوں حضرات کے نزدیک کھانا پہلے کھالے اگرچہ جماعت نکل جائے جارود کہتے ہیں میں نے وکیع سے سنا وہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کھانا اس وقت پہلے کھایا جائے جب خراب ہونے کا خطرہ ہو امام ترمذی فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام اور دیگر فقہاء کا قول اتباع کے زیادہ لائق ہے کیونکہ

ان کا مقصد یہ ہے کہ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس کی دل کسی چیز کی وجہ سے مشغول نہ ہو حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ہم نماز کے لئے اس وقت تک کھڑے نہیں ہوتے جب تک ہمارا دل کسی اور چیز میں لگا ہو اہو

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس

باب : نماز کا بیان

نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی: عبدہ، نافع، ابن عمر

وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَائُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَائِ قَالَ وَتَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَائَةَ الْإِمَامِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے رکھ دیا گیا ہو اور نماز کھڑی کا جائے تو پہلے کھانا کھالو حضرت ابن عمر نے اس حالت میں کھانا کھایا کہ آپ امام کی قرات سن رہے تھے امام ترمذی فرماتے ہیں ہم سے روایت کی ہناد نے انہوں نے عبدہ سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے

راوی : عبدہ، نافع، ابن عمر

اونگھتے وقت نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 335

راوی: ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدہ بن سلیمان کلابی، ھشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان کلابی، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اونگھنے لگے تو چاہئے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے کیونکہ اگر تم میں سے کوئی اونگھتے ہوئے نماز پڑھے گا تو ممکن ہے کہ وہ استغفار کرنے کی نیت کرے اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے اس باب میں حضرت انس اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان کلابی، ہشام بن عروہ، عائشہ

جو آدمی کسی کی ملاقات کے لئے جائے وہ ان کی امامت نہ کرے

باب : نماز کا بیان

جو آدمی کسی کی ملاقات کے لئے جائے وہ ان کی امامت نہ کرے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 336

راوی: محمود بن غیلان، ھناد، وکیع، ابان بن یزید عطار، بدیل بن میسرہ عقیلی، ابوعطیہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا يَتَحَدَّثُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَقُلْنَا لَهُ تَقَدَّمْ فَقَالَ لِيَتَقَدَّمْ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أَتَقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا صَاحِبُ الْمَنْزِلِ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ مِنْ الزَّائِرِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَذِنَ لَهُ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ و قَالَ إِسْحَقُ بِحَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَشَدَّدَ فِي أَنْ لَا يُصَلِّيَ أَحَدٌ بِصَاحِبِ الْمَنْزِلِ وَإِنْ أَذِنَ لَهُ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ قَالَ وَكَذَلِكَ فِي الْمَسْجِدِ لَا يُصَلِّي بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا زَارَهُمْ يَقُولُ لِيُصَلِّ بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ

محمود بن غیلان، ہناد، وکیع، ابان بن یزید عطار، بدیل بن میسرہ عقیلی، ابوعطیہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا مالک بن حویرث ہماری نماز پڑھنے کی جگہ پر ہمارے پاس آیا کرتے اور ہمیں احادیث سناتے چنانچہ ایک اور نماز کا وقت ہو گیا تو ہم نے ان سے کہا آپ نماز پڑھائیں انہوں نے کہا تم میں سے کوئی نماز پڑھائے تاکہ میں تمہیں بتاؤں کہ میں کیوں امامت نہیں کر رہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کسی کی زیارت کے لئے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے بلکہ انہیں میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ کرام میں سے اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے یہ حضرات کہتے ہیں کہ صاحب منزل امامت کا زیادہ حقدار ہے بعض اہل علم کے نزدیک اگر صاحب منزل اجازت دے دے تو امامت کرانے میں کوئی حرج نہیں امام اسحاق کا بھی اسی حدیث پر عمل ہے انہوں نے اس بارے میں سختی سے کام لیا وہ فرماتے ہیں کہ صاحب منزل کی اجازت سے بھی نماز نہ پڑھائے اور اسی طرح اگر ان کی مسجد میں ان کی ملاقات کے لئے جائے تو بھی نماز نہ پڑھائے بلکہ انہیں میں سے کوئی شخص نماز پڑھائے

راوی : محمود بن غیلان، ہناد، وکیع، ابان بن یزید عطار، بدیل بن میسرہ عقیلی، ابوعطیہ

امام کا دعا کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

امام کا دعا کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ الْحِمْصِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ أَنْ يَنْظُرَ فِي جَوْفِ بَيْتِ امْرِئٍ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ نَظَرَ فَقَدْ دَخَلَ وَلَا يَؤُمَّ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ حَقِنٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ حَدِيثَ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ فِي هَذَا أَجْوَدُ إِسْنَادًا وَأَشْهَرُ

علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی کے گھر میں اجازت کے بغیر جھانکے اگر اس نے دیکھ لیا تو گویا کہ وہ اس کے گھر میں داخل ہو گیا اور کوئی شخص کسی کی امامت کرتے ہوئے ان لوگوں کو چھوڑ کر اپنے لئے دعا کو مخصوص نہ کرے اگر کسی نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی اور نماز میں قضائے حاجت کو روک کر کھڑا نہ ہو اس باب میں ابوہریرہ ابوامامہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ثوبان حسن ہے اور یہ حدیث معاویہ بن صالح سے بھی مروی ہے وہ سفر بن نسیر سے وہ یزید بن شریح سے وہ ابوامامہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں یزید بن شریح کی حدیث ابوحی موذن کی ثوبان سے مروی حدیث سے سند کے اعتبار سے اجود اور زیادہ مشہور ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، ثوبان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

باب : نماز کا بیان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

جلد : جلد اول حدیث 338

راوی: عبدالاعلی بن واصل کوفی، محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلهم، حسن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَرَجُلٌ سَمِعَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ثُمَّ لَمْ يُجِبْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَطَلْحَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ لَا يَصِحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ تَكَلَّمَ فِيهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَضَعَّفَهُ وَلَيْسَ بِالْحَافِظِ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ فَإِذَا كَانَ الْإِمَامُ غَيْرَ ظَالِمٍ فَإِنَّمَا الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ وقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ فِي هَذَا إِذَا كَرِهَ وَاحِدٌ أَوْ اثْنَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِمْ حَتَّى يَكْرَهَهُ أَكْثَرُ الْقَوْمِ

عبدالاعلی بن واصل کوفی، محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، حسن سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین آدمی پر لعنت بھیجی ہے جو شخص کسی قوم کی امامت کرائے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں وہ عورت جو اس حالت میں رات گزارے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور وہ شخص جو (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) سنے اور اس کا جواب نہ دے اس باب میں ابن عباس طلحہ عبداللہ بن عمرو اور ابوامامہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس صحیح نہیں اس لئے کہ یہ حدیث حسن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کی ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ امام احمد نے محمد بن قاسم کے متعلق کلام کیا ہے اور وہ انہیں ضعیف کہتے ہیں اور یہ حافظ نہیں ہیں اہل علم کے ایک گروہ کے نزدیک مقتدیوں کے نہ چاہتے ہوئے بھی ان کی امامت کرنا مکروہ ہے لیکن اگر ظالم نہ ہو تو گناہ اسی پر ہو گا جو اس کی امامت کو ناپسند کرے گا امام احمد اور اسحاق اسی مسئلے میں کہتے ہیں

اگر ایک یا دو یا تین آدمی نہ چاہتے ہوں تو امامت کرنے میں کوئی حرج نہیں یہاں تک کہ اکثریت اس کو ناپسند کرے

راوی : عبدالاعلی بن واصل کوفی، محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، حسن

باب : نماز کا بیان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

جلد : جلد اول حدیث 339

راوی: ھناد، جریر، منصور، ھلال بن یساف، زیاد بن ابوجعد، عمرو بن حارث بن مصطلق

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ كَانَ يُقَالُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اثْنَانِ امْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ جَرِيرٌ قَالَ مَنْصُورٌ فَسَأَلْنَا عَنْ أَمْرِ الْإِمَامِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّمَا عَنَى بِهَذَا أَئِمَّةً ظَلَمَةً فَأَمَّا مَنْ أَقَامَ السُّنَّةَ فَإِنَّمَا الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ

ہناد، جریر، منصور، ہلال بن یساف، زیاد بن ابوجعد، عمرو بن حارث بن مصطلق روایت کی ہم سے ہناد نے انہوں نے جریر سے انہوں نے منصور سے انہوں نے ہلال بن یساف سے انہوں نے زیاد بن ابوجعد سے انہوں نے عمرو بن حارث بن مصطلق سے عمرو نے کہا کہ کہا جاتا تھا کہ سب سے زیادہ عذاب دو شخصوں کے لئے ہے اس عورت کے لئے جو شوہر کی نافرمانی کرے اور وہ امام جو مقتدیوں کے ناراض ہونے کے باوجود امامت کرے جرید منصور کے متعلق کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے امام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس سے مراد ظالم امام ہے پس اگر وہ سنت پر قائم ہو تو مقتدی گناہگار ہوں گے یعنی جو اس سے بیزار ہوں گے

راوی : ہناد، جریر، منصور، ہلال بن یساف، زیاد بن ابوجعد، عمرو بن حارث بن مصطلق

باب : نماز کا بیان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: محمد بن اسماعیل، علی بن حسن، حسین بن واقد، ابوغالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ آذَانَهُمْ الْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو غَالِبٍ اسْمُهُ حَزَوَّرٌ

محمد بن اسماعیل، علی بن حسن، حسین بن واقد، ابوغالب سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے آگے نہیں بڑھتی بھاگا ہوا غلام جب تک واپس نہ آجائے اور وہ عورت جو اس حالت میں رات گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور کسی قوم کا امام جس کے مقتدی اس کو ناپسند کرتے ہوں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اس طریق سے اور ابوغالب کا نام خزدر ہے

راوی: محمد بن اسماعیل، علی بن حسن، حسین بن واقد، ابوغالب

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پرھو

باب : نماز کا بیان

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پرھو

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ أَوْ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا لَمْ يُصَلِّ مَنْ خَلْفَهُ إِلَّا قِيَامًا فَإِنْ صَلَّوْا قُعُودًا لَمْ تُجْزِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چوٹ آگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی چنانچہ ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں بیٹھ کر ہی نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا بے شک امام اس لئے ہے یا فرمایا بے شک امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب رکوع سے اٹھے تو تم بھی رکوع اٹھو جب وہ (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اس باب میں حضرت عائشہ ابوہریرہ جابر ابن عمر اور معاویہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے بعض صحابہ نے اس حدیث پر عمل کیا ہے ان میں سے جابر بن عبداللہ اسید بن حضیر اور ابوہریرہ بھی ہیں امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر امام بیٹھ کر پڑھائے تو مقتدی کھڑے ہو کر پڑھیں انکی نماز بیٹھ کر جائز نہیں سفیان ثوری مالک بن انس ابن مبارک اور امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 342

راوی: محمود بن غیلان، شبابہ، شعبہ، نعیم بن ابوھند، ابووائل، مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَرُوِيَ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَصَلَّى إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا وَرُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ

محمود بن غیلان، شبابہ، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں حضرت ابوبکر کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح غریب ہے حضرت عائشہ سے یہ حدیث بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو ام المومنین حضرت عائشہ ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض وفات میں باہر تشریف لائے اور ابوبکر لوگوں کی امامت کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پہلو میں نماز پڑھی لوگ ابوبکر کی اقتدا کر رہے تھے اور ابوبکر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ان سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی
حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی بیٹھ کر

راوی: محمود بن غیلان، شبابہ، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 343

راوی: عبداللہ بن ابوزیاد، شبابہ بن سوار، محمد بن طلحہ، حمید، ثابت، انس ہم سے روایت ہے کہ عبداللہ بن ابوزیاد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ ثَابِتٍ وَمَنْ ذَكَرَ فِيهِ عَنْ ثَابِتٍ فَهُوَ أَصَحُّ

عبداللہ بن ابوزیاد، شبابہ بن سوار، محمد بن طلحہ، حمید، ثابت، انس ہم سے روایت ہے کہ عبداللہ بن ابوزیاد نے ان سے شبابہ بن سوار نے ان سے محمد بن طلحہ نے ان سے حمید نے ان سے ثابت نے ان سے انس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں ابوبکر کے پیچھے بیٹھ کر ایک ہی کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ایسا ہی روایت کیا ہے اس کو یحیی بن ایوب نے حمید سے انہوں نے انس سے اور روایت کیا ہے اس حدیث کو کئی لوگوں نے حمید سے انہوں نے انس سے اور اس حدیث میں ثابت کا ذکر نہیں کیا اور جس راوی نے سند میں ثابت کا ذکر کیا ہے وہ زیادہ صحیح ہے

راوی: عبداللہ بن ابوزیاد، شبابہ بن سوار، محمد بن طلحہ، حمید، ثابت، انس ہم سے روایت ہے کہ عبداللہ بن ابوزیاد

دو رکعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا

باب : نماز کا بیان

دو رکعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 344

راوی: احمد بن منیع، هشیم، ابن ابولیلی، شعبی، مغیرہ بن شعبہ شعبی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ وَسَبَّحَ بِهِمْ فَلَمَّا صَلَّى بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهِمْ مِثْلَ الَّذِي فَعَلَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ابْنِ أَبِي لَيْلَى مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ قَالَ أَحْمَدُ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى هُوَ صَدُوقٌ وَلَا أَرْوِي عَنْهُ لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي صَحِيحَ حَدِيثِهِ مِنْ سَقِيمِهِ وَكُلُّ مَنْ كَانَ مِثْلَ هَذَا فَلَا أَرْوِي عَنْهُ شَيْئًا وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ تَرَكَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُمَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مَضَى فِي صَلَاتِهِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى قَبْلَ التَّسْلِيمِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى بَعْدَ التَّسْلِيمِ وَمَنْ رَأَى قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَحَدِيثُهُ أَصَحُّ لِمَا رَوَى الزُّهْرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ

احمد بن منیع، ہشیم، ابن ابولیلی، شعبی، مغیرہ بن شعبہ شعبی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ نے ایک مرتبہ ہماری امامت کی اور دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے چنانچہ لوگوں نے ان سے تسبیح کہی اور انہوں نے تسبیح کہی لوگوں سے جب نماز پوری ہوئی تو سلام

پھیرا اور سجدہ سہو کیا جبکہ وہ بیٹھے ہوئے تھے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان کے ساتھ ایسا ہی کیا تھا جیسا انہوں نے کیا اس باب میں عقبہ بن عامر سعد اور عبداللہ بن بحینہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ کی حدیث انہی سے کئی طریق سے مروی ہے اور بعض لوگوں نے ابن ابی لیلی کے حفظ میں کلام کیا ہے امام احمد ان کی حدیث کو حجت نہیں مانتے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلی سچے ہیں لیکن میں ان سے روایت اس لئے نہیں کرتا کہ وہ صحیح اور ضعیف میں پہچان نہیں رکھتے ان کے علاوہ بھی جو اس طرح کا راوی ہو میں اس سے روایت نہیں کرتا یہ حدیث کئی طرق سے مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے اور روایت کی سفیان نے جابر سے انہوں نے مغیرہ بن شبیل سے انہوں نے قیس بن ابوحازم سے انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے اور جابر جعفی کو بعض اہل علم نے ضعیف کہا ہے اور یحیی بن سعید اور عبدالرحمن بن مہدی وغیرہ نے ان سے روایت کرنا چھوڑ دیا ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہو جائے تو نماز پوری کرے اور سجدہ سہو کے بعض حضرات کہتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرے جو حضرات سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنے کے قائل ہیں ان کی حدیث اصح ہے اس حدیث کو زہری نے یحیی بن سعید انصاری سے انہوں نے عبدالرحمن اعرج سے اور انہوں نے عبداللہ بحینہ سے روایت کیا ہے

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، ابن ابولیلی، شعبی، مغیرہ بن شعبہ شعبی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ

باب : نماز کا بیان

دو رکعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد اول   **حدیث** 345

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ھارون، مسعودی، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَلَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ فَسَبَّحَ بِهِ مَنْ خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ قُومُوا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، مسعودی، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ نے جب وہ دو رکعت پڑھ چکے تو بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہوگئے چنانچہ مقتدیوں نے سُبحَانَ اللّٰہِ کہا اشارہ کیا ان کی طرف کہ کھڑے ہو جاؤ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرا اور دو سجدے کئے سہو کے اور پھر سلام پھیرا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مغیرہ بن شعبہ ہی سے کئی طرق سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، مسعودی، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

قعدہ اولی کی مقدار

باب : نماز کا بیان

قعدہ اولی کی مقدار

جلد : جلد اول   حدیث 346

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراهیم، عبیداللہ بن عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَال سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَرَّكَ سَعْدٌ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فَأَقُولُ حَتَّى يَقُومَ فَيَقُولُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِلَّا أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ لَا يُطِيلَ الرَّجُلُ الْقُعُودَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَلَا يَزِيدَ عَلَى التَّشَهُّدِ شَيْئًا وَقَالُوا إِنْ زَادَ عَلَى التَّشَهُّدِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَغَيْرِهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دور کعتیں پڑھنے پر تشہد اول میں بیٹھے تو گویا کہ وہ گرم پتھروں پر بیٹھے ہوں شعبہ کہتے ہیں پھر سعد نے اپنے ہونٹ ہلائے اور کچھ کہا پس میں نے کہا یہاں تک کہ کھڑے ہوئے تو سعد نے بھی کہا یہاں تک کہ کھڑے ہوئے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن ہے مگر ابوعبیدہ کو اپنے والد سے سماع نہیں اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ پہلا قعدہ لمبا نہ کیا جائے اور اس میں تشہد میں اضافہ نہ کیا جائے اگر اضافہ کر لیا تو سجدہ سہو کرے شعبی وغیرہ سے بھی اسی طرح مروی ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود

نماز میں اشارہ کرنا

باب: نماز کا بیان

نماز میں اشارہ کرنا

جلد: جلد اول حدیث 347

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبداللہ بن اشج، ناہل صاحب عباء، ابن عمر، صہیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ إِلَيَّ إِشَارَةً وَقَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِشَارَةً بِإِصْبَعِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ بِلَالٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ

قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ناہل صاحب عباء، ابن عمر، صہیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے میں ان کے پاس سے گزرا تو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جواب دیا اشارے سے راوی کو شک ہے کہ شاید صہیب نے یہ بھی کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی سے اشارہ کر کے جواب دیا اس باب میں حضرت بلال

ابوہریرہ انس اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، نابل صاحب عباء، ابن عمر، صہیب

باب : نماز کا بیان

نماز میں اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، ھشام بن سعد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ صُهَيْبٍ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ بُكَيْرٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ كَانَ يَرُدُّ إِشَارَةً وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي صَحِيحٌ لِأَنَّ قِصَّةَ حَدِيثِ صُهَيْبٍ غَيْرُ قِصَّةِ حَدِيثِ بِلَالٍ وَإِنْ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَوَى عَنْهُمَا فَاحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيعًا

محمود بن غیلان، وکیع، ہشام بن سعد، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی حالت میں تمہارے سلام کا جواب کیسے دیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صہیب کی حدیث حسن ہے ہم اسے لیث کیب کیر سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے زید بن اسلم سے مروی ہے کہ ابن عمر نے فرمایا میں نے بلال سے کہا جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد بنو عمرو بن عوف میں نماز پڑھتے ہوئے سلام کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح جواب دیتے تھے انہوں نے کہا کہ اشارہ کر دیتے تھے امام ترمذی فرماتے ہیں میرے نزدیک یہ دونوں حدیث صحیح ہیں کیونکہ صہیب اور واقعہ بلال دونوں الگ الگ ہیں اگرچہ ابن عمر ان دونوں سے روایت

کرتے ہیں ہو سکتا ہے ابن عمر نے ان دونوں سے سنا ہو

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، ہشام بن سعد، نافع، ابن عمر

مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تصفیق

باب : نماز کا بیان

مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تصفیق

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَقَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي سَبَّحَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا ہے اس باب میں حضرت علی سہیل بن سعد جابر ابوسعید اور ابن عمر سے بھی روایت ہے حضرت علی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُبحَانَ اللہِ کہتے امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 350

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَدِّ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ إِنِّي لَأَرُدُّ التَّثَاؤُبَ بِالتَّنَحْنُحِ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمائی لینا نماز میں شیطان کی طرف سے ہے پس اگر تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تکہو سکے منہ بند کر کے روکنے کی کوشش کرے اس باب میں ابوسعید خدری اور عدی بن ثابت کے دادا سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور اہل علم کی ایک جماعت نے نماز میں جمائی لینے کو مکروہ کہا ہے ابراہیم کہتے ہیں میں کنگھار کے ذریعے جمائی کو لوٹا دیتا ہوں

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن ابوہریرہ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

جلد : جلد اول حدیث 351

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَسٍ وَالسَّائِبِ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے شخص کے بارے میں پوچھا فرمایا جو کھڑے ہو کر نماز پڑھے وہ افضل ہے جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی والے سے نصف اجر ہے اور جو لیٹ کر نماز پڑھے اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ہے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو انس اور سائب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

جلد : جلد اول حدیث 352

راوی: ابراهیم بن طهمان، عمران بن حصین

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ نَحْوَ رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ وَقَدْ رَوَى أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ نَحْوَ رِوَايَةِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ

ابراہیم بن طہمان، عمران بن حصین نے فرمایا میں نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مریض کی نماز کے بارے میں فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھے اگر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر اگر بیٹھ کر بھی نہ پڑھ سکے تو لیٹ کر اس حدیث کو ہناد و کیع سے ابراہیم بن طہمان سے اور وہ معلم سے اسی اسناد سے نقل کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ہم کسی اور کو نہیں جانتے کہ اس نے حسین بن معلم سے ابراہیم بن طہمان کی روایت کی مثل روایت کی ہو ابواسامہ اور کئی راوی حسین بن معلم سے عیسیٰ بن یونس کی مثل روایت کرتے ہیں بعض اہل علم کے نزدیک یہ حدیث نمازوں کے بارے میں ہے

راوی: ابراہیم بن طہمان، عمران بن حصین

باب: نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

جلد : جلد اول   حدیث 353

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اشعث بن عبدالملک، حسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ صَلَّى صَلَاةَ

التَّطَوُّعِ قَائِمًا وَجَالِسًا وَمُضْطَجِعًا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي صَلَاةِ الْمَرِيضِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلِّي عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ و قَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّي مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ وَرِجْلَاهُ إِلَى الْقِبْلَةِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ صَلَّى جَالِسًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ قَالَ هَذَا لِلصَّحِيحِ وَلِمَنْ لَيْسَ لَهُ عُذْرٌ يَعْنِي فِي النَّوَافِلِ فَأَمَّا مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ مِنْ مَرَضٍ أَوْ غَيْرِهِ فَصَلَّى جَالِسًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَقَدْ رُوِيَ فِي بَعْضِ هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلُ قَوْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اشعث بن عبد الملک، حسن سے کہ حسن نے کہا آدمی نفل نماز چاہے کھڑے ہو کر پڑھے چاہئے بیٹھ کر چاہے لیٹ کر اور مریض کی جو بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہو کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں اگر وہ بیٹھ کر نہ پڑھ سکتا ہو تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر نماز پڑھے اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ سیدھا لیٹ کر پاؤں قبلہ کی طرف پھیلا کر نماز پڑھے اس حدیث کے متعلق سفیان ثوری کہتے ہیں کہ جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے کھڑے ہو کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ہے یہ تندرست شخص کے لئے ہے اور جو معذور ہو یا مریض ہو تو اگر وہ بیٹھ کر پڑھے تو اسے کھڑی ہو کر نماز پڑھنے والے کے برابر اجر ملے گا اور بعض احادیث کا مضمون سفیان ثوری کے اس قول کے مطابق ہے

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اشعث بن عبد الملک، حسن

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا

باب : نماز کا بیان

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا

جلد : جلد اول — حدیث 354

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابوودایہ سہمی، حفصہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ وَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَفْصَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ جَالِسًا فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَالْعَمَلُ عَلَى كِلَا الْحَدِيثَيْنِ كَأَنَّهُمَا رَأَيَا كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا مَعْمُولًا بِهِمَا

انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابووداعہ سہمی، حفصہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات سے ایک قبل نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے لگے اور اس میں جب کوئی سورت پڑھتے تو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے یہاں تک کہ وہ طویل سے طویل ہوتی جاتی اس باب میں ام سلمہ اور انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث حفصہ حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے جب ان کی قرات تیس یا چالیس آتیں رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھنے لگتے پھر رکوع کرتے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر قرات کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر قرات کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی بیٹھ کر ہی کرتے امام احمد اور اسحاق فرماتے ہیں دونوں حدیثوں پر عمل ہے گویا کہ دونوں حدیث صحیح ہیں اور ان پر عمل ہے

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابووداعہ سہمی، حفصہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 355

راوی: انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے پس قرات بھی بیٹھ کر کرتے اور جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑ ہو کر قرات شروع کر دیتے پھر رکوع وسجود کرتے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ

باب : نماز کا بیان

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 356

راوی: احمد بن منیع، هشیم، خالد، عبدالله بن شقیق، عائشه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ

قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، خالد، عبداللہ بن شقیق، عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفل نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافی رات کھڑے ہو کر اور کافی رات تک بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے اگر کھڑے ہو کر قرات فرماتے تو رکوع وسجود بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر قرات فرماتے تو رکوع وسجود بھی بیٹھ کر ہی کرتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، عبداللہ بن شقیق، عائشہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز ہلکی کرتا ہوں

باب : نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز ہلکی کرتا ہوں

جلد : جلد اول   حدیث 357

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَائَ الصَّبِيِّ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ فَأُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَتَنَ أُمُّهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، حمید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم جب نماز کے دوران میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس خوف سے نماز ہلکی کر دیتا ہوں کہ کہیں اس کی ماں فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے اس باب میں حضرت قتادہ ابوسعید اور ابوہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن

صحیح ہے

راوی : قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، حمید، انس بن مالک

جوان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی

باب : نماز کا بیان

جوان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 358

راوی: ھناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابن سیرین، صفیہ بنت حارث، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ الْحَائِضِ إِلَّا بِخِمَارٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَوْلُهُ الْحَائِضِ يَعْنِي الْمَرْأَةَ الْبَالِغَ يَعْنِي إِذَا حَاضَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا أَدْرَكَتْ فَصَلَّتْ وَشَيْئٌ مِنْ شَعْرِهَا مَكْشُوفٌ لَا تَجُوزُ صَلَاتُهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ لَا تَجُوزُ صَلَاةُ الْمَرْأَةِ وَشَيْئٌ مِنْ جَسَدِهَا مَكْشُوفٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ قِيلَ إِنْ كَانَ ظَهْرُ قَدَمَيْهَا مَكْشُوفًا فَصَلَاتُهَا جَائِزَةٌ

ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابن سیرین، صفیہ بنت حارث، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی اس باب میں عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عورت جب بالغ ہو جائے اور نماز پڑھے تو ننگے بالوں سے نماز جائز نہیں ہو گی یہ امام شافعی کا قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ عورت کے جسم سے کچھ حصہ بھی ننگا ہو تو نماز نہیں ہو گی امام شافعی فرماتے ہیں کہا گیا ہے کہ اگر اس کے پاؤں کھلے رہ جائیں تو اس صورت میں نماز ہو جائے گی

راوی : ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابن سیرین، صفیہ بنت حارث، عائشہ

نماز میں سدل مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں سدل مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 359

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عسل بن سفیان، عطاء، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ فَكَرِهَ بَعْضُهُمْ السَّدْلَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالُوا هَكَذَا تَصْنَعُ الْيَهُودُ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُرِهَ السَّدْلُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَأَمَّا إِذَا سَدَلَ عَلَى الْقَمِيصِ فَلَا بَأْسَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَكَرِهَ ابْنُ الْمُبَارَكِ السَّدْلَ فِي الصَّلَاةِ

ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عسل بن سفیان، عطاء، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں سدل سے منع فرمایا اس باب میں ابوجحفیہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث کو ہم عطاء کی ابوہریرہ سے مرفوع روایت کے علاوہ نہیں جانتے وہ عسل بن سفیان سے روایت کرتے ہیں اہل علم کا نماز میں سدل کے بارے میں اختلاف ہے بعض علماء کے نزدیک نماز میں سدل کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں یہ امام احمد کا قول ہے ابن مبارک کے نزدیک بھی نماز میں سدل مکروہ ہے

راوی : ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عسل بن سفیان، عطاء، ابوہریرہ

نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 360

راوی: سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، ابوذر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحْ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو کنکریاں نہ ہٹائے کیونکہ رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے

راوی : سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، ابوذر

باب : نماز کا بیان

نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 361

راوی: حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، معقیب

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَيْقِيبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَيْقِيبٍ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَحُذَيْفَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الْمَسْحَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً كَأَنَّهُ رُوِيَ عَنْهُ رُخْصَةٌ فِي الْمَرَّةِ الْوَاحِدَةِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، معقیب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں کنکریاں ہٹانے کے بارے میں پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ ہٹالو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں علی بن ابی طالب حذیفہ جابر بن عبداللہ حذیفہ جابر بن عبداللہ اور معقیب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوذر حسن ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کنکریاں ہٹانے کو مکروہ کہا ہے اور فرمایا اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ ہٹالے گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ کنکریاں ہٹانے کی اجازت دی ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے

راوی : حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، معقیب

نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 362

راوی: احمد بن منیع، عباد بن عوام، میمون ابوحمزہ، ابوصالح، طلحہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا مَيْمُونٌ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا يُقَالُ لَهُ أَفْلَحُ إِذَا سَجَدَ نَفَخَ فَقَالَ يَا أَفْلَحُ تَرِّبْ وَجْهَكَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَكَرِهَ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنْ نَفَخَ لَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَبِهِ نَأْخُذُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ مَوْلًى لَنَا يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ

احمد بن منیع، عباد بن عوام، میمون ابوحمزہ، ابوصالح، طلحہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لڑکے کو جسے ہم افلح کہتے تھے دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتا ہے تو پھونک مارتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے افلح اپنے چہرے کو خاک آلود ہونے دے احمد بن منیع فرماتے ہیں کہ عباد نماز میں پھونکنے کو مکروہ سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی احمد بن منیع کہتے ہیں کہ ہم اسی قول پر عمل کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ ہم اسی قول پر عمل کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں بعض حضرات نے اس حدیث کو ابوحمزہ سے روایت کیا ہے اور کہا کہ وہ لڑکا ہمارا مولی تھا اس کو رباح کہتے تھے

راوی: احمد بن منیع، عباد بن عوام، میمون ابوحمزہ، ابوصالح، طلحہ، ام سلمہ

باب: نماز کا بیان

نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، میمون، ابوحمزہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ غُلَامٌ لَنَا يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ وَمَيْمُونٌ أَبُو حَمْزَةَ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ

أَهْلُ الْعِلْمِ فِي النَّفْخِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنْ نَفَخَ فِي الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يُكْرَهُ النَّفْخُ فِي الصَّلَاةِ وَإِنْ نَفَخَ فِي صَلَاتِهِ لَمْ تَفْسُدْ صَلَاتُهُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، میمون، ابوحمزہ سے اسی اسناد سے اسی کی مثل روایت اور کہا یہ لڑکا ہمارا غلام تھا اسے رباح کہا جاتا تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام سلمہ کی سند قوی نہیں بعض علماء میمون ابوحمزہ کو ضعیف کہتے ہیں نماز میں پھونکیں مارنے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک اگر کوئی نماز میں پھونک دے تو دوبارہ نماز پڑھے یہ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے لیکن اس سے فاسد نہیں ہوتی یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، میمون، ابوحمزہ

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الِاخْتِصَارَ فِي الصَّلَاةِ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَالِاخْتِصَارُ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ يَضَعَ يَدَيْهِ جَمِيعًا عَلَى خَاصِرَتَيْهِ وَيُرْوَى أَنَّ إِبْلِيسَ إِذَا مَشَى مَشَى مُخْتَصِرًا

ابوکریب، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلو پر ہاتھ رکھ کر نماز

پڑھنے سے منع فرمایا اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے بعض علماء کے نزدیک نماز میں اختصار مکروہ ہے اور اختصار کا معنی یہ ہے کوئی شخص نماز میں اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھے بعض فقہاء پہلو پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ کہتے ہیں روایت کیا کہ ابلیس جب چلتا ہے تو پہلو پر ہاتھ رکھ کر چلتا ہے

راوی: ابوکریب، ابواسمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

بال باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

بال باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول — حدیث 365

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسی، سعید بن ابوسعید مقبری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُ مَرَّ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ ضَفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ فَحَلَّهَا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ مُغْضَبًا فَقَالَ أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مَعْقُوصٌ شَعْرُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى هُوَ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ وَهُوَ أَخُو أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسی، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد اور وہ ابورفع سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حسن بن علی کے پاس سے گزرے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے جوڑا گدی پر باندھا ہوا تھا ابورافع نے اسے کھول دیا اس حسن غصہ کے

ساتھ ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے کہا اپنی نماز پڑھتے رہو اور غصہ نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ یہ شیطان کا حصہ ہے اس باب میں ام سلمہ اور عبدالرحمن بن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابورافع حسن ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ نماز میں بالوں کو باندھنا مکروہ ہے عمران بن موسیٰ قریشی مکی ہیں اور ایوب بن موسیٰ کے بھائی ہیں

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسی، سعید بن ابوسعید مقبری

نماز میں خشوع

باب : نماز کا بیان

نماز میں خشوع

جلد : جلد اول حدیث 366

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، لیث بن سعد، عبد ربہ بن سعید، عمران بن ابوانس، عبداللہ بن نافع بن عمیاء، ربیعہ بن حارث، فضل بن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَخَشَّعُ وَتَضَرَّعُ وَتَمَسْكَنُ وَتَذَرَّعُ وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ غَيْرُ ابْنِ الْمُبَارَكِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ فَأَخْطَأَ فِي مَوَاضِعَ فَقَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ وَهُوَ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ هُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ يَعْنِي أَصَحَّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، لیث بن سعد، عبدربہ بن سعید، عمران بن ابوانس، عبداللہ بن نافع بن عمیاء، ربیعہ بن حارث، فضل بن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد ہے خشوع عاجزی سکون اور دونوں ہاتھوں کو اٹھانا ہے راوی کہتے ہیں دونوں ہاتھوں کو اٹھانا اپنے رب کی طرف کہ ان کا اندرومہ حصہ اپنے منہ کی طرف رہے اور پھر کہنا اے رب اے رب اور جس نے ایسا نہ وہ ایسا ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ ابن مبارک کے علاوہ دوسرے راوی اس حدیث میں یہ کہتے ہیں (مَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ) جو اسطرح نہ کرے اس کی نماز ناقص ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا ہے کہ شعبہ نے یہ حدیث عبدربہ سے روایت کرتے ہوئے کئی جگہ غلطی کی ہے اور کہا روایت ہے انس بن ابوانس سے اور وہ عمران بن ابوانس ہیں دوسرا کہا روایت ہے عبداللہ بن حارث سے اور وہ دراصل عبداللہ بن نافع بن العمیاء ہیں کہ وہ روایت کرتے ہیں ربیعہ بن حارث سے تیسرے نے کہا شعبہ روایت کرتے ہیں عبداللہ بن حارث سے وہ مطلب سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور دراصل روایت ہے ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب سے وہ روایت کرتے ہیں فضل بن عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ حدیث لیث بن سعد شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، لیث بن سعد، عبدربہ بن سعید، عمران بن ابوانس، عبداللہ بن نافع بن عمیاء، ربیعہ بن حارث، فضل بن عباس

نماز میں پنجے میں پنجہ ڈالنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں پنجے میں پنجہ ڈالنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 367

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، سعید مقبری، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَرَوَى شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ شَرِيكٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، سعید مقبری، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد کا ارادہ کر کے نکلے تو ہرگز اپنی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالے اس لئے کہ وہ نماز میں ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ کی حدیث کو کئی راویوں نے ابن عجلان سے لیث کی حدیث کی مثل نقل کیا ہے اور شریک محمد بن عجلان سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں اور شریک کی حدیث غیر محفوظ ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، سعید مقبری، کعب بن عجرہ

نماز میں دیر تک قیام کرنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں دیر تک قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 368

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لمبے قیام والی نماز اس باب میں عبداللہ حبشی اور انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حدیث کئی طرق سے جابر بن عبداللہ سے مروی ہے

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، جابر

رکوع اور سجدہ کی کثرت

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی کثرت

جلد : جلد اول حدیث 369

راوی: ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن ابوطلحہ یعمری

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ رَجَاءٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللهُ بِهِ وَيُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي فَاطِمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ فِي كَثْرَةِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ طُولُ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ أَفْضَلُ مِنْ كَثْرَةِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ و قَالَ بَعْضُهُمْ كَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَفْضَلُ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا حَدِيثَانِ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ بِشَيْءٍ و قَالَ إِسْحَقُ أَمَّا فِي النَّهَارِ فَكَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَأَمَّا بِاللَّيْلِ فَطُولُ الْقِيَامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَهُ جُزْءٌ بِاللَّيْلِ يَأْتِي عَلَيْهِ فَكَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ لِأَنَّهُ يَأْتِي عَلَى جُزْئِهِ وَقَدْ رَبِحَ كَثْرَةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا قَالَ إِسْحَقُ هَذَا لِأَنَّهُ كَذَا وُصِفَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَوُصِفَ طُولُ الْقِيَامِ وَأَمَّا بِالنَّهَارِ فَلَمْ يُوصَفْ مِنْ صَلَاتِهِ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ مَا وُصِفَ بِاللَّيْلِ

ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن ابوطلحہ یعمری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے ملاقات کی اور پوچھا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے اللہ تعالی مجھے نفع بخشے اور جنت میں داخل فرمائے حضرت ثوبان کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا سجدہ لازم پکڑو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب کوئی شخص اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اس سجدہ کے سبب اس کا درجہ بلند کرتا اور گناہ مٹا دیتا ہے معدان کہتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد سے ملاقات کی اور ان سے بھی یہی سوال کیا جو ثوبان سے کیا تھا انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ سجدہ لازم پکڑو اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہی ارشاد سنایا جو حضرات ثوبان نے بتایا تھا اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابی فاطمہ سے بھی روایت منقول ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان اور ابودرداء کی حدیث کثرت سجود کے بارے میں حسن صحیح ہے اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک قیام طویل افضل ہے جبکہ بعض رکوع وسجود کی کثرت کو افضل قرار دیتے ہیں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دونوں قسم کی روایات مروی ہیں چنانچہ امام احمد بن حنبل نے اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں دیا امام اسحاق فرماتے ہیں کہ دن کو لمبا قیام اور رات کو کثرت سے رکوع وسجود افضل ہیں سوائے اس کے کہ کسی شخص نے عبادت کے لیئے رات کا کچھ حصہ مقرر کر رکھا ہو پس میرے نزدیک اس میں رکوع وسجود کی کثرت افضل ہے کیونکہ وہ وقت معینہ بھی پورا کرتا ہے اور رکوع وسجود کی کثرت سے مزید نفع بھی حاصل کرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام اسحاق نے یہ بات اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی

نماز اسی طرح بیان کی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو لمبا قیام فرماتے لیکن دن کو طویل قیام کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ منقول نہیں

راوی: ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن ابوطلحہ یعمری

سانپ اور بچھو کو نماز میں مارنا

باب : نماز کا بیان

سانپ اور بچھو کو نماز میں مارنا

جلد : جلد اول حدیث 370

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ضمضم بن جوش، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَتْلَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ وقَالَ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ضمضم بن جوش، ابوہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں دو سیاہ چیزوں بچھو اور سانپ کو مارنے کا حکم دیا اس باب میں حضرت ابن عباس اور ابورافع سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور تابعین کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے البتہ بعض علماء کے نزدیک نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا مکروہ ہے ابراہیم نے فرمایا نماز میں شغل ہے لیکن

پہلا قول زیادہ صحیح ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ضمضم بن جوش، ابوہریرہ

سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

باب : نماز کا بیان

سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 371

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسَدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنْ الْجُلُوسِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر میں تشہد اول کی بجائے کھڑے ہوگئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو سلام سے پہلے بیٹھے ہی دو سجدے کئے اور ہر سجدے میں تکبیر کہی لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدے کئے اور یہ سجدے قعدہ اولی کے بدلے میں تھے جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے تھے اس باب میں عبدالرحمن بن عوف سے بھی روایت ہیں

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی،

باب : نماز کا بیان

سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 372

راوی: محمد بن بشار، عبدالاعلی، ابوداؤد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّائِبِ الْقَارِئَ كَانَا يَسْجُدَانِ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ بُحَيْنَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ يَرَى سَجْدَتَيْ السَّهْوِ كُلِّهِ قَبْلَ السَّلَامِ وَيَقُولُ هَذَا النَّاسِخُ لِغَيْرِهِ مِنْ الْأَحَادِيثِ وَيَذْكُرُ أَنَّ آخِرَ فِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى هَذَا و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ عَلَى حَدِيثِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ بُحَيْنَةَ مَالِكٌ أَبُوهُ وَبُحَيْنَةُ أُمُّهُ هَكَذَا أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ مَتَى يَسْجُدُهُمَا الرَّجُلُ قَبْلَ السَّلَامِ أَوْ بَعْدَهُ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنْ يَسْجُدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ و قَالَ بَعْضُهُمْ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِثْلِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ وَغَيْرِهِمَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَتْ زِيَادَةً فِي الصَّلَاةِ فَبَعْدَ السَّلَامِ وَإِذَا كَانَ نُقْصَانًا فَقَبْلَ السَّلَامِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ و قَالَ أَحْمَدُ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ فَيُسْتَعْمَلُ كُلٌّ عَلَى جِهَتِهِ يَرَى إِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى حَدِيثِ ابْنِ بُحَيْنَةَ فَإِنَّهُ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ وَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَإِنَّهُ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَإِذَا سَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَإِنَّهُ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَكُلٌّ يُسْتَعْمَلُ عَلَى جِهَتِهِ وَكُلُّ سَهْوٍ لَيْسَ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرٌ فَإِنَّ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ و قَالَ إِسْحَقُ نَحْوَ قَوْلِ أَحْمَدَ فِي هَذَا كُلِّهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كُلُّ سَهْوٍ لَيْسَ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرٌ فَإِنْ كَانَتْ زِيَادَةً فِي الصَّلَاةِ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَإِنْ

كَانَ نُقْصَانًا يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ

محمد بن بشار، عبد الاعلی، ابوداؤد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ اور سائب القاری سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کیا کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں اور بعض علماء کا اسی پر عمل ہے اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے کہ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرے ان کا کہنا ہے کہ یہ حکم دوسرے احادیث کے لئے ناسخ کا درجہ رکھتا ہے اور مذکور ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری فعل یہی تھا امام احمد اور اسحاق کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص دو رکعتوں کے بعد کے تشہد پر بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے تو سجدہ سہو سلام سے پہلے کرے یعنی ابن بحینہ کی حدیث کے مطابق اور عبداللہ بن بحینہ وعبداللہ بن مالک بن بحینہ ہیں مالک ان کے والد اور بحینہ ان کی والدہ ہیں امام ترمذی کہتے ہیں مجھے اسحاق بن منصور سے بواسطہ علی بن مدینی اسی طرح معلوم ہوا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ سجدہ سہو کے بعد کیا جائے یا سلام سے پہلے بعض اہل علم کے نزدیک سلام کے بعد کیا جائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے ہے اور یہ اکثر فقہائے حنفیہ کا قول ہے جیسے یحیی بن سعید اور ربیعہ وغیرہ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کا قول ہے کہ اگر نماز میں زیادتی ہو تو سلام بعد اور کمی ہو تو سلام سے پہلے سجدہ سہو کیا جائے یہ مالک بن انس کا قول ہے امام احمد فرماتے ہیں جس صورت سے کیا جائے ان کے نزدیک اگر دو رکعتوں کے بعد تشہد میں بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے اور ابن بحینہ کی حدیث کے مطابق سجدہ سہو سلام سے پہلے کرے اور اگر ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھ لے تو سجدہ سہو سلام کے بعد کرے اور اگر ظہر یا عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیر لیا تو سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرے پس جو جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اس پر عمل کیا جائے اسحاق بھی امام احمد کے قول ہی کے قائل ہیں البتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جہاں کوئی روایت نہیں وہاں دیکھا جائے اگر نماز میں زیادتی ہو تو سلام کے بعد اور اگر کمی ہو تو سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلی، ابوداؤد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم

سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 373

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں ادا کیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ کیا نماز میں اضافہ ہو گیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کے بعد دو سجدے کئے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 374

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

ہناد، محمود بن غیلان، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے کے بعد سجدہ سہو کے دو سجدے کئے۔ اس باب میں معاویہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی : ہناد، محمود بن غیلان، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

باب : نماز کا بیان

سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 375

راوی: احمد بن منیع، هشیم، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ وَحَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَصَلَاتُهُ جَائِزَةٌ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَإِنْ لَمْ يَجْلِسْ فِي الرَّابِعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَلَمْ يَقْعُدْ فِي الرَّابِعَةِ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ فَسَدَتْ صَلَاتُهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَبَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کے بعد دونوں سجدے کئے۔ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو ایوب اور کئی راویوں نے ابن سیرین سے روایت کیا ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اسی پر بعض علماء کا عمل ہے کہ اگر ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھ لے تو اس کی نماز جائز ہے بشرطیکہ سجدہ سہو کرے اگرچہ چوتھی رکعت میں بھی بیٹھا ہو۔ امام شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض علماء کے نزدیک

اگر ظہر کی نماز میں پانچ رکعتیں پڑھ لیں اور چوتھی رکعت میں تشہد (التحیات) کی مقدار میں بیٹھا تو نماز فاسد ہو گئی، سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

سجدہ سہو میں تشہد پڑھنا

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو میں تشہد پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 376

راوی: محمد بن یحیی، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، ابن سیرین، خالدحذاء، ابوقلابہ، ابومهلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ وَهُوَ عَمُّ أَبِي قِلَابَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ وَأَبُو الْمُهَلَّبِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ أَيْضًا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَهُشَيْمٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِطُولِهِ وَهُوَ حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْعَصْرِ فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي التَّشَهُّدِ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا وَيُسَلِّمُ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ فِيهِمَا تَشَهُّدٌ وَتَسْلِيمٌ وَإِذَا سَجَدَهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ لَمْ

يَتَشَهَّدُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَا إِذَا سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ لَمْ يَتَشَهَّدْ

محمد بن یحیی، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، ابن سیرین، خالد حذاء، ابوقلابہ، ابومہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور اس میں بھول گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے اور پھر تشہد پڑھنے کی بعد سلام پھیرا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ابن سیرین ابومہلب سے دوسری حدیث روایت کرتے ہیں محمد نے یہ حدیث خالد حذاء سے انہوں نے ابوقلابہ سے اور انہوں نے ابومہلب سے روایت کی ہیابومہلب کا نام عبدالرحمن بن عمرو ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کا نام معاویہ بن عمرو ہے عبدالوہاب ثقفی ہشیم اور کئی راوی خالد حذاء سے اور وہ ابوقلابہ سے یہ حدیث طویل روایت کرتے ہیں یہ حدیث عمران بن حصین کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعتوں کے بعد سلام پھیر لیا تو ایک شخص جسے حرباق کہتے ہیں کھڑا ہوا آخر تک اہل علم کا سجدہ سہو کے تشہد میں اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک تشہد پڑھے اور سلام پھیرے اور بعض نے کہا ہے کہ اس میں تشہد اور سلام نہیں ہے اور اگر سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کرے تو تشہد نہ پڑھے یہ امام احمد اور اسحاق کا قول ہے دونوں فرماتے ہیں کہ جب سلام سے پہلے سجدہ سہو کیا تو تشہد نہ پڑھے

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، ابن سیرین، خالد حذاء، ابوقلابہ، ابومہلب، عمران بن حصین

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

باب : نماز کا بیان

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

جلد : جلد اول حدیث 377

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، عیاض بن ہلال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضٍ يَعْنِي

ابْنَ هِلَالٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَيْفَ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهُمَا ثِنْتَيْنِ وَيَسْجُدُ فِي ذَلِكَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيُعِدْ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، عیاض بن ہلال سے نقل کرتے ہیں کہ ہلال نے ابوسعید سے کہا کہ ہم میں کوئی نماز پڑھے اور یہ بھول جائے کہ اس نے کتنی پڑھی ہیں تو کیا کرے؟ ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور یہ بھول جائے کہ اسی نے کتنی پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے اس باب میں حضرت عثمان ابن مسعود عائشہ اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے اماما ابوترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوسعید حسن ہے اور یہ حدیث ابوسعید سے کئی سندوں سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی ایک اور دو میں شک میں پڑھ جائے تو انہیں ایک سمجھے اور اگر دو اور تین میں شک ہو تو دو سمجھے اور اس میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب اسی پر عمل کرتے ہیں بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر نماز میں شک ہو جائے کہ کتنی رکعت پرھی ہیں تو دوبارہ نماز پڑھے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، عیاض بن ہلال

باب : نماز کا بیان

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

جلد : جلد اول حدیث 378

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے کسی کے پاس نماز میں آتا ہے اور اسے شک میں ڈال دیتا ہے یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں اگر تم میں کوئی ایسی صورت پائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

جلد : جلد اول   **حدیث** 379

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ وَاحِدَةً صَلَّى أَوْ ثِنْتَيْنِ فَلْيَبْنِ عَلَى وَاحِدَةٍ فَإِنْ لَمْ يَدْرِ ثِنْتَيْنِ صَلَّى أَوْ ثَلَاثًا فَلْيَبْنِ عَلَى ثِنْتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّى أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَبْنِ عَلَى ثَلَاثٍ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ

الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں بھول جائے اور اسے معلوم نہ کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا ایک تو وہ ایک ہی شمار کرے اور اگر دو اور تین (رکعتوں) میں شک ہو تو دو شمار کرے پھر اگر تین اور چار میں شک ہو تو تین شمار کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عبدالرحمن بن عوف ہی سے اس کے علاوہ بھی کئی اسناد سے مروی ہے اسے زہری، عبیداللہ بن عتبہ سے وہ ابن عباس سے وہ عبدالرحمن بن عوف سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی :

ظہر وعصر میں دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر میں دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا

جلد : جلد اول حدیث 380

راوی: انصاری، معن، مالک، ایوب بن ابی عمیمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ وَهُوَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ قَالَ

أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَابْنِ عُمَرَ وَذِي الْيَدَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِذَا تَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَاسِيًا أَوْ جَاهِلًا أَوْ مَا كَانَ فَإِنَّهُ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَاعْتَلُّوا بِأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ فَرَأَى هَذَا حَدِيثًا صَحِيحًا فَقَالَ بِهِ وَقَالَ هَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الَّذِي رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّائِمِ إِذَا أَكَلَ نَاسِيًا فَإِنَّهُ لَا يَقْضِي وَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَفَرَّقَ هَؤُلَاءِ بَيْنَ الْعَمْدِ وَالنِّسْيَانِ فِي أَكْلِ الصَّائِمِ بِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ تَكَلَّمَ الْإِمَامُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ قَدْ أَكْمَلَهَا ثُمَّ عَلِمَ أَنَّهُ لَمْ يُكْمِلْهَا يُتِمُّ صَلَاتَهُ وَمَنْ تَكَلَّمَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ عَلَيْهِ بَقِيَّةً مِنْ الصَّلَاةِ فَعَلَيْهِ أَنْ يَسْتَقْبِلَهَا وَاحْتَجَّ بِأَنَّ الْفَرَائِضَ كَانَتْ تُزَادُ وَتُنْقَصُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُوَ عَلَى يَقِينٍ مِنْ صَلَاتِهِ أَنَّهَا تَمَّتْ وَلَيْسَ هَكَذَا الْيَوْمَ لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتَكَلَّمَ عَلَى مَعْنَى مَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ لِأَنَّ الْفَرَائِضَ الْيَوْمَ لَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ قَالَ أَحْمَدُ نَحْوًا مِنْ هَذَا الْكَلَامِ وَقَالَ إِسْحَقُ نَحْوَ قَوْلِ أَحْمَدَ فِي هَذَا الْبَابِ

انصاری، معن، مالک، ایوب بن ابی عمیمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کم ہوگئی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین نے صحیح کہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور باقی کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں گئے جیسے کہ وہ سجدہ کیا کرتے تھے یا اس سے طویل بھی تکبیر کہی اور اٹھے اور اس کے بعد دوسرا سجدہ بھی اسی طرح کیا جیسے پہلے کیا کرتے تھے یا اس سے طویل کیا اس باب میں عمران بن حصین ابن عمر اور ذوالیدین سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اس حدیث بارے میں اختلاف ہے بعض اہل علم کا اس حدیث کے بارے میں اختلاف ہے بعض اہل کوفہ کہتے ہیں کہ اگر کلام کر لیا بھول کر یا جہالت کی وجہ سے یا کسی بھی وجہ سے تو دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی ان کا کہنا ہے کہ یہ حدیث اس حدیث سے اصح ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر روزہ دار کچھ بھول کر کھا پی لے تو قضا نہ کرے کیونکہ یہ تو اللہ کا اس کو عطا کردہ رزق ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حضرات روزدار کے عمدا اور بھول کر کھانے میں تفریق کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت ابوہریرہ کی حدیث ہے امام احمد حضرت ابوہریرہ کی حدیث باب کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر امام نے اس گمان کے ساتھ بات کی کہ وہ نماز پڑھ چکا ہے اور بعد میں معلوم ہوا کہ نماز پوری نہیں ہوئی تو نماز کو مکمل کرے اور جو

مقتدی یہ جانتے ہوئے بات کرے کہ اس کی نماز نا مکمل ہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے ان کا استدلال اس سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں فرائض میں کمی بیشی ہوتی رہتی تھی پس ذوالیدین کا بات کرنا اس موقع پر ایسی نہیں تھا کہ ان کے خیال میں نماز مکمل ہو چکی تھی لیکن اس موقع پر ایسا نہیں تھا کسی کے لئے اب جائز نہیں ہے کہ وہ ایسی صورت میں باتے کرے کیونکہ فرائض میں کمی بیشی کا سوال ہی پید نہیں ہوتا امام احمد کا کلام بھی اسی کے مشابہ ہے اسحاق کا قول بھی امام احمد کی طرح ہے

راوی : انصاری، معن، مالک، ایوب بن ابی عمیمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

جوتیاں پہن کر نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

جوتیاں پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 381

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراهیم، سعید بن یزید، سلمه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَأَوْسٍ الثَّقَفِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَطَاءٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن یزید، مسلمہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوتوں میں نماز پڑھتے تھے حضرت انس نے فرمایاہاں اس باب میں عبداللہ بن مسعود عبداللہ بن ابی حبیبہ عبداللہ بن عمرو عمرو بن حریث شداد بن اوس اوس ثقفی ابوہریرہ اور عطاء سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث

حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن یزید، سلمہ

فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

باب : نماز کا بیان

فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 382

راوی: قتیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، وعبہ، عمرو بن مرہ، ابن بی لیلی، براء بن عازب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَخُفَافِ بْنِ أَيْمَائَ بْنِ رَحْضَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَائِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يُقْنَتُ فِي الْفَجْرِ إِلَّا عِنْدَ نَازِلَةٍ تَنْزِلُ بِالْمُسْلِمِينَ فَإِذَا نَزَلَتْ نَازِلَةٌ فَلِلْإِمَامِ أَنْ يَدْعُوَ لِجُيُوشِ الْمُسْلِمِينَ

قتیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، وعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے اس باب میں حضرت علی انس ابوہریرہ ابن عباس اور حفاف بن ایماء بن رحصہ غفاری سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت براء کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا فجر کی نماز میں قنوت پڑھنے میں اختلاف ہے بعض صحابہ وتابعین فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کے قائل ہیں امام شافعی بھی اسی کے قائل ہیں امام احمد اور اسحاق کہتے

ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت نہ پڑھی جائے البتہ جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو تو امام کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے لشکر کے لئے دعا کرے

راوی : قتیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، وعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلی، براء بن عازب

قنوت کو ترک کرنا

باب : نماز کا بیان

قنوت کو ترک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 383

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، ابومالک اسجعی،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَةِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَا هُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ أَكَانُوا يَقْنُتُونَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابومالک اسجعی، کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے پوچھا ابا جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر عمر فاروق عثمان کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں اور یہاں کوفہ میں حضرت علی بن ابی طالب کے پیچھے پانچ سال تک آپ نماز پڑھتے رہے حضرات قنوت پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے یہ نئی چیز نکلی ہے

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابومالک اسجعی،

باب : نماز کا بیان

قنوت کو ترک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 384

راوی: صالح بن عبداللہ، ابوعوانہ، ابومالک اشجعی

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وقَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ إِنْ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ فَحَسَنٌ وَإِنْ لَمْ يَقْنُتْ فَحَسَنٌ وَاخْتَارَ أَنْ لَا يَقْنُتَ وَلَمْ يَرَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ بْنِ أَشْيَمَ

صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، ابومالک اشجعی سے اس کے ہم منعی حدیث امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بھی اچھا ہے اور اگر صبح کی نماز میں قنوت نہ پڑھے تب بھی اچھا ہے البتہ انہوں نے قنوت نہ پڑھنے کو اختیار کیا ہے ابن مبارک کے نزدیک فجر میں قنوت نہیں ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابومالک اشجعی کا نام سعد بن طارق بن اشیم ہے

راوی: صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، ابومالک اشجعی

جو چھینکے نماز میں

باب : نماز کا بیان

جو چھینکے نماز میں

راوی: قتیبہ، رفاعہ بن یحیی بن عبداللہ بن رفاعہ بن رافع زرقی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ عَفْرَاءَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رِفَاعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ فِي التَّطَوُّعِ لِأَنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ التَّابِعِينَ قَالُوا إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِنَّمَا يَحْمَدُ اللهَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُوَسِّعُوا فِي أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

قتیبہ، رفاعہ بن یحیی بن عبداللہ بن رفاعہ بن رافع زرقی فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداہ میں نماز ادا کی مجھے نماز کے دوران چھینک آگئی تو میں نے کہا (الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بہت پاکیزہ تعریف اور بابرکت تعریف اس کے اندر اور اوپر جیسے ہمارے رب چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا نماز میں کون کلام کر رہا تھا؟ کسی نے جواب نہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ پوچھا کہ نماز میں کس نے بات کی تھی؟ پھر بھی کسی نے جواب نہیں دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ پوچھا نماز میں کس نے بات کی تھی؟ تو رفاعہ بن رافع بن عفراء نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا (الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى) پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تیس سے زائد فرشتوں نے ان کلمات کو اوپر لے جانے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی اس باب میں حضر انس وائل بن حجر اور عامر بن ربیعہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں رفاعہ کی حدیث حسن ہے بعض اہل علم کے

نزدیک یہ حدیث نوافل کے بارے میں ہے کیونکہ کئی تابعین فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو فرض نماز میں چھینک آجائے تو اپنے دل میں الْحَمْدُ لِلَّهِ کہے اس سے زیادہ کی گنجائش نہیں ہے

راوی : قتیبہ، رفاعہ بن یحیی بن عبداللہ بن رفاعہ بن رافع زرقی

نماز میں کلام کا منسوخ ہونا

باب : نماز کا بیان

نماز میں کلام کا منسوخ ہونا

جلد : جلد اول حدیث 386

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو شیبانی، زید بن ارقم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ مِنَّا صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى نَزَلَتْ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَكَلَّمَ الرَّجُلُ عَامِدًا فِي الصَّلَاةِ أَوْ نَاسِيًا أَعَادَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا تَكَلَّمَ عَامِدًا فِي الصَّلَاةِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا أَوْ جَاهِلًا أَجْزَأَهُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ

احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو شیبانی، زید بن ارقم سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ کھڑے ہوئے آدمی کے ساتھ بات کر لیتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) پس ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا اور باتیں کرنے سے روک دیا گیا اس باب میں

ابن مسعود اور معاویہ بن حکم سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی جان بوجھ کر یا بھول کر نماز میں کلام کرے تو اسے نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو شیبانی، زید بن ارقم

توبہ کی نماز

باب: نماز کا بیان

توبہ کی نماز

جلد: جلد اول   **حدیث** 387

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن حکم فزاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَسْمَائَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَال سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ إِنِّي كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللهُ مِنْهُ بِمَا شَائَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ وَإِذَا حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّي ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللهَ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَأَنَسٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَمُعَاذٍ وَوَاثِلَةَ وَأَبِي الْيَسَرِ وَاسْمُهُ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَرَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فَرَفَعُوهُ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمِسْعَرٌ فَأَوْقَفَاهُ وَلَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مِسْعَرٍ هَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعًا أَيْضًا وَلَا نَعْرِفُ لِأَسْمَائَ بْنِ الْحَكَمِ حَدِيثًا مَرْفُوعًا إِلَّا هَذَا

قتیبہ، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن حکم فزاری کہتے ہیں میں نے حضرت علی سے سنا کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو وہ اللہ کے حکم سے مجھے اتنا نفع دیتی تھی جتنا وہ چاہتا تھا اور جب میں کسی صحابہ سے حدیث سنتا تو اس سے قسم لیتا اگر وہ قسم کھاتا تو میں اس کی بات کی تصدیق کرتا تھا مجھ سے ابوبکر نے بیان کیا اور سچ کہا ابوبکر نے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں کہ گناہ کا ارتکاب کرنے کے بعد طہارت حاصل کرے پھر نماز پڑھے پھر استغفار کرے اور اس پر اللہ تعالی اسے معاف نہ کرے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) اس باب میں میں ابن مسعود ابودرداانس ابومعاویہ معاذ واثلہ اور ابویسر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے حضرت علی کی اس حدیث کو ہم عثمان بن مغیرہ کے علاوہ کسی سند سے نہیں جانتے ان سے شعبہ اور کئی راوی نقل کرتے ہوئے ابوعوانہ کی حدیث کی طرح مرفوع کرتے ہیں سفیان ثوری اور مسعر نے بھی اسے موقوفا نقل کیا ہے اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف مرفوع نہیں کیا اور یہ حدیث مصر سے مرفوعا بھی مروی ہے

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن حکم فزاری

بچے کو نماز کا حکم کب دیا جائے

باب : نماز کا بیان

بچے کو نماز کا حکم کب دیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 388

راوی: علی بن حجر، حرملہ بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی، عبدالملک بن ربیع بن سبرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُ

عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَا مَا تَرَكَ الْغُلَامُ بَعْدَ الْعَشْرِ مِنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُعِيدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَبْرَةُ هُوَ ابْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ وَيُقَالُ هُوَ ابْنُ عَوْسَجَةَ

علی بن حجر، حرملہ بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی، عبدالملک بن ربیع بن سبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بچے سات سال کی عمر کے ہوں تو ان کو نماز سکھاؤ اور مارو ان کو نماز کے لئے ان کی عمر دس سال کے ہو اس باب میں عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں سبرہ بن معبد جہنی کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں تو ان کی قضا کرے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ سبرہ معبد جہنی کے بیٹے ہیں اور ان کو ابن عوسجہ بھی کہا جاتا ہے

راوی : علی بن حجر، حرملہ بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی، عبدالملک بن ربیع بن سبرہ

اگر تشہد کے بعد حدث ہو جائے

باب : نماز کا بیان

اگر تشہد کے بعد حدث ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی: احمد بن محمد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع، بکر بن سوادہ، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْمُلَقَّبُ مَرْدُوَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ رَافِعٍ وَبَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ يَعْنِي الرَّجُلَ وَقَدْ جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَازَتْ صَلَاتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ

لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ اضْطَرَبُوا فِي إِسْنَادِهِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا قَالُوا إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ وَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ وَقَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ و قَالَ أَحْمَدُ إِذَا لَمْ يَتَشَهَّدْ وَسَلَّمَ أَجْزَأَهُ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ وَالتَّشَهُّدُ أَهْوَنُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اثْنَتَيْنِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ وَلَمْ يَتَشَهَّدْ و قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِذَا تَشَهَّدَ وَلَمْ يُسَلِّمْ أَجْزَأَهُ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ حِينَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ إِذَا فَرَغْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْأَفْرِيقِيُّ وَقَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

احمد بن محمد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع، بکر بن سوادہ، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص آخری قعدہ میں ہو اور سلام پھیرنے سے پہلے اسے حدث لاحق ہو جائے تو اس کی نماز جائز نہ ہوگئی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند قوی نہیں اور اس میں اضطراب ہے بعض علماء کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر تشہد کی مقدار کے برابر بیٹھ چکا ہو اور سلام سے پہلے حدث ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر تشہد سے پہلے یا سلام سے پہلے حدث ہو جائے تو نماز دوبارہ پڑھے یہ امام شافعی کا قول ہے امام احمد فرماتے ہیں اگر تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا تو نماز ہو گئی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز کی تحلیل اسکا سلام ہے اور تشہد سلام سے کم اہمیت رکھتا ہے اس لیئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں سے فراغت پر کھڑے ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد نہیں پڑھتے تھے اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں اگر تشہد پایا لیکن سلام نہیں پھیرا تو اس کی نماز ہو جائے گی انہوں نے حضرت ابن مسعود کی حدیث سے استدلال کیا ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا جب تم اس سے فارغ ہو جاؤ تو تم نے اپنا عمل پورا کر لیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں عبدالرحمن بن زیاد افریقی ہیں بعض محدثین یحیی بن سعید قطان اور احمد بن حنبل نے اسے ضعیف کہا ہے

راوی : احمد بن محمد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع، بکر بن سوادہ، عبداللہ بن عمرو

جب بارش ہو رہی ہو تو گھروں میں نماز پڑھنا جائز ہے

باب : نماز کا بیان

جب بارش ہو رہی ہو تو گھروں میں نماز پڑھنا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 390

راوی: ابوحفص عمرو بن علی، ابوداؤد طیالسی، زهیر بن معاویه، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيُصَلِّ فِي رَحْلِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَسَمُرَةَ وَأَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُعُودِ عَنْ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَطَرِ وَالطِّينِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ رَوَى عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثًا وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ لَمْ نَرَ بِالْبَصْرَةِ أَحْفَظَ مِنْ هَؤُلَائِ الثَّلَاثَةِ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَابْنِ الشَّاذَكُونِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ وَأَبُو الْمَلِيحِ اسْمُهُ عَامِرٌ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ

ابو حفص عمرو بن علی، ابوداؤد طیالسی، زہیر بن معاویہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چاہے نماز پڑھ لے اپنے قیام کی جگہ میں اس باب میں ابن عمر سمرہ ابوالملیح اور عبدالرحمن بن سمرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم نے بارش اور کیچڑ میں جمعہ اور جماعت کے ترک کی اجازت دی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے ابوزرعہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ عفان بن مسلم نے عمرو بن علی سے ایک حدیث روایت کی ہیابوزرعہ کہتے ہیں میں نے بصرہ میں ان تینوں علی بن مدینی ابن شاذ کوفی اور عمرو بن علی سے بڑھ کر کسی کو زیادہ حفظ والا نہیں دیکھا ابو ملیح بن اسامہ کا نام عامر ہے اور انہیں زید بن اسامہ بن عمیر ہذلی بھی کہا جاتا ہے

راوی: ابو حفص عمرو بن علی، ابو داؤد طیالسی، زہیر بن معاویہ، ابو زبیر، جابر

نماز کے بعد تسبیح

باب: نماز کا بیان

نماز کے بعد تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 391

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، علی بن حجر، عتاب بن بشیر، خصیف، مجاہد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ الْبَصْرِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ الْفُقَرَائُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَغْنِيَائَ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يُعْتِقُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَا يَسْبِقُكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْمُغِيرَةِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ اللَّهَ عِنْدَ مَنَامِهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، علی بن حجر، عتاب بن بشیر، خصیف، مجاہد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ کچھ فقرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالدار لوگ اس طرح

نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ روزہ رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اور ان کے پاس مال ہے جس سے وہ غلام آزاد کرتے اور صدقہ دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکو تو سُبحَانَ اللہِ تینتیس (33) مرتبہ الْحَمْدُ لِلہِ (33) تینتیس مرتبہ اللہُ أَکْبَرُ (34) چونتیس مرتبہ اور لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ دو مرتبہ پڑھا کرو ان کلمات کے پڑھنے سے تم ان لوگوں کے درجات کو پہنچ جاؤ گے جو تم سے پہلے چلے گئے اور تمہارے بعد کوئی تم سے سبقت نہیں لے سکے گا اس باب میں کعب بن عجرہ انس عبداللہ بن عمرو زید بن ثابت ابودرداء ابن عمر اور ابوذر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن غریب ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان انہیں اختیار کر لیتا ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے ہر نماز کے بعد (33) مرتبہ سُبحَانَ اللہِ (33) مرتبہ الْحَمْدُ لِلہِ (34) مرتبہ اللہُ أَکْبَرُ اور سوتے وقت دس مرتبہ سُبحَانَ اللہِ دس مرتبہ الْحَمْدُ لِلہِ اور دس مرتبہ اللہُ أَکْبَرُ کہنا

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، علی بن حجر، عتاب بن بشیر، خصیف، مجاہد، عکرمہ، ابن عباس

کیچڑ اور بارش میں سواری پر نماز پڑھنے کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

کیچڑ اور بارش میں سواری پر نماز پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 392

راوی: یحیی بن موسی، شبابه بن سوار، عمر بن رماح، کثیر بن زیاد، عمرو بن عثمان بن یعلی بن مرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ الْبَلْخِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَانْتَهَوْا إِلَى مَضِيقٍ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَمُطِرُوا السَّمَاءُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَالْبِلَّةُ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَأَذَّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَقَامَ أَوْ أَقَامَ فَتَقَدَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى بِهِمْ يُومِئُ إِيمَاءً يَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ الْبَلْخِيُّ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ صَلَّى فِي مَائٍ وَطِينٍ عَلَى دَابَّتِهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

یحیی بن موسی، شبابہ بن سوار، عمر بن رماح، کثیر بن زیاد، عمرو بن عثمان بن یعلی بن مرہ، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ یہ حضرات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ تنگ جگہ میں پہنچے تو نماز کا وقت آگیا اور اوپر سے بارش برسنے لگی اور نیچے کیچڑ ہو گیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری پر اذان دی اور اقامت کہی پھر اپنی سواری کو آگے کیا اور اشارے سے نماز پڑھتے ہوئے ان کی امامت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے کیونکہ صرف عمرو بن رماح بلخی نے ہی اس حدیث کو روایت کیا ہے یہ اور کسی کی روایت معلوم نہیں ہوتی اور ان سے کئی اہل علم روایت کرتے ہیں اور یہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارش اور کیچڑ میں اپنی سواری پر ہی نماز پڑھی اہل علم کا اس پر عمل ہے اور امام احمد اور اسحاق کو بھی یہی قول ہے

راوی : یحیی بن موسی، شبابہ بن سوار، عمر بن رماح، کثیر بن زیاد، عمرو بن عثمان بن یعلی بن مرہ

نماز میں بہت کوشش اور تکلیف اٹھانا

باب : نماز کا بیان

نماز میں بہت کوشش اور تکلیف اٹھانا

جلد : جلد اول   حدیث 393

راوی: قتیبہ، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ أَتَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں پھول گئے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کیا آپ اس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں حالانکہ آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنو اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، بشر بن معاذ، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا

باب : نماز کا بیان

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا

جلد : جلد اول   حدیث 394

راوی: علی بن نصر بن علی، جھضمی، سھل بن حماد، ھمام، قتادہ، حسن، حریث بن قبیصہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَإِنْ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا هَلْ

لِعَبْدِی مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلَ بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنْ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَسَنِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْمَشْهُورُ هُوَ قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ وَرُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

علی بن نصر بن علی، جہضمی، سہل بن حماد، ہمام، قتادہ، حسن، حریث بن قبیصہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے دعا مانگی اے اللہ مجھے نیک ہمنشین عطا فرما فرماتے ہیں پھر میں ابوہریرہ کے ساتھ بیٹھ گیا اور ان سے کہا میں نے اللہ تعالی سے اچھے ہم نشین کا سوال کیا تھا لہذا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث سنائیے جو آپ نے سنی ہیں شاید اللہ تعالی مجھے اس سے نفع پہنچائے ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس عمل کا حساب ہو گا وہ نماز ہے اگر یہ صحیح ہوئی تو کامیاب ہو گیا اور نجات پالی اور اگر یہ صحیح نہ ہوئی تو یہ بھی نقصان اور گھاٹ میں رہا اگر فرائض میں کچھ نقص ہو گا تو اللہ تعالی فرمائے گا کہ اس کے نوافل کو دیکھو اگر ہوں تو ان سے اس کمی کو پورا کر دو پھر اس کا ہر عمل اسی طرح ہو گا اس باب میں تمیم داری سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے کئی سندوں سے مروی ہے حضرت احسن کے دوست حسن سے اور وہ قبیصہ بن حریث سے اس حدیث کے علاوہ بھی احادیث نقل کرتے ہیں اور مشہور قبیصہ بن حریث ہی ہے انس بن حکیم اسی کے ہم معنی ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

راوی : علی بن نصر بن علی، جہضمی، سہل بن حماد، ہمام، قتادہ، حسن، حریث بن قبیصہ

جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 395

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْ السُّنَّةِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَائِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ بارہ رکعت سنت پڑھتا رہے گا اللہ تعالی جنت میں اس کے لئے ایک مکان بنائے گا چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے اس باب میں ام حبیبہ ابوہریرہ ابوموسی اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث اس سند سے غریب ہے اور مغیرہ بن زیاد کے حفظ میں بعض اہل علم نے کلام کیا ہے

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، عائشہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پرھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 396

راوی: محمود بن غیلان، مومل، سفیان ثوری، ابواسحاق مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ هُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَنْبَسَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

محمود بن غیلان، مومل، سفیان ثوری، ابو اسحاق مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں ادا کرے اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر کے نماز سے پہلے جو نماز ہے اول روز کی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں عنبسہ کی ام حبیبہ سے مروی حدیث اس باب میں حسن صحیح ہے اور یہ حدیث کئی سندوں سے عنبسہ ہی سے مروی ہے

راوی : محمود بن غیلان، مومل، سفیان ثوری، ابو اسحاق مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

فجر کی دو سنتوں کی فضلیت

باب : **نماز کا بیان**

فجر کی دو سنتوں کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 397

راوی: صالح بن عبداللہ، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثًا

صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہیں اس باب میں حضرت علی ابن عمر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور امام احمد بن حنبل نے صالح بن عبد اللہ ترمذی سے بھی اسے روایت کیا ہے

راوی : صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ

فجر کی سنتوں میں تخفیف کرنا

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں میں تخفیف کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 398

راوی: محمود بن غیلان، ابوعمار، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحق، مجاہد، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَفْصَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ وَالْمَعْرُوفُ عِنْدَ النَّاسِ حَدِيثُ

إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ثِقَةٌ حَافِظٌ قَالَ سَمِعْت بُنْدَارًا يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ حِفْظًا مِنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَأَبُو أَحْمَدَ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ الْأَسَدِيُّ

محمود بن غیلان، ابوعمار، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحاق، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ایک ماہ تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو سنتوں میں سورۃ کافرون اور اسورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے اس باب میں ابن مسعود انس ابوہریرہ ابن عباس حفصہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن ہے اور ہم اسے بواسطہ سفیان ثوری ابواسحاق سے صرف ابواحمد کی روایت سے جانتے ہیں اور لوگوں کے نزدیک معروف یہ ہے کہ اسرائیل ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں ابواحمد سے بھی یہ حدیث بواسطہ اسرائیل روایت کی گئی ہے اور ابواحمد زبیری ثقہ اور حافظ ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے بندار سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابواحمد زبیری سے بہتر حافظ نہیں دیکھا ان کا نام محمد بن عبداللہ بن زبیری اسدی کوفی ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوعمار، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحق، مجاہد، ابن عمر

فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کرنا

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 399

راوی: یوسف بن عیسی، عبداللہ بن ادریس، مالک بن انس، نضر، سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَيَّ حَاجَةٌ كَلَّمَنِي وَإِلَّا خَرَجَ

إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْكَلَامَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الْفَجْرِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ أَوْ مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

یوسف بن عیسی، عبداللہ بن ادریس، مالک بن انس، نضر، سلمہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی سنتیں پڑھ لیتے تو اگر مجھ سے کوئی کام ہوتا تو بات کر لیتے ورنہ نماز کے لئے چلے جاتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور علماء صحابہ وغیرہ نے طلوع فجر کے بعد فجر کی نماز پڑھنے تک ذکر اللہ اور ضروری گفتگو کے علاوہ گفتگو کرنے کو مکروہ کہا ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : یوسف بن عیسی، عبداللہ بن ادریس، مالک بن انس، نضر، سلمہ، عائشہ

اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 400

راوی: احمد بن عبدہ الضبی، عبدالعزیز بن محمد، قدامہ بن موسی، محمد بن حصین، ابوعلقمہ، یسار، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّمَا يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَحَفْصَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى وَرَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ

وَهُوَ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ

احمد بن عبدہ الضبی، عبدالعزیز بن محمد، قدامہ بن موسی، محمد بن حصین، ابوعلقمہ، یسار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں اس باب میں عبداللہ بن عمر اور حفصہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث غریب ہے

راوی : احمد بن عبدہ الضبی، عبدالعزیز بن محمد، قدامہ بن موسی، محمد بن حصین، ابوعلقمہ، یسار، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 401

راوی : بشر بن معاذ عقدی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فِي بَيْتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُفْعَلَ هَذَا اسْتِحْبَابًا

بشر بن معاذ عقدی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی فجر کی دو سنتیں پڑھ لے تو دائیں کروٹ پر لیٹ جائے اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی سنتیں گھر میں پڑھتے تو دائیں پہلو پر لیٹ جاتے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ مستحب جانتے ہوئے ایسا کرنا چاہئے

راوی : بشر بن معاذ عقدی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں

باب : نماز کا بیان

جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 402

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار عطاء بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَال سَمِعْتُ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى أَيُّوبُ وَوَرْقَائُ بْنُ عُمَرَ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَلَمْ يَرْفَعَاهُ وَالْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ أَصَحُّ عِنْدَنَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ الْمِصْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار عطاء بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں اس باب میں ابن بحینہ عبداللہ بن عمر عبداللہ

بن سرجس ابن عباس اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن ہے اور ایوب رقاء بن عمر زیاد بن سعد اسماعیل بن مسلم محمد بن حجادہ بھی عمرو بن دینار سے وہ عطاء بن یسار سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں یہ حضرات اسے مرفوع نہیں کرتے ہمارے نزدیک مرفوع حدیث اصح ہے حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے مروی ہے عیاش بن عباس قتبانی مصری نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اس حدیث میں صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو کوئی شخص فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہ پڑھے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار عطاء بن یسار، ابوہریرہ

جس کی فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں وہ فجر کے بعد انہیں پڑھ لے

باب : نماز کا بیان

جس کی فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں وہ فجر کے بعد انہیں پڑھ لے

جلد : جلد اول　　　حدیث 403

راوی: محمد بن عمرو سواق، عبدالعزیز بن محمد، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم اپنے دادا قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الصُّبْحَ ثُمَّ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي أُصَلِّي فَقَالَ مَهْلًا يَا قَيْسُ أَصَلَاتَانِ مَعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ رَكَعْتُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قَالَ فَلَا إِذْنْ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ وقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ مِنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلًا وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَقَيْسٌ هُوَ جَدُّ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَيُقَالُ هُوَ قَيْسُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ هُوَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ وَإِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ قَيْسٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى قَيْسًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ

محمد بن عمرو سواق، عبدالعزیز بن محمد، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم اپنے دادا قیس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو نماز کی اقامت ہوگئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے کی جانب گھومے تو مجھے نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے قیس ٹھہر جاؤ دونوں نمازیں اکٹھی پڑھو گے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ہم محمد بن ابراہیم کی اس طرح کی روایت سعد بن سعدی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ عطاء بن ابورباح نے سعد بن سعید سے یہ حدیث سنی اور یہ حدیث مرسلا مروی ہے اہل مکہ ایک جماعت کا اس حدیث پر عمل ہے کہ وہ صبح کی قضاء شدہ سنتوں کو فرضوں کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے امام ترمذی فرماتے ہیں سعد بن سعید یحیی بن سعید انصاری کے بھائی ہیں اور قیس یحیی بن سعید کے دادا ہیں کہا جاتا ہے کہ وہ قیس بن عمرو ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ قیس بن فہد ہیں اس حدیث کی سند متصل نہیں محمد بن ابراہیم نے قیس سے کوئی حدیث نہیں سنی بعض راوی یہ حدیث سعد بن سعید سے اور وہ محمد بن ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیس کو دیکھا

راوی : محمد بن عمرو سواق، عبدالعزیز بن محمد، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم اپنے دادا قیس

کہ فجر کی سنتین اگر چھوٹ جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد پڑھے

باب : نماز کا بیان

کہ فجر کی سنتین اگر چھوٹ جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد پڑھے

راوی: عقبه بن مکرم عمی، عمرو بن عاصم، نضر بن انس، بشیر بن نهیك، ابوهریره

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهِمَا بَعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَعَلَهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ هَذَا إِلَّا عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الْكِلَابِيَّ وَالْمَعْرُوفُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ

عقبہ بن مکرم عمی، عمرو بن عاصم، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی دو سنتیں نہ پڑھی ہوں تو وہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری شافعی احمد اسحاق اور ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ عمرو بن عاصم کلابی کے علاوہ کوئی دوسرا راوی ہمیں معلوم نہیں جس نے ہمام سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت کی ہو قتادہ کی حدیث مشہور ہے وہ نضر بن اوس سے وہ بشیت بن نہل سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورج نکلنے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی گویا کہ اس نے فجر کی پوری نماز پالی

راوی: عقبہ بن مکرم عمی، عمرو بن عاصم، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

ظہر سے پہلے چار سنتیں پڑھنا

باب : نماز کا بیان

ظہر سے پہلے چار سنتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: بندار، ابوعامر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ فَضْلَ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَلَى حَدِيثِ الْحَارِثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَخْتَارُونَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَإِسْحَقَ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يَرَوْنَ الْفَصْلَ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ

بندار، ابوعامر، سفیان، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے چار رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں حضرت عائشہ ام حبیبہ سے بھی روایت ہے اس باب میں حضرت عائشہ ام حبیبہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث علی حسن ہے ابو بکر عطار کہتے ہیں کہ علی بن عبداللہ یحیی بن سعید سے اور انہوں نے سفیان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا ہم عاصم بن ضمرہ کی حدیث کی فضلیت حارث کی حدیث پر جانتے تھے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے جن میں صحابہ اور بعد کے علماء شامل ہیں کہ ظہر سے پہلے چار اور ظہر کے بعد دو رکعت سنت پڑھے سفیان ثوری ابن مبارک اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک رات اور دن کی نمازیں دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت کے درمیان فصل ہے امام شافعی اور امام احمد کا بھی یہی قول ہے

راوی: بندار، ابوعامر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھنا

باب : نماز کا بیان

ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اس باب میں حضرت علی اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی: عبدالوارث عبیداللہ عتکی مروزی، عبداللہ بن مبارک، خالد حذاء، عبداللہ بن شفیق، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْعَتَكِيُّ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهُنَّ بَعْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ نَحْوَ هَذَا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

عبدالوارث عبیداللہ عتکی مروزی، عبداللہ بن مبارک، خالد حذاء، عبداللہ بن شفیق، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی ظہر سے پہلے چار رکعتیں نہ پڑھتے تو انہیں ظہر کے بعد پڑھ لیتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے ابن مبارک کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں قیس بن ربیع نے اس حدیث کو شعبہ سے انہوں نے خالد حذاء سے اسی کی مثل روایت کیا ہے ہمیں نہیں معلوم کہ اس حدیث کو شعبہ سے قیس کے علاوہ کسی اور نے روایت کیا ہو عبدالرحمن بن ابی لیلی بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں

راوی: عبدالوارث عبیداللہ عتکی مروزی، عبداللہ بن مبارک، خالد حذاء، عبداللہ بن شفیق، عائشہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 408

راوی: علی بن حجر، یزید بن ہارون، محمد بن عبداللہ بن شعیثی، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حجر، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ بن شعیثی، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے تو اللہ تعالی اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے یہ حدیث اس کے علاوہ دوسری سند دے بھی مروی ہے

راوی : علی بن حجر، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ بن شعیثی، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 409

راوی : ابوبکر محمد بن اسحاق بغدادی، عبداللہ بن یوسف تنیسی، قسم ابی عبدالرحمن، عنبسہ بن ابوسفیان ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ الشَّأْمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَال سَمِعْتُ أُخْتِي أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ

وَهُوَ ثِقَةٌ شَأْمِيٌّ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي أُمَامَةَ

ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، عبداللہ بن یوسف تنیسی، قسم ابی عبدالرحمن، عنبسہ بن ابوسفیان سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور اس کے بعد چار رکعت کی حفاظت کی اللہ تعالی اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دے گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے قاسم عبدالرحمن بن خالد بن یزید بن معاویہ کے غلام ہیں ثقہ ہیں شام کے رہنے والے ہیں اور ابوامامہ کے دوست ہیں

راوی : ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، عبداللہ بن یوسف تنیسی، قسم ابی عبدالرحمن، عنبسہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

باب : نماز کا بیان

عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: بندار محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ هُوَ الْعَقَدِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَاخْتَارَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْ لَا يُفْصَلَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ إِسْحَقُ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَنَّهُ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ يَعْنِي التَّشَهُّدَ وَرَأَى الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يَخْتَارَانِ الْفَصْلَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ

بندار محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ان کے درمیاں مقرب فرشتوں اور مسلمانوں ومومنوں میں سے ان کے متبعین پر سلام بھیج فصل کر دیتے تھے اس باب میں ابن عمرو اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن ہے اسحاق بن ابراہیم نے یہ اختیار کیا ہے کہ عصر کی چار سنتوں کے درمیان سلام نہ پھیرے انہوں نے اسی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے کہا کہ یہاں سلام سے مراد یہ ہے کہ ان کے درمیان تشہد سے فصل کرتے تھے امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک دن اور رات کی دو دو رکعتیں ہیں اور وہ ان میں فصل کرنے کو پسند کرتے ہیں

راوی : بندار محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابو اسحق، عاصم بن ضمرہ

باب : نماز کا بیان

عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 411

راوی: یحیی بن موسیٰ احمد بن ابراهیم محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن مهران، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ مِهْرَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ

یحیی بن موسیٰ احمد بن ابراہیم محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن مہران، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اس آدمی پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعت پڑھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : یحیی بن موسیٰ احمد بن ابراہیم محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن مہران، ابن عمر

مغرب کے بعد دو رکعت اور قرات

باب : نماز کا بیان

مغرب کے بعد دو رکعت اور قرات

جلد : جلد اول حدیث 412

راوی: محمد بن مثنى، بدل بن محبر، عبدالملك بن معدان بن عاصم بن ابووائل، عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَاصِمٍ

محمد بن مثنی، بدل بن محبر، عبدالملک بن معدان بن عاصم بن ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا کہ میں نے کتنی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب اور فجر کی دو سنتوں میں سورہ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن مسعود کی حدیث غریب ہے ہم اس کو عبدالملک بن معدان کی عاصم سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : محمد بن مثنی، بدل بن محبر، عبدالملک بن معدان بن عاصم بن ابووائل، عبداللہ بن مسعود

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

باب : نماز کا بیان

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 413

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر پڑھیں اس باب میں رافع بن خدیج اور کعب بن عجرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 414

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ كَانَ يُصَلِّيهَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس رکعتیں یاد کی ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن اور رات میں پڑھا کرتے تھے دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں اس کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور حضرت حفصہ نے مجھ سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں فجر سے پہلے بھی پڑھا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 415

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر ہم سے روایت کی حسن بن علی نے ان سے عبدالرزاق نے ان سے معمر

نے ان سے زہری نے ان سے سالم نے ان سے ابن عمر نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

مغرب کے بعد چھ رکعت نفل کے ثواب کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

مغرب کے بعد چھ رکعت نفل کے ثواب کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 416

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء ہمدانی کوفی، زید بن حباب، عمر بن ابوخشعم، یحیی بن ابوکثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوئٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَضَعَّفَهُ جِدًّا

ابوکریب، محمد بن علاء ہمدانی کوفی، زید بن حباب، عمر بن ابوخشعم، یحیی بن ابوکثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں نوافل پڑھے اور ان کی درمیان بری بات نہ کرے تو اسے بارہ سال تک عبادت کا ثواب ملے گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مروی ہے

کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مغرب کی بعد بیس رکعتیں پڑھیں اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے امام ترمذی کہتے ہیں ابوہریرہ کی حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو زید بن خباب کی عمر بن ابی خثعم سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے میں نے امام بخاری سے سنا کہ عمر بن عبداللہ بن ابی خثعم منکر حدیث ہیں اور امام بخاری انہیں بہت ضعیف کہتے ہیں

راوی : ابوکریب، محمد بن علاء ہمدانی کوفی، زید بن حباب، عمر بن ابوخشعم، یحیی بن ابوکثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ

عشاء کے بعد دو رکعت پڑھنا

باب : نماز کا بیان

عشاء کے بعد دو رکعت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 417

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبیداللہ بن شقیق، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ ثِنْتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَائِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْفَجْرِ ثِنْتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبیداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے اور بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں علی اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن شقیق کی حضرت عائشہ سے مروی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبید اللہ بن شقیق، عائشہ

رات کی نماز دو دو رکعت ہے

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وِتْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اگر تمہیں صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور آخر نماز کو وتر سمجھو اس باب میں عمرو بن عبسہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا قول بھی یہی ہے

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

رات کی نماز کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز کی فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 419

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابوبشر حمید بن عبدالرحمن حمیری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَبِلَالٍ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو بِشْرٍ اسْمُهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَاسْمُ أَبِي وَحْشِيَّةَ إِيَاسٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، ابوبشر حمید بن عبدالرحمن حمیری، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے مہینے کے ہیں جو اللہ تعالی کا مہینہ ہے اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے اس باب میں جابر بلال اور ابوامامہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن ہیابوبشر کا نام جعفر بن ایاس ہے اور وہ جعفر بن ابووحشیہ ہیں

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ابوبشر حمید بن عبدالرحمن حمیری، ابوہریرہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ، نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ، نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رمضان میں رات کی نماز کی کیفیت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان اور اس کے علاوہ (11) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے چار رکعتیں اس طرح پڑھتے تھے کہ ان کے حسن اور ان کی تطویل کے بارے میں مت پوچھو پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ان کے حسن اور ان کی طوالت کے متعلق بھی نہ پوچھو اس کے بعد تین رکعتیں پڑھتے تھے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل جاگتا رہتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ، نے حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت

جلد : جلد اول حدیث 421

راوی: اسحاق بن موسی انصاری، معن بن عیسی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے ایک کے ساتھ وتر کرتے پھر جب اس سے فارغ ہوتے تو دائیں پہلو پر لیٹ جاتے قتیبہ نے مالک سے اور انہوں نے ابن شہاب سے اسی کے مثل روایت کی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 422

راوی: ابوکریب، وکیع، شعبہ، ابوحمرہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، شعبہ، ابوحمرہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابوکریب، وکیع، شعبہ، ابوحمرہ، ابن عباس

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 423

راوی : ھناد، ابوالاحوص، اعمش بن ابراھیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهَذَا

ہناد، ابوالاحوص، اعمش بن ابراہیم، اسود، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو (9) نو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں ابوہریرہ زید بن خالد اور فضل بن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے سفیان ثوری نے اسے اعمش سے اسی کی مثل روایت کیا ہے

راوی : ہناد، ابوالاحوص، اعمش بن ابراہیم، اسود، عائشہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن ادم، سفیان، اعمش، ابوعیسی

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَكْثَرُ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَعَ الْوِتْرِ وَأَقَلُّ مَا وُصِفَ مِنْ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ تِسْعُ رَكَعَاتٍ

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، اعمش، ابوعیسی ہم سے روایت کی اسی کی مثل محمد بن غیلان نے ان سے یحیی بن آدم نے ان سے سفیان نے ان سے اعمش نے امام ابوعیسی ترمذی نے فرمایا کہ اکثر روایات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں ہیں اور کم از کم نو رکعتیں منقول ہیں

راوی : محمود بن غیلان، یحیی بن ادم، سفیان، اعمش، ابوعیسی

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 425

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنْ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ النَّوْمُ أَوْ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ صَلَّى مِنْ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ أَبُو

عِیسَی هَذَا حَدِیثٌ حَسَنٌ صَحِیحٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، عائشہ سے روایت ہے کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نیند یا آنکھ لگ جانے کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکتے تو دن میں بارہ (12) رکعتیں پڑھتے امام ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، عائشہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 426

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، عتاب بن مثنی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَانَ زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى قَاضِيَ الْبَصْرَةِ وَكَانَ يَؤُمُّ فِي بَنِي قُشَيْرٍ فَقَرَأَ يَوْمًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ خَرَّ مَيِّتًا فَكُنْتُ فِيمَنْ احْتَمَلَهُ إِلَى دَارِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَعْدُ بْنُ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَامِرٍ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عتاب بن مثنی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی نے روایت کی ہم سے عباس نے جو بیٹے ہیں عبد العظیم عنبری کے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا عتاب بن مثنی نے وہ روایت کرتے ہیں بہز بن حکیم سے کہ زرارہ بن اوفی بصرہ کے قاضی تھے اور قبیلہ بنو قشیر کی امامت کرتے تھے ایک دن فجر کی نماز میں انہوں نے پڑھا (فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ) تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اور فوت ہو گئے جن لوگوں نے انہیں ان کے گھر پہنچایا ان میں میں شامل تھا امام ابو عیسی ترمذی کہتے ہیں کہ سعد بن ہشام وہ عامر انصاری کے بیٹے ہیں اور ہشام بن عامر صحابی ہیں

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، عتاب بن مثنی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی

اللہ تعالی ہر رات آسمان دنیا پر اترتا ہے

باب : نماز کا بیان

اللہ تعالی ہر رات آسمان دنیا پر اترتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 427

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن اسکندرانی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيئَ الْفَجْرُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَرِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ وَهُوَ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن اسکندرانی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ہر رات کے تہائی حصے کے گزرنے پر آسمان دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون مجھ سے دعا مانگتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں اسے عطا کروں کون مجھ سے مغفرت کا طلبگار ہے کہ میں اس کو بخش دوں؟ پھر اسی طرح ارشاد فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ فجر روشن ہو جاتی ہے اس باب میں علی بن ابی طالب ابوسعید رفاعہ جہنی جبیر بن مطعم ابن مسعود ابودرداء اور عثمان بن ابوالعاص سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن

صحیح ہے اور یہ حدیث بہت سی سندوں سے حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی جب رات کے آخری تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اترتا ہے اور یہ روایت اصح ہے

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن اسکندرانی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

رات کو قرآن پڑھنا

باب : نماز کا بیان

رات کو قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 428

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ هُوَ السَّالَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ فَقَالَ إِنِّي أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ قَالَ ارْفَعْ قَلِيلًا وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ تَرْفَعُ صَوْتَكَ قَالَ إِنِّي أُوقِظُ الْوَسْنَانَ وَأَطْرُدُ الشَّيْطَانَ قَالَ اخْفِضْ قَلِيلًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ وَأَنَسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَأَكْثَرُ النَّاسِ إِنَّمَا رَوَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ مُرْسَلًا

محمود بن غیلان، یحیی بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر سے فرمایا میں رات کو تمہارے پاس سے گزرا تو تم قرآن پڑھ رہے تھے اور آواز بہت دھیمی تھی حضرت ابوبکر نے عرض کیا میں سناتا تھا اس کو جس سے مناجات کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آواز تھوڑی سی بلند کرو پھر حضرت عمر

سے فرمایا میں تمہارے پاس سے گزرا تم بھی پڑھ رہے تھے اور تمہاری آواز بہت بلند تھی حضرت عمر نے عرض کیا میں سونے والوں کو جگاتا ہوں اور شیطانوں کو بھگاتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذرا آہستہ پڑھا کرو اس باب میں عائشہ ام ہانی سلمہ اور ابن عباس سے بھی روایات مروی ہیں

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح انصاری، ابوقتادہ

باب : نماز کا بیان

رات کو قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 429

راوی: قتیبہ، لیث بن معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابوقیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَائَةِ أَمْ يَجْهَرُ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَسَرَّ بِالْقِرَائَةِ وَرُبَّمَا جَهَرَ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث بن معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابوقیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کو قرات کیسی تھی انہوں نے فرمایا آپ ہر طرح قرات کرتے کبھی دھیمی اور کبھی بلند آواز سے حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا الْحَمْدُ لِلَّهِ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے دین کے کام میں وسعت رکھی امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث ابوقتادہ غریب ہے اسے یحیی بن اسحاق نے حماد بن سلمہ سے روایت کیا ہے جبکہ اکثر حضرات نے اس حدیث کو ثابت سے اور انہوں نے عبداللہ بن رباح سے مرسلا روایت کیا ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابوقیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

رات کو قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 430

راوی: ابوبکر محمد بن نافع بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل ناجی، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ لَيْلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو بکر محمد بن نافع بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو صرف ایک آیت کے ساتھ ہی قیام فرمایا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

راوی: ابو بکر محمد بن نافع بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، عائشہ

نفل گھر میں پڑھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

نفل گھر میں پڑھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 431

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید بن ابوھند، سالم ابونضر، یسر بن سعید، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَالْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ أَصَحُّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید بن ابوہند، سالم ابونضر، یسر بن سعید، زید بن ثابت کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرض نماز کے علاوہ تمہاری افضل ترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے اس باب میں حضرت عمر بن خطاب جابر بن عبداللہ ابوسعید ابوہریرہ ابن عمر عائشہ عبداللہ بن سعد اور زید بن خالد جہنی سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں زید بن ثابت کی حدیث حسن ہے اہل علم نے اس حدیث کی روایت میں اختلاف کیا ہے موسیٰ بن عقبہ اور ابراہیم بن ابونضر نے اسے مرفوعا جبکہ بعض حضرات نے اسے موقوفا روایت کیا ہے مالک نے ابونضر سے موقوفا روایت کی ہے اور مرفوع حدیث اصح ہے

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید بن ابوہند، سالم ابونضر، یسر بن سعید، زید بن ثابت

باب: نماز کا بیان

نفل گھر میں پڑھنے کی فضلیت

جلد: جلد اول **حدیث** 432

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : وتر کا بیان

وتر کی فضلیت

باب : وتر کا بیان

وتر کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 433

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب عبداللہ بن راشد زوفی، عبیداللہ بن ابومرہ زوفی، خارجہ بن حذافہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَدْ وَهِمَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ وَهَمٌ فِي هَذَا وَأَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ اسْمُهُ حُمَيْلُ بْنُ بَصْرَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ جَمِيلُ بْنُ بَصْرَةَ وَلَا يَصِحُّ وَأَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ رَجُلٌ آخَرُ يَرْوِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ ابْنُ أَخِي أَبِي ذَرٍّ

قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب عبداللہ بن راشد زوفی، عبیداللہ بن ابومرہ زوفی، خارجہ بن حذافہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے اور فرمایا اللہ تعالی نے ایک نماز سے تمہاری مدد کی ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے وتر اسے اللہ تعالی نے تمہاری لئے عشاء اور طلوع فجر کے درمیان وقت میں مقرر فرمایا ہے اس باب میں ابوہریرہ عبداللہ بن عمرو بریدہ اور بصرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ خارجہ بن حذافہ کی حدیث غریب ہے ہم اسے یزید بن ابوحبیب کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے بعض محدثین کو اس حدیث میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے عبداللہ بن راشد زرقی کہا ہے اور یہ وہم ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب عبداللہ بن راشد زوفی، عبیداللہ بن ابومرہ زوفی، خارجہ بن حذافہ

وتر فرض نہیں ہے

باب : وتر کا بیان

وتر فرض نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 434

راوی: ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَصَلَاتِكُمْ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى سُفْيَانُ

الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے روایت ہے کہ وتر فرض نمازوں کی طرح فرض نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سنت ٹھہرایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالی طاق ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو اس باب میں ابن عمر ابن مسعود اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی حدیث حسن ہے اور روایت کی سفیان ثوری وغیرہ نے ابو اسحاق سے انہوں نے عاصم بن خمرہ سے انہوں نے حضرت علی سے کہ حضرت علی نے فرمایا وتر فرض نمازوں کی طرح فرض نہیں لیکن سنت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سنت بنایا

راوی : ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

باب : وتر کا بیان

وتر فرض نہیں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 435

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ بندار حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَقَدْ رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

بندار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان روایت کی ہم سے بندار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی انہوں نے سفیان سے اور یہ حدیث ابو بکر بن عیاش کی حدیث سے اصح ہے منصور بن معمر بھی ابو اسحاق سے ابو بکر بن عیاش کی حدیث کی مثل روایت کرتے

ہیں

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان

وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے

باب : وتر کا بیان

وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی: ابو کریب، زکریا بن ابوزائدہ، اسرائیل، عیسیٰ بن ابوعزہ، شعبی، ابوثور الازدی، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ قَالَ عِيسَى بْنُ أَبِي عَزَّةَ وَكَانَ الشَّعْبِيُّ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو ثَوْرٍ الْأَزْدِيُّ اسْمُهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ لَا يَنَامَ الرَّجُلُ حَتَّى يُوتِرَ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِهِ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَائَةَ الْقُرْآنِ فِي آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَهِيَ أَفْضَلُ

ابو کریب، زکریابن ابوزائدہ، اسرائیل، عیسیٰ بن ابوعزہ، شعبی، ابوثور الازدی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ سونے سے پہلے وتر پڑھا کرو عیسیٰ بن ابوعزہ کہتے ہیں کہ شعبی شروع رات وتر پڑھتے پھر سوتے تھے اس باب میں حضرت ابوذر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

اور ابو ثور الازدی کا نام حبیب بن ابوملیکہ ہے اور صحابہ کرام اور بعد انکے اہل علم کی ایک جماعت نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ وتر پڑھنے سے پہلے نہ سوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے یہ ڈر ہو کہ رات کے آخری حصے میں نہیں اٹھ سکے گا تو شروع میں ہی وتر پڑھ لے جسے رات کے آخری حصے میں جاگنے کی امید ہو وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصے میں جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے

راوی : ابو کریب، زکریا بن ابوزائدہ، اسرائیل، عیسیٰ بن ابو عزہ، شعبی، ابو ثور الازدی، ابوہریرہ

باب : وتر کا بیان

وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 437

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر روایت کی ہم سے یہ حدیث ہناد نے روایت کی ہم سیابو معاویہ نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابوسفیان سے انہوں نے جابر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

وتر رات کے اول اور آخر دونوں وقتوں میں جائز ہے

باب : وتر کا بیان

وتر رات کے اول اور آخر دونوں وقتوں میں جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 438

راوی: احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، یحیی بن وثاب، مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ أَوَّلَهُ وَأَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ فَانْتَهَى وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ إِلَى السَّحَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو حَصِينٍ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوِتْرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، یحیی بن وثاب، مسروق نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا تو فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری رات میں جب چاہتے وتر پڑھ لیتے کبھی رات کے شروع کبھی درمیانی حصے میں اور کبھی رات کے آخری حصے میں یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصے میں وتر پڑھا کرتے تھے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں ابو حصین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے اس باب میں حضرت علی جابر ابو مسعود انصاری اور ابو قتادہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم نے وتر کو آخری رات میں پڑھنے کو اختیار کیا ہے

راوی: احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، یحیی بن وثاب، مسروق

وتر کی سات رکعات

باب : وتر کا بیان

وتر کی سات رکعات

جلد : جلد اول   حدیث 439

راوی: هناد، ابومعاویه اعمش، عمرو بن مره، یحیی بن جزار، ام سلمه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى عَشْرَةَ وَتِسْعٍ وَسَبْعٍ وَخَمْسٍ وَثَلَاثٍ وَوَاحِدَةٍ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَعْنَى مَا رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ قَالَ إِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَعَ الْوِتْرِ فَنُسِبَتْ صَلَاةُ اللَّيْلِ إِلَى الْوِتْرِ وَرَوَى فِي ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ عَائِشَةَ وَاحْتَجَّ بِمَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ قَالَ إِنَّمَا عَنَى بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ يَقُولُ إِنَّمَا قِيَامُ اللَّيْلِ عَلَى أَصْحَابِ الْقُرْآنِ

ہناد، ابومعاویہ اعمش، عمرو بن مرہ، یحیی بن جزار، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرہ رکعتیں وتر پڑھا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوڑھے اور ضعیف ہوگئے تو ساتھ رکعتیں وتر پڑھنے لگے اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام سلمہ حسن ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں تیرہ گیارہ نو سات تین اور ایک رکعت پڑھا کرتے تھے اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ وتر سمیت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے چنانچہ رات کی نماز بھی وتر کی طرف منسوب ہوگئی اس میں حضرت عائشہ سے بھی حدیث مروی ہے ان کا استدلال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اس حدیث سے ہے کہ اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو اس کا مقصد تہجد کی نماز ہے یعنی تہجد کو مجاز وتر کہتے ہیں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل قرآن کو تہجد کا حکم دیا

راوی: ہناد، ابومعاویہ اعمش، عمرو بن مرہ، یحیی بن جزار، ام سلمہ

وتر کی پانچ رکعات

باب :   وتر کا بیان

وتر کی پانچ رکعات

جلد : جلد اول   حدیث   440

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْوِتْرَ بِخَمْسٍ وَقَالُوا لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَأَلْتُ أَبَا مُصْعَبٍ الْمَدِينِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِالتِّسْعِ وَالسَّبْعِ قُلْتُ كَيْفَ يُوتِرُ بِالتِّسْعِ وَالسَّبْعِ قَالَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى وَيُسَلِّمُ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز تیرہ رکعتوں پر مشتمل تھی اس میں سے پانچ رکعتیں وتر پڑھتے تھے اور ان کے دوران نہیں بیٹھتے تھے آخری رکعت میں بیٹھتے پھر جب موذن اذان دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں پڑھتے جو بہت ہلکی ہوتیں اس باب میں حضرت ابوایوب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض علماء صحابہ وغیرہ نے یہی مسلک اختیار کیا ہے کہ وتر کی پانچ رکعتیں ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ان کے دوران نہ بیٹھے بلکہ صرف آخری رکعت میں بیٹھے

راوی : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ

وتر میں تین رکعتیں ہیں

باب : وتر کا بیان

وتر میں تین رکعتیں ہیں

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی : هناد، ابوبکربن عیاش، ابواسحق، حارث، علی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِتِسْعِ سُوَرٍ مِنْ الْمُفَصَّلِ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِثَلَاثِ سُوَرٍ آخِرُهُنَّ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَيُرْوَى أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أُبَيٍّ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَرَأَوْا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ بِثَلَاثٍ قَالَ سُفْيَانُ إِنْ شِئْتَ أَوْتَرْتَ بِخَمْسٍ وَإِنْ شِئْتَ أَوْتَرْتَ بِثَلَاثٍ وَإِنْ شِئْتَ أَوْتَرْتَ بِرَكْعَةٍ قَالَ سُفْيَانُ وَالَّذِي أَسْتَحِبُّ أَنْ أُوتِرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانُوا يُوتِرُونَ بِخَمْسٍ وَبِثَلَاثٍ وَبِرَكْعَةٍ وَيَرَوْنَ كُلَّ ذَلِكَ حَسَنًا

ہناد، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، حارث، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں قصار مفصل کی نو سورتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں تین سورتیں جن میں آخری سورۃ اخلاص ہوتی تھی اس باب میں عمران بن

حصین عائشہ ابن عباس ابوایوب اور عبدالرحمن بن ابزی سے بھی روایت ہے عبدالرحمن بن ابزی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی روایت کرتے ہیں بعض حضرات اسے اسی طرح نقل کرتے ہوئے ابی بن کعب کا ذکر نہیں کرتے جبکہ بعض حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے اور وہ ابی بن کعب سے نقل کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں علماء صحابہ وغیر کی ایک جماعت کا اسی پر عمل ہے کہ وتر میں تین رکعات پڑھی جائیں سفیان کہتے ہیں کہ اگر چاہئے تو پانچ پڑھے لیکن میرے نزدیک وتر کی تین رکعتیں پڑھنا مستحب ہے ابن مبارک اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے ہم سے روایت کی سعید بن یعقوب طالقانی نے انہوں نے حماد بن زید سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے محمد بن سیرین سے محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ صحابہ کرام پانچ تین اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور تینوں طرح پڑھنا اچھا سمجھتے تھے

راوی : ہناد، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حارث، علی

وتر میں ایک رکعت پرھنا

باب : وتر کا بیان

وتر میں ایک رکعت پرھنا

جلد : جلد اول حدیث 442

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أُطِيلُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَالْأَذَانُ فِي أُذُنِهِ يَعْنِي يُخَفِّفُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ رَأَوْا أَنْ يَفْصِلَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَالثَّالِثَةِ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قتیبہ، حماد بن زید، انس بن سیرین سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر سے پوچھا کیا میں فجر کی دو رکعتوں میں قرات لمبی کروں تو انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو دو رکعت کر کے نماز پڑھتے اور پھر آخر میں ایک رکعت وتر پڑھتے اور فجر کی دو رکعتیں اس وقت پڑھتے جب فجر کی اذان سنتے اس باب میں حضرت عائشہ جابر فضل بن عباس ابوایوب اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض صحابہ اور تابعیں کا اسی پر عمل ہے کہ دو رکعتوں اور تیسری رکعت کے درمیان فصل کری اور تیسری رکعت وتر کی پڑھے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، انس بن سیرین

وتر کی نماز میں کیا پڑھے

باب : وتر کا بیان

وتر کی نماز میں کیا پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 443

راوی: علی بن حجر، شریک، ابو اسحق، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فِي رَكْعَةٍ رَكْعَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَيُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْوِتْرِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالَّذِي اخْتَارَهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْ ذَلِكَ بِسُورَةٍ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورۃ اعلی سورہ کافروں اور سورۃ اخلاص پڑھتے تھے اس باب میں حضرت علی عائشہ اور عبدالرحمن بن ابزی بھی ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص اور معوذتیں بھی پڑھیں جسے صحابہ کرام اور بعد کے اہل علم کی اکثریت نے اختیار کیا ہے وہ یہی ہے کہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ, سورۃ کافروں اور سورہ اخلاص تینوں میں سے ہر رکعت میں ایک سورۃ پڑھے

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحق، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : وتر کا بیان

وتر کی نماز میں کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 444

راوی: اسحاق بن ابراھیم بن حبیب بن شھید بصری، محمد بن سلمہ حرانی، خصیف، عبدالعزیز بن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ هَذَا هُوَ وَالِدُ ابْنِ جُرَيْجٍ صَاحِبِ عَطَاءٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید بصری، محمد بن سلمہ حرانی، خصیف، عبدالعزیز بن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں کیا پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں

(سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی) اور دوسری رکعت میں (یَا اَیُّهَا الْکَافِرُونَ) اور تیسری رکعت میں (هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور معوذتین پڑھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے عبدالعزیز ابن جریج کے والد اور عطاء کے ساتھ ہیں ابن جریج کا نام عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج ہے یحیی بن سعید انصاری نے بھی یہ حدیث بواسطہ عمرو حضرت عائشہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید بصری، محمد بن سلمہ حرانی، خصیف، عبدالعزیز بن جریج

وتر میں قنوت پڑھنا

باب : وتر کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، برید بن ابومریم، ابوحورا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ وَاسْمُهُ رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ وَلَا نَعْرِفُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ فَرَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْقُنُوتَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّنَةِ كُلِّهَا وَاخْتَارَ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَإِسْحَقُ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُتُ إِلَّا فِي النِّصْفِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَكَانَ يَقْنُتُ

بَعْدَ الرُّكُوعِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابو اسحاق، برید بن ابو مریم، ابو حورا کہتے ہیں کہ حسن بن علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے تاکہ میں انہیں وتر میں پڑھا کروں اللَّهُمَّ اهْدِنِي اس باب میں حضرت علی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف اسی سند یعنی ابوحورا سعدی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتیابوحورا کا نام ربیعہ بن شیبان ہے قنوت کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی روایات میں سے اس سے بہتر روایت کا ہمیں علم نہیں اہل علم کا قنوت کے بارے میں اختلاف ہے عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ پورا سال قنوت پڑھے اور ان کے نزدیک قنوت کی دعا رکوع سے پہلے پڑھنا مختار ہے یہ بعض علماء کو بھی قول ہے سفیان ثوری ابن مبارک اسحاق اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے حضرت علی سے مروی ہے کہ وہ صرف رمضان کے دوسرے پندرہ دونوں میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے بعض اہل علم نے یہی مسلک اختیار کیا ہے امام شافعی اور احمد کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، برید بن ابومریم، ابوحورا

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 446

راوی: محمود بن غیلان وکیع، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ

محمود بن غیلان و کیع، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو جب جاگے یا اسے یاد آجائے تو پڑھ لے

راوی: محمود بن غیلان و کیع، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 447

راوی: قتیبه، عبدالله بن زید بن اسلم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت أَبَا دَاوُدَ السِّجْزِيَّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ الْأَشْعَثِ يَقُولُ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَقَالَ أَخُوهُ عَبْدُ اللهِ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَذْكُرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ ضَعَّفَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ و قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ثِقَةٌ قَالَ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْكُوفَةِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالُوا يُوتِرُ الرَّجُلُ إِذَا ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ بَعْدَ مَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

قتیبہ، عبد اللہ بن زید بن اسلم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی وتر پڑھے بغیر سو جائے تو صبح ہونے پر پڑھے یہ حدیث پہلی حدیث سے اصح ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے ابو داؤد سجزی سلیمان بن اشعث سے سنا انہوں نے فرمایا کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے عبد الرحمن بن زید بن اسلم کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا ان کے بھائی عبد اللہ میں کچھ مضائقہ نہیں اور میں نے امام بخاری کو علی بن عبد اللہ کے حوالے سے عبد الرحمن بن زید بن اسلم ثقہ ہیں بعض اہل کوفہ کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ جب یاد آئے سفیان ثوری کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن زید بن اسلم

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 448

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن ابوزائدہ، عبداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن ابوزائدہ، عبداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر جلدی پڑھ لیا کرو امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن ابوزائدہ، عبداللہ، نافع، ابن عمر

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 449

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابوکثیر، ابونضرہ ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابوکثیر، ابونضرہ ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وتر صبح ہونے سے پہلے پڑھ لو

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابوکثیر، ابونضرہ ابوسعید خدری

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 450

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالْوِتْرُ فَأَوْتِرُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَدْ تَفَرَّدَ بِهِ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وِتْرَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَوْنَ الْوِتْرَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فجر طلوع ہو جائے تو رات کی تمام نمازوں اور وتر کا وقت ختم ہو جاتا ہے لہذا فجر کے طلوع ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں سلیمان بن موسیٰ اس لفظ کو بیان کرنے میں منفرد ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد وتر نہیں یہ کئی اہل علم کا قول ہے امام شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں کہ فجر کے بعد وتر نہیں

ہیں

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر

ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں

باب : وتر کا بیان

ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں

جلد : جلد اول حدیث 451

راوی: ہناد، ملازم بن عمرو عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الَّذِي يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ آخِرِهِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ نَقْضَ الْوِتْرِ وَقَالُوا يُضِيفُ إِلَيْهَا رَكْعَةً وَيُصَلِّي مَا بَدَا لَهُ ثُمَّ يُوتِرُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ لِأَنَّهُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ وَهُوَ الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ إِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ يُصَلِّي مَا بَدَا لَهُ وَلَا يَنْقُضُ وِتْرَهُ وَيَدَعُ وِتْرَهُ عَلَى مَا كَانَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَأَحْمَدَ وَهَذَا أَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى بَعْدَ الْوِتْرِ

ہناد، ملازم بن عمرو عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے علماء کا اس شخص کے بارے میں

اختلاف ہے جو رات کے شروع میں وتر پڑھے اور پھر آخری حصے میں دوبارہ پڑھے بعض علماء کہتے ہیں کہ وتر توڑ دے اور ان کے ساتھ ایک رکعت ملا کر جا چاہے پڑھ لے پھر نماز کے آخر میں وتر پڑھے اس لئے کہ ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں یہ صحابہ اور ان کے بعد کے اہل علم اور امام اسحاق کا قول ہے بعض علماء صحابہ کا کہنا ہے کہ اگر رات کے شروع میں وتر پڑھ کر سو گیا پھر آخری حصے میں اٹھا تو جتنی چاہے نماز پڑھے وتر کو نہ توڑے انہیں اسی طرح چھوڑ دے سفیان ثوری مالک بن انس احمد اور ابن مبارک کا یہی قول ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کے بعد نماز پڑھی

راوی : ہناد، ملازم بن عمرو عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی

باب : وتر کا بیان

ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں

جلد : جلد اول حدیث 452

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرائی، حسن ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْمَرَئِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ نَحْوُ هَذَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَعَائِشَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرائی، حسن ام سلمہ فرماتی ةیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے حضرت ابوامامہ عائشہ اور کئی صحابہ سے بھی اسی کے مثل مروی ہے

راوی : محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرائی، حسن ام سلمہ

سواری پر وتر پڑھنا

باب : وتر کا بیان

سواری پر وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن، سعید بن یسار، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفْتُ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَرَأَوْا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُوتِرُ الرَّجُلُ عَلَى الرَّاحِلَةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ نَزَلَ فَأَوْتَرَ عَلَى الْأَرْضِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، مالک بن انس، ابو بکر بن عمر بن عبدالرحمن، سعید بن یسار سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ ایک سفر میں تھا کہ ان سے پیچھے رہ گیا انہوں نے فرمایا تم کہاں تھے میں نے کہا میں وتر پڑھ رہا تھا حضرت ابن عمر نے فرمایا کیا تیرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بہترین نمونہ نہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سواری پر وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ سواری پر وتر پڑھ لے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جبکہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ سواری پر وتر نہ پڑھے پس اگر وتر پڑھنا چاہئے تو اترے اور زمین پر وتر پڑھے بعض اہل کوفہ یہی کہتے ہیں

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابو بکر بن عمر بن عبدالرحمن، سعید بن یسار، ابن عمر

چاشت کی نماز

باب : وتر کا بیان

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 454

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن فلاں بن انس، ثمامہ بن انس بن مالک، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ فُلَانِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمِّهِ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَنُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَعَائِشَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب محمد بن علاء، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن فلاں بن انس، ثمامہ بن انس بن مالک، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی نماز بارہ رکعت پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں سونے کا محل بنائے گا اس باب میں ام ہانی ابوہریرہ نعیم بن ہمار، ابوذر عائشہ ابوامامہ عتبہ بن عبدالسلمی ابن ابی اوفی ابوسعید زید بن ارقم اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث غریب ہے ہم اسے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن فلاں بن انس، ثمامہ بن انس بن مالک، انس بن مالک

باب : وتر کا بیان

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 455

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابولیلی

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَأَنَّ أَحْمَدَ رَأَى أَصَحَّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَ أُمِّ هَانِئٍ وَاخْتَلَفُوا فِي نُعَيْمٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نُعَيْمُ بْنُ خَمَّارٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ ابْنُ هَمَّارٍ وَيُقَالُ ابْنُ هَبَّارٍ وَيُقَالُ ابْنُ هَمَّامٍ وَالصَّحِيحُ ابْنُ هَمَّارٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ وَهِمَ فِيهِ فَقَالَ ابْنُ حِمَازٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ ثُمَّ تَرَكَ فَقَالَ نُعَيْمٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ

ابوموسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابولیلی فرماتے ہیں مجھے ام ہانی کے علاوہ کسی نے نہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا یہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن ان کے گھر میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے پہلے اتنی مختصر اور خفیف نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اختصار کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجود پوری طرح کر رہے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام احمد کے نزدیک اس باب میں حضرت ام ہانی کی روایت اصح ہے نعیم کے بارے میں علماء میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں نعم بن عمار اور بعض نے ابن ہمار کہا ہے انہیں ابن ہمار اور ابن ہمام بھی کہا جاتا ہے جبکہ ابن ہمار ہی ہیابو نعیم کو اس میں وہم ہو گیا ہے وہ ابن خمار کہتے ہیں انہوں نے اس میں خطا کی ہے اور پھر نعیم اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان واسطہ چھوڑ دیا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں مجھے عبد بن حمید نے بواسطہ ابونعیم اس کی خبر دی ہے

راوی : ابوموسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابولیلی

باب : وتر کا بیان

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 456

راوی: ابوجعفر سمنانی، محمد بن حسین ابومسہر، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر، بن نفیر، ابودرداء، ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ أَوْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ ابْنَ آدَمَ ارْكَعْ لِي مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَكْفِكَ آخِرَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوجعفر سمنانی، محمد بن حسین ابومسہر، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر، بن نفیر، ابودرداء، ابوذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اللہ تعالی نے فرمایا اے بنی آدم میرے لئے دن کے شروع میں چار رکعتیں پڑھ میں تیرے دن بھر کے کاموں کو پورا کروں گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے وکیع نضر بن شمیل اور کئی آئمہ حدیث نے یہ حدیث نہاس بن قہم سے روایت کی ہے اور ہم نہاس کو اس حدیث ہی سے پہچانتے ہیں

راوی : ابوجعفر سمنانی، محمد بن حسین ابومسہر، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر، بن نفیر، ابودرداء، ابوذر

باب : وتر کا بیان

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 457

راوی: محمد بن عبد الاعلی بصری، یزید بن زریع، نهاس بن قهم، شداد ابی عمار، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ نَهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى وَكِيعٌ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن عبد الاعلی بصری، یزید بن زریع، نہاس بن قہم، شداد ابی عمار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعتیں ہمیشہ پڑھیں اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہی کیوں نہ ہوں

راوی: محمد بن عبد الاعلی بصری، یزید بن زریع، نہاس بن قہم، شداد ابی عمار، ابوہریرہ

باب : وتر کا بیان

چاشت کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 458

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، محمد بن ربیعه، فضیل بن مرزوق، عطیه عوفی ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُ وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

زیاد بن ایوب بغدادی، محمد بن ربیعہ، فضیل بن مرزوق، عطیہ عوفی ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نہیں چھوڑیں گے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑ دیتے تو ہم کہتے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نہیں پڑھیں گے

راوی : زیاد بن ایوب بغدادی، محمد بن ربیعہ، فضیل بن مرزوق، عطیہ عوفی ابوسعید خدری

زوال کے وقت نماز پڑھنا

باب : وتر کا بیان

زوال کے وقت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 459

راوی : ابوموسی محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن ابوضاح، ابوسعید مودب، عبدالکریم جزری، مجاهد، عبدالله بن سائب

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الزَّوَالِ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

ابوموسی محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن ابووضاح، ابوسعید مودب، عبدالکریم جزری، مجاہد، عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال کے بعد اور ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے اور فرماتے یہ ایسا وقت ہے کہ اس میں آسمانوں کے دروازے کھلتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ ایسے وقت میں میرے نیک اعمال اوپر اٹھائے جائیں اس باب میں حضرت علی اور ایوب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں عبداللہ بن سائب کی حدیث حسن غریب ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال کے بعد چار رکعت نماز ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھا کرتے تھے

راوی : ابوموسی محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن ابووضاح، ابوسعید مودب، عبدالکریم جزری، مجاہد، عبداللہ بن سائب

نماز حاجت

باب : وتر کا بیان

نماز حاجت

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبداللہ بن بکر سهمی، عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن ابواوفی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى اللهِ حَاجَةٌ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَلْيُحْسِنْ الْوُضُوئَ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُثْنِ عَلَى اللهِ وَلْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ

فَائِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَفَائِدٌ هُوَ أَبُو الْوَرْقَائِ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبداللہ بن بکر سہمی، عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن ابواوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی کو اللہ کی طرف کوئی حاجت یا لوگوں میں سے کسی سے کوئی کام ہو تو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالی کی تعریف اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ پڑھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)، اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ بردبار بزرگی والا ہے پاک ہے اللہ اور عرش عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اے اللہ میں تجھ سے وہ چیزیں مانگتا ہوں جو تیری رحمت اور تیری بخشش کا سبب ہوتی ہیں اور میں ہر نیکی میں سے اپنا حصہ مانگتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی طلب کرتا ہوں اے اللہ میرے گناہ بخشے بغیر میرے کسی غم کو دور کئے بغیر میری کسی حاجت کو جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو پورا کئے بغیر نہ چھوڑنا اے رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اس اسناد میں کلام ہے اور فائد بن عبدالرحمن ضعیف ہیں اور وہ فائد ابوالورقاء ہیں

راوی : علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبداللہ بن بکر سہمی، عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن ابواوفی

استخارے کی نماز

باب : وتر کا بیان

استخارے کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 461

راوی: قتیبہ، عبدالرحمن بن ابوموالی محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ قَالَ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي وَهُوَ شَيْخٌ مَدِينِيٌّ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ حَدِيثًا وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي

قتیبہ، عبدالرحمن بن ابوموالی محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ہر کام میں استخارہ اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن سکھاتے تھے فرماتے اگر تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرتے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر یہ پڑھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِکْ لِي فِيهِ وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ) اور اپنی حاجت کا نام لے یعنی لفظ ہذا الامر کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے اس باب میں عبداللہ بن مسعود اور ابوایوب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے عبدالرحمن بن ابی الموالی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور وہ شیخ مدنی ہیں اور ثقہ ہیں سفیان نے ان سے حدیث روایت کی ہے اور دیگر کئی آئمہ بھی عبدالرحمن سے احادیث روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، عبدالرحمن بن ابوموالی محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

صلوۃ التسبیح

باب : وتر کا بیان

صلوۃ التسبیح

جلد : جلد اول حدیث 462

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب عکلی، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابوسعید، ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أَصِلُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا عَمِّ صَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتْ الْقِرَائَةُ فَقُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ الثَّانِيَةَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ هِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ لَغَفَرَهَا اللَّهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُولَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَقُولَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ فَقُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَقُولَهَا فِي جُمُعَةٍ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ لَهُ حَتَّى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ

ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب عکلی، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابوسعید، ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا چچا کیا میں آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو نفع نہ پہنچاؤں؟ انھوں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے چچا چار رکعت پڑھیئے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت سو فارغ ہونے کے بعد رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ للّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھیئے پھر رکوع کیجئے اور رکوع میں دس مرتبہ یہی پڑھیئے پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ پھر سجدے میں دس مرتبہ اور پھر سجدے سے اٹھ کر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ اور پھر سجدے سے اٹھ رک کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ یہی کلمات پڑھیئے یہ ہر رکعت میں (75) مرتبہ ہوا اور چاروں رکعتوں میں (300) تین سو مرتبہ ہوا اگر آپ کے گناہ (صغیرہ)

ریت کے ٹیلے کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالی انہیں بخش دے گا حضرت عباس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ہر روز کون پڑھ سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر روزانہ نہ پڑھ سکو تو جمعہ کے دن بھی نہ پڑھ سکو تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح فرماتے رہے یہاں تک کہ فرمایا تو پھر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث ابورافع کی حدیث سے غریب ہے

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، زید بن حباب عکلی، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابوسعید، ابورافع

باب : وتر کا بیان

صلوۃ التسبیح

جلد : جلد اول حدیث 463

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، عکرمہ بن عمارہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ غَدَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي صَلَاتِي فَقَالَ كَبِّرِي اللهَ عَشْرًا وَسَبِّحِي اللهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِي مَا شِئْتِ يَقُولُ نَعَمْ نَعَمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ حَدِيثٍ فِي صَلَاةِ التَّسْبِيحِ وَلَا يَصِحُّ مِنْهُ كَبِيرُ شَيْءٍ وَقَدْ رَأَى ابْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ صَلَاةَ التَّسْبِيحِ وَذَكَرُوا الْفَضْلَ فِيهِ

احمد بن محمد بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، عکرمہ بن عمارہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ام سلیم صبح کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا مجھے ایسے کلمات سکھائے جو میں اپنی نماز میں پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس مرتبہ اللّٰہُ أَکْبَرُ دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو اور جو چاہوں مانگو اللہ تعالی

فرماتا ہے ہاں ہاں اس باب میں ابن عباس عبداللہ بن عمرو فضل بن عباس اور ابورافع سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت انس کی حدیث حسن غریب ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز تسبیح کے بارے میں اور بھی روایات مروی ہیں لیکن ان میں اکثر صحیح نہیں ہیں ابن مبارک اور کئی علماء بھی صلوۃ التسبیح اور اس کی فضلیت کے بارے میں روایت کرتے ہیں

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، عکرمہ بن عمارہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

باب : وتر کا بیان

صلوۃ التسبیح

جلد : جلد اول حدیث 464

راوی: احمد بن عبدہ املی، ابووهب، عبداللہ بن مبارک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ الصَّلَاةِ الَّتِي يُسَبَّحُ فِيهَا فَقَالَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَتَعَوَّذُ وَيَقْرَأُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَفَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُورَةً ثُمَّ يَقُولُ عَشْرَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَسْجُدُ الثَّانِيَةَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عَلَى هَذَا فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ تَسْبِيحَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ يَبْدَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِخَمْسَ عَشْرَةَ تَسْبِيحَةً ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُسَبِّحُ عَشْرًا فَإِنْ صَلَّى لَيْلًا فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُسَلِّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَإِنْ صَلَّى نَهَارًا فَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُسَلِّمْ قَالَ أَبُو وَهْبٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ يَبْدَأُ فِي الرُّكُوعِ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي السُّجُودِ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا ثُمَّ يُسَبِّحُ التَّسْبِيحَاتِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ

قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ إِنْ سَهَا فِيهَا يُسَبِّحُ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ عَشْرًا عَشْرًا قَالَ لَا إِنَّمَا هِيَ ثَلَاثُ مِائَةِ تَسْبِيحَةٍ

احمد بن عبدہ املی، ابووہب، عبداللہ بن مبارک سے تسبیح والی نماز کے متعلق تو انہوں نے فرمایا اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے (سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُکَ) اس کے بعد (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ) پندرہ مرتبہ پڑھے پھر أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھے پھر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ پڑھے پھر رکوع میں دس مرتبہ پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ پھر سجدے میں دس مرتبہ پھر سجدے سے اٹھ کر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ یہ پڑھے اور چار رکعتیں اسی طرح پڑھے یہ ہر رکعات میں 75 تسبیحات ہوئیں پھر ہر رکعت میں پندرہ مرتبہ سے شروع کرے پھر قرات کرے اور دس مرتبہ تسبیح کرے اور اگر رات کی نماز پڑھ رہا تو ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرنا مجھے پسند ہے اگر دن کو پڑھے تو چاہے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر یا بو وہب کہتے ہیں مجھے عبدالعزیز نے عبداللہ کے متعلق کہا کہ ان کا کہنا ہے کہ وہ رکوع میں پہلے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدے میں پہلے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَی پڑھے اور پھر یہ تسبیحات پڑھے احمد بن عبدہ وہب بن زمعہ سے اور وہ عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن مبارک سے کہا کہ اگر اس نماز میں بھول جائے تو کیا سجدہ سہو کر کے دونوں سجدوں میں بھی دس دس مرتبہ تسبیحات پڑھے کہا کہ نہیں یہ تین سو تسبیحات ہی ہیں

راوی : احمد بن عبدہ املی، ابووہب، عبداللہ بن مبارک

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجا جائے

باب : وتر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجا جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 465

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمن بن ابولیلی کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ وَالْأَجْلَحِ وَمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَا فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَزَادَنِي زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَطَلْحَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَبُرَيْدَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ وَيُقَالُ ابْنُ جَارِيَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى كُنْيَتُهُ أَبُو عِيسَى وَأَبُو لَيْلَى اسْمُهُ يَسَارٌ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمن بن ابولیلی کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو جان لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ) محمود نے کہا کہ ابواسامہ کہتے ہیں کہ زیادہ بتایا مجھ کو زائدہ نے ایک لفظ اعمش سے وہ روایت کرتے ہیں حکم سے وہ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے کہ عبدالرحمن نے کہا ہم درود میں کہتے تھے (وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ) یعنی ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت اور برکت نازل فرما اس باب میں حضرت علی ابوحمید ابومسعود طلحہ ابوسعید بریدہ زید بن خارجہ اور ابوہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کعب بن عجرہ کی حدیث حسن صحیح ہے عبدالرحمن بن ابی لیلی کی کنیت ابوعیسی ہے اور ابولیلی کا نام یسار ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمن بن ابولیلی کعب بن عجرہ

درود کی فضلیت کے بارے میں

باب : وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 466

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبداللہ بن کیسان، عبداللہ بن شداد، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا وَكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبداللہ بن کیسان، عبداللہ بن شداد، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرام سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود بھیجتے اور اس کے حصے میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبداللہ بن کیسان، عبداللہ بن شداد، عبداللہ بن مسعود

باب : وتر کا بیان

درود کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 467

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَعَمَّارٍ وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَنَسٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِي عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا صَلَاةُ الرَّبِّ الرَّحْمَةُ وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الِاسْتِغْفَارُ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ دردو بھیجتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے اس باب میں عبدالرحمن بن عوف عامر بن ربیعہ عمار ابوطلحہ انس ابی بن کعب سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے سفیان ثوری اور کئی علماء سے مروی ہے کہ اگر صلوۃ کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد رحمت ہے اور اگر درود کی نسبت فرشتوں کی طرف ہو تو اس سے مراد طلب مغفرت ہے

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : وتر کا بیان

درود کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد اول　　حدیث 468

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی مصاحفی، نضر بن شمیل، ابوقرۃ اسدی، سعید بن مسیب، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الدُّعَائَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْئٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى

نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ وَهُوَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ وَالْعَلَاءُ هُوَ مِنْ التَّابِعِينَ سَمِعَ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ وَالِدُ الْعَلَاءِ وَهُوَ أَيْضًا مِنْ التَّابِعِينَ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَيَعْقُوبُ جَدُّ الْعَلَاءِ هُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِينَ أَيْضًا قَدْ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَرَوَى عَنْهُ

ابو داؤد سلیمان بن سلم بلخی مصاحفی، نضر بن شمیل، ابو قرۃ اسدی، سعید بن مسیب، عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں علاء بن عبدالرحمن یعقوب کے بیٹے اور حرقہ کے مولی ہیں اور علاء تابعین میں سے ہیں انہوں نے انس بن مالک سے احادیث سنی ہیں جبکہ عبدالرحمن یعقوب یعنی علاء کے والد بھی تابعی ہیں انہوں نے ابوہریرہ اور ابوسعید خدری سے احادیث سنی ہیں اور یعقوب کبار تابعین میں سے ہیں اور انہوں نے عمر بن خطاب سے ملاقات کی ہے اور ان سے روایت بھی کرتے ہیں

راوی : ابو داؤد سلیمان بن سلم بلخی مصاحفی، نضر بن شمیل، ابو قرۃ اسدی، سعید بن مسیب، عمر بن خطاب

باب : وتر کا بیان

درود کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 469

راوی: عباس بن عبدالعظیم عبنری، عبدالرحمن بن مهدی، مالك بن انس، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا يَبِعْ فِي سُوقِنَا إِلَّا مَنْ قَدْ تَفَقَّهَ فِي الدِّينِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ عَبَّاسٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ

عباس بن عبد العظیم عبنری، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے فرمایا ہمارے بازار میں کوئی شخص خرید و فروخت نہ کرے جب تک وہ دین میں خوب سمجھ بوجھ حاصل نہ کرلے یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : عباس بن عبد العظیم عبنری، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کے فضلیت

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کے فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 470

راوی : قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي لُبَابَةَ وَسَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَأَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج نکلنے والے دنوں میں بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس میں آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی دن آپ جنت میں داخل کئے گئے اسي دن آپ جنت سے

نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہو گی اس باب میں حضرت ابولبابہ سلیمان ابوذر سعید بن عبادہ اور اوس بن اوس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، مغیرہ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 471

راوی : عبداللہ بن صباح ہاشمی بصری، عبداللہ بن عبدالمجید حنفی، محمد بن ابی حمید، موسی بن وردان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ يُضَعَّفُ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَيُقَالُ لَهُ حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَيُقَالُ هُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِيهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ أَحْمَدُ أَكْثَرُ الْأَحَادِيثِ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِيهَا إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ أَنَّهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَتُرْجَى بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

عبد اللہ بن صباح ہاشمی بصری، عبد اللہ بن عبد المجید حنفی، محمد بن ابی حمید، موسیٰ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ مبارک گھڑی تلاش کرو جس کی جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان ملنے کی امید ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس سند کے علاوہ بھی حضرت انس سے مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں محمد بن ابی حمید ضعیف ہیں انہیں بعض علماء نے حافظے میں ضعیف کہا ہے انہیں حماد بن ابی حمید بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے وہ ابوابراہیم انصاری یہی ہیں جو منکر حدیث ہیں بعض صحابہ کرام اور تابعیں فرماتے ہیں کہ وہ گھڑی عصر سے غروب آفتاب تک ہے امام احمد اور امام اسحاق کا یہی قول ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اکثر احادیث میں یہی ہے کہ وہ گھڑی جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے وہ عصر کی نماز کے بعد ہے اور یہ بھی امید ہے کہ وہ زوال آفتاب کے بعد ہو

راوی : عبد اللہ بن صباح ہاشمی بصری، عبد اللہ بن عبد المجید حنفی، محمد بن ابی حمید، موسیٰ بن وردان، انس بن مالک

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

جلد : جلد اول   حدیث 472

راوی : زیاد بن ایوب بغدادی، ابوعامر عقدی مثیر بن عبداللہ عمرو بن عوف مزنی نے روایت کی ہم سے زیاد بن ایوب بغدادی

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يَسْأَلُ اللهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللهُ إِيَّاهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيَّةُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي ذَرٍّ وَسَلْمَانَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ وَأَبِي لُبَابَةَ وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

زیاد بن ایوب بغدادی، ابوعامر عقدی مثیر بن عبد اللہ عمرو بن عوف مزنی نے روایت کی ہم سے زیاد بن ایوب بغدادی نے انہوں

نے ابو عامر عقدی انہوں نے کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی انہوں نے اپنے باپ انہوں نے اپنے دادا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک وقت ایسا ہے کہ بندہ جب اللہ سے اس وقت میں سوال کرتا ہے تو اسے وہ چیز ضرور عطا کرتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا وقت ہے فرمایا نماز جمعہ کے لئے کھڑے ہونے سے فارغ ہونے تک اس باب میں ابو موسی ابو ذر سلمان عبد اللہ بن سلام ابو لبابہ اور سعد بن عبادہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عمر بن عوف حسن غریب ہے

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، ابو عامر عقدی مثیر بن عبد اللہ عمرو بن عوف مزنی نے روایت کی ہم سے زیاد بن ایوب بغدادی

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

جلد : جلد اول حدیث 473

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي فَيَسْأَلُ اللهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلَامٍ فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِتِلْكَ السَّاعَةِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِهَا وَلَا تَضْنَنْ بِهَا عَلَيَّ قَالَ هِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ كَيْفَ تَكُونُ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَتِلْكَ السَّاعَةُ لَا يُصَلَّى فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ ذَاكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَخْبِرْنِي

بِهَا وَلَا تَضْنَنْ بِهَا عَلَيَّ لَا تَبْخَلْ بِهَا عَلَيَّ وَالضَّنُّ الْبُخْلُ وَالظَّنِينُ الْمُتَّهَمُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام دنوں میں بہترین دن کہ اس میں سورج نکلتا ہے جمعہ کا دن ہے اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے نکالے گئے اس میں ایک وقت ایسا ہے کہ اگر اس میں مسلمان بندہ نماز پڑھتا ہو پھر اللہ تعالی سے کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالی اسے وہ چیز ضرور عطا کر دیتا ہے حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن سلام سے ملاقات کی تو ان سے اس حدیث کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا میں وہ گھڑی جانتا ہوں میں نے کہا پھر مجھے بتائیے اور بخل سے کام نہ لیجئے انہوں نے کہا عصر سے غروب آفتاب تک میں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں پاتا کوئی بندہ مسلم حالت نماز میں اور عصر کے بعد تو کوئی نماز نہیں پڑھی جاتی عبداللہ بن سلام نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص کہیں نماز کے انتظار میں بیٹھے گویا کہ وہ نماز میں ہے میں نے کہا ہاں یہ تو فرمایا ہے عبداللہ بن سلام نے کہا یہ بھی اسی طرح ہے اور اس حدیث میں طویل قصہ ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور (أَخْبِرْنِي بِهَا وَلَا تَضْنَنْ بِهَا عَلَيَّ) کے معنی یہ ہیں کہ اس میں میرے ساتھ بخل نہ کرو الضنین بخیل کو اور الظنین اسے کہتے ہیں جس پر تہمت لگائی جائے

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

جمعہ کے دن غسل کرنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 474

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَالْبَرَاءِ وَعَائِشَةَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے لئے آئے اسے غسل کر لینا چاہئے اس باب میں ابوسعید عمر جابر براء عائشہ اور ابودرداء سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے یہ حدیث زہری سے بھی مروی ہے وہ عبداللہ بن عمر سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 475

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن سہاب، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ و قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي آلُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَيْضًا وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَائَ وَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ وَالْوُضُوئُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْغُسْلِ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر ہم سے روایت کی حدیث قتیبہ نے انہوں نے لیث بن سعد انہوں نے ابن شہاب انہوں نے عبداللہ بن عبداللہ بن عمر انہوں نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں زہری کی سالم سے مروی حدیث جس میں وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عبداللہ بن عمر کی ان کے والد سے روایت دونوں حدیثیں صحیح ہیں زہری کے بعض دوست زہری سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے عبداللہ بن عمر کی اولاد میں سے کسی نے ابن عمر کے حوالے سے یہ حدیث بیان کیا ہے کہ ایک مرتبہ عمر بن خطاب جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک صحابی داخل ہوئے حضرت عمر نے فرمایا یہ کون سا وقت ہے انہوں نے کہا میں نے اذان سنی اور صرف وضو کی زیادہ دیر تو نہیں لگائی حضرت عمر نے فرمایا یہ بھی کہ غسل کی جگہ وضو کیا جبکہ تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کا حکم دیا ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن سہاب، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 476

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبدالله بن عبدالرحمن، عبدالله بن صالح، لیث، یونس، زهری

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى مَالِكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى

وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مَالِكٍ أَيْضًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَحْوُ هَذَا الْحَدِيثِ

ابو بکر محمد بن ابان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، لیث، یونس، زہری ہم سے بیان کی یہ حدیث محمد بن ابان نے عبدالرزاق کے حوالے سے انہوں نے معمر اور وہ زہری سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عبدالرحمن نے بھی عبداللہ بن صالح انہوں نے لیث انہوں نے یونس اور انہوں نے زہری یہ حدیث روایت کی ہے اور مالک اس حدیث کو زہری سے اور وہ سالم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا عمر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے اور حدیث ذکر کی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا زہری کی سالم سے اور ان کی اپنے والد سے روایت صحیح ہے امام بخاری فرماتے ہیں کہ مالک سے بھی اسی کی مثل حدیث روایت کی گئی ہے وہ زہری سے وہ سالم سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

راوی : ابو بکر محمد بن ابان، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، لیث، یونس، زہری

جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضلیت کے بارے میں

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 477

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابوجناب یحیی بن ابوحیه، عبدالله بن عیسی، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ

الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ وَكِيعٌ اغْتَسَلَ هُوَ وَغَسَّلَ امْرَأَتَهُ قَالَ وَيُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَعْنِي غَسَلَ رَأْسَهُ وَاغْتَسَلَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَسَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ بْنُ آدَةَ وَأَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْقَصَّابُ الْكُوفِيُّ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابوجناب یحیی بن ابوحیہ، عبداللہ بن عیسی، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور غسل کروایا اور مسجد جلدی گیا امام کا ابتدائی خطبہ پایا اور امام کے نزدیک ہو خطبے کو سنا اور اس دوران خاموش رہا تو اس کو ہر ہر قدم پر ایک سال تک روزے رکھنے اور تہجد پڑھنے کا اجر دیا جاتا ہے محمود نے اس حدیث میں کہا کہ وکیع نے کہا کہ اس نے غسل کی اور اپنی بیوں کو غسل کروایا ابن مبارک سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا جس نے اپنے سر کو دھویا اور غسل کیا اس باب میں ابوبکر عمران بن حصین سلمان ابوذر ابوسعید ابن عمر اور ابوایوب سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اوس بن اوس کی حدیث حسن ہے اور ابوالاشعث کا نام شراحیل بن آدہ ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابوجناب یحیی بن ابوحیہ، عبداللہ بن عیسی، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس

جمعہ کے دن وضو کرنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، سعید بن سفیان جحدری، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ اخْتَارُوا الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَأَوْا أَنْ يُجْزِئَ الْوُضُوءُ مِنْ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ أَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنَّهُ عَلَى الِاخْتِيَارِ لَا عَلَى الْوُجُوبِ حَدِيثُ عُمَرَ حَيْثُ قَالَ لِعُثْمَانَ وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَوْ عَلِمَا أَنَّ أَمْرَهُ عَلَى الْوُجُوبِ لَا عَلَى الِاخْتِيَارِ لَمْ يَتْرُكْ عُمَرُ عُثْمَانَ حَتَّى يَرُدَّهُ وَيَقُولَ لَهُ ارْجِعْ فَاغْتَسِلْ وَلَمَا خَفِيَ عَلَى عُثْمَانَ ذَلِكَ مَعَ عِلْمِهِ وَلَكِنْ دَلَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ فَضْلٌ مِنْ غَيْرِ وُجُوبٍ يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ فِي ذَلِكَ

ابوموسی محمد بن مثنی، سعید بن سفیان جحدری، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بہتر کیا اور جس نے غسل کیا وہ غسل زیادہ افضل ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ انس اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ سمرہ کی حدیث حسن ہے حضرت قتادہ کے بعض ساتھ اسے قتادہ سے وہ حسن سے اور وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں بعض حضرات نے قتادہ سے انہوں نے حسن سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کیا ہے صحابہ کرام اور بعد کے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ جمعہ کے دن غسل کیا جائے ان کے نزدیک جمعہ کے دن غسل کی جگہ وضو بھی کیا جا سکتا ہے امام شافعی کہتے ہیں کہ اس کی دلیل حضرت عمر کا حضرت عثمان کو یہ کہنا ہے کہ وضو بھی کافی ہے تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن غسل کا حکم دیا اور اگر یہ دونوں حضرات جانتے ہوتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غسل کا حکم وجوب کے لئے ہے تو حضرت عمر حضرت عثمان سے چھپا ہو نہ ہوتا کیوں کہ وہ ہر حکم جانتے تھے لیکن اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا افضل ہے اور واجب نہیں ہے

راوی : ابوموسی محمد بن مثنی، سعید بن سفیان جحدری، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 479

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ کے لئے آیا اور امام کے نزدیک ہو کر بیٹھا پھر خطبہ سنا اور اس دوران خاموش رہا تو اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہونے والے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور مزید تین دن کے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے اور جو کنکریوں سے کھیلتا رہا اور اس نے لغو کام کیا

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانا

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا جس طرح جنابت سے غسل کی جاتا ہے اور اول وقت مسجد گیا گویا اس نے اونٹ کی قربانی پیش کی پھر جو شخص دوسری گھڑی میں گیا گویا اس نے گائے کی قربانی پیش کی جو تیسری گھڑی میں گیا گویا اس نے سینگ والے دینے کی قربانی پیش کی پھر جو چوتھی گھڑی میں گیا وہ ایسے ہے جیسے اس نے اللہ کی راہ میں مرغی ذبح کی اور جو پانچویں گھڑی میں گیا وہ اس طرح ہے جیسے کہ اس نے اللہ کی راہ میں ایک انڈا خرچ کیا اور جب امام خطبہ پڑھنے کے لئے آجاتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں اس باب میں عبداللہ بن عمرو اور سمرہ بن جندب بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

بغیر عذر جمعہ ترک کرنا

باب : جمعہ کا بیان

بغیر عذر جمعہ ترک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 481

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان روایت کرتے ہیں ابوالجعد سے ابوالجعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فِيمَا زَعَمَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي الْجَعْدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ اسْمِ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ فَلَمْ يَعْرِفْ اسْمَهُ وَقَالَ لَا أَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان روایت کرتے ہیں ابوالجعد سے ابوالجعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے نہ پڑھے تو اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اس باب میں ابن عمر ابن عباس اور سمرہ سے بھی روایت ہے امام ابوترمذی کہتے ہیں ابوجعد کی حدیث حسن ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے ابوجعد کا نام پوچھا تو انہیں ان کا نام معلوم نہیں تھا انہوں نے کہا میں ان کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف یہی روایت جانتا ہوں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم اس حدیث کو محمد بن عمرو کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان روایت کرتے ہیں ابوالجعد سے ابوالجعد

کتنی دور سے جمعہ میں حاضر ہو

باب : جمعہ کا بیان

کتنی دور سے جمعہ میں حاضر ہو

جلد : جلد اول حدیث 482

راوی: عبد بن حمید، محمد بن مدویہ، فضل بن دکین، اسرائیل ثویر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ قُبَائَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْهَدَ الْجُمُعَةَ مِنْ قُبَائَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا وَلَا يَصِحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ إِنَّمَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مُعَارِكِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَضَعَّفَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ قَالَ بَعْضُهُمْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى مَنْزِلِهِ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَجِبُ الْجُمُعَةُ إِلَّا عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَائَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَذَكَرُوا عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يَذْكُرْ أَحْمَدُ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فَقُلْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْمَدُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَغَضِبَ عَلَيَّ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ لِي اسْتَغْفِرْ رَبَّكَ اسْتَغْفِرْ رَبَّكَ قَالَ أَبُو عِيسَى إِنَّمَا فَعَلَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هَذَا لِأَنَّهُ لَمْ يَعُدَّ هَذَا الْحَدِيثَ شَيْئًا وَضَعَّفَهُ لِحَالِ إِسْنَادِهِ

عبد بن حمید، محمد بن مدویہ، فضل بن دکین، اسرائیل ثویر، اہل قبا میں سے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم قباء سے جمعہ میں حاضر ہوں امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ہم اس حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث میں سے کوئی بھی حدیث صحیح نہیں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ اس پر واجب ہے جو رات تک اپنے گھر واپس پہنچ سکے اس حدیث کی سند ضعیف ہے یہ معارک بن عباد کی عبداللہ بن سعید مقبری کو ضعیف کہتے ہیں اہل علم کا اس میں اختلاف ہے کہ جمعہ کس پر واجب ہے بعض اہل علم کے نزدیک جمعہ اس کے لئے ضروری ہے جو رات کو گھر واپس آسکے بعض علماء

کہتے ہیں جو اذان سنے اس پر واجب امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے میں نے احمد بن حسن سے سنا کہ ہم احمد بن حنبل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو یہ مسئلہ چھڑ گیا کہ جمعہ کس پر واجب ہے لیکن امام احمد بن حنبل نے اس کے متعلق کوئی حدیث بیان نہیں کیا احمد بن حسن کہتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل سے کہا کہ اس مسئلے میں حضرت ابوہریرہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث منقول ہے امام احمد نے پوچھا حضور سے میں نے کہا ہاں ہم سے بیان کیا حجاج بن نضیر نے انہوں نے مبارک بن عباد انہوں نے عبداللہ بن سعدی مقبری سے انہوں لںے اپنے والد اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ اس پر واجب ہے جو رات ہونے سے پہلے اپنے گھر پہنچ جائے احمد بن حسن کہتے ہیں امام احمد بن حنبل یہ سن کر غصے میں آگئے اور فرمایا اپنے رب سے استغفار کرو امام احمد نے ایسا اس لئے کیا کہ وہ اسے حدیث نہیں سمجھتے تھے کیوں کہ اس کی سند ضعیف ہے

راوی: عبد بن حمید، محمد بن مدویہ، فضل بن دکین، اسرائیل ثویر

وقت جمعہ کے بارے میں

باب : جمعہ کا بیان

وقت جمعہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 483

راوی: احمد بن منیع، سریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبدالرحمن تیمی انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ

احمد بن منیع، سریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبدالرحمن تیمی انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا

راوی: احمد بن منیع، سریج بن نعمان، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبدالرحمن تیمی انس بن مالک

باب : جمعہ کا بیان

وقت جمعہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: یحیی بن موسیٰ ابوداؤد طیالسی، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن تیمی، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي أَجْمَعَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ وَقْتَ الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ كَوَقْتِ الظُّهْرِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ إِذَا صُلِّيَتْ قَبْلَ الزَّوَالِ أَنَّهَا تَجُوزُ أَيْضًا وقَالَ أَحْمَدُ وَمَنْ صَلَّاهَا قَبْلَ الزَّوَالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرَ عَلَيْهِ إِعَادَةً

یحیی بن موسیٰ ابوداؤد طیالسی، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن تیمی، انس روایت کی ہم سے یحیی بن موسیٰ نے انہوں نے ابوداؤد طیالسی سے انہوں نے فلیح بن سلیمان سے انہوں ھے عثمان بن عبدالرحمن التیمی سے انہوں نے انس بن مالک سے اوپر کی حدیث کی مثل اس باب میں سلمہ بن اکوع جابر بن ازبیر بن عوام سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ جمعہ کا وقت آفتاب کے ڈھل جانے پر ہوتا ہے جیسا کہ ظہر کی نماز کا وقت امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ جمعہ کی نماز آفتاب کے زوال سے پہلے پڑھ لینا بھی جائز ہے امام احمد فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی نماز زوال سے پہلے پڑھ لے تو اسے نماز کا لوٹانا ضروری ہے

راوی: یحیی بن موسیٰ ابوداؤد طیالسی، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن تیمی، انس

منبر پر خطبہ پڑھنا

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 485

راوی: ابوحفص عمرو بن علی فلاس، عثمان بن عمر، یحیی بن کثیر ابوغسان عنبری، معاذ بن علاء نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ حَتَّى أَتَاهُ فَالْتَزَمَهُ فَسَكَنَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَجَابِرٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَمُعَاذُ بْنُ الْعَلَائِ هُوَ بَصْرِيٌّ وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَائِ

ابو حفص عمرو بن علی فلاس، عثمان بن عمر، یحیی بن کثیر ابو غسان عنبری، معاذ بن علاء نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کے تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے منبر بنایا تو کھجور کا تنا رونے لگا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور اسے چمٹا لیا پس وہ چپ ہو گیا اس باب میں حضرت انس جابر سہل بن سعد ابی بن کعب ابن عباس اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن غریب صحیح ہے اور معاذ بن علاء بصرہ کے رہنے والے ہیں جو ابو عمر بن علاء کے بھائی ہیں باب دونوں خطبوں کے درمیان میں بیٹھنا

راوی: ابو حفص عمرو بن علی فلاس، عثمان بن عمر، یحیی بن کثیر ابو غسان عنبری، معاذ بن علاء نافع، ابن عمر

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 486

راوی: حمید بن مسعدہ بصری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَالَ مِثْلَ مَا تَفْعَلُونَ الْيَوْمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي رَآهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يَفْصِلَ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِجُلُوسٍ

حمید بن مسعدہ بصری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے راوی کہتے ہیں جیسا آج کل لوگ کرتے ہیں اس باب میں ابن عباس جابر بن عبد اللہ اور جابر بن سمرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث صحیح ہے اور علماء کے نزدیک یہی ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیاں بیٹھ کر ان میں فرق کر دے

راوی: حمید بن مسعدہ بصری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر

خطبہ مختصر پڑھنا

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ مختصر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 487

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سماک بن حرب جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سماک بن حرب جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز بھی درمیانی ہوتی اور خطبہ بھی متوسط اس باب میں عمار بن یاسر اور ابن ابی اوفی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر بن سمرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سماک بن حرب جابر بن سمرہ

منبر پر قرآن پڑھنا

باب: جمعہ کا بیان

منبر پر قرآن پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَقْرَأَ الْإِمَامُ فِي الْخُطْبَةِ آيًا مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا خَطَبَ الْإِمَامُ فَلَمْ يَقْرَأْ فِي خُطْبَتِهِ شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ أَعَادَ

الْخُطْبَةَ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا (وَنَادَوْا یَامَالِکُ) اس باب میں حضرت ابوہریرہ جابر بن سمرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یعلی بن امیہ کی حدیث حسن غریب صحیح ہے اور یہ ابن عیینہ کی حدیث ہے اہل علم کی ایک جماعت اسی پر عمل پیرا ہے کہ خطبہ میں قرآن کی آیات پڑھی جائیں امام شافعی کہتے ہیں کہ اگر امام خطبہ دیتے ہوئے قرآن کی کوئی آیت نہ پڑھے تو خطبہ دوبارہ پڑھے

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

خطبہ دیتے وقت امام کی طرف منہ کرنا

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ دیتے وقت امام کی طرف منہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 489

راوی: عباد بن یعقوب کوفی، محمد بن فضل بن عطیہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ مَنْصُورٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ ضَعِيفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَسْتَحِبُّونَ اسْتِقْبَالَ الْإِمَامِ إِذَا خَطَبَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا

يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ

عباد بن یعقوب کوفی، محمد بن فضل بن عطیہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے منبر پر تشریف لے جاتے تو ہم اپنے چہرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کر دیتے تھے اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے اور منصور کی حدیث کو ہم محمد بن فضل بن عطیہ کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے محمد بن فضل بن عطیہ ضعیف ہیں ہمارے اصحاب کے نزدیک یہ حدیثوں کو بھلا دینے والے ہیں صحابہ کا اسی پر عمل ہے کہ امام کی طرف چہرہ کرنا مستحب ہے یہ سفیان ثوری شافعی اور احمد اور اسحاق کا قول ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث ثابت نہیں ہے

راوی: عباد بن یعقوب کوفی، محمد بن فضل بن عطیہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

باب: جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 490

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر، ابن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَصَحُّ شَيْئٍ فِي هَذَا الْبَابِ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر، ابن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے

رہے تھے کہ ایک شخص آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھو اور پڑھو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر، ابن عبداللہ

باب : جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 491

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن ابوسرح، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ يُصَلِّي فَجَائَ الْحَرَسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى حَتَّى صَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا رَحِمَكَ اللَّهُ إِنْ كَادُوا لَيَقَعُوا بِكَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأَتْرُكَهُمَا بَعْدَ شَيْئٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلًا جَائَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي هَيْئَةٍ بَذَّةٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَمَرَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ كَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا جَائَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَكَانَ يَأْمُرُ بِهِ وَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ يَرَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت ابْنَ أَبِي عُمَرَ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ ثِقَةً مَأْمُونًا فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا دَخَلَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَإِنَّهُ يَجْلِسُ وَلَا يُصَلِّي وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن ابوسرح، ابوسعید خدری جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے تو مروان خطبہ دے رہا تھا انہوں نے نماز پڑھنی شروع کر دی اس پر محافظ انہیں بٹھانے کے لئے آئے لیکن آپ نہ مانے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے پھر جب جمعہ کی نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم ان کے پاس آئے اور کہا اللہ تعالی آپ پر رحم کرے یہ لوگ تو آپ پر ٹوٹ پڑے تھے انہوں نے فرمایا میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیکھ لینے کے بعد کبھی نہ چھوڑتا پھر واقع بیان کیا کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ایک آدمی آیا میلی کچیلی صورت میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے رہے حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ اگر امام کے خطبہ کے دوران آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور اسی کا حکم دیتے تھے ابوعبدالرحمن مقری انہیں دیکھ رہے ہوتے امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے ابن ابی عمر سے سنا کہ ابن عیینہ محمد بن عجلان ثقہ اور مامون فی الحدیث ہیں اس باب میں جابر ابوہریرہ اور سہل بن سعد سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوسعید خدری کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر بعض اہل علم کا عمل ہے امام شافعی احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں جب امام کے خطبہ دیتے ہوئے داخل ہو تو بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے یہ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا قول ہے اور پہلا قول زیادہ صحیح ہے

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن ابوسرح، ابوسعید خدری

باب : جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 492

راوی: قتیبہ، علاء بن خالد قرشی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ إِنَّمَا فَعَلَ الْحَسَنُ اتِّبَاعًا لِلْحَدِيثِ وَهُوَ رَوَى عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا الْحَدِيثَ

قتیبہ، علاء بن خالد قرشی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حسن بصری کو دیکھا کہ جب وہ مسجد میں داخل ہوئے تو امام خطبہ پڑھ رہا تھا انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں اور پھر بیٹھے حضرت حسن نے حدیث کی پیروی میں ایسا کیا اور وہ خود حضرت جابر کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں

راوی: قتیبہ، علاء بن خالد قرشی

جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو کلام مکروہ ہے

باب: جمعہ کا بیان

جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو کلام مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 493

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَقَالُوا إِنْ تَكَلَّمَ غَيْرُهُ فَلَا يُنْكِرْ عَلَيْهِ إِلَّا بِالْإِشَارَةِ وَاخْتَلَفُوا فِي رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

قتیبہ، لیث بن سعد، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر امام

خطبہ دے رہا ہو تو اس دوران اگر کسی نے کہا کہ چپ رہو تو اس نے لغوبات کی اس باب میں ابن ابی اوفی اور جابر بن عبداللہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ امام کے خطبہ کے دوران بات کرنا مکروہ ہے اگر کوئی دوسرا بات کرے تو اسے بھی اشارے سے منع کرے لیکن سلام کا جواب دینے اور چھینک کا جواب دینے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم دونوں کی اجازت دیتے ہیں جن میں امام احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں جبکہ بعض علماء تابعین وغیرہ اسے مکروہ سمجھتے ہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

جمعہ کے دن لوگوں کو پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن لوگوں کو پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، زیان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس جھنی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَتَخَطَّى الرَّجُلُ رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَشَدَّدُوا فِي ذَلِكَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ وَضَعَّفَهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ابوکریب، رشدین بن سعد، زیان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس جہنی، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن گردنیں پھلانگ کر آگے جاتا ہے اسے جہنم پر جانے کے لئے پل بنایا جائے گا اس باب میں

حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں سہل بن معاذ بن انس جہنی کی حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو رشدین بن سعد کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ جمعہ کے دن گردنیں پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے اس مسئلہ میں علماء نے شدت اختیار کی ہے بعض علماء رشدین بن سعد کو ضعیف قرار دیتے ہیں

راوی : ابوکریب، رشدین بن سعد، زیان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس جہنی

امام کے خطبہ کے دوران احتباء مکروہ ہے

باب : جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ کے دوران احتباء مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی : محمد بن حمید رازی، عباس بن محمد دوری، ابوعبدالرحمن مقری، سعید بن ابوایوب، ابومرحوم، سهل بن معاذ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو مَرْحُومٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْحِبْوَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَيَانِ بِالْحِبْوَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ بَأْسًا

محمد بن حمید رازی، عباس بن محمد دوری، ابوعبدالرحمن مقری، سعید بن ابوایوب، ابومرحوم، سہل بن معاذ، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ سے منع فرمایا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور ابومرحوم کا نام عبدالرحیم بن میمون ہے اہل علم کی ایک جماعت جمعہ کے خطبے کے دوران حبوہ کو مکروہ سمجھتی

ہے جبکہ بعض حضرات جن میں حضرت عبداللہ بن عمر بھی شامل ہیں نے اس کی اجازت دی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ خطبے کے دوران اس طرح بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں

راوی : محمد بن حمید رازی، عباس بن محمد دوری، ابوعبدالرحمن مقری، سعید بن ابوایوب، ابومرحوم، سہل بن معاذ

منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 496

راوی : احمد بن منیع، هشیم حصین سے اور وہ حصین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمارہ بن رویبہ سے بشر بن دوان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيَّ وَبِشْرُ بْنُ مَرْوَانَ يَخْطُبُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَائِ فَقَالَ عُمَارَةُ قَبَّحَ اللهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ الْقُصَيَّرَتَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ هُشَيْمٌ بِالسَّبَّابَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم حصین سے اور وہ حصین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمارہ بن رویبہ سے بشر بن دوان کے خطبہ دتیے وقت دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے پر یہ سنا کہ اللہ تعالی ان دونوں چھوٹے اور نکمے ہاتھوں کو خراب کری بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے زیادہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور ہشیم نے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، ہشیم حصین سے اور وہ حصین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمارہ بن رویبہ سے بشر بن دوان

جمعہ کے اذان

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے اذان

جلد : جلد اول حدیث 497

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، ابوذئب، زهری، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَإِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ زَادَ النِّدَائَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، ابوذئب، زہری، سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر کے زمانے میں اذان امام کے نکلنے پر ہوا کرتی تھی پھر نماز کی اقامت ہوتی اس کے بعد حضرت عثمان کے زمانے میں زیادہ ہوئی تیسری اذان زیادہ ہوئی (یعنی بشمول تکبیر کے) زوراء پر

راوی : احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، ابوذئب، زہری، سائب بن یزید

امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا

باب : جمعہ کا بیان

امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، جریر بن حازم، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلَّمُ بِالْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنْ الْمِنْبَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ وَسَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ وَهِمَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُكَلِّمُهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَدِيثُ هُوَ هَذَا وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ رُبَّمَا يَهِمُ فِي الشَّيْءِ وَهُوَ صَدُوقٌ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهِمَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ فِي حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي قَالَ مُحَمَّدٌ وَيُرْوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَحَدَّثَ حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي فَوَهِمَ جَرِيرٌ فَظَنَّ أَنَّ ثَابِتًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، جریر بن حازم، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترتے تو بوقت ضرورت بات کر لیتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو ہم جریر بن حازم کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے میں نے امام بخاری سے سنا کہ جریر بن حازم کو اس حدیث میں وہم ہو گیا ہے اور صحیح ثابت کی حضرت انس سے مروی روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اقامت کہی جانے کے بعد ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہاتھ سے پکڑ لیا اور باتیں کرنے لگا یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگے امام بخاری فرماتے ہیں حدیث تو یہ ہے جبکہ جریر بن حازم کبھی کبھی وہم کر جاتے ہیں اگر وہ صدوق ہیں امام بخاری ہی کہتے ہیں کہ جریر بن حازم کو ثابت بن انس سے مروی اس حدیث میں بھی وہم ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اقامت ہو جائے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو امام بخاری فرماتے ہیں کہ حماد بن زید سے مروی ہے کہ وہ ثابت بنانی کے پاس تھے تو حجاج صواف نے یحیی بن ابوکثیر سے انہوں نے عبداللہ بن قتادہ سے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو نماز کے لئے اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو اس پر جریر وہم میں مبتلا ہو گئے انہیں یہ گمان ہوا کہ یہ حدیث ثابت نے انس

سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، جریر بن حازم، ثابت، انس بن مالک

باب : جمعہ کا بیان

امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 499

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ يُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ يَقُومُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَمَا يَزَالُ يُكَلِّمُهُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَنَا يَنْعَسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شخص سے باتیں کر رہا تھا اور وہ قبلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کھڑا تھا وہ باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے بعض حضرات کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ دیر تک کھڑے رہنے کی وجہ سے اونگھتے ہوئے دیکھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس

جمعہ کی نماز میں قرات کے بارے میں

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز میں قرات کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 500

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن عبید اللہ بن ابو رافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَفِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَأَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن عبید اللہ بن ابو رافع سے روایت کہ مروان حضرت ابوہریرہ کو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر کر کے مکہ چلا گیا حضرت ابوہریرہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ المنافقوں پڑھی عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دونوں سورتیں اس لئے پڑھیں کہ حضرت علی کوفہ میں یہی پڑھتے تھے حضرت ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دو سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے اس باب میں حضرت ابن عباس نعمان بن بشیر اور ابوعنبسہ خولانی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلی اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن عبید اللہ بن ابو رافع

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا پڑھے

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 501

راوی: علی بن حجر، شریک مخول بن راشد سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُخَوَّلٍ

علی بن حجر، شریک مخول بن راشد سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الدھر (وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ) پڑھا کرتے تھے اس باب میں سعد ابن مسعود ابوہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسے سفیان ثوری اور کئی حضرات نے مخول سے روایت کیا ہے

راوی : علی بن حجر، شریک مخول بن راشد سعید بن جبیر، ابن عباس

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 502

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، سالم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ

ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، سالم اپنے والد اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جمعہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور ابن عمر سے بواسطہ نافع بھی مروی ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام شافعی اور احمد کا بھی یہی قول ہے

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، سالم

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 503

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نماز جمعہ پڑھنے کے بعد گھر میں دو رکعتیں پڑھیں اور پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 504

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، سهیل بن ابوصالح ابوهریره

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابوعمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہئے تو چار رکعت پڑھے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابن ابوعمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 505

راوی: حسن بن علی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ، سہیل بن ابوصالح

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ ثَبْتًا فِي الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَرْبَعًا وَذَهَبَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وقَالَ إِسْحَقُ إِنْ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِنْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَحَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَابْنُ عُمَرَ هُوَ الَّذِي رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَابْنُ عُمَرَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ أَرْبَعًا

حسن بن علی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ، سہیل بن ابوصالح روایت کی ہم سے حسن بن علی نے انہوں نے کہا خبر دی ہم کو علی بن مدینی نے انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے کہا ہم سہیل بن ابی صالح کو حدیث میں ثابت تر سمجھتے تھے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ وہ جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھتے تھے حضرت علی بن ابی طالب سے مروی ہے کہ انہوں نے جمعہ کے بعد پہلے دو اور پھر چار رکعت پڑھنے کا حکم دیا سفیان ثوری اور ابن مبارک حضرت عبداللہ بن مسعود کے قول پر عمل کرتے ہیں اسحاق کہتے ہیں کہ اگر جمعہ سے پہلے مسجد میں نماز پڑھے تو چار رکعت اور اگر گھر پر پڑھے تو دو رکعت پڑھے اور دلیل لائے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں جو شخص جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو چار رکعت پڑھے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ ابن عمر نے ہی یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے بعد گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے اور پھر ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جمعہ کی نماز کے بعد مسجد میں دو رکعت اور پھر چار رکعت نماز پڑھی

راوی : حسن بن علی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ، سہیل بن ابوصالح

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 506

راوی: ابن عمر، سفیان، ابن جریج، عطاء، ابن عمر جمعه

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَنَصَّ لِلْحَدِيثِ مِنْ الزُّهْرِيِّ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ أَهْوَنُ عَلَيْهِ مِنْهُ إِنْ كَانَتْ الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ عِنْدَهُ بِمَنْزِلَةِ الْبَعْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت ابْنَ أَبِي عُمَرَ قَال سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَسَنَّ مِنْ الزُّهْرِيِّ

ابن عمر، سفیان، ابن جریج، عطاء، ابن عمر جمعہ کے بعد پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا سعید بن عبدالرحمن مخزومی سفیان بن عیینہ سے اور وہ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو نے کہا میں نے زہری سے بہتر حدیث بیان کرنے والا نہیں دیکھا اور نہ ہی دولت کو ان سے زیادہ حقیر جاننے والا دیکھا اور ان کے نزدیک دراہم اونٹ کی مینگنی کے برابر حیثیت رکھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں میں نے ابن عمر سے بحوالہ سفیان بن عیینہ سنا کہ سفیان نے کہا کرتے تھے کہ عمرو بن دینار زہری سے بڑے تھے

راوی: ابن عمر، سفیان، ابن جریج، عطاء، ابن عمر جمعہ

جو جمعہ کی ایک رکعت کو پاسکے

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ کی ایک رکعت کو پاسکے

جلد : جلد اول 507 حدیث

راوی: نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى وَمَنْ أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے تمام نماز کو پالیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر علماء صحابہ کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک رکعت ملی تو دوسری کو اس کے ساتھ ملالے اور اگر امام قعدہ کی حالت میں پہنچے تو چار رکعت پڑھے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

جمعہ کے دن قیلولہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن قیلولہ

جلد : جلد اول 508 حدیث

راوی: علی بن حجر، عبدالعزیزبن ابوحازم، عبداللہ بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَتَغَدَّى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، عبدالعزیز بن ابوحازم، عبداللہ بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد، روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کھانا بھی جمعہ کے بعد کھاتے اور قیلولہ بھی جمعہ کے بعد ہی کرتے تھے اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں سہل بن سعد کی حدیث حسن ہے

راوی : علی بن حجر، عبدالعزیز بن ابوحازم، عبداللہ بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد

جو اونگھے جمعہ میں تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے

باب : جمعہ کا بیان

جو اونگھے جمعہ میں تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی: ابوسعید الاشج، عبدہ بن سلیمان، ابوخالد الاحمر، محمد بن اسحاق نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوسعید الاشج، عبدہ بن سلیمان، ابوخالد الاحمر، محمد بن اسحاق نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اونگھے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابوسعید الاشج، عبدہ بن سلیمان، ابوخالد الاحمر، محمد بن اسحاق نافع، ابن عمر

جمعہ کے دن سفر کرنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن سفر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، حجاج، حکم مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَغَدَا أَصْحَابُهُ فَقَالَ أَتَخَلَّفُ فَأُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَلَمَّا صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَغْدُوَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ ثُمَّ أَلْحَقَهُمْ قَالَ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَدْرَكْتَ فَضْلَ غَدْوَتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَقَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خَمْسَةَ أَحَادِيثَ وَعَدَّهَا شُعْبَةُ وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ فِيمَا عَدَّ شُعْبَةُ فَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ لَمْ يَسْمَعْهُ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ بَأْسًا بِأَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ مَا لَمْ تَحْضُرْ الصَّلَاةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَصْبَحَ فَلَا يَخْرُجْ حَتَّى يُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ

احمد بن منیع، ابومعاویہ، حجاج، حکم مقسم، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ عبداللہ بن رواحہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور اتفاق سے وہ دن جمعے کا تھا ان کے ساتھ صبح روانہ ہو گئے عبداللہ نے کہا میں پیچھے رہ جاتا ہوں تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھ سکوں پھر ان سے جاملوں گا جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا تو پوچھا تمہارے ساتھیوں کے ساتھ جانے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا میں چاہتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ لوں اور پھر ان سے جاملوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جو کچھ زمین میں ہے اتنا مال صدقہ بھی کر دو تو ان کے سویرے چلنے کی فضلیت تک نہیں پہنچ سکتے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں اس حدیث کو اس سند کے علاوہ ہم نہیں جانتے علی بن مدنین یحیی بن سعید سے وہ شعبہ کے حوالے سے کہتے ہیں کہ حکم نے مقسم سے صرف پانچ حدیثیں سنی ہیں شعبہ نے انہیں گنا یہ حدیث ان پانچ میں نہیں گویا کہ یہ حدیث حکم نے مقسم سے نہیں سنی جمعہ کے دن سفر کرنے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ نماز کا وقت نہ ہو بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر صبح ہو جائے تو جمعہ کی نماز پڑھ کر سفر کے لئے روانہ ہو

راوی : احمد بن منیع، ابومعاویہ، حجاج، حکم مقسم، ابن عباس

جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: علی بن حسن کوفی، ابویحیی اسماعیل بن ابراھیم تیمی، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابولیلی براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

وَلْيَمَسَّ أَحَدُهُمْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالْمَائُ لَهُ طِيبٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَشَيْخٍ مِنْ الْأَنْصَارِ

علی بن حسن کوفی، ابویحیی اسماعیل بن ابراہیم تیمی، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابولیلی براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ جمعہ کے دن غسل کریں اور ہر ایک گھری خوشبو لگائے اور اگر نہ ہو تو پانی ہی اس کے لئے خوشبو ہے اس باب میں ابوسعید اور ایک انصاری شیخ سے بھی روایت ہے

راوی : علی بن حسن کوفی، ابویحیی اسماعیل بن ابراہیم تیمی، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابولیلی براء بن عازب

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا

جلد : جلد اول حدیث 512

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، یزید ابن ابوزیاد روایت کی ھم سے احمد بن منیع نے ان سے ھشیم نے ان سے یزید بن ابی زیاد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَائِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرِوَايَةُ هُشَيْمٍ أَحْسَنُ مِنْ رِوَايَةِ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن منیع، ہشیم، یزید ابن ابوزیاد روایت کی ہم سے احمد بن منیع نے ان سے ہشیم نے ان سے یزید بن ابی زیاد نے اوپر کی حدیث کی مثل امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں براء کی حدیث حسن ہے اور ہشیم کی روایت اسماعیل بن ابراہیم تیمی سے بہتر ہے اسماعیل بن ابراہیم تیمی حدیث میں ضعیف ہیں

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یزید ابن ابوزیاد روایت کی ہم سے احمد بن منیع نے ان سے ہشیم نے ان سے یزید بن ابی زیاد

باب : عیدین کے ابواب

عید کی نماز کے لئے پیدل چلنا

باب : عیدین کے ابواب

عید کی نماز کے لئے پیدل چلنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 513

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک ابواسحق، حارث، علی

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَأَنْ تَأْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَأَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الْفِطْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُسْتَحَبُّ أَنْ لَا يَرْكَبَ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

اسماعیل بن موسی، شریک ابواسحاق، حارث، علی فرماتے ہیں کہ نماز عید کے لئے پیدل چلنا اور گھر سے نکلنے سے پہلے کچھ کھالینا سنت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر اہل علم کا عمل ہے کہ عید کی نماز کے لئے پیدل نکلنا مستحب ہے اور بغیر عذر کے کسی پر سوار نہ ہو

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک ابواسحق، حارث، علی

عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا

باب : عیدین کے ابواب

عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 514

راوی: محمد بن مثنی، ابواسامہ عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُونَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ صَلَاةَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَيُقَالُ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ

محمد بن مثنی، ابواسامہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عمر عیدین میں نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے اور پھر خطبہ دیا کرتے تھے اس باب میں جابر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھی جائے کہا جاتا ہے کہ عید کی نماز سے پہلے خطبہ دینے والا پہلا شخص مروان بن حکم تھا

راوی : محمد بن مثنی، ابواسامہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر

عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 515

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُ لَا يُؤَذَّنُ لِصَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نماز کئی مرتبہ بغیر اذان اور تکبیر کے پڑھی اس باب میں جابر بن عبداللہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں جابر بن سمرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ عیدین یا کسی نفل نماز کے لئے اذان نہ دی جائے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

عیدین کی نماز میں قرات

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 516

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابراهیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ

بَشِيرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَيَقْرَأُ بِهِمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي وَاقِدٍ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَمَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَيُخْتَلَفُ عَلَيْهِ فِي الرِّوَايَةِ يُرْوَى عَنْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَلَا نَعْرِفُ لِحَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ رِوَايَةً عَنْ أَبِيهِ وَحَبِيبُ بْنُ سَالِمٍ هُوَ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَرَوَى عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَحَادِيثَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ نَحْوُ رِوَايَةِ هَؤُلَاءِ وَرُوِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ

قتیبہ، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ) پڑھتے تھے اور کبھی عید اور جمعہ کے دن ہوتی تو بھی یہی دونوں نمازوں میں پڑھتے اس باب میں ابوواقد سمرہ بن جندب اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں نعمان بن بشیر کی حدیث حسن صحیح ہے اسی طرح سفیان ثوری اور معمر بن ابراہیم بن محمد بن منتشر سیابوعوانہ کی حدیث کی مثل بیان کرتے ہیں ابن عیینہ کے متعلق اختلاف ہے کوئی ان سے بواسطہ ابراہیم بن محمد بن منتشر روایت کرتا ہے وہ اپنے والد وہ حبیب بن سالم وہ اپنے والد اور وہ نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں جبکہ حبیب بن سالم کی ان کے والد سے کوئی روایت معروف نہیں یہ نعمان بن بشیر کے مولی ہیں اور ان سے احادیث روایت کرتے ہیں اس کے علاوہ بھی ابن عیینہ سے مروی کہ وہ ابراہیم بن محمد بن منتشر سے ان حضرات کی روایت کی مثل بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نمازوں میں سورۃ ق اور اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ پڑھتے تھے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 517

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ مالک ضمرہ بن سعید مازنی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى قَالَ كَانَ يَقْرَأُ بِقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ مالک ضمرہ بن سعید مازنی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ابوواقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحی میں کیا پڑھتے تھے ابوواقد نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اور اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ پڑھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ مالک ضمرہ بن سعید مازنی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمر بن خطاب

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 518

راوی: هناد، ابن عیینه، ضمرہ بن سعید روایت کی ھم سے هناد نے ان سے ابن عیینه نے ان سے زمرہ بن سعید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

ہناد، ابن عیینہ، ضمرہ بن سعید روایت کی ہم سے ہناد نے ان سے ابن عیینہ نے ان سے زمرہ بن سعید نے اسی اسناد سے اوپر کی حدیث کی مثل امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابو واقد لیثی کا نام حارث بن عوف ہے

راوی : ہناد، ابن عیینہ، ضمرہ بن سعید روایت کی ہم سے ہناد نے ان سے ابن عیینہ نے ان سے زمرہ بن سعید

عیدین کی تکبیرات

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی تکبیرات

جلد : جلد اول   حدیث 519

راوی : مسلم بن عمرو ابوعمر حذاء مدینی، عبداللہ بن نافع بن کثیر بن عبداللہ نے اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَدِّ كَثِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْئٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ نَحْوَ هَذِهِ الصَّلَاةِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرُوِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ يَبْدَأُ بِالْقِرَائَةِ ثُمَّ يُكَبِّرُ

أَرْبَعًا مَعَ تَكْبِيرَةِ الرُّكُوعِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

مسلم بن عمرو ابو عمر حذاء مدینی، عبداللہ بن نافع بن کثیر بن عبداللہ نے اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں قرات سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرات سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں اس باب میں عائشہ ابن عمر اور عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسٰی ترمذی فرماتے ہیں کثیر کے دادا کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث میں احسن ہے کثیر کے داد کا نام عمر بن عوف مزنی ہے اس پر بعض اہل علم صحابہ وغیرہ کا عمل ہے اسی حدیث کی مانند حضرت ابوہریرہ سے بھی مروی ہے کہ انہوں نے مدینہ میں اسی طرح امامت کی یہی قول ہے اہل مدینہ شافعی مالک احمد اسحاق کا ہے حضرت ابن مسعود سے مروی ہے کہ انہوں نے عید کی نماز میں نو تکبیریں کہیں پانچ تکبیریں قرات سے پہلے پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں قرات کے بعد رکوع کی تکبیر کے ساتھ کئی صحابہ سے اسی طرح مروی ہے یہ اہل کوفہ اور سفیان ثوری کا قول ہے

راوی : مسلم بن عمرو ابو عمر حذاء مدینی، عبداللہ بن نافع بن کثیر بن عبداللہ نے اپنے والد اور وہ ان کے دادا

عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

باب : عیدین کے ابواب

عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول   **حدیث** 520

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَال سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رَأَى طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الصَّلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَقَبْلَهَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن گھر سے نکلے اور دو رکعتیں پڑھیں نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد اس باب میں عبداللہ بن عمر اور ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر بعض علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے امام شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جبکہ صحابہ میں سے اہل علم کی ایک جماعت عید سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھنے کی قائل ہے لیکن پہلا قول اصح ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : عیدین کے ابواب

عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 521

راوی: ابوعمار حسین بن حریث، وکیع، ابان بن عبداللہ بجلی، ابوبکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابووقاص، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَرَجَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو عمار حسین بن حریث، وکیع، ابان بن عبداللہ بجلی، ابوبکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابووقاص، ابن عمر سے منقول ہے کہ وہ عید کے لئے گھر سے نکلے اور عید کی نماز سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابو عمار حسین بن حریث، وکیع، ابان بن عبداللہ بجلی، ابوبکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابووقاص، ابن عمر

عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 522

راوی: احمد بن منیع، هشیم، منصور، ابن زاذان، ابن سیرین، ام عطیه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ الْأَبْكَارَ وَالْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضَ فِي الْعِيدَيْنِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدْنَ دَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُعِرْهَا أُخْتُهَا مِنْ جَلَابِيبِهَا

احمد بن منیع، ہشیم، منصور، ابن زاذان، ابن سیرین، ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کے لئے کنواری لڑکیوں جوان و پردہ دار اور حائضہ عورتوں کو نکلنے کا حکم دیتے تھے حائضہ عورتیں عیدگاہ سے باہر رہتیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوتیں ان میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کی بہن اسے اتنی چادر ادھار دیدے

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، منصور، ابن زاذان، ابن سیرین، ام عطیہ

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا

جلد : جلد اول   حدیث 523

راوی: احمد بن منیع، هشیم، هشام بن حسان، حفصه بنت سیرین، ام عطیه، ابن عباس او ر جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَرَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَرُوِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ أَكْرَهُ الْيَوْمَ الْخُرُوجَ لِلنِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ فَإِنْ أَبَتِ الْمَرْأَةُ إِلَّا أَنْ تَخْرُجَ فَلْيَأْذَنْ لَهَا زَوْجُهَا أَنْ تَخْرُجَ فِي أَطْمَارِهَا الْخُلْقَانِ وَلَا تَتَزَيَّنْ فَإِنْ أَبَتْ أَنْ تَخْرُجَ كَذَلِكَ فَلِلزَّوْجِ أَنْ يَمْنَعَهَا عَنْ الْخُرُوجِ وَيُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَيُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ الْيَوْمَ الْخُرُوجَ لِلنِّسَاءِ إِلَى الْعِيدِ

احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، ابن عباس اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث ام عطیہ حسن صحیح ہے بعض اہل علم اسی پر عمل کرتے ہوئے عورتوں کو عیدین کے لئے جانے کی اجازت دیتے ہیں اور بعض اسے مکروہ سمجھتے ہیں ابن مبارک سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا آج کل میں عورتوں کا گھر سے نکلنا مکروہ سمجھتا ہوں لیکن اگر وہ نہ مانے تو اس کا شوہر اسے میلے کپڑوں میں بغیر زینت کے نکلنے کی اجازت دے دے اور اگر زینت کرے تو اس کے شوہر کو اسے نکلنے سے منع کر دینا چاہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کی ان چیزوں کو دیکھتے جو انہوں نے نئی نکالی ہیں تو انہیں مسجد میں جانے سے منع فرما دیتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا سفیان ثوری سے بھی یہی مروی ہے کہ وہ عورتوں کو عیدین کے لئے نکلنا مکروہ سمجھتے تھے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، ابن عباس اور جابر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

باب : عیدین کے ابواب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 524

راوی: عبدالاعلی بن واصل عبدالاعلی کوفی، ابوزرعہ محمد بن صلت فلیج بن سلیمان سعید بن حارث، حارث، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ وَأَبُو زُرْعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ رَجَعَ فِي غَيْرِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى أَبُو تُمَيْلَةَ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَقَدْ اسْتَحَبَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْإِمَامِ إِذَا خَرَجَ فِي طَرِيقٍ أَنْ يَرْجِعَ فِي غَيْرِهِ اتِّبَاعًا لِهَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ جَابِرٍ كَأَنَّهُ أَصَحُّ

عبدالاعلی بن واصل عبدالاعلی کوفی، ابوزرعہ محمد بن صلت فلیج بن سلیمان سعید بن حارث، حارث، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جاتے اور دوسرے سے واپس تشریف لاتے اس باب میں عبداللہ بن عمر اور ابورافع سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن غریب ہے اسیابوتمیلہ اور یونس بن محمد فلیح بن سلیمان سے وہ سعید بن حارث سے اور وہ جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں اہل علم کے نزدیک اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے عید کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا مستحب ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے اور

حدیث جابر گویا کہ زیادہ صحیح ہے

راوی : عبدالاعلی بن واصل عبدالاعلی کوفی، ابوزرعہ محمد بن صلت فلیح بن سلیمان سعید بن حارث، حارث، ابوہریرہ

باب : عیدین کے ابواب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 525

راوی: حنس صباح بزار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ثواب بن عتبہ، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ ثَوَابِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ الْأَسْلَمِيِّ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وقَالَ مُحَمَّدٌ لَا أَعْرِفُ لِثَوَابِ بْنِ عُتْبَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ اسْتَحَبَّ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ شَيْئًا وَيُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يُفْطِرَ عَلَى تَمْرٍ وَلَا يَطْعَمَ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يَرْجِعَ

حسن صباح بزار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ثواب بن عتبہ، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے لئے اس وقت تک نہ جاتے جب تک کچھ کھانہ لیتے جب کہ عید الاضحی میں اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک نماز نہ پڑھ لیتے اس باب میں علی اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں بریدہ بن حصیب اسلمی کی حدیث غریب ہے امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں میں ثواب بن عتبہ کی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتا بعض اہل علم کے نزدیک یہ مستحب ہے کہ عید الفطر کے دن نماز سے پہلے کچھ کھالینا چاہئے اور کھجور کا کھانا مستحب ہے عید الاضحی میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے

راوی : حنس صباح بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ثواب بن عتبہ، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

باب : عیدین کے ابواب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی: قتیبہ، ہشیم، محمد بن اسحاق حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْطِرُ عَلَى تَمَرَاتٍ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہشیم، محمد بن اسحاق حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک سے بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن نماز کے لئے نکلنے سے پہلے کھجوریں تناول فرماتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : قتیبہ، ہشیم، محمد بن اسحاق حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک

باب : سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

باب : سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 527

راوی: عبدالوہاب بن عبدالحکیم وراق بغدادی، یحیی بن سلیم، عبیداللہ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكَانُوا يُصَلُّونَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا و قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ مِثْلَ هَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ سُرَاقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا وَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ وَالْعَمَلُ عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ إِلَّا أَنَّ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ التَّقْصِيرُ رُخْصَةٌ لَهُ فِي السَّفَرِ فَإِنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ أَجْزَأَ عَنْهُ

عبدالوہاب بن عبدالحکیم وراق بغدادی، یحیی بن سلیم، عبیداللہ نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عثمان کے ساتھ سفر کیا یہ حضرات ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہ پڑھتے عبداللہ فرماتے ہیں اگر میں ان سے پہلے یا بعد میں بھی کچھ پڑھنا چاہتا تو فرض ہی کو مکمل کر لیتا اس باب میں حضرت عمر علی ابن عباس انس عمران بن حصین اور عائشہ سے روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن غریب ہے ہم اسے یحیی بن سلیم کی روایت کے علاوہ کچھ نہیں جانتے وہ اس کے مثل روایت کرتے ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ یہ

حدیث عبداللہ بن عمرو سے بھی مروی ہے وہ آل سراقہ کے ایک شخص سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ عطیہ عوفی ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے دوران نماز سے پہلے اور بعد نفل نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ بھی صحیح ہے اور کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں قصر نماز پڑھتے اسی طرح ابوبکر عمر عثمان بھی اپنے دور خلافت کے اوائل میں قصر ہی پڑھتے اکثر علماء اور صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ وہ سفر میں پوری نماز پڑھتی تھیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام سے مروی حدیث پر ہی عمل ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے مگر امام شافعی قصر کو سفر میں اجازت پر محمول کرتے ہیں یعنی اگر وہ نماز پوری پڑھ لے تو بھی جائز ہے

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکیم وراق بغدادی، یحیی بن سلیم، عبیداللہ نافع، ابن عمر

باب : سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 528

راوی: احمد بن منیع، هشیم، علی بن زید بن جدعان، ابونصر فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سُئِلَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ الْمُسَافِرِ فَقَالَ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ مِنْ خِلَافَتِهِ أَوْ ثَمَانِيَ سِنِينَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، علی بن زید بن جدعان، ابونصر فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین سے مسافر کی نماز کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور حج کیا میں نے ابوبکر کے ساتھ تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں اور حج کیا میں نے حضرت عمر کے ساتھ تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر

حضرت عثمان کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور خلافت میں سات یا آٹھ سال حج کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی دو ہی رکعتیں پڑھیں امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، علی بن زید بن جدعان، ابونصر فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین

باب : سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: قتیبه، سفیان بن محمد بن منکدر، ابراهیم بن میسره، انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، سفیان بن محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی چار رکعت ادا کی پھر ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

راوی: قتیبہ، سفیان بن محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک

باب : سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 530

راوی: قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رب العالمین کے علاوہ کسی کا خوف نہ تھا اور راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

راوی : قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، ابن عباس

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 531

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یحیی بن ابواسحاق حضرمی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ

رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَقَامَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ تِسْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ إِذَا أَقَمْنَا مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِسْعَ عَشْرَةَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ زِدْنَا عَلَى ذَلِكَ أَتْمَمْنَا الصَّلَاةَ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَقَامَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَقَامَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَقَامَ أَرْبَعًا صَلَّى أَرْبَعًا وَرَوَى عَنْهُ ذَلِكَ قَتَادَةُ وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ وَرَوَى عَنْهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ خِلَافَ هَذَا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ بَعْدُ فِي ذَلِكَ فَأَمَّا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ فَذَهَبُوا إِلَى تَوْقِيتِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالُوا إِذَا أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ إِذَا أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ إِذَا أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ أَرْبَعَةٍ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَأَمَّا إِسْحَقُ فَرَأَى أَقْوَى الْمَذَاهِبِ فِيهِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لِأَنَّهُ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَأَوَّلَهُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ تِسْعَ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمُسَافِرَ يَقْصُرُ مَا لَمْ يُجْمِعْ إِقَامَةً وَإِنْ أَتَى عَلَيْهِ سِنُونَ

احمد بن منیع، ہشیم، یحیی بن ابواسحاق حضرمی، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں راوی نے انس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے دن مکہ میں قیام کیا انہوں نے فرمایا دس دن اس باب میں ابن عباس اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے ابن عباس سے مروی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض اسفار میں انیس دن تک قیام کیا اور دو رکعتیں ہی پڑھتے رہے چنانچہ اگر ہمارا قیام انیس دن یا اس سے کم مدت کا ہوتا تو ہم بھی قصر ہی پڑھتے اور اگر اس سے زیادہ رہتے تو پوری نماز پڑھتے حضرت علی سے مروی ہے کہ جو دس دن قیام کرے وہ پوری نماز پڑھے ابن عمر پندرہ دن اور دوسری روایت میں بارہ دن قیام کرنے والے کے متعلق پوری نماز کا حکم دیتے تھے قتادہ اور عطاء خراسانی سعید بن مسیب سے روایت ہیں کہ جو شخص چار دن تک قیام کرے وہ چار رکعتیں ادا کرے داؤد بن ابی ہند ان سے اس کے خلاف روایت کرتے ہیں اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ پندرہ دن قیام کی نیت ہو تو پوری نماز پڑھے امام اوزاعی بارہ دن قیام کی نیت پر پوری نماز پڑھنے کے قائل ہیں امام شافعی مالک اور احمد کا یہ قول ہے کہ اگر چار دن رہنے کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے اسحاق کہتے ہیں کہ اس باب میں قوی ترین مذہب ابن عباس کی حدیث کا ہے کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی اسی پر عمل پیرا ہیں کہ اگر انیس دن قیام کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے پھر اس پر علماء کا اجماع ہے کہ اگر رہنے کی مدت

معتین نہ ہو تو قصر ہی پڑھنی چاہئے اگر سال گزر جائیں

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یحیی بن ابواسحاق حضرمی، انس بن مالک

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 532

راوی: ہناد، ابومعاویہ، عاصم احول، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَصَلَّى تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّي فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِسْعَ عَشْرَةَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، عاصم احول، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کیا اور انیس دن تک قصر نماز پڑھتے رہے ابن عباس کہتے ہیں ہم بھی اگر انیس دن سے کم قیام کریں تو قصر نماز پڑھتے ہیں اور اس سے زیادہ ٹھہریں گے تو چار رکعتیں پڑھیں گے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، عاصم احول، عکرمہ، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ غفاری، براء بن عازب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَمَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَلَمْ يَعْرِفْ اسْمَ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ وَرَآهُ حَسَنًا وَرُوِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ ثُمَّ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ فِي السَّفَرِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَلَمْ تَرَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُصَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَمَعْنَى مَنْ لَمْ يَتَطَوَّعْ فِي السَّفَرِ قَبُولُ الرُّخْصَةِ وَمَنْ تَطَوَّعَ فَلَهُ فِي ذَلِكَ فَضْلٌ كَثِيرٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ التَّطَوُّعَ فِي السَّفَرِ

قتیبہ، لیث بن سعد، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ غفاری، براء بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ سفر کئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زوال آفتاب کے وقت ظہر سے پہلے دو رکعتیں چھوڑتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث براء غریب ہے میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے لیث بن سعد کی روایت کے علاوہ اسے نہیں پہچانا انہیں ابوبسرہ غفاری کا نام معلوم نہیں لیکن انہیں اچھا سمجھتے ہیں حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے دوران نماز سے پہلے یا بعد نوافل نہیں پڑھتے تھے انہیں سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں نفل نماز پڑھتے تھے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض صحابہ سفر میں نوافل پڑھنے کے قائل ہیں امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جبکہ اہل علم کی ایک جماعت کا قول ہے کہ نماز سے پہلے یا بعد کوئی نوافل نہ پڑھے جائیں چنانچہ جو لوگ ممانعت کرتے ہیں ہیں وہ حضرات رخصت پر عمل پیرا ہیں اور جو پڑھ لے اس کے لئے بہت بڑی فضلیت ہے اور یہی اکثر اہل علم کا قول ہے کہ سفر میں نوافل پڑھے جاسکتے ہیں

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ غفاری، براء بن عازب

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 534

راوی: علی بن حجر، حفص بن غیاث، حجاج، عطیہ، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

علی بن حجر، حفص بن غیاث، حجاج، عطیہ، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھیں امام عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اس سے ابن ابی لیلی نے عطیہ سے اور نافع نے ابن عمر سے روایت کیا ہے

راوی : علی بن حجر، حفص بن غیاث، حجاج، عطیہ، ابن عمر

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 535

راوی: محمد بن عبید الحاربی، علی بن ھاشم، ابن ابولیلی عطیه، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي الْكُوفِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي الْحَضَرِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَالْمَغْرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سَوَائً ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَا تَنْقُصُ فِي الْحَضَرِ وَلَا فِي السَّفَرِ هِيَ وِتْرُ النَّهَارِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ مَا رَوَى ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَدِيثًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْ هَذَا وَلَا أَرْوِي عَنْهُ شَيْئًا

محمد بن عبید الحاربی، علی بن ہاشم، ابن ابولیلی عطیہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر اور حضر میں نمازیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضر میں چار رکعت اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور سفر میں ظہر کی دو اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر عصر کی دو رکعتیں پڑھتے اور ان کے بعد کچھ نہ پڑھتے جبکہ مغرب کی نماز سفر و حضر میں تین رکعت ہی ہے اس میں کوئی کمی نہیں اور یہ دن کے وتر ہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ابن ابی لیلی کی کوئی روایت اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے

راوی: محمد بن عبید الحاربی، علی بن ہاشم، ابن ابولیلی عطیہ، نافع، ابن عمر

دو نمازوں کو جمع کرنا

باب : سفر کا بیان

دو نمازوں کو جمع کرنا

جلد : جلد اول **حدیث** 536

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، ابوطفیل، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ هُوَ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْغِ الشَّمْسِ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى أَنْ يَجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ إِلَى الظُّهْرِ وَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ سَارَ وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالصَّحِيحُ عَنْ أُسَامَةَ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ قُتَيْبَةَ هَذَا الْحَدِيثَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ مُعَاذٍ وَحَدِيثُ مُعَاذٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ لَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ اللَّيْثِ غَيْرَهُ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَالْمَعْرُوفُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثُ مُعَاذٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَقُولَانِ لَا بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ فِي وَقْتِ إِحْدَاهُمَا

قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، ابوطفیل، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے موقع پر اگر سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر تک موخر کر دیتے اور پھر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھتے اور اگر زوال کے بعد کوچ کرتے تو عصر میں تعجیل کرتے اور ظہر عصر کو اکٹھا پڑھ لیتے اور پھر روانہ ہوتے پھر مغرب سے پہلے کوچ کرنے کی صورت میں مغرب کو عشاء تک موخر کرتے اور مغرب کے بعد کوچ کرنے کی صورت میں عشاء میں جلدی کرتے اور مغرب ساتھ پڑھ لیتے اس باب میں علی ابن عمر انس عبداللہ بن عمرو عائشہ ابن عباس اسامہ بن زید اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث علی بن مدنی سے بھی مروی ہے وہ احمد بن حنبل سے اور وہ قتیبہ سے روایت کرتے ہیں معاذ کی حدیث غریب ہے کیونکہ اس کی روایت میں قتیبہ منفرد ہیں ہمیں علم نہیں کہ لیث سے ان کے علاوہ کسی اور نے بھی روایت کی ہو لیث کی یزید بن ابی حبیب

سے مروی حدیث غریب ہے وہ ابو طفیل سے اور وہ معاذ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک میں ظہر عصر اور مغرب عشاء کو جمع کیا اس حدیث کو قرۃ بن خالد سفیان ثوری مالک اور کئی حضرات نے ابوزبیر مکی سے روایت کیا ہے امام شافعی بھی اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اور احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو جمع کر کے ایک وقت میں پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابو حبیب، ابو طفیل، معاذ بن جبل

باب : سفر کا بیان

دو نمازوں کو جمع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 537

راوی: هناد، عبده، عبید الله بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتُغِيثَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ فَجَدَّ بِهِ السَّيْرُ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ ان کے بعض اہل اقارب کی طرف سے ان سے مدد مانگی گئی جس پر انہیں جلدی جانا پڑھا انہوں نے مغرب کو شفق کے غائب ہونے تک موخر کیا اور مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھیں پھر لوگوں کو بتایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

نماز استسقائ

باب : سفر کا بیان

نماز استسقائ

جلد : جلد اول حدیث 538

راوی: یحیی بن موسیٰ بن عبدالرزاق، معمر، زھری، عباد بن تمیم اپنے چچا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِيهَا وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَآبِي اللَّحْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَى هَذَا الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَعَمُّ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ

یحیی بن موسیٰ بن عبدالرزاق، معمر، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے لوگوں کے ساتھ بارش کی طلب کے لئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھائیں جن میں بلند آواز قرات کی پھر اپنی چادر کو پلٹ کر اوڑھا دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور بارش کے لئے دعا مانگی دوراں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ کی طرف متوجہ تھے اس باب میں ابن عباس ابوہریرہ انس اور ابولحم سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں عبداللہ بن زید کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے جن میں شافعی اور احمد اسحاق بھی شامل ہیں عباد بن تمیم کے چچا کا نام عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی ہے

راوی : یحیی بن موسیٰ بن عبد الرزاق، معمر، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا

باب : سفر کا بیان

نماز استسقائ

جلد : جلد اول حدیث 539

راوی: قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوهلال، یزید بن عبد اللہ عمیر، ابولحم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ عَنْ آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو قَالَ أَبُو عِيسَى كَذَا قَالَ قُتَيْبَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ آبِي اللَّحْمِ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَعُمَيْرٌ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ وَلَهُ صُحْبَةٌ

قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، یزید بن عبد اللہ عمیر، ابولحم کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجاز زیت کے قریب بارش کے لئے دعا کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے ہوئے تھے امام ابوعیسی ترمذنی فرماتے ہیں قتیبہ نے بھی ابولحم سے روایت کرتے ہوئے اسی طرح بیان کیا ہے ان کی اس حدیث کے علاوہ کسی حدیث کا ہمیں علم نہیں انکے مولی عمیر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی احادیث روایت کرتے ہیں اور وہ صحابی ہیں

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، یزید بن عبد اللہ عمیر، ابولحم

باب : سفر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 540

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ھشام بن اسحاق، ابن عبداللہ بن کنانہ، ولید بن عقبہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ اسْتِسْقَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى أَتَى الْمُصَلَّى فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَائِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق، ابن عبداللہ بن کنانہ، ولید بن عقبہ، ابن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز استسقاء کے متعلق پوچھنے کے لئے بھیجا میں انکے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر زینت کے عاجزی کے ساتھ گڑگڑاتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ عید گاہ پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے ان خطبوں کی طرح کوئی خطبہ نہیں پڑھا لیکن دعا، عاجزی اور تکبیر کہتے ہوئے عید کی نماز کی طرح دو رکعت نماز پڑھی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق، ابن عبداللہ بن کنانہ، ولید بن عقبہ، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

نماز استسقائ

جلد : جلد اول حدیث 541

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ھشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ مُتَخَشِّعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ يُصَلِّي صَلَاةَ الِاسْتِسْقَائِ نَحْوَ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ يُكَبِّرُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعًا وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرُوِي عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يُكَبِّرُ فِي صَلَاةِ الِاسْتِسْقَائِ كَمَا يُكَبِّرُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ و قَالَ النُّعْمَانُ أَبُو حَنِيفَةَ لَا تُصَلَّى صَلَاةُ الِاسْتِسْقَائِ وَلَا آمُرُهُمْ بِتَحْوِيلِ الرِّدَائِ وَلَكِنْ يَدْعُونَ وَيَرْجِعُونَ بِجُمْلَتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى خَالَفَ السُّنَّةَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ انہوں نے اپنے باپ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کئے ہیں متخشعا یعنی ڈرتے ہوئے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی کا یہی قول ہے کہ نماز استسقاء عید کی نماز کی طرح پڑھے پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہے یہ ابن عباس کی حدیث سے استدلال کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ مالک بن انس سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا نماز استسقاء میں عید کی نماز کی طرح تکبیریں نہ کہے

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ

سورج گرہن کی نماز

باب: سفر کا بیان

سورج گرہن کی نماز

جلد: جلد اول   **حدیث** 542

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي بَكْرَةَ وَسَمُرَةَ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنِ عُمَرَ وَقَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقِرَائَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُسِرَّ بِالْقِرَائَةِ فِيهَا بِالنَّهَارِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنْ يَجْهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِيهَا كَنَحْوِ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَرَوْنَ الْجَهْرَ فِيهَا وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَجْهَرُ فِيهَا وَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَا الرِّوَايَتَيْنِ صَحَّ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَصَحَّ عَنْهُ أَيْضًا أَنَّهُ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَهَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ جَائِزٌ عَلَى قَدْرِ الْكُسُوفِ إِنْ تَطَاوَلَ الْكُسُوفُ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَهُوَ جَائِزٌ وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَأَطَالَ الْقِرَائَةَ فَهُوَ جَائِزٌ وَيَرَى أَصْحَابُنَا أَنْ تُصَلَّى صَلَاةُ الْكُسُوفِ فِي جَمَاعَةٍ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز پڑھی اس میں قرات کی پھر رکوع کیا پھر قرات کی پھر رکوع کیا پھر دو سجدے کئے اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی اس باب میں علی عائشہ عبداللہ بن عمرو نعمان بن بشیر مغیرہ بن شعبہ ابومسعود ابوبکر سمرہ ابن مسعود ابوبکر سمرہ ابن مسعود اسماء بنت ابوبکر ابن عمر قبیصہ ہلالی جابر بن عبداللہ ابوموسی عبدالرحمن بن سمرہ اور ابی بن کعب سے بھی روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کسوف میں دو رکعتوں میں چار رکوع کئے یہ امام شافعی احمد اور اسحاق کا قول ہے نماز کسوف میں قرات کے متعلق علماء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ دن کے وقت بغیر آواز قرات کرے جبکہ بعض اہل علم بلند آواز سے قرات کے قائل ہیں جیسے کہ جمعہ اور عیدین کی نماز میں پڑھا جاتا ہے امام مالک احمد اور اسحاق اسی کے قائل ہیں کہ بلند آواز سے پڑھے لیکن امام شافعی بغیر آواز سے پڑھنے کا کہتے ہیں پھر یہ دونوں حدیثیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں ایک حدیث یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکوع اور چار سجدے کئے دوسری یہ کہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار سجدوں میں چھ رکوع کئے اہل علم کے نزدیک یہ کسوف کی مقدار کے ساتھ جائز ہے یعنی اگر سورج گرہن لمبا ہو تو چھ رکوع اور چار سجدے کرنا جائز ہے لیکن اگر چار رکوع اور چار سجدے کرے اور قرات بھی لمبی کرے تو یہ بھی جائز ہے ہمارے اصحاب کے نزدیک سورج گرہن اور چاند گرہن دونوں میں نماز باجماعت پڑھی جائے

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

سورج گرہن کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 543

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ هِيَ دُونَ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَرَوْنَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَنَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ سِرًّا إِنْ كَانَ بِالنَّهَارِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيرٍ وَثَبَتَ قَائِمًا كَمَا هُوَ وَقَرَأَ أَيْضًا بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَنَحْوًا مِنْ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ تَامَّتَيْنِ وَيُقِيمُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ نَحْوًا مِمَّا أَقَامَ فِي رُكُوعِهِ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَنَحْوًا مِنْ سُورَةِ النِّسَائِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيرٍ وَثَبَتَ قَائِمًا ثُمَّ قَرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْمَائِدَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ

سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الملک بن ابو شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی اور قرات لمبی کی پھر لمبا رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے اور لمبی قرات کی لیکن پہلی رکعت سے کم تھی پھر رکوع کیا اور اسے بھی لمبا کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر کھڑے ہوئے اس کے بعد سجدہ کیا اور پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا امام ابو عیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں کہ دو رکعت میں چار رکوع اور چار سجدے کرے امام شافعی کہتے ہیں میں نماز پڑھ رہا ہو تو پہلے سورہ فاتحہ پڑھے اور پھر سورہ بقرہ کے برابر بغیر آواز کے قرات کرے پھر لمبا رکوع کرے جیسے کہ اس نے قرات کی پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھائے اور کھڑا ہو پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور سورہ آل عمران کے برابر تلاوت کرے اس کے بعد اتنا ہی طویل رکوع کرے پھر سر اٹھاتے ہوئے (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے پھر اچھی طرح دو سجدے کرے اور ہر سجدے میں رکوع کے برابر رکے پھر کھڑا ہو کر سورت فاتحہ پڑھے اور سورہ نساء کے برابر قرات کرے اور اسی طرح رکوع میں بھی ٹھہرے پھر اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر سر اٹھائے اور کھڑا ہو کر سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مائدہ کے برابر قرات کرے پھر اتنا ہی طویل رکوع کرے پھر (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہہ کر سر اٹھائے اور سجدہ کرے اور اس کے بعد تشہد پڑھ کر سلام پھیری

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابو شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، عائشہ

نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے

باب : سفر کا بیان

نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے

جلد : جلد اول   **حدیث** 544

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی جس میں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سنی اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ سمرہ بن جندب کی حدیث حسن صحیح غریب ہے بعض اہل علم نے قرات سریہ ہی کو اختیار کیا ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرہ بن جندب

باب : سفر کا بیان

نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، ابراهیم بن صدقه، سفیان بن حسین، زهری، عروه، عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ وَجَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ نَحْوَهُ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابوبکر محمد بن ابان، ابراہیم بن صدقہ، سفیان بن حسین، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کسوف پڑھی اور اس میں بلند آواز سے قرات کی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہیابواسحاق فزاری بھی سفیان بن حصین

سے اسی کی مثل روایت کرے ہیں اور امام مالک احمد اور اسحاق بھی اسی حدیث کے قائل ہیں

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، ابراہیم بن صدقہ، سفیان بن حسین، زہری، عروہ، عائشہ

خوف کے وقت نماز پڑھنا

باب: سفر کا بیان

خوف کے وقت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 546

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ هَذَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَحُذَيْفَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَأَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ صَامِتٍ وَأَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَهَبَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ إِلَى حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ و قَالَ أَحْمَدُ قَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْخَوْفِ عَلَى أَوْجُهٍ وَمَا أَعْلَمُ فِي هَذَا الْبَابِ إِلَّا حَدِيثًا صَحِيحًا وَأَخْتَارُ حَدِيثَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثَبَتَتْ الرِّوَايَاتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ وَرَأَى أَنَّ كُلَّ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ فَهُوَ جَائِزٌ وَهَذَا عَلَى قَدْرِ الْخَوْفِ قَالَ إِسْحَقُ وَلَسْنَا نَخْتَارُ حَدِيثَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَلَى غَيْرِهِ مِنْ

محمد بن عبد الملک بن ابو شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم سے روایت ہے کہ وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف میں ایک رکعت ایک گروہ کے ساتھ پڑھی جب کہ دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے میں لڑتا رہا پھر یہ لوگ اپنی جگہ چلے گئے اور انہوں نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں دوسری رکعت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا اور اس گروہ نے کھڑے ہو کر اپنی چھوڑی ہوئی رکعت پوری کی اس کے بعد دوسرا گروہ کھڑا ہوا اور اس نے بھی اپنی دوسری رکعت پڑھی اس باب میں جابر حذیفہ زید بن ثابت ابن عباس ابوہریرہ ابن مسعود ابوبکرہ سہل بن ابوحثمہ اور ابوعیاش ذوقی سے بھی روایت ہیابو عیاش کا نام زید بن ثابت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں امام مالک نماز خوف میں سہل بن ابوحثمہ ہی کی روایت پر عمل کرتے ہیں اور یہی امام شافعی کا قول ہے امام احمد کہتے ہیں کہ نماز خوف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی طرح مروی ہے اور میں اس باب میں سہل بن ابوحثمہ کی حدیث سے صحیح روایت نہیں جانتا چنانچہ وہ بھی اسی طریقے کو اختیار کرتے ہیں اسحاق بن ابراہیم بھی اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صلوۃ خوف میں کئی روایات ثابت ہیں ان سب پر عمل کرنا جائز ہے یعنی یہ بقدر خوف ہے اسحاق کہتے ہیں کہ ہم سہل بن ابی حثمہ کی حدیث کو دوسری روایات پر ترجیح نہیں دیتے ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اسے موسیٰ بن عقبہ بھی نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابو شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم

باب : سفر کا بیان

خوف کے وقت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات بن جبیر، سهل بن ابوحثمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنَّهُ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَمْ يَرْفَعْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهَكَذَا رَوَى أَصْحَابُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ مَوْقُوفًا وَرَفَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً رَكْعَةً فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ اسْمُهُ زَيْدُ بْنُ صَامِتٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات بن جبیر، سہل بن ابوحثمہ نماز خوف کے متعلق فرماتے ہیں کہ امام قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اس کے ساتھ ایک گروہ کھڑا ہو جبکہ دوسرا گروہ دشمن کے مقابل رہے اور انہی کی طرف رخ کئے رہے پھر امام پہلے گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور وہ لوگ دوسری رکعت خود پڑھیں اور دو سجدے کرنے کے بعد دوسری جماعت کی جگہ دشمن کے مقابل آجائیں اور وہ جماعت آکر امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور سجدے کرے امام کی دو رکعتیں ہو جائیں گی اور جماعت کی پہلی رکعت ہو گی پھر یہ لوگ کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت پڑھیں اور سجدہ کریں محمد بن بشار کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے شعبہ کے حوالے سے مجھے بتایا کہ شعبہ عبدالرحمن بن قاسم سے وہ قاسم سے وہ اپنے والد سے وہ صالح بن خوات سے وہ سہل بن ابی حثمہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یحیی بن سعید انصاری کی روایت کی مثل بیان کرتے ہیں پھر یحیی بن سعید نے مجھ سے کہا کہ اس حدیث کو اس کے ساتھ لکھ دو مجھے یہ حدیث اچھی طرح یاد نہیں لیکن یہ یحیی بن سعید انصاری کی حدیث ہی کی مثل ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث

حسن صحیح ہے اسے یحیی بن سعید انصاری نے قاسم بن محمد کی روایت سے مرفوع نہیں کیا یحیی بن سعید انصاری کے ساتھی بھی اسے موقوف ہی روایت کرتے ہیں جبکہ شعبہ عبدالرحمن بن قاسم محمد کے حوالے سے اسے مرفوع روایت روایت کرتے ہیں جو نماز خوف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھ چکا تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اور یہ کئی راویوں سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں گروہوں کے ساتھ ایک ایک رکعت نماز پڑھی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو ان دونوں کے لئے ایک ایک رکعت تھی

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات بن جبیر، سہل بن ابوحثمہ

قرآن کے سجدے

باب : سفر کا بیان

قرآن کے سجدے

جلد : جلد اول   حدیث 548

راوی: سفیان بن وکیع، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، عمر دمشقی، ام درداء، ابودرداء

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهَا الَّتِي فِي النَّجْمِ

سفیان بن وکیع، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، عمر دمشقی، ام درداء، ابودرداء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے جن میں سورہ نجم والا سجدہ بھی شامل ہے اس باب میں علی ابن عباس ابوہریرہ ابن مسعود زید بن ثابت اور عمرو بن عاص سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابودرداء کی حدیث غریب ہے ہم

اسے سعید بن ابوہلال کی عمرو دمشقی سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : سفیان بن وکیع، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، عمر دمشقی، ام درداء، ابودرداء

باب : سفر کا بیان

قرآن کے سجدے

جلد : جلد اول حدیث 549

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابوھلال، عمر، ام درداء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيُّ قَال سَمِعْتُ مُخْبِرًا يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِلَفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ وَكِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، عمر، ام درداء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کے ہمراہ گیارہ سجدے کئے ان میں ایک سورہ نجم کا سجدہ ہے یہ روایت سفیان بن وکیع کی عبداللہ بن وہب سے مروی ہے حدیث سے اصح ہے

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، عمر، ام درداء

عورتوں کا مسجدوں میں جانا

باب : سفر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مجاهد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَائِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنُهُ وَاللهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا فَقَالَ فَعَلَ اللهُ بِكَ وَفَعَلَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مجاہد سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر کے پاس تھے کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کو رات کے وقت مسجدوں میں جانے کی اجازت دو اس پر انکے بیٹے نے کہا اللہ کی قسم ہم انکو اس کی اجازت نہیں دینگے کیونکہ یہ اسے فساد کا حیلہ بنائیں گی ابن عمر نے فرمایا اللہ تیرے ساتھ ایسا کرے اور ویسا کرے میں تمہیں بتا رہاں ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تم کہتے ہو کہ ہم اجازت نہیں دیں اس باب میں ابوہریرہ زید بن خالد اور زینب جو عبداللہ بن مسعود کی زوجہ ہیں سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مجاہد

مسجد میں تھوکنے کی کراہت

باب : سفر کا بیان

مسجد میں تھوکنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ربعی بن خراش، طارق بن عبداللہ محاربی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا تَبْزُقْ عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ طَارِقٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ و سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَمْ يَكْذِبْ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ فِي الْإِسْلَامِ كَذْبَةً قَالَ و قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَثْبَتُ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ربعی بن خراش، طارق بن عبد اللہ محاربی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز میں ہو تو اپنے دائیں طرف نہ تھوکو بلکہ اپنے بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوک دو اس باب میں ابوسعید ابن عمر انس اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں طارق کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے اور میں نے جارود سے وکیع کے حوالے سے سنا کہ ربعی حراش نے اسلام میں کبھی جھوٹ نہیں بولا عبدالرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ منصور بن معمر اہل کوفہ میں اثبت ہیں

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ربعی بن خراش، طارق بن عبد اللہ محاربی

باب : سفر کا بیان

مسجد میں تھوکنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 552

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي

الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک

سورة انشقاق اور سورہ العلق کے سجدے

باب : سفر کا بیان

سورة انشقاق اور سورہ العلق کے سجدے

جلد : جلد اول　　　حدیث 553

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَإِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ

قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ وَإِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ میں سجدہ کیا

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، ابوہریرہ

باب : سفر کا بیان

سورۃ انشقاق اور سورہ العلق کے سجدے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 554

راوی : قتیبہ، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ السُّجُودَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَرْبَعَةٌ مِنْ التَّابِعِينَ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ

قتیبہ، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل اس حدیث میں چار تابعی ایک دوسرے سے روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اکثر اہل علم کا عمل ہے کہ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ) دونوں سورتوں میں سجدہ ہے

راوی : قتیبہ، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

باب : سفر کا بیان

سورۃ انشقاق اور سورہ العلق کے سجدے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 555

راوی: ھارون بن عبداللہ بزار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا يَعْنِي النَّجْمَ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ السُّجُودَ فِي سُورَةِ النَّجْمِ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سَجْدَةٌ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہارون بن عبداللہ بزار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم میں سجدہ کیا تو مسلمانوں مشرکوں جنوں اور انسانوں سب نے سجدہ کیا اس باب میں ابن مسعود اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سورہ نجم میں سجدہ کیا جائے جبکہ بعض صحابہ وغیر اس بات کے قائل ہیں کہ مفصل میں کوئی سجدہ نہیں یہ مالک بن انس کا بھی قول ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے اور وہ سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی قول ہے

راوی: ہارون بن عبداللہ بزار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوایوب، عکرمہ، ابن عباس

سورہ نجم میں سجدہ نہ کرے

باب: سفر کا بیان

سورہ نجم میں سجدہ نہ کرے

جلد: جلد اول **حدیث** 556

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، ابن ابوذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَتَأَوَّلَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّمَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ لِأَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حِينَ قَرَأَ فَلَمْ يَسْجُدْ لَمْ يَسْجُدْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا السَّجْدَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا فَلَمْ يُرَخِّصُوا فِي تَرْكِهَا وَقَالُوا إِنْ سَمِعَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوئٍ فَإِذَا تَوَضَّأَ سَجَدَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ فِيهَا وَالْتَمَسَ فَضْلَهَا وَرَخَّصُوا فِي تَرْكِهَا إِنْ أَرَادَ ذَلِكَ وَاحْتَجُّوا بِالْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَيْثُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا فَقَالُوا لَوْ كَانَتْ السَّجْدَةُ وَاجِبَةً لَمْ يَتْرُكْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا حَتَّى كَانَ يَسْجُدَ وَيَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ عُمَرَ أَنَّهُ قَرَأَ سَجْدَةً عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَرَأَهَا فِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَهَيَّأَ النَّاسُ لِلسُّجُودِ فَقَالَ إِنَّهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا إِلَّا أَنْ نَشَائَ فَلَمْ يَسْجُدْ وَلَمْ يَسْجُدُوا فَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ

یحیی بن موسی، وکیع، ابن ابوذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں زید بن ثابت کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم اس حدیث کے متعلق کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لئے سجدہ نہیں کیا کہ زید نے جب پڑھا تو انہوں نے بھی سجدہ نہیں کیا ان حضرات کا کہنا ہے کہ جو شخص سجدہ کی آیت سنے اس پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے اور اسے چھوڑنے کی اجازت نہیں وہ کہتے ہیں اگر اس حالت میں سنا کہ وضو نہیں تھا تو جب وضو کرے اس وقت سجدہ کرے سفیان ثوری اہل کوفہ اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ سجدہ اس کے لئے ہے جو کرنا چاہے اور ثواب فضلیت کی خواہش رکھتا ہو لہذا اس کا ترک کرنا بھی جائز ہے انکی دلیل حضرت زید کی مرفوع حدیث ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا پس اگر سجدہ واجب ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زید کو اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک وہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود سجدہ نہ کر لیتے انکی دوسری دلیل حضرت عمر کی

حدیث ہے انہوں نے منبر پر سجدہ کی آیت پڑھی اور اتر کر سجدہ کیا پھر دوسرے جمعہ کو دوبارہ وہی آیت پڑھی تو لوگ سجدے کے لئے مستعد ہو گئے اس پر حضرت عمر نے فرمایا یہ سجدہ ہم پر فرض نہیں ہے اگر ہم چاہیں تو سجدہ کریں چنانچہ نہ تو حضرت عمر نے سجدہ کیا اور نہ ہی لوگوں نے سجدہ کیا اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ واجب نہیں اور امام شافعی اور احمد کا یہی قول ہے

راوی : یحیی بن موسی، وکیع، ابن ابوذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت

سورہ ص میں کا سجدہ

باب : سفر کا بیان

سورہ ص میں کا سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 557

راوی: ابن عمر، سفیان، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي ص قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَيْسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَسْجُدَ فِيهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهَا تَوْبَةُ نَبِيٍّ وَلَمْ يَرَوْا السُّجُودَ فِيهَا

ابن عمر، سفیان، ایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورہ ص میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ابن عباس کہتے ہیں یہ واجب سجدوں میں سے نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس میں علماء صحابہ وغیرہ کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس میں سجدہ کرے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کو بھی یہی قول ہے لیکن بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ نبی کی توبہ ہے لہذا یہاں سجدہ واجب نہیں

راوی : ابن عمر، سفیان، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

سورۃ حج کا سجدہ

باب : سفر کا بیان

سورۃ حج کا سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 558

راوی: قتیبه، ابن لهیعه، مشرح بن هاعان، عقبه بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا قَالَا فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَأَى بَعْضُهُمْ فِيهَا سَجْدَةً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ حج کو دوسری سورتوں پر فضلیت دی گئی کیونکہ اس میں دو سجدے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سجدہ نہ کرنا چاہئے وہ اسے نہ پڑھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند قوی نہیں اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے حضرت عمر بن خطاب اور بن عمر سے بھی مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا سورہ حج کو اس وجہ سے فضلیت حاصل ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض کے نزدیک اس میں ایک ہی سجدہ ہے اور یہ سفیان ثوری مالک اور اہل کوفہ کا قول ہے

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، عقبہ بن عامر

قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟

باب : سفر کا بیان

قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی : قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبیداللہ بن ابویزید، ابن جریج، حسن، عبیداللہ بن ابویزید، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَأَيْتُنِي اللَّيْلَةَ وَأَنَا نَائِمٌ كَأَنِّي أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتْ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ لِيَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ لِي جَدُّكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابویزید، ابن جریج، حسن، عبید اللہ بن ابویزید، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے رات کو سوتے ہوئے خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں میں نے سجدہ کیا تو درخت نے بھی سجدہ کیا پھر میں نے اس سے کہتے ہوئے سنا کہا (اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ) اے اللہ میرے لئے اس سجدے کا ثواب لکھ اور اسکی وجہ سے میرے گناہ کم کر اور اسے اپنے پاس میری لئے ذخیرہ آخرت بنا

اور اسے مجھ سے قبول فرما جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا حسن کہتے ہیں کہ ابن جریج نے مجھے بتایا کہ تمہارے دادا نے مجھے ابن عباس کے حوالے سے کہا کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدے کی آیت پڑھی اور سجدہ کیا ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سجدے میں وہی دعا پڑھ رہے تھے جو اس شخص نے درخت کے متعلق بیان کی تھی اس باب میں حضرت ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابن عباس کی روایت سے غریب ہے ہم اسے ان کی روایت سے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابویزید، ابن جریج، حسن، عبید اللہ بن ابویزید، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 560

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوعالیہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوعالیہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو قرآن کے سجدوں میں یہ دعا (سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ) پڑھا کرتے تھے یعنی میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے بنایا اور اپنی قوت وقدرت سے اس میں کان اور آنکھ بنائی امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوعالیہ، عائشہ

جس کارات کو وظیفہ رہ جائے تو وہ اسے دن میں پڑھ لے

باب : سفر کا بیان

جس کارات کو وظیفہ رہ جائے تو وہ اسے دن میں پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 561

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَال سَمِعْتُ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَأَبُو صَفْوَانَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ وَرَوَى عَنْهُ الْحُمَيْدِيُّ وَكِبَارُ النَّاسِ

قتیبہ، ابوصفوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سو گیا اور اس نے رات کو وظیفہ نہ پڑھا یا کچھ اس میں سے باقی رہ گیا ہو تو وہ فجر اور ظہر کی نماز کے درمیاں اسے پڑھ لے وہ اس کے لئے اسی طرح لکھا جائے گا جیسے کہ اس نے رات ہی کو پڑھا ہو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوصفوان کا نام عبد اللہ بن سعید مکی ہے ان سے حمیدی اور کئی حضرات نے روایت کی ہے

راوی : قتیبہ، ابوصفوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

جو شخص رکوع اور سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھائے اس کے متعلق وعید

باب : سفر کا بیان

جو شخص رکوع اور سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھائے اس کے متعلق وعید

جلد : جلد اول حدیث 562

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، محمد بن زیاد، حارث بصری، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَهُوَ أَبُو الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ ثِقَةٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَإِنَّمَا قَالَ أَمَا يَخْشَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ هُوَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ وَيُكْنَى أَبَا الْحَارِثِ

قتیبہ، حماد بن زید، محمد بن زیاد، حارث بصری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھالیتا ہے اسے اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ اللہ تعالی اس کے سر کو گدھے کے سر کی طرح بنادے قتیبہ حماد کے حوالے سے کہتے ہیں کہ محمد بن زیاد نے کہا کہ ابوہریرہ نے أَمَا يَخْشَى کا لفظ کہا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن زیاد بصری ثقہ ہیں اور انکی کنیت ابوحارث ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، محمد بن زیاد، حارث بصری، ابوہریرہ

فرض نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی امامت

باب : سفر کا بیان

فرض نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی امامت

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيَؤُمُّهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَقَدْ كَانَ صَلَّاهَا قَبْلَ ذَلِكَ أَنَّ صَلَاةَ مَنْ ائْتَمَّ بِهِ جَائِزَةٌ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ جَابِرٍ فِي قِصَّةِ مُعَاذٍ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَرُوِي عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهَا صَلَاةُ الظُّهْرِ فَائْتَمَّ بِهِمْ قَالَ صَلَاتُهُ جَائِزَةٌ وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِذَا ائْتَمَّ قَوْمٌ بِإِمَامٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهَا الظُّهْرُ فَصَلَّى بِهِمْ وَاقْتَدَوْا بِهِ فَإِنَّ صَلَاةَ الْمُقْتَدِي فَاسِدَةٌ إِذْ اخْتَلَفَ نِيَّةُ الْإِمَامِ وَنِيَّةُ الْمَأْمُومِ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے اور پھر اپنی قوم میں جا کر ان کی امامت کرتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر ہمارے اصحاب شافعی احمد اور اسحاق کا عمل ہے کہ اگر کوئی شخص فرض نماز کی امامت کرے باوجودیکہ وہ فرض نماز پڑھ چکا ہو تو مقتدیوں کے لئے اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ان کی دلیل حضرت جابر کی حدیث جس میں حضرت معاذ کا واقعہ ہے اور یہ حدیث صحیح ہے اور کئی سندوں سے جابر سے مروی ہیابو درداء سے مروی ہے کہ ان سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو مسجد میں داخل ہو اور عصر کی نماز پڑھی جارہی ہو لیکن وہ ظہر کی نماز سمجھ کر ان کے ساتھ شریک ہو جائے فرمایا کہ اس کی نماز ہو گئی لیکن اہل کوفہ کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل

گرمی یا سردی کی وجہ سے کپڑے پر سجدہ کی اجازت کے متعلق

باب : سفر کا بیان

گرمی یا سردی کی وجہ سے کپڑے پر سجدہ کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 564

راوی: احمد بن محمد بن، عبداللہ بن مبارک، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَائَ الْحَرِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى وَكِيعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

احمد بن محمد بن، عبداللہ بن مبارک، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تو گرمی سے بچنے کے لئے اپنے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں جابر بن عبداللہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے وکیع نے بھی یہ حدیث معاذ بن عبدالرحمن سے روایت کی ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن، عبداللہ بن مبارک، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے

باب : سفر کا بیان

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 565

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ

باب : سفر کا بیان

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 566

راوی: عبداللہ بن معاویہ جمحی، بصری، عبدالعزیز بن مسلم ابوظلال، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو ظِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي ظِلَالٍ فَقَالَ هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاسْمُهُ هِلَالٌ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، بصری، عبد العزیز بن مسلم ابو ظلال، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھ کر اللہ کا ذکر کر تا رہے یہاں تک کہ سورج نکل آئے پھر دو رکعتیں پڑھے اس کے لئے ایک حج اور عمرے کا ثواب ہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا پورا پورا پورا امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے اور میں نے سوال کیا امام بخاری سیابو ظلال کے متعلق تو انہوں نے کہا وہ مقارب الحدیث ہے اور ان کا نام ہلال ہے

راوی : عبد اللہ بن معاویہ جمحی، بصری، عبد العزیز بن مسلم ابو ظلال، انس

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

باب : سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 567

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ عبد اللہ بن سعید بن ابو ھند، ثور بن زید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ خَالَفَ وَكِيعٌ الْفَضْلَ بْنَ مُوسَى فِي رِوَايَتِهِ

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ عبد اللہ بن سعید بن ابو ہند، ثور بن زید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دائیں بائیں دیکھتے تھے لیکن اپنی گردن کو پیچھے کی طرف نہیں موڑتے تھے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اور وکیع نے اپنی روایت میں فضل بن موسیٰ سے اختلاف کیا ہے

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، ثور بن زید، عکرمہ، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 568

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، عبداللہ بن سعید بن ابوھند، عکرمہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَائِشَةَ

محمود بن غیلان، وکیع، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، عکرمہ بعض اصحاب عکرمہ نے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ادھر ادھر دیکھ لیتے تھے اور پھر مذکورہ بالا حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں اس باب میں حضرت انس اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، عکرمہ

باب : سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 569

راوی: مسلم بن حاتم بصری، ابوحاتم، محمد بن عبداللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، انس

حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

مسلم بن حاتم بصری، ابوحاتم، محمد بن عبداللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، انس سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے میرے بیٹے نماز کے دوران ادھر ادھر دیکھنے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ہلاکت ہے اگر دیکھنا ضروری ہی ہو تو نفل نماز میں دیکھ لو فرض نماز میں نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی: مسلم بن حاتم بصری، ابوحاتم، محمد بن عبداللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، انس

باب: سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

جلد: جلد اول حدیث 570

راوی: صالح بن عبداللہ، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

صالح بن عبداللہ، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے دوران ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شیطان کا اچک لینا ہے شیطان انسان

کو نماز سے پھسلانا چاہتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: صالح بن عبداللہ، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ

اگر کوئی شخص امام کو سجدے میں پائے تو کیا کرے

باب : سفر کا بیان

اگر کوئی شخص امام کو سجدے میں پائے تو کیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 571

راوی: ھشام بن یونس کوفی، محاربی، حجاج بن ارطاہ، ابواسحق، ھبیرہ علی، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ وَالْإِمَامُ عَلَى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ إِلَّا مَا رُوِيَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا جَائَ الرَّجُلُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَسْجُدْ وَلَا تُجْزِئُهُ تِلْكَ الرَّكْعَةُ إِذَا فَاتَهُ الرُّكُوعُ مَعَ الْإِمَامِ وَاخْتَارَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْ يَسْجُدَ مَعَ الْإِمَامِ وَذَكَرَ عَنْ بَعْضِهِمْ فَقَالَ لَعَلَّهُ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي تِلْكَ السَّجْدَةِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

ہشام بن یونس کوفی، محاربی، حجاج بن ارطاہ، ابواسحاق، ہبیرہ علی، عمرو بن مرہ روایت کرتے ہیں ابن ابی لیلی سے وہ معاذ بن جبل سے کہ کہا علی اور عمرو نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی نماز کے لئے آئے تو امام کسی بھی حال میں ہو تو تم اسی طرح کرو جس طرح امام کر رہا ہو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے اسے اس روایت کے علاوہ کسی اور کے متصل کرنے کا ہمیں علم نہیں اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر کوئی شخص امام کے سجدے میں ہونے کی حالت میں آئے

تو وہ بھی سجدہ کرے لیکن اگر اس کا رکوع چھوٹ جائے تو اس کے لئے سجدہ میں ملنا رکعت کے لئے کافی نہیں عبداللہ بن مبارک بھی یہی کہتے ہیں کہ امام کے ساتھ سجدہ کرے بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ شاید وہ شخص سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے ہی بخش دیا جائے

راوی : ہشام بن یونس کوفی، محاربی، حجاج بن ارطاہ، ابواسحق، ہبیرہ علی، عمرو بن مرہ

نماز کے وقت لوگوں کا کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے

باب : سفر کا بیان

نماز کے وقت لوگوں کا کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 572

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، معمر، یحیی بن ابوکثیر، عبیداللہ بن ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي خَرَجْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَحَدِيثُ أَنَسٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَنْتَظِرَ النَّاسُ الْإِمَامَ وَهُمْ قِيَامٌ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الْإِمَامُ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَإِنَّمَا يَقُومُونَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، معمر، یحیی بن ابوکثیر، عبیداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر نماز کی اقامت ہو جائے تو تم لوگ اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نکلتے ہوئے نہ دیکھ لو اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے ان کی روایت غیر محفوظ ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوقتادہ کی حدیث حسن صحیح ہے علماء صحابہ کی ایک جماعت لوگوں کے کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنے کو مکروہ سمجھتی ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر امام کے مسجد میں ہوتے ہوئے اقامت ہو تو اس وقت کھڑی ہوں جب موذن (قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ) کہے ابن مبارک کا بھی یہی قول

ہے

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، معمر، یحیی بن ابوکثیر، عبیداللہ بن ابوقتادہ

دعا سے پہلے اللہ کی حمد وثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا

باب : سفر کا بیان

دعا سے پہلے اللہ کی حمد وثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 573

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زر، عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَائِ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ مُخْتَصَرًا

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زر، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر ایک ساتھ تھے جب میں بیٹھا تو اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگو کے عطا کیا جائے گا دو مرتبہ اسی طرح فرمایا اس باب میں فضالہ بن عبید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ عبداللہ کی حدیث حسن صحیح ہے احمد بن حنبل نے یہی حدیث یحیی بن آدم سے مختصرا بیان کی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم زر، عبد اللہ

مسجدوں میں خوشبو کرنا

باب : سفر کا بیان

مسجدوں میں خوشبو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 574

راوی: محمد بن حاتم بغدادی، عامر بن صالح زبیری، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ هُوَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَائِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ

محمد بن حاتم بغدادی، عامر بن صالح زبیری، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں بنانے انہیں صاف ستھرا رکھنے اور ان میں خوشبو کا حکم دیا

راوی : محمد بن حاتم بغدادی، عامر بن صالح زبیری، ہشام بن عروہ، عائشہ

باب : سفر کا بیان

مسجدوں میں خوشبو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 575

راوی: ھناد، عبدہ، وکیع، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

ہناد، عبدہ، وکیع، ہشام بن عروہ، نے اپنے والد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا پھر حدیث ذکر کی اوپر کی حدیث کی مثل اور یہ زیادہ صحیح ہے پہلی حدیث سے

راوی: ہناد، عبدہ، وکیع، ہشام بن عروہ

باب : سفر کا بیان

مسجدوں میں خوشبو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 576

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وقَالَ سُفْيَانُ قَوْلُهُ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ يَعْنِي الْقَبَائِلَ

ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا پھر اوپر کی حدیث کی مثل ذکر کیا اور کہا سفیان نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اور میں مسجدیں بنانے کا یعنی قبیلوں میں

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ

نماز رات اور دن کی دو دو رکعت ہے

باب : سفر کا بیان

نماز رات اور دن کی دو دو رکعت ہے

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى قَالَ أَبُو عِيسَى اخْتَلَفَ أَصْحَابُ شُعْبَةَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ فَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَأَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَرَوَى الثِّقَاتُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ صَلَاةَ النَّهَارِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَبِالنَّهَارِ أَرْبَعًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ و قَالَ بَعْضُهُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَرَأَوْا صَلَاةَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ أَرْبَعًا مِثْلَ الْأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَغَيْرِهَا مِنْ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَإِسْحَقَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات اور دن کی رکعت ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں شعبہ کے ساتھیوں نے اس حدیث میں اختلاف کیا ہے عبداللہ عمری نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں جبکہ ابن عمر کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت صحیح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے کئی ثقہ راوی

عبد اللہ بن عمر سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لیکن وہ اس میں دن کی نماز کا ذکر نہیں کرتے عبید اللہ سے بواسطہ نافع مروی ہے کہ ابن عمر رات کو دو دو رکعتیں اور دن میں چار چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اہل علم کا اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ دن اور رات کی نماز دو دو رکعت ہے یہ شافعی اور احمد کا قول ہے بعض کا کہنا ہے کہ صرف رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور اگر دن میں نوافل پڑھے جائیں تو چار چار پڑھے جائیں گے جیسے کہ ظہر وغیرہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھی جاتی ہیں سفیان ثوری ابن مبارک اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی ازدی، ابن عمر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے

باب : سفر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، شعبه، ابو اسحاق، عاصم بن ضمره

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَاكَ فَقُلْنَا مَنْ أَطَاقَ ذَاكَ مِنَّا فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَصَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے ہم نے علی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا تم میں اتنی سکت نہیں ہم نے کہا اگر کسی میں اتنی طاقت ہو تو؟ اس پر حضرت علی نے فرمایا جب سورج اس طرف اتنا ہوتا جتنا عصر کے وقت اس طرف ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے پھر جب سورج مشرق کی طرف اس جگہ ہوتا جہاں ظہر کے وقت مغرب کی طرف ہوتا تو چار رکعتیں پڑھتے پھر ظہر کے وقت مغرب کی طرف ہوتا تو چار رکعتیں پڑھتے پھر ظہر سے پہلے چار اور ظہر کے بعد دو رکعت پڑھتے پھر عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین انبیاء ورسل اور انکے پیروکار مومنین مسلمین پر سلام کے ذریعے فصل کرتے

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ

باب : سفر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 579

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَحْسَنُ شَيْئٍ رُوِيَ فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهَارِ هَذَا وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ كَانَ يُضَعِّفُ هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا ضَعَّفَهُ عِنْدَنَا وَاللهُ أَعْلَمُ لِأَنَّهُ لَا يُرْوَى مِثْلُ هَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ هُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سُفْيَانُ كُنَّا نَعْرِفُ فَضْلَ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَلَى حَدِيثِ الْحَارِثِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل

امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں نوافل کے متعلق مروی احادیث میں یہ سب سے بہتر حدیث ہے ابن مبارک اس حدیث کی تضعیف کرتے تھے ہمارے نزدیک اس کے ضعف کی وجہ یہ ہے کہ اس قسم کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف اس طریق سے مروی ہیں واللہ اعلم یعنی عاصم بن ضمرہ بحوالہ علی بیان کرتے ہیں عاصس بن ضمرہ بعض محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں علی بن مدنی یحیی بن سعید قطان کے حوالے سے کہتے ہیں کہ سفیان نے کہا ہم عاصم بن ضمرہ کی حدیث کو حارث کی حدیث کے مقابلے میں افضل سمجھتے ہیں

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

عورتوں کی چادر میں نماز پڑھنے کی کراہت

باب : سفر کا بیان

عورتوں کی چادر میں نماز پڑھنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی: محمد بن علی، خالد بن حارث، اشعث، ابن عبدالملک، محمد بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَشْعَثَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي لُحُفِ نِسَائِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخْصَةٌ فِي ذَلِكَ

محمد بن علی، خالد بن حارث، اشعث، ابن عبدالملک، محمد بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کی چادروں میں نماز نہیں پڑھتے تھے امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں اجازت بھی مروی ہے باب نفل نماز میں چلنا جائز ہے

راوی : محمد بن علی، خالد بن حارث، اشعث، ابن عبدالملک، محمد بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ

نفل نماز میں چلنا جائز ہے

باب : سفر کا بیان

نفل نماز میں چلنا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، بردبن سنان زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جِئْتُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ وَوَصَفَتْ الْبَابَ فِي الْقِبْلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، بردبن سنان زہری، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ گھر آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کا دروازہ بند کر کے نماز پڑھ رہے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چل کر میرے لئے دروازہ کھولا اور پھر اپنی جگہ واپس چلے گئے حضرت عائشہ فرماتی ہیں دروازہ قبلہ کی طرف ہی تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، بردبن سنان زہری، عروہ، عائشہ

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

باب : سفر کا بیان

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللهِ عَنْ هَذَا الْحَرْفِ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ يَاسِنٍ قَالَ كُلَّ الْقُرْآنِ قَرَأْتَ غَيْرَ هَذَا الْحَرْفِ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّ قَوْمًا يَقْرَئُونَهُ يَنْثُرُونَهُ نَثْرَ الدَّقَلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ إِنِّي لَأَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَأَمَرْنَا عَلْقَمَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ سے اس حرف (غَيْرِ آسِنٍ أَوْ يَاسِنٍ) کے متعلق پوچھا تو عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کیا تم نے اس کے علاوہ پورا قرآن پڑھ لیا ہے؟ اس نے کہا ہاں ابن مسعود نے فرمایا کچھ لوگ قرآن کو اس طرح پڑھتے ہیں جیسے کوئی ردی کھجوروں کو بکھیرتا ہے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا مجھے ایسی متشابہ سورتوں کا علم ہے جہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپس میں ملا کر پڑھتے تھے راوی کہتے ہیں ہم نے علقمہ سے کہا تو انہوں نے ابن مسعود سے ان سورتوں کے بارے میں پوچھا اس پر انہوں نے فرمایا وہ مفصل کی بیس سورتیں ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو سورتیں ملا کر پڑھتے تھے امام ابوعیسی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ

مسجد کی طرف چلنے کی فضلیت اور قدموں کا ثواب

باب : سفر کا بیان

مسجد کی طرف چلنے کی فضلیت اور قدموں کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ سَمِعَ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ لَا يُخْرِجُهُ أَوْ قَالَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا إِيَّاهَا لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کرکے نماز کے لئے نکلتا ہے بشرطیکہ اسے نماز کے علاوہ کسی اور چیز نے نہ نکالا ہو یا فرمایا نہ اٹھایا ہو تو اس کے ہر قدم پر اللہ تعالی اس کا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوہریرہ

مغرب کے بعد گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

باب : سفر کا بیان

مغرب کے بعد گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی: محمد بن بشار، ابراھیم بن ابوزیر، محمد بن موسیٰ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ الْبَصْرِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ الْمَغْرِبَ فَقَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَمَا زَالَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَفِي الْحَدِيثِ دِلَالَةٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي الْمَسْجِدِ

محمد بن بشار، ابراہیم بن ابووزیر، محمد بن موسیٰ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو اشہل کے مسجد میں مغرب کی نماز پڑھی پس کچھ لوگ نفل پڑھنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کو چاہے کہ یہ نماز اپنے گھروں میں پڑھو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس روایت کے علاوہ اسے نہیں جانتے اور صحیح وہ ہے جو عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ مغرب کے بعد گھر میں دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے حذیفہ سے بھی یہ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھی اور پھر عشاء تک نماز پڑھنے میں مشغول رہے پس اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کے بعد مسجد میں بھی نماز پڑھی

راوی : محمد بن بشار، ابراہیم بن ابووزیر، محمد بن موسیٰ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

جب کوئی شخص مسلمان ہو تو غسل کرے

باب : سفر کا بیان

جب کوئی شخص مسلمان ہو تو غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 585

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، قیس بن عاصم

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ لِلرَّجُلِ إِذَا أَسْلَمَ أَنْ يَغْتَسِلَ وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ وہ اسلام لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے نہانے کا حکم دیا اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اسلام قبول کرے تو اس کے لئے غسل کرنا اور کپڑے دھونا مستحب ہے

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، قیس بن عاصم

بیت الخلاء جاتے وقت بسم اللہ پڑھے

باب: سفر کا بیان

بیت الخلاء جاتے وقت بسم اللہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 586

راوی: محمد بن حمید رازی، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفار، حکم بن عبدالنصری، ابواسحق، ابوجحیفہ، علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمْ الْخَلَائَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْيَائُ فِي هَذَا

محمد بن حمید رازی، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفار، حکم بن عبد النصری، ابو اسحاق، ابوجحیفہ، علی بن ابو طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کو پردہ یہ ہے کہ جب کوئی بیت الخلاء جائے تو بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ لے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے اس روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور اس کی سند قوی نہیں حضرت انس سے بھی اس باب میں کچھ مروی ہے

راوی : محمد بن حمید رازی، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفار، حکم بن عبد النصری، ابو اسحق، ابوجحیفہ، علی بن ابو طالب

قیامت کے دن اس امت کی نشانی وضو اور سجدوں کی وجہ سے ہو گی

باب : سفر کا بیان

قیامت کے دن اس امت کی نشانی وضو اور سجدوں کی وجہ سے ہو گی

جلد : جلد اول   **حدیث** 587

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرٌّ مِنْ السُّجُودِ مُحَجَّلُونَ مِنْ الْوُضُوئِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ

ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے چہرے سجدوں کی وجہ سے اور ہاتھ پیر وضو کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب یعنی عبداللہ بن بسر کی روایت سے

راوی : ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر

وضو دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

باب : سفر کا بیان

وضو دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 588

راوی: ھناد، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الشَّعْثَائِ اسْمُهُ سُلَيْمُ بْنُ أَسْوَدَ الْمُحَارِبِيُّ

ہناد، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طہارت میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے اسی طرح کنگھی کرتے وقت اور جوتی پہنتے وقت بھی داہنی طرف سے ہی شروع کرنا پسند کرتے تھے ابوشعثاء کا نام سلیم بن اسود محاربی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہناد، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ

وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے

باب : سفر کا بیان

وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 589

راوی: هناد، وكيع، شريك، عبدالله بن عيسى، ابن جبير، انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِئُ فِي الْوُضُوئِ رِطْلَانِ مِنْ مَائٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمَكُّوكِ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ وَرُوِي عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ

ہناد، وکیع، شریک، عبداللہ بن عیسی، ابن جبیر، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لئے دو رطل پانی کافی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اسکے یہ الفاظ شریک کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے شعبہ عبداللہ بن عبداللہ بن جبر سے اور وہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع سے وضو فرماتے اور غسل کے لئے پانچ صاع استعمال فرماتے

راوی : ہناد، وکیع، شریک، عبداللہ بن عیسی، ابن جبیر، انس بن مالک

دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر پانی بہانا کافی ہے

باب : سفر کا بیان

دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر پانی بہانا کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 590

راوی: بندار، معاذ بن هشام، قتادہ، ابوحرب بن ابواسود، علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الْغُلَامِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَفَعَ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَأَوْقَفَهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

بندار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوحرب بن ابواسود، علی بن ابوطالب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیتے بچے کے پیشاب کے بارے میں فرمایا کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہادینا کافی ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھونا ضروری ہے قتادہ کہتے ہیں یہ صورت میں ہے جب تک کھانا نہ کھاتے ہوں اگر کھانا کھاتے ہوں تو پھر دونوں کا پیشاب دھویا جائے گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کو ہشام دستوائی نے قتادہ کی روایت سے مرفوع اور سعید بن ابوعروبہ نے قتادہ ہی کی روایت سے موقوف روایت کیا ہے

راوی : بندار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوحرب بن ابواسود، علی بن ابوطالب

جنبی اگر وضو کرلے تو اس کے لئے کھانے کی اجازت ہے

باب : سفر کا بیان

جنبی اگر وضو کرلے تو اس کے لئے کھانے کی اجازت ہے

جلد : جلد اول حدیث 591

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عطاء خراسانی، یحیی بن یعمر، عمار

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَائٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عطاء خراسانی، یحیی بن یعمر، عمار سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنبی کے بارے میں فرمایا کہ اگر وہ کھانا پینا سونا چاہے تو اس طرح وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عطاء خراسانی، یحیی بن یعمر، عمار

نماز کی فضلیت

باب: سفر کا بیان

نماز کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 592

راوی: عبداللہ بن ابوزیاد، عبیداللہ بن موسی، غالب، ابوبشر، ایوب بن عائذ طائی، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا غَالِبٌ أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ الطَّائِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أُعِيذُكَ بِاللهِ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ مِنْ أُمَرَائَ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِى فَمَنْ غَشِىَ أَبْوَابَهُمْ فَصَدَّقَهُمْ فِى كَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَا يَرِدُ عَلَىَّ الْحَوْضَ وَمَنْ غَشِىَ أَبْوَابَهُمْ أَوْ لَمْ يَغْشَ فَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ فِى كَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَىَّ الْحَوْضَ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَائُ النَّارَ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ إِنَّهُ لَا يَرْبُو لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ إِلَّا كَانَتْ النَّارُ أَوْلَى بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى وَأَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ يُضَعَّفُ وَيُقَالُ كَانَ يَرَى رَأْيَ الْإِرْجَائِ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى وَاسْتَغْرَبَهُ جِدًّا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى عَنْ غَالِبٍ بِهَذَا

عبد اللہ بن ابوزیاد، عبید اللہ بن موسی، غالب، ابوبشر، ایوب بن عائذ طائی، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے کعب بن عجرہ میں تجھے ان امر اء سے اللہ کی پناہ میں دیتاہوں جو میرے بعد ہوں گے جو شخص ان کے دروازوں پر آکر ان کے جھوٹ کو سچ اور ان کے ظلم میں ان کی اعانت کرے گا اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اور وہ حوض پر نہ آسکے گا اور جو ان کے دروازوں کے قریب آئے یا نہ آئے لیکن نہ تو اس نے انکے جھوٹ کی تصدیق کی اور نہ ہی ظلم پر انکا مدد گار ہوا وہ مجھ سے اور میں اس سے وابستہ ہوں ایسا شخص میرے حوض پر آسکے گا اے کعب بن عجرہ نماز دلیل وحجت اور روزہ مضبوط ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے کہ پانی آگ کو اے کعب بن عجرہ کوئی گوشت ایسا نہیں جو حرام مال سے پرورش پاتا ہو اور آگ کا حقدار نہ ہو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے متعلق پوچھا وہ بھی اسے عبید اللہ بن موسیٰ کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور اسے بہت غریب کہتے ہیں امام بخاری نے کہا کہ ہم سے اس حدیث کی روایت نمیر نے کی ہے اور وہ عبید اللہ بن موسیٰ سے غالب کے حوالے سے روایت کرتے ہیں

راوی : عبد اللہ بن ابوزیاد، عبید اللہ بن موسی، غالب، ابوبشر، ایوب بن عائذ طائی، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، کعب بن عجرہ

اسی سے متعلق

باب : سفر کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 593

راوی: موسی بن عبدالرحمن کوفی زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سلیم بن عامر، ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ مُنْذُ كَمْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ سَمِعْتُهُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

موسی بن عبدالرحمن کوفی زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سلیم بن عامر، ابوامامہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے پروردگار اللہ رب العزت سے ڈرو پانچ نمازیں پڑھو رمضان کے روزے رکھو اپنے مالوں کی زکوۃ ادا کرو اپنے امراء کا حکم مانو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ راوی کہتے ہیں میں نے ابوامامہ سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حدیث کب سنی انہوں نے فرمایا میں اس وقت بیس سال کا تھا جب میں نے یہ حدیث سنی امام ابوعیسی ترمذتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: موسی بن عبدالرحمن کوفی زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سلیم بن عامر، ابوامامہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید

جلد : جلد اول حدیث 594

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَرَآنِي مُقْبِلًا فَقَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لِي لَعَلَّهُ أُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ الْأَكْثَرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَحَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلُهُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لُعِنَ مَانِعُ الصَّدَقَةِ وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاسْمُ أَبِي ذَرٍّ جُنْدَبُ بْنُ السَّكَنِ وَيُقَالُ ابْنُ جُنَادَةَ

ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے مجھے آتے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہ قیامت کے دن خسارہ پانے والے ہیں ابوذر فرماتے ہیں میں نے سوچا کیا ہو گیا شاید میرے متعلق کوئی آیت نازل ہوئی ہے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون ہیں فرمایا وہ مالدار لوگ ہیں مگر جس نے ایسے ایسے اور ایسے دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں سے لپ بنا کر دائیں بائیں اور اس میں کس طرف اشارہ کیا پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو شخص مرتے وقت اونٹ گائے وغیرہ بغیر زکوۃ کے چھوڑ جاتا ہے قیامت کے دن یہی جانور اس سے زیادہ طاقتور اور موٹا ہو کر آئے گا اور اس کو اپنے کھروں تلے روندتے اور سینگ مارتے ہوئے

گزر جائے گا جب وہ گزر جائے گا تو پچھلا جانور لوٹ گا اور اس کے ساتھ اس طرح ہو تا رہے گا یہاں تک کہ لوگ حساب کتاب سے فارغ ہو جائیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی اسی کی مثل روایت مروی ہے حضرت علی سے مروی ہے کہ زکات نہ دینے والے پر لعنت بھیجی گئی ہے قبیصہ بن ہلب اپنے والد وہ جابر بن عبداللہ اور عبداللہ بن مسعود بھی روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوذر حسن صحیح ہیابوذر کا نام جندب بن سکن ہے انہیں ابن جنادہ بھی کہا جاتا ہے

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید

جلد : جلد اول حدیث 595

راوی: عبداللہ بن منیر، عبیداللہ بن موسی، سفیان ثوری، حکیم بن دیلم، ضحاک بن مزاحم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَصْحَابُ عَشَرَةِ آلَافٍ قَالَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ مَرْوَزِيٌّ رَجُلٌ صَالِحٌ

عبداللہ بن منیر، عبیداللہ بن موسی، سفیان ثوری، حکیم بن دیلم، ضحاک بن مزاحم سے انہوں نے کہا کہ اکثروں یعنی مالدار سے مراد دس ہزار والے ہیں

راوی: عبداللہ بن منیر، عبیداللہ بن موسی، سفیان ثوری، حکیم بن دیلم، ضحاک بن مزاحم

زکوۃ کی ادائیگی سے کا فرض ادا ہونا

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کی ادائیگی سے کا فرض ادا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 596

راوی: عمر بن حفص شیبانی، عبیداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابن حجرہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَنَّهُ ذَكَرَ الزَّكَاةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَتَطَوَّعَ وَابْنُ حُجَيْرَةَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُجَيْرَةَ الْمَصْرِيُّ

عمر بن حفص شیبانی، عبید اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابن حجرہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تونے اپنے مال کی زکوۃ دے دی تو تونے اپنا فرض ادا کر دیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب زکوۃ کا تذکرہ فرمایا تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اسکے علاوہ بھی مجھ پر کچھ فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہاں اگر تم خوشی سے صدقہ دینا چاہوں ابن حجیرہ کا نام عبدالرحمن بن حجیرہ بصری ہے

راوی: عمر بن حفص شیبانی، عبید اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابن حجرہ، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کی ادائیگی سے کا فرض ادا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی: محمد بن اسماعیل، علی بن عبد الحمید کوفی، سلمان بن مغیرہ، ثابت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَنَّى أَنْ يَأْتِيَ الْأَعْرَابِيُّ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَسُولَكَ أَتَانَا فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَبِالَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ وَبَسَطَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي السَّنَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا فِي أَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ إِلَى الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَدَعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا وَلَا أُجَاوِزُهُنَّ ثُمَّ وَثَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ صَدَقَ الْأَعْرَابِيُّ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِقْهُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْقِرَائَةَ عَلَى الْعَالِمِ وَالْعَرْضَ عَلَيْهِ جَائِزٌ مِثْلُ السَّمَاعِ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ الْأَعْرَابِيَّ عَرَضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن اسماعیل، علی بن عبد الحمید کوفی، سلمان بن مغیرہ، ثابت انس فرماتے ہیں ہماری خواہش ہوتی تھی کہ کوئی عقلمند دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال پوچھے تو ہم بھی وہاں موجود ہوں ہم اس خیال میں تھے کہ ایک اعرابی آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دوزانوں ہو کر بیٹھ گیا اور کہا اے محمد آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اعرابی نے کہا قسم ہے اس رب کی جس نے آسمانوں کو بلند کیا زمین کو بچھایا اور پہاڑوں کو گاڑا کیا اللہ ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایاہاں اعرابی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد کہتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض بتاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے کہ ہم پر ہر سال ایک ماہ کے روزے رکھنا فرض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے اعرابی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہمارے اموال پر زکوۃ ادا کرنا فرض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ٹھیک کہا ہے اعرابی نے کہا اس پر دوگار کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا کیا اور اس کا حکم بھی اللہ نے دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے جو صاحب استطاعت ہو اسکے لئے بیت اللہ کا حج فرض قرار دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین حق دے کر بھیجا ہے میں اس میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑوں گا اور نہ ہی اس سے زیادہ کروں گا پھر وہ اٹھ کر چلا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اعرابی سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن ہے اور اس سند کے علاوہ بھی حضرت انس سے مروی ہے میں نے امام بخاری سے سنا کہ بعض محدثین اس حدیث سے یہ حکم مستنبط کرتے ہیں کہ استاد کے سامنے پڑھنا اور پیش کرنا سماع ہی کی طرح جائز ہے ان کی دلیل اعرابی کی یہ حدیث ہے کہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اقرار کیا

راوی : محمد بن اسماعیل، علی بن عبدالحمید کوفی، سلمان بن مغیرہ، ثابت انس

سونے اور چاندی پر زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

سونے اور چاندی پر زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 598

راوی: محمد بن عبدالملك بن ابوشوارب، ابوعوانه، ابواسحق، عاصم بن ضمرة، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كِلَاهُمَا عِنْدِي صَحِيحٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رُوِيَ عَنْهُمَا جَمِيعًا

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابوعوانہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوۃ معاف کر دی پس تم چاندی کی زکوۃ ادا کرو چالیس درہموں میں ایک درہم ہے پھر مجھے ایک سونوے درہم میں سے زکوۃ نہیں چاہئے ہاں اگر دو سو ہو جائیں تو ان پر پانچ درہم ہیں اس باب میں ابوبکر صدیق اور عمرو بن حزم سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اعمش اور ابوعوانہ ابواسحاق سے وہ حارث سے وہ عاصم بن ضمرہ سے اور وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں پھر سفیان ثوری اور ابن عیینہ اور کئی راوی بھی ابواسحاق سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں امام ترمذی کہتے ہیں میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا میرے نزدیک دونوں صحیح ہیں ممکن ہے کہ ابواسحاق دونوں سے روایت کرتے ہوں

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابوعوانہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

اونٹ اور بکریوں کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

اونٹ اور بکریوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول   حدیث 599

راوی : زیاد بن ایوب بغدادی، ابراهیم بن عبیداللہ ہروی، محمد بن کامل مروزی، عباد بن عوام سفیان بن حسین زہری، سالم

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَلَمَّا قُبِضَ عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ وَعُمَرُ حَتَّى قُبِضَ وَكَانَ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ فَجَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي الشَّاءِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ فَثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةِ شَاةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةِ شَاةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ ثُمَّ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَ مِائَةٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ و قَالَ الزُّهْرِيُّ إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قَسَّمَ الشَّاءَ أَثْلَاثًا ثُلُثٌ خِيَارٌ وَثُلُثٌ أَوْسَاطٌ وَثُلُثٌ شِرَارٌ وَأَخَذَ الْمُصَدِّقُ مِنْ الْوَسَطِ وَلَمْ يَذْكُرْ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَبَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ وَقَدْ رَوَى يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ وَإِنَّمَا رَفَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

زیاد بن ایوب بغدادی، ابراہیم بن عبید اللہ ہروی، محمد بن کامل مروزی، عباد بن عوام سفیان بن حسین زہری، سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب زکوۃ لکھوائی لیکن ابھی اپنے عمال کو بھیج نہ پائے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنی تلوار کے پاس رکھ دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر نے اپنی وفات تک اس پر عمل کیا پھر حضرت عمر نے اپنی وفات تک اس میں یہ تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے دس میں دو بکریاں پندرہ میں تین بکریاں بیس میں چار پچیس میں اونٹ کا ایک سال کا بچہ پنتیس سے پینتالیس تک دو

سال کی اونٹنی پینتالیس سے ساٹھ تک تین سال کی اونٹنی ساٹھ سے پچھتر تک چار سال کی دو اونٹنیاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک سو بیس اونٹوں تک تین تین سال کی دو اونٹیناں اور اگر ایک سو بیس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر پچاس اونٹوں پر ایک تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس اونٹوں پر ایک دو سال کی اونٹنی زکوۃ واجب جب کہ چالیس بکریوں پر ایک بکری یہاں تک کہ ایک سو بیس ہو جائیں پھر ایک سو بیس سے دو سو بکریوں تک دو بکریاں دو سو سے تین سو تک تین بکریاں اور ہر سو بکریوں پر ایک بکری زکوۃ ہے پھر اگر اس سے زیادہ ہوں تو سو تک کوئی زکوۃ نہیں پھر متفرق اشخاص کی بکریاں یا اونٹ جمع نہ کئے جائیں اور اسی طرح کسی ایک شخص کی متفرق نہ کی جائیں تا کہ زکوۃ ادا نہ کرنی پڑے اور اگر ان میں دو شریک ہوں تو آپس میں برابر تقسیم کرلیں اور زکوۃ میں بوڑھا یا عیب دار جانور نہ لیا جائے زہری کہتے ہیں کہ جب زکوۃ لینے والا آئے تو بکریوں کو تین حصوں میں تقسیم کرے اور وصول کرتے وقت اوسط درجے سے زکوۃ وصول کرے زہری نے گائے کے متعلق کچھ نہیں کہا اس باب میں ابوبکر صدقی بہز بن حکم بواسطہ والد اپنے دادا سیا بوذر اور انس سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن ہے اور عام فقہاء کا اس پر عمل ہے یونس بن زید اور کئی دوسرے راویوں نے اسے زہری سے بحوالہ سالم موقافا روایت کیا ہے اور سفیان بن حسین نے مرفوع روایت کی ہے

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، ابراہیم بن عبیداللہ ہروی، محمد بن کامل مروزی، عباد بن عوام سفیان بن حسین زہری، سالم

گائے بیل کی زکوۃ

باب: زکوۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوۃ

جلد : جلد اول　　　حدیث 600

راوی: محمد بن عبید محاربی الْبَقَرَةِ ابوسعید اشج، عبدالسلام بن حرب خصیف، ابوعبیدہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنْ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ وَعَبْدُ السَّلَامِ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَرَوَى شَرِيكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللهِ أَبِيهِ

محمد بن عبید محاربی, ابوسعید اشج، عبدالسلام بن حرب خصیف، ابوعبیدہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیس گائے پر ایک سال کا بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر چالس گائے پر دوسال کی گائے ہے اس باب میں معاذ بن جبل سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ عبدالسلام بن حرب نے بھی خصیف سے اسی طرح روایت کی ہے اور عبدالسلام ثقہ اور حافظ ہیں شریک اس حدیث کو خصیف سے وہ ابوعبیدہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں ابوعبیدہ یہ بن عبداللہ نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی

راوی : محمد بن عبید محاربی, ابوسعید اشج، عبدالسلام بن حرب خصیف، ابوعبیدہ، عبداللہ بن مسعود

باب : زکوۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوۃ

جلد : جلد اول   حدیث 601

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ابووائل مسروق، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ

يَأْخُذَ وَهَذَا أَصَحُّ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ابووائل مسروق، معاذ بن جبل، فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن بھیجا تو حکم دیا کہ تیس گائے پر ایک سال کی گائے یا بیل اور چالیس پر دو سال کی گائے زکوۃ لوں اور پھر ہو جوان آدمی سے ایک دینار یا اس کے برابر کپڑے لوں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے بعض حضرات نے یہ حدیث سفیان سے وہ اعمش سے وہ ابووائل سے اور وہ مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن بھیجا تو انہیں حکم دیا زکوۃ لینے کا الخ یہ حدیث اصح ہے

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ابووائل مسروق، معاذ بن جبل

باب : زکوۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ لَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر انہوں نے شعبہ انہوں نے عمرو بن مرہ سے وہ کہتے ہیں میں نے ابوعبیدہ سے پوچھا کہ آپ کو عبداللہ کی کچھ باتیں یاد ہیں فرمایا نہیں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ

زکوۃ میں عمدہ مال لینا مکروہ ہے

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں عمدہ مال لینا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 603

راوی: ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ وَفِي الْبَاب عَنْ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اسْمُهُ نَافِذٌ

ابوکریب، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن بھیجا اور فرمایا تم اہل کتاب کی ایک قوم پر سے گزرو گے لہذا تم انہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اسے قبول کرلی تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالی نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ یہ بھی قبول کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے اموال پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لے کر غریبوں کو دی جاتی ہے اگر وہ لوگ اسے بھی قبول کرلیں تو تم ان کے بہترین مال میں سے زکوۃ لینے سے پرہیز کرنا اور مظلوم کی بددعا سے بھی کیونکہ اس بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں اس باب میں صنابحی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور ابومعبد ابن عباس کے مولی ہیں انکا نام نافذ ہے

راوی: ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابو معبد، ابن عباس

کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوۃ

باب: زکوۃ کا بیان

کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 604

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی مازنی ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی مازنی ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ سے کم اونٹوں میں زکوۃ نہیں اس طرح پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر اور پانچ اوسق سے کم غلہ پر بھی زکوۃ نہیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابن عمر جابر اور عبداللہ بن عمر سے بھی روایات مذکور ہیں

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی مازنی ابوسعید خدری

باب: زکوۃ کا بیان

کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوۃ

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، شعبه، مالك بن انس، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا وَخَمْسَةُ أَوْسُقٍ ثَلَاثُ مِائَةِ صَاعٍ وَصَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثٌ وَصَاعُ أَهْلِ الْكُوفَةِ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَخَمْسُ أَوَاقٍ مِائَتَا دِرْهَمٍ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ يَعْنِي لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ وَفِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ شَاةٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبدالعزیز کی عمرو بن یحیی سے مروی حدیث کے مثل اور یہ انہیں سے کئی سندوں سے مروی ہے اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ پانچ اوسق سے کم غلے وغیرہ پر زکوۃ نہیں اور ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور پانچ اوسق تین سو صاع ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صاع پانگ اور ایک تہائی رطل کا ہے اور اہل کوفہ کا صاع آٹھ رطل کا ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ نہیں اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور پانچ اوقیہ دو سو درہم ہوئے اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوۃ نہیں ہے پھر جب پچیس اونٹ ہو جائیں تو ایک سال کی اونٹنی اور اگر اس سے کم ہوں ہر پانچ پر ایک بکری زکوۃ ادا کرنا ہوگی

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری

گھوڑے اور غلام پر زکوہ نہیں

باب : زکوۃ کا بیان

گھوڑے اور غلام پر زکوہ نہیں

جلد : جلد اول　　　حدیث　606

راوی : محمد بن علاء ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، شفیان، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراك بن مالك، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي عَبْدِهِ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الرَّقِيقِ إِذَا كَانُوا لِلْخِدْمَةِ صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا لِلتِّجَارَةِ فَإِذَا كَانُوا لِلتِّجَارَةِ فَفِي أَثْمَانِهِمْ الزَّكَاةُ إِذَا حَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ

محمد بن علاء ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، شفیان، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلماں پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام پر زکوۃ نہیں اس باب میں عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ چرنے والے گھوڑے اور خدمت کے لئے رکھے ہوئے غلاموں پر زکوۃ نہیں البتہ اگر تجارت کے لئے ہوں تو ان پر سال گزر جانے کے بعد ان کی قیمتوں پر زکوۃ ادا کی جائے

راوی : محمد بن علاء ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، شفیان، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، ابوہریرہ

شہد کی زکوہ

باب : زکوۃ کا بیان

شہد کی زکوہ

جلد : جلد اول حدیث 607

راوی: محمد بن یحیی نیسابوری، عمرو بن ابوسلمہ تیسی، صدقہ بن عبداللہ، موسیٰ بن یسار، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَزُقٍّ زِقٌّ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَا يَصِحُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ كَبِيرُ شَيْءٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي الْعَسَلِ شَيْءٌ وَصَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِحَافِظٍ وَقَدْ خُولِفَ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ نَافِعٍ

محمد بن یحیی نیسابوری، عمرو بن ابوسلمہ تیسی، صدقہ بن عبداللہ، موسیٰ بن یسار، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہد کی دو مشکوں پر ایک مشک زکوۃ ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابوسیارہ عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث میں کلام کیا گیا ہے اور اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں اسی پر اہل علم کا عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک شہد پر زکوۃ نہیں

راوی: محمد بن یحیی نیسابوری، عمرو بن ابوسلمہ تیسی، صدقہ بن عبداللہ، موسیٰ بن یسار، نافع، ابن عمر

مال مستفاد میں زکوۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے

باب : زکوۃ کا بیان

مال مستفاد میں زکوۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے

جلد : جلد اول حدیث 608

راوی: یحیی بن موسی، ھارون بن صالح طلحی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ صَالِحٍ الطَّلْحِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ عَلَيْهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَرَّاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ الْغَنَوِيَّةِ

یحیی بن موسی، ہارون بن صالح طلحی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مال حاصل کیا اس پر سال گزرنے سے پہلے زکوۃ واجب نہیں اس باب میں سراء بنت نبھان سے بھی روایت ہے

راوی : یحیی بن موسی، ہارون بن صالح طلحی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، ابن عمر

باب : زکوۃ کا بیان

مال مستفاد میں زکوۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے

جلد : جلد اول حدیث 609

راوی: محمد بن بشار، عبدالوھاب ثقفی، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ

أَبُو عِيسَى وَرَوَى أَيُّوبُ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَهُوَ كَثِيرُ الْغَلَطِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا زَكَاةَ فِي الْمَالِ الْمُسْتَفَادِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ عِنْدَهُ مَالٌ تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ فَفِيهِ الزَّكَاةُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سِوَى الْمَالِ الْمُسْتَفَادِ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ الْمُسْتَفَادِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَإِنْ اسْتَفَادَ مَالًا قَبْلَ أَنْ يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَإِنَّهُ يُزَكِّي الْمَالَ الْمُسْتَفَادَ مَعَ مَالِهِ الَّذِي وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے زکوۃ کا نصاب مکمل ہونے کے بعد مال پایا اس پر اللہ کے نزدیک ایک سال مکمل ہونے سے پہلے زکوۃ نہیں یہ حدیث عبدالرحمن بن زید بن اسلم کی حدیث سے اصح ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اسے ایوب عبیداللہ اور کئی حضرات بھی نافع سے اور وہ ابن عمر سے موقوفا روایت کرتے ہیں عبدالرحمن بن زید بن اسلم ضعیف ہیں انہیں احمد بن حنبل اور علی بن مدینی اور کئی دوسرے علماء نے ضعیف کہا ہے اور یہ کثیر الغلط ہیں متعدد صحابہ کرام سے مروی ہے کہ حاصل شدہ مال پر سال گزرنے سے پہلے زکوۃ نہیں مالک ابن انس شافعی احمد بن حنبل اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں اگر اس کے پاس ایسا مال ہو جس پر زکوۃ واجب ہوتی ہے تو اس میں بھی زکوۃ واجب ہوگی اور اگر اس مال کے علاوہ کوئی دوسرا مال نہ ہو جس پر زکوۃ واجب ہوتی ہو تو اس پر سال گزرنے سے پہلے زکوۃ واجب نہ ہوگی اگر مال زکوۃ پر سال پورا ہونے سے پہلے کچھ اور مال حاصل ہوگیا تو پہلے مال کے ساتھ نئے مال کی زکوۃ بھی دینی پڑے گی سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، نافع، ابن عمر

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 610

راوی: یحیی بن کثم، جریر، قابوس بن ابوظبیان، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِي أَرْضٍ وَاحِدَةٍ وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جِزْيَةٌ

یحیی بن کثم، جریر، قابوس بن ابوظبیان، ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک جگہ دو قبلے والوں کا رہنا ٹھیک نہیں اور مسلمانوں پر جزیہ نہیں

راوی: یحیی بن کثم، جریر، قابوس بن ابوظبیان، ابن عباس

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 611

راوی: ابو کریب، جریر، قابوس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَجَدِّ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ رُوِيَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ النَّصْرَانِيَّ إِذَا أَسْلَمَ وُضِعَتْ عَنْهُ جِزْيَةُ رَقَبَتِهِ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ جِزْيَةَ الرَّقَبَةِ وَفِي الْحَدِيثِ مَا يُفَسِّرُ هَذَا حَيْثُ قَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ

ابو کریب، جریر، قابوس روایت کی ہم سے ابو کریب نے انہوں نے جریر سے انہوں نے قابوس سے اسی اسناد سے اوپر کی مثل اس باب میں سعید بن زید اور حرب بن عبید اللہ ثقفی کے دادا سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضر ابن عباس کی حدیث قابوس بن ابوظبیان سے اور وہ اپنے والد سے مرسلا روایت کرتے ہیں اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی نصرانی اسلام قبول کرلے تو اس سے جزیہ معاف ہو جائے گا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول کہ مسلمانوں پر جزیہ عشور نہیں اس سے مراد جزیہ ہی ہے اس حدیث سے اس کی تفسیر ہوتی ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عشور یہود ونصاری کے لئے ہے مسلمانوں کے لئے نہیں

راوی : ابو کریب، جریر، قابوس

زیور کی زکوة

باب : زکوۃ کا بیان

زیور کی زکوۃ

جلد : جلد اول   حدیث 612

راوی: ہناد ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث بن مصطلق، ابن اخی زینب عبداللہ، زینب کی بیوی زینب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنْ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہناد ابو معاویہ، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث بن مصطلق، ابن اخی زینب عبد اللہ، زینب کی بیوی زینب فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے عورتو صدقہ کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے دو اس لئے کہ قیامت کے دن تم میں سے اکثر جہنم میں جائیں گی

راوی: ہناد ابو معاویہ، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث بن مصطلق، ابن اخی زینب عبد اللہ، زینب کی بیوی زینب

باب : زکوۃ کا بیان

زیور کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 613

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث بن اخی زینب، عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَهِمَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ وَالصَّحِيحُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِبْنِ أَخِي زَيْنَبَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى فِي الْحُلِيِّ زَكَاةً وَفِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ مَقَالٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةَ مَا كَانَ مِنْهُ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ و قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَعَائِشَةُ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ بَعْضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث بن اخی زینب، عبد اللہ روایت کی ہم سے محمود بن غیلان نے انہوں

نے ابو داؤد سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے اعمش سے کہ ابووائل عمرو بن حارث جو عبداللہ کی بیوی زینب کے بھتیجے ہیں زینب سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں اور یہ ابو معاویہ کی حدیث سے اصح ہیابو معاویہ کو حدیث میں وہم ہو گیاہے پس وہ کہتے ہیں عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِبْنِ اَخِي زَيْنَبَ جب کہ صحیح یہ ہے عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سے بھی مروی ہے وہ اپنے والد اور ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیور میں زکوۃ تجویز کی اس کی سند میں کلام ہے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض علماء صحابہ تابعیں کہتے ہیں کہ زیور میں زکوۃ ہے جو سونے اور چاندی کا ہو سفیان ثوری عبداللہ بن مبارک بھی یہی کہتے ہیں بعض صحابہ جیسے عائشہ ابن عمر جابر بن عبداللہ اور انس بن مالک کہتے ہیں کہ زیور میں زکوۃ نہیں اور اسی طرح بعض فقہاء و تابعین سے بھی مروی ہے اور مالک بن انس شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث بن اخی زینب، عبداللہ

باب : زکوۃ کا بیان

زیور کی زکوۃ

جلد : جلد اول　　　حدیث 614

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَيْدِيهِمَا سُوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا أَتُؤَدِّيَانِ زَكَاتَهُ قَالَتَا لَا قَالَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ بِسُوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَدِّيَا زَكَاتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ نَحْوَ هَذَا وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيعَةَ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ

قتیبہ، ابن لہیعہ، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ دو عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

خدمت میں حاضر ہوئیں ان کے ہاتھوں میں دو سونے کے کنگن تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم ان کی زکوۃ ادا کرتی ہو انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم چاہتی ہو کہ اللہ تعالی تمہیں آگ کے کنگن پہنائے عرض کرنے لگیں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی زکوہ ادا کیا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو مثنی بن صباح نے بھی عمرو بن شعیب سے اسی کی مثل روایت کیا ہے مثنی بن صباح اور ابن لہعیہ دونوں ضعیف ہیں اور اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، عمرو بن شعیب

سبزیوں کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

سبزیوں کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حسن، محمد بن عبدالرحمن بن عبید، عیسیٰ بن طلحہ، معاذ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْخَضْرَاوَاتِ وَهِيَ الْبُقُولُ فَقَالَ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِصَحِيحٍ وَلَيْسَ يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَيْسَ فِي الْخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ وَتَرَكَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حسن، محمد بن عبدالرحمن بن عبید، عیسیٰ بن طلحہ، معاذ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لکھا کہ سبزیوں یعنی ترکاریوں وغیرہ کی زکوۃ کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں کچھ نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند صحیح نہیں اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں اور یہ روایت موسیٰ بن طلحہ سے مرسلا مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سبزیوں پر کوئی زکوۃ نہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حسن وہ ابن عمارہ ہیں اور وہ محدیثن کے نزدیک ضعیف ہیں شعبہ وغیرہ نے اسے ضعیف قرار دیا اور عبداللہ بن مبارک نے ان سے روایت لینا چھوڑ دیا

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حسن، محمد بن عبدالرحمن بن عبید، عیسیٰ بن طلحہ، معاذ

نہری زمین کی کھیتی پر زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

نہری زمین کی کھیتی پر زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 616

راوی : ابوموسی انصاری عاصم بن عبدالعزیز، حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَائُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَكَأَنَّ هَذَا أَصَحُّ وَقَدْ صَحَّ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ

عِنْدَ عَامَّةِ الْفُقَهَائِ

ابو موسی انصاری عاصم بن عبد العزیز، حارث بن عبد الرحمن بن ابو ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کھیتی بارش کے پانی یا چشموں کے پانی سے سیر اب کی جائے اس کا دسواں حصہ اور جسے جانوروں سے پانی دیا جائے اس کا بیسواں حصہ زکوۃ ادا کی جائے گی اس باب میں انس بن مالک ابن عمر اور جابر سے بھی روایت ہے اما ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ بن اشیخ سلیمان بن سیار اور بسر بن سعید بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں اس باب میں ابن عمر کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث صحیح ہے اور اسی پر اکثر فقہاء کا عمل ہے

راوی : ابو موسی انصاری عاصم بن عبد العزیز، حارث بن عبد الرحمن بن ابو ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، ابو ہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

نہری زمین کی کھیتی پر زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 617

راوی: احمد بن حسن، سعید بن ابومریم، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَنَّ فِيمَا سَقَتْ السَّمَائُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرَ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن حسن، سعید بن ابو مریم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، اپنے والد اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش اور چشموں سے سیر اب ہونے والی زمین یا عشری زمین میں دسواں حصہ مقرر

فرمایا اور جس زمین کو ڈول وغیرہ سے پانی دیا جائے ان میں بیسواں حصہ مقرر فرمایا امام ابوعیسی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن حسن، سعید بن ابومریم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، اپنے والد

یتیم کے مال کی زکوۃ

باب : زکوۃ کا بیان

یتیم کے مال کی زکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 618

راوی: محمد بن اسماعیل، ابراهیم بن موسی، سلید بن مسلم، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَلَا مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا لَهُ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ فِيهِ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الصَّدَقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ لِأَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ فَرَأَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةً مِنْهُمْ عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعَائِشَةُ وَابْنُ عُمَرَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَشُعَيْبٌ قَدْ سَمِعَ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَقَالَ هُوَ عِنْدَنَا وَاهٍ وَمَنْ ضَعَّفَهُ فَإِنَّمَا ضَعَّفَهُ مِنْ قِبَلِ أَنَّهُ يُحَدِّثُ مِنْ صَحِيفَةِ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَمَّا أَكْثَرُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَيَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَيُثْبِتُونَهُ مِنْهُمْ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَغَيْرُهُمَا

محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن موسی، سلید بن مسلم، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ خطبہ میں فرمایا جو کسی مالدار یتیم کا والی ہو تو اسے چاہئے کہ اس مال سے تجارت کرتا رہے اور یوں ہی نہ چھوڑ دے ایسا نہ ہو کہ زکوۃ دیتے دیتے اس کا مال ختم ہو جائے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے اور اس کی اسناد میں کلام ہے اس لئے کہ مثنی بن صباح ضعیف ہیں بعض راوی یہ حدیث عمرہ بن شعیب سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے خطبہ پڑھا الخ اور پھر یہ حدیث بیان کرتے ہیں اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کئی صحابہ کرام کے نزدیک یتیم کے مال پر زکوۃ ہے ان صحابہ کرام میں حضرت عمر علی، عائشہ اور ابن عمر شامل ہیں امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک یتیم کے مال میں زکوۃ نہیں سفیان ثوری اور عبداللہ بن مبارک کا بھی یہی قول ہے عمرو بن شعیب عمر بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاصی ہیں شعیب نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو سے احادیث سنی ہیں یحیی بن سعید نے عمرو بن شعیب کی حدیث میں کلام کیا ہے اور فرمایا وہ ہمارے نزدیک ضعیف ہیں جس نے بھی انہیں ضعیف کہا ہے اس کے نزدیک ضعف کی وجہ یہ ہے کہ عمرو بن شعیب اپنے دادا عبداللہ بن عمرو کے صحیفہ سے روایت کرتے ہیں لیکن اکثر علماء محدثین عمرو بن شعیب کی حدیث کو حجت تسلیم کرتے ہیں جن میں احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں

راوی : محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن موسی، سلید بن مسلم، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب اپنے والد

حیوان کے زخمی کرنے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر پانچواں حصہ ہے

باب : زکوۃ کا بیان

حیوان کے زخمی کرنے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر پانچواں حصہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 619

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیوان کے کسی کو زخمی کرنے پر اور کسی کے کنوئیں یا کان میں گر کر زخمی یا ہلاک ہونے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر پانچواں حصہ ہے اس باب میں انس بن مالک عبداللہ بن عمرو عبادہ بن صامت عمرو بن عوف مزنی اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا

باب : زکوۃ کا بیان

غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 620

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن مسعود بن نیار

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ يَقُولُ جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْخَرْصِ وَبِحَدِيثِ

سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَالْخَرْصُ إِذَا أَدْرَكَتْ الثِّمَارُ مِنْ الرُّطَبِ وَالْعِنَبِ مِمَّا فِيهِ الزَّكَاةُ بَعَثَ السُّلْطَانُ خَارِصًا يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ وَالْخَرْصُ أَنْ يَنْظُرَ مَنْ يُبْصِرُ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَخْرُجُ مِنْ هَذَا الزَّبِيبِ كَذَا وَكَذَا وَمِنْ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَيُحْصِي عَلَيْهِمْ وَيَنْظُرُ مَبْلَغَ الْعُشْرِ مِنْ ذَلِكَ فَيُثْبِتُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يُخَلِّي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الثِّمَارِ فَيَصْنَعُونَ مَا أَحَبُّوا فَإِذَا أَدْرَكَتْ الثِّمَارُ أُخِذَ مِنْهُمْ الْعُشْرُ هَكَذَا فَسَّرَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهَذَا يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن مسعود بن نیار سے نقل کرتے ہیں کہ سہل بن ابی حثمہ ہماری مجلس میں تشریف لائے اور ہمیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی چیز کا اندازہ لگالو تو اسے لے لو اور تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو اس باب میں عائشہ وعتاب بن اسید اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اکثر اہل علم کا عمل سہل بن ابی حثمہ کی حدیث پر ہی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے خرص یعنی تخمینہ سے مراد یہ ہے کہ جب ایسی کھجور اور انگور وغیرہ کا پھل پک جائے جن میں زکوۃ ہے تو حکمران ایک تخمینہ لگانے والے کو بھیجتا ہے تاکہ معلوم کر سکے کہ اس سے کتنی مقدار میں پھل وغیرہ اترے گا اس اندازہ لگانے والے کو خارص کہتے ہیں خارص اندازہ لگانے کے بعد انہیں اس کا عشر بتا دیتا ہے کہ پھلوں کے اترنے پر اتنی زکوۃ ادا کرنا پھر وزن کرنے کے بعد مالک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ جو چاہیں کریں پھر جب پھل پک جائے تو اس سے اس کا عشر لے لے بعض علماء نے اس کی یہی تفسیر کی ہے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن مسعود بن نیار

باب : زکوۃ کا بیان

غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 621

راوی: ابوعمرو، مسلم بن عمرو، حذاء مدنی، عبداللہ بن نافع، محمد بن صالح تمار، ابن شہاب سعید بن مسیب، عتاب

بن اسید

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّائُ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَثْبَتُ وَأَصَحُّ

ابوعمرو، مسلم بن عمرو، حذاء مدنی، عبداللہ بن نافع، محمد بن صالح تمار، ابن شہاب سعید بن مسیب، عتاب بن اسید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خارص کو لوگوں کے پھلوں اور انگوروں کا اندازہ کرنے کے لئے بھیجا کرتے تھے اور ایسی اسناد سے یہ بھی مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوروں کی زکوۃ کے متعلق فرمایا کہ انگوروں کا اندازہ بھی اسی طرح لگایا جائے جس طرح کھجوروں کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر خشک ہونے کی صورت میں زکوۃ دی جائے جس طرح کھجوروں کی زکوۃ خشک کھجوروں سے دی جاتی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ابن جریج نے اسے ابن شہاب سے وہ عروہ سے اور وہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ابن جریج کی حدیث غیر محفوظ ہے اور سعید بن مسیب کی عتاب بن اسید سے روایت اصح ہے۔

راوی : ابوعمرو، مسلم بن عمرو، حذاء مدنی، عبداللہ بن نافع، محمد بن صالح تمار، ابن شہاب سعید بن مسیب، عتاب بن اسید

انصاف کے ساتھ زکوۃ لینے والا عامل

باب : زکوۃ کا بیان

انصاف کے ساتھ زکوۃ لینے والا عامل

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ھارون، یزید بن عیاض، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ أَصَحُّ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے انصاف کے ساتھ زکوۃ لینے والا عامل اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ گھر لوٹ آئے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں رافع بن خدیج کی حدیث حسن ہے اور یزید بن عیاض محدیثن کے نزدیک ضعیف ہیں جب کہ محمد بن اسحاق کی روایت اصح ہے

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج

زکوہ لینے میں زیادتی کرنا

باب : زکوۃ کا بیان

زکوہ لینے میں زیادتی کرنا

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابوحبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ وَهَكَذَا يَقُولُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيَقُولُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ وَالصَّحِيحُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَقَوْلُهُ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا يَقُولُ عَلَى الْمُعْتَدِي مِنْ الْإِثْمِ كَمَا عَلَى الْمَانِعِ إِذَا مَنَعَ

قتیبہ، لیث، یزید، ابوحبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوۃ لینے میں زیادتی کرنے والا زکوۃ نہ دینے والے کی طرح ہے اس باب میں ابن عمر ام سلمہ اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس لئے کہ احمد بن حنبل نے سعد بن سنان کے متعلق کلام کیا ہے لیث بن سعد سے بھی ایسی ہی روایت ہے وہ یزید بن ابی حبیب سے وہ سعد بن سنان سے اور وہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتیہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ صحیح نام سنان بن سعد ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ زکوۃ میں زیادتی کرنے والا زکوۃ نہ دینے والے کی طرح ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا گناہ زکوۃ نہ دینے والے پر ہے

راوی : قتیبہ، لیث، یزید، ابوحبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک

زکوۃ لینے والے کو راضی کرنا

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ لینے والے کو راضی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 624

راوی: علی بن حجر، محمد بن یزید، مجالد، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ إِلَّا عَنْ رِضًا

علی بن حجر، محمد بن یزید، مجالد، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس زکوۃ کا عامل آئے تو اسے اس وقت تک جدا نہ کرو جب وہ تم سے خوش نہ ہو جائے

راوی : علی بن حجر، محمد بن یزید، مجالد، شعبی، جریر

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ لینے والے کو راضی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 625

راوی: ابوعمار، سفیان، داؤد، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ وَقَدْ ضَعَّفَ مُجَالِدًا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ كَثِيرُ الْغَلَطِ

ابو عمار، سفیان، داؤد، شعبی، جریر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل امام ترمذی فرماتے ہیں داؤد کی

شعبی سے مروی حدیث مجالد کی حدیث سے اصح ہے اور مجالد کو بعض اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے اور وہ بہت غلطیاں کرنے والے ہیں

راوی : ابوعمار، سفیان، داؤد، شعبی، جریر

زکوۃ مال داروں سے لے کر فقراء میں دی جائے

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ مال داروں سے لے کر فقراء میں دی جائے

جلد : جلد اول حدیث 626

راوی: علی بن سعید، کندی، حفص بن غیاث، اشعث، عون بن ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَجَعَلَهَا فِي فُقَرَائِنَا وَكُنْتُ غُلَامًا يَتِيمًا فَأَعْطَانِي مِنْهَا قَلُوصًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن سعید، کندی، حفص بن غیاث، اشعث، عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عامل زکوۃ آیا اور اس نے مالداروں سے زکوۃ وصول کرنے کے بعد ہمارے غریبوں میں تقسیم کر دی ایک میں یتیم بچہ تھا پس مجھے بھی اس میں سے ایک اونٹنی دی اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن جحیفہ کی حدیث حسن غریب ہے

راوی : علی بن سعید، کندی، حفص بن غیاث، اشعث، عون بن ابوجحیفہ

کس کوزکوۃ لینا جائز ہے

باب : زکوۃ کا بیان

کس کوزکوۃ لینا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی : قتیبہ، علی بن حجر، قتیبہ، شریک، علی، شریک، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَسْأَلَتُهُ فِي وَجْهِهِ خُمُوشٌ أَوْ خُدُوشٌ أَوْ كُدُوحٌ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنْ الذَّهَبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، علی بن حجر، قتیبہ، شریک، علی، شریک، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سوال کیا اس حال میں کہ اس کے پاس اتنا مال ہے جو اسے سخی کر دے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا سہ اس سوال کی وجہ سے اس کا منہ چھلا ہو گا راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خموش فرمایا خدوش یا کدوح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفایت کے بقدر مال کتنا ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچاس درہم یا اتنی قیمت کا سونا اس باب میں عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن مسعود حسن ہے شعبہ نے حکیم بن جبیر پر اس حدیث کی وجہ سے کلام کیا ہے

راوی : قتیبہ، علی بن حجر، قتیبہ، شریک، علی، شریک، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

باب : زکوۃ کا بیان

کس کو زکوۃ لینا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن آدم سفیان، حکیم، بن جبیر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ صَاحِبُ شُعْبَةَ لَوْ غَيْرُ حَكِيمٍ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ وَمَا لِحَكِيمٍ لَا يُحَدِّثُ عَنْهُ شُعْبَةُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَصْحَابِنَا وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ خَمْسُونَ دِرْهَمًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ الصَّدَقَةُ قَالَ وَلَمْ يَذْهَبْ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى حَدِيثِ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَوَسَّعُوا فِي هَذَا وَقَالُوا إِذَا كَانَ عِنْدَهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ أَكْثَرُ وَهُوَ مُحْتَاجٌ فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ الزَّكَاةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ وَالْعِلْمِ

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم سفیان، حکیم، بن جبیر سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اس پر شعبہ کے ساتھ عبداللہ بن عثمان نے سفیان سے کہا کاش کہ شعبہ کے علاوہ کسی اور نے یہ حدیث روایت کی ہوتی سفیان نے کہا حکیم کو کیا ہے؟ کیا شعبہ ان سے روایت نہیں کرتے انہوں نے کہا ہاں سفیان نے کہا میں نے زبید کو بھی محمد بن عبدالرحمن بن یزید کے حوالے سے یہی بات کہتے ہوئے سنا ہے اس پر ہمارے بعض علماء کا عمل ہے اور یہی ثوری عبداللہ بن مبارک احمد اور اسحاق کا قول ہے کہ اگر کسی کے پاس پچاس درہم ہوں تو اس کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں لیکن بعض اہل علم حکیم بن جبیر کی حدیث کو حجت تسلیم نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ اگر کسی کے ہاں پچاس یا اس سے زیادہ درہم بھی ہوں تو بھی اس کے لئے زکوۃ لینا جائز ہے بشرطیکہ وہ محتاج ہو اور یہ امام شافعی اور دوسری علماء فقہاء کا قول ہے

راوی : محمود بن غیلان، یحیی بن آدم سفیان، حکیم، بن جبیر

کس کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

باب : زکوۃ کا بیان

کس کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 629

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، سفیان، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، سعد بن ابراهیم، ریحان بن یزید، عبدالله بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَقَدْ رُوِيَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمَسْأَلَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ قَوِيًّا مُحْتَاجًا وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ أَجْزَأَ عَنْ الْمُتَصَدِّقِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَوَجْهُ هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى الْمَسْأَلَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، سفیان، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، سعد بن ابراہیم، ریحان بن یزید، عبداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی غنی اور تندرست آدمی کو زکوۃ لینا جائز نہیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ حبشی بن جنادہ اور قبیصہ بن مخارق سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کو شعبہ نے بھی سعد بن ابراہیم کے حوالے سے غیر مرفوع روایت کیا ہے اس حدیث کے علاوہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ امیر اور تندرست آدمی کے لئے مانگنا جائز نہیں لیکن اگر کوئی شخص تندرست ہونے کے باوجود محتاج ہو اور اس کے پاس کچھ نہ ہو تو اس صورت میں اسے زکوۃ دینے والے کی زکوۃ اہل علم کے نزدیک ادا ہو جائے گی بعض اہل علم کے نزدیک اس حدیث کا مقصد یہ ہے

کہ ایسے شخص کو سوال کرنا جائز نہیں

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، سفیان، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، سعد بن ابراہیم، ریحان بن یزید، عبداللہ بن عمرو

باب : زکوۃ کا بیان

کس کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 630

راوی: علی بن سعید کندی، عبدالرحیم بن سلیمان، مجالد، عامر، حبشی بن جنادہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَأَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ فَسَأَلَهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَاهُ وَذَهَبَ فَعِنْدَ ذَلِكَ حَرُمَتْ الْمَسْأَلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهِ مَالَهُ كَانَ خُمُوشًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن سعید کندی، عبدالرحیم بن سلیمان، مجالد، عامر، حبشی بن جنادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں کھڑے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر کا کونہ پکڑ لیا پھر سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کچھ دیا تو وہ چلا گیا اور اسی وقت سوال کرنا حرام ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امیر اور تندرست آدمی کے لئے سوال کرنا جائز نہیں ہاں اگر کوئی فقیر یا سخت حاجت مند ہو تو اس کے لئے جائز ہے اور جو آدمی مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرتا ہے قیامت کے دن اس کے چہرے پر خراشیں ہوں گی ایسا شخص جہنم کے گرم پتھروں سے بھنا ہوا گوشت کھاتا ہے جو چاہے کم کھائے اور جو چاہے زیادہ کھائے محمود بن غیلان یحیی بن آدم سے اور وہ عبدالرحیم بن سلیمان سے اسی کی

مثل روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے

راوی : علی بن سعید کندی، عبدالرحیم بن سلیمان، مجالد، عامر، حبشی بن جنادہ

مقروض وغیرہ کا زکوہ لینا جائز ہے

باب : زکوۃ کا بیان

مقروض وغیرہ کا زکوہ لینا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 631

راوی: قتیبہ، لیث، بکیربن عبداللہ بن اشج، عیاض بن عبداللہ ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَجُوَيْرِيَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، بکیر بن عبداللہ بن اشج، عیاض بن عبداللہ ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے پھل خریدے اسے ان میں اتنا نقصان ہوا کہ وہ مقروض ہوگیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے صدقہ دو لیکن لوگوں کے صدقہ دینے کے باوجود اس کا قرض ادا نہ ہو سکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض خواہوں سے فرمایا جو تمہیں مل جائے لے لو اس کے علاوہ تمہارے لئے کچھ نہیں اس باب میں حضرت عائشہ جویریہ اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوسعید حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید خدری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلامون کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلامون کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 632

راوی: بندار، مکی ابن ابراهیم، یوسف بن یعقوب ضبعی، بهزبن حکیم

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الضُّبَعِيُّ السَّدُوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ سَأَلَ أَصَدَقَةٌ هِيَ أَمْ هَدِيَّةٌ فَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قَالُوا هَدِيَّةٌ أَكَلَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي عَمِيرَةَ جَدِّ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ وَاسْمُهُ رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ وَمَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي رَافِعٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُّ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

بندار، مکی ابن ابراہیم، یوسف بن یعقوب ضبعی، بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اگر کوئی چیز پیش کی جاتی تو پوچھتے یہ صدقہ ہے یا ہدیہ اگر کہتے کہ صدقہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کھاتے اور اگر ہدیہ ہوتا تو کھالیتے اس باب میں سلمان ابوہریرہ انس حسن بن علی ابوعمیرہ معرف بن واصل کے دادا رشید بن مالک میمون مہران ابن عباس عبداللہ بن عمرو ابورافع اور عبدالرحمن بن علقمہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث عبدالرحمن بن علقمہ بھی عبدالرحمن بن ابوعقیل سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں بہز بن حکیم کے دادا کا نام معاویہ بن حیدہ

القشیری ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ بہز بن حکیم کی حدیث حسن غریب ہے

راوی : بندار، مکی ابن ابراہیم، یوسف بن یعقوب ضبعی، بہز بن حکیم

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلامون کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 633

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابورافع،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ أَسْلَمُ وَابْنُ أَبِي رَافِعٍ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابورافع، ابورافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخزوم کے ایک شخص کو زکوۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا انہوں نے ابورافع سے کہا تم بھی میرے ساتھ چلو تا کہ تمہیں بھی حصہ دوں ابورافع نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھے بغیر نہیں جاؤں گا پس وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوۃ ہمارے لئے حلال نہیں اور کسی قوم کے غلام بھی انہیں میں سے ہوتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہیابورافع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے ان کا نام اسلم ہے اور ابن ابی رافع عبید اللہ بن ابی رافع ہیں یہ علی بن ابی طالب کے کاتب ہیں

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابورافع،

عزیز و قارب کو زکوۃ دینا

باب : زکوۃ کا بیان

عزیز و قارب کو زکوۃ دینا

جلد : جلد اول حدیث 634

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیین، عاصم، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَالْمَاءُ فَإِنَّهُ طَهُورٌ و قَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالرَّبَابُ هِيَ أُمُّ الرَّائِحِ بِنْتُ صُلَيْعٍ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ الرَّبَابِ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ وَهَكَذَا رَوَى ابْنُ عَوْنٍ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ

قتیبہ، سفیان بن عیین، عاصم، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے کیونکہ یہ باعث برکت ہے اور اگر کھجور نہ ہو تو پانی سے افطار کرے کیونکہ یہ پاک کرنے والا ہے پھر فرمایا مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے لیکن رشتہ دار کو صدقہ دینے پر دو مرتبہ صدقے کا ثواب ہے ایک صدقے کا دوسرا صلہ رحمی کا اس باب میں جابر زینب اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث سلمان

بن عامر حسن ہے رباب رائح کی والدہ اور صلیع کی بیٹی ہیں اسی طرح سفیان ثوری بھی عاصم سے وہ حفصۃ بنت سیرین وہ رباب وہ اپنے چچا سلمان بن عامر اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں شعبہ عاصم سے وہ حفصہ بنت سیرین سے اور وہ سلمان بن سیرین سے روایت کرتی ہیں اور وہ رباب کا ذکر نہیں کرتیں سفیان اور ابن عیینہ کی حدیث اصح ہے اسی طرح ابن عون اور ہشام بن حسان بھی حفصۃ بنت سیرین سے وہ رباب سے اور وہ سلمان بن عامر سے روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی حق ہے

باب : زکوۃ کا بیان

مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی حق ہے

جلد : جلد اول حدیث 635

راوی: محمد بن احمد بن مدویہ، اسود بن عامر، شریک، ابوحمزہ، شعبی، فاطمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّكَاةِ فَقَالَ إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ الْآيَةَ

محمد بن احمد بن مدویہ، اسود بن عامر، شریک، ابوحمزہ، شعبی، فاطمہ فرماتی ہیں میں نے یا کسی اور نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زکوۃ کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی کچھ حق ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ بقرہ کی آیت (لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ الْآيَةَ) تلاوت فرمائی

راوی : محمد بن احمد بن مدویہ، اسود بن عامر، شریک، ابوحمزہ، شعبی، فاطمہ

باب : زکوۃ کا بیان

مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی حق ہے

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن طفیل، شریک، ابوحمزہ، عامر، فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ وَأَبُو حَمْزَةَ مَيْمُونٌ الْأَعْوَرُ يُضَعَّفُ وَرَوَى بَيَانٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ قَوْلَهُ وَهَذَا أَصَحُّ

عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن طفیل، شریک، ابوحمزہ، عامر، فاطمہ بنت قیس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی کچھ حق ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند قوی نہیں ابوحمزہ میمون اعور حدیث میں ضعیف ہیں بیان اور اسماعیل بن سالم اسے شعبی سے انہی کا قول روایت کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن طفیل، شریک، ابوحمزہ، عامر، فاطمہ بنت قیس

زکوۃ ادا کرنے کی فضلیت

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا کرنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 637

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً تَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنْ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَحَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، سعید مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص جب اپنے حلال مال میں سے زکوۃ دیتا ہے اور اللہ تعالی نہیں قبول کرتا مگر حلال مال کو اللہ تعالی اسے اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑتا ہے اگرچہ وہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو پھر وہ رحمان کے ہاتھ میں بڑھنے لگتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے جیسے کہ کوئی شخص اپنے گھوڑے کے بچے یا گائے کے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اس باب میں عائشہ عدی بن حاتم عبداللہ بن ابی اوفی حارثہ بن وہب عبدالرحمن بن عوف اور بریدہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا کرنے کی فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 638

راوی: محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، صدقہ بن موسیٰ ثابت، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَعْبَانُ لِتَعْظِيمِ رَمَضَانَ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ صَدَقَةٌ فِي رَمَضَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَصَدَقَةُ بْنُ مُوسَى لَيْسَ عِنْدَهُمْ بِذَاكَ الْقَوِيِّ

محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، صدقہ بن موسیٰ ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا رمضان شریف کے بعد کونسا روزہ افضل ہے فرمایا رمضان کی تعظیم کے لئے شعبان کے روزے رکھنا پوچھا گیا کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا رمضان میں صدقہ دینا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے صدقہ بن موسیٰ محدثین کے نزدیک قوی نہیں

راوی : محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، صدقہ بن موسیٰ ثابت، انس

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا کرنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 639

راوی: عقبہ بن مکرم بصری، عبداللہ بن عیسیٰ خزاز، یونس بن عبید، حسن، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ عَنْ مِيتَةِ السُّوءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عقبہ بن مکرم بصری، عبداللہ بن عیسیٰ خزاز، یونس بن عبید، حسن، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ اللہ تعالی کے غصہ کو بجھاتا اور بری موت کو دور کرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

راوی : عقبہ بن مکرم بصری، عبداللہ بن عیسیٰ خزاز، یونس بن عبید، حسن، انس بن مالک

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا کرنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 640

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عباد بن منصور، قاسم بن محمد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيَأْخُذُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ حَتَّى إِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أُحُدٍ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَمْحَقُ اللهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَقَدْ قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا يُشْبِهُ هَذَا مِنْ الرِّوَايَاتِ مِنْ الصِّفَاتِ وَنُزُولِ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالُوا قَدْ تَثْبُتُ الرِّوَايَاتُ فِي هَذَا وَيُؤْمَنُ بِهَا وَلَا يُتَوَهَّمُ وَلَا يُقَالُ كَيْفَ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ مَالِكٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ أَمِرُّوهَا بِلَا كَيْفٍ وَهَكَذَا قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَأَمَّا الْجَهْمِيَّةُ فَأَنْكَرَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ وَقَالُوا هَذَا تَشْبِيهٌ وَقَدْ ذَكَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ مِنْ كِتَابِهِ الْيَدَ وَالسَّمْعَ وَالْبَصَرَ فَتَأَوَّلَتْ الْجَهْمِيَّةُ هَذِهِ الْآيَاتِ فَفَسَّرُوهَا عَلَى غَيْرِ مَا فَسَّرَ أَهْلُ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِنَّ اللهَ لَمْ يَخْلُقْ آدَمَ بِيَدِهِ وَقَالُوا إِنَّ مَعْنَى الْيَدِ هَاهُنَا الْقُوَّةُ و قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِنَّمَا يَكُونُ التَّشْبِيهُ إِذَا قَالَ يَدٌ كَيَدٍ أَوْ مِثْلُ يَدٍ أَوْ سَمْعٌ كَسَمْعٍ أَوْ مِثْلُ سَمْعٍ فَإِذَا قَالَ سَمْعٌ كَسَمْعٍ أَوْ مِثْلُ سَمْعٍ فَهَذَا التَّشْبِيهُ وَأَمَّا إِذَا قَالَ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى يَدٌ وَسَمْعٌ وَبَصَرٌ وَلَا يَقُولُ كَيْفَ وَلَا يَقُولُ مِثْلُ سَمْعٍ وَلَا كَسَمْعٍ فَهَذَا لَا يَكُونُ تَشْبِيهًا وَهُوَ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عباد بن منصور، قاسم بن محمد، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالی صدقے کو قبول کرتا ہے اور داہنے ہاتھ میں لے کر اس کی پرورش کرتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک لقمہ بڑھتے بڑھتے احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے (أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ) یعنی وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے صدقات لیتا سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت عائشہ سے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل منقول ہے کئی اہل علم اس اور اس جیسی کئی احادیث جن میں اللہ کی صفات کا ذکر ہے جیسے کہ اللہ کا ہر رات کو دنیا کے آسمان پر اترنا وغیرہ علماء کہتے ہیں کہ ان (کے متعلق) روایات ثابت ہیں ہم ان پر ایمان لاتے ہیں اور وہم میں مبتلا نہیں ہوتے پس یہ نہیں کہا جاتا کہ کیسے اس کی کیفیت کیا ہے وغیرہ وغیرہ اسی طرح مالک بن انس سفیان بن عیینہ اور عبداللہ بن مبارک کا بھی یہی کہنا ہے کہ ان احادیث پر صفات کی کیفیت جانے بغیر ایمان لانا ضروری ہے اہل سنت والجماعت کا یہی قول ہے لیکن جہیمہ ان روایات کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تشبیہ ہے اللہ نے قرآن میں کئی جگہ اپنے ہاتھ وسماعت اور بصیرت کا ذکر کیا ہے جہمیہ ان آیات کی تاویل کرتے ہوئے ایسی تفسیر کرتے ہیں جو علماء نے نہیں کی وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے آدم کو اپنے ہاتھ سے پیدا نہیں کیا پس ان کے نزدیک ہاتھ کے معنی قوت کے ہیں اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ تشبیہ تو اس صورت میں ہے کہ یہ کہا جائے کہ اس کا ہاتھ کسی ہاتھ جیسا یا کسی کے ہاتھ کے مثل ہے یا اس کی سماعت کسی سماعت سے مماثلت رکھتی ہے پس اگر کہا جائے کہ اس کی سماعت فلاں کی سماعت جیسی ہے تو یہ تشبیہ ہے لہذا اگر وہی کہے جو اللہ نے کہا ہے کہ ہاتھ سماعت بصر اور یہ نہ کہے کہ اس کی کیفیت کیا ہے یا اس کی سماعت فلاں کی سماعت کی طرح ہے تو یہ تشبیہ نہیں ہو سکتا اللہ کی یہ صفات اسی طرح ہیں جس طرح اللہ تعالی نے ان کے وصف میں فرمادیا کہ (لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) کوئی چیز اس کی مثل نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عباد بن منصور، قاسم بن محمد، ابوہریرہ

سائل کا حق

باب : زکوۃ کا بیان

سائل کا حق

جلد : جلد اول حدیث 641

راوی: قتیبہ، لیث سعید بن ابوھند، عبدالرحمن بن بجید اپنی دادی ام بجید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِي شَيْئًا تُعْطِينَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ بُجَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث سعید بن ابوہند، عبدالرحمن بن بجید اپنی دادی ام بجید سے جو ان عورت میں سے ہیں جنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیت کی تھی نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی مرتبہ فقیر دروازے پر آکر کھڑا ہوتا ہے اور گھر میں اسے دینے کے لئے کوئی چیز نہیں ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جلے ہوئے کھر کے علاوہ گھر میں اسے دینے کے لئے کوئی چیز نہ پاؤ تو وہی اسے دے دو اس باب میں علی حسین بن علی ابوہریرہ اور ابوامامہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام بجید حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث سعید بن ابوہند، عبدالرحمن بن بجید اپنی دادی ام بجید

تالیف قلب کے لئے زکوۃ دینا

باب : زکوۃ کا بیان

تالیف قلب کے لئے زکوۃ دینا

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی: حسن بن علی خلال، یحیی بن آدم، ابن مبارک، یونس، زهری، سعید بن مسیب، صفوان بن امیہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ الْخَلْقِ إِلَيَّ فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِهَذَا أَوْ شِبْهِهِ فِي الْمُذَاكَرَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ صَفْوَانَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَغَيْرُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ أَصَحُّ وَأَشْبَهُ إِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي إِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يُعْطَوْا وَقَالُوا إِنَّمَا كَانُوا قَوْمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَأَلَّفُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى أَسْلَمُوا وَلَمْ يَرَوْا أَنْ يُعْطَوْا الْيَوْمَ مِنْ الزَّكَاةِ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَنْ كَانَ الْيَوْمَ عَلَى مِثْلِ حَالِ هَؤُلَاءِ وَرَأَى الْإِمَامُ أَنْ يَتَأَلَّفَهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَعْطَاهُمْ جَازَ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

حسن بن علی خلال، یحیی بن آدم، ابن مبارک، یونس، زہری، سعید بن مسیب، صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر مجھے کچھ مال دیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک ساری مخلوق سے برے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ نہ کچھ دیتے رہے یہاں تک کہ وہ اب میرے نزدیک مخلوق میں محبوب ترین ہو گئے امام ترمذی فرماتے ہیں حسن بن علی نے بھی اسی طرح یا اس کے مثل روایت کی ہے اس باب میں ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ صفوان کی حدیث کو معمر وغیرہ زہری سے بحوالہ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ صفوان نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیا..... الخ گویا کہ یہ حدیث اصح اور اشبہ ہے اہل علم کا مولفۃ القلوب کو مال دینے کے متعلق اختلاف ہے اکثر علماء کا کہنا ہے کہ انہیں دینا ضروری نہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک مخصوص جماعت تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے دلوں کی مسلمانی ہونے کے لئے تالیف کرتے تھے یہاں تک کہ وہ لوگ مسلمان ہو گئے اس دور میں اس مقصد کے لئے ان کو زکوۃ وغیرہ نہ دی جائے یہ سفیان ثوری اور اہل کوفہ وغیرہ کا قول ہے امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس دور میں بھی اگر کچھ لوگ ایسے ہوں جن کے متعلق امام کا خیال ہو کہ ان کے دلوں کی تالیف کی جائے تو اس صورت میں انہیں دینا جائز ہے یہ امام شافعی کا قول ہے

راوی : حسن بن علی خلال، یحیی بن آدم، ابن مبارک، یونس، زہری، سعید بن مسیب، صفوان بن امیہ

جسے زکوۃ میں دیا ہوا مال وراثت میں ملے

باب : زکوۃ کا بیان

جسے زکوۃ میں دیا ہوا مال وراثت میں ملے

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهرعبد الله بن عطاء عبد الله بن بریده

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا يُعْرَفُ هَذَا مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَطَاءٍ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا حَلَّتْ لَهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ شَيْءٌ جَعَلَهَا لِلَّهِ فَإِذَا وَرِثَهَا فَيَجِبُ أَنْ يَصْرِفَهَا فِي مِثْلِهِ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزُهَيْرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ

علی بن حجر، علی بن مسہر عبد اللہ بن عطاء عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی والدہ کو زکوۃ میں ایک لونڈی دی تھی اور اب میری والدہ فوت ہوگئی ہے فرمایا تمہیں تمہارا اجر مل گیا اور اسے میراث نے تمہاری طرف لوٹا دیا عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ پر ایک ماہ کے روزے بھی قضا تھے کیا میں ان کے بدلے میں روزے رکھ لوں فرمایا ہاں رکھ لو عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے کبھی بھی حج نہیں کیا کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں فرمایا ہاں کرلو امام

ابو عیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بریدہ کی حدیث سے اس سند کے علاوہ نہیں پہچانی جاتی عبداللہ بن عطاء محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کسی شخص نے زکوۃ کے طور پر کوئی چیز ادا کی اور پھر وراثت میں اسے وہی مل گئی تو وہ اس کے لئے حلال ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ زکوۃ ایسی چیز ہے جسے اس نے اللہ کے لئے مخصوص کر دیا ہے لہذا اگر وہ وراثت کے ذریعے دوبارہ اس کے پاس آجائے تو اس کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا واجب ہے سفیان ثوری اور زہیر بن معاویہ یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے روایت کرتے ہیں

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر عبداللہ بن عطاء عبداللہ بن بریدہ

صدقہ کرنے کے بعد واپس لوٹانا مکروہ ہے

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کرنے کے بعد واپس لوٹانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 644

راوی: ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم، ابن عمر، عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں سواری کے لئے دیا پھر اسے فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا تو چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو نہ لوٹاؤ امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر اہل علم کا عمل ہے

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، عمر

میت کی طرف سے صدقہ دینا

باب : زکوۃ کا بیان

میت کی طرف سے صدقہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 645

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا فَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَبِهِ يَقُولُ أَهْلُ الْعِلْمِ يَقُولُونَ لَيْسَ شَيْءٌ يَصِلُ إِلَى الْمَيِّتِ إِلَّا الصَّدَقَةُ وَالدُّعَاءُ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِنَّ لِي مَخْرَفًا يَعْنِي بُسْتَانًا

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں فوت ہو چکی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ دوں تو کیا اسے اس کا فائدہ ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس شخص نے عرض کیا میرے پاس ایک باغ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ رہیں میں نے یہ باغ اپنی ماں کی طرف سے صدقہ کر دیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ میت کو صدقہ اور دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں پہنچتی بعض راوی اس حدیث کو عمرو بن دینار سے بحوالہ عکرمہ مرسلا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور مخرف کا معنی باغ ہے

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

باب : زکوۃ کا بیان

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 646

راوی: ھناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم خولانی، ابوامامہ باھلی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا الطَّعَامُ قَالَ ذَاكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

ہناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم خولانی، ابوامامہ باہلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے سال خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خرچ نہ کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کیا کسی کو کھانا بھی نہ دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو ہمارے مالوں میں سے افضل ترین ہے اس باب میں سعد بن ابی وقاص اسماء بنت ابوبکر ابوہریرہ عبداللہ بن عمرو اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوامامہ حسن ہے

راوی : ہناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم خولانی، ابوامامہ باہلی

باب : زکوۃ کا بیان

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 647

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لَهُ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کے مال سے صدقہ دے تو اس کے لئے بھی اجر ہے اور اسکے خاوند کے لئے اس کی مثل ہے اور خاتوں کے لئے بھی اس کے برابر ہے اور کسی ایک کو اجر ملنے سے کسی دوسرے کا اجر کم نہیں ہوتا شوہر کے لئے کمانے اور بیوی کے لئے خرچ کرنے کا اجر ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، عائشہ

باب : زکوۃ کا بیان

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 648

راوی: محمود بن غیلان، مومل، سفیان، منصور، ابووائل مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا بِطِيبِ نَفْسٍ غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا مِثْلُ أَجْرِهِ لَهَا مَا نَوَتْ حَسَنًا وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةَ لَا يَذْكُرُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَسْرُوقٍ

محمود بن غیلان، مومل، سفیان، منصور، ابووائل مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے خوشی کے ساتھ فساد کی نیت کے بغیر صدقہ دے تو اسے اس کے شوہر کے برابر ثواب ہوگا عورت کو اچھی نیت کا ثواب ہوگا اور خزانچی کے لئے بھی اس کے برابر اجر ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عمرو بن مرہ کی حدیث سے اصح ہے عمرو بن مرہ اپنی روایت میں مسروق کا ذکر نہیں کرتے

راوی: محمود بن غیلان، مومل، سفیان، منصور، ابووائل مسروق، عائشہ

صدقہ فطر کے بارے میں

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے بارے میں

جلد: جلد اول حدیث 649

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَتَكَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ إِنِّي لَأَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ صَاعًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ صَاعٌ إِلَّا مِنْ الْبُرِّ فَإِنَّهُ يُجْزِئُ نِصْفُ صَاعٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ يَرَوْنَ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں صدقہ فطر ایک صاع غلہ ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع خشک انگور یا ایک صاع پنیر سے دیا کرتے تھے پھر ہم اسی طرح صدقہ فطر ادا کرتے رہے یہاں تک کہ امیر معاویہ مدینہ آئے اور انہوں نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا میرے خیال میں گیہوں کے دو شامی مد ایک صاع کھجور کے برابر ہیں راوی کہتے ہیں لوگوں نے اس پر عمل شروع کر دیا لیکن میں اسی طرح دیتا رہا جس طرح پہلے دیا کرتا تھا امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر بعض اہل علم کا عمل ہے کہ ہر چیز سے ایک صاع صدقہ فطر ادا کیا جائے امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض صحابہ وغیرہ کا کہنا ہے کہ ہر چیز کا ایک صاع لیکن گیہوں کا نصف صاع ہی ہو گا سفیان ثوری ابن مبارک اور اہل کوفہ کے نزدیک گیہوں کا نصف ساع صدقہ فطر میں دیا جائے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید خدری

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 650

راوی: عقبہ بن مکرم، سالم بن نوح، ابن جریج، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِي فِجَاجِ مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عقبہ بن مکرم، سالم بن نوح، ابن جریج، عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کی گلیوں میں ایک منادی کو بھیجا سن لو صدقہ فطر ہر مسلمان مرد عورت غلام آزاد چھوٹے اور بڑے پر واجب ہے دو مد گیہوں میں سے یا اس کے علاوہ کسی بھی غلے سے ایک صاع امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے حسن ہے

راوی : عقبہ بن مکرم، سالم بن نوح، ابن جریج، عمرو بن شعیب

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 651

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ إِلَى نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَدِّ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ وَثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مسلمان مرد وعورت اور آزاد غلام پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقہ فطر فرض کیا پھر لوگوں نے اسے آدھا صاع گیہوں کر دیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں

یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں ابوسعید ابن عباس حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب کے داداثعلبہ بن ابوصغیر اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 652

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَزَادَ فِيهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَبِيدٌ غَيْرُ مُسْلِمِينَ لَمْ يُؤَدِّ عَنْهُمْ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُؤَدِّي عَنْهُمْ وَإِنْ كَانُوا غَيْرَ مُسْلِمِينَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَإِسْحَقَ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا صدقہ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا اور اسے ہر مسلمان آزاد غلام مرد عورت پر فرض قرار دیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اس حدیث کو مالک نافع سے اور وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیابو ایوب کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہوئے اس میں من المسلمین کا لفظ زیادہ روایت کرتے ہیں اور اسے کئی اور راوی بھی نافع سے روایت کرتے ہیں لیکن وہ من المسلمین کے الفاظ کا ذکر نہیں کرتے اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے

غلام مسلمان نہ ہوں تو ان کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا ضروری نہیں امام مالک شافعی اور احمد کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک اگر غلام مسلمان نہ بھی ہوں تب بھی صدقہ فطر ادا کرنا ضروری ہے اور یہ سفیان ثوری ابن مبارک اور اسحاق کا قول ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

صدقہ فطر نماز عید سے پہلے دینے کے بارے میں

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر نماز عید سے پہلے دینے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 653

راوی: مسلم بن عمرو بن ابوعمرو، عبداللہ بن نافع، ابوزناد، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَبُو عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِإِخْرَاجِ الزَّكَاةِ قَبْلَ الْغُدُوِّ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الْغُدُوِّ إِلَى الصَّلَاةِ

مسلم بن عمرو بن ابوعمرو، عبداللہ بن نافع، ابوزناد، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کی نماز ادا کرنے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اہل علم کے نزدیک نماز کے لئے جانے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا مستحب ہے

راوی: مسلم بن عمرو بن ابوعمرو، عبداللہ بن نافع، ابوزناد، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

وقت سے پہلے زکوۃ ادا کرنے کے بارے میں

باب : زکوۃ کا بیان

وقت سے پہلے زکوۃ ادا کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 654

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم بن عتیبہ، حجیہ بن عدی، علی، عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ الْعَبَّاسَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم بن عتیبہ، حجیہ بن عدی، علی، عباس سے روایت ہے کہ حضرت عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زکوۃ کے وقت سے پہلے ادا کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس کی اجازت دے دی

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم بن عتیبہ، حجیہ بن عدی، علی، عباس

باب : زکوۃ کا بیان

وقت سے پہلے زکوۃ ادا کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 655

راوی: قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، حجاج بن دینار، حکم بن جحل حجر عدوی، علی

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ عَنْ حُجْرٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ إِنَّا قَدْ أَخَذْنَا زَكَاةَ الْعَبَّاسِ عَامَ الْأَوَّلِ لِلْعَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا أَعْرِفُ حَدِيثَ تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَدِيثُ إِسْمَعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ الْحَجَّاجِ عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا فَرَأَى طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يُعَجِّلَهَا وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ لَا يُعَجِّلَهَا وَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ عَجَّلَهَا قَبْلَ مَحِلِّهَا أَجْزَأَتْ عَنْهُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، حجاج بن دینار، حکم بن جحل حجر عدوی، علی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر سے فرمایا ہم عباس سے گزشتہ سال اس سال کی بھی زکوۃ لے چکے ہیں اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے تعجیل زکوۃ کے بارے میں اسرائیل کی حجاج بن دینار سے مروی حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتا اور میرے نزدیک اسماعیل بن زکریا کی حجاج سے مروی حدیث اسرائیل کی حجاج سے مروی حدیث سے اصح ہے اور یہ حدیث حکم بن عتیبہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا بھی مروی ہے اہل علم کا وقت سے پہلے زکوۃ کی ادائیگی میں اختلاف ہے اہل علم کی ایک جماعت کہتی ہے کہ زکوۃ وقت سے پہلے ادا نہ کی جائے سفیان ثوری کا بھی یہی قول ہے کہ میرے نزدیک اس میں جلدی بہتر نہیں اکثر اہل علم کے نزدیک وقت سے پہلے زکوۃ ادا کرنے سے زکوۃ ادا ہو جاتی ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، حجاج بن دینار، حکم بن جحل حجر عدوی، علی

سوال کرنے کی ممانعت

باب: زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 656

راوی: ہناد، ابوالاحوص، بیان بن بشر، قیس بن ابوحازم، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ فَيَسْتَغْنِيَ بِهِ عَنْ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ فَإِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَمَسْعُودِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَثَوْبَانَ وَزِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ وَأَنَسٍ وَحُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَسَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ

ہناد، ابوالاحوص، بیان بن بشر، قیس بن ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اگر کوئی شخص صبح نکلے اور اپنی پیٹھ پر لکڑیاں لے کر واپس ہو پھر اس میں سے صدقہ کرے اور لوگوں سے سوال کرنے سے بے نیاز ہو جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ کوئی شخص کسی سے سوال کرے پھر اس کی مرضی وہ اسے دے یا نہ دے پس اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور پہلے خرچ کرو ان پر جن کی کفالت تمہارے ذمہ ہے اس باب میں حکیم بن حزام ابوسعید خدری زہیر بن عوام عطیہ سعدی عبداللہ بن مسعود مسعود بن عمرو ابن عباس ثوبان زیادہ بن حارث صدائی ان حبشی بن جنادہ قبیصہ بن مخارق سمرہ اور ابن عمر سے بھی روایات مروی ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور بیان کی قیس سے روایت کی وجہ سے غریب ہے

راوی : ہناد، ابوالاحوص، بیان بن بشر، قیس بن ابوحازم، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 657

راوی: محمود بن غیلان وکیع، سفیان، عبدالملك بن عمیر، زید بن عقبه، سمره بن جندب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان و کیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، زید بن عقبہ، سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوال کرنا ایک خرابی ہے کہ آدمی اس سے اپنی آبرو کو خراب کرتا ہے یا ایک زخم ہے کہ اس سے آدمی اپنے چہرے کو زخمی کرتا ہے البتہ اگر کوئی شخص حکمران سے سوال کرے یا کسی ضروری امر میں سوال کرے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: محمود بن غیلان و کیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، زید بن عقبہ، سمرہ بن جندب

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان کے فضلیت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان کے فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 658

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء بن کریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَائُ مِنْ النَّارِ وَذَلكَ كُلُّ لَيْلَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَلْمَانَ

ابو کریب، محمد بن علاء بن کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دورازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور پھر اس کا کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا پھر جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اسکا کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور پکارنے والا پکارتا ہے اے خیر کے طلبگار آگے بڑھ اور اے شر کے طلبگار ٹھہر جا اور اللہ کی طرف سے بندے آگ سے آزاد کر دیئے جاتے ہیں یہ معاملہ ہر رات جاری رہتا ہے اس باب میں عبدالرحمن بن عوف ابن مسعود اور سلیمان سے بھی روایت ہے

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء بن کریب، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان کے فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 659

راوی: ھناد، عبدہ، محاربی، محمد بن عمرو، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ الَّذِي رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَوْلَهُ إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا أَصَحُّ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

ہناد، عبدہ، محاربی، محمد بن عمرو، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور رات ایمان کے ساتھ ثواب کے لئے قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو آدمی لیلۃ القدر میں ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے کھڑا ہو کر عبادت کرے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی ابوبکر بن عیاش سے مروی روایت غریب ہے ہم اسے ابوبکر بن عیاش کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے ابوبکر بن عیاش اعمش سے وہ ابوصالح سے اور وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں البتہ ہم اس حدیث کو ابوبکر کی سند سے جانتے ہیں امام ترمذی کہتے ہیں میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا ہم سے حسن بن ربیع نے ان سے ابوالاحوص نے ان سے اعمش نے اور ان سے مجاہد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول روایت کیا ہے اِذَا کَانَ الخ یعنی یہی حدیث امام بخاری فرماتے ہیں یہ روایت میرے نزدیک ابوبکر بن عیاش کی روایت سے اصح ہے

راوی : ہناد، عبدہ، محاربی، محمد بن عمرو، ابوہریرہ

رمضان کے استقبال کی نیت سے روزے نہ رکھے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان کے استقبال کی نیت سے روزے نہ رکھے

جلد : جلد اول حدیث 660

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ ثُمَّ أَفْطِرُوا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَتَعَجَّلَ الرَّجُلُ بِصِيَامٍ قَبْلَ دُخُولِ شَهْرِ رَمَضَانَ لِمَعْنَى رَمَضَانَ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يَصُومُ صَوْمًا فَوَافَقَ صِيَامُهُ ذَلِكَ فَلَا بَأْسَ بِهِ عِنْدَهُمْ

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایار مضان سے ایک یادو دن پہلے رمضان کے استقبال کی نیت سے روزے نہ رکھو البتہ کسی کے ایسے روزے جو وہ ہمیشہ سے رکھتا آرہا ہے ان دنوں میں آجائیں تو ایسی صورت میں رکھ لے اور رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور شوال کا چاند دکھ کر افطار کرو اور اگر بادل ہو جائیں تو تیس دن پورے کرو اس باب میں بعض صحابہ سے بھی روایت ہے منصور بن معتمر ربعی بن حراش سے اور وہ بعض صحابہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے کہ رمضان سے ایک دو دن پہلے اس کی تعظیم اور استقبال کی نیت سے روزے رکھنا مکروہ ہے اور اگر کوئی ایسا دن آجائے کہ اس میں وہ ہمیشہ روزہ رکھتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی: ہناد، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَکِ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِصِيَامٍ قَبْلَهُ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَکُونَ رَجُلٌ کَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھو لیکن اگر کوئی شخص پہلے سے روزے رکھتا ہو تو وہ رکھ سکتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ہناد، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ

شک کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

شک کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 662

راوی: ابوسعید عبداللہ بن سعید اشج، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، ابواسحاق صلہ بن زفر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ

صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَأُتِيَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يَشُكُّ فِيهِ النَّاسُ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَمَّارٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ كَرِهُوا أَنْ يَصُومَ الرَّجُلُ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ وَرَأَى أَكْثَرُهُمْ إِنْ صَامَهُ فَكَانَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَنْ يَقْضِيَ يَوْمًا مَكَانَهُ

ابوسعید عبداللہ بن سعید اشج، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، ابواسحاق صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ ہم عمار بن یاسر کے پاس تھے کہ ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی عمار نے کہا کھاؤ پس کچھ لوگ ایک طرف ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہم روزے سے ہیں عمار نے فرمایا جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اس باب میں ابوہریرہ اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں حدیث عمار حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر اہل علم کا عمل ہے جن میں صحابہ تابعین وغیرہ شامل ہیں سفیان ثوری مالک بن انس عبداللہ بن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ شک کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ اگر کسی نے اس دن روزہ رکھ لیا پھر اسے معلوم ہوا کہ وہ دن واقعی رمضان کا دن تھا تو وہ روزے کی قضا کرے وہ روزہ اس کے لئے کافی نہیں

راوی : ابوسعید عبداللہ بن سعید اشج، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، ابواسحاق صلہ بن زفر

رمضان کے لئے شعبان کے چاند کا خیال رکھنا چاہئے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان کے لئے شعبان کے چاند کا خیال رکھنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 663

راوی: مسلم بن حجاج، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيِّ

مسلم بن حجاج، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کے لئے شعبان کے چاند کے دن گنتے رہو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث کو ہم ابومعاویہ کی اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اور صحیح وہی ہے جو محمد بن عمر سے بواسطہ ابوسلمہ مروی ہے ابوسلمہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو یحیی بن ابی کثیر سے بھی اسی طرح مروی ہے یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ سے اور وہ ابوہریرہ سے محمد بن عمرو لیثی کی مثل روایت کرتے ہیں

راوی: مسلم بن حجاج، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ

چاند دیکھ کر روزہ رکھے اور چاند دیکھ کر افطار کرے

باب: روزوں کے متعلق ابواب

چاند دیکھ کر روزہ رکھے اور چاند دیکھ کر افطار کرے

جلد : جلد اول   حدیث 664

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اگر اس کے درمیان بادل حائل ہو جائیں تو تیس دن پورے کرو اس باب میں ابوہریرہ ابوبکر اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور انہی سے کئی سندوں سے مروی ہے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب عکرمہ، ابن عباس

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 665

راوی: احمد بن منیع، ابن یحیی بن زکریا ابن ابی زیدہ، عیسیٰ بن دینار، عمرو بن حارث بن ابوضرار، ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا صُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

احمد بن منیع، ابن یحیی بن زکریا ابن ابی زیدہ، عیسیٰ بن دینار، عمرو بن حارث بن ابوضرار، ابن مسعود سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اکثر تیس روزے ہی رکھے انیتس کا اتفاق کم ہی ہوا اس باب میں حضرت عمر ابوہریرہ عائشہ سعد بن ابی وقاص ابن عباس ابن عمر انس جابر ام سلمہ اور ابوبکرہ سے بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

راوی : احمد بن منیع، ابن یحیی بن زکریا ابن ابی زیدہ، عیسیٰ بن دینار، عمرو بن حارث بن ابوضرار، ابن مسعود

باب : روزوں کے متعلق ابواب

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 666

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک نہ ملنے کی قسم کھائی اور انیتس دن تک ایک بالائی کمرے میں رہے صحابہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو ایک ماہ کی قسم کھائی تھی آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس

باب : روزوں کے متعلق ابواب

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 667

راوی: محمد بن اسماعیل، محمد بن عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا

محمد بن اسماعیل، محمد بن عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا میں نے چاند دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اعرابی نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ کل روزہ رکھیں

راوی : محمد بن اسماعیل، محمد بن عکرمہ، ابن عباس

باب : روزوں کے متعلق ابواب

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 668

راوی: ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، سماک بن حرب، ابوعیسی ثوری، سماک بن حرب، عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ نَحْوَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ

فِيهِ اخْتِلَافٌ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَأَكْثَرُ أَصْحَابِ سِمَاكٍ رَوَوْا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا تُقْبَلُ شَهَادَةُ رَجُلٍ وَاحِدٍ فِي الصِّيَامِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ قَالَ إِسْحَقُ لَا يُصَامُ إِلَّا بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ وَلَمْ يَخْتَلِفْ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْإِفْطَارِ أَنَّهُ لَا يُقْبَلُ فِيهِ إِلَّا شَهَادَةُ رَجُلَيْنِ

ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، سماک بن حرب، ابوعیسی ثوری، سماک بن حرب، عکرمہ ہم سے روایت کی ابوکریب نے ان سے حسین جعفی نے وہ روایت کرتے ہیں زائدہ سے وہ سماک بن حرب سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث میں اختلاف ہے سفیان ثوری وغیرہ سماک بن حرب سے وہ عکرمہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں اور سماک کے اکثر ساتھی اسے عکرمہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ رمضان کے روزے کے لئے ایک آدمی کی گواہی کافی ہے ابن مبارک شافعی احمد کا یہی قول ہے جب کہ اسحاق دو آدمیوں کی گواہی کو معتبر سمجھتے ہیں لیکن عید کے چاند کے متعلق علماء متفق ہیں کہ اس میں دو آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی

راوی : ابوکریب، حسین جعفی، زائدہ، سماک بن حرب، ابوعیسی ثوری، سماک بن حرب، عکرمہ

عید کے دو مہینے ایک ساتھ کم نہیں ہوتے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

عید کے دو مہینے ایک ساتھ کم نہیں ہوتے

جلد : جلد اول   حدیث 669

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف بصری، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبدالرحمن بن ابوبکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي بَكْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ أَحْمَدُ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ يَقُولُ لَا يَنْقُصَانِ مَعًا فِي سَنَةٍ وَاحِدَةٍ شَهْرُ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ إِنْ نَقَصَ أَحَدُهُمَا تَمَّ الْآخَرُ و قَالَ إِسْحَقُ مَعْنَاهُ لَا يَنْقُصَانِ يَقُولُ وَإِنْ كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَهُوَ تَمَامٌ غَيْرُ نُقْصَانٍ وَعَلَى مَذْهَبِ إِسْحَقَ يَكُونُ يَنْقُصُ الشَّهْرَانِ مَعًا فِي سَنَةٍ وَاحِدَةٍ

ابو سلمہ یحیی بن خلف بصری، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبدالرحمن بن ابو بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عید کے دونوں مہینے ایک ساتھ کم نہیں ہوتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو بکر حسن ہے اور عبدالرحمن بن ابی بکر سے بحوالہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرسلا روایت کی گئی ہے امام احمد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک سال میں رمضان اور ذوالحج دونوں انیتس انتیس دن کے نہیں ہوتے اگر ایک انیتس دن کے بھی ہوں تب بھی ان میں اجر ثواب تیس دن کا ہی ہوتا ہے اس میں کمی نہیں ہوتی چنانچہ اس قول کے مطابق دونوں ماہ انیتس دن کے بھی ہو سکتے ہیں

راوی : ابو سلمہ یحیی بن خلف بصری، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبدالرحمن بن ابو بکر

ہر شہر والوں کے لئے انہیں کے چاند دیکھنے کا اعتبار ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

ہر شہر والوں کے لئے انہیں کے چاند دیکھنے کا اعتبار ہے

جلد : جلد اول حدیث 670

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابوحرملہ کریب، ام فضل بنت حارث روایت کی کریب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ

الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ هِلَالُ رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْنَا الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَأَنْتَ رَأَيْتَهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ رَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لَكِنْ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ قَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ لِكُلِّ أَهْلِ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابوحرملہ کریب، ام فضل بنت حارث روایت کی کریب نے کہ ام فضل بنت حارث نے مجھ کو امیر معاویہ کے پاس شام بھیجا کریب کہتے ہیں میں شام گیا اور ان کا کام پورا کیا اسی اثنا میں رمضان آگیا پس ہم نے جمعہ کی شب چاند دیکھا پھر میں رمضان کے آخر میں مدینہ واپس آیا تو ابن عباس نے مجھ سے چاند کا ذکر کیا اور پوچھا کہ تم نے کب چاند دیکھا تھا میں نے کہا جمعہ کی شب کو ابن عباس نے فرمایا تم نے خود دیکھا تھا میں نے کہا لوگوں نے دیکھا اور روزہ رکھا امیر معاویہ نے بھی روزہ رکھا ابن عباس نے فرمایا ہم نے تو ہفتے کی رات چاند دیکھا تھا لہذا ہم تیس روزے رکھیں گے یا یہ کہ عید الفطر کا چاند نظر آجائے حضرت کریب کہتے ہیں میں نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے امیر معاویہ کا چاند دیکھنا اور روزہ رکھنا کافی نہیں؟ ابن عباس نے فرمایا نہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح حکم دیا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ ہر شہر والوں کے لئے انہیں کا چاند دیکھنا معتبر ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابوحرملہ کریب، ام فضل بنت حارث روایت کی کریب

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، شعبہ، عبدالرحمن بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَا فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَائٍ فَإِنَّ الْمَائَ طَهُورٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَلَا نَعْلَمُ لَهُ أَصْلًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رَوَى أَصْحَابُ شُعْبَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ وَهَكَذَا رَوَوْا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ شُعْبَةُ عَنْ الرَّبَابِ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنُ عَوْنٍ يَقُولُ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ وَالرَّبَابُ هِيَ أُمُّ الرَّائِحِ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، شعبہ، عبدالرحمن بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھجور پائے وہ اس سے روزہ افطار کرے اور جب کھجور نہ ہو تو وہ پانی سے افطار کرے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے اس باب میں سلمان بن عامر سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث کو سعید بن عامر کے علاوہ کسی اور کے شعبہ سے اس طرح روایت کرنے کا ہمیں علم نہیں اور یہ حدیث غیر محفوظ ہے ہم اسے عبدالعزیز بن صہیب اسے انس سے روایت کرتے ہیں شعبہ کے ساتھی بھی حدیث شعبہ سے وہ عاصم احوال سے وہ حفصہ بنت سیرین سے وہ رباب سے وہ سلمان بن عامر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور یہ روایت سعید بن عامر کی روایت سے اصح ہے اسی طرح یہ حضرات شعبہ بن عامر کی روایت سے اصح ہے اسی طرح یہ حضرات شعبہ سے وہ عاصم وہ حفصہ بنت سیرین اور وہ سلیمان بن عامر سے بھی روایت کرتے ہیں اور رباب کا نام ذکر نہیں کرتے پس صحیح روایت سفیان ثوری کی ہی ہے سفیان ثوری ابن عیینہ اور کئی حضرات سے وہ عاصم احوال سے وہ حفصہ بنت سیرین وہ رباب اور وہ سلیمان بن عامر اور ابن عون سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم سے ام رائح بنت صلیع سلمان بن عامر کے حوالے سے روایت کرتی ہیں رباب رائح کی والدہ ہیں

راوی : محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، شعبہ، عبدالرحمن بن صہیب، انس بن مالک

باب : روزوں کے متعلق ابواب

کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 672

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان عاصم احول، هناد، ابومعاویه، عاصم حفصه بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر ضبی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ح وحَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ زَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان عاصم احول، ہناد، ابومعاویہ، عاصم حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر ضبی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور نہ ہو تو پانی سے افطار کرے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان عاصم احول، ہناد، ابومعاویہ، عاصم حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر ضبی

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 673

راوی: محمد بن رافع، عبدالرحمن، جعفر بن سلیمان، ثابت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رُطَبَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَائٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرُوِيَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْطِرُ فِي الشِّتَائِ عَلَى تَمَرَاتٍ وَفِي الصَّيْفِ عَلَى الْمَائِ

محمد بن رافع، عبدالرحمن، جعفر بن سلیمان، ثابت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے اگر تازہ کھجور نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے روزہ کھولتے اور اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ سے افطار کرتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: محمد بن رافع، عبدالرحمن، جعفر بن سلیمان، ثابت انس بن مالک

عید الفطر اس دن جس دن سب افطار کرین اور عید الاضحی اس دن جس دن سب قربانی کرین

باب : روزوں کے متعلق ابواب

عید الفطر اس دن جس دن سب افطار کرین اور عید الاضحی اس دن جس دن سب قربانی کرین

جلد : جلد اول حدیث 674

راوی: محمد بن اسماعیل ابراھیم بن منذر، اسحاق بن جعفر بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری،

ابوھریرہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّوْمُ يَوْمَ تَصُومُونَ وَالْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَالْأَضْحَى يَوْمَ تُضَحُّونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا أَنَّ الصَّوْمَ وَالْفِطْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَعُظْمِ النَّاسِ

محمد بن اسماعیل ابراہیم بن منذر، اسحاق بن جعفر بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ اس دن ہے جب تم سب روزہ رکھو عید الفطر اس روز ہے جب تم سب افطار کرو اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن تم سب قربانی کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب حسن ہے بعض علماء نے اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ رمضان اور عیدین میں جماعت فرض ہے اور تمام لوگوں کا اس کے لئے اہتمام ضروری ہے

راوی : محمد بن اسماعیل ابراہیم بن منذر، اسحاق بن جعفر بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، ابوہریرہ

جب رات سامنے آئے اور دن گزرے تو افطار کرنا چاہیے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جب رات سامنے آئے اور دن گزرے تو افطار کرنا چاہیے

جلد : جلد اول   حدیث 675

راوی: ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدہ، ھشام بن عروہ، عاصم بن عمر، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتْ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرْتَ

قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ، ہشام بن عروہ، عاصم بن عمر، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رات آجائے دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو افطار کرو اس باب میں ابن ابی اوفی اور ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عمر حسن صحیح ہے

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ، ہشام بن عروہ، عاصم بن عمر، عمر بن خطاب

جلدی روزہ کھولنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلدی روزہ کھولنا

جلد : جلد اول　　حدیث 676

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان ابوحازم، ابومصعب، مالک بن انس، ابوحازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ و أَخْبَرَنَا أَبُو مُصْعَبٍ قِرَائَةً عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اسْتَحَبُّوا تَعْجِيلَ الْفِطْرِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان ابوحازم، ابومصعب، مالک بن انس، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے ہمیشہ بھلائی سے رہیں گے اس باب میں ابوہریرہ ابن

عباس عائشہ اور انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں سہل بن سعد کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی کو اختیار کیا ہے علماء صحابہ وغیرہ نے کہ جلدی روزہ افطار کرنا مستحب ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان ابوحازم، ابومصعب، مالک بن انس، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلدی روزہ کھولنا

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی، قرہ، زھری، ابوسلمہ ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا

اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ ابوہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے میرے نزدیک محبوب ترین بندہ وہ ہے جو افطار میں جلدی کرتا ہے

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ ابوہریرہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلدی روزہ کھولنا

جلد : جلد اول حدیث 678

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوعاصم، ابومغیرہ، اوزاعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوعاصم، ابومغیرہ، اوزاعی سے اسی کی مثل روایت کی ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوعاصم، ابومغیرہ، اوزاعی

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلدی روزہ کھولنا

جلد : جلد اول   حدیث 679

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابوعطیہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَطِيَّةَ اسْمُهُ مَالِكُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْهَمْدَانِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ عَامِرٍ الْهَمْدَانِيُّ وَابْنُ عَامِرٍ أَصَحُّ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابوعطیہ سے روایت ہے کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا ام المومنین کے دو صحابی ایسے ہیں کہ جن میں سے ایک افطار بھی جلدی کرتے اور نماز بھی جلدی پڑھتے ہیں جب کہ

دوسرے افطار اور نماز دونوں میں تاخیر کرتے ہیں حضرت عائشہ نے فرمایا افطار اور نماز میں جلدی کون کرتا ہے نے عرض کیا عبداللہ بن مسعود حضرت عائشہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے دوسرے جو صحابی تاخیر کرتے ہیں وہ ابوموسی ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہیاابو عطیہ کا نام مالک بن ابوعامر ہمدانی ہے انہیں مالک بن عامر ہمدانی بھی کہا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابوعطیہ

سحری میں تاخیر کرنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سحری میں تاخیر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 680

راوی: یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، ہشام دستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ ذَلِكَ قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، ہشام دستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابت سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا کہ کھانے اور نماز میں کتنا وقفہ ہو گا تو حضرت زید نے فرمایا پچاس آیتیں پڑھنے کا

راوی : یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، ہشام دستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سحری میں تاخیر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 681

راوی: ہناد، وکیع، ہشام

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَدْرُ قِرَائَةِ خَمْسِينَ آيَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ اسْتَحَبُّوا تَأْخِيرَ السُّحُورِ

ہناد، وکیع، ہشام ہم سے روایت کی وکیع نے ہشام سے اسی حدیث کی مثل لیکن اس قرات کے الفاظ زیادہ ہیں اس باب میں حذیفہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت کی حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ سحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے

راوی: ہناد، وکیع، ہشام

صبح صادق کی تحقیق

باب : روزوں کے متعلق ابواب

صبح صادق کی تحقیق

جلد : جلد اول حدیث 682

راوی: ہناد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن نعمان، قیس بن طلق بن علی، ابوطلق بن علی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ حَدَّثَنِي أَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا يَهِيدَنَّكُمْ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَعْتَرِضَ لَكُمْ الْأَحْمَرُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَسَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَا يَحْرُمُ عَلَى الصَّائِمِ الْأَكْلُ وَالشُّرْبُ حَتَّى يَكُونَ الْفَجْرُ الْأَحْمَرُ الْمُعْتَرِضُ وَبِهِ يَقُولُ عَامَّةُ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہناد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن نعمان، قیس بن طلق بن علی، ابوطلق بن علی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کی شب میں کھاؤ پیو اور چڑھتی ہوئی روشنی تمہیں گھبراہٹ میں مبتلا نہ کرے پس اس پر کھانا پینا نہ چھوڑو یہاں تک کہ شفق احمر ظاہر ہو جائے اس باب میں عدی بن حاتم ابوذر اور سمرہ سے بھی روایات اس سند سے حسن غریب ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ شفق احمر کے ظاہر ہونے تک روزہ دار کے لئے کھانا پینا جائز ہے اور یہ اکثر علماء کا قول ہے

راوی: ہناد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن نعمان، قیس بن طلق بن علی، ابوطلق بن علی

باب: روزوں کے متعلق ابواب

صبح صادق کی تحقیق

جلد : جلد اول حدیث 683

راوی: ہناد، یوسف بن عیسی، وکیع، ابوھلال، سوادہ بن حنظلہ، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ هُوَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنْ

الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْأُفُقِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ہناد، یوسف بن عیسی، وکیع، ابوہلال، سوادہ بن حنظلہ، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کھانے سے بلال کی اذان اور لمبی فجر یعنی صبح کاذب کی وجہ سے باز نہ آؤ اور پھیلی ہوئی فجر یعنی صبح صادق کے ظاہر ہونے پر کھانا پینا چھوڑ دو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی: ہناد، یوسف بن عیسی، وکیع، ابوہلال، سوادہ بن حنظلہ، سمرہ بن جندب

جو روزہ دار غیبت کرے اس کی برائی

باب: روزوں کے متعلق ابواب

جو روزہ دار غیبت کرے اس کی برائی

جلد : جلد اول حدیث 684

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ بِأَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوموسی، محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی باتیں اور ان پر عمل کرنا نہ چھوڑے اللہ تعالی کو اس سے کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ

سحری کھانے کی فضلیت

باب: روزوں کے متعلق ابواب

سحری کھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَالْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کھاؤ اس میں برکت ہے اس باب میں ابوہریرہ عبداللہ بن مسعود جابر بن عبداللہ ابن عباس عمرو بن عاص عرباض بن ساریہ عتبہ بن عبد اور ابودرداء سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں صرف سحری کا فرق ہے

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سحری کھانے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 686

راوی: قتیبہ، لیث، موسیٰ بن علی، ابوقیس، عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ يَقُولُونَ مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ وَهُوَ مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ

قتیبہ، لیث، موسیٰ بن علی، ابو قیس، عمرو بن عاص سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل مصر کہتے ہیں کہ موسیٰ بن علی راوی کا نام اور عراق والے کہتے ہیں کہ موسیٰ بن علی اور موسیٰ علی بن رباح لحمی کے بیٹے ہیں

راوی : قتیبہ، لیث، موسیٰ بن علی، ابو قیس، عمرو بن عاص

سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 687

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمْ الصِّيَامُ وَإِنَّ النَّاسَ يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَأَفْطَرَ بَعْضُهُمْ وَصَامَ بَعْضُهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْفِطْرَ فِي السَّفَرِ أَفْضَلُ حَتَّى رَأَى بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ الْإِعَادَةَ إِذَا صَامَ فِي السَّفَرِ وَاخْتَارَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ الْفِطْرَ فِي السَّفَرِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَحَسَنٌ وَهُوَ أَفْضَلُ وَإِنْ أَفْطَرَ فَحَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ وَقَوْلِهِ حِينَ بَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ فَوَجْهُ هَذَا إِذَا لَمْ يَحْتَمِلْ قَلْبُهُ قَبُولَ رُخْصَةِ اللهِ فَأَمَّا مَنْ رَأَى الْفِطْرَ مُبَاحًا وَصَامَ وَقَوِيَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ أَعْجَبُ إِلَيَّ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا یہاں تک کہ کراع الغمیم کے مقام تک پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوگوں نے بھی روزے رکھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ لوگوں پر روزہ بھاری ہو گیا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل کے منتظر ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور پی لیا لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہے تھے پس بعض نے روزہ افطار کر لیا اور بعض نے مکمل کیا جب یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی کہ کچھ لوگوں نے پھر بھی روزہ نہیں توڑا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ نافرمان ہیں اس باب میں کعب بن عاصم ابن عباس اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں اہل علم کا سفر میں روزہ رکھنے کے بارے میں اختلاف ہے بعض صحابہ وغیرہ کے نزدیک سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے یہاں تک کہ بعض حضرات کہتے ہیں کہ اگر سفر میں روزہ نہ رکھے تو دوبارہ رکھنا پڑے گا امام احمد اور اسحاق بھی سفر میں روزہ نہ رکھنے کو پسند کرتے ہیں بعض علماء صحابہ اس بات کے قائل ہیں کہ اگر قوت ہو تو روزہ رکھے اور یہی افضل ہے اور اگر نہ رکھے تب بھی بہتر ہے عبداللہ بن مبارک اور مالک

بن انس کا بھی یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نافرمان ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اس وقت ہے جب اس کا دل اللہ کی طرف سے دی گئی رخصت پر راضی نہ ہو لیکن جو شخص افطار کو جائز سمجھتا ہو اور اسے طاقت بھی ہو تو اس کا روزہ مجھے پسند ہے

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

سفر میں روزہ رکھنے کی اجازت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سفر میں روزہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 688

راوی: ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر میں روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا اور وہ مسلسل روزے رکھا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہو روزے رکھو اور چاہو نہ رکھو اس باب میں انس بن مالک ابوسعید عبداللہ بن مسعود عبداللہ بن عمرو ابودرداا اور حمزہ بن عمرو اسلمی

سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حمزہ بن عمرو اسلمی والی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سفر میں روزہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 689

راوی: نصر بن علی جھضمی، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، ابومسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمَا يَعِيبُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمَهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ إِفْطَارَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی جہضمی، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، ابو مسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان میں سفر کیا کرتے تھے پس کوئی بھی برا نہ کہتا تھا روزہ رکھنے والے کے روزے کو افطار کرنے والے کے افطار کو

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، ابو مسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سفر میں روزہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 690

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، جریری، سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری ابونضرہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ح قَالَ و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَلَا الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ فَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَحَسَنٌ وَمَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَحَسَنٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، یزید بن زریع، جریری، سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری ابونضرہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تو ہم میں سے بعض کا روزہ ہوتا اور بعض بغیر روزے کے ہوتے پس نہ روزہ دار بغیر روزے دار پر اور نہ ہی بے روزہ روزہ دار پر غصے ہوتا بلکہ وہ جانتے تھے کہ جس میں طاقت ہو اور روزہ رکھے وہ بہتر ہے اور جو ضعیف ہونے کی وجہ سے روزہ نہ رکھے اس نے بھی اچھا کیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : نصر بن علی، یزید بن زریع، جریری، سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری ابونضرہ، ابوسعید خدری

لڑنے والے کے لئے افطار کی اجازت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

لڑنے والے کے لئے افطار کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 691

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، معمر بن ابوحییہ، ابن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حُيَيَّةَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ الصَّوْمِ

فِي السَّفَرِ فَحَدَّثَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ غَزْوَتَيْنِ يَوْمَ بَدْرٍ وَالْفَتْحِ فَأَفْطَرْنَا فِيهِمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِالْفِطْرِ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ نَحْوُ هَذَا إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْإِفْطَارِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، معمر بن ابوحیبہ، ابن مسیب سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان میں دو جنگیں لڑیں غزوہ بدر اور غزوہ فتح مکہ ان دونوں جنگوں میں ہم نے روزہ نہیں رکھا اس باب میں حضرت ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم عمر کی حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتیابوسعید سے بھی یہ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غزوہ میں افطار کا حکم بھی دیا تھااور حضرت عمر بن خطاب سے بھی مروی ہے کہ وہ بھی دشمن سے مقابلے کے وقت افطار کی اجازت دیتے تھے بعض اہل علم کا یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، معمر بن ابوحیبہ، ابن مسیب

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے افطار کی اجازت ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے افطار کی اجازت ہے

جلد : جلد اول   حدیث 692

راوی: ابوکریب، یوسف بن عیسیٰ وکیع، ابوھلال، عبداللہ بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أُحَدِّثْكَ عَنْ الصَّوْمِ أَوْ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَضَعَ عَنْ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنْ الْحَامِلِ أَوْ الْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوْ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَيْهِمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ هَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ الْوَاحِدِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْحَامِلُ وَالْمُرْضِعُ تُفْطِرَانِ وَتَقْضِيَانِ وَتُطْعِمَانِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَمَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ و قَالَ بَعْضُهُمْ تُفْطِرَانِ وَتُطْعِمَانِ وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ شَائَتَا قَضَتَا وَلَا إِطْعَامَ عَلَيْهِمَا وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ

ابو کریب، یوسف بن عیسیٰ و کیع، ابوہلال، عبداللہ بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لشکر نے ہمارے قبیلہ پر حملہ کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھا رہے تھے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ میں نے کہا میں روزے سے ہوں فرمایا قریب آؤ میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاؤں اللہ تعالی نے مسافر کے لئے آدھی نماز اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے روزہ معاف کر دیا ہے اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاملہ اور دودھ پلانے والی دونوں یا ایک کا ذکر کیا مجھے اپنے اوپر افسوس ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھایا اس باب میں ابوامیہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ انس بن مالک کعبی کی حدیث حسن ہے اور ہم انس بن مالک کعبی کی اس روایت کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتے بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ حاملہ اور مرضعہ دونوں روزہ نہ رکھیں پھر قضا کریں اور اس کے ساتھ ہی صدقہ فطر کے برابر فقیروں کو ہر روزے کے بدلے میں کھانا بھی کھلائیں سفیان ثوری مالک شافعی اور احمد بھی یہی کہتے ہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ دونوں افطاری کریں اور مسکینوں کو کھانا کھلائیں اور ان دونوں پر قضا نہیں ہے اور اگر چاہیں تو قضا کرلیں اور اس صورت میں مسکینوں کو کھانا کھلانا ضروری نہیں اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : ابوکریب، یوسف بن عیسیٰ و کیع، ابوہلال، عبداللہ بن کعب

میت کی طرف سے روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

میت کی طرف سے روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 693

راوی: ابوسعید اشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَائٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ

ابوسعید اشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہن فوت ہو گئی ہے اور اس کے متواتر دو مہینے کے روزے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بتاؤ اگر تمہاری بہن پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتی اس نے کہاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا حق ادائیگی کا اس سے زیادہ مستحق ہے اس باب میں حضرت بریدہ ابن عمر اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدی حسن صحیح ہے

راوی : ابوسعید اشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس

باب : روزوں کے متعلق ابواب

میت کی طرف سے روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی: ابو کریب، ابوخالد الاحمر، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ جَوَّدَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ مِثْلَ رِوَايَةِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَلَا عَنْ عَطَاءٍ وَلَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَاسْمُ أَبِي خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ

ابو کریب، ابوخالد الاحمر، اعمش سے اسی سند سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ ابوخالد کی روایت کی مثل کئی دوسرے روایوں نے بھی حدیث بیان کیا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابومعاویہ اور کئی دوسرے راویوں نے یہ حدیث اعمش سے وہ مسلم بطین سے وہ سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لیکن اس میں سلمہ بن کہیل عطاء اور مجاہد کے واسطے کا ذکر نہیں کرتے

راوی: ابو کریب، ابوخالد الاحمر، اعمش

روزوں کا کفارہ

باب: روزوں کے متعلق ابواب

روزوں کا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 695

راوی: قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ قَوْلُهُ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَامُ عَنْ الْمَيِّتِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَا إِذَا كَانَ عَلَى الْمَيِّتِ نَذْرُ صِيَامٍ يَصُومُ عَنْهُ وَإِذَا كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءُ رَمَضَانَ أَطْعَمَ عَنْهُ و قَالَ مَالِكٌ وَسُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ قَالَ وَأَشْعَثُ هُوَ ابْنُ سَوَّارٍ وَمُحَمَّدٌ هُوَ عِنْدِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد، نافع، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی فوت ہو جائے اور اس پر ایک مہینے کے روزے باقی ہوں تو اس کے بدلے ہر روزے کے مقابلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث کو ہم اس سند کے علاوہ مرفوع نہیں جانتے اور صحیح یہی ہے کہ ابن عمر پر موقوف ہے اور انہی کا قول ہے اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ میت کی طرف سے روزے رکھے جائیں امام احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں کہ اگر میت کے ذمہ نذر کے روزے ہوں تو اس کی طرف سے روزے رکھے جائیں اور اگر رمضان کے روزے ہوں تو مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے امام مالک شافعی اور سفیان کہتے ہیں کہ کوئی کسی کی طرف سے روزے نہ رکھے اشعث سوار کے بیٹے ہیں اور محمد وہ محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی ہیں

راوی : قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد، نافع، ابن عمر

صائم جس کو قے آجائے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

صائم جس کو قے آجائے

جلد : جلد اول   حدیث 696

راوی: محمد بن عبید المحاربی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ الْحِجَامَةُ وَالْقَيْئُ وَالِاحْتِلَامُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَمِعْت أَبَا دَاوُدَ السِّجْزِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَقَالَ أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَذْكُرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ثِقَةٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَرْوِي عَنْهُ شَيْئًا

محمد بن عبید المحاربی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا حجامت قے اور احتلام امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری کی حدیث غیر محفوظ ہے عبداللہ بن زید بن اسلم عبدالعزیز بن محمد کئی راویوں نے یہ حدیث زید بن اسلم سے مرسلا روایت کی ہے اور ابوسعید کا ذکر نہیں کیا عبدالرحمن بن زید بن اسلم ضعیف ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد سجزی سے سنا کہ انہوں نے احمد بن حنبل سے عبدالرحمن بن زید بن اسلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس کے بھائی عبداللہ بن زید میں کوئی حرج نہیں میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا انہوں نے علی بن عبداللہ سے نقل کیا کہ عبداللہ بن زید بن اسلم ثقہ ہیں اور عبدالرحمن بن زید بن اسلم ضعیف ہیں امام بخاری کہتے ہیں کہ میں ان سے روایت نہیں کرتا

راوی: محمد بن عبید المحاربی، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

روزے میں عمدا قے کرنا

باب: روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول　　حدیث 697

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ھشام بن حسان، ابن سیرین، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْئُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَائٌ وَمَنْ اسْتَقَائَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ وَثَوْبَانَ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ و قَالَ مُحَمَّدٌ لَا أُرَاهُ مَحْفُوظًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ وَثَوْبَانَ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائَ فَأَفْطَرَ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَائِمًا مُتَطَوِّعًا فَقَائَ فَضَعُفَ فَأَفْطَرَ لِذَلِكَ هَكَذَا رُوِيَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ مُفَسَّرًا وَالْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الصَّائِمَ إِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْئُ فَلَا قَضَائَ عَلَيْهِ وَإِذَا اسْتَقَائَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن حسان، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا واجب نہیں اور جو جان بوجھ کر قے کرے اسے قضا روزہ رکھنا چاہئے اس باب میں ابودرداء ثوبان اور فضالہ بن عبید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن غریب ہے ہم اسے ہشام کی ابن سیرین اور ان کی ابوہریرہ سے روایت کے متعلق عیسیٰ بن یونس کی حدیث کے علاوہ نہیں جانتے امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں یہ محفوظ نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس کی سند صحیح نہیں ابودرداء ثوبان اور فضالہ بن عبید سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قے فرمائی اور روزہ توڑ دیا اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفلی روزے سے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قے آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزوری محسوس کرتے ہوئے روزہ کھول دیا بعض احادیث میں اس کی وضاحت اس طرح ہے اہل علم کا حدیث ابوہریرہ پر عمل ہے کہ خود بخود قے پر قضا نہیں البتہ اگر جان بوجھ کر قے کرے تو قضاء ہے

امام شافعی سفیان ثوری احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن حسان، ابن سیرین، ابوہریرہ

روزے میں بھول کر کھانا پینا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزے میں بھول کر کھانا پینا

جلد : جلد اول حدیث 698

راوی: ابوسعید اشج، ابوخالد الاحمر، حجاج، قتادہ، ابن سیرین، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فَلَا يُفْطِرْ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ

ابوسعید اشج، ابوخالد الاحمر، حجاج، قتادہ، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے روزے میں بھول کر کھایا پیا وہ روزہ نہ توڑے اس نے جو کچھ کھایا پیا وہ تو اللہ کی طرف سے عطا کردہ رزق ہے

راوی : ابوسعید اشج، ابوخالد الاحمر، حجاج، قتادہ، ابن سیرین، ابوہریرہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزے میں بھول کر کھانا پینا

جلد : جلد اول حدیث 699

راوی: ابوسعید، ابواسامہ، عوف، ابن سیرین، خلاس، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ وَخَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ إِسْحَقَ الْغَنَوِيَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِذَا أَكَلَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ابوسعید، ابواسامہ، عوف، ابن سیرین، خلاس، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کی مثل روایت کی اس باب میں ابوسعید اور ام اسحاق غنویہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اسی پر اکثر اہل علم کا عمل ہے سفیان ثوری شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر بھول کر کچھ کھاپی لے تب بھی قضا کرنا ہو گی لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے

راوی : ابوسعید، ابواسامہ، عوف، ابن سیرین، خلاس، ابوہریرہ

قصداروزہ توڑنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

قصداروزہ توڑنا

جلد : جلد اول حدیث 700

راوی: بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، ابومطوس، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَبُو

الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ أَبُو الْمُطَوِّسِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ الْمُطَوِّسِ وَلَا أَعْرِفُ لَهُ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، ابومطوس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان میں بغیر عذر یا مرض کے روزہ افطار کیا وہ اگر ساری عمر بھی روزے رکھے تب بھی اس ایک روزے کے برابر ثواب حاصل نہیں کر سکتا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ کو ہم اس سند کے علاوہ نہیں جانتے میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا ہے وہ فرماتے ہیں ابوالمطوس کا نام یزید بن مطوس ہے اور میں ان کی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتا

راوی : بندار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، ابومطوس، ابوہریرہ

رمضان میں روزہ توڑنے کا کفارہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان میں روزہ توڑنے کا کفارہ

جلد : جلد اول   حدیث 701

راوی: نصر بن علی جهضمی، ابوعمار، سفیان بن عیینه، زهری، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو عَمَّارٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لَفْظُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَحَدٌ أَفْقَرَ مِنَّا قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ فَخُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ جِمَاعٍ وَأَمَّا مَنْ أَفْطَرَ مُتَعَمِّدًا مِنْ أَكْلٍ أَوْ شُرْبٍ فَإِنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ قَدْ اخْتَلَفُوا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَالْكَفَّارَةُ وَشَبَّهُوا الْأَكْلَ وَالشُّرْبَ بِالْجِمَاعِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا ذُكِرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَفَّارَةُ فِي الْجِمَاعِ وَلَمْ تُذْكَرْ عَنْهُ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَقَالُوا لَا يُشْبِهُ الْأَكْلُ وَالشُّرْبُ الْجِمَاعَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ و قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ الَّذِي أَفْطَرَ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ خُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ يَحْتَمِلُ هَذَا مَعَانِيَ يَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ الْكَفَّارَةُ عَلَى مَنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَهَذَا رَجُلٌ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْكَفَّارَةِ فَلَمَّا أَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا وَمَلَكَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا أَحَدٌ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنَّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ لِأَنَّ الْكَفَّارَةَ إِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَ الْفَضْلِ عَنْ قُوتِهِ وَاخْتَارَ الشَّافِعِيُّ لِمَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْحَالِ أَنْ يَأْكُلَهُ وَتَكُونَ الْكَفَّارَةُ عَلَيْهِ دَيْنًا فَمَتَى مَا مَلَكَ يَوْمًا مَا كَفَّرَ

نصر بن علی جہضمی، ابو عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہلاک ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں کس چیز نے ہلاک کیا اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے رمضان کے روزے کے دوران اپنی بیوی سے صحبت کر لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتے ہو اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو اس نے عرض کی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے صدقہ کر دو اس شخص نے کہا مدینہ کے لوگوں میں مجھ سے زیادہ کوئی فقیر نہیں ہو گا حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انیاب نظر آنے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو اس باب میں ابن عمر عائشہ اور

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے جو شخص جماع سے روزہ توڑ دے اور جو شخص کھانے پینے سے روزہ توڑ دے ان کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک اس پر قضاء اور کفارہ دونوں واجب ہیں اور جماع اور کھانے پینے میں کوئی فرق نہیں اسحاق سفیان ثوری اور ابن مبارک کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس پر صرف قضاء ہے کفارہ نہیں اس لئے کہ صرف جماع پر ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کفارہ ادا کرنے کا حکم مروی ہے کھانے پینے میں نہیں ان علماء کے نزدیک کھانے پی نے اور جماع میں کوئی مشابہت نہیں لہذا ان دونوں کو حکم بھی ایک نہیں ہو سکتا یہ شافعی اور احمد کا قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں اس حدیث میں اس شخص کو وہ کھجوریں اپنے اہل وعیال کو کھلانے میں کئی احتمال ہیں ایک یہ کہ کفارہ اسی پر واجب ہوتا ہے جس میں قدرت ہو اور اس شخص میں اس کی قدرت نہیں تھی پھر جب وہ ٹوکرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیا تو اس نے عرض کی کہ مجھ سے زیادہ محتاج کوئی نہیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ لے جاؤ اور اپنے اہل وعیال کو کھلاؤ یہ حکم اس لئے تھا کہ کفارہ کا وجوب اسی صورت میں ممکن ہے کہ اس کے پاس حاجت سے زیادہ مال ہو امام شافعی اس مسئلے میں یہ مذہب اختیار کرتے ہیں کہ ایسے آدمی پر کفارہ قرض ہو گا جب اسے طاقت ہو کفارہ ادا کر دے

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابوعمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

روزے میں مسواک کرنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزے میں مسواک کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 702

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ

بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِي يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِالسِّوَاكِ لِلصَّائِمِ بَأْسًا إِلَّا أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا السِّوَاكَ لِلصَّائِمِ بِالْعُودِ الرَّطْبِ وَكَرِهُوا لَهُ السِّوَاكَ آخِرَ النَّهَارِ وَلَمْ يَرَ الشَّافِعِيُّ بِالسِّوَاكِ بَأْسًا أَوَّلَ النَّهَارِ وَلَا آخِرَهُ وَكَرِهَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ السِّوَاكَ آخِرَ النَّهَارِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعدد بار روزے کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا ہے اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عامر بن ربیعہ حسن ہے اور علماء کا اس پر عمل ہے کہ روزے میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں بعض اہل علم روزہ دار کے لئے ہر گیلی، لکڑی کو مکروہ کہتے ہیں بعض علماء نے دن کے آخری حصے میں مسواک کرنے کو مکروہ کہاہے اسحاق اور احمد کا بھی یہی قول ہے امام شافعی کے نزدیک دن کے کسی بھی حصے میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

روازے میں سرمہ لگانے کے بارے میں

باب: روزوں کے متعلق ابواب

روازے میں سرمہ لگانے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 703

راوی: عبدالاعلی بن واصل، حسن بن عطیہ، ابوعاتکہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاتِكَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَتْ عَيْنِي أَفَأَكْتَحِلُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَی حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَلَا يَصِحُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْئٌ وَأَبُو عَاتِكَةَ يُضَعَّفُ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْكُحْلِ لِلصَّائِمِ فَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْكُحْلِ لِلصَّائِمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

عبد الاعلی بن واصل، حسن بن عطیہ، ابوعاتکہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا کہ میری آنکھیں خراب ہو گئیں ہیں کیا میں روزے کی حالت میں سرمہ لگا سکتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں امام ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث کی سند قوی نہیں اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں اور ابوعاتکہ ضعیف ہیں اہل علم کا روزے میں سرمہ لگانے میں اختلاف ہے بعض اسے مکروہ سمجھتے ہیں جن میں سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق شامل ہیں بعض اہل علم نے اس کی رخصت دی ہے اور یہ امام شافعی کا قول ہے

راوی : عبد الاعلی بن واصل، حسن بن عطیہ، ابوعاتکہ، انس بن مالک

روزے میں بوسہ لینا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزے میں بوسہ لینا

جلد : جلد اول   حدیث 704

راوی: ھناد، قتیبہ، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحَفْصَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُبْلَةِ لِلشَّيْخِ وَلَمْ يُرَخِّصُوا لِلشَّابِّ مَخَافَةَ أَنْ لَا يَسْلَمَ لَهُ صَوْمُهُ وَالْمُبَاشَرَةُ عِنْدَهُمْ أَشَدُّ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْقُبْلَةُ تُنْقِصُ الْأَجْرَ وَلَا تُفْطِرُ الصَّائِمَ وَرَأَوْا أَنَّ لِلصَّائِمِ إِذَا مَلَكَ نَفْسَهُ أَنْ يُقَبِّلَ وَإِذَا لَمْ يَأْمَنْ عَلَى نَفْسِهِ تَرَكَ الْقُبْلَةَ لِيَسْلَمَ لَهُ صَوْمُهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ

ہناد، قتیبہ، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے مہینے میں بوسہ لیا کرتے تھے اس باب میں حضرت عمر بن خطاب حفصہ ابوسعید ام سلمہ ابن عباس انس اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اہل علم کا روزے میں بوسہ لینے کے متعلق اختلاف ہے بعض صحابہ نے اس کی صرف بوڑھے شخص کو اجازت دی ہے اور جوان کو اس کی اجازت نہیں دی اس لئے کہ کہیں اس کا روزہ نہ ٹوٹ جائے اور مباشرت ان حضرات کے نزدیک ممنوع ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہا اس سے روزے کے اجر میں کمی آجاتی ہے لیکن روزہ نہیں ٹوٹتا ان کے نزدیک اگر روزہ دار کو اپنے نفس پر قدرت ہو تو اس کے لئے بوسہ لینا جائز ہے ورنہ نہیں تاکہ اس کا روزہ محفوظ رہے سفیان ثوری اور شافعی کا یہی قول ہے

راوی : ہناد، قتیبہ، ابوالاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، عائشہ

روزہ میں بوس وکنار کرنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ میں بوس وکنار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 705

راوی: ابن ابوعمر، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ابومیسرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

ابن ابو عمر، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو میسرہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے میں مجھ سے بوس وکنار کرتے تھے اور وہ تم سب سے زیادہ اپنی شہوت پر قابو رکھنے والے تھے

راوی: ابن ابو عمر، وکیع، اسرائیل، ابو اسحق، ابو میسرہ، عائشہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ میں بوس وکنار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 706

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، علقمہ، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَيْسَرَةَ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ وَمَعْنَى لِإِرْبِهِ لِنَفْسِهِ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لیتے اور مباشرت کرتے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سب سے زیادہ شہوت پر قابو پانے والے تھے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور ابو میسرہ کا نام عمر بن شرحبیل ہے

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عائشہ

اس کا روزہ درست نہیں جو رات سے نیت نہ کرے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

اس کا روزہ درست نہیں جو رات سے نیت نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی: اسحاق بن منصور، ابن ابومریم، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابوبکر، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حفصہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَفْصَةَ حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَوْلُهُ وَهُوَ أَصَحُّ وَهَكَذَا أَيْضًا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي رَمَضَانَ أَوْ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ أَوْ فِي صِيَامِ نَذْرٍ إِذَا لَمْ يَنْوِهِ مِنْ اللَّيْلِ لَمْ يُجْزِهِ وَأَمَّا صِيَامُ التَّطَوُّعِ فَمُبَاحٌ لَهُ أَنْ يَنْوِيَهُ بَعْدَ مَا أَصْبَحَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اسحاق بن منصور، ابن ابومریم، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابوبکر، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حفصہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح صادق سے پہلے روزے کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں ہوتا ابوامام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حفصہ کی حدیث ہم اس سند کے علاوہ مرفوع نہیں جانتے یہ نافع سے بواسطہ ابن عمر انہی کا قول مروی ہے اور وہ اصح ہے اس حدیث کا بعض اہل علم کے نزدیک یہ معنی ہے کہ جو شخص رمضان قضاء رمضان یا نذر وغیرہ کے روزے کی نیت صبح صادق سے پہلے نہ کرے تو اس کا روزہ نہیں ہوتا لیکن نفلی روزوں میں صبح کے بعد بھی نیت کرسکتا ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: اسحاق بن منصور، ابن ابومریم، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابوبکر، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حفصہ

نفل روزہ توڑنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

نفل روزہ توڑنا

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماك بن حرب، ابن امر هانی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ إِنِّي أَذْنَبْتُ فَاسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ كُنْتُ صَائِمَةً فَأَفْطَرْتُ فَقَالَ أَمِنْ قَضَاءٍ كُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ لَا قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَائِشَةَ حَدِيثُ أُمِّ هَانِئٍ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الصَّائِمَ الْمُتَطَوِّعَ إِذَا أَفْطَرَ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ أَنْ يَقْضِيَهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، ابن ام ہانی سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کوئی پینے والی چیز پیش کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پیا پھر مجھے دیا میں نے بھی پیا پھر میں نے کہا مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے استغفار کیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گناہ ہوا میں نے کہا میں روزے سے تھی اور روزہ ٹوٹ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے قضا روزہ رکھا تھا میں نے کہا نہیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اس باب میں ابوسعید اور عائشہ سے بھی روایت ہے کہ اور ام ہانی کی حدیث میں کلام ہے بعض اہل علم صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی آدمی نفلی روزہ توڑے دے تو اس پر قضاء واجب نہیں البتہ اگر وہ چاہے تو قضاء کرلے سفیان ثوری احمد اسحاق اور شافعی کا یہ قول ہے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، ابن ام ہانی

باب : روزوں کے متعلق ابواب

نفل روزہ توڑنا

جلد : جلد اول حدیث 709

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماك بن حرب نے امرهانی کی اولاد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ يَقُولُ أَحَدُ ابْنَيْ أُمِّ هَانِئٍ حَدَّثَنِي فَلَقِيتُ أَنَا أَفْضَلَهُمَا وَكَانَ اسْمُهُ جَعْدَةَ وَكَانَتْ أُمُّ هَانِئٍ جَدَّتَهُ فَحَدَّثَنِي عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَى بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِينُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَ لَا أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ وَأَهْلُنَا عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ فَقَالَ عَنْ هَارُونَ بْنِ بِنْتِ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَرِوَايَةُ شُعْبَةَ أَحْسَنُ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فَقَالَ أَمِينُ نَفْسِهِ وحَدَّثَنَا غَيْرُ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فَقَالَ أَمِيرُ نَفْسِهِ أَوْ أَمِينُ نَفْسِهِ عَلَى الشَّكِّ وَهَكَذَا رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ شُعْبَةَ أَمِينُ أَوْ أَمِيرُ نَفْسِهِ عَلَى الشَّكِّ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک بن حرب نے ام ہانی کی اولاد نے کسی سے یہ حدیث سنی اور پھر ان میں سے افضل ترین شخص جعدہ سے ملاقات کی ام ہانی ان کی دادی ہیں پس وہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے اور کچھ پینے کے لئے طلب کیا اور پیا پھر ام ہانی کو دیا تو انہوں نے بھی پیا پھر انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں توروزے سے تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نفلی روزہ رکھنے والا اپنے نفس کا امین ہوتا ہے اگر چاہے توروزہ رکھے اور چاہے تو افطار کرلے شعبہ نے کہا کیا تم نے خود یہ ام ہانی سے سنا تو جعدہ نے کہا نہیں مجھے یہ واقعہ میرے گھر والوں اور ابوصالح نے سنایا ہے حماد بن سلمہ یہ حدیث سماک سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ام ہانی کے نواسے ہارون اپنی نانی ام ہانی سے روایت کرتے ہیں اور شعبہ کی روایت حسن ہے محمود بن غیلان نے ابوداؤد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں محمود کے علاوہ دوسرے

راویوں نے ابو داؤد سے شک کے ساتھ أَمِیرُ نَفْسِہِ یا أَمِینُ نَفْسِہِ کے الفاظ نقل کئے ہیں اسی کئی طرق سے شعبہ سے راوی کا یہی شک مروی ہے کہ امیر نفسہ یا أَمِینُ نَفْسِہِ ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، سماک بن حرب نے ام ہانی کی اولاد

باب : روزوں کے متعلق ابواب

نفل روزہ توڑنا

جلد : جلد اول حدیث 710

راوی: هناد، وکیع، طلحه بن یحیی، عائشه بنت طلحه، عائشه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ

ہناد، وکیع، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوئے اور پوچھا کہ کھانے کے لئے کوئی چیز ہے میں نے عرض کیا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں روزے سے ہوں

راوی : ہناد، وکیع، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

نفل روزہ توڑنا

جلد : جلد اول حدیث 711

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَيَقُولُ أَعِنْدَكِ غَدَاءٌ فَأَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَأَتَانِي يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَدْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ وَمَا هِيَ قَالَتْ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ أَكَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن میں میرے ہاں آتے تو پوچھتے کہ کچھ کھانے کے لئے ہے اگر میں کہتی نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے میں روزے سے ہوں پس ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو میں نے عرض کیا آج ہمارے ہاں کھانا ہدیے کے طور پر آیا ہے پوچھا کیا ہے میں نے کہا حیس ہے فرمایا میں نے تو صبح روزے کی نیت کرلی تھی حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھایا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ

نفل روزے کی قضا واجب ہے

باب: روزوں کے متعلق ابواب

نفل روزے کی قضا واجب ہے

جلد: جلد اول حدیث 712

راوی: احمد بن منیع، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ

أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَتْنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتْ ابْنَةَ أَبِيهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ قَالَ اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ مَكَانَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ هَذَا وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَمَعْمَرٌ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ وَهَذَا أَصَحُّ لِأَنَّهُ رُوِيَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ قُلْتُ لَهُ أَحَدَّثَكَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ فِي هَذَا شَيْئًا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ فِي خِلَافَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ مِنْ نَاسٍ عَنْ بَعْضِ مَنْ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ

احمد بن منیع، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ میں اور حفصہ روزے سے تھیں کہ ہمیں کھانا پیش کیا گیا ہمارا جی چاہا کہ ہم کھالیں پس ہم نے اس میں سے کچھ لیا پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حفصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنے میں مجھ سے سبقت لے گئیں کیونکہ وہ تو اپنے باپ کی بیٹھی تھیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم دونوں روزے سے تھیں کہ کھانا آگیا اور اسے دیکھ کر ہمارا کھانے کو جی چاہا پس ہم نے اس میں سے کھالیا فرمایا اس روزے کے بدلے کسی دوسرے دن قضاء میں روزہ رکھو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ صالح بن ابواخضر اور محمد بن ابوحفصہ بھی یہ حدیث زہری سے وہ عروہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں مالک بن انس معمر عبداللہ بن عمر زیاد بن سعد اور کئی حفاظ حدیث زہری سے بحوالہ عائشہ مرسلا روایت کرتے ہیں اور اپنی روایت میں عروہ کا ذکر نہیں کرتے یہ حدیث اصح ہے اس لئے کہ جریج نے زہری سے پوچھا کہ کیا آپ سے عروہ نے عائشہ کے حوالے سے کوئی حدیث روایت کی ہے تو انہوں نے کہا میں نے اس کے متعلق عروہ سے کوئی چیز نہیں سنی البتہ سلیمان بن عبدالملک کے دور حکومت میں لوگوں سے ان حضرات کا قول سنا جنہوں نے حضرت عائشہ سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا تھا

راوی : احمد بن منیع، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، عروہ، عائشہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 713

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، روح بن عبادہ، ابن جریج

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَرَأَوْا عَلَيْهِ الْقَضَاءَ إِذَا أَفْطَرَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، روح بن عبادہ، ابن جریج نے علماء صحابہ وغیرہ کی ایک جماعت اسی حدیث پر عمل پیرا ہے ان کے نزدیک نفلی روزہ توڑنے والے پر قضاواجب ہے یہ مالک بن انس کا قول ہے

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، روح بن عبادہ، ابن جریج

شعبان اور رمضان کے روزے ملا کر رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

شعبان اور رمضان کے روزے ملا کر رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 714

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَفِي الْبَاب عَنْ

عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ

بندار عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رمضان اور شعبان کے علاوہ دو مہینے متواتر روزے رکھتے نہیں دیکھا اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ام سلمہ حسن ہے یہ حدیث ام سلمہ سے بھی حضرت عائشہ کے واسطے سے مروی ہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ماہ کے اکثر دنوں میں روزے رکھتے بلکہ پورمہینہ روزہ رکھتے تھے

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، ابوسلمہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

شعبان اور رمضان کے روزے ملا کر رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 715

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَدْ رَوَى سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ هُوَ جَائِزٌ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ إِذَا صَامَ أَكْثَرَ الشَّهْرِ أَنْ يُقَالَ صَامَ الشَّهْرَ كُلَّهُ وَيُقَالُ قَامَ فُلَانٌ لَيْلَهُ أَجْمَعَ وَلَعَلَّهُ تَعَشَّى وَاشْتَغَلَ بِبَعْضِ أَمْرِهِ كَأَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَدْ رَأَى كِلَا الْحَدِيثَيْنِ مُتَّفِقَيْنِ يَقُولُ إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا

الْحَدِيثِ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَكْثَرَ الشَّهْرِ

ہناد، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے سالم بن ابوالنضر اور کئی راوی بھی ابوسلمہ سے بحوالہ حضرت عائشہ محمد بن عمرو کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں اس حدیث کے متعلق ابن مبارک سے مروی ہے کہ کلام عرب میں جائز ہے کہ اجب اکثر مہینے کے روزے رکھے جائیں تو کہا جائے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے چنانچہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص پوری رات کھڑا رہا حالانکہ ہو سکتا ہے اس نے رات کا کھانا کھایا ہو کسی اور کام میں مشغول ہو ابن مبارک کے نزدیک ام سلمہ اور حضرت عائشہ دونوں کی حدیث ایک ہی ہیں اور اس سے مراد یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہینے کے اکثر دونوں کے روزے رکھتے تھے

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ عائشہ

تعظیم رمضان کے لئے شعبان کے دوسرے پندرہ دنوں میں روزے رکھنا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

تعظیم رمضان کے لئے شعبان کے دوسرے پندرہ دنوں میں روزے رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی : قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ نِصْفٌ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا تَصُومُوا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ مُفْطِرًا فَإِذَا بَقِيَ مِنْ شَعْبَانَ شَيْئٌ أَخَذَ فِي الصَّوْمِ لِحَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُشْبِهُ

قَوْلَهُمْ حَيْثُ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِصِيَامٍ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ وَقَدْ دَلَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّمَا الْكَرَاهِيَةُ عَلَى مَنْ يَتَعَمَّدُ الصِّيَامَ لِحَالِ رَمَضَانَ

قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کا مہینہ آدھا رہ جائے تو روزہ نہ رکھا کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور ہم اس حدیث کو اس سند اور ان الفاظ ہی سے جانتے ہیں بعض اہل علم کے نزدیک اس کا معنی یہ ہے کہ کوئی شخص روزے نہیں رکھ رہا تھا پھر جب شعبان کے کچھ دن باقی رہ گئے تو اس نے روزے رکھنا شروع کر دیئے اس کی مثل حضرت ابوہریرہ سے دوسری حدیث مروی ہے اور یہ ایسا ہی ہے جیسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو البتہ اگر کوئی اس سے پہلے روزہ رکھنے کا عادی ہو اور یہ روزہ ان دنوں میں آجائے پس یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ کراہت اس صورت میں ہے کہ آدمی رمضان کی تعظیم استقبال کے لئے شعبان کے دوسرے پندرہ دنوں میں روزے رکھے

راوی : قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن ابوہریرہ

شعبان کی پندرھویں رات

باب : روزوں کے متعلق ابواب

شعبان کی پندرھویں رات

جلد : جلد اول حدیث 717

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، حجاج بن ارطاہ، یحیی بن ابوکثیر، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَخَرَجْتُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ

شَعْبَانَ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يُضَعِّفُ هَذَا الْحَدِيثَ و قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاہ، یحیی بن ابوکثیر، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں نکلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم ڈر رہی تھی کہ اللہ اور اسکا رسول تم پر ظلم نہ کریں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سمجھا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دوسری بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی شعبان کی پندرھویں رات کو آسمان دنیا پر اترتے ہیں اور بنوکلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں لوگوں کی مغفرت فرماتے ہیں اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم حدیث عائشہ کو حجاج کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں امام بخاری نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے امام بخاری کہتے ہیں کہ یحیی بن کثیر نے عروہ سے اور حجاج نے یحیی بن کثیر سے کوئی حدیث نہیں سنی

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاہ، یحیی بن ابوکثیر، عروہ، عائشہ

محرم کے روزوں کے بارے میں

باب : روزوں کے متعلق ابواب

محرم کے روزوں کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 718

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کے بعد افضل ترین روزے اللہ تعالی کے مہینے محرم کے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن ہے

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

محرم کے روزوں کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 719

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ لَهُ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَسْأَلُ عَنْ هَذَا إِلَّا رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَاعِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَصُمْ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ فِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ آخَرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، علی سے نقل کرتے ہیں کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے علاوہ کون سے مہینے کے روزے رکھنے کا حکم فرماتے ہیں حضرت علی نے فرمایا میں نے صرف ایک آدمی کے علاوہ کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے نہیں سنا میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے رمضان کے علاوہ کون سے مہینے میں روزے رکھنے کا حکم دیتے ہیں فرمایا اگر رمضان کے بعد روزہ رکھنا چاہے تو محرم کے روزے رکھا کرو کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں

ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالی نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اس دن دوسری قوم کی بھی توبہ قبول کرے گا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، علی

جمعہ کے دن روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جمعہ کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 720

راوی: قاسم بن دینار، عبیداللہ بن موسی، طلق بن غنام شیبان، عاصم، زر، عبداللہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى وَطَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ اسْتَحَبَّ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ صِيَامَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَإِنَّمَا يُكْرَهُ أَنْ يَصُومَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يَصُومُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ قَالَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

قاسم بن دینار، عبید اللہ بن موسی، طلق بن غنام شیبان، عاصم، زر، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے کے ابتدائی تین دن روزہ رکھتے اور جمعہ کے دن بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے سے نہ ہوں اس باب میں ابن عمر اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبداللہ حسن غریب ہے اہل علم کی ایک جماعت نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کو مستحب کہا ہے ان کے نزدیک جمعہ کا روزہ اس صورت میں رکھنا کہ اس سے پہلے اور بعد کوئی روزہ نہ

رکھے تو یہ مکروہ ہے یہ حدیث شعبہ نے عاصم سے موقوف روایت کی ہے

راوی : قاسم بن دینار، عبید اللہ بن موسی، طلق بن غنام شیبان، عاصم، زر، عبد اللہ

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 721

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَجُنَادَةَ الْأَزْدِيِّ وَجُوَيْرِيَةَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَخْتَصَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ لَا يَصُومُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے بلکہ اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی روزہ رکھے اس باب میں حضرت علی جابر ضیادہ ازدی جویریہ انس اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ کوئی شخص جمعہ کا دن روزے کے لئے مخصوص کرے کہ نہ تو اس سے پہلے روزہ رکھے اور نہ ہی بعد میں تو یہ مکروہ ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

ہفتے کے دن روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

ہفتے کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 722

راوی: حمید بن مسعدہ سفیان بن حبیب، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَائَ عِنَبَةٍ أَوْ عُودَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى كَرَاهَتِهِ فِي هَذَا أَنْ يَخُصَّ الرَّجُلُ يَوْمَ السَّبْتِ بِصِيَامٍ لِأَنَّ الْيَهُودَ تُعَظِّمُ يَوْمَ السَّبْتِ

حمید بن مسعدہ سفیان بن حبیب، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہفتے کے دن فرض روزوں کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھا کرو پس اگر کسی کو اس دن انگور کی چھال یا کسی درخت کی لکڑی کے علاوہ کچھ نہ ملے تو اسے ہی چبالے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور اس دن میں کراہت کو مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص روزہ رکھنے کے لئے ہفتے کا دن مخصوص نہ کرے کیونکہ یہودی اس دن کی تعظیم کرتے ہیں

راوی : حمید بن مسعدہ سفیان بن حبیب، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر

پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 723

راوی: ابوحفص، عمرو بن علی فلاس، عبداللہ بن داؤد، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ جرشی، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حَفْصَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوحفص، عمرو بن علی فلاس، عبداللہ بن داؤد، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ جرشی، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کو خاص طور پر روزہ رکھتے تھے اس باب میں حضرت حفصہ ابوقتادہ اور اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ اس سند سے حسن غریب ہے

راوی : ابوحفص، عمرو بن علی فلاس، عبداللہ بن داؤد، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ جرشی، عائشہ

باب پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 724

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، معاویہ بن ہشام، سفیان، منصور، خیثمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ السَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَالِاثْنَيْنِ وَمِنْ الشَّهْرِ الْآخَرِ الثُّلَاثَاءَ وَالْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

محمود بن غیلان، ابواحمد، معاویہ بن ہشام، سفیان، منصور، خیثمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینے ہفتہ، اتوار اور پیر کا روزہ رکھتے اور دوسرے ماہ میں منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ حدیث مبارک حسن ہے عبدالرحمن بن مہدی نے یہ حدیث سفیان سے غیر مرفوع روایت کی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، معاویہ بن ہشام، سفیان، منصور، خیثمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 725

راوی: محمد بن یحیی، ابوعاصم، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوھرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحیی، ابوعاصم، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو بندوں کے اعمال بارگاہ الہی میں پیش کئے جاتے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال جب اللہ تعالی کے سامنے پیش ہوں تو میں روزی سے ہوں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ اس باب میں حسن غریب ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، ابوعاصم، محمد بن رفاعہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہرہ رضی اللہ عنہ

باب بدھ اور جمعرات کے دن روزہ کھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب بدھ اور جمعرات کے دن روزہ کھنا

جلد : جلد اول حدیث 726

راوی: حسین بن محمد، محمد بن مدویہ، عبید اللہ بن موسی، ھارون بن سلیمان، حضرت عبید اللہ مسلم قریشی

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَيْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ إِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِي يَلِيهِ وَكُلَّ أَرْبِعَائَ وَخَمِيسٍ فَإِذَا أَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ وَأَفْطَرْتَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيِّ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ

حسین بن محمد، محمد بن مدویہ، عبید اللہ بن موسی، ہارون بن سلیمان، حضرت عبید اللہ مسلم قریشی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یا کسی اور نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پورا سال روزہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا فرمایا تمہارے گھر والوں کا بھی تم پر حق ہے پھر فرمایا رمضان کے روزے رکھو پھر شوال کے (یعنی چھ روزے) اور اس کے بعد ہر بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھ لیا کرو اگر تم نے ایسا کیا تو گویا کہ تم سارے سال کے روزے بھی رکھے اور افطار بھی کیا۔ اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

عنہا سے بھی روایت ہے کہ۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ مسلم قرشی کی حدیث غریت ہے۔ یہ حدیث بعض حضرات ہارون بن سلیمان سے بحوالہ مسلم بن عبید اللہ اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

راوی : حسین بن محمد، محمد بن مدویہ، عبید اللہ بن موسی، ہارون بن سلیمان، حضرت عبید اللہ مسلم قریشی

باب عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی : قتیبہ، احمد بن عبیدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدِ اسْتَحَبَّ أَهْلُ الْعِلْمِ صِيَامَ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَّا بِعَرَفَةَ

قتیبہ، احمد بن عبیدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالی سے امید ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ رکھنے سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہمعاف فرمادے۔ دے اس باب میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہا سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ کی حدیث حسن ہے۔ علماء کے نزدیک یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے مگر میدان عرفات میں نہ ہو۔ (یعنی جب میدان عرفات میں ہو تا مستحب نہیں(

راوی: قتیبہ، احمد بن عبیدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

باب: روزوں کے متعلق ابواب

باب عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 728

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ وَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأُمِّ الْفَضْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ يَعْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ الْإِفْطَارَ بِعَرَفَةَ لِيَتَقَوَّى بِهِ الرَّجُلُ عَلَى الدُّعَاءِ وَقَدْ صَامَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَوْمَ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا پس ام فضل رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دودھ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پی لیا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور ام فضل رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما حسن صحیح ہے۔ کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا اسی طرح ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ، اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے بھی عرفہ کے دن حج میں روزہ نہ رکھنا مستحب ہے تاکہ حاجی دعاؤں وغیرہ کے وقت کمزوری محسوس نہ کری بعض اہل علم نے عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 729

راوی: احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ابن ابی نجیح

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَأَنَا لَا أَصُومُهُ وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبُو نَجِيحٍ اسْمُهُ يَسَارٌ وَقَدْ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عُمَرَ

احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ابن ابی نجیح اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ نہیں رکھا (یعنی عرفہ کے دن) اور اسی طرح میں نے حج کیا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ان میں سے کسی نے بھی اس دن کا روزہ نہیں رکھا پس میں اس دن روزہ نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی کو اس کا حکم دیتا یا اس سے منع کرتا ہوں۔ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہیا بو نجیح کا نام یسار ہے اور انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے۔ ابن ابی نجیح نے اس حدیث کو ابو نجیح اور ایک دوسرے روای کے واسطہ سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے

راوی : احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ابن ابی نجیح

باب عاشورہ کے روزہ کی ترغیب

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب عاشورہ کے روزہ کی ترغیب

جلد : جلد اول　　　حدیث 730

راوی: قتیبہ، احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَائَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَهِنْدِ بْنِ أَسْمَائَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَمِّهِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ذَكَرُوا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَثَّ عَلَى صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَائَ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْلَمُ فِي شَيْئٍ مِنْ الرِّوَايَاتِ أَنَّهُ قَالَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَائَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَبِحَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قتیبہ، احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوم عاشورہ (یعنی محرم کی دس تاریخ) کا روزہ رکھے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالی اس کے گزشتہ سال کے تمام گناہ معاف فرمادے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ، محمد بن صفیی رضی اللہ تعالی عنہ سملہ بن اکوع رضی اللہ تعالی عنہ، ہند بن اسماء رضی اللہ تعالی عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ تعالی عنہ، اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ عبدالرحمن بن سلمہ خزاعی رضی اللہ تعالی عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں۔ یہ سب حضرات فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورے کے روزے کی ترغیب دی۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوقتادہ کی حدیث کے قائل ہیں

راوی : قتیبہ، احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب اس بارے میں کہ عاشورے کے دن روزہ نہ رکھنا بھی جائز ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب اس بارے میں کہ عاشورے کے دن روزہ نہ رکھنا بھی جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَاشُورَائُ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتَرَكَ عَاشُورَائَ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى حَدِيثِ عَائِشَةَ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ لَا يَرَوْنَ صِيَامَ يَوْمِ عَاشُورَائَ وَاجِبًا إِلَّا مَنْ رَغِبَ فِي صِيَامِهِ لِمَا ذُكِرَ فِيهِ مِنْ الْفَضْلِ

ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہ روزہ رکھتے چنانچہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی اس کا حکم دیا لیکن جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو صرف رمضان کے روزے فرض رہ گئے اور عاشورہ کی فرضیت ختم ہوگئی۔ پھر جس نے چاہا رکھ لیا اور جس نے چاہا چھوڑ دیا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ قیس بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اہل علم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث پر ہی عمل ہے اور یہ

حدیث صحیح ہے۔ اہل علم کے نزدیک یکم عاشورہ کا روزہ واجب نہیں البتہ جس کا جی چاہے وہ رکھے لے کیونکہ اس کی بہت فضیلت ہے

راوی : ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب اس برے میں کہ عاشورہ کونسا دن ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب اس برے میں کہ عاشورہ کونسا دن ہے

جلد : جلد اول حدیث 732

راوی: هناد، ابو کریب، وکیع، حاجب بن عمر، حکم بن اعرج، ابن عباس، حکم بن اعرج

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ فِي زَمْزَمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ يَوْمِ عَاشُورَائَ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ أَصُومُهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ ثُمَّ أَصْبِحْ مِنْ التَّاسِعِ صَائِمًا قَالَ فَقُلْتُ أَهَكَذَا كَانَ يَصُومُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

ہناد، ابوکریب، وکیع، حاجب بن عمر، حکم بن اعرج، ابن عباس، حکم بن اعرج سے روایت ہے کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا وہ زمزم کے پاس اپنی چادر سے تکیہ لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے کہا کہ مجھے عاشورہ کے متعلق بتایئے کہ وہ کونسا دن ہے۔ انہوں نے فرمایا جب تم محرم کا چاند دیکھو تو دن گننا شروع کر دو اور نویں دن روزہ رکھو میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی دن روزہ رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا! ہاں

راوی : ہناد، ابوکریب، وکیع، حاجب بن عمر، حکم بن اعرج، ابن عباس، حکم بن اعرج

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب اس برے میں کہ عاشورہ کونسا دن ہے

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی: قتیبہ، عبدالوارث، یونس، حسن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ عَاشُورَائَ يَوْمُ الْعَاشِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي يَوْمِ عَاشُورَائَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَوْمُ التَّاسِعِ و قَالَ بَعْضُهُمْ يَوْمُ الْعَاشِرِ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ صُومُوا التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ وَخَالِفُوا الْيَهُودَ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

قتیبہ، عبدالوارث، یونس، حسن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ دس محرم کو رکھنے کا حکم دیا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا عاشورہ کے دن میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک نو محرم اور بعض دس محرم کو عاشورہ کا دن کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی مروی ہے کہ نویں اور دسویں محرم کو روزہ رکھو اور یہودیوں کی مخالفت کرو۔ امام شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے

راوی: قتیبہ، عبدالوارث، یونس، حسن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں روزہ رکھنا

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَرَوَى الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ وَرَوَى أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ الْأَسْوَدِ وَقَدْ اخْتَلَفُوا عَلَى مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرِوَايَةُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ وَأَوْصَلُ إِسْنَادًا قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ الْأَعْمَشُ أَحْفَظُ لِإِسْنَادِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ مَنْصُورٍ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں روزہ رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کئی راویوں نے اس طرح اعمش سے روایت کرتے کیا ہے وہ ابراہیم سے وہ سودہ سے اور وہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ سفیان ثوری وغیرہ بھی یہ حدیث منصور سے اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں روزے سے نہیں دیکھا گیا۔ ابواحوص، منصور سے وہ ابراہیم سے اور عروہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے اس میں اسود کا ذکر نہیں کیا۔ منصور کی روایت میں علماء کا اختلاف ہے جب کہ اعمش کی روایت اصح اور اس کی سند متصل ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ محمد بن ربان وکیع کے حوالے سے کہتے ہیں کہ اعمش ابراہیم کی سند کے معاملے میں میں منصور سے زیادہ احفظ ہیں

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں اعمال صالحہ کی فضیلت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 735

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، ابن عمرحضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ هُوَ الْبَطِينُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهِنَّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، ابن عمر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں کئے گئے اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام ایام میں کئے گئے نیک اعمال سے زیادہ محبوب ہیں۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ان دس دنوں کے علاوہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! ہاں تب بھی انہی ایام کا عمل زیادہ محبوب ہے البتہ اگر کوئی شخص اپنی جان ومال دونوں چیزیں لے کر جہاد میں نکلا اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ تو واپس نہ ہوا (یعنی شہید ہو گیا) تو یہ افضل ہے اس باب میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و، اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حسن غریب صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، ابن عمر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں اعمال صالحہ کی فضیلت

راوی: ابوبکر بن نافع، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ نَهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَسْعُودِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ النَّهَّاسِ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ مِثْلَ هَذَا وَقَالَ قَدْ رُوِيَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا شَيْئٌ مِنْ هَذَا وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي نَهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ابو بکر بن نافع، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک ذوالحج کے پہلے دس دنوں کی عبادت تمام دنوں کی عبادت سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ ان ایام میں سے (یعنی ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں) ایک دن کا روزہ پورے سال کے روزوں اور رات کا قیام شب قدر کے قیام کے برابر ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو مسعود بن واصل کی نہاس سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے۔ امام ترمذی کہتے ہیں میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہیں بھی اس سند کے علاوہ کسی اور طریق کا علم نہیں تھا ان کا کہنا ہے کہ قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ، سعید بن مسیب سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث مرسلا روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن نافع، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب شوال کے چھ روزے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَثَوْبَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اسْتَحَبَّ قَوْمٌ صِيَامَ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ هُوَ حَسَنٌ هُوَ مِثْلُ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيُرْوَى فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ وَيُلْحَقُ هَذَا الصِّيَامُ بِرَمَضَانَ وَاخْتَارَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْ تَكُونَ سِتَّةَ أَيَّامٍ فِي أَوَّلِ الشَّهْرِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ إِنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ مُتَفَرِّقًا فَهُوَ جَائِزٌ قَالَ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَسَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَسَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ أَبِي مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ كَانَ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ صِيَامُ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَيَقُولُ وَاللهِ لَقَدْ رَضِيَ اللهُ بِصِيَامِ هَذَا الشَّهْرِ عَنْ السَّنَةِ كُلِّهَا

احمد بن منیع، ابومعاویہ، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال میں بھی چھ روزے رکھے تو یہ عمر بھر کے روزوں کی طرح ہے۔ اس باب میں حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ حسن صحیح ہے۔ اہل علم اس حدیث کی وجہ سے شوال کے چھ روزوں کو مستحب کہتے ہیں۔ ابن مبارک رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ یہ روزے رکھنا ہر ماہ کے تین روزے رکھنے کی طرح بہتر ہے۔ مزید کہتے ہیں کہ بعض روایات میں مروی ہے کہ ان روزوں کو رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا کر رکھے۔ ابن مبارک کے نزدیک مہینے کے شروع سے چھ روزے رکھنا مختار ہے البتہ ان کے نزدیک شوال میں متفرق ایام میں چھ روزے رکھنا بھی جائز ہے۔

یعنی ان میں تسلسل ضروری نہیں۔ امام ابوعیسی ترمذی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ عبدلعزیز بن محمد، صفوان بن سلیم سے اور وہ سعد بن سعید سے یہ حدیث عمر بن ثابت کے حوالے سے روایت کرتے ہیں وہ ابوایوب سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شعبہ بھی یہ حدیث روقاء بن عمر سے اور وہ سعد سے روایت کرتے ہیں۔ سعد بن سعید، یحیی بن سعید انصاری کے بھائی ہیں۔ بعض محدثین نے سعد بن سعید کے حفظ میں کلام کیا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ

باب ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 738

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، ابوربیع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ أُصَلِّيَ الضُّحَى

قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے تین چیزوں کا وعدہ لیا۔ ایک یہ کہ وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں دوسرا یہ کہ ہر مہینے کے تین روزے رکھوں اور تیسرا یہ کہ چاشت کی نماز پڑھا کروں۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، یحیی بن شام، حضرت موسی بن طلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَال سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا صُمْتَ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقُرَّةَ بْنِ إِيَاسٍ الْمُزَنِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي عَقْرَبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَقَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَجَرِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ أَنَّ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ كَانَ كَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، یحیی بن سام، حضرت موسی بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر اگر تم مہینے میں تین دن روزہ رکھو تو تیرہ، چودہ، اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھا کرو، اس باب میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، قرہ بن ایاس مزنی رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، ابوعقرب رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہا، عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ، اور جریر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے بعض روایات میں ہے کہ، جو شخص ہر ماہ تین روزے رکھے وہ ایسے ہے جیسے پورا سال روزے رکھے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، یحیی بن شام، حضرت موسی بن طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: هناد، ابومعاويه، عاصم، ابوعثمان، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا الْيَوْمُ بِعَشْرَةِ أَيَّامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شِمْرٍ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابومعاویہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا پوراسال روزے رکھنے کے برابر ہے۔ اللہ تعالی نے اس کی تصدیق میں اپنی کتاب (میں) نازل فرمائی۔ مَنۡ جَاءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهُ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا۔ جو ایک نیکی کرے گا اس کے۔ لئے دس نیکیوں کا ثواب ہے، لہذا ایک دن (ثواب میں) دس دنوں کے برابر ہوا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ شعبہ نے یہ حدیث ابوشمر اور ابوتیاح سے وہ عثمان اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ الخ

راوی: ہناد، ابومعاویہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت ابوذر

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 741

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، یزید، حضرت یزید رشك، معاذ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَال سَمِعْتُ مُعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ صَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَيَزِيدُ الرِّشْكُ هُوَ يَزِيدُ الضُّبَعِيُّ وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ وَهُوَ الْقَسَّامُ وَالرِّشْكُ هُوَ الْقَسَّامُ بِلُغَةِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، یزید، حضرت یزید رشک، معاذ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے تین روزے رکھا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کونسے دنوں میں ام المومنین نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ پرواہ نہ کرتے یعنی جب چاہتے رکھ لیتے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یزید رشک وہ یزید ضبعی ہیں۔ یزید بن قاسم اور قاسم ہیں۔ رشک اہل بصرہ کی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی اقسام کے ہیں (یعنی تقسیم کرنے والا(

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، یزید، حضرت یزید رشک، معاذ

باب روزہ کی فضیلت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب روزہ کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 742

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث بن سعید، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنْ النَّارِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَإِنْ جَهِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَسَلَامَةَ بْنِ قَيْصَرٍ وَبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَاسْمُ بَشِيرٍ زَحْمُ بْنُ مَعْبَدٍ وَالْخَصَاصِيَةُ هِيَ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عمران بن موسی، عبدالوارث بن سعید، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک تمہارا رب فرماتا ہے کہ ایک نیکی (کا ثواب) دس گنا سے سات سو گنا تک ہے اور روزہ صرف میرے لئے ہے اس کا بدلہ میں ہی دوں گا۔ روزہ آگ سے ڈھال ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالی کے نزدیک مشک سے زیادہ بہتر ہے اور اگر تم میں کوئی جاہل کسی روزے دار سے جھگڑنے لگے تو وہ اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ اس باب میں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ، کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ، سلامہ بن قیصر رضی اللہ تعالی عنہ، اور بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ بشیر بن خصاصہ رضی اللہ تعالی عنہ کا نام زحم بن معبد ہے، خصاصیہ ان کی والدہ ہیں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث بن سعید، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب روزہ کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 743

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، ہشام بن سعد، ابوحازم، سہیل بن سعد، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَبَابًا يُدْعَى الرَّيَّانَ يُدْعَى لَهُ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنْ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، ہشام بن سعد، ابوحازم، سہیل بن سعد، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس میں سے روزہ داروں کو بلایا جائے گا پس جو روزہ دار ہو گا وہ اس میں سے داخل ہو گا اور جو اس میں سے داخل ہو گیا وہ کبھی پیاسا نہ رہے گا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، ہشام بن سعد، ابوحازم، سہیل بن سعد، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب روزہ کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 744

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد بن سهل، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن سہل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت دوسری اس وقت جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن سہل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب ہمیشہ روزہ رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب ہمیشہ روزہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 745

راوی: قتیبہ، احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ صَامَ الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ صِيَامَ الدَّهْرِ وَأَجَازَهُ قَوْمٌ آخَرُونَ وَقَالُوا إِنَّمَا يَكُونُ صِيَامُ الدَّهْرِ إِذَا لَمْ يُفْطِرْ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى وَأَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَمَنْ أَفْطَرَ هَذِهِ الْأَيَّامَ فَقَدْ خَرَجَ مِنْ حَدِّ الْكَرَاهِيَةِ وَلَا يَكُونُ قَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ نَحْوًا مِنْ هَذَا وَقَالَا لَا يَجِبُ أَنْ يُفْطِرَ أَيَّامًا غَيْرَ هَذِهِ الْخَمْسَةِ الْأَيَّامِ الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ

قتیبہ، احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو ہمیشہ روزہ رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا راوی کو شک ہے کہ (لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ) یا (لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ) فرمایا (یعنی دونوں کے ایک ہی ہیں) اس باب میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالی عنہ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ اور ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوقتادہ حسن ہے اہل علم کی ایک جماعت نے ہمیشہ روزہ رکھنے کو مکروہ کہا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیشہ روزہ رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ عید الفطر، عید الاضحی اور ایام تشریق میں بھی روزے رکھے پس جو

شخص ان دنوں میں روزے نہ رکھے وہ کراہت کے حکم سے خارج ہے۔ مالک بن انس سے اسی طرح مروی ہے اور امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان پانچ دنوں کے علاوہ روزہ چھوڑنا واجب نہیں جن میں روزے رکھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا عید الفطر، عید الاضحی اور ایام تشریق۔

راوی : قتیبہ، احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب پے در پے روزے رکھنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پے در پے روزے رکھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 746

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن شقیق، عائشہ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ شَهْرًا كَامِلًا إِلَّا رَمَضَانَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن شقیق، عائشہ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جب آپ روزے رکھنا شروع کرتے تو ہم سوچتے کہ اب آپ مستقل روزے رکھیں گے۔ پھر جب افطار کرتے تو ہم سوچتے کہ اب آپ روزے نہیں رکھیں گے۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے علاوہ پورا مہینہ کبھی روزے نہیں رکھے۔ اس باب میں حضرت کے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی روایت حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن شقیق، عائشہ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالی عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پے در پے روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 747

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَرَى أَنَّهُ لَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَرَى أَنَّهُ لَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَكُنْتَ لَا تَشَائُ أَنْ تَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ مُصَلِّيًا وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ نَائِمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے کسی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مہینے میں روزے رکھنا شروع کرتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا مہینہ روزے رکھیں گے اور جب کسی مہینے میں افطار کرتے (یعنی روزہ نہ رکھتے) تو ایسا معلوم ہوتا کہ اس مہینے میں روزے نہیں رکھیں گے پھر اگر ہم چاہتے کہ آپ کو رات میں نماز پڑھتا دیکھیں تو ہم ایسا ہی پاتے تھے اور اگر سوتے دیکھنا تو سو رہے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پے درپے روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 748

راوی: ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ الْمَكِّيُّ الْأَعْمَى وَاسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَفْضَلُ الصِّيَامِ أَنْ تَصُومَ يَوْمًا وَتُفْطِرَ يَوْمًا وَيُقَالُ هَذَا هُوَ أَشَدُّ الصِّيَامِ

ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل ترین روزے میرے بھائی داؤد علیہ السلام کے روزے تھے کہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب دشمن کے مقابل آتے تو کبھی فرار کا راستہ اختیار نہ کرتے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوعباس ایک نابینا شاعر ہیں ان کا نام سائب بن فروخ ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ افضل ترین کیا جائے اور کہا جاتا ہے کہ یہ شدید ترین روزے ہیں

راوی : ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پے درپے روزے رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 749

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، محمد، عمر ابن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ وَعَمْرُو بْنُ يَحْيَى هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ الْمَدَنِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ رَوَى لَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

قتیبہ، عبدالعزیز، محمد، عمر ابن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دن روزے رکھنے سے منع فرمایا ایک عید الفطر اور دوسرا عید الاضحی کے دن اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ علی رضی اللہ تعالی عنہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ ابوہریرہ عقبہ بن عامر اور انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے۔ امام ترمذی کہتے ہیں۔ عمرو بن یحیی، ابن عمارہ بن ابوحسن مازنی مدنی ہیں اور یہ ثقہ ہیں اس سے سفیان ثوری شعبہ اور مالک بن انس روایت کرتے ہیں

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، محمد، عمر ابن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب پے در پے روزے رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 750

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، زهری، ابوعبید، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي يَوْمِ النَّحْرِ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَوْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صَوْمِكُمْ وَعِيدٌ لِلْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا يَوْمُ

الْأَضْحَى فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ نُسُكِكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْمُهُ سَعْدٌ وَيُقَالُ لَهُ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَيْضًا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ هُوَ ابْنُ عَمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوعبید، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے مولی ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عیدالاضحی کے موقع پر دیکھا کہ انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی اور پھر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کرتے ہوئے سنا۔ عیدالفطر کو روزہ سے اس لئے منع کرتے تھے کہ وہ روزہ کھولنے اور مسلمانوں کی عید کا دن ہے اور عیدالاضحی میں اس لئے کہ تم اپنی قربانی کا گوشت کھاسکو۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ ابوعبید کا نام سعد ہے انہیں مولی عبدالرحمن بن ازہر بھی کہا جاتا ہے۔ عبدالرحمن بن ازہر، عبدالرحمن بن عوف کے چچازاد بھائی ہیں

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوعبید، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

باب ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے

باب: روزوں کے متعلق ابواب

باب ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے

جلد: جلد اول   حدیث 751

راوی: ھناد، وکیع، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَسَعْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَنُبَيْشَةَ وَبِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ وَأَنَسٍ وَحَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ

وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الصِّيَامَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِلَّا أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَخَّصُوا لِلْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَلَمْ يَصُمْ فِي الْعَشْرِ أَنْ يَصُومَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَهْلُ الْعِرَاقِ يَقُولُونَ مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ وَأَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ و قَالَ سَمِعْت قُتَيْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ لَا أَجْعَلُ أَحَدًا فِي حِلٍّ صَغَّرَ اسْمَ أَبِي

ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرفہ کا دن اور عید الاضحی کا دن اور ایام تشریق (یعنی ذی الحجہ کی گیارہویں، تیرہویں تاریخ) ہم مسلمانوں کے عید اور کھانے پینے کے دن ہیں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سعد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ جابر نبیشہ رضی اللہ تعالی عنہ، بشر بن سحیمہ رضی اللہ تعالی عنہ، عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ تعالی عنہ، انس رضی اللہ تعالی عنہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ، کعب بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ، عائشہ عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اس عمل ہے کہ ایام تشریق میں روزے رکھنا مکروہ ہے لیکن صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کی ایک جماعت اور بعض صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ (متمتع) کے لئے اگر اس کے پاس قربانی کے لئے جانور نہ ہو تو روزہ رکھنے کی اجازت دیتے ہیں بشرطیکہ اس نے پہلے دس دنوں میں روزے نہ رکھے ہوں۔ امام شافعی رضی اللہ تعالی عنہ، مالک رضی اللہ تعالی عنہ، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ اہل عراق موسیٰ بن علی بن رباح اور اہل مصر موسی بن علی کہتے ہیں۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے قتیبہ کو لیث بن سعد کے حوالے سے کہتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰ بن علی کہا کرتے تھے کہ میں اپنے باپ کے نام کی تصغیر کرنے والے کو کبھی معاف نہیں کروں گا

راوی : ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب پچھنے لگا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 752

راوی: محمد بن رافع، محمود بن غیلان، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن کثیر، ابراھیم بن عبداللہ، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَسَعْدٍ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَثَوْبَانَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَعَائِشَةَ وَمَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ وَيُقَالُ ابْنُ يَسَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ وَسَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَذُكِرَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قَالَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَذُكِرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ ثَوْبَانَ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ رَوَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا حَدِيثَ ثَوْبَانَ وَحَدِيثَ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ حَتَّى أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ احْتَجَمَ بِاللَّيْلِ مِنْهُمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَابْنُ عُمَرَ وَبِهَذَا يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ مَنْ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ و قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ وَلَا أَعْلَمُ وَاحِدًا مِنْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ ثَابِتًا وَلَوْ تَوَقَّى رَجُلٌ الْحِجَامَةَ وَهُوَ صَائِمٌ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَوْ احْتَجَمَ صَائِمٌ لَمْ أَرَ ذَلِكَ أَنْ يُفْطِرَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا كَانَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ بِبَغْدَادَ وَأَمَّا بِمِصْرَ فَمَالَ إِلَى الرُّخْصَةِ وَلَمْ يَرَ بِالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ بَأْسًا وَاحْتَجَّ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ مُحْرِمٌ صَائِمٌ

محمد بن رافع، محمود بن غیلان، یحیی بن موسی، عبدالرازق، معمر، یحیی بن کثیر، ابراہیم بن عبداللہ، سائب بن یزید، حضرت رافع بن

خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھنے لگانے اور لگوانے والا دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔ اس باب میں حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ، شداد بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ (انہیں معقل بن سنان بھی کہا جاتا ہے) ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما ابوموسی اور بلال رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ رافع بن خدیج کی حدیث حسن صحیح ہے۔ امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اس باب میں زیادہ صحیح رافع بن خدیج کی حدیث ہے۔ علی بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں مذکور ہے کہ انہوں نے کہا ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ اور شداد بن اوس کی حدیث اس باب میں اصح ہے۔ اس لئے کہ یحیی بن ابوکثیر ابوقلابہ سے دونوں حدیثیں روایت کرتے ہیں۔ ثوبان کی بھی اور شداد بن اوس کی بھی۔ علماء صحابہ کی ایک جماعت اور ان کے علاوہ بھی کئی حضرات روزے دار کے لئے پچھنے لگوانے کو مکروہ سمجھتے ہیں یہاں تک کہ بعض صحابہ جیسے کہ ابوموسی اشعری ابن عمر رات کو پچھنے لگوایا کرتے تھے۔ ابن مبارک بھی اسی کے قائل ہیں۔ عبدالرحمن بن مہدی پچھنا لگوانے والے روزہ دار کے متعلق قضا کا حکم دیتے ہیں۔ اسحاق بن منصور کہتے ہیں کہ احمد بن حنبل اور اسحاق بن ابراہیم بھی اسی کے قائل ہیں۔ امام ترمذی کہتے ہیں حسن بن محمد زعفرانی نے مجھے بتایا کہ امام شافعی کا کہنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزے کی حالت میں پچھنے لگوانا مروی ہے اور یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھنے لگانے والے اور پچھنے لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔ پس مجھے علم نہیں کہ ان میں سے کونسی روزیت ثابت ہے۔ لہذا اگر روزہ دار اس سے اجتناب کرے تو میرے نزدیک بہتر ہے اور اگر پچھنے لگوائے تو میرے خیال میں اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام شافعی کا یہ قول بغداد کا ہے اور مصر آنے کے بعد وہ پچھنے لگوانے کی اجازت کی طرف مائل ہو گئے تھے اور ان کے نزدیک پچھنے لگوانے میں کوئی حرج نہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر روزے اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے

راوی : محمد بن رافع، محمود بن غیلان، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن کثیر، ابراہیم بن عبداللہ، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب روزہ دار کو پچھنے لگانے کی اجازت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب روزہ دار کو پچھنے لگانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 753

راوی: بشر بن ھلال، عبدالوارث، سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ صَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى وُهَيْبٌ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَرَوَى إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

بشر بن ہلال، عبدالوارث، سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔ وہیب نے اسی طرح عبدالوارث کی مثل بیان کیا ہے۔ اسماعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ایوب عکرمہ سے مرسل روایت نقل کی ہے۔ اس روایت میں انہوں نے حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: بشر بن ہلال، عبدالوارث، سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب روزہ دار کو پچھنے لگانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 754

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، حبیب بن شھید، میمون بن مھران، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوموسی، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، حبیب بن شہید، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، حبیب بن شہید، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : روزوں کے متعلق ابواب

باب روزہ دار کو پچھنے لگانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 755

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ صَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرَوْا بِالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ

احمد بن منیع، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ اور مدینہ کے درمیان احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگائے۔ اس باب میں ابوسعید رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ

عنہ اور انس رضی اللہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث حسن صحیح ہے۔ علماء صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین کا اسی حدیث پر عمل ہے اور وہ روزہ دار کے لئے پچھنے لگانے میں کچھ حرج نہیں سمجھتے۔ سفیان ثوری مالک بن انس اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

روزوں میں وصال کی کراہت کے متعلق

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزوں میں وصال کی کراہت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 756

راوی: نصر بن علی، جهضمی، بشر بن مفضل، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنَّ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْوِصَالَ فِي الصِّيَامِ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ كَانَ يُوَاصِلُ الْأَيَّامَ وَلَا يُفْطِرُ

نصر بن علی، جہضمی، بشر بن مفضل، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ پر روزہ اس طرح نہ رکھو کہ بیچ میں کچھ نہ کھاؤ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو وصال ہی کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں میرا رب مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے۔ اس باب میں حضرت علی، ابوہریرہ، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ابن عمر، جابر، ابوسعید اور بشیر بن

خصاصیہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہی کہ انس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے کہ روزے میں وصال مکروہ ہے۔ عبداللہ بن زبیر سے مروی ہے وہ وصال کرتے تھے یعنی درمیان میں افطار نہیں کرتے تھے۔

راوی : نصر بن علی، جہضمی، بشر بن مفضل، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس، حضرت انس

صبح تک حالت جنابت میں رہتے ہوئے روزے کی نیت کرنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

صبح تک حالت جنابت میں رہتے ہوئے روزے کی نیت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 757

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَيَصُومُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ التَّابِعِينَ إِذَا أَصْبَحَ جُنُبًا يَقْضِي ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ازواج مطہرات) فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت جنابت میں صبح ہو جایا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیہ السلام غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر علماء، صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان، شافعی، احمد اور اسحاق کا

بھی یہی قول ہے۔ بعض تابعین کہتے ہیں کہ اگر حالت جنابت میں صبح ہو جائے تو روزہ قضا کرے لیکن پہلا قول صحیح ہے

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

روزہ دار کو دعوت قبول کرنا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ دار کو دعوت قبول کرنا

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی: ازھربن مروان، محمد بن سواء، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ يَعْنِي الدُّعَائَ

ازہر بن مروان، محمد بن سواء، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت کی جائے تو وہ اسے قبول کرے پھر اگر وہ روزے سے ہو تو دعا کرے

راوی : ازہر بن مروان، محمد بن سواء، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 759

راوی: نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں دونوں حدیثیں جو حضرت ابوہریرہ سے مروی ہیں حسن صحیح ہیں

راوی: نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی: قتیبہ، نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر رمضان کے علاوہ کوئی دوسرا (یعنی نفلی) روزہ نہ رکھے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابوسعد سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث کو ابوزناد نے روایت کیا ہے۔ موسیٰ بن ابوعثمان سے وہ اپنے والد سے اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

رمضان کی قضاء میں تاخیر

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان کی قضاء میں تاخیر

جلد : جلد اول　　　حدیث 761

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، اسماعیل، عبداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، ابوعوانہ، اسماعیل، عبداللہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے میں اپنے رمضان کے قضا روزے شعبان میں رکھتی تھی یہاں تک

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔ اس حدیث کو یحیی بن سعید انصاری نے ابوسلمہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، اسماعیل، عبداللہ، حضرت عائشہ

روزہ دار کا ثواب جب لوگ اس کے سامنے کھانا کھائیں

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ دار کا ثواب جب لوگ اس کے سامنے کھانا کھائیں

جلد : جلد اول حدیث 762

راوی: علی بن حجر، شریك، حبیب بن زید، ابولیلی اپنی مولاہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ لَيْلَى عَنْ مَوْلَاتِهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّائِمُ إِذَا أَكَلَ عِنْدَهُ الْمَفَاطِيرُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ لَيْلَى عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن حجر، شریک، حبیب بن زید، ابولیلی اپنی مولاہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی روزہ دار کے سامنے کھایا پیا جائے تو فرشتے اس کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ شعبہ یہ حدیث حبیب بن زید سے وہ اپنی دادی ام عمارہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، شریک، حبیب بن زید، ابولیلی اپنی مولاہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ دار کا ثواب جب لوگ اس کے سامنے کھانا کھائیں

جلد : جلد اول حدیث 763

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حبیب بن زید، ام عمارہ بنت کعب انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ قَال سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَدَّمَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ كُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّائِمَ تُصَلِّي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ حَتَّى يَفْرُغُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَتَّى يَشْبَعُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حبیب بن زید، ام عمارہ بنت کعب انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اگر کسی روزہ دار کے سامنے کھایا جائے تو ان کے کھانے سے فارغ ہونے سے یا فرمایا ان کے سیر ہو جانے تک فرشتے روزہ دار کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح اور شریک کی روایت سے صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حبیب بن زید، ام عمارہ بنت کعب انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ دار کا ثواب جب لوگ اس کے سامنے کھانا کھائیں

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن زید سے وہ اپنی مولاۃ (لیلی) سے، وہ ام عمارہ بن کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ حَتَّى يَفْرُغُوا أَوْ يَشْبَعُوا قَالَ أَبُو عِيسَى وَأُمُّ عُمَارَةَ هِيَ جَدَّةُ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن زید سے وہ اپنی مولاۃ (لیلی) سے، وہ ام عمارہ بن کعب سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی مثل لیکن اس میں (حَتَّى يَفْرُغُوا أَوْيَشْبَعُوا) کے الفاظ کا ذکر نہیں۔ امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ام عمارہ، حبیب بن زید انصاری کی دادی ہیں.

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن زید سے وہ اپنی مولاۃ (لیلی) سے، وہ ام عمارہ بن کعب

حائضہ روزوں کی قضا کرے نماز کی نہیں

باب : روزوں کے متعلق ابواب

حائضہ روزوں کی قضا کرے نماز کی نہیں

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، عبیدہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصِّيَامِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَيْضًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا إِنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصِّيَامَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعُبَيْدَةُ هُوَ ابْنُ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيُّ الْكُوفِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الْكَرِيمِ

علی بن حجر، علی بن مسہر، عبیدہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

زمانے میں ایام حیض سے پاک ہوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں روزوں کی قضاء کا حکم دیا کرتے تھے اور جب کہ نماز کی قضا کا حکم نہیں دیتے تھے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور معاویہ سے بھی بواسطہ عائشہ مروی ہے۔ اہل علم کا اس مسئلے میں اتفاق ہے کہ حائضہ صرف روزوں کی قضا کرے اور نماز کی قضا نہ کرے۔ امام ترمذی کہتے ہیں عبیدہ وہ عبیدہ بن معتب ضبی کوفی ہیں ان کی کنیت ابوعبدالکریم ہے

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، عبیدہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی: عبدالوهاب، ابوعمار، يحيى بن سليم، اسماعيل بن كثير، عاصم بن لقيط بن صبره، عاصم بن لقيط بن صبره

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْبَغْدَادِيُّ الْوَرَّاقُ وَأَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ قَال سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ أَهْلُ الْعِلْمِ السُّعُوطَ لِلصَّائِمِ وَرَأَوْا أَنَّ ذَلِكَ يُفْطِرُهُ وَفِي الْبَابِ مَا يُقَوِّي قَوْلَهُمْ

عبدالوہاب، ابوعمار، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے وضو کا طریقہ بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھی طرح وضو کرو انگلیوں کا خلال کرو اور اگر روزے سے نہ ہو تو ناک میں میں بھی اچھی طرح پانی ڈالو۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علماء نے روزے کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنے کو مکروہ کہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

یہ حدیث ان کے اس قول کی تائید کرتی ہے۔

راوی : عبدالوہاب، ابوعمار، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، عاصم بن لقیط بن صبرہ

جو شخص کسی کا مہمان ہو تو میزبان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جو شخص کسی کا مہمان ہو تو میزبان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے

جلد : جلد اول   حدیث 767

راوی: بشر بن معاذ، بصری، ایوب بن واقد، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ الْكُوفِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَ عَلَى قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ تَطَوُّعًا إِلَّا بِإِذْنِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا نَعْرِفُ أَحَدًا مِنْ الثِّقَاتِ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَقَدْ رَوَى مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ أَيْضًا وَأَبُو بَكْرٍ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَأَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اسْمُهُ الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ وَهُوَ أَوْثَقُ مِنْ هَذَا وَأَقْدَمُ

بشر بن معاذ، بصری، ایوب بن واقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کے ہاں مہماں بن کر جائے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث منکر ہے، ہم اسے کسی ثقہ راوی کی ہشام بن عروہ سے روایت کے متعلق نہیں جانتے۔ موسیٰ بن داؤد، ابو بکر مدنی سے وہ ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے

ہیں۔ یہ حدیث بھی ضعیف ہے کیونکہ محدثین کے نزدیک ابوبکر ضعیف ہیں۔ ابوبکر مدنی جو جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں ان کا نام فضل بن مبشر ہے اور وہ ان سے زیادہ ثقہ اور پرانے ہیں۔

راوی : بشر بن معاذ، بصری، ایوب بن واقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اعتکاف

باب : روزوں کے متعلق ابواب

اعتکاف

جلد : جلد اول حدیث 768

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي لَيْلَى وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، عروہ، عائشہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی وفات تک رمضان کے آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ اس باب میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، ابولیلی، ابوسعید رضی اللہ عنہ انس رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ اور عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، عروہ، عائشہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

اعتکاف

جلد : جلد اول حدیث 769

راوی: هناد، ابومعاویه، یحیی بن سعید، عمره، عائشه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ مُرْسَلًا وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْتَغِبْ لَهُ الشَّمْسُ مِنْ اللَّيْلَةِ الَّتِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهَا مِنْ الْغَدِ وَقَدْ قَعَدَ فِي مُعْتَكَفِهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

ہناد، ابومعاویہ، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز کے بعد ہی اپنی اعتکاف گاہ میں داخل ہو جایا کرتے تھے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث یحیی بن سعید سے بھی مروی ہے وہ عمرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔ مالک اور کئی راوی بھی اس حدیث کو یحیی بن سعید سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔ اوزاعی اور سفیان ثوری بھی یحیی بن سعید سے وہ عمرہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اعتکاف کا ارادہ ہو تو فجر کے بعد اعتکاف گاہ میں داخل ہو جائے، امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن ابراہیم کا بھی یہی قول ہے، بعض اہل عمل کہتے ہیں کہ جس روز اعتکاف کرنا ہو اس رات کو سورج غروب ہونے سے پہلے اسے اپنی اعتکاف گاہ میں بیٹھنا چاہیے۔ سفیان ثوری اور مالک بن انس کا یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ

شب قدر

باب : روزوں کے متعلق ابواب

شب قدر

جلد : جلد اول حدیث 770

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَقُولُ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَابْنِ عُمَرَ وَالْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَبِلَالٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَوْلُهَا يُجَاوِرُ يَعْنِي يَعْتَكِفُ وَأَكْثَرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنَّهَا لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ وَخَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَسَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَتِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَآخِرُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ الشَّافِعِيُّ كَأَنَّ هَذَا عِنْدِي وَاللهُ أَعْلَمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجِيبُ عَلَى نَحْوِ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ يُقَالُ لَهُ نَلْتَمِسُهَا فِي لَيْلَةِ كَذَا فَيَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي لَيْلَةِ كَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَقْوَى الرِّوَايَاتِ عِنْدِي فِيهَا لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ يَحْلِفُ أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَيَقُولُ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلَامَتِهَا فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا وَرُوِيَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ قَالَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ تَنْتَقِلُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِهَذَا

ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم رمضان کے آخری دس دن اعتکاف بیٹھتے اور فرماتے شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔ اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ ابی بن کعب، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ، جابر بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ، فلتان بن عاصم رضی اللہ تعالی عنہ، انس رضی اللہ تعالی عنہ، ابوسعید، عبداللہ بن انیس رضی اللہ تعالی عنہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما، بلال رضی اللہ تعالی عنہ اور عبادہ بن صامت سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اور یجاور، کے معنی اعتکاف کرنے کے ہیں۔ اکثر روایتوں میں یہی ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی ہر طاق رات میں تلاش کرو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شب قدر کے متعلق یہ بھی مروی ہے کہ وہ اکیسویں، پچیسویں، انتیسویں یا رمضان کی آخری رات ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک واللہ اعلم اس کی حقیقت یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس طرح کا سوال کیا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح کا جواب دیا کرتے تھے۔ اگر کہا جاتا کہ ہم اسے اس رات میں تلاش کرو لیکن میرے نزدیک قوی روایت اکیسویں رات والی ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرمایا کرتے تھے کہ یہ ستائیسویں رات ہی ہے اور فرماتے کہ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی علامات بتائی تھیں ہم نے اسے گن کر یاد کر لیا۔ ابوقلابہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا شب قدر آخری عشرے میں بدلتی رہتی ہے۔ ہمیں اس کی خبر عبد بن حمید نے عبدالرزاق کے حوالے سے دی۔ وہ معمر سے وہ ایوب سے اور وہ ابوقلابہ سے روایت کرتے ہیں

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

شب قدر

جلد : جلد اول حدیث 771

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حضرت زر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابی بن کعب

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّى عَلِمْتَ أَبَا

الْمُنْذِرِ أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ بَلَى أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَيْلَةٌ صَبِيحَتُهَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَلَكِنْ كَرِهَ أَنْ يُخْبِرَكُمْ فَتَتَّكِلُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

واصل بن عبدالاعلی، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حضرت زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابی بن کعب سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابومنزر کو کس طرح کہا کہ شب قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ فرمایا بے شک ہمیں رسو اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ وہ ایسی رات ہے کہ اس کے بعد جب صبح سورج نکلتا ہے تو اس میں شعاعیں نہیں ہوتیں ہم نے گنا اور حفظ کر لیا قسم ہے اللہ کی کہ ابن مسعود بھی جانتے تھے کہ یہ رات رمضان کی ستائیسویں رات ہی ہے لیکن تم لوگوں کو بتانا بہتر نہیں سمجھا تا کہ تم صرف اس رات پر بھروسہ نہ کرنے لگو اور دوسری راتوں میں عبادت کرنا کم نہ کر دو، امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حضرت زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابی بن کعب

باب: روزوں کے متعلق ابواب

شب قدر

جلد: جلد اول حدیث 772

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، عیینہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ذُكِرَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا مُلْتَمِسُهَا لِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي تِسْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ فِي سَبْعٍ يَبْقَيْنَ أَوْ فِي خَمْسٍ يَبْقَيْنَ أَوْ فِي ثَلَاثِ أَوَاخِرِ لَيْلَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي الْعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَصَلَاتِهِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، عیینہ بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبکرہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے اس وقت سے اسے تلاش کرنا چھوڑ دیا ہے جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا کہ اسے رمضان کے آخری عشری میں تلاش کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے ختم ہونے میں نو راتیں باقی رہ جائیں اور اسے (یعنی لیۃ القدر کو) تلاش کرو یا جب سات راتیں رہ جائیں یا جب پانچ راتیں رہ جائیں یا پھر رمضان کی آخری رات۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوبکر رمضان کے پہلے بیس دن پورے سال کی مانند پڑھتے پھر جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو (زیادہ سے زیادہ عبادت کرنے کی) کوشش کرتے، امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، عیینہ بن عبدالرحمن

اسی سے متعلق

باب : روزوں کے متعلق ابواب

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، ہبیرہ بن یریم، علی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ہبیرہ بن یریم، علی سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگایا کرتے تھے امام عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، ہبیرہ بن یریم، علی

باب : روزوں کے متعلق ابواب

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 774

راوی: قتیبہ، عبدالرحمن بن زیاد، حسن بن عبیداللہ، ابراھیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جس قدر کوشش فرماتے اتنی دوسرے دنوں میں نہ کرتے تھے، امام ابوعیدی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالرحمن بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، عائشہ

سردیوں کے روزے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

سردیوں کے روزے

جلد : جلد اول حدیث 775

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، نمیر بن عیب، عامر بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ عُرَيْبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ عَامِرُ بْنُ مَسْعُودٍ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَالِدُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْقُرَشِيِّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، نمیر بن عیب، عامر بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈی نعمت (یعنی نعمت کا ثواب) سردیوں میں روزہ رکھنا ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث مرسل ہے عامر بن مسعود نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ نہیں پایا اور یہ ابراہیم بن عامر قرشی کے والد ہیں ان سے شعبہ اور سفیان ثوری نے روایت کی ہے

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، نمیر بن عیب، عامر بن مسعود

ان لوگوں کا روزہ رکھنا جو اس کی طاقت رکھتے ہیں

باب : روزوں کے متعلق ابواب

ان لوگوں کا روزہ رکھنا جو اس کی طاقت رکھتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی: قتیبه، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید، مولی، سلمه بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ

الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ مِنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَيَزِيدُ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

قتیبہ، بکر بن مضر، عمر بن حارث، بکیر، یزید، مولی، سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، "وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ" (ترجمہ یعنی جب لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو وہ اس کے بدلے میں مسکین کو کھانا کھلائیں) تو ہم میں سے جو چاہتا کہ روزہ نہ رکھے تو وہ فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ اس کے بعد والی آیت نازل ہوئی اور اس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا، امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور یزید ابوعبید کے بیٹے اور سلمہ بن اکوع کے مولی ہیں۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، عمر بن حارث، بکیر، یزید، مولی، سلمہ بن اکوع

جو شخص رمضان میں کھانا کھا کر سفر کے لئے نکلے۔

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جو شخص رمضان میں کھانا کھا کر سفر کے لئے نکلے۔

جلد : جلد اول   حدیث 777

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن جعفر، زید بن اسلم، محمد بن منکدر، محمد بن کعب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ يُرِيدُ سَفَرًا وَقَدْ رُحِلَتْ لَهُ رَاحِلَتُهُ وَلَبِسَ ثِيَابَ السَّفَرِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلَ فَقُلْتُ لَهُ سُنَّةٌ قَالَ سُنَّةٌ ثُمَّ رَكِبَ

قتیبہ، عبداللہ بن جعفر، زید بن اسلم، محمد بن منکدر، محمد بن کعب سے روایت ہے کہ میں رمضان میں انس بن مالک کے پاس آیا تو وہ

کہیں جانے کا ارادہ کر رہے تھے اور ان کی سواری تیار تھی انہوں نے سفر کا لباس پہن لیا تھا پھر انہوں نے کھانا منگوایا اور کھایا میں نے کہا کیا یہ سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں سنت ہے اور پھر سوار ہو گئے۔

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن جعفر، زید بن اسلم، محمد بن منکدر، محمد بن کعب

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جو شخص رمضان میں کھانا کھا کر سفر کے لئے نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی: محمد بن اسماعیل، سعید بن ابومریم سے وہ محمد بن جعفر سے وہ زید بن اسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي رَمَضَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ هُوَ مَدِينِيٌّ ثِقَةٌ وَهُوَ أَخُو إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ نَجِيحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُضَعِّفُهُ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا لِلْمُسَافِرِ أَنْ يُفْطِرَ فِي بَيْتِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَقْصُرَ الصَّلَاةَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ جِدَارِ الْمَدِينَةِ أَوْ الْقَرْيَةِ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ

محمد بن اسماعیل، سعید بن ابومریم سے وہ محمد بن جعفر سے وہ زید بن اسلم سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ محمد بن کعب سے روایت کرتے ہیں کہ میں انس بن مالک کے پاس آیا اور پھر اسی کی مثل روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے محمد بن جعفر، ابن ابی کثیر مدنی ہیں یہ ثقہ ہیں اور اسماعیل بن جعفر کے بھائی ہیں عبداللہ بن جعفر نجیح کے عبداللہ بن نجیح کے بیٹے اور علی بن مدینی کے والد ہیں۔ یحیی بن معین انہیں ضعیف کہتے ہیں۔ بعض اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ مسافر کو سفر کے لئے نکلنے سے پہلے افطار کرنا چاہیے۔ لیکن قصر نماز اس وقت تک نہ شروع کرے جب تک گاؤں یا شہر کی حدود سے باہر نہ نکل

جائے یہ اسحاق بن ابراہیم کا قول ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، سعید بن ابومریم سے وہ محمد بن جعفر سے وہ زید بن اسلم

روزہ دار کے تحفے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

روزہ دار کے تحفے

جلد : جلد اول حدیث 779

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، سعد بن طریف، عمیر بن مامون، حسن بن علی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمِجْمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ وَسَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ يُضَعَّفُ وَيُقَالُ عُمَيْرُ بْنُ مَأْمُومٍ أَيْضًا

احمد بن منیع، ابومعاویہ، سعد بن طریف، عمیر بن مامون، حسن بن علی سے روایت ہے کہ تیل یا خوشبو وغیرہ دینی چاہیے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو سعد بن طریف کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور سعد ضعیف ہیں۔ انہیں عمیر بن ماموم بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابومعاویہ، سعد بن طریف، عمیر بن مامون، حسن بن علی

عید الفطر اور عید الاضحی کب ہوتی ہے؟

باب : روزوں کے متعلق ابواب

عید الفطر اور عید الاضحی کب ہوتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 780

راوی: یحیی بن موسی، یحیی بن یمان، معمر، محمد بن منکدر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ يُفْطِرُ النَّاسُ وَالْأَضْحَى يَوْمَ يُضَحِّي النَّاسُ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا قُلْتُ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَ نَعَمْ يَقُولُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یحیی بن موسی، یحیی بن یمان، معمر، محمد بن منکدر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عید الفطر اس دن جب سب لوگ افطار کریں (یعنی روزہ نہ رکھیں) اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن سب لوگ قربانی کریں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سوال کیا کہ محمد بن منکدر نے حضرت عائشہ سے احادیث سنی ہیں انہوں نے فرمایا ہاں وہ اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ میں نے اسے سنا، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب صحیح ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، یحیی بن یمان، معمر، محمد بن منکدر، حضرت عائشہ

ایام اعتکاف گزر جانا

باب : روزوں کے متعلق ابواب

ایام اعتکاف گزر جانا

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حمید، طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمُعْتَكِفِ إِذَا قَطَعَ اعْتِكَافَهُ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّهُ عَلَى مَا نَوَى فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا نَقَضَ اعْتِكَافَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاحْتَجُّوا بِالْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ اعْتِكَافِهِ فَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ نَذْرُ اعْتِكَافٍ أَوْ شَيْءٌ أَوْجَبَهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ مُتَطَوِّعًا فَخَرَجَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْضِيَ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ ذَلِكَ اخْتِيَارًا مِنْهُ وَلَا يَجِبُ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَكُلُّ عَمَلٍ لَكَ أَنْ لَا تَدْخُلَ فِيهِ فَإِذَا دَخَلْتَ فِيهِ فَخَرَجْتَ مِنْهُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَقْضِيَ إِلَّا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حمید، طویل، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک مرتبہ اعتکاف نہ کر سکے تو آئندہ سال بیس دن کا اعتکاف کیا۔ امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث انس کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے علماء کا اس معتکف (اعتکاف کرنیوالا) کے بارے میں اختلاف ہے جو اسے پورا ہونے سے پہلے توڑ دے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر اعتکاف توڑ دے تو اس کی قضا واجب ہے ان کی دلیل یہ ہے کہ ایک دن اعتکاف کیا یہ امام مالک کا قول ہے امام شافعی وغیرہ کہتے ہیں کہ اگر یہ اعتکاف نذر یا خود اپنے اوپر واجب کیا ہوا اعتکاف نہیں تھا تو اس کی قضا واجب نہیں اور فقط نفل کی نیت سے اعتکاف میں تھا اور پھر نکل آیا تو اس پر قضا واجب نہیں البتہ اگر اس کی چاہت ہو تو قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں امام شافعی کہتے ہیں اگر کوئی عمل واجب نہ ہو اور تم اسے ادا کرنے لگو لیکن مکمل نہ کر سکو تو اس کی قضا واجب نہیں ہاں اگر عمری یا حج میں ایسا ہو تو قضا واجب ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حمید، طویل، حضرت انس بن مالک

کیا معتکف اپنی حاجت کے لئے نکل سکتا ہے

باب : روزوں کے متعلق ابواب

کیا معتکف اپنی حاجت کے لئے نکل سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 782

راوی: ابومصعب، مالک بن انس، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ قِرَائَةً عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ أَدْنَى إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالصَّحِيحُ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

ابومصعب، مالک بن انس، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف میں ہوتے تو میری طرف اپنا سر مبارک جھکا دیتے اور میں اس میں کنگھی کر دیتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت انسانی کے علاوہ گھر میں تشریف نہ لاتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی طرح کئی راوی مالک بن انس سے وہ ابن شہاب سے وہ عروہ سے اور وہ عمرہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں لیث بن سعد بھی ابن شہاب سے وہ عروہ سے انہوں نے عمرہ سے اور وہ دونوں حضرت عائشہ روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابومصعب، مالک بن انس، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : روزوں کے متعلق ابواب

کیا معتکف اپنی حاجت کے لئے نکل سکتا ہے

راوی: قتیبہ، لیث

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا اعْتَكَفَ الرَّجُلُ أَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ اعْتِكَافِهِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ وَاجْتَمَعُوا عَلَى هَذَا أَنَّهُ يَخْرُجُ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ثُمَّ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَشُهُودِ الْجُمُعَةِ وَالْجَنَازَةِ لِلْمُعْتَكِفِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَعُودَ الْمَرِيضَ وَيُشَيِّعَ الْجَنَازَةَ وَيَشْهَدَ الْجُمُعَةَ إِذَا اشْتَرَطَ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ شَيْئًا مِنْ هَذَا وَرَأَوْا لِلْمُعْتَكِفِ إِذَا كَانَ فِي مِصْرٍ يُجَمَّعُ فِيهِ أَنْ لَا يَعْتَكِفَ إِلَّا فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ لِأَنَّهُمْ كَرِهُوا الْخُرُوجَ لَهُ مِنْ مُعْتَكَفِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَلَمْ يَرَوْا لَهُ أَنْ يَتْرُكَ الْجُمُعَةَ فَقَالُوا لَا يَعْتَكِفُ إِلَّا فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ حَتَّى لَا يَحْتَاجَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ مُعْتَكَفِهِ لِغَيْرِ قَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ لِأَنَّ خُرُوجَهُ لِغَيْرِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ قَطْعٌ عِنْدَهُمْ لِلِاعْتِكَافِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ و قَالَ أَحْمَدُ لَا يَعُودُ الْمَرِيضَ وَلَا يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ عَلَى حَدِيثِ عَائِشَةَ و قَالَ إِسْحَقُ إِنْ اشْتَرَطَ ذَلِكَ فَلَهُ أَنْ يَتْبَعَ الْجَنَازَةَ وَيَعُودَ الْمَرِيضَ

قتیبہ، لیث ہم سے بیان کی یہ حدیث قتیبہ نے انہوں لیث سے اور اسی پر علماء کا عمل ہے کہ اعتکاف کرنے والا انسانی حاجت (یعنی پاخانہ یا پیشاب) کے علاوہ اعتکاف سے نہ نکلے علماء کا اسی پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنے والا صرف قضائے حاجت کے لئے ہی نکل سکتا ہے اہل علم کا مریض کی عیادت جمعہ کی نماز اور جنازہ میں شرکت کیلئے معتکف کے نکلنے میں اختلاف ہے بعض صحابہ وغیرہ نے کہا کہ مریض کی عیادت بھی کرے اور جمعہ وجنازے میں بھی شریک ہو لیکن اس شرط پر کہ اعتکاف شروع کرتے وقت اس نے ان چیزوں کی نیت کی ہو سفیان ثوری اور ابن مبارک کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ان میں سے کوئی عمل بھی جائز نہیں پس اگر اعتکاف کرنے والا ایسے شہر میں ہو کہ اس میں جمعہ کی نماز ہوتی ہو تو اسے اسی مسجد میں اعتکاف بیٹھنا چاہیے اس لئے کہ ان حضرات کے نزدیک معتکف کیلئے جانا مکروہ ہے اور ان کے نزدیک معتکف کیلئے جمعہ چھوڑ دینا بھی جائز نہیں اس لئے اسے ایسی جگہ اعتکاف کرنا چاہیے تاکہ اسے قضائے حاجت کے علاوہ کسی دوسری ضرورت کیلئے نکلنا نہ پڑے کیونکہ ان علماء کے نزدیک سوائے حاجت بشری کے علاوہ نکلنا اعتکاف کو توڑ دیتا ہے امام مالک اور امام شافعی کا یہی قول ہے امام احمد حضرت عائشہ کی حدیث کی وجہ سے اعتکاف کرنے والے کا جنازے یا مریض کی عیادت کیلئے نکلنا جائز نہیں سمجھتے اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر اعتکاف کے شروع میں اس کی

نیت کی ہو تو پھر عیادت مریض اور جنازے کے ساتھ جانا جائز ہے

راوی: قتیبہ، لیث

رمضان میں رات کو نماز پڑھنا

باب: روزوں کے متعلق ابواب

رمضان میں رات کو نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی: ھناد، محمد بن فضیل، داؤد، ابن ابی ھند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ بِنَا حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنْ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ وَقَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ بِنَا حَتَّى بَقِيَ ثَلَاثٌ مِنْ الشَّهْرِ وَصَلَّى بِنَا فِي الثَّالِثَةِ وَدَعَا أَهْلَهُ وَنِسَائَهُ فَقَامَ بِنَا حَتَّى تَخَوَّفْنَا الْفَلَاحَ قُلْتُ لَهُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنْ يُصَلِّيَ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ رَكْعَةً مَعَ الْوِتْرِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَهُمْ بِالْمَدِينَةِ وَأَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ و قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَكَذَا أَدْرَكْتُ بِبَلَدِنَا بِمَكَّةَ يُصَلُّونَ عِشْرِينَ رَكْعَةً و قَالَ أَحْمَدُ رُوِيَ فِي هَذَا أَلْوَانٌ وَلَمْ يُقْضَ فِيهِ بِشَيْءٍ و قَالَ إِسْحَقُ بَلْ نَخْتَارُ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ رَكْعَةً عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَاخْتَارَ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاخْتَارَ الشَّافِعِيُّ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَحْدَهُ إِذَا كَانَ قَارِئًا وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ

ہناد، محمد بن فضیل، داؤد، ابن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے آپ نے تئیسویں رات تک ہمارے ساتھ رات کی نماز نہیں پڑھی (یعنی تراویح) پھر تئیسویں رات کو ہمیں لے کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ تہائی رات گزر گئی پھر چوبیسویں رات کو نماز نہ پڑھائی لیکن پچیسویں رات کو آدھی رات تک نماز (تراویح) پڑھائی ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری آرزو تھی کہ آپ رات بھی ہمارے ساتھ نوافل پڑھتے آپ نے فرمایا جو شخص امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہا اس کے لئے پوری رات کا قیام لکھ دیا گیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستائیسویں رات تک نماز نہ پڑھائی. ستائیسویں رات کو پھر کھڑے ہوئے اور ہمارے ساتھ اپنے گھر والوں اور عورتوں کو بھی بلایا یہاں تک کہ ہمیں اندیشہ ہوا کہ فلاح کا وقت نہ نکل جائے راوی کہتے ہیں میں نے ابوذر سے پوچھا فلاح کیا ہے تو انہوں نے فرمایا سحری امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا رمضان میں رات کی نماز (یعنی تراویح) کے بارے میں اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک وتر سمیت اکتالیس رکعتیں پڑھنی چاہئیں یہ اہل مدینہ کا قول ہے اور اسی پر ان کا عمل ہے اکثر اہل علم کا اس پر علم ہے جو حضرت عمر علی اور دوسرے صحابہ سے مروی ہے کہ بیس رکعات پڑھے سفیان سوری' ابن مبارک شافعی کا یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طرح اپنے شہر مکہ مکرمہ والوں کو بیس رکعت پڑھتے ہوئے پایا ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اس بارے میں مختلف روایات ہیں لہذا انہوں نے اس مسئلے میں کچھ نہیں کہا اسحاق اکتالیس رکعات کا مذہب اختیار کرتے ہیں جیسے ابی بن کعب سے مروی ہے ابن مبارک احمد اور اسحاق فرماتے ہیں کہ رمضان میں امام کے ساتھ نماز (تراویح) پڑھی جائے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر خود قاری ہو تو اکیلئے نماز پڑھے

راوی : ہناد، محمد بن فضیل، داؤد، ابن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت ابوذر

روزہ افطار کرانے کی فضیلت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

جلد : جلد اول حدیث 785

راوی: ہناد، عبدالرحیم بن سلیمان، عبدالملک، ابی سلیمان، عطاء، زید بن خالد، جہنی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدالرحیم بن سلیمان، عبدالملک، ابی سلیمان، عطاء، زید بن خالد، جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا روزہ دار کو اور روزہ دار ثواب میں کچھ کمی نہ ہو گی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ہناد، عبدالرحیم بن سلیمان، عبدالملک، ابی سلیمان، عطاء، زید بن خالد، جہنی

رمضان میں نماز شب (یعنی تراویح) کی ترغیب اور فضیلت

باب : روزوں کے متعلق ابواب

رمضان میں نماز شب (یعنی تراویح) کی ترغیب اور فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلَى ذَلِكَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیام رمضان (تراویح) کی طرف رغبت دیتے لیکن وجوب کا حکم نہ فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے جس شخص نے رمضان (کی راتوں) میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ قیام کیا (یعنی نماز پڑھی) اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وفات پا جانے تک اسی پر عمل رہا اسی طرح خلافت ابوبکر صدیق اور پھر خلافت عمر کے ابتدائی دور میں بھی اسی پر عمل رہا اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث صحیح ہے اور زہری نے یہ حدیث بواسط عروہ حضرت عائشہ سے مرفوعاً روایت کی ہے

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ کا حرم ہونا

باب : حج کا بیان

مکہ کا حرم ہونا

جلد : جلد اول　　　حدیث 787

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح عدوی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ فِيهَا دَمًا أَوْ يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكَ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهِ سَاعَةً مِنْ النَّهَارِ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ مِنْكَ بِذَلِكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى وَلَا فَارًّا بِخِزْيَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيُّ اسْمُهُ خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ الْعَدَوِيُّ وَهُوَ الْكَعْبِيُّ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ يَعْنِي الْجِنَايَةَ يَقُولُ مَنْ جَنَى جِنَايَةً أَوْ أَصَابَ دَمًا ثُمَّ لَجَأَ إِلَى الْحَرَمِ فَإِنَّهُ يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح عدوی فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن سعید سے مکہ کی طرف لشکر بھیجتے ہوئے کہا اے امیر مجھے اجازت دو کہ میں تم سے ایک ایسی حدیث بیان کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کی صبح کھڑے ہو کر فرمائی میرے کانوں نے اسے سنا دل نے یاد رکھا اور آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا مکہ اللہ تعالی کا حرم ہے اسے لوگوں نے حرمت کی جگہ قرار نہیں دیا کسی بھی شخص کے لئے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس میں خون بہانا اور وہاں کے درخت کاٹنا حلال نہیں اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (وہاں قتال کی وجہ سے اس میں لڑائی کو جائز سمجھے تو اسے کہہ دو کہ اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی اجازت دی تھی تجھے تو حصے میں اس کی اجازت دی گئی اور اس کے بعد اس کی حرمت اسی دن اسی طرح لوٹ آئی جیسے کل تھی اور حاضر وغائب تک یہ حکم پہنچا دیا ابوشریح سے پوچھا گیا کہ اس پر عمرو بن سعید نے کیا کہا انہوں نے کہا کہ اس نے کہا اے ابوشریح میں اس حدیث کو تم سے بہتر جانتا ہوں حرم نافرمان اور باغیوں کو پناہ نہیں دیتا اور نہ قتل کر کے بھاگنے والوں یا چوری کر کے بھاگنے والوں پناہ دیتا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ "بِخَزْبَةٍ" کی جگہ "بِخِربة" کے الفاظ

بھی مروی ہیں (خربہ کے معنی ذلت کے ہیں ہیں) اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوشریح کی حدیث حسن صحیح ہے اور ابوشریح خزاعی کا نام خویلد بن عمرو عدوی کعبی ہے. "وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ" کے معنی جنابت یعنی تقصیر کرکے بھاگنے والے کے ہیں جو شخص نقصان کرکے خونریزی کے بعد حرم میں آجائے اس پر حد قائم کی جائے

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح عدوی

حج اور عمرے کا ثواب

باب : حج کا بیان

حج اور عمرے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 788

راوی: قتیبہ، ابوسعید، ابوخالد، عمرو بن قیس، عاصم، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ

قتیبہ، ابوسعید، ابوخالد، عمرو بن قیس، عاصم، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرے پے درپے کیا کرو کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے سونے اور چاندی کے میل کو ختم کر دیتی ہے اور حج مقبول کا بدلہ صرف جنت ہی ہے اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے امام

ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے

راوی : قتیبہ، ابوسعید، ابوخالد، عمرو بن قیس، عاصم، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 789

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَازِمٍ كُوفِيٌّ وَهُوَ الْأَشْجَعِيُّ وَاسْمُهُ سَلْمَانُ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے حج کیا اور اس دوران عورتوں کے ساتھ فحش کلامی یا فسق (یعنی گناہ) کا ارتکاب نہیں کیا تو اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے گئے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور ابوحازم کوفی اشجعی ہیں ان کا نام سلمان ہے اور یہ عزۃ الاشجعیہ کے غلام ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

ترک حج کی مذمت

باب : حج کا بیان

ترک حج کی مذمت

جلد : جلد اول   حدیث 790

راوی: محمد بن یحیی، مسلم بن ابراهیم، هلال بن عبدالله، ابن عمرو بن مسلم، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْبَاهِلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَهِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَجْهُولٌ وَالْحَارِثُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن یحیی، مسلم بن ابراہیم، ہلال بن عبد اللہ، ابن عمرو بن مسلم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سامان سفر اور اپنی سواری کی ملکیت رکھتا ہو کہ وہ اسے بیت اللہ تک پہنچا سکے پھر اس کے باوجود وہ حج نہ کرے تو اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے (وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا) اور اللہ کے لئے بیت اللہ کا حج ان لوگوں پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں۔ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں اور اس کی سند میں کلام ہے ہلال بن عبد اللہ مجہول ہے اور حارث کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے

راوی: محمد بن یحیی، مسلم بن ابراہیم، ہلال بن عبد اللہ، ابن عمرو بن مسلم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زر دراہ اور سواری کی ملکیت سے حج فرض ہو جاتا ہے

باب : حج کا بیان

زر دراہ اور سواری کی ملکیت سے حج فرض ہو جاتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 791

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَإِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْخُوزِيُّ الْمَكِّيُّ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

یوسف بن عیسی، وکیع، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کس چیز سے فرض ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زاد راہ (سامان سفر) اور سواری سے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اہل علم نے کہا اگر کسی شخص کے پاس سامان سفر اور سواری ہو تو اس پر حج فرض ہے۔ ابراہیم بن یزید خوزی مکی ہیں۔ بعض علماء نے ان کے حافظے کی وجہ سے ان کو ضعیف کہا ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر

کتنے حج فرض ہے

باب : حج کا بیان

کتنے حج فرض ہے

راوی: ابوسعید، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَاسْمُ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ فَيْرُوزَ

ابوسعید، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا) تو صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے صحابہ نے پھر پوچھا اے اللہ کے رسول کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال حج فرض ہو جاتا اس پر یہ آیت نازل ہوئی "يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ "(یعنی اے ایمان والو ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقت تم پر ظاہر کر دی جائے تو تمہیں بری لگیں،(اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اور ابوہریرہ سے روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور ابوبختری کا نام سعید بن ابوعمران ہے اور وہ سعید بن ابوفیروز ہیں۔

راوی: ابوسعید، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، حضرت علی بن ابی طالب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، زید بن حباب، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ ثَلَاثَ حِجَجٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ وَمَعَهَا عُمْرَةٌ فَسَاقَ ثَلَاثَةً وَسِتِّينَ بَدَنَةً وَجَاءَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ بِبَقِيَّتِهَا فِيهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَطُبِخَتْ وَشَرِبَ مِنْ مَرَقِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ وَرَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي كُتُبِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَلَمْ يَعْرِفْهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ لَمْ يَعُدَّ هَذَا الْحَدِيثَ مَحْفُوظًا و قَالَ إِنَّمَا يُرْوَى عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ مُرْسَلًا

عبداللہ بن ابی زیاد، زید بن حباب، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین حج کئے دو ہجرت سے پہلے اور ایک ہجرت کے بعد جس کے ساتھ عمرہ بھی کیا، اس حج میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کے لئے اپنے ساتھ تریسٹھ اور باقی اونٹ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ یمن سے ساتھ لے کر آئے، ان میں سے ایک اونٹ ابوجہل کا بھی تھا جس کے ناک میں چاندی کا چھلہ تھا آپ نے انہیں ذبح کیا اور ہر اونٹ میں سے گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اکٹھا کرنے کا حکم دیا پھر اسے پکایا گیا اور اس کے بعد آپ نے اس کا کچھ شوربہ پیا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث سفیان کی روایت سے غریب ہے ہم اسے صرف زید بن حباب کی روایت سے جانتے ہیں۔ عبداللہ بن عبدالرحمن اپنی کتاب میں یہ حدیث عبداللہ ابوزیاد سے روایت کرتے ہیں۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اسکے بارے میں پوچھا انہوں نے بھی سفیان ثوری کی سند سے نہیں پہچانا۔ جعفر اپنے والد وہ جابر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، امام بخاری کے نزدیک یہ حدیث محفوظ نہیں فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ثوری نے ابواسحاق سے اور وہ مجاہد سے مرسلا روایت کرتے ہیں

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، زید بن حباب، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی: اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَمْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةٌ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةُ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ وَعُمْرَةُ الْجِعِرَّانَةِ إِذْ قَسَّمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ هُوَ أَبُو حَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ جَلِيلٌ ثِقَةٌ وَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک سے پوچھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے؟ انہوں نے فرمایا ایک حج اور چار عمرے۔ ایک عمرہ ذیقعدہ میں ایک صلح حدیبیہ کے موقع پر ایک حج کے ساتھ اور ایک عمرہ جعرانہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے مال غنیمت کی تقسیم کی۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ جبان بن ہلال کی کنیت ابوحبیب بصری ہے۔ اور وہ بڑے بزرگ اور ثقہ ہیں۔ یحیی بن سعید قطان انہیں ثقہ کہتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، حضرت قتادہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

جلد : جلد اول   حدیث 795

راوی: قتیبہ، داؤد، عبدالرحمن، عطار، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الثَّانِيَةِ مِنْ قَابِلٍ وَعُمْرَةَ الْقَضَائِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةَ الثَّالِثَةِ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ وَالرَّابِعَةِ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قتیبہ، داؤد، عبدالرحمن، عطار، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور عمرے کئے ایک عمرہ حدیبیہ کے موقع پر دوسرا آئندہ سال ذیقعدہ میں حدیبیہ والے عمرے کی قضا میں تیسرا عمرہ جعرانہ اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ۔ اس باب میں حضرت انس عبداللہ عمرو رضی اللہ تعالی عنہ، ابن عمر سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث غریب ہے ابن عیینہ نے یہ حدیث عمرو بن دینار سے اور وہ عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے اور اس میں انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: قتیبہ، داؤد، عبدالرحمن، عطار، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

جلد : جلد اول حدیث 796

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ

قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ یہ حدیث روایت کی سعید بن عبدالرحمن مخزومی نے انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے عمرو بن دینار سے حدیث پہلی حدیث کی مثل بیان کی۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس جگہ احرام باندھا

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس جگہ احرام باندھا

جلد : جلد اول حدیث 797

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوا فَلَمَّا أَتَى الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ

وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا ارادہ کیا تو لوگوں میں اعلان کرایا۔ لوگ جمع ہوگئے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا، اس باب میں حضرت ابن عمر انس اور مسور بن مخرمہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس جگہ احرام باندھا

جلد : جلد اول   حدیث 798

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن علقمہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْبَيْدَائُ الَّتِي يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن علقمہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھتے ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیداء کے مقام پر احرام باندھا اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوالحلیفہ کے پاس درخت کے قریب سے لبیک پکارنا شروع کیا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن علقمہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب احرام باندھا

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب احرام باندھا

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی : قتیبہ، عبدالسلام بن حرب، خصیف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ غَيْرَ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

قتیبہ، عبد السلام بن حرب، خصیف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد لبیک پکاری۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہمیں نہیں معلوم کہ اس حدیث کو عبد السلام بن حرب کے علاوہ کسی اور نے روایت کیا ہو۔ اہل علم اس کو مستحب کہتے ہیں کہ آدمی نماز کے بعد احرام باندھے اور تلبیہ پڑھے۔

راوی : قتیبہ، عبد السلام بن حرب، خصیف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حج افراد

باب : حج کا بیان

حج افراد

جلد : جلد اول   حدیث 800

راوی : ابومصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ قِرَائَةً عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَرُوِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ وَأَفْرَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

ابومصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج افراد کیا (یعنی حج میں فقط حج کا احرام باندھا) اس باب میں جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حسن صحیح ہے، اسی پر بعض اہل علم کا عمل ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج افراد کی اور اسی طرح ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی حج افراد کیا۔

راوی : ابومصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

حج افراد

جلد : جلد اول   حدیث 801

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن نافع، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ابوعیسی

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى و قَالَ الثَّوْرِيُّ إِنْ أَفْرَدْتَ الْحَجَّ فَحَسَنٌ وَإِنْ قَرَنْتَ فَحَسَنٌ وَإِنْ تَمَتَّعْتَ فَحَسَنٌ و قَالَ الشَّافِعِيُّ مِثْلَهُ وَقَالَ أَحَبُّ إِلَيْنَا الْإِفْرَادُ ثُمَّ التَّمَتُّعُ ثُمَّ الْقِرَانُ

قتیبہ، عبداللہ بن نافع، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ابوعیسی ہم سے روایت کی اسکی قتیبہ نے وہ عبداللہ بن نافع صائغ سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری نے فرمایا کہ اگر آدمی حج افراد کرے تو بہتر ہے اور اگر تمتع کرے تو بھی بہتر ہے، امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک حج افراد سب سے بہتر ہے پھر حج تمتع اور اس کے بعد حج قران۔

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن نافع، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ابوعیسی

حج اور عمرہ ایک ہی احرام میں کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ ایک ہی احرام میں کرنا۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 802

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ

أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَاخْتَارُوهُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ

قتیبہ، حماد بن زید، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے تھے لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ الہی میں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور عمران بن حصین سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم اسی پر عمل کرتے ہیں اہل کوفہ اور دوسرے لوگوں نے اسے (یعنی حج قران کو) پسند کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، حمید، حضرت انس

تمتع کے بارے میں

باب : حج کا بیان

تمتع کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 803

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، حمید، انس، ابن شہاب، محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، حمید، انس، ابن شہاب، محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل سے روایت ہے انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص اور ضحاک بن قیس سے سنا کہ وہ دونوں تمتع کا ذکر رہے تھے جس میں حج کے ساتھ عمرہ بھی کیا جاتا ہے ضحاک بن قیس نے کہا یہ تو

وہی کریگا جو اللہ کے حکم سے بے خبر ہو۔ حضرت سعد نے کہا اے بھیتجے تو نے بری بات کہی ضحاک نے کہا کہ عمر بن خطاب نے تمتع سے منع کیا ہے۔ حضرت سعد فرمانے لگے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی (حج) تمتع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم نے بھی اسی طرح کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، حمید، انس، ابن شہاب، محمد بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل

باب : حج کا بیان

تمتع کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 804

راوی: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، ابن شهاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ هِيَ حَلَالٌ فَقَالَ الشَّامِيُّ إِنَّ أَبَاكَ قَدْ نَهَى عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَبِي نَهَى عَنْهَا وَصَنَعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَمْرَ أَبِي نَتَّبِعُ أَمْ أَمْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ بَلْ أَمْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، ابن شہاب سے روایت ہے کہ ان سے سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے ایک شامی کو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حج کے ساتھ عمرے کو ملانے (یعنی تمتع) کے متعلق سوال کرتے ہوئے سنا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ جائز ہے شامی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد نے اس سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دیکھو اگر میرے والد کسی کام سے منع کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی کام کریں تو میرے والد کی اتباع کی جائے گی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ شامی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کی۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمتع کیا ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، ابن شہاب

باب : حج کا بیان

تمتع کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 805

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، عبداللہ بن ادریس، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَأَوَّلُ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ وَجَابِرٍ وَسَعْدٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ وَالتَّمَتُّعُ أَنْ يَدْخُلَ الرَّجُلُ بِعُمْرَةٍ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ يُقِيمَ حَتَّى يَحُجَّ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ وَعَلَيْهِ دَمٌ مَا اسْتَيْسَرَ مِنْ الْهَدْيِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيُسْتَحَبُّ لِلْمُتَمَتِّعِ إِذَا صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ أَنْ يَصُومَ الْعَشْرَ وَيَكُونُ آخِرُهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فَإِنْ لَمْ يَصُمْ فِي الْعَشْرِ صَامَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فِي قَوْلِ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَعَائِشَةُ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَهْلُ الْحَدِيثِ يَخْتَارُونَ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ابوموسی، محمد بن مثنی، عبداللہ بن ادریس، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمتع کیا۔ اسی طرح ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عمر، اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تمتع ہی کیا اور جس نے سب سے پہلے تمتع سے منع کیا وہ امیر معاویہ ہیں اس باب میں حضرت علی، عثمان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسماء بنت ابی بکر اور ابن

عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں، ابن عباس کی حدیث حسن ہے، علماء صحابہ کی ایک جماعت نے تمتع ہی کو اختیار کیا ہے۔ یعنی حج اور عمرے کو۔ تمتع حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے اور اس کے بعد حج کرنے تک وہیں رہنے کو کہتے ہیں، اور اس میں قربانی کرنا واجب ہے اگر کوئی قربانی نہ کر سکتا ہو تو حج کے دنوں میں تین اور گھر واپس آنے پر سات روزے رکھے۔ اور اس کے لئے مستحب ہے کہ تین روزے ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں رکھ لے اس طرح کہ تیسرا روزہ عرفہ کے دن ہو۔ یعنی پہلے عشری کے آخری تین دن، اگر ان دنوں میں روزے نہ رکھے ہوں بعض علماء صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ جس میں حضرت عمر اور عائشہ بھی شامل ہیں کے نزدیک ایام تشریق میں روزے رکھے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایام تشریق میں روزے نہ رکھ اہل کوفہ (احناف) کا یہی قول ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ محدثین تمتع ہی کو اختیار کرتے ہیں امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، عبداللہ بن ادریس، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس

تلبیہ (لبیک کہنے) کہنا

باب: حج کا بیان

تلبیہ (لبیک کہنے) کہنا

جلد : جلد اول   حدیث 806

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ تَلْبِيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا "لَبَّيْکَ اللَّهُمَّ لَبَّيْکَ لَبَّيْکَ لَا شَرِيکَ لَکَ لَبَّيْکَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِيکَ لَکَ" (اے اللہ میں حاضر ہوں

میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں تیری بارگاہ میں۔ تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں تیری بادشاہت میں تیرا کوئی شریک نہیں۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

تلبیہ (لبیک کہنے) کہنا

جلد : جلد اول حدیث 807

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَهَلَّ فَانْطَلَقَ يُهِلُّ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَزِيدُ مِنْ عِنْدِهِ فِي أَثَرِ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِنْ زَادَ فِي التَّلْبِيَةِ شَيْئًا مِنْ تَعْظِيمِ اللَّهِ فَلَا بَأْسَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَقْتَصِرَ عَلَى تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِنَّمَا قُلْنَا لَا بَأْسَ بِزِيَادَةِ تَعْظِيمِ اللَّهِ فِيهَا لِمَا جَاءَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ حَفِظَ التَّلْبِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ زَادَ ابْنُ عُمَرَ فِي تَلْبِيَتِهِ مِنْ قِبَلِهِ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے احرام باندھا اور یہ تلبیہ کہتے ہوئے چلے "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ" (میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں تیری بارگاہ میں۔ تیرا کوئی شریک نہیں

میں تیرے حضور حاضر ہوں بے شک تعریف نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں حضرت نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر فرمایا کرتے تھے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ ہے، آپ (حضرت ابن عمر) اس تلبیہ میں یہ اضافہ فرماتے "لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِي یَدَیْکَ لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَائُ إِلَیْکَ وَالْعَمَلُ" (ترجمہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیری عبادت کے لئے ہر وقت تیار ہوں بھلائی تیرے ہی اختیار میں ہے تیری ہی طرف رغبت ہے اور عمل تیری ہی رضا کے لئے ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ اما ابوعیسی فرماتے ہیں کہ اس باب میں حضرت ابن مسعود، جابر، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے علماء صحانہ رضی اللہ تعالی عنہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے، امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے تلبیہ میں کچھ ایسے الفاظ زیادہ حرج نہیں لیکن مجھے یہ بات پسند ہے کہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ ہی پڑھے، امام شافعی فرماتے ہی کہ یہ بات کہ تعظیم خداوندی کے کچھ الفاظ زیادہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہم نے اس لئے کہی کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یاد تھا پھر بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی طرف سے یہ الفاظ لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَائُ إِلَیْکَ وَالْعَمَلُ، زیادہ کئے (میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں تیری ہی طرف رغبت ہے اور تیرے ہی لئے عمل ہے

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

تلبیہ اور قربانی کی فضیلت

باب: حج کا بیان

تلبیہ اور قربانی کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 808

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، اسحاق بن منصور، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ

عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، اسحاق بن منصور، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون ساحج افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں تلبیہ (یعنی لبیک) کی کثرت ہو اور خون بہایا جائے یعنی قربانی کی جائے(

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، اسحاق بن منصور، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن یربوع، حضرت ابوبکر صد یق رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ اور قربانی کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 809

راوی: ھناد، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیة، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

ہناد، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیة، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں تمام پتھر، درخت اور کنکریاں سب تلبیہ کہتے ہیں یہاں تک کہ زمین ادھر ادھر (مشرق و مغرب) سے پوری ہو جاتی ہے (یعنی جہاں تک زمین ہے سب لبیک پکارتے ہیں۔

راوی : ہناد، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیۃ، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

باب : حج کا بیان

تلبیہ اور قربانی کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 810

راوی : حسن بن محمد، عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، عبیدہ بن حمید، عمارہ بن غزیۃ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِيهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى أَبُو نُعَيْمٍ الطَّحَّانُ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْطَأَ فِيهِ ضِرَارٌ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ مَنْ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ أَخْطَأَ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ وَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ ضِرَارِ بْنِ صُرَدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ فَقَالَ هُوَ خَطَأٌ فَقُلْتُ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ أَيْضًا مِثْلَ رِوَايَتِهِ فَقَالَ لَا شَيْءَ إِنَّمَا رَوَوْهُ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرَأَيْتُهُ يُضَعِّفُ ضِرَارَ بْنَ صُرَدٍ وَالْعَجُّ هُوَ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ هُوَ نَحْرُ الْبُدْنِ

حسن بن محمد، عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، عبیدہ بن حمید، عمارہ بن غزیۃ ہم سے روایت کی حسن بن محمد زعفرانی اور عبدالرحمن بن اسود، ابوعمرو بصری نے کہا کہ ہم سے روایت کی عبیدہ بن حمید نے عمارہ بن غزیہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اسماعیل بن عیاش کی حدیث کی مثل اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابی بکر غریب ہے ہم اسے ابن ابی فدیک کی ضحاک بن عثمان سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے۔ محمد بن منکدر، سعید بن عبدالرحمن بن یربوع سے بھی ان کے والد کے حوالے سے اس کے علاوہ روایت کرتے ہیں ابونعیم طحان ضرار بن صرد یہ حدیث ابن ابی فدیک سے وہ ضحاک سے وہ محمد بن منکدر سے وہ سعید بن عبدالرحمن بن یربوع سے وہ اپنے والد سے وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لیکن ضرار نے اس میں غلطی کی ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن حنبل سے سنا آپ فرماتے تھے وہ شخص جو اس حدیث کو محمد بن منکدر سے وہ سعید بن عبدالرحمن بن یربوع سے اور وہ اپنے والد اس سند سے روایت کرتا ہے پس اس نے خطا کی (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری کے سامنے ضرار بن صرد کی ان ابی فدیک سے روایت بیان کی تو انہوں نے فرمایا کچھ نہیں پس ان لوگوں نے اسے ابن ابی فدیک سے روایت کر دیا ہے، اور سعید بن عبدالرحمن کو چھوڑ دیا ہے (امام ترمذی کہتے ہیں) میرے خیال میں امام بخاری ضرار بن صرد کو ضعیف سمجھتے ہیں۔ عجمع کے معنی بلند آواز سے تلبیہ کہنا اور ثج قربانی کو کہتے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، عبیدہ بن حمید، عمارہ بن غزیۃ

تلبیہ آواز سے پڑھنا

باب : حج کا بیان

تلبیہ آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ هُوَ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلبیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم دوں راوی کو شک ہے کہ اہلال فرمایا یا تلبیہ دونوں کے معنی ایک ہیں امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ خلاد کی ان کے والد سے مروی حدیث خالد کے حوالے سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، یہ صحیح نہیں ہے۔ خلاد کی اپنے والد سے روایت کرتے ہی صحیح ہے وہ خلاد بن سائب بن خلاد بن سوید انصاری ہیں، اس باب میں زید بن خالد رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ

احرام باندھتے وقت غسل کرنا

باب : حج کا بیان

احرام باندھتے وقت غسل کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 812

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، عبداللہ بن یعقوب، ابن ابی زناد، حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَدَنِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِإِهْلَالِهِ وَاغْتَسَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ اسْتَحَبَّ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الِاغْتِسَالَ عِنْدَ الْإِحْرَامِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ

عبداللہ بن ابی زیاد، عبداللہ بن یعقوب، ابن ابی زناد، حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھتے وقت کپڑے اتارے اور غسل فرمایا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے بعض اہل علم احرام باندھتے وقت غسل کرنے کو مستحب کہتے ہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی زیاد، عبداللہ بن یعقوب، ابن ابی زناد، حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد

آفاقی کے لئے احرام باندھتے کی جگہ

باب : حج کا بیان

آفاقی کے لئے احرام باندھتے کی جگہ

جلد : جلد اول حدیث 813

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ وَيَقُولُونَ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے اہل شام جحفہ سے اہل نجد قرآن سے اور یمن والے یلملم سے احرام باندھیں، اس باب میں حضرت ابن عباس جابر بن عبداللہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

آفاقی کے لئے احرام باندھنے کی جگہ

جلد : جلد اول حدیث 814

راوی: ابوکریب، وکیع، سفیان، یزید بن ابی زیاد، محمد بن علی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابوکریب، وکیع، سفیان، یزید بن ابی زیاد، محمد بن علی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مشرق کے لئے عقیق کو میقات (احرام باندھنے کی جگہ مقرر فرمایا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : ابوکریب، وکیع، سفیان، یزید بن ابی زیاد، محمد بن علی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

کہ محرم (احرام والے) کے لئے کون سالباس پہننا جائز نہیں

باب : حج کا بیان

کہ محرم (احرام والے) کے لئے کون سالباس پہننا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 815

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنْ الثِّيَابِ فِي الْحَرَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبْ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں ہم کون کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! قمیض شلوار، سانیہ پگڑی اور موزے نہ پہنو البتہ اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو موزے پہن سکتا ہے انہیں ٹخنوں کے نیچے تک کاٹ دے پھر ایسا کپڑا بھی نہ ہو اجس میں درس (ایک خوشبو) یا زعفران لگا ہوا ہو اور عورت اپنے چہرے پر نقاب نہ ڈالے اور ہاتھوں میں دستانے نہ پہنے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

اگر تہبند اور جوتے نہ ہوں تو پاجامہ اور موزے پہن لے

باب : حج کا بیان

اگر تہبند اور جوتے نہ ہوں تو پاجامہ اور موزے پہن لے

جلد : جلد اول حدیث 816

راوی: احمد بن عبدہ الضبی البصری، یزید بن زریع، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُحْرِمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْإِزَارَ فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ

احمد بن عبدہ الضبی البصری، یزید بن زریع، ایوب، عمر بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جب محرم (احرام باندھنے والے) کو تہبند نہ ملے تو شلوار پہن لے اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

راوی: احمد بن عبدہ الضبی البصری، یزید بن زریع، ایوب، عمر بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اگر تہبند اور جوتے نہ ہوں تو پاجامہ اور موزے پہن لے

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو، ابن عمر، جابر، ابوعیسی ھم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے حماد بن زید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمُحْرِمُ الْإِزَارَ لَبِسَ السَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ و قَالَ بَعْضُهُمْ عَلَى حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو، ابن عمر، جابر، ابوعیسی ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے حماد بن زید سے انہوں نے عمرو سے اسی حدیث کی طرح اس باب میں ابن عمر اور جابر سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر لنگی نہ ہو تو شلوار پہن لے اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔ امام احمد کا بھی یہی قول ہے، بعض اہل علم ابن عمر کی حدیث سے استدلال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن سکتا ہے بشرطیکہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے تک کاٹ دے۔ سفیان ثوری اور شافعی کا یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو، ابن عمر، جابر، ابوعیسی ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے حماد بن زید

جو شخص قمیص یا جبہ پہنے ہوئے احرام باندھے

باب : حج کا بیان

جو شخص قمیص یا جبہ پہنے ہوئے احرام باندھے

جلد : جلد اول   حدیث 818

راوی: قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيًّا قَدْ أَحْرَمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْزِعَهَا

قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء روایت کرتے ہیں یعلی بن امیہ سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اعرابی کو احرام کی حالت میں جبہ پہنے ہوئے دیکھا تو اسے حکم دیا کہ اسے اتار دے

راوی: قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء

باب : حج کا بیان

جو شخص قمیص یا جبہ پہنے ہوئے احرام باندھے

جلد : جلد اول حدیث 819

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَهَذَا أَصَحُّ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ قَتَادَةُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلی ہم سے روایت کی ابن ابی عمر نے انہوں نے سفیان سے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے صفوان بن یعلی سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی حدیث امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ اصح ہے اور اس حدیث میں قصہ ہے اسی طرح قتادہ حجاج بن ارطاۃ اور کئی راوی بھی عطاء سے یعلی بن امیہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں لیکن صحیح عمرو بن دینار اور ابن جریج کی ہی روایت ہے یہ دونوں عطاء سے وہ صفوان بن یعلی سے اور وہ اپنے والد سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلی

محرم کا کن جانوروں کو مارنا جائز ہے

باب : حج کا بیان

محرم کا کن جانوروں کو مارنا جائز ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 820

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، زهری، عروہ، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ احرام میں پانچ چیزوں کا مارنا جائز ہے چوہا بچھو کوا چیل اور کاٹنے والا کتا اس باب میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

محرم کا کن جانوروں کو مارنا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 821

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، یزید بن ابی زیاد، ابن ابی نعم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ السَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَأَةَ وَالْغُرَابَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا الْمُحْرِمُ يَقْتُلُ السَّبُعَ الْعَادِيَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ كُلُّ سَبُعٍ عَدَا عَلَى النَّاسِ أَوْ عَلَى دَوَابِّهِمْ فَلِلْمُحْرِمِ قَتْلُهُ

احمد بن منیع، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، ابن ابی نعم، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم کے لئے درندے کاٹنے والے کتے چوہے بچھو چیل اور کوے کو مارنا جائز ہے اما ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ درندے اور کاٹنے والے کتے کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں سفیان ثوری اور امام شافعی کا یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ جو درندہ انسان یا جانور پر حملہ آور ہوتا ہو تو محرم کے لئے اس کو مارنا بھی جائز ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، ابن ابی نعم، حضرت ابوسعید

محرم کے پچھنے لگانا

باب : حج کا بیان

محرم کے پچھنے لگانا

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: قتیبه، سفیان بن عیینه، عمرو بن دینار، طاؤس، عطاء، حضرت عباس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ قَالُوا لَا يَحْلِقُ شَعْرًا وقَالَ مَالِكٌ لَا يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ إِلَّا مِنْ ضَرُورَةٍ وقَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ أَنْ يَحْتَجِمَ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْزِعُ شَعَرًا

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، عطاء، حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگائے اس باب میں حضرت انس، عبداللہ بن بحینہ، اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم محرم کو پچھنے لگانے کی اجازت دیتے ہیں بشر طیکہ بال نہ مونڈھے امام مالک فرماتے ہیں کہ محرم بغیر ضرورت کے پچھنے نہ لگائے سفیان ثوری اور امام شافعی کہتے ہیں کہ اگر بال نہ اکھاڑے جائیں تو محرم کے لئے پچھنے لگانے میں کوئی حرج نہیں

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، عطاء، حضرت عباس رضی اللہ عنہ

احرم کی حالت میں نکاح کرنا مکروہ ہے

باب : حج کا بیان

احرم کی حالت میں نکاح کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 823

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، نافع، نبیہ بن وہب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ مَعْمَرٍ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَبَعَثَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَوْسِمِ بِمَكَّةَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاكَ يُرِيدُ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَأَحَبَّ أَنْ يُشْهِدَكَ ذَلِكَ قَالَ لَا أُرَاهُ إِلَّا أَعْرَابِيًّا جَافِيًا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ أَوْ كَمَا قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ مِثْلَهُ يَرْفَعُهُ

وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَمَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُثْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَابْنُ عُمَرَ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَوْنَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ قَالُوا فَإِنْ نَكَحَ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، نافع، نبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ ابن معمر نے اپنے بیٹے کی شادی کا ارادہ کیا تو مجھے امیر حج ابان بن عثمان کے پاس بھیجا میں گیا اور کہا کہ آپ کا بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اس بات پر گواہ ہوں ابان بن عثمان نے فرمایا وہ گنوار اور بے عقل آدمی ہے، محرم (احرام باندھنے والا) نہ خود نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کروا سکتا ہے یا اسی طرح کچھ کہا پھر حضرت عثمان سے مرفوعاً اسی کے مثل روایت بیان کی اس باب میں حضرت ابورافع اور میمونہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ عثمان کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض صحابہ کا اسی پر عمل ہے جن میں عمر بن خطاب، علی، اور ابن عمر شامل ہیں پھر بعض فقہاء تابعین امام مالک شافعی، احمد اور اسحاق بھی احرام کی حالت میں نکاح کرنے کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر نکاح کر لیا جائے تو وہ نکاح باطل ہے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، نافع، نبیہ بن وہب

باب : حج کا بیان

احرم کی حالت میں نکاح کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 824

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، مطر وراق، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، سلیمان بن یسار، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ وَبَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَكُنْتُ أَنَا الرَّسُولَ فِيمَا بَيْنَهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَبِيعَةَ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ

أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا قَالَ وَرَوَاهُ أَيْضًا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَرُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَلَالٌ وَيَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ هُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ

قتیبہ، حماد بن زید، مطر وراق، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، سلیمان بن یسار، حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میمونہ کے ساتھ نکاح کیا تو آپ محرم نہیں تھے۔ پھر جب صحبت کی تب بھی آپ احرام سے نہیں تھے میں دونوں کے درمیان قاصد تھا۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ہم نہیں جانتے کہ حماد بن زید کے علاوہ کسی نے اس کو مسند بیان کیا ہو۔ حماد بواسطہ مطر الوراق۔ ربیعہ سے روایت کرتے ہیں۔ مالک بن انس نے بواسطہ ربیعہ سلیمان بن یسار سے مرسلا روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے نکاح کیا تو آپ محرم نہ تھے سلیمان بن ہلال نے بھی ربیعہ سے مرسل روایت کی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یزید بن اصم نے حضرت میمونہ سے روایت کیا وہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میمونہ سے نکاح کیا تو وہ حلال (یعنی احرام کی حالت میں نہیں تھے) امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یزید بن اصم میمونہ کے بھانجے ہیں۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، مطر وراق، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، سلیمان بن یسار، حضرت ابورافع

محرم کو نکاح کی اجازت

باب : حج کا بیان

محرم کو نکاح کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 825

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ

حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میمونہ سے نکاح کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت محرم تھے اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ بھی اسی کے قائل ہیں۔

راوی : حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم کو نکاح کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 826

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، حضرت ایوب عکرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، حضرت ایوب عکرمہ سے اور وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت حالت احرام میں تھے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، حضرت ایوب عکرمہ

باب : حج کا بیان

محرم کو نکاح کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 827

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَائِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الشَّعْثَائِ اسْمُهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَاخْتَلَفُوا فِي تَزْوِيجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا وَظَهَرَ أَمْرُ تَزْوِيجِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ بَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ بِسَرِفَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَمَاتَتْ مَيْمُونَةُ بِسَرِفَ حَيْثُ بَنَى بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَتْ بِسَرِفَ

قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، ابن عباس ہم سے روایت کی قتیبہ نے ان سے داؤد بن عبدالرحمن عطار نے انہوں نے عمرو بن دینار سے کہا عمرو نے کہ میں نے سنا ابو شعثاء سے وہ روایت کرتے ہیں ابن عباس سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے حالت احرام میں نکاح کیا۔ امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے، ابو شعثاء کا نام جابر بن زید ہے اہل علم کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میمونہ سے نکاح کے متعلق اختلاف ہے۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے مکہ کے راستے میں نکاح کیا تھا بعض اہل علم کہتے ہیں ہیں نکاح حلال ہوتے ہوئے ہوا لیکن لوگوں کو اس کا پتہ احرام باندھنے کی حالت میں چلا پھر دخول بھی حلال ہونے کی حالت میں ہی سرف (ایک مقام ہے) کے مقام پر مکہ میں ہوا۔ حضرت میمونہ کی وفات بھی سرف میں ہوئی اور آپ وہیں دفن ہوئیں۔

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم کو نکاح کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 828

راوی: اسحاق بن منصور، وھب بن جریر، ابافرازہ، یزید بن اصم، حضرت میمونہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَال سَمِعْتُ أَبَا فَزَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَبَنَى بِهَا حَلَالًا وَمَاتَتْ بِسَرِفَ وَدَفَنَّاهَا فِي الظُّلَّةِ الَّتِي بَنَى بِهَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ

اسحاق بن منصور، وہب بن جریر، ابافرازہ، یزید بن اصم، حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح بھی اور مجامعت بھی حلال ہوتے ہوئے ہی فرمائی تھی (یعنی جب محرم نہیں تھے) راوی کہتے ہیں پھر میمونہ سرف کے مقام پر فوت ہوئیں اور ہم نے انہیں اسی اقامت گاہ میں دفن کیا جہاں آپ نے ان کے ساتھ پہلی رات گزاری تھے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث غریب ہے اور متعدد راویوں نے اسے حضرت یزید بن اصم سے مرسلاً روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے نکاح کیا اور اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

راوی: اسحاق بن منصور، وہب بن جریر، ابافرازہ، یزید بن اصم، حضرت میمونہ

محرم کو شکار کا گوشت کھانا۔

باب : حج کا بیان

محرم کو شکار کا گوشت کھانا۔

جلد : جلد اول   حدیث 829

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدْ لَكُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَطَلْحَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ مُفَسَّرٌ وَالْمُطَّلِبُ لَا نَعْرِفُ لَهُ سَمَاعًا عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِالصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ بَأْسًا إِذَا لَمْ يَصْطَدْهُ أَوْ لَمْ يُصْطَدْ مِنْ أَجْلِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ هَذَا أَحْسَنُ حَدِيثٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَقْيَسُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! حالت احرام میں خشکی کا شکار تمہارے لئے حلال ہے جب تک کہ تم خود شکار نہ کرو اور نہ ہی تمہارے حکم سے شکار کیا جائے اس باب میں حضرت عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث جابر مفسر ہے اور مطلب یہ کے جابر سے سماع کا ہمیں علم نہیں اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس نے خود یا صرف اسی کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، یہ حدیث اس باب کی احسن اور قیاس کے سب سے زیادہ موافق حدیث ہے اور اسی پر عمل ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمر، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

محرم کو شکار کا گوشت کھانا۔

جلد : جلد اول   حدیث 830

راوی: قتیبه، مالك بن انس، ابونضر، نافع، حضرت ابوقتاده

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ

قتیبہ، مالک بن انس، ابونضر، نافع، حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ میں اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ جارہے تھے جب مکہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گیا۔ صرف میں احرام میں نہیں تھا اور باقی سب احرام میں تھے پس ابوقتادہ نے ایک وحشی گدھے کو دیکھا تو اپنے گھوڑی پر چڑھ گئے اور ساتھیوں سے لاٹھی مانگی۔ انہوں نے انکار کر دیا پھر نیزہ مانگا انہوں نے اس سے بھی انکار کیا تو آپ نے خود ہی اٹھالیا اور اس گدھے پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ بعض صحابہ نے اس میں سے کھایا اور بعض نے انکار کر دیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ تو کھانا تھا جو اللہ تعالی نے تمہیں کھلایا۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابونضر، نافع، حضرت ابوقتادہ

باب : حج کا بیان

محرم کو شکار کا گوشت کھانا۔

جلد : جلد اول   حدیث 831

راوی: قتیبه، مالك، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوقتاده

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ

غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے مالک سے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو قتادہ سے وحشی گدھے کے متعلق ابو النضر کی حدیث کے مثل روایت کیا ہے لیکن اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ باقی ہے؟ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ

محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے

باب : حج کا بیان

محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 832

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَى لَهُ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهِ مِنْ الْكَرَاهِيَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَكَرِهُوا أَكْلَ الصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ و قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا وَجْهُ هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَنَا إِنَّمَا رَدَّهُ عَلَيْهِ لَمَّا ظَنَّ أَنَّهُ صِيدَ

مِنْ أَجْلِهِ وَتَرَكَهُ عَلَى التَّنَزُّهِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ أَهْدَى لَهُ لَحْمَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صعب کو ابواء یا، ودان، (دونوں مقام مکہ اور مدینے کے درمیان میں) لے کر گئے تو صعب ایک وحشی گدھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہدیہ لائے۔ آپ نے واپس لوٹا دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا کہ یہ میں نے اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم احرام میں ہیں۔ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ بعض صحابہ کرام اور تابعین کا اس حدیث پر عمل ہے۔ انکے نزدیک محرم کو شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس لئے واپس کیا تھا کہ ان کے خیال میں صعب نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کیلئے شکار کیا تھا۔ اور آپکا اسے ترک کرنا تنزیہا ہے۔ زہری کے بعض ساتھی بھی اسے زہری سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صعب نے وحشی گدھے کا گوشت ہدیے میں پیش کیا تھا لیکن یہ غیر محفوظ ہے اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ

کہ محرم کے لئے سمندری جانوروں کا شکار حلال ہے

باب : حج کا بیان

کہ محرم کے لئے سمندری جانوروں کا شکار حلال ہے

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: ابوکریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابومہزم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُ بِسِيَاطِنَا وَعِصِيِّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوهُ فَإِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو الْمُهَزِّمِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَصِيدَ الْجَرَادَ وَيَأْكُلَهُ وَرَأَى بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ صَدَقَةً إِذَا اصْطَادَهُ وَأَكَلَهُ

ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابومہزم، حضرت ابوہریرہ سے روایت کہ ہم حج یا عمرہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے تو ہمارے سامنے ٹڈی دل آگیا پس ہم نے انہیں اپنی لاٹھیوں اور کوڑوں سے مارنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے کھاؤ یہ دریا کا شکار ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث کے علاوہ نہیں جانتیابومہزم کا نام یزید بن سفیان ہے۔ شعبہ نے ان کے متعلق کلام کیا ہے۔ علماء کی ایک جماعت محرم کے لئے ٹڈی کو شکار کر کے کھانے کی اجازت دیتی ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر محرم ٹڈی کو کھائے یا اس کا شکار کرے گا تو اس پر صدقہ واجب ہو جائے گا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابومہزم، حضرت ابوہریرہ

محرم کے لئے بجو کے شکار کا حکم

باب : حج کا بیان

محرم کے لئے بجو کے شکار کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبداللہ بن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن ابی عمار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ الضَّبُعُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَى جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَصَحُّ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا أَصَابَ ضَبُعًا أَنَّ عَلَيْهِ الْجَزَاءَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبداللہ بن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھا کیا بجو شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا! ہاں میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی بارے فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا! ہاں، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علی یحیی بن سعید کے حوالے سے کہتے ہیں کہ جریر بن حازم یہ حدیث روایت کرتے ہوئے بحوالہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابن جریج کی روایت اصح ہے اور امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ محرم اگر بجو کا شکار کرے تو اس پر جزاء ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبداللہ بن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن ابی عمار

مکہ داخل ہونے کے لئے غسل کرنا

باب : حج کا بیان

مکہ داخل ہونے کے لئے غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 835

راوی : یحیی بن موسی، ھارون بن صالح، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ صَالِحٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِدُخُولِهِ مَكَّةَ بِفَخٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى

نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُولِ مَكَّةَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ يُسْتَحَبُّ الِاغْتِسَالُ لِدُخُولِ مَكَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمَا وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

یحیی بن موسی، ہارون بن صالح، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لئے فخ کے مقام پر غسل فرمایا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے، اور صحیح وہی ہے جو نافع سے مروی ہے کہ ابن عمر مکہ میں جانے کے لئے غسل کرتے تھے۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنا مستحب ہے۔ عبدالرحمن بن زید بن اسلم حدیث میں ضعیف ہیں۔ امام احمد بن حنبل اور علی بن مدینی وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے۔ اور ہم اس حدیث کو صرف انہی کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔

راوی : یحیی بن موسی، ہارون بن صالح، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں بلندی کی طرف سے باہر نکلے

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں بلندی کی طرف سے باہر نکلے

جلد : جلد اول　　　حدیث 836

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو موسی، محمد بن مثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ گئے تو بلندی کی طرف سے داخل ہوئے اور پستی کی طرف سے باہر نکلے۔ اس باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو موسی، محمد بن مثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے

باب : حج کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

یوسف بن عیسی، وکیع، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔ امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، نافع، حضرت ابن عمر

بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے۔

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، شعبہ، ابی قزعہ، جابر بن عبداللہ، مہاجر مکی

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَيَرْفَعُ الرَّجُلُ يَدَيْهِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ فَقَالَ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَفْعَلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ وَأَبُو قَزَعَةَ اسْمُهُ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ

یوسف بن عیسی، وکیع، شعبہ، ابی قزعہ، جابر بن عبداللہ، مہاجر مکی سے روایت ہے کہ جابر بن عبداللہ سے پوچھا گیا کیا بیت اللہ دیکھ کر آدمی ہاتھ اٹھائے؟ آپ نے فرمایا ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو کیا کہیں ہم ہاتھ اٹھاتے تھے (یعنی ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے) امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کو دیکھنے پر ہاتھ اٹھانے کی کراہت کے متعلق ہم صرف شعبہ کی ابوقزعہ سے روایت سے جانتے ہیں۔ ابوقزعہ کا نام سوید بن حجر ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، شعبہ، ابی قزعہ، جابر بن عبداللہ، مہاجر مکی

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 839

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا أَظُنُّهُ قَالَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو مسجد حرام میں داخل ہوئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا۔ پھر داہنی طرف چل دیئے (یعنی طواف شروع کیا) تین چکر بازوؤں کو تیز تیز ہلاتے ہوئے پورے کئے اور چار چکروں میں (اپنی عادت کے مطابق) چلے پھر مقام ابراہیم کے پاس آئے اور آیت کریمہ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ پڑھ کر دو رکعتیں پڑھیں اس وقت مقام ابراہیم آپ اور بیت اللہ کے درمیان تھا۔ پھر حجر اسود کی طرف آئے اور اسے بوسہ دیا۔ پھر صفا کی طرف چلے گئے، راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ آیت پڑھی (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) یعنی صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث جابر حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حجر اسود سے رمل شروع کرنے اور اسی پر ختم کرنا

باب : حج کا بیان

حجر اسود سے رمل شروع کرنے اور اسی پر ختم کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 840

راوی: علی بن خشرم، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِذَا تَرَكَ الرَّمَلَ عَمْدًا فَقَدْ أَسَائَ وَلَا شَيْئَ عَلَيْهِ وَإِذَا لَمْ يَرْمُلْ فِي الْأَشْوَاطِ الثَّلَاثَةِ لَمْ يَرْمُلْ فِيمَا بَقِيَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ وَلَا عَلَى مَنْ أَحْرَمَ مِنْهَا

علی بن خشرم، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز تیز قدم چل کر حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکر لگائے اور پھر چار چکر اپنی عادت کے مطابق چل کر پورے کئے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث جابر رضی اللہ تعالی عنہ حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے، امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر بھول کر رمل (تیزی سے چلنا) چھوڑ دے تو اس نے غلطی کی لیکن اس پر کوئی بدلہ نہیں اور اگر پہلے تین چکروں میں رمل نہیں کیا تو باقی چکروں میں بھی رمل نہ کرے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اہل مکہ پر رمل واجب نہیں اور نہ ہی اس پر رمل واجب ہے جس نے مکہ سے احرام باندھا ہو۔

راوی : علی بن خشرم، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 841

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، معمر، ابن خیثم، حضرت ابوطفیل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَمَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ

عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةُ لَا يَمُرُّ بِرُكْنٍ إِلَّا اسْتَلَمَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ شَيْئٌ مِنْ الْبَيْتِ مَهْجُورًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يَسْتَلِمَ إِلَّا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، معمر، ابن خثیم، حضرت ابوطفیل سے روایت ہے کہ ہم ابن عباس اور معاویہ کے ساتھ طواف کر رہے تھے، معاویہ جس رکن سے گزرتے اسے چوم لیتے تھے، اس پر ابن عباس نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہیں دیتے تھے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا بیت اللہ میں کوئی چیز بھی نہیں چھوڑنی چاہیے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا اسی پر علم ہے کہ حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، معمر، ابن خثیم، حضرت ابوطفیل

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا

جلد : جلد اول حدیث 842

راوی: محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبدالحمید، ابن ابی یعلی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ الْحَمِيدِ هُوَ ابْنُ جُبَيْرَةَ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَى بْنُ

أُمَيَّةَ

محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبد الحمید، ابن ابی یعلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر ایک چادر تھی۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث ثوری ابن جریج سے مروی ہے ہم اسے ان کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے عبد الحمید، بن جبیر بن شیبہ ہیں، اور ابن یعلی، یعلی بن امیہ ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبد الحمید، ابن ابی یعلی

حجر اسود کو بوسہ دینا

باب : حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 843

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، عابس بن ربیعہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي أُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا اور وہ فرماتے تھے میں تجھے بوسہ دیتا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا میں کبھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عمر حسن صحیح ہے اور

اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ حجر اسود کا بوسہ لینا مستحب ہے، اگر اس تک پہنچنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو چوم لے اور اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو تو اس کے سامنے ہو کر تکبیر کہے، امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ

سعی صفا سے شروع کرنا چاہیے

باب : حج کا بیان

سعی صفا سے شروع کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 844

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَأَتَى الْمَقَامَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ قَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا وَقَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ فَإِنْ بَدَأَ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا لَمْ يُجْزِهِ وَبَدَأَ بِالصَّفَا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى رَجَعَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ فَإِنْ ذَكَرَ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهَا رَجَعَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى أَتَى بِلَادَهُ أَجْزَأَهُ وَعَلَيْهِ دَمٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِنْ تَرَكَ الطَّوَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى بِلَادِهِ فَإِنَّهُ لَا يُجْزِيهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاجِبٌ لَا يَجُوزُ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ تشریف لائے تو

آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم پر آئے اور یہ آیت پڑھی "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" (اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ) پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کے بعد حجر اسود کی طرف آئے اور اسے بوسہ دیا پھر فرمایا ہم بھی اسی طرح شروع کرتے ہیں جس طرح اللہ نے شروع کیا اور صفا کی سعی شروع کرتے ہوئے یہ آیت پڑھی (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) یعنی صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سعی میں صفا سے شروع کرے لہذا اگر مروہ سے شروع کرے گا تو وہ سعی نہیں ہوگی۔ علماء کا اس شخص کے بارے میں اختلاف ہے جو طواف کعبہ کر کے بغیر سعی کئے واپس آجائے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر طواف کعبہ کیا اور سعی صفا و مروہ کئے بغیر مکہ سے نکل گیا تو اگر وہ قریب ہی ہو تو واپس آجائے اور سعی کرے۔ اگر اپنے وطن پہنچنے تک یاد نہ آئے تو دم کے طور پر قربانی کرے۔ سفیان ثوری کا یہی قول ہے بعض علماء حج نہیں ہوا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ صفا مروہ کے درمیان سعی واجب ہے اس کے بغیر حج نہیں ہوتا

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 845

راوی: قتیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَإِنْ لَمْ يَسْعَ وَمَشَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَأَوْهُ جَائِزًا

قتیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی اس لئے کی تاکہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عمر رضی اللہ عنہما جابر سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ حسن صحیح ہے، اہل علم کے نزدیک صفا اور مروہ کے درمیان دوڑ کر چلنا مستحب ہے لیکن آہستہ چلنا بھی جائز ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 846

راوی: یوسف بن عیسی، ابن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت کثیر بن جمہان

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي فِي السَّعْيِ فَقُلْتُ لَهُ أَتَمْشِي فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ لَئِنْ سَعَيْتُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَلَئِنْ مَشَيْتُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُهُ

یوسف بن عیسی، ابن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت کثیر بن جمہان سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر کو صفا و مروہ کی سعی کے دوران آہستہ چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا و مروہ کے درمیان آہستہ چلتے ہیں؟ فرمایا کہ اگر میں دوڑ کر چلوں تو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوڑتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر آہستہ چلوں چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہوں۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سعید بن جبیر نے بھی عبداللہ بن عمر سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، ابن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت کثیر بن جمہان

سوری پر طواف کرنا

باب : حج کا بیان

سوری پر طواف کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 847

راوی: بشر بن ھلال، عبدالوارث، عبدالوھاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي الطُّفَيْلِ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا إِلَّا مِنْ عُذْرٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

بشر بن ہلال، عبدالوارث، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کیا پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کے سامنے پہنچے تو اس کی طرف اشارہ کر دیتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابر ابوطفیل اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے، امام بوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے بعض اہل علم صفا ومروہ کی سعی اور بیت اللہ کا طواف بغیر عذر کے سواری پر کرنا مکروہ سمجھتےہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : بشر بن ہلال، عبدالوارث، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

طواف کی فضیلت کے بارے میں

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 848

راوی: سفیان بن وکیع، یحیی بن یمان، شریک، ابواسحاق، عبداللہ بن سعید بن جبیرحضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِينَ مَرَّةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنَّمَا يُرْوَى هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

سفیان بن وکیع، یحیی بن یمان، شریک، ابواسحاق، عبداللہ بن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پچاس مرتبہ بیت اللہ کا طواف کیا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گیا جیسے کہ اس کی ماں نے ابھی جنا ہے اس باب میں حضرت انس اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس غریب ہے میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ابن عباس سے موقوفاً مروی ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، یحیی بن یمان، شریک، ابواسحاق، عبداللہ بن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ایوب

قَوْلُهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ قَالَ كَانُوا يَعُدُّونَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَفْضَلَ مِنْ أَبِيهِ وَلِعَبْدِ اللَّهِ أَخٌ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ أَيْضًا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ایوب کہتے ہیں کہ محدثین عبداللہ سعید بن جبیر کو ان کے والد سے افضل سمجھتے تھے ان کا ایک بھائی عبدالملک بن سعید بن جبیر بھی ہے ان سے بھی یہ حدیث مروی ہے

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ایوب

عصر اور فجر کے بعد طواف کے دو (نفل) پڑھنا

باب : حج کا بیان

عصر اور فجر کے بعد طواف کے دو (نفل) پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی: ابوعمار، علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، عبداللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جُبَيْرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهَ أَيْضًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ بِمَكَّةَ فَقَالَ

بَعْضُهُمْ لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ وَالطَّوَافِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَكَذَلِكَ إِنْ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَيْضًا لَمْ يُصَلِّ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ عُمَرَ أَنَّهُ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ وَخَرَجَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى نَزَلَ بِذِي طُوًى فَصَلَّى بَعْدَ مَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

ابو عمار، علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، عبد اللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنو عبد مناف! جو شخص اس گھر کا طواف کرے اور دن یا رات کے کسی حصے میں بھی نماز پڑھے تو اسے منع نہ کرو، اس میں حضرت ابن عباس اور ابوذر سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث جبیر بن مطعم حسن صحیح ہے عبد اللہ بن ابی نجیح نے اسی عبد اللہ بن باباہ بھی روایت کیا ہے اہل علم کا عصر اور فجر کے بعد مکہ مکرمہ میں نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک عصر اور فجر کے بعد طواف کرنے یہی قول ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر عصر کے بعد طواف کرے تو غروب آفتاب تک نماز نہ پڑھے ان کی دلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہوں نے فجر کے بعد طواف کیا اور نماز پڑھے بغیر مکہ مکرمہ سے باہر تشریف لے گئے۔ یہاں تک کہ مقام ذی طوی میں پہنچے اور طلوع آفتاب کے بعد طواف کے نوافل ادا کئے سفیان ثوری اور مالک بن انس رضی اللہ عنہ کا یہی قول ہے

راوی : ابو عمار، علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، عبد اللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھا جائے

باب : حج کا بیان

طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھا جائے

جلد : جلد اول حدیث 851

راوی: ابومصعب، عبدالعزیز بن عمران، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ قِرَائَةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الطَّوَافِ بِسُورَتَيْ الْإِخْلَاصِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

ابومصعب، عبدالعزیز بن عمران، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کی نماز کی ایک رکعت میں قُلْ یَا أَیُّھَا الْکَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ پڑھی

راوی : ابومصعب، عبدالعزیز بن عمران، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

طواف کی دورکعتوں میں کیا پڑھا جائے

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی: ھناد وکیع سے وہ سفیان سے وہ جعفر بن محمد

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقْرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الطَّوَافِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ وَحَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ

ہناد وکیع سے وہ سفیان سے وہ جعفر بن محمد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ طواف کی دورکعتوں میں قُلْ یَا أَیُّھَا الْکَافِرُونَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ پڑھنا پسند کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عبدالعزیز بن عمران کی حدیث سے اصح ہے اور جعفر بن محمد کی اپنے والد سے مروی حدیث حضرت جابر سے مرفوعا روایت ہے عبدالعزیز بن عمران حدیث میں ضعیف ہیں۔

راوی : ہناد وکیع سے وہ سفیان سے وہ جعفر بن محمد

ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے

باب : حج کا بیان

ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی : علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی اسحاق، حضرت زید بن اشیع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ قَالَ بِأَرْبَعٍ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَمَنْ لَا مُدَّةَ لَهُ فَأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی اسحاق، حضرت زید بن اشیع فرماتے ہیں کہ میں نے علی سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کن چھیزوں کا حکم دے کر بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا چار چیزوں کا ایک یہ کہ جنت میں صرف مسلمان وہی داخل ہو گا۔ دوسرا بیت اللہ شریف کا طواف برہنہ نہ کیا جائے تیسرا اس سال کے بعد مسلمان اور مشرک حج میں اکٹھے نہیں ہوں گے اور چوتھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جس سے معاہدہ ہے وہ اپنی مقررہ مدت تک رہے گا اور اگر کوئی مدت مقررہ نہ ہو تو اس کو پہلے چار ماہ کی مہلت ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن ہے

راوی : علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی اسحاق، حضرت زید بن اشیع

باب : حج کا بیان

ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 854

راوی: ابن ابی عمر، نصر بن علی، سفیان، ابو اسحاق

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَهُ وَقَالَا زَيْدُ بْنُ يُثَيْعٍ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَشُعْبَةُ وَهِمَ فِيهِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ أُثَيْلٍ

ابن ابی عمر، نصر بن علی، سفیان، ابو اسحاق سے اسی حدیث کی مثل روایت کی اور زید بن اثیع کی جگہ زید بن یثیع کیا اور یہ زیادہ صحیح ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ شعبہ سے اس میں خطا ہوئی اور انہوں نے زید بن اثیل کہا۔

راوی: ابن ابی عمر، نصر بن علی، سفیان، ابو اسحاق

خانہ کعبہ میں داخل ہونا

باب : حج کا بیان

خانہ کعبہ میں داخل ہونا

جلد : جلد اول حدیث 855

راوی: ابن ابی عمر، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ فَرَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے نکلے تو آنکھیں ٹھنڈی اور مزاج خوش تھا لیکن جب واپس تشریف لائے تو غمگین تھے میں نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کعبہ میں داخل ہوا کاش کہ میں کعبہ میں داخل نہ ہوا ہوتا مجھے ڈر ہے کہ میں نے اپنے بعد اپنی امت کو تکلیف میں ڈال دیا امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

کعبہ میں نماز پڑھنا

باب : حج کا بیان

کعبہ میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 856

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، ابن عمر، حضرت بلال

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يُصَلِّ وَلَكِنَّهُ كَبَّرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بِلَالٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِالصَّلَاةِ فِي الْكَعْبَةِ بَأْسًا و قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ النَّافِلَةِ فِي الْكَعْبَةِ وَكَرِهَ أَنْ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ فِي الْكَعْبَةِ و قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ أَنْ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ وَالتَّطَوُّعُ فِي الْكَعْبَةِ لِأَنَّ حُكْمَ النَّافِلَةِ وَالْمَكْتُوبَةِ فِي الطَّهَارَةِ

وَالْقِبْلَةِ سَوَائٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، ابن عمر، حضرت بلال سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وسط کعبہ میں نماز پڑھی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھی بلکہ صرف تکبیر کہی اس باب میں حضرت اسامہ بن زید فضل بن عباس عثمان بن طلحہ اور شیبہ بن عثمان سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت بلال کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں امام مالک بن انس فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ میں نوافل پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں البتہ فرض نماز پڑھنا مکروہ ہے، امام شافعی فرماتے ہیں کہ نفل نماز ہو یا فرض نماز دونوں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اس لئے کہ طہارت اور قبلہ کا حکم فرض اور نفل دونوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، ابن عمر، حضرت بلال

خانہ کعنہ کو توڑ کر بنانا

باب : حج کا بیان

خانہ کعنہ کو توڑ کر بنانا

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، حضرت اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَهُ حَدِّثْنِي بِمَا كَانَتْ تُفْضِي إِلَيْكَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَائِشَةَ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ قَالَ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ ابن زبیر نے ان سے کہا کہ مجھے وہ باتیں بتاؤ جو حضرت عائشہ تمہیں بتایا کرتی تھیں اسود نے کہا کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تمہاری قوم عہد جاہلیت کے قریب نہ ہوتی (یعنی جاہلیت چھوڑ کر نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے) تو مس کعبہ کو توڑ کر اس میں دو دروازے بناتا پھر جب ابن زبیر مکہ کے حاکم مقرر ہوئے تو انہوں نے اسے توڑ کر دوبارہ بنایا اور اس کے دو دروازے کر دیے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابو اسحق، حضرت اسود بن یزید

حطیم میں نماز پڑھنا

باب : حج کا بیان

حطیم میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 858

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، علقمہ بن ابی علقمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَأَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ صَلِّي فِي الْحِجْرِ إِنْ أَرَدْتِ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنْ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوهُ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنْ الْبَيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ هُوَ عَلْقَمَةُ بْنُ بِلَالٍ

قتیبہ، عبدالعزیز، علقمہ بن ابی علقمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں چاہتی تھی کہ کعبہ میں داخل ہو کر نماز پڑھوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حطیم میں لے گئے پھر فرمایا حطیم میں نماز پڑھو، اگر تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہتی ہو تو یہ بھی اس کا ایک حصہ ہے لیکن تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کے وقت تعظیم کی اسے چھوڑ دیا اور اسے کعبہ سے نکال دیا،

امام ترمذی مراد علقمہ بن بلال ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، علقمہ بن ابی علقمہ، حضرت عائشہ

حجر اسود رکن یمانی اور مقام ابراہیم کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود رکن یمانی اور مقام ابراہیم کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 859

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حجر اسود جب جنت سے اتارا گیا تو دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا لیکن نبی آدم کے گناہوں نے اسی سیاہ کر دیا، اس باب میں عبداللہ بن عمرو اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

حجر اسود رکن یمانی اور مقام ابراہیم کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 860

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، رجاء، مسافع حاجب نے عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَجَاءٍ أَبِي يَحْيَى قَال سَمِعْتُ مُسَافِعًا الْحَاجِبَ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوتَتَانِ مِنْ يَاقُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللهُ نُورَهُمَا وَلَوْلَمْ يَطْمِسْ نُورَهُمَا لَأَضَائَتَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوفًا قَوْلُهُ وَفِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَيْضًا وَهُوَحَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، یزید بن زریع، رجاء، مسافع حاجب نے عبداللہ بن عمرو کو روایت کرتے ہوئے سنا۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔ اللہ تعالی نے ان کے نور کی روشنی بجھادی اور اگر اللہ تعالی اسے نہ بجھاتا تو ان کی روشنی مشرق سے مغرب تک سب کچھ روشن کر دیتی، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث عبداللہ بن عمرو کا اپنا قول (حدیث موقوف) مروی ہے۔ اور وہ غریب روایت ہے۔

راوی : قتیبہ، یزید بن زریع، رجاء، مسافع حاجب نے عبداللہ بن عمرو

منٰی کی طرف جانا اور قیام کرنا

باب : حج کا بیان

منٰی کی طرف جانا اور قیام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 861

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن اجلح، اسماعیل بن مسلم، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَجْلَحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ابوسعید، عبداللہ بن اجلح، اسماعیل بن مسلم، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی میں ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء اور فجر کی نمازیں پڑھائیں اور پھر صبح عرفات کی طرف تشریف لے گئے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن مسلم کے بارے میں کلام کیا گیا ہے۔

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن اجلح، اسماعیل بن مسلم، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

منٰی کی طرف جانا اور قیام کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 862

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن اجلح، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَجْلَحِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خَمْسَةَ أَشْيَائَ وَعَدَّهَا وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ فِيمَا عَدَّ شُعْبَةُ

ابوسعید، عبداللہ بن اجلح، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

منی میں ظہر اور فجر کی نماز پڑھائی اور پھر عرفات کی طرف تشریف لے گئے اس باب میں حضرت عبداللہ بن زبیر سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ علی بن مدینی یحیی کے حوالے سے اور وہ شعبہ حدیثیں سنی ہیں شعبہ نے ان حدیثوں کو شمار کرتے ہوئے اس حدیث کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابوسعید، عبداللہ بن اجلح، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

منٰی میں پہلے والا قیام کا زیادہ حقدار ہے

باب : حج کا بیان

منٰی میں پہلے والا قیام کا زیادہ حقدار ہے

جلد : جلد اول حدیث 863

راوی: یوسف بن عیسی، محمد بن ابان، وکیع، اسرائیل، ابراهیم بن مهاجر، یوسف بن ماهك، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُظِلُّكَ بِمِنًى قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یوسف بن عیسی، محمد بن ابان، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم منی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک سایہ دار جگہ نہ بنادیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں منی ان لوگوں کی جگہ ہے جو پہلے وہاں پہنچ جائیں، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، محمد بن ابان، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ

منٰی میں قصر نماز پڑھنا

باب : حج کا بیان

منٰی میں قصر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 864

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ بِمِنًى لِأَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ لِأَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَقْصُرُوا الصَّلَاةَ بِمِنًى إِلَّا مَنْ كَانَ بِمِنًى مُسَافِرًا وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا بَأْسَ لِأَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَقْصُرُوا الصَّلَاةَ بِمِنًى وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بہت سے لوگوں کے ساتھ منی میں بے خوف وخطر دو رکعتیں قصر نماز پڑھی، اس باب میں حضرت ابن مسعود ابن عمر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حارثہ بن وہب کی حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر، عمر اور عثمان کی خلافت کے ابتدائی دور میں ان حضرات کے ساتھ منی میں دو رکعتیں ہی پڑھیں (یعنی قصر نماز) اہل مکہ کے معنی میں قصر کرنے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ منی میں صرف مسافر ہی قصر نماز پڑھ سکتا ہے اہل مکہ نہیں ابن جریج۔ سفیان، ثوری یحیی بن سعید قطان۔ شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر اہل مکہ منی میں قصر نماز پڑھیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اوزاعی مالک سفیان بن عیینہ اور عبدالرحمن بن مہدی کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن وہب

عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا

باب : حج کا بیان

عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 865

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ أَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَنَحْنُ وُقُوفٌ بِالْمَوْقِفِ مَكَانًا يُبَاعِدُهُ عَمْرٌو فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَالشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنُ مِرْبَعٍ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثُ الْوَاحِدُ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان سے روایت ہے کہ ہمارے پاس ابن مربع انصاری تشریف لائے انہوں نے فرمایا میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم لوگ اپنی اپنی عبادت کی جگہ بیٹھے رہو کیونکہ تم لوگ ابراہیم علیہ السلام کے ترکہ میں سے ایک ترکہ پر ہو اس باب میں حضرت علی، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ اور شرید بن سوید ثقفی سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن مربع کی حدیث حسن صحیح ہے اہم اسے صرف ابن عیینہ کی روایت سے جانتے ہیں وہ عمرو بن دینار سے

روایت کرتے ہیں ابن مربع کا نام یزید بن مربع انصاری ہے ان سے بھی ایک حدیث مروی ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان

باب : حج کا بیان

عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 866

راوی: محمد بن عبد الاعلی، محمد بن عبد الرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ كَانَ عَلَى دِينِهَا وَهُمْ الْحُمْسُ يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ نَحْنُ قَطِينُ اللَّهِ وَكَانَ مَنْ سِوَاهُمْ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ كَانُوا لَا يَخْرُجُونَ مِنْ الْحَرَمِ وَعَرَفَةُ خَارِجٌ مِنْ الْحَرَمِ وَأَهْلُ مَكَّةَ كَانُوا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَيَقُولُونَ نَحْنُ قَطِينُ اللَّهِ يَعْنِي سُكَّانَ اللَّهِ وَمَنْ سِوَى أَهْلِ مَكَّةَ كَانُوا يَقِفُونَ بِعَرَفَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَالْحُمْسُ هُمْ أَهْلُ الْحَرَمِ

محمد بن عبد الاعلی، محمد بن عبد الرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ قریش اور ان کے متبعین جنہیں حمس کہا جاتا ہے مزدلفہ میں ٹھہر جاتے (عرفات نہ جاتے) اور کہتے ہم بیت اللہ کے خادم اور مکہ کے رہنے والے ہیں جب کہ وہ سرے تمام لوگ عرفات میں جا کر ٹھہرتے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) (پھر کہاں سے دوسرے لوگ واپس ہوتے ہیں تم بھی وہیں سے واپس ہو) امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے، اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اہل مکہ حرم سے باہر نہیں جاتے تھے جب کہ عرفات حرم سے باہر ہے وہ لوگ مزدلفہ میں ہی ٹھہر جاتے اور کہتے کہ ہم تو اللہ کے گھر کے قریب رہنے والے ہیں لیکن دوسرے لوگ عرفات میں جا کر ٹھہرتے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت

نازل کی (پھر وہاں سے واپس لوٹو جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں) حمس سے مراد اہل حرم ہیں۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، محمد بن عبدالرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے

باب : حج کا بیان

تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 867

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش، ابی ربیعہ، زید بن علی، عبداللہ بن ابی رافع، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هَذِهِ عَرَفَةُ وَهَذَا هُوَ الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ثُمَّ أَفَاضَ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَجَعَلَ يُشِيرُ بِيَدِهِ عَلَى هِينَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ ثُمَّ أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِمْ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى قُزَحَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ وَقَالَ هَذَا قُزَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ثُمَّ أَفَاضَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى وَادِي مُحَسِّرٍ فَقَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَاوَزَ الْوَادِيَ فَوَقَفَ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ أَفَيُجْزِئُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ حُجِّي عَنْ أَبِيكِ قَالَ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنْ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا

ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ احْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَجَائَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَنْهُ لَنَزَعْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الثَّوْرِيِّ مِثْلَ هَذَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ رَأَوْا أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي رَحْلِهِ وَلَمْ يَشْهَدْ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ إِنْ شَائَ جَمَعَ هُوَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِثْلَ مَا صَنَعَ الْإِمَامُ قَالَ وَزَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَام

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش، ابی ربیعہ، زید بن علی، عبداللہ بن ابی رافع، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں ٹھہرے اور فرمایا یہ عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر غروب آفتاب کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوئے اور اسامہ بن زید کو ساتھ بٹھالیا اور اپنی عادت کے مطابق سکون واطمنان کیساتھ ہاتھ سے اشارے کرنے لگے لوگ دائیں بائیں اپنے اونٹوں کو چلانے کے لئے مار رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے لوگو اطمینان سے چلو پھر آپ مزدلفہ پہنچے اور مغرب وعشاء دو نمازیں اکٹھی پڑھیں صبح کے وقت قزح کے مقام پر آئے اور وہاں ٹھہرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ قزح ہے اور یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے بلکہ مزدلفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر وہاں سے چل کر وادی محسر میں پہنچے تو اونٹنی کو ایک کوڑا مارا جس سے وہ دوڑنے لگی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وادی سے نکل گئے پھر رکے اور فضل بن عباس کو اپنے ساتھ بٹھا کر جمرہ کے پاس آئے اور کنکریاں ماریں اس کے بعد قربانی کی جگہ پہنچے اور فرمایا یہ قربانی کی جگہ ہے اور منی پورے کا پورا قربان گاہ ہے۔ یہاں قبیلہ خثعم کی ایک لڑکی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا اس نے عرض کیا میرے والد بہت بوڑھے ہیں اور ان پر حج فرض ہے کیا میں انکی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ فرمایا ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کرلو پھر راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل بن عباس کی گردن دوسری طرف موڑ دی اس پر حضرت عباس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچازاد کی گردن کیوں پھیر دی۔ نے فرمایا میں نے نوجوان مرد اور نوجوان عورت کو دیکھا تو میں ان پر شیطان سے بے خوف نہیں ہوا، پھر ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سر منڈانے سے پہلے کعبۃ اللہ کا طواف کر لیا ہے فرمایا کوئی حرج نہیں سر منڈوالے یا فرمایا بال کٹوالے، روای کہتے ہیں کہ پھر ایک شخص آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کنکریاں مارنے سے

پہلے قرطانی کرلی فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مارلو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے پاس آئے اس کا طواف کیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمزم پر تشریف لائے اور فرمایا اے عبدالمطلب کی اولاد اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ لوگ تم پر غالب آجائیں گے تو میں بھی زمزم کا پانی کھنیچتا (نکالتا) یعنی میرے اس طرح نکالنے پر لوگ میری سنت کی اتباع میں تمہیں پانی نکالنے کی مہلت نہ دیں گے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن صحیح ہے ہم اسے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے صرف عبدالرحمن بن حارث بن عیاش کی روایت سے جانتے ہیں کئی راوی ثوری سے اسی کے مثل روایت ہیں اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز ظہر کے وقت میں جمع کی جائیں، بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے خیمہ میں اکیلا نماز پڑھے اور امام کی جماعت میں شریک نہ ہو تو وہ بھی امام ہی کی طرح دونوں نمازیں جمع کرکے پڑھ سکتا ہے زید بن علی وہ زید بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش، ابی ربیعہ، زید بن علی، عبداللہ بن ابی رافع، حضرت علی

عرفات سے واپسی

باب : حج کا بیان

عرفات سے واپسی

جلد : جلد اول حدیث 868

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، بشر ابن سری، ابونعیم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَزَادَ فِيهِ بِشْرٌ وَأَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَزَادَ فِيهِ أَبُو نُعَيْمٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّي لَا أَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، بشر ابن سری، ابونعیم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محسر میں تیزی سے چلے، بشر نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مزدلفہ سے لوٹے تو اطمینان کے ساتھ اور صحابہ کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی کا حکم دیا، ابونعیم نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو ایسی کنکریاں مارنے کا حکم دیا جو دو انگلیوں میں پکڑی جا سکیں یعنی کھجور کی گٹھلی کے برابر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید میں اس سال کے بعد تم لوگوں کو نہ دیکھ سکوں اس باب میں حضرت اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، بشر ابن سری، ابونعیم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 869

راوی: محمد بن بشار، سعید، سفیان ثوری، ابواسحق، عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ

محمد بن بشار، سعید، سفیان ثوری، ابواسحاق، عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ہی تکبیر سے پڑھیں اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، سعید، سفیان ثوری، ابو اسحق، عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ يَحْيَى وَالصَّوَابُ حَدِيثُ سُفْيَانَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي أَيُّوبَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لِأَنَّهُ لَا تُصَلَّى صَلَاةُ الْمَغْرِبِ دُونَ جَمْعٍ فَإِذَا أَتَى جَمْعًا وَهُوَ الْمُزْدَلِفَةُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَمْ يَتَطَوَّعْ فِيمَا بَيْنَهُمَا وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَذَهَبَ إِلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ سُفْيَانُ وَإِنْ شَاءَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ تَعَشَّى وَوَضَعَ ثِيَابَهُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ يُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَيُقِيمُ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يُقِيمُ وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى إِسْرَائِيلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَخَالِدٍ ابْنَيْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَيْضًا رَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَمَّا أَبُو إِسْحَقَ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَخَالِدٍ ابْنَيْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر سے اسی کی مثل حدیث مرفوعاً روایت کی۔ محمد بن بشار، یحیی بن سعید کے حوالے سے کہتے ہیں کہ سفیان کی حدیث صحیح ہے اس باب میں حضرت علی ابوایوب۔ عبداللہ بن

مسعود، جابر اور اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث بروایت سفیان اسماعیل بن خالد کی روایت سے اصح ہے اور حدیث سفیان حسن صحیح ہے اسرائیل بھی یہ حدیث ابواسحاق سے وہ عبداللہ اور خالد (مالک کے بیٹے ہیں) سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔ سعید بن جبیر کی ابن عمر سے مروی حدیث بھی حسن صحیح ہے اس حدیث کو سلمہ بن کہیل۔ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ جب کہ ابواسحاق عبداللہ اور خالد سے اور وہ دونوں ابن عمر سے روایت کرتے ہیں اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مغرب کی نماز مزدلفہ سے پہلے نہ پڑھی جائے پس جب حاجی مزدلفہ پہنچیں تو مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو ایک ہی وقت میں ایک ہی تکبیر کے ساتھ پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں، بعض اہل علم نے یہی مسلک اختیار کیا ہے جن میں سفیان ثوری بھی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو مغرب پڑھ کر کھانا کھائے کپڑے اتار دے اور پھر تکبیر کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے بعض علماء کہتے ہیں کہ مغرب اور عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھی جائیں یعنی مغرب کیلئے اذان اور اقامت کہے اور نماز پڑھے پھر اقامت کہے کر عشاء کی نماز پڑھے امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

باب : حج کا بیان

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

جلد : جلد اول　　　حدیث 871

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، بکیربن عطاء، عبد الرحمن بن یعمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَسَأَلُوهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَائَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا

إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ قَالَ وَزَادَ يَحْيَى وَأَرْدَفَ رَجُلًا فَنَادَى

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر سے روایت ہے کہ اہل نجد کے کچھ آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ اس وقت عرفات میں تھے ان لوگوں نے آپ سے حج کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کو حکم دیا کہ لوگوں میں یہ اعلان کرے کہ حج عرفات میں وقوف کا نام ہے اور جو شخص مزدلفہ کی رات طلوع فجر سے پہلے عرفات میں پہنچ جائے تو اس نے حج کو پالیا۔ منی کا قیام تین دن ہے لیکن اگر کوئی جلدی کرتے ہوئے دو دنوں کے بعد واپس آگیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو ٹھہر ارہا اس پر بھی کوئی گناہ نہیں محمد کہتے ہیں کہ یحیی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنی سواری پر بٹھایا اور اس نے اعلان کیا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر

باب : حج کا بیان

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

جلد : جلد اول حدیث 872

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن سے وہ سفیان ثوری سے وہ بکیر بن عطاء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا أَجْوَدُ حَدِيثٍ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يَقِفْ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ وَلَا يُجْزِئُ عَنْهُ إِنْ جَائَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ وَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ نَحْوَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ قَالَ و سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا أَنَّهُ ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَذَا

الْحَدِيثُ أُمُّ الْمَنَاسِكِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن سے وہ سفیان ثوری سے وہ بکیر بن عطاء سے وہ عبد الرحمن بن یعمر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایت کرتے ہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ سفیان ثوری کی روایت میں سے یہ روایت سب سے بہتر ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ علماء صحابہ وغیرہ عبد الرحمن بن یعمر کی حدیث پر عمل کرتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے پہلے عرفات نہ پہنچا اس کا حج نہیں ہوا پس طلوع فجر کے بعد پہنچنے والے شخص کا حج فوت ہو گیا وہ اس مرتبہ عمرہ کرے اور آئندہ سال کا حج اس پر واجب ہے سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے شعبہ نے بھی بکیر بن عطاء سے ثوری کی حدیث کی مثل روایت کی ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے جارود سے سنا وہ وکیع سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ حدیث روایت کی اور کہا کہ یہ حدیث ام المناسک (یعنی مسائل حج کی اصل) ہے

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن سے وہ سفیان ثوری سے وہ بکیر بن عطاء

باب : حج کا بیان

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

جلد : جلد اول   حدیث 873

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، داؤد، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی خالد، زکریا، حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن امر طائی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ الطَّائِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ حِينَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ أَكْلَلْتُ رَاحِلَتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا

وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ صَلَاتَنَا هَذِهِ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى نَدْفَعَ وَقَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ أَتَمَّ حَجَّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ قَوْلُهُ تَفَثَهُ يَعْنِي نُسُكَهُ قَوْلُهُ مَا تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ إِذَا كَانَ مِنْ رَمْلٍ يُقَالُ لَهُ حَبْلٌ وَإِذَا كَانَ مِنْ حِجَارَةٍ يُقَالُ لَهُ جَبَلٌ

ابن ابی عمر، سفیان، داؤد، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی خالد، زکریا، حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن ام طائی سے روایت ہے کہ میں مزدلفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے نکل رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں طے کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں میں نے اپنی اونٹنی کو بھی خوب تھکایا اور خود بھی بہت تھک گیا ہوں قسم ہے پروردگار کی میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا جس پر نہ ٹھہرا ہوں کیا میرا حج ہو گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہماری اس وقت کی نماز میں شرکت کی اور واپس جانے تک ہمارے پاس ٹھہرا اس سے پہلے ایک رات، دن عرفات میں ٹھہرا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور اس کی میل کچیل دور ہو گئی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، داؤد، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی خالد، زکریا، حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن ام طائی

ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا

باب : حج کا بیان

ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 874

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي ثَقَلٍ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَقَلٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُشَاشٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ وَهَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ مُشَاشٌ وَزَادَ فِيهِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَمُشَاشٌ بَصْرِيٌّ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سامان وغیرہ کے ساتھ رات ہی کو مزدلفہ سے بھیج دیا تھا اس باب میں حضرت عائشہ ام حبیبہ، اسماء رضی اللہ تعالی عنہن اور فضل سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی یہ حدیث صحیح ہے او کئی طرق سے انہی (ابن عباس) سے مروی ہے۔ شعبہ یہ حدیث مشاش سے وہ عطاء سے اور وہ ابن عباس سے اور انہوں نے فضل بن عباس سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزوروں کو رات ہی کے وقت مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا، اس حدیث میں مشاش سے غلطی ہوئی ہے اور انہوں نے اس میں فضل بن عباس کا واسطہ زیادہ کیا ہے کیونکہ ابن جریج وغیرہ یہ حدیث عطاء سے اور وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اس میں فضل بن عباس کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 875

راوی: ابو کریب، وکیع، مسعودی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ وَقَالَ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يَتَقَدَّمَ الضَّعَفَةُ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ بِلَيْلٍ يَصِيرُونَ إِلَى مِنًى وقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ لَا يَرْمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَنْ يَرْمُوا بِلَيْلٍ وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ لَا يَرْمُونَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ

ابو کریب، وکیع، مسعودی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر کے ضعفاء کو مزدلفہ پہلے روانہ کر دیا اور فرمایا طلوع آفتاب سے پہلے کنکریاں نہ مارنا، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ کمزوروں کو مزدلفہ سے جلد منی بھیج دینے میں کوئی حرج نہیں، اکثر اہل علم یہی کہتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں، بعض اہل علم رات کے وقت ہی کنکریاں مارنے کی اجازت دیتے ہیں لیکن عمل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پر ہی ہے سفیان ثوری اور امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی : ابو کریب، وکیع، مسعودی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَرْمِي يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَا يَرْمِي بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَّا بَعْدَ الزَّوَالِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کے دن چاشت کے وقت کنکریاں مرتے تھے لیکن دوسرے دنوں میں زوال شمس کے بعد کنکریاں مارتے تھے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قربانی کے دن زوال آفتاب کے بعد ہی کنکریاں ماری جائیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا

باب : حج کا بیان

مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا

جلد : جلد اول   حدیث 877

راوی: قتیبه، ابوخالد، احمر، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَنْتَظِرُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يُفِيضُونَ

قتیبہ، ابوخالد، احمر، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے سے پہلے واپس ہوئے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے زمانہ جاہلیت کے لوگ طلوع آفتاب کا انتظار کرتے اور اس کے بعد مزدلفہ سے نکلتے تھے۔

راوی : قتیبہ، ابوخالد، احمر، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 878

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ يَقُولُ كُنَّا وُقُوفًا بِجَمْعٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَأَفَاضَ عُمَرُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون سے نقل کرتے ہیں کہ ہم مزدلفہ میں تھے کہ حضرت خطاب نے فرمایا مشرکین سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے واپس نہیں ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ ثبیر پہاڑ پر دھوپ پہنچ جائے تو تب نکلو لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی مخالفت فرمائی پس حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون

چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنا

باب : حج کا بیان

چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنا

جلد : جلد اول   حدیث 879

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ وَهِيَ أُمُّ جُنْدُبٍ الْأَزْدِيَّةُ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ تَكُونَ الْجِمَارُ الَّتِي يُرْمَى بِهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حذف (جو کنکریاں دو انگلیوں سے پھینکی جائیں یعنی چھوٹی کنکریاں) کے برابر کنکریاں مارتے تھے اس باب میں سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بواسطہ ان کی والدہ ام جندب ازدیہ ابن عباس۔ فضل بن عباس عبدالرحمن بن عثمان تیمی اور عبدالرحمن بن معاد سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علماء اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ جو کنکریاں ماری جائیں وہ ایسی ہوں جن کو دو انگلیوں سے پھینکا جاسکے یعنی چھوٹی کنکریاں ہوں۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا

باب : حج کا بیان

زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا

جلد : جلد اول حدیث 880

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبداللہ، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارتے تھے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

سوار ہو کر کنکریاں مارنا

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا

جلد : جلد اول حدیث 881

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَقُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأُمِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْجِمَارِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي إِلَى الْجِمَارِ وَوَجْهُ هَذَا

الْحَدِيثِ عِنْدَنَا أَنَّهُ رَكِبَ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ لِيُقْتَدَى بِهِ فِي فِعْلِهِ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن (دس ذوالحجہ کو) سوار ہو کر جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ اس باب میں حضرت جابر قدانہ بن عبد اللہ۔ اور ام سلیمان بن عمرو بن احوص سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن ہے۔ بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے، بعض اہل علم کہتے ہیں کہ کنکریاں پیدل چل کر مارنی چاہییں ہمارے نزدیک حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض اوقات سوار ہو کر کنکریاں ماریں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل کی پیروی کی جائے اہل علم کا دونوں حدیثوں پر عمل ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا

جلد : جلد اول   حدیث 882

راوی: یوسف بن عیسی، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجِمَارَ مَشَى إِلَيْهَا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يَرْكَبُ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَمْشِي فِي الْأَيَّامِ الَّتِي بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكَأَنَّ مَنْ قَالَ هَذَا إِنَّمَا أَرَادَ اتِّبَاعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِعْلِهِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ يَوْمَ النَّحْرِ حَيْثُ ذَهَبَ يَرْمِي الْجِمَارَ وَلَا يَرْمِي يَوْمَ النَّحْرِ إِلَّا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

یوسف بن عیسی، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمروں پر کنکریاں مارنے

کے لئے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے، بعض راوی اسے عبید اللہ سے روایت کرتے ہوئے مرجوع نہیں کرتے اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ قربانی والے دن (دس ذوالحجہ) کو سوار ہو کر اور باقی دنوں میں پیدل چل کر کنکریاں مارے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں جس نے یہ کہا گویا کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کا خیال کیا کیونکہ نبی اکرم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن (دس ذوالحجہ کو) جمرہ عقبہ پر سواری پر سوار ہو کر کنکریاں ماری تھیں اور اس دن صرف جمرہ عقبہ پر ہی کنکریاں ماری جاتی ہیں

راوی : یوسف بن عیسی، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

جاب کنکریاں کیسے ماری جائیں

باب : حج کا بیان

جاب کنکریاں کیسے ماری جائیں

جلد : جلد اول حدیث 883

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، جامع بن شداد، عبدالرحمن ابن یزید

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا أَتَى عَبْدُ اللَّهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَجَعَلَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِنْ هَاهُنَا رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

یوسف بن عیسی، وکیع، جامع بن شداد، عبدالرحمن ابن یزید فرماتے ہیں کہ جب عبداللہ جمرہ عقبہ پر میدان کے درمیان میں پہنچے تو قبلہ رخ ہوئے اور اپنی داہنی جانب جمرے پر کنکریاں مارنے لگے پھر انہوں نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے پھر فرمایا اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس جگہ سے انہوں نے کنکریاں ماری تھیں جن پر سورۃ بقرہ

نازل ہوئی تھی (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، جامع بن شداد، عبدالرحمن ابن یزید

باب : حج کا بیان

جاب کنکریاں کیسے ماری جائیں

جلد : جلد اول حدیث 884

راوی: ھناد، وکیع، مسعودی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ يَرْمِيَ الرَّجُلُ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يُمْكِنْهُ أَنْ يَرْمِيَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي رَمَى مِنْ حَيْثُ قَدَرَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي بَطْنِ الْوَادِي

ہناد، وکیع، مسعودی اسی سند سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں اس باب میں فضل بن عباس ابن عباس ابن عمر اور جابر سے بھی روایت ہے حسن صحیح ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن مسعود کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ پسند کرتے ہیں کہ کنکریاں مارنے والا میدان کے درمیان سے سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری پر تکبیر کہے، بعض اہل وعلم نے اجازت دی ہے کہ اگر وسطہ وادی سے کنکریاں مارنا ممکن نہ ہو تو جہاں سے کنکریاں مار سکے وہاں سے ہی مارے۔

راوی : ہناد، وکیع، مسعودی

باب : حج کا بیان

جاب کنکریاں کیسے ماری جائیں

جلد : جلد اول حدیث 885

راوی: نصر بن علی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبیداللہ بن ابی زیاد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمروں پر کنکریاں مارنا اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا اللہ تعالی کی یاد کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے، امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : نصر بن علی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

رمی کے وقت لوگوں کو دھکیلنے کی کراہت۔

باب : حج کا بیان

رمی کے وقت لوگوں کو دھکیلنے کی کراہت۔

جلد : جلد اول حدیث 886

راوی: احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، ایمن بن نابل، حضرت قدامہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى نَاقَةٍ لَيْسَ ضَرْبٌ وَلَا طَرْدٌ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهُوَ حَدِيثُ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، ایمن بن نابل، حضرت قدامہ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹنی پر بیٹھے کنکریاں مارتے دیکھا نہ تو وہاں مرنا تھا نہ ادھر ادھر کرنا اور نہ یہ کہ ایک طرف ہو جاؤ۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن خظلہ سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث قدامہ بن عبداللہ حسن صحیح ہے یہ حدیث صرف اسی سند سے معروف ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔۔ ایمن بن نابل محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، ایمن بن نابل، حضرت قدامہ بن عبداللہ

اونٹ اور گائے میں شراکت

باب : حج کا بیان

اونٹ اور گائے میں شراکت

جلد : جلد اول   حدیث 887

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الْجَزُورَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجَزُورَ عَنْ عَشَرَةٍ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ وَجْهٍ وَاحِدٍ

قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سات آدمیوں کی طرف سے گائے اور سات ہی کی طرف سے اونٹ کی قربانی دی اس باب میں ابن عمر ابوہریرہ عائشہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر کی حدیث حسن صحیح ہے، علماء صحابہ وتابعین کا اسی پر عمل ہے کہ قربانی میں گائے یا اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہے سفیان ثوری شافعی اور احمد کا یہی قول ہے، حضرت ابن عباس سے مرفوعاً مروی ہے کہ قربانی میں گائے سات اور اونٹ دس آدمیوں کے لئے کافی ہے اسحاق کا یہی قول ہے وہ اسی حدیث سے استدلال کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کو ہم صرف ایک ہی سند سے جانتے ہیں

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر

باب : حج کا بیان

اونٹ اور گائے میں شراکت

جلد : جلد اول حدیث 888

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقَرَةِ سَبْعَةً وَفِي

الْجُزُورِ عَشَرَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ عید الاضحی آگئی تو ہم لوگ گائے میں سات اور اونٹ میں دس افراد شریک ہوئے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حسین بن واقد کی حدیث غریب ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

قربانی کے اونٹ کا اشعار

باب : حج کا بیان

قربانی کے اونٹ کا اشعار

جلد : جلد اول حدیث 889

راوی: ابو کریب، وکیع، ہشام، قتادہ، ابوحسان، اعرج، حضرت عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ نَعْلَيْنِ وَأَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي الشِّقِّ الْأَيْمَنِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَسَّانَ الْأَعْرَجُ اسْمُهُ مُسْلِمٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الْإِشْعَارَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ سَمِعْت يُوسُفَ بْنَ عِيسَى يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ حِينَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَنْظُرُوا إِلَى قَوْلِ أَهْلِ الرَّأْيِ فِي هَذَا فَإِنَّ الْإِشْعَارَ سُنَّةٌ وَقَوْلُهُمْ بِدْعَةٌ قَالَ و سَمِعْت أَبَا السَّائِبِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ وَكِيعٍ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ مِمَّنْ يَنْظُرُ فِي الرَّأْيِ أَشْعَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَبُو حَنِيفَةَ هُوَ مُثْلَةٌ قَالَ الرَّجُلُ فَإِنَّهُ قَدْ رُوِيَ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ الْإِشْعَارُ مُثْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُ وَكِيعًا غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَقُولُ لَكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ مَا أَحَقَّكَ بِأَنْ تُحْبَسَ ثُمَّ لَا تَخْرُجَ حَتَّى تَنْزِعَ عَنْ قَوْلِكَ هَذَا

ابو کریب، وکیع، ہشام، قتادہ، ابوحسان، اعرج، حضرت عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانیوں کی اونٹنیوں کے گلوں میں جوتیوں کا ہار ڈالا (یعنی تقلید کیا) اور ہدی کو داہنی جانب سے زخمی کیا ذوالحلیفہ میں اور اس کا خون صاف کر دیا اس باب میں مسور بن مخرمہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوحسان اعرج کا نام مسلم ہے۔ علماء صحابہ اور دیگر اہل علم اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ وہ اشعار کو سنت سمجھتے ہیں اما ثوری شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے یوسف بن عیسیٰ کو یہ حدیث وکیع کے حوالے سے روایت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا کہ اس مسئلے میں اہل رائے کا قول نہ دیکھو (اہل رائے سے مراد امام عبدالرحمن تیمی مدنی ہیں جو امام مالک کے استاد ہیں) اس لئے کہ نشان لگانا (یعنی اشعار) سنت ہے۔ اہل رائے کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسائب سے سنا وہ کہتے ہیں ہم وکیع کے پاس تھے کہ انہوں نے اہل رائے میں سے ایک شخص سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشعار کیا (یعنی نشان لگایا) اور امام ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ یہ مثلہ ہے، اس پر وکیع غصے میں آگئے اور فرمایا میں تم سے کہتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تم کہتے ہو کہ ابراہیم نخعی نے یوں کہا، تم اس قابل ہو کہ تمہیں قید کر دیا جائے یہاں تک کہ تم اپنے اس قول سے رجوع کر لو۔

راوی : ابوکریب، وکیع، ہشام، قتادہ، ابوحسان، اعرج، حضرت عباس

باب

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 890

راوی: قتیبہ، ابوسعید، ابن یمان، سفیان، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَرُوِيَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى مِنْ قُدَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ

قتیبہ، ابوسعید، ابن یمان، سفیان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام قدید سے ہدی کا جانور خریدا، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے ثوری کی روایت سے یحیی بن یمان کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے، نافع سے مروی ہے کہ ابن عرم نے بھی مقام قدید سے ہی ہدی کا جانور خریدا امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ روایت صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ابوسعید، ابن یمان، سفیان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

مقیم کا ہدی کے گلے میں ہار ڈالنا۔

باب : حج کا بیان

مقیم کا ہدی کے گلے میں ہار ڈالنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 891

راوی: قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحْرِمْ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا قَلَّدَ الرَّجُلُ الْهَدْيَ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ لَمْ يَحْرُمْ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ الثِّيَابِ وَالطِّيبِ

حَتَّى يُحْرِمَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا قَلَّدَ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ مَا وَجَبَ عَلَى الْمُحْرِمِ

قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے ہار کے لئے رسیاں بٹا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو احرام باندھا اور نہ کپڑے ہی پہننا ترک کیے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے ہدی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالتا ہے تو اس وقت اس پر سلے ہوئے کپڑے یا خوشبو حرام نہیں ہوتی جب تک کہ وہ احرام نہ باندھے بعض کہتے ہیں کہ ہدی کے گلے میں ہار ڈالنے (تقلید) کے ساتھ ہی اس پر وہ تمام چیزیں واجب ہو جاتی ہے جو محرم پر واجب ہوتی ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ

بکریوں کی تقلید کے بارے میں

باب : حج کا بیان

بکریوں کی تقلید کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 892

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ تَقْلِيدَ الْغَنَمِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کی بکریوں گلے کے ہاروں کی رسیاں بٹا کرتی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام نہیں باندھتے تھے (یعنی اپنے اوپر کسی

چیز کو حرام نہیں کرتے تھے) امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر بعض صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ بکریوں کے گلے میں ہار ڈالے جائیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ

اگر ہدی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو کیا کیا جائے

باب : حج کا بیان

اگر ہدی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو کیا کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 893

راوی: ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ صَاحِبِ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنْ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَأْكُلُوهَا وَفِي الْبَاب عَنْ ذُؤَيْبٍ أَبِي قَبِيصَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ نَاجِيَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا فِي هَدْيِ التَّطَوُّعِ إِذَا عَطِبَ لَا يَأْكُلُ هُوَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِهِ وَيُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ يَأْكُلُونَهُ وَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا إِنْ أَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا غَرِمَ بِقَدْرِ مَا أَكَلَ مِنْهُ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَكَلَ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ شَيْئًا فَقَدْ ضَمِنَ الَّذِي أَكَلَ

ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے ذبح کرو پھر اس کے گلے کی جوتی کو اس کے خون میں ڈبو دو پھر اسے لوگوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دو، اس باب میں حضرت ذویب،

ابو قبیصہ خزاعی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ناجیہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر نفلی قربانی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو وہ خود یا اس کے دوست اس کا گوشت نہ کھائیں بلکہ دوسرے لوگوں کو کھلا دیں اس طرح اس کی قربانی ہو جائے گی امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر اس میں سے کچھ کھالیا تو جتنا کھایا ہے تو اتنا ہی تاوان ادا کرے بعض اہل علم کہتے ہیں اگر اس گوشت میں سے کچھ کھالیا تو اتنی قیمت ادا کرے۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا

باب : حج کا بیان

قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 894

راوی: قتیبه، ابوعوانه، قتاده، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ إِذَا احْتَاجَ إِلَى ظَهْرِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَرْكَبُ مَا لَمْ يُضْطَرَّ إِلَيْهَا

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ ہدی کو ہانک کر لے جارہا ہے فرمایا اس پر سوار ہو جا۔ وہ عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہدی کا جانور ہے آپ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا تجھ پر افسوس ہے یا تیرے لئے ہلاکت ہے تو اس پر سوار ہو جا اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالی

عنہ ابوہریرہ اور جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس صحیح حسن ہے صحابہ کرام اور تابعین کی ایک جماعت نے رخصت (اجازت) دی ہے امام شافعی۔ احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اس وقت تک سوار نہ ہو جب تک مجبور نہ ہو۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں

باب : حج کا بیان

سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں

جلد : جلد اول حدیث 895

راوی: ابوعمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ نَحَرَ نُسُكَهُ ثُمَّ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ ثُمَّ نَاوَلَهُ شِقَّهُ الْأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ

ابوعمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے سے فارغ ہوئے تو قربانی کے جانور ذبح کئے پھر حجام کو بلایا اور سر کی دائیں جانب اس کے سامنے کر دی اس نے اس طرف سے سر مونڈا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بال ابوطلحہ کو دیئے پھر حجام کی طرف بائیں جانب کی تو اس نے اس طرف بھی سر مونڈا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بال لوگوں میں تقسیم کر دو۔

راوی : ابوعمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں

جلد : جلد اول حدیث 896

راوی: ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ سے اور وہ ہشام سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ

بال منڈوانا اور کتروانا۔

باب : حج کا بیان

بال منڈوانا اور کتروانا۔

جلد : جلد اول حدیث 897

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أُمِّ الْحُصَيْنِ وَمَارِبَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي مَرْيَمَ وَحُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَإِنْ قَصَّرَ يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُ عَنْهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کی ایک جماعت نے سر کے بال منڈوائے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یا دو مرتبہ فرمایا اے اللہ سر کے بال مونڈھوانے والوں پر رحم فرما پھر فرمایا بال کتروانے والوں پر بھی (اللہ رحم فرمائے) اس باب میں حضرت ابن عباس ابن ام حصین مارب ابوسعید ابومریم حبشی بن جنادہ اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ اگر آدمی سر کے بال منڈوائے تو بہتر ہے لیکن اگر سر کے بال کتروائے تو بھی جائز ہے سفیان ثوری شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے

باب : حج کا بیان

عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی: محمد بن موسی، بصری، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، خلاس، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا

محمد بن موسی، بصری، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، خلاس، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے عورت کو سر کے بال منڈوانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن موسی، بصری، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، خلاس، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 899

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، خلاس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ خِلَاسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ عَلَى الْمَرْأَةِ حَلْقًا وَيَرَوْنَ أَنَّ عَلَيْهَا التَّقْصِيرَ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، خلاس اسی کے مثل روایت کرتے ہیں لیکن انہوں نے اس میں حضرت علی کا ذکر نہیں کیا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے سلمہ سے بھی قتادہ کے حوالے سے حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو سر کے بال منڈوانے سے منع فرمایا اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عورت سر کے بال نہ منڈوائے (یعنی حلق نہ کرے) بلکہ بال کتروالے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، خلاس

جو آدمی سر منڈوالے ذبح سے پہلے اور قربانی کرلے کنکریاں مارنے سے پہلے

باب : حج کا بیان

جو آدمی سر منڈوالے ذبح سے پہلے اور قربانی کرلے کنکریاں مارنے سے پہلے

جلد : جلد اول حدیث 900

راوی: سعید بن عبدالرحمن، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَسَأَلَهُ آخَرُ فَقَالَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا قَدَّمَ نُسُكًا قَبْلَ نُسُكٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ

سعید بن عبدالرحمن، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے قربانی سے پہلے سر منڈوالیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب قربانی کرلو۔ دوسرے شخص نے سوال کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مارلو اس باب میں حضرت علی جابر ابن عباس ابن عمر اور اسامہ بن شریک سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عبداللہ بن عمرو حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ افعال حج میں تقدیم و تاخیر سے جانور ذبح کرنا واجب ہے۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

احرم کھولنے کے بعد طواف زیارت سے پہلے خوشبو لگانا

باب : حج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 901

راوی: احمد بن منیع، هشیم، منصور ابن زاذان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ أَنَّ الْمُحْرِمَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ وَذَبَحَ وَحَلَقَ أَوْ قَصَّرَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

احمد بن منیع، ہشیم، منصور ابن زاذان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی، اور نحر کے دن دس ذوالحجہ کو طواف زیارت سے پہلے ایسی خوشبو لگائی جس میں مسک بھی تھا (یعنی مشک والی خوشبو) اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا حسن صحیح ہے اکثر صحابہ و تابعین کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ محرم کے لئے قربانی کے دن (یعنی دس ذوالحجہ کو) جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کے علاوہ تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہیں امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں اور خوشبو کے علاوہ اس کے لئے تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہے بعض صحابہ کرام اور تابعین اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، منصور ابن زاذان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حج میں لبیک کہنا ترک کیا جائے

باب : حج کا بیان

حج میں لبیک کہنا ترک کیا جائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 902

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْفَضْلِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْحَاجَّ لَا يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ سے منی تک مجھے اپنے ساتھ سواری پر بٹھالیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک لبیک کہتے رہے اس باب میں حضرت علی ابن مسعود اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر اہل علم صحابہ وتابعین کا عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ حاجی کو تلبیہ پڑھنا اسی وقت چھوڑنا چاہیے جب جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

عمرے میں تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے۔

باب : حج کا بیان

عمرے میں تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی: ہناد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ أَنَّهُ كَانَ يُمْسِكُ عَنْ التَّلْبِيَةِ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا انْتَهَى إِلَى بُيُوتِ مَكَّةَ قَطَعَ التَّلْبِيَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرے میں تلبیہ پڑھنا اس وقت چھوڑتے تھے جب حجر اسود کو بوسہ دیتے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے کہ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عمرے میں تلبیہ اس وقت تک ختم نہ کرے جب تک حجر اسود کو بوسہ نہ دے لے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ جب مکہ کی آبادی میں پہنچ جائے تو تلبیہ ترک کر دے لیکن عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پر ہی ہے سفیان شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ہناد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطاء، حضرت ابن عباس

رات کو طواف زیارت کرنا

باب : حج کا بیان

رات کو طواف زیارت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 904

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان، ابوزبیر، حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَنْ يُؤَخَّرَ طَوَافُ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ وَاسْتَحَبَّ بَعْضُهُمْ أَنْ يَزُورَ يَوْمَ النَّحْرِ وَوَسَّعَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُؤَخَّرَ وَلَوْ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ مِنًى

محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان، ابوزبیر، حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف زیارت میں رات تک تاخیر کی امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے بعض اہل علم نے اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے طواف زیارت میں رات تک تاخیر کی اجازت دی ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ نحر کے دن طواف زیارت کرنا مستحب ہے بعض علماء نے منی میں قیام کے آخر تک بھی طواف زیارت کی اجازت دی ہے

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان، ابوزبیر، حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

وادی ابطح میں اترنا

باب : حج کا بیان

وادی ابطح میں اترنا

جلد : جلد اول حدیث 905

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي رَافِعٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ اسْتَحَبَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ نُزُولَ الْأَبْطَحِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَرَوْا ذَلِكَ وَاجِبًا إِلَّا مَنْ أَحَبَّ ذَلِكَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَنُزُولُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ وادی ابطح میں اترتے تھے اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف عبدالرزاق کی عبید اللہ بن عمر سے روایت سے پہچانتے ہیں بعض اہل علم کے نزدیک وادی ابطح میں ٹھہرنا مستحب ہے واجب نہیں جو چاہے تو ٹھہرے ورنہ واجب نہیں امام شافعی فرماتے ہیں کہ وادی ابطح میں اترنا حج کے افعال میں سے نہیں ہے یہ ایک مقام ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

وادی ابطح میں اترنا

جلد : جلد اول حدیث 906

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى التَّحْصِيبُ نُزُولُ الْأَبْطَحِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ تحصیب کوئی (لازمی) چیز نہیں وہ تو ایک منزل ہے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں تحصیب کا مطلب وادی ابطح میں اترنا ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

باب

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 907

راوی: محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْطَحَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ نَحْوَهُ

محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی ابطح میں اس لئے اترتے تھے کہ وہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (مدینہ کی طرف) جانا آسان تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان۔ ہشام بن عروہ اس کے ہم معنی روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، یزید بن زریع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

بچے کا حج

باب : حج کا بیان

بچے کا حج

جلد : جلد اول   حدیث 908

راوی: محمد بن طریف، ابومعاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن طریف، ابومعاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک عورت ایک بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اس کا بھی حج صحیح ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ملے گا، اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ جابر کی حدیث غریب ہے۔

راوی : محمد بن طریف، ابومعاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

بچے کا حج

جلد : جلد اول   حدیث 909

راوی: قتیبہ، قزعہ بن سوید باھلی سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

قتیبہ، قزعہ بن سوید باہلی سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً اس کے مثل روایت کرتے ہیں جب کہ محمد بن منکدر سے مرسلاً بھی روایت ہے۔

راوی: قتیبہ، قزعہ بن سوید باہلی سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : حج کا بیان

بچے کا حج

جلد : جلد اول   حدیث 910

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَجَّ بِي أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ الصَّبِيَّ إِذَا حَجَّ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ إِذَا أَدْرَكَ لَا تُجْزِئُ عَنْهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ عَنْ حَجَّةِ الْإِسْلَامِ وَكَذَلِكَ الْمَمْلُوكُ إِذَا حَجَّ فِي رِقِّهِ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ إِذَا وَجَدَ إِلَى ذَلِكَ سَبِيلًا وَلَا يُجْزِئُ عَنْهُ مَا حَجَّ فِي حَالِ رِقِّهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ والد نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا میں بھی انکے ساتھ تھا اس وقت میری عمر سات سال تھی، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر اجماع ہے کہ نابالغ بچے کا حج کر لینے سے فرض ساقط نہیں ہوتا اسی طرح غلام کا بھی حالت غلامی میں کیا ہوا حج کافی نہیں اسے آزاد ہونے کے بعد دوسرا حج کرنا ہوگا۔ سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

باب : حج کا بیان

بچے کا حج

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی: محمد بن اسماعیل، ابن نمیر، اشعث بن سوار، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَال سَمِعْتُ ابْنَ نُمَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا إِذَا حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نُلَبِّي عَنْ النِّسَاءِ وَنَرْمِي عَنْ الصِّبْيَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَا يُلَبِّي عَنْهَا غَيْرُهَا بَلْ هِيَ تُلَبِّي عَنْ نَفْسِهَا وَيُكْرَهُ لَهَا رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

محمد بن اسماعیل، ابن نمیر، اشعث بن سوار، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرتے تو عورتوں کی طرف سے تلبیہ (لبیک) کہتے اور بچوں کی طرف سے کنکریاں مارتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اہل علم کا اسی پر اجماع ہے کہ عورت کی طرف سے کوئی دوسرا تلبیہ

(لبیک) نہ کہے بلکہ وہ خود کہے لیکن اس کے لئے آواز بلند کرنا مکروہ ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، ابن نمیر، اشعث بن سوار، ابوزبیر، جابر

بہت بوڑھے اور میت کی طرف سے حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

بہت بوڑھے اور میت کی طرف سے حج کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 912

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس، حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ الْبَعِيرِ قَالَ حُجِّي عَنْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَبُرَيْدَةَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ وَسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا عَنْ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ فَقَالَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ مَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنْ الْفَضْلِ وَغَيْرِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَوَى هَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ قَالَ أَبُو

عِيسَى وَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ غَيْرُ حَدِيثٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَرَوْنَ أَنْ يُحَجَّ عَنْ الْمَيِّتِ و قَالَ مَالِكٌ إِذَا أَوْصَى أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ حُجَّ عَنْهُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُحَجَّ عَنْ الْحَيِّ إِذَا كَانَ كَبِيرًا أَوْ بِحَالٍ لَا يَقْدِرُ أَنْ يَحُجَّ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس، حضرت فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد پر حج فرض ہے اور وہ بہت بوڑھے ہیں اونٹ کی پیٹھ پر بیٹھ بھی نہیں سکتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کی طرف سے حج کر لو اس باب میں حضرت علی بریدہ حصین بن عوف ابورزین عقیلی سودہ رضی اللہ تعالی عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ فضل بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے یہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی بواسطہ سنان بن عبداللہ جہنی ان کی پھوپھی سے مرفوعا مروی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی یہ مرفوعا مروی ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے ان روایات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس باب میں اصح روایت ابن عباس کی فضل بن عباس سے مرفوعا روایت ہے، امام بخاری فرماتے ہیں یہ بھی احتمال ہے کہ حضرت ابن عباس نے یہ حدیث فضل بن عباس وغیرہ کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر مرسلاً روایت کی ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کئی احادیث صحیح ہیں اسی حدیث پر صحابہ و تابعین کا عمل ہے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی۔ احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ میت کی طرف سے حج کیا جاسکتا ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ اگر میت نے مرنے سے پہلے حج کرنے کی وصیت کی تھی تو اس کی طرف سے حج کیا جائے بعض علماء نے زندہ کی طرف سے بھی حج کرنے کی اجازت دی ہے جب کہ وہ بوڑھا ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ حج نہ کر سکتا ہو ابن مبارک اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس، حضرت فضل بن عباس

اسی سے متعلق

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 913

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا ذُكِرَتْ الْعُمْرَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ يَعْتَمِرَ الرَّجُلُ عَنْ غَيْرِهِ وَأَبُو رَزِينٍ الْعُقَيْلِيُّ اسْمُهُ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ

یوسف بن عیسی، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد بہت بوڑھے ہیں نہ حج کر سکتے ہیں نہ عمرہ اور نہ سواری پر بیٹھنے کے قابل ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کرلو، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عمرے کا ذکر صرف اسی حدیث میں ہے کہ کسی دوسرے کی طرف سے بھی کیا جا سکتا ہیا بورزین عقیلی کا نام لقیط بن عامر ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 914

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَائٍ قَالَ و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں فوت ہو چکی ہیں انہوں نے حج نہیں کیا۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تم ان کی طرف سے حج کرو، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

عمرہ واجب ہے یا نہیں

باب : حج کا بیان

عمرہ واجب ہے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 915

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عمرو بن علی، حجاج، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ لَا وَأَنْ تَعْتَمِرُوا هُوَ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا الْعُمْرَةُ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ وَكَانَ يُقَالُ هُمَا حَجَّانِ الْحَجُّ الْأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ وَالْحَجُّ

الْأَصْغَرُ الْعُمْرَةُ و قَالَ الشَّافِعِيُّ الْعُمْرَةُ سُنَّةٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَخَّصَ فِي تَرْكِهَا وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ ثَابِتٌ بِأَنَّهَا تَطَوُّعٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْنَادٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا تَقُومُ بِمِثْلِهِ الْحُجَّةُ وَقَدْ بَلَغَنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُوجِبُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى كُلُّهُ كَلَامُ الشَّافِعِيِّ

محمد بن عبد الاعلی، عمرو بن علی، حجاج، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرے کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا عمرہ واجب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اگر تم عمرہ کرو تو بہتر ہے (یعنی افضل ہے) امام ابوعیسی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء کا یہی قول ہے کہ عمرہ واجب نہیں اور کہا جاتا ہے کہ حج کی دو قسمیں ہیں حج اکبر جو قربانی کے دن یعنی دس ذوالحجہ کو ہوتا ہے اور دوسرا حج اصغر یعنی عمرہ امام شافعی فرماتے ہیں عمرہ سنت ہے کسی نے اس کے ترک کی اجازت نہیں دی اور نہ ہی اس کے نفل ہونے کے متعلق کوئی روایت ثابت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ ایک روایت اسی طرح کی ہے لیکن ضعیف ہے اس سے استدلال نہیں کیا جاسکتا ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابن عباس اسے واجب کہتے تھے

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عمرو بن علی، حجاج، محمد بن منکدر، حضرت جابر

اسی سے متعلق

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبداللہ، یزید بن ابی زیاد، مجاهد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَهَكَذَا فَسَّرَهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لَا يَعْتَمِرُونَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَعْنِي لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَشْهُرُ الْحَجِّ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ لَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَشْهُرُ الْحُرُمِ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ هَكَذَا قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبداللہ، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمرہ قیامت تک حج میں داخل ہو گیا اس باب میں حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم اور جابر بن عبداللہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے اس کا معنی یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں امام شافعی احمد۔ اور اسحاق کا یہی قول ہے اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ دور جاہلیت کے لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ نہیں کرتے تھے جب اسلام آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت دی اور فرمایا قیامت تک عمرہ حج میں داخل ہو گیا یعنی حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں حج کے مہنے شوال، ذوالقعد اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں حج کے لئے تلبیہ (لبیک کہنا) انہی چار مہینوں میں جائز ہے پھر حرام کے مہینے رجب ذوالقعدہ، ذوالحج اور محرم ہیں کئی راوی علماء صحابہ وغیرہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبداللہ، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس

عمرے کی فضیلت

باب : حج کا بیان

عمرے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 917

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، وکیع، سفیان، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ اور حج مقبول کا بدل جنت ہی ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ابوکریب، وکیع، سفیان، ابوصالح، ابوہریرہ

تنعیم سے عمرے کے لئے جانا

باب : حج کا بیان

تنعیم سے عمرے کے لئے جانا

جلد : جلد اول حدیث 918

راوی: یحیی بن موسی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُعْمِرَ عَائِشَةَ مِنْ التَّنْعِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یحیی بن موسی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ عائشہ کو تنعیم سے عمرے کے لئے احرام بندھوالاؤ

راوی : یحیی بن موسی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر

جعرانہ سے عمرے کے لئے جانا۔

باب : حج کا بیان

جعرانہ سے عمرے کے لئے جانا۔

جلد : جلد اول حدیث 919

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، مزاحم بن ابی مریم، عبدالعزیز بن عبداللہ، حضرت محرش کعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلًا مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضَى عُمْرَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ مِنْ الْغَدِ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى جَائَ مَعَ الطَّرِيقِ طَرِيقِ جَمْعٍ بِبَطْنِ سَرِفَ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ خَفِيَتْ عُمْرَتُهُ عَلَى النَّاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِمُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَيُقَالُ جَائَ مَعَ الطَّرِيقِ مَوْصُولٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، مزاحم بن ابی مریم، عبدالعزیز بن عبداللہ، حضرت محرش کعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ سے رات کے وقت عمرے کا احرام باندھ کر نکلے اور رات ہی کو مکہ میں داخل ہوئے اپنا عمرہ پورا کیا پھر اسی وقت مکہ سے واپس چل پڑے اور صبح تک جعرانہ میں پہنچے جیسے کوئی کسی کے ہاں رات رہتا ہے پھر زوال آفتاب کے وقت نکلے اور سرف میدان کی طرف تشریف لے گئے یہاں تک کہ مزدلفہ کے ساتھ ساتھ میدان سرف کے وسط میں پہنچ گئے اسی لئے لوگوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عمرہ پوشیدہ رہا، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم محرش کعبی

کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس روایت کے علاوہ کوئی روایت نہیں جانتے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن جریج، مزاحم بن ابی مریم، عبدالعزیز بن عبداللہ، حضرت محرش کعبی

رجب میں عمرہ کرنا

باب : حج کا بیان

رجب میں عمرہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَکْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِي أَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَمَا اعْتَمَرَ فِي شَهْرِ رَجَبٍ قَطُّ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

ابوکریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سے مہینے میں عمرہ کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رجب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ ابن عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر عمرے میں ان کے ساتھ تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا امام بخاری سے سناوہ فرماتے تھے کہ حبیب بن ابی ثابت نے عروہ بن زبیر سے جوئی حدیث نہیں سنی۔

راوی : ابوکریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب :   حج کا بیان

رجب میں عمرہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 921

راوی: احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، منصور، مجاهد، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کیے ان میں سے ایک رجب کے مہینے میں تھا امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

ذیقعدہ میں عمرہ کرنا

باب :   حج کا بیان

ذیقعدہ میں عمرہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 922

راوی: عباس بن محمد، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ السَّلُولِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عباس بن محمد، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذیقعدہ کے مہینے میں عمرہ کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی : عباس بن محمد، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان میں عمرہ کرنا

باب : حج کا بیان

رمضان میں عمرہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 923

راوی: نصر بن علی، ابو احمد، ابو اسحق، اسود بن یزید، ابن ام معقل

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَوَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُقَالُ هَرِمُ بْنُ خَنْبَشٍ قَالَ بَيَانٌ وَجَابِرٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ وقَالَ دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ وَوَهْبٌ أَصَحُّ وَحَدِيثُ أُمِّ مَعْقِلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَدْ ثَبَتَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً قَالَ إِسْحَقُ

مَعْنَی هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلُ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَقَدْ قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

نصر بن علی، ابواحمد، ابو اسحاق، اسود بن یزید، ابن ام معقل فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے اس باب میں حضرت ابن عباس جابر ابوہریرہ انس اور وہب بن حنبش سے بھی روایت ہے اما ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں انہیں ہرم بن حنبش بھی کہا جاتا ہے بیان اور جابر نے شعبی سے وہب بن حنبش اور داؤد اودی ہرم بن حنبش نقل کیا لیکن وہب بن حنبش زیادہ صحیح ہے حدیث ام معقل اس سند سے حسن غریب ہے امام احمد اور اسحاق فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے کہ رمضان میں عمرہ ایک حج کے برابر ہے امام اسحاق کہتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب اسی طرح ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھی اس نے قرآن کا ایک تہائی پڑھا۔

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، ابواسحق، اسود بن یزید، ابن ام معقل

جو حج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

باب : حج کا بیان

جو حج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 924

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَا صَدَقَ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ مجھے حجاج بن عمرو نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا کوئی عضو ٹوٹ گیا یا لنگڑا ہو گیا تو وہ احرام سے نکل گیا اب اس پر دوسرے سال (یعنی آئندہ) حج واجب ہے حضرت عکرمہ فرماتے ہیں میں نے ابوہریرہ اور ابن عباس سے اس کا ذکر کیا تو ان دونوں نے فرمایا اس (یعنی حجاج بن عمرو) نے سچ کہا۔

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ

باب : حج کا بیان

جو حج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 925

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن عبداللہ انصاری سے اور وہ حجاج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ مِثْلَهُ قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ لَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَافِعٍ وَحَجَّاجٌ ثِقَةٌ حَافِظٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ رِوَايَةُ مَعْمَرٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ أَصَحُّ

اسحاق بن منصور، محمد بن عبداللہ انصاری سے اور وہ حجاج سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے کئی راوی حجاج صواف سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں معمر اور معاویہ بن سلام یہ حدیث یحیی بن ابی کیثر سے وہ عکرمہ سے وہ عبداللہ بن رافع سے وہ حجاج بن عمرو سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں حجاج صواف اپنی روایت میں عبداللہ بن رفع کا ذکر نہیں کرتے اور حجاج

محدثین کے نزدیک ثقہ اور حافظ ہیں امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سناوہ فرماتے ہیں کہ معمر اور معاویہ بن سلام کی روایت اصح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن عبداللہ انصاری سے اور وہ حجاج

باب : حج کا بیان

جو حج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: عبد بن حمید۔ عبدالرزاق سے وہ معمر سے وہ یحیی بن ابی کیثر سے وہ عکرمہ سے وہ عبداللہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبدالرزاق سے وہ معمر سے وہ یحیی بن ابی کیثر سے وہ عکرمہ سے وہ عبداللہ بن رافع سے وہ حجاج بن عمرو سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد بن حمید۔ عبدالرزاق سے وہ معمر سے وہ یحیی بن ابی کیثر سے وہ عکرمہ سے وہ عبداللہ بن رافع

حج میں شرط لگانا۔

باب : حج کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 927

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، ھلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَفَأَشْتَرِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ مَحِلِّي مِنْ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُونَ إِنْ اشْتَرَطَ فَعَرَضَ لَهُ مَرَضٌ أَوْ عُذْرٌ فَلَهُ أَنْ يَحِلَّ وَيَخْرُجَ مِنْ إِحْرَامِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمْ يَرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَقَالُوا إِنْ اشْتَرَطَ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ إِحْرَامِهِ وَيَرَوْنَهُ كَمَنْ لَمْ يَشْتَرِطْ

زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حج کرنا چاہتی ہوں کیا میں شرط لگا سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ عرض کرنے لگیں کیا! کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہو "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ مَحِلِّي مِنْ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي "(میں حاضر ہوں اے اللہ تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اس زمین میں جہاں تو روکے احرام سے باہر آجاؤں گی) اس باب میں حضرت جابر۔ اسماء اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ حج میں شرط لگانا جائز ہے (یعنی احرام کو مشروط کرنا) وہ فرماتے ہیں کہ اگر مشروط احرام کی نیت کی ہو اور پھر بیمار یا معذور ہو جائے تو اس کیلئے احرام کھولنا جائز ہے امام شافعی۔ احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک حج کو کسی شرط کے ساتھ مشروط کرنا جائز نہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر شرط کی تب بھی احرام کھولنا جائز نہیں، گویا ان کے نزدیک شرط لگانا دونوں برابر ہیں۔

راوی : زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اسی سے متعلق

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، معمر، زهری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حج میں شرط لگانے سے انکار کرتے تھے اور فرماتے کیا تمہارے لئے تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کافی نہیں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، سالم

طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی: قتیبه، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، عائشه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ ذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ حَاضَتْ فِي أَيَّامِ مِنًى فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا إِذًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا طَافَتْ طَوَافَ الزِّيَارَةِ ثُمَّ حَاضَتْ فَإِنَّهَا تَنْفِرُ وَلَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا کہ صفیہ بنت حیی حائضہ ہو گئی یعنی منی میں قیام کے دنوں میں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ ہمیں روکنے والی ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا انہوں نے طواف زیارت کر لیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب کوئی بات نہیں (یعنی رکنے کی ضرورت نہیں) اس باب میں حضرت ابن عمر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر کسی عورت کو طواف زیارت کے بعد حیض آجائے تو وہ چلی آئے اس پر کوئی چیز واجب نہیں۔ سفیان ثوری شافعی اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔

جلد : جلد اول حدیث 930

راوی: ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ إِلَّا الْحُيَّضَ وَرَخَّصَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کرے اسے آخرت میں بیت اللہ کا طواف کر کے جانا چاہیے ہاں البتہ حائضہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (طواف زیارت ترک کرنے کی) رخصت دی ہے، امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔ اسی پر اہل علم ہے۔

راوی: ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

باب : حج کا بیان

حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 931

راوی: علی بن حجر، شریک، جابر، ابن یزید، عبدالرحمن بن اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حِضْتُ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى الْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا مَا خَلَا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا

الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا

علی بن حجر، شریک، جابر، ابن یزید، عبدالرحمن بن اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں حج کے موقع پر حائضہ ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خانہ کعبہ طواف کے علاوہ تمام مناسک حج ادا کرنے کا حکم دیا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ علماء کا اسی پر عمل ہے کہ حائضہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تمام مناسک حج ادا کری۔ یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے اور سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : علی بن حجر، شریک، جابر، ابن یزید، عبدالرحمن بن اسود، عائشہ

باب : حج کا بیان

حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 932

راوی: زیاد بن ایوب، مروان بن شجاع، خصیف، عکرمہ، مجاھد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النُّفَسَائَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زیاد بن ایوب، مروان بن شجاع، خصیف، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ نفاس اور حیض والی عورتیں غسل کر کے احرام باندھیں اور تمام مناسک حج ادا کریں سوائے بیت اللہ کے طواف کے یہاں تک کہ پاک ہو جائیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، مروان بن شجاع، خصیف، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

جو شخص حج یا عمرہ کے لئے آئے اسے چاہیے کہ آخر میں بیت اللہ سے ہو کر واپس لوٹے

باب : حج کا بیان

جو شخص حج یا عمرہ کے لئے آئے اسے چاہیے کہ آخر میں بیت اللہ سے ہو کر واپس لوٹے

جلد : جلد اول   حدیث 933

راوی: نصر بن عبدالرحمن، محاربی، حجاج بن ارطاۃ، عبدالملک، ابن مغیرہ، عبدالرحمن بن بیلمانی، حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ خَرَرْتَ مِنْ يَدَيْكَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تُخْبِرْنَا بِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ مِثْلَ هَذَا وَقَدْ خُولِفَ الْحَجَّاجُ فِي بَعْضِ هَذَا الْإِسْنَادِ

نصر بن عبدالرحمن، محاربی، حجاج بن ارطاۃ، عبدالملک، ابن مغیرہ، عبدالرحمن بن بیلمانی، حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جو شخص اس گھر کا حج یا عمرہ کری وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد روانہ ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا افسوس ہے تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی اور ہمیں نہیں بتائی، اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حارث کی حدیث غریب ہے کئی راوی حجاج بن ارطاہ سے بھی اسی کی مثل روایت کرتے ہیں جب کہ بعض نے اس سند کے بیان کرنے میں حجاج سے اختلاف بھی کیا ہے۔

راوی : نصر بن عبد الرحمن، محاربی، حجاج بن ارطاۃ، عبد الملک، ابن مغیرہ، عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت حارث بن عبد اللہ بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ

قارن صرف ایک طواف کرے

باب : حج کا بیان

قارن صرف ایک طواف کرے

جلد : جلد اول حدیث 934

راوی: ابن ابی عمر، ابومعاویہ، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافًا وَاحِدًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

ابن ابی عمر، ابو معاویہ، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج قران کیا۔ یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ کیا اور دونوں کے لئے صرف ایک طواف کیا۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدث حسن ہے اور اسی پر علماء صحابہ وغیرہ میں سے بعض کا عمل ہے کہ قارن (یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے والا) ایک ہی طواف کرے، امام شافعی رضی اللہ تعالی عنہ۔ احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ دو مرتبہ طواف اور دو مرتبہ سعی کرے (یعنی صفا و مروہ کے درمیان) ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، ابو معاویہ، حجاج، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : حج کا بیان

قارن صرف ایک طواف کرے

جلد : جلد اول حدیث 935

راوی: خلاد بن اسلم، عبدالعزیزبن محمد، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَجْزَأَهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَسَعْيٌ وَاحِدٌ عَنْهُمَا حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَلَى ذَلِكَ اللَّفْظِ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ وَهُوَ أَصَحُّ

خلاد بن اسلم، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حج اور عمرہ کا (اکٹھا) احرام باندھا اسے حلال ہونے کے لئے ایک طواف اور ایک سعی ہی کافی ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ دراوردی اس حدیث کو ان الفاظ سے روایت کرنے میں منفرد ہیں کئی راوی یہ حدیث ابن عمر سے غیر مرفوع روایت کرتے ہیں اور یہ اصح ہے

راوی : خلاد بن اسلم، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

مہاجر حج کے بعد تین دن تک مکہ میں رہے۔

باب : حج کا بیان

مہاجر حج کے بعد تین دن تک مکہ میں رہے۔

جلد : جلد اول حدیث 936

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن حمید، یزید، علاء بن حصری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ سَمِعَ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ يَعْنِي مَرْفُوعًا قَالَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَائِ نُسُكِهِ بِمَكَّةَ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَرْفُوعًا

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن حمید، یزید، علاء بن حصری مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ مہاجر حج کے افعال ادا کر چکنے کے بعد تین دن مکہ مکرمہ میں قیام کرے، امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس سند سے اسی طرح کئی راوی اسے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن حمید، یزید، علاء بن حصری

حج اور عمرے سے واپسی پر کیا کہے

باب : حج کا بیان

حج اور عمرے سے واپسی پر کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 937

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوَةٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَعَلَا فَدْفَدًا مِنْ الْأَرْضِ أَوْ شَرَفًا كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَائِحُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَاءِ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جہاد، حج یا عمرہ سے واپس تشریف لے جاتے تو جب کسی بلند مقام یا ٹیلے پر چڑھتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پڑھتے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹنے والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے رب کے لئے پھرنے والے اور اپنے رب کی حمد وثنا بیان کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی اور مخالف لشکروں کو اکیلے شکست دی) باب میں حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ انس اور جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

محرم جو احرام میں مرجائے

باب : حج کا بیان

محرم جو احرام میں مرجائے

جلد : جلد اول   حدیث 938

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ سَقَطَ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهِلُّ أَوْ يُلَبِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ انْقَطَعَ إِحْرَامُهُ وَيُصْنَعُ بِهِ كَمَا يُصْنَعُ بِغَيْرِ الْمُحْرِمِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گرا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا وہ احرام باندھے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے بیری کے پتوں اور پانی سے غسل دو، انہی کپڑوں میں اسے دفن کرو اور اس کا سر مت ڈھانپو۔ قیامت کے دن یہ اسی حالت میں احرام باندھے ہوئے یا تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ محرم کے مرنے سے اس کا احرام ختم ہو جاتا ہے لہذا اس کے ساتھ بھی غیر محرم کی طرح معاملہ کیا جائے گا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

محرم اگر آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو صبر (ایلوے) کا لیپ کرے

باب : حج کا بیان

محرم اگر آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو صبر (ایلوے) کا لیپ کرے

جلد : جلد اول   حدیث 939

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینه، ایوب بن موسی، نبیه بن وهب فرماتے هیں که عمر بن عبیدالله بن معمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ

اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَسَأَلَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ فَقَالَ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِدَوَائٍ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی احرام کی حالت میں آنکھیں دکھنے لگیں۔۔ انہوں نے ابان بن عثمان سے پوچھا (کہ کیا کروں) تو انہوں نے فرمایا اس پر صبر کا لیپ کرو، میں نے حضرت عثمان بن عفان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر مصبر (ایلوے) کا لیپ کرو۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ محرم کے دوا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر

اگر محرم احرام کی حالت میں سر منڈ ادے تو کیا حکم ہے

باب : حج کا بیان

اگر محرم احرام کی حالت میں سر منڈ ادے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد اول حدیث 940

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن ابی نجیح، اعرج، عبدالکریم، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَحُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ فَقَالَ نَعَمْ

فَقَالَ احْلِقْ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْ اذْبَحْ شَاةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْمُحْرِمَ إِذَا حَلَقَ رَأْسَهُ أَوْ لَبِسَ مِنْ الثِّيَابِ مَا لَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَلْبَسَ فِي إِحْرَامِهِ أَوْ تَطَيَّبَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ بِمِثْلِ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن ابی نجیح، اعرج، عبدالکریم، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ میں مکہ مکرمہ داخل ہونے سے پہلے ان کے پاس سے گزرے جبکہ وہ احرام کی حالت میں ہنڈیا کے نیچے آگ سلگا رہے تھے اور جوئیں گر کر ان کے منہ پر پڑ رہی تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ جوئیں تمہیں اذیت دیتی ہیں؟ عرض کیا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سر منڈالو اور ایک فرق (تین صاع) کھانا چھ مسکینوں کو کھلا دو۔ یا پھر تین دن روزہ رکھو یا ایک جانور ذبح کرو۔ ابن ابی نجیح کہتے ہیں یا ایک بکری ذبح کرو امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر علماء صحابہ وتابعین کا عمل ہے کہ محرم جب سر منڈوائے یا ایسا کپڑا پہن لے جو احرام میں نہیں پہننا چاہیے تھا یا خوشبو لگائے تو اس پر کفارہ ہو گا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن ابی نجیح، اعرج، عبدالکریم، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔

باب : حج کا بیان

چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 941

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر، ابوالبداح بن عدی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ وَرِوَايَةُ مَالِكٍ أَصَحُّ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر، ابوالبداح بن عدی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چرواہوں کو ایک دن کنکریاں مارنے اور ایک دن چھوڑنے کی رخصت دی۔ امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے مالک بن انس بھی عبیداللہ بن ابوبکر سے وہ اپنے والد سے اور ابوالبداع بن عاصم بن عدی سے ان کے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ مالک کی روایت اصح ہے۔ اہل علم کی ایک جماعت چرواہوں کو ایک دن کنکریاں مارنے اور ایک دن چھوڑ دینے کی اجازت دیتی ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر، ابوالبداح بن عدی

باب : حج کا بیان

چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔

جلد : جلد اول　　حدیث 942

راوی: حسن بن علی، خلال، عبدالرزاق، ابوالبداح بن عاصم بن عدی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

حسن بن علی، خلال، عبدالرزاق، ابوالبداح بن عاصم بن عدی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو منی میں رات نہ رہنے کی اجازت دی وہ اس طرح کہ قربانی کے دن کنکریاں ماریں پھر دو دن کی رمی پہلے دن کرے اور پھر اسی دن رمی کے لیے آجائے جس دن وہاں سے کوچ کیا جاتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ ابن عیینہ کی عبداللہ بن ابوبکر سے مروی روایت سے اصح ہے۔

راوی : حسن بن علی، خلال، عبدالرزاق، ابوالبداح بن عاصم بن عدی

باب

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 943

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالوارث، سلیم بن حیان، مروان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَال سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْفَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِي هَدْيًا لَأَحْلَلْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالوارث، سلیم بن حیان، مروان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ، حجۃ الوداع کے موقع پر یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے پوچھا تم نے کس نیت سے احرام باندھا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا۔ امام

ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالوارث، سلیم بن حیان، مروان، حضرت انس بن مالک

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 944

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ابن عبدالوارث، محمد بن اسحاق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ فَقَالَ يَوْمُ النَّحْرِ

عبدالوارث بن عبدالصمد، ابن عبدالوارث، محمد بن اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ میں نے رسول سے حج اکبر کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا وہ قربانی کا دن ہے (یعنی دس ذوالحجہ (

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد، ابن عبدالوارث، محمد بن اسحاق، حارث، حضرت علی

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 945

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْقُوفًا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ مَرْفُوعًا هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا

ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی غیر مرفوع حدیث روایت کرتے ہیں کہ حج اکبر کا دن قربانی کا دن ہے۔ یہ حدیث پہلی حدیث سے اصح ہے اور ابن عیینہ کی موقوف روایت محمد بن اسحاق کی مرفوع روایت سے اصح ہے کئی حفاظ حدیث ابواسحاق سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی سے اسی طرح موقوفا روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب: حج کا بیان

باب

جلد: جلد اول حدیث 946

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، ابن عبید بن عمیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ أَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أُسْبُوعًا

فَأَحْصَاهُ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، ابن عبید بن عمیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر دونوں رکنوں (حجر اسود اور رکن یمانی) پر ٹھہرا کرتے تھے میں نے کہا ابوعبدالرحمن آپ دونوں رکنوں پر ٹھہرتے ہیں جب کہ میں نے کسی صحابی کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا ابن عمر نے فرمایا میں کیوں نہ ٹھہروں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ان کو چھونے سے گناہوں کا کفارہ ادا ہوتا ہے میں نے یہ بھی سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے اس گھر کا سات مرتبہ طواف کیا اور اس کی حفاظت کی تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی مثل ہے میں نے یہ بھی سنا کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص طواف میں ایک قدم رکھتا ہے اور ایک قدم اٹھاتا ہے تو اس کا ایک گناہ معاف اور ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حماد بن زید بھی عطاء بن سائب سے وہ عبید بن عمیر سے اور وہ ابن عمر سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں لیکن ابن عبید کے والد کا ذکر نہیں کرتے یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، ابن عبید بن عمیر

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول   حدیث 947

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوَافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ إِلَّا أَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فِيهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ إِلَّا بِخَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ

السَّائِبِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ لَا يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ فِي الطَّوَافِ إِلَّا لِحَاجَةٍ أَوْ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى أَوْ مِنْ الْعِلْمِ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ کا طواف نماز ہی کی طرح ہے سن لو تم اس میں گفتگو کر لیتے ہو لہذا جو اس میں بات کرے وہ نیکی کی ہی بات کرے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن طاؤس وغیرہ طاؤس سے اور وہ ابن عباس سے یہ حدیث موقوفا روایت کرتے ہیں ہم اس حدیث کو عطاء بن سائب کی روایت کے علاوہ مرفوع نہیں جانتے۔ اکثر علماء کا اس پر رد عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ طواف میں باتیں نہ کرنا مستحب ہے لیکن ضرورت کے وقت یا علم کی باتیں یا اللہ کا ذکر کرنے کی اجازت ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول   حدیث 948

راوی: قتیبہ، جریر، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ وَاللَّهِ لَيَبْعَثَنَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، جریر، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کے بارے میں فرمایا اللہ کی قسم اللہ قیامت کے دن اس کو اس حالت میں اٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہو گی جس سے بات کرے گا اور جس نے اسے حق کے ساتھ چوما اس کے متعلق گواہی دے گا امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث

حسن ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 949

راوی: هناد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرِ الْمُقَتَّتِ قَالَ أَبُو عِيسَى الْمُقَتَّتُ الْمُطَيَّبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ وَرَوَى عَنْهُ النَّاسُ

ہناد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں بغیر خوشبو زیتون کا تیل استعمال کرتے تھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ مقتت کے معنی خوشبودار کے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو فرقد سبخی کی سعید بن جبیر سے روایت سے ہی جانتے ہیں یحیی بن سید نے فرقد سبخی میں کلام کیا ہے لیکن لوگ ان سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہناد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 950

راوی: ابو کریب، خلاد بن زید، زهیر بن معاویه، هشام بن عروه اپنے والد حضرت عروه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَتُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، خلاد بن زید، زہیر بن معاویہ، ہشام بن عروہ اپنے والد حضرت عروہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ زم زم کا پانی اپنے ساتھ لے جایا کرتی تھیں اور فرماتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسے لے جایا کرتے تھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : ابوکریب، خلاد بن زید، زہیر بن معاویہ، ہشام بن عروہ اپنے والد حضرت عروہ

باب : حج کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 951

راوی: احمد بن منیع، محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ إِسْحَقَ بْنِ يُوسُفَ الْأَزْرَقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ

احمد بن منیع، محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے انس سے کہا کہ مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھویں ذی الحجہ کو ظہر کی نماز کہاں پڑھی؟ حضرت انس نے فرمایا منی میں۔ میں نے کہا کہ جس دن آپ روانہ ہوئے اس دن عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ فرمایا وادی بطحی میں۔ پھر حضرت انس نے فرمایا تم اسی طرح کرو جس طرح تمہارے امیر کرتے ہیں۔ (یعنی وہاں نماز پڑھو جہاں تمہارے حج کے امیر نماز پڑھتے ہیں)۔

راوی: احمد بن منیع، محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع

باب : جنازوں کا بیان

بیماری کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

بیماری کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَسَدِ بْنِ كُرْزٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کو کوئی کانٹا نہیں چبھتا یا اسے بڑی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کی ایک غلطی معاف کرتا ہے اس باب میں حضرت سعد بن ابی وقاص، ابوعبیدہ بن جراح، ابوہریرہ، ابوامامہ، ابوسعید، انس، عبداللہ بن عمرو، اسد کرز، جابر، عبدالرحمن بن ازہر، ابوموسی سے بھی روایات مروی ہیں۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

بیماری کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 953

راوی: سفیان بن وکیع، ابی اسامہ، ابن زید، محمد بن عمرو بن عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا حَزَنٍ وَلَا وَصَبٍ حَتَّى الْهَمُّ يَهُمُّهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ قَالَ و سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَمْ يُسْمَعْ فِي الْهَمِّ أَنَّهُ يَكُونُ كَفَّارَةً إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سفیان بن وکیع، ابی اسامہ، ابن زید، محمد بن عمرو بن عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کو کوئی زخم، غم، یا رنج حتی کہ اگر کوئی پریشانی بھی ہو جاتی ہے تو اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس کے مومن گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں حسن ہے۔ میں نے جارود سے سنا انہوں نے وکیع کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے اس روایت کے علاوہ کسی روایت میں نہیں سنا کہ پریشانی یا فکر سے بھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ بعض راوی یہ حدیث عطاء بن یسار سے اور وہ ابوہریرہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں۔

راوی : سفیان بن وکیع، ابی اسامہ، ابن زید، محمد بن عمرو بن عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

مریض کی عیادت

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 954

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي مُوسَى وَالْبَرَائِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى أَبُو غِفَارٍ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ فَهُوَ أَصَحُّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحَادِيثُ أَبِي قِلَابَةَ إِنَّمَا هِيَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ فَهُوَ عِنْدِي عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ اتنی دیر جنت میں میوے چنتا رہتا ہے۔ اس باب میں حضرت علی، ابوموسی، براء، ابوہریرہ، انس اور جابر سے بھی روایت ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ثوبان کے حدیث حسن ہے۔ ابوغفار اور عاصم احول یہ حدیث ابوقلابہ سے وہ ابوالاشعث سے وہ ابواسماء سے وہ ثوبان سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ جو یہ حدیث ابواشعث سے اور وہ ابواسماء سے روایت کرتے ہیں اس حدیث کی روایت اصح ہے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابوقلابہ کی احادیث (براہ راست) ابواسماء سے مروی ہے۔ لیکن میرے نزدیک یہ حدیث ابوقلابہ نے بواسطہ ابواشعث، ابواسماء سے روایت کی ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

جلد : جلد اول حدیث 955

راوی: محمد بن وزیر، یزید بن ھارون، عاصم، ابوقلابہ ھم سے روایت کی محمد بن وزیر واسطی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ قِيلَ مَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا

محمد بن وزیر، یزید بن ہارون، عاصم، ابوقلابہ ہم سے روایت کی محمد بن وزیر واسطی نے انہوں نے یزید بن ہارون سے انہوں نے عاصم احول سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے ابوالاشعث سے انہوں نے ابواسماء سے انہوں نے ثوبان سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل اور اس میں یہ الفاظ زیادہ نقل کیے۔ قِيلَ مَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ جنت کیا ہے؟ فرمایا اس کے پھل۔

راوی: محمد بن وزیر، یزید بن ہارون، عاصم، ابوقلابہ ہم سے روایت کی محمد بن وزیر واسطی

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 956

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، اسماء، ثوبان ہم سے روایت کی احمد بن عبدہ ضبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

احمد بن عبدہ، ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، اسماء، ثوبان ہم سے روایت کی احمد بن عبدہ ضبی نے انہوں نے حماد بن زید سے انہوں نے ایوب سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے اسماء سے انہوں نے ثوبان سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خالد کی حدیث کی مثل اور اس میں ابوالاشعث کا ذکر نہیں کیا بعض راوی یہ حدیث حماد بن زید سے بھی غیر مرفوع روایت کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، اسماء، ثوبان ہم سے روایت کی احمد بن عبدہ ضبی

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 957

راوی: احمد بن منیع، حسن بن محمد، اسرائیل، ثویر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ عَلِيٌّ بِيَدِي قَالَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ أَبَا مُوسَى فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام أَعَائِدًا جِئْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَمْ زَائِرًا فَقَالَ لَا بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِنْهُمْ مَنْ وَقَفَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَبُو فَاخِتَةَ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ عِلَاقَةَ

احمد بن منیع، حسن بن محمد، اسرائیل، ثویر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا چلو حسین کی عیادت کے لیے چلیں ہم نے ان کے پاس حضرت ابوموسی کو پایا تو حضرت علی نے پوچھا اے ابوموسی بیمار پرسی کے لیے آئے ہو یا ملاقات کے لیے؟ عیادت کے لیے۔ حضرت علی نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں کہ اگر شام کو عیادت کرے تو صبح تک۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہوگا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب حسن ہے۔ حضرت علی سے یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے بعض راوی یہ حدیث موقوفا روایت کرتے ہیں ابوفاختہ کا نام سعید بن علاقہ ہے۔

راوی: احمد بن منیع، حسن بن محمد، اسرائیل، ثویر

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت حارثہ بن مضرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ فَقَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا لَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَلَائِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي نَاحِيَةٍ مِنْ بَيْتِي أَرْبَعُونَ أَلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَتَمَنَّى الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ خَبَّابٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن مضرب سے روایت ہے کہ میں خباب کے پاس حاضر ہوا انہوں نے اپنے پیٹ میں داغ لگوایا تھا۔ وہ فرمانے لگے مجھے معلوم نہیں کہ صحابہ کرام میں سے کسی نے اتنی تکلیف اٹھائی ہو جتنی میں نے اٹھائی ہے میرے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک درہم بھی نہ ہوتا تھا۔ اور اب میرے گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم پڑے ہوئے ہیں۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں موت کی تمنا سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی تمنا کرتا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، انس، اور جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث خباب حسن صحیح ہے۔ حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی تکلیف کے باعث جو اسے پہنچی ہو موت کی تمنا نہ کرے۔ بلکہ یہ کہے۔ (اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي) اے اللہ اگر میرے لیے زندگی بہتر ہو تو مجھے زندہ رکھ اور اگر موت بہتر ہو تو موت دیدے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت حارثہ بن مضرب

باب : جنازوں کا بیان

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 959

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم سے وہ عبدالعزیزبن صھیب سے وہ انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم سے وہ عبدالعزیز بن صہیب سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم سے وہ عبدالعزیز بن صہیب سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مریض کے لیے تعوذ

باب : جنازوں کا بیان

مریض کے لیے تعوذ

جلد : جلد اول حدیث 960

راوی: بشر بن ھلال، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیزبن صھیب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الْبَصْرِيُّ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ

شَيْئٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ

بشر بن ہلال، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا اے محمد کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جبرائیل نے کہا (بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ) میں اللہ کے نام سے آپ کو ہر تکلیف دینے والی چیز سے ہر خبیث نفس کی برائی سے اور ہر حسد کرنے والے کی نظر سے دم کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے۔

راوی: بشر بن ہلال، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

باب : جنازوں کا بیان

مریض کے لیے تعوذ

جلد : جلد اول حدیث 961

راوی: قتیبہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ أَنَسٌ أَفَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقُلْتُ لَهُ رِوَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَصَحُّ أَوْ حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كِلَاهُمَا صَحِيحٌ وَرَوَى عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ

قتیبہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے کہ میں اور ثابت بنانی حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے ثابت نے کہا اے ابوحمزہ میں بیمار ہوں حضرت انس نے فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ کی دعا سے نہ جھاڑوں۔ (یعنی دم نہ کروں) انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ حضرت انس نے یہ پڑھا (اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)۔ اے اللہ لوگوں کے پالنے والے اسے تکلیفوں کو دور کرنے والے شفاء عطا فرما۔ کیونکہ تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں ایسی شفا عطا فرما کہ کوئی بیماری نہ رہے۔ اس باب میں حضرت انس اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوسعید کی حدیث حسن صحیح ہے میں نے ابوزرعہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا کہ عبدالعزیز کی ابونضرہ سے بحوالہ ابوسعید مروی ہے حدیث زیادہ صحیح ہے یا عبدالعزیز کی انس سے مروی حدیث؟ ابوزرعہ نے کہا دونوں صحیح ہیں، عبدالصمد بن عبدالوارث اپنے والد سے وہ عبدالعزیز بن صہیب سے وہ ابونضرہ سے اور وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔ عبدالعزیز بن صہیب انس سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب

وصیت کی ترغیب

باب : جنازوں کا بیان

وصیت کی ترغیب

جلد : جلد اول حدیث 962

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عمرو، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عمرو، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو یہ حق نہیں کہ وہ دو راتیں بھی اس طرح گزارے کہ اس کی پاس کوئی ایسی چیز ہو جس کی وصیت کرنی چاہیے لیکن وہ صیت کتابت کی صورت میں اس کے پاس موجود نہ ہو اس باب میں ابن ابی اوفی سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عمرو، نافع، حضرت ابن عمر

تہائی اور چوتھائی مال کی وصیت

باب: جنازوں کا بیان

تہائی اور چوتھائی مال کی وصیت

جلد : جلد اول حدیث 963

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، عبدالرحمن، حضرت سعد بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَائُ بِخَيْرٍ قَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ الثُّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ أَنْ يُوصِيَ الرَّجُلُ بِأَكْثَرَ مِنْ الثُّلُثِ وَيَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ الثُّلُثِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ فِي الْوَصِيَّةِ الْخُمُسَ دُونَ الرُّبُعِ وَالرُّبُعَ دُونَ الثُّلُثِ وَمَنْ أَوْصَى بِالثُّلُثِ فَلَمْ

يَتْرُكُ شَيْئًا وَلَا يَجُوزُ لَهُ إِلَّا الثُّلُثُ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، عبدالرحمن، حضرت سعد بن مالک سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیماری پرسی کے لیے تشریف لائے اور میں بیمار تھا پس آپ نے فرمایا کیا تم نے وصیت کر دی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ فرمایا کتنے مال کی۔ میں نے اللہ کی راہ میں پورے مال کی۔ فرمایا اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا۔ عرض کیا وہ سب مالدار ہیں۔ فرمایا اپنے مال کے دسویں حصے کی وصیت کرو حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں متواتر کم سمجھتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا تہائی مال کی وصیت کرو اور تہائی حصہ بھی بہت ہے۔ ابوعبدالرحمن کہتے ہیں کہ ہم مستحب جانتے ہیں کہ تہائی حصے سے بھی کچھ کم میں وصیت کریں۔ کیونکہ آپ نے فرمایا تہائی حصہ بھی بہت ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث سعد، حسن صحیح ہے۔ اور یہ کئی طریقوں سے مروی ہے پھر کئی سندوں میں کبیر اور کئی سندوں میں کثیر کا لفظ آیا ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ کوئی شخص تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہ کرے۔ بلکہ تہائی مال سے بھی کم کی وصیت کرنا مستحب ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ اہل علم مال کے پانچویں یا چوتھے حصے کی وصیت کو تہائی حصے کی وصیت مستحب سمجھتے تھے۔ جس نے تہائی حصے کی وصیت کی گویا کہ اس نے کچھ نہیں چھوڑا اور اس کی تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرنا جائز نہیں۔

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، عبدالرحمن، حضرت سعد بن مالک

حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا

باب : جنازوں کا بیان

حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 964

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَسُعْدَى الْمُرِّيَّةِ وَهِيَ امْرَأَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے قریب الموت لوگوں کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کی تلقین کیا کرو۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ام سلمہ، عائشہ، جابر، سعد المریہ سے بھی روایت ہے سعدی مریہ، طلحہ بن عبید اللہ کی بیوی ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوسعید غریب حسن صحیح ہے۔

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 965

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَرِيضَ أَوْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ مَاتَ قَالَ فَقُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللهُ مِنْهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقِيقٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ أَبُو وَائِلٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُلَقَّنَ الْمَرِيضُ عِنْدَ الْمَوْتِ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا قَالَ ذَلِكَ مَرَّةً فَمَا لَمْ يَتَكَلَّمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا يَنْبَغِي أَنْ يُلَقَّنَ وَلَا يُكْثَرَ عَلَيْهِ فِي هَذَا وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ جَعَلَ رَجُلٌ يُلَقِّنُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَكْثَرَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ إِذَا قُلْتُ

مَرَّةً فَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مَا لَمْ أَتَكَلَّمْ بِكَلَامٍ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرَادَ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ آخِرُ قَوْلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا جب تم مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھی دعا کرو اس لیے کہ فرشتے تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا انتقال ہوا تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ابوسلمہ کا انتقال ہو گیا آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً)۔ اے اللہ مجھے بھی اور اس کو بھی بخش دے اور اس کے بدلے میں مجھے ان سے بہتر عطا فرما۔ حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہی دعا مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے بہتر شوہر دیدیا۔ (یعنی رسول اللہ) امام ترمذی فرماتے ہیں کہ شقیق۔ شقیق بن سلمہ ابووائل اسدی ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ام سلمہ کی حدیث حسن صحیح ہے موت کے وقت مریض کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرنا مستحب ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ جب قریب المرگ آدمی ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر خاموش ہو جائے تو بار بار اسے تلقین نہ کی جائے ابن مبارک سے مروی ہے کہ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو ایک شخص انہیں بار بار کلمہ طیبہ کی تلقین کرنے لگا۔ ابن مبارک نے فرمایا جب میں نے ایک مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لیا جب تک دوسری بات نہ کروں اسی پر قائم ہوں عبداللہ بن مبارک کی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے مطابق ہے کہ آپ نے فرمایا جس کی آخری بات لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

موت کی سختی

باب : جنازوں کا بیان

موت کی سختی

جلد : جلد اول   حدیث 966

راوی: قتیبه، لیث، ابن ھاد، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات کے وقت دیکھا آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ رکھا ہوا تھا۔ آپ پیالے میں اپنا ہاتھ ڈالتے اور چہرہ اقدس پر ملتے پھر فرماتے (اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ) اے اللہ موت کی سختیوں اور تکلیفوں پر میری مدد فرما۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ہاد، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

موت کی سختی

جلد : جلد اول حدیث 967

راوی: حسن بن صباح، مبشر بن اسماعیل، عبدالرحمن بن علاء، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَغْبِطُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ هُوَ الْعَلَاءُ بْنُ اللَّجْلَاجِ وَإِنَّمَا عَرَّفَهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن صباح، مبشر بن اسماعیل، عبدالرحمن بن علاء، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے موقع پر موت کی شدت دیکھنے کے بعد میں کسی کی آسانی سے موت کی تمنا نہیں کرتی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ عبدالرحمن بن علاء کو نہیں؟ فرمانے لگے علاء بن الجلاج کے بیٹے ہیں۔ میں اس حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتا۔

راوی : حسن بن صباح، مبشر بن اسماعیل، عبدالرحمن بن علاء، حضرت عائشہ

باب

باب : جنازوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 968

راوی: ابن بشار، یحیی بن سعید، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْرِفُ لِقَتَادَةَ سَمَاعًا مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

ابن بشار، یحیی بن سعید، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن جب مرتا ہے تو اس کی پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے اس باب میں حضرت ابن مسعود سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے بعض محدثین فرماتے ہیں کہ قتادہ کے عبداللہ بن بریدہ سے سماع کا ہمیں معلوم نہیں۔

راوی : ابن بشار، یحیی بن سعید، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 969

راوی : عبداللہ بن ابی زیاد، ھارون بن عبداللہ، ابن حاتم، جعفر بن سلیمان، ثابت حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْكُوفِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَيَّارٌ هُوَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ أَنِّي أَرْجُو اللهَ وَإِنِّي أَخَافُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

عبداللہ بن ابی زیاد، ہارون بن عبداللہ، ابن حاتم، جعفر بن سلیمان، ثابت حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوان شخص کے پاس تشریف لے گئے وہ قریب الموت تھا آپ نے فرمایا کہ تم اپنے آپ کو کیسے پاتے ہیں ہو؟ اس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم میں اللہ کی رحمت ومغفرت کا امیدوار ہوں اور اپنے گناہوں کی وجہ سے خوف میں مبتلا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس موقع پر اگر مومن کے دل میں یہ دونوں چیزیں امید اور خوف جمع ہو جائیں تو اللہ سے اس کی امید کے مطابق عطا کرتا ہے اور اسے اس چیز سے دور کر دیتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے بعض راوی یہ حدیث ثابت سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن ابی زیاد، ہارون بن عبداللہ، ابن حاتم، جعفر بن سلیمان، ثابت حضرت انس

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 970

راوی: احمد بن منیع، عبدالقدوس بن بکر، خنیس، حبیب بن سلیم، عبسی، بلال بن یحیی، عبسی، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ إِذَا مِتُّ فَلَا تُؤْذِنُوا بِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّعْيِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عبدالقدوس بن بکر، خنیس، حبیب بن سلیم، عبسی، بلال بن یحیی، عبسی، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ جب میں مر جاؤں تو کسی کو خبر نہ کرنا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ یہ نعی ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے موت کی خبر کو مشہور کرنے سے منع فرمایا ہے یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : احمد بن منیع، عبدالقدوس بن بکر، خنیس، حبیب بن سلیم، عبسی، بلال بن یحیی، عبسی، حضرت حذیفہ

باب : جنازوں کا بیان

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 971

راوی: محمد بن حمید، حکام بن سلم، ھارون بن مغیرہ، عنبسہ، ابوحمزہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ وَهَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالنَّعْيَ فَإِنَّ النَّعْيَ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَالنَّعْيُ أَذَانٌ بِالْمَيِّتِ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ

محمد بن حمید، حکام بن سلم، ہارون بن مغیرہ، عنبسہ، ابوحمزہ، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نعی سے بچو کیونکہ یہ جہالت کے کاموں میں سے ہے۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ نعی کسی کی موت کا اعلان کرنا ہے۔ اس باب میں حضرت حذیفہ سے بھی روایت ہے۔

راوی : محمد بن حمید، حکام بن سلم، ہارون بن مغیرہ، عنبسہ، ابوحمزہ، حضرت عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 972

راوی: سعید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ولید، سفیان ثوری، ابوحمزہ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَالنَّعْيُ أَذَانٌ بِالْمَيِّتِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَنْبَسَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ وَأَبُو حَمْزَةَ هُوَ مَيْمُونٌ الْأَعْوَرُ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ النَّعْيَ وَالنَّعْيُ عِنْدَهُمْ أَنْ يُنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ فُلَانًا مَاتَ لِيَشْهَدُوا جَنَازَتَهُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا بَأْسَ أَنْ يُعْلِمَ أَهْلَ قَرَابَتِهِ وَإِخْوَانَهُ وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ لَا بَأْسَ بِأَنْ يُعْلِمَ الرَّجُلُ قَرَابَتَهُ

سعید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ولید، سفیان ثوری، ابوحمزہ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ اسی کے مثل غیر مرفوع روایت کرتے ہیں لیکن اس روایت میں (وَالنَّعْيُ أَذَانٌ بِالْمَيِّتِ) کے الفاظ بیان نہیں کرتے۔ یہ حدیث عنبسہ کی ابوحمزہ سے مروی حدیث سے اصح ہے ابوحمزہ کا نام میمون اعور ہے یہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ عبداللہ کی حدیث غریب ہے بعض علماء نعی کو مکروہ کہتے ہیں ان کے نزدیک نعی کا مطلب یہ ہے کہ کسی کی موت کا اعلان کیا جائے تاکہ لوگ اس کے جنازے میں شریک ہوں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اپنے رشتہ داروں اور بھائیوں کو اطلاع دینے میں کوئی حرج نہیں۔ ابراہیم بھی یہی کہتے ہیں کہ رشتہ داروں کو خبر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ولید، سفیان ثوری، ابوحمزہ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو

باب : جنازوں کا بیان

صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ فِي الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبر وہی ہے جو مصیبت کے شروع میں ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند دے غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو

جلد : جلد اول حدیث 974

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت انس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبر وہی ہے جو صدمہ کے نازل ہوتے ہی ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت انس

میت کو بوسہ دینا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو بوسہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 975

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبداللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ وَهُوَ يَبْكِي أَوْ قَالَ عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالُوا إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبد اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی میت کا بوسہ لیا۔ اس وقت آپ رو رہے تھے۔ یا فرمایا آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اس باب میں حضرت ابن عباس، جابر، اور عائشہ سے بھی روایت ہے یہ سب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق نے نبی کریم کی وفات کے بعد آپ کا بوسہ لیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبد اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

میت کو غسل دینا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینا

جلد : جلد اول   حدیث 976

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، منصور، ہشام، ہشام، محمد، حفصہ، منصور، محمد، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَمَنْصُورٌ وَهِشَامٌ فَأَمَّا خَالِدٌ وَهِشَامٌ فَقَالَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَفْصَةَ وَقَالَ مَنْصُورٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ وَاغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا

فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِی فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا بِهِ قَالَ هُشَيْمٌ وَفِی حَدِيثِ غَيْرِ هَؤُلَاءِ وَلَا أَدْرِی وَلَعَلَّ هِشَامًا مِنْهُمْ قَالَتْ وَضَفَّرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَالَ هُشَيْمٌ أَظُنُّهُ قَالَ فَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا قَالَ هُشَيْمٌ فَحَدَّثَنَا خَالِدٌ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ عَنْ حَفْصَةَ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَفِی الْبَاب عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رُوِیَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ أَنَّهُ قَالَ غُسْلُ الْمَيِّتِ كَالْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ و قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَيْسَ لِغُسْلِ الْمَيِّتِ عِنْدَنَا حَدٌّ مُؤَقَّتٌ وَلَيْسَ لِذَلِكَ صِفَةٌ مَعْلُومَةٌ وَلَكِنْ يُطَهَّرُ و قَالَ الشَّافِعِیُّ إِنَّمَا قَالَ مَالِكٌ قَوْلًا مُجْمَلًا يُغَسَّلُ وَيُنْقَى وَإِذَا أُنْقِیَ الْمَيِّتُ بِمَاءٍ قَرَاحٍ أَوْ مَاءٍ غَيْرِهِ أَجْزَأَ ذَلِكَ مِنْ غُسْلِهِ وَلَكِنْ أَحَبُّ إِلَیَّ أَنْ يُغْسَلَ ثَلَاثًا فَصَاعِدًا لَا يُقْصَرُ عَنْ ثَلَاثٍ لِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَإِنْ أَنْقَوْا فِی أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ أَجْزَأَ وَلَا نَرَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ عَلَى مَعْنَى الْإِنْقَاءِ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَلَمْ يُؤَقِّتْ وَكَذَلِكَ قَالَ الْفُقَهَاءُ وَهُمْ أَعْلَمُ بِمَعَانِی الْحَدِيثِ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَتَكُونُ الْغَسَلَاتُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَيَكُونُ فِی الْآخِرَةِ شَيْءٌ مِنْ كَافُورٍ

احمد بن منیع، ہشیم، خالد، منصور، ہشام، ہشام، محمد، حفصہ، منصور، محمد، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فوت ہوئیں تو آپ نے فرمایا اسے طاق مرتبہ، تین یا پانچ یا ضرورت سمجھے تو اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دو اور غسل پانی اور بیری کے پتوں سے دو اور آخری مرتبہ اس میں کافور ڈال دو یا فرمایا تھوڑا کافور ڈال دو۔ پھر جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ غسل سے فراغت کے بعد ہم نے آپ کو خبر دی تو آپ نے اپنا ازار بند ہماری طرف ڈال دیا فرمایا اسے اس کا شعار بناؤ (یعنی کفن سے نیچے رکھو) ہشیم کہتے ہیں کہ دوسری روایات جن میں مجھے معلوم نہیں شاید ہشام بھی انہی میں سے ہیں ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں بنائیں ہشیم کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ راوی نے مزید یہ کہا کہ ہم نے ان کی چوٹیاں پیچھے کی طرف ڈال دیں۔ ہشیم کہتے ہیں ہم سے خالد نے بواسطہ حفصہ اور محمد، ام عطیہ سے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ دائیں طرف سے اور اعضائے وضو سے شروع کریں۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایات ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ام عطیہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے ابراہیم نخعی سے مروی ہے کہ غسل میت غسل جنابت ہی کی طرح ہے مالک بن انس فرماتے ہیں کہ میت کے غسل کی کوئی مقررہ حد اور نہ ہی اس کی کوئی خاص کیفیت ہے بلکہ مقصد یہی ہے کہ میت پاک ہو جائے امام شافعی کہتے ہیں کہ امام مالک کا قول مجمل ہے کہ میت کو نہلایا اور صاف کیا جائے خالص

پانی یا کسی چیز کی ملاوٹ والے پانی سے میت کو صاف کیا جائے۔ تب بھی کافی ہے لیکن تین مرتبہ یا اس سے زائد غسل دینا میرے نزدیک مستحب ہے۔ تین سے کم نہ کیا جائے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں تین یا پانچ بار غسل دو۔ اگر تین مرتبہ سے کم ہی میں صفائی ہو جائے تو بھی جائز ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حکم سے مراد پاک وصاف کرنا ہے خواہ تین بار سے ہو یا پانچ بار سے۔ کوئی تعداد مقرر نہیں، فقہاء کرام نے یہی فرمایا اور وہ حدیث کوئی تعداد مقرر نہیں، فقہاء کرام نے یہی فرمایا ہے اور وہ حدیث کے معانی کو سب سے زیادہ سمجھتے ہیں امام احمد اور اسحاق کا قول یہ ہے کہ میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا جائے اور آخر میں کافور بھی ساتھ ملایا جائے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، خالد، منصور، ہشام، ہشام، محمد، حفصہ، منصور، محمد، حضرت ام عطیہ

میت کو مشک لگانا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو مشک لگانا

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی: سفیان، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْمِسْكِ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ طِيبِكُمْ

سفیان، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشک کے استعمال کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا یہ تمہاری سب خوشبوؤں سے بہتر ہے۔

راوی : سفیان، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

میت کو مشک لگانا

جلد : جلد اول   حدیث 978

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شبابہ، شعبہ، خلید بن جعفر، ابوعیسی روایت کی ھم سے محمود بن غیلان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمِسْكَ لِلْمَيِّتِ قَالَ وَقَدْ رَوَاهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ أَيْضًا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ ثِقَةٌ قَالَ يَحْيَى خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثِقَةٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شبابہ، شعبہ، خلید بن جعفر، ابوعیسی روایت کی ہم سے محمود بن غیلان نے انہوں نے ابوداؤد اور شبابہ سے ان دونوں نے روایت کی شعبہ سے انہوں نے خلید بن جعفر سے اسی حدیث کے مثل۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک میت کو مشک لگانا مکروہ ہے اور روایت کی یہی حدیث مستمر بن ریان نے بھی انہوں نے بونضرہ سے انہوں نے ابوسعید سے انہوں نے نبی سے علی کہتے ہیں کہ یحیی بن سعد کے نزدیک مستمر بن ریان اور خلید بن جعفر (دونوں) ثقہ ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شبابہ، شعبہ، خلید بن جعفر، ابوعیسی روایت کی ہم سے محمود بن غیلان

میت کو غسل دے کر خود غسل کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دے کر خود غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی: محمد بن عبدالملک، ابی شوارب، عبدالعزیزبن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ غُسْلِهِ الْغُسْلُ وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوئُ يَعْنِي الْمَيِّتَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الَّذِي يُغَسِّلُ الْمَيِّتَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا فَعَلَيْهِ الْغُسْلُ و قَالَ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ الْوُضُوئُ و قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ وَلَا أَرَى ذَلِكَ وَاجِبًا وَهَكَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ و قَالَ أَحْمَدُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا أَرْجُو أَنْ لَا يَجِبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَأَمَّا الْوُضُوئُ فَأَقَلُّ مَا قِيلَ فِيهِ و قَالَ إِسْحَقُ لَا بُدَّ مِنْ الْوُضُوئِ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغْتَسِلُ وَلَا يَتَوَضَّأُ مَنْ غَسَّلَ الْمَيِّتَ

محمد بن عبدالملک، ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میت کو غسل دینے والے کو غسل کرنا چاہیے اور میت کو اٹھانے والے کو وضو کرنا چاہیے اس باب میں حضرت علی اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن ہے اور ان سے موقوفا بھی مروی ہے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء کے نزدیک میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا لازم ہے اور بعض کے نزدیک وضو کرلینا کافی ہے امام مالک فرماتے ہیں کہ میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا مستحب ہے واجب نہیں۔ امام شافعی بھی اس کے قائل ہیں امام احمد فرماتے ہیں کہ جو میت کو غسل دے میرے خیال میں اس پر غسل واجب نہیں۔ جب کہ وضو کی روایات بہت کم ہیں۔ اسحاق کہتے ہیں کہ وضو کرنا ضروری ہے عبداللہ بن مبارک سے مروی ہے غسل میت کے بعد نہانا یا غسل کرنا ضروری نہیں۔

راوی: محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

کفن کس طرح دینا مستحب ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

کفن کس طرح دینا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 980

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، عبداللہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُكَفَّنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي فِيهَا و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَيْنَا أَنْ يُكَفَّنَ فِيهَا الْبَيَاضُ وَيُسْتَحَبُّ حُسْنُ الْكَفَنِ

قتیبہ، بشر بن مفضل، عبداللہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہے اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اس باب میں سمرہ، ابن عمر، عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کے نزدیک یہی مستحب ہے ابن مبارک کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ جن کپڑوں میں وہ (یعنی مرنے والا) نماز پڑھتا تھا اسی میں کفن دیا جائے امام احمد، اور اسحاق فرماتے ہیں کہ کفن میں سفید کپڑے کا ہونا مجھے پسند ہے اور اچھا کفن دینا مستحب ہے۔

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، عبداللہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب

باب : جنازوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 981

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ وَفِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ فِي قَوْلِهِ وَلْيُحْسِنْ أَحَدُكُمْ كَفَنَ أَخِيهِ قَالَ هُوَ الصَّفَاءُ وَلَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ

محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے فتوحات ہو جانے والے بھائی کا ولی ہو تو اسے بہترین کفن دے۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ سلام بن مطیع نے اس روایت کے بارے میں کہ تمہیں اپنے (مردہ) بھائی کو اچھا کفن دینا چاہیے وہ فرماتے ہیں کہ اس روایت کا مطلب یہ ہے کہ صاف اور سفید کپڑوں کا کفن دیا جائے نہ کہ قیمتی کپڑے کا۔

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوقتادہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔

باب : جنازوں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی: قتیبہ، حفص بن غیاث، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ فَذَكَرُوا لِعَائِشَةَ قَوْلَهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدِ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلَكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن مبارک تین سفید یمنی کپڑوں پر مشتمل تھا ان میں قمیص اور پگڑی نہیں تھی۔ حضرت عائشہ سے ذکر کیا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں دو کپڑے اور ایک حبری (بیل بوٹے والی چادر) تھی۔ حضرت عائشہ نے فرمایا چادر دلائی گئی تھی لیکن اسے واپس کر دیا گیا اور اس میں کفن نہیں دیا گیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي نَمِرَةٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِوَايَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَصَحُّ الْأَحَادِيثِ الَّتِي رُوِيَتْ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَائِشَةَ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُكَفَّنُ الرَّجُلُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ إِنْ شِئْتَ فِي قَمِيصٍ وَلِفَافَتَيْنِ وَإِنْ شِئْتَ فِي ثَلَاثِ لَفَائِفَ وَيُجْزِي ثَوْبٌ وَاحِدٌ إِنْ لَمْ يَجِدُوا ثَوْبَيْنِ وَالثَّوْبَانِ يُجْزِيَانِ وَالثَّلَاثَةُ لِمَنْ وَجَدَهَا أَحَبُّ إِلَيْهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ

ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمزہ بن عبدالمطلب کو ایک چادر یعنی ایک ہی کپڑے میں کفن دیا۔ اس باب میں حضرت علی ابن عباس، عبداللہ بن مغفل اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن مبارک کے بارے میں مختلف روایات مذکور ہیں اور ان تمام روایات میں حضرت عائشہ کی روایت زیادہ صحیح ہے اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے ایک قمیص اور دو لفافے اگر چاہے تو تین لفافوں میں ہی کفن دے پھر اگر تین کپڑے نہ ہوں تو دو اور دو بھی نہ ہوں تو ایک سے بھی کفن دیا جا سکتا ہے۔ امام شافعی احمد، اسحاق کا یہی قول ہے یہ حضرات کہتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے۔

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ

اہل میت کے لیے کھانا پکانا

باب : جنازوں کا بیان

اہل میت کے لیے کھانا پکانا

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی: احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَائَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِأَهْلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَإِنَّهُ قَدْ جَائَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ شَيْئٌ لِشُغْلِهِمْ بِالْمُصِيبَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَجَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ ابْنُ سَارَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ

احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ جب حضرت جعفر کی شہادت کی خبر آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا پکاؤ کیونکہ انہیں ایک آنے والے حادثہ نے (کھانا پکانے) سے روک رکھا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم اسے مستحب گردانتے ہیں کہ میت کے گھر والوں کے پاس کوئی نہ کوئی چیز بھیجی جائے کیونکہ وہ مصیبت میں مشغول ہوتے ہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے جعفر بن خالد سارہ کے بیٹے ہیں یہ ثقہ ہیں۔ ان سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

مصیبت کے وقت چہرہ پیٹنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت چہرہ پیٹنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 985

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابراهیم، مسروق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ الْأَيَامِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابراہیم، مسروق، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رخساروں کو پیٹے، گریبان چاک کرے یا زمانہ جاہلیت کی پکار پکارے۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابراہیم، مسروق، حضرت عبداللہ

نوحہ حرام ہے

باب: جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: احمد بن منیع، قران بن تمام، مروان بن معاویہ، یزید بن ہارون، سعید بن عبید طائی، حضرت علی بن ربیعہ اسدی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فَنِيحَ عَلَيْهِ فَجَاءَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ

فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ النَّوْحِ فِي الْإِسْلَامِ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ عُذِّبَ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي مُوسَى وَقَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجُنَادَةَ بْنِ مَالِكٍ وَأَنَسٍ وَأُمِّ عَطِيَّةَ وَسَمُرَةَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، قران بن تمام، مروان بن معاویہ، یزید بن ہارون، سعید بن عبید طائی، حضرت علی بن ربیعہ اسدی سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص قرظہ بن کعب فوت ہو گئے تو لوگ اس پر نوحہ کرنے لگے پس حضرت مغیرہ بن شعبہ تشریف لائے منبر پر چڑھے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کر کے فرمایا نوحہ کی اسلام میں کیا حثیت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جس پر نوحہ کیا جاتا ہے اسے عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے اس باب میں حضرت عمر، علی، ابوموسی، قیس بن عاصم، جنادہ بن مالک، انس، ام عطیہ، سمرہ اور ابومالک اشعری سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث مغیرہ بن شعبہ غریب حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، قران بن تمام، مروان بن معاویہ، یزید بن ہارون، سعید بن عبید طائی، حضرت علی بن ربیعہ اسدی

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 987

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مسعودی، علقمہ بن مرثد، ابوربیع، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعَهُنَّ النَّاسُ النِّيَاحَةُ وَالطَّعْنُ فِي الْأَحْسَابِ وَالْعَدْوَى أَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةَ بَعِيرٍ مَنْ أَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْأَوَّلَ وَالْأَنْوَاءُ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مسعودی، علقمہ بن مرثد، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جو میری امت کے چند لوگ نہیں چھوڑیں گے نوحہ کرنا نسب پر طعن کرنا چھوٹ یعنی یہ اعتقاد رکھنا کہ اونٹ خارش ہوئی تو سب کو ہی ہو گئی اگر ایسا ہی ہے تو پہلے اونٹ کو کس سے لگائی تھی اور یہ اعتقاد رکھنا کہ بارش ستاروں کی گردش سے ہوتی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مسعودی، علقمہ بن مرثد، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

جلد : جلد اول   حدیث 988

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابوصالح، کیسان، زھری، حضرت سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبُكَائَ عَلَى الْمَيِّتِ قَالُوا الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَذَهَبُوا إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَرْجُو إِنْ كَانَ يَنْهَاهُمْ فِي حَيَاتِهِ أَنْ لَا يَكُونَ عَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ شَيْئٌ

عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، کیسان، زہری، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کے گھر والوں کے بلند آواز سے رونے پر میت کو عذاب ہوتا ہے اس باب میں حضرت اور عمران بن حصین سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم میت پر زور سے رونے کو حرام کہتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر میت کے گھر والے روئیں تو ان کے رونے سے میت پر عذاب ہوتا

ہے یہ حضرات اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اگر وہ خود اپنی زندگی میں انہیں اس سے روکتا رہا اور مرنے سے پہلے منع بھی کیا تو امید ہے کہ اس کو عذاب نہیں ہوگا۔

راوی : عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، کیسان، زہری، حضرت سالم بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 989

راوی: علی بن حجر، محمد بن عمار، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ بَاكِيهِ فَيَقُولُ وَا جَبَلَاهْ وَا سَيِّدَاهْ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِلَّا وُكِّلَ بِهِ مَلَكَانِ يَلْهَزَانِهِ أَهَكَذَا كُنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، محمد بن عمار، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابوموسی اشعری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مرنے والا مرتا ہے اور اس پر رونے والے کھڑا ہو اور وہ کہے کہ اے میرے پہاڑ۔ اے میرے سردار یا اسی قسم کے کوئی اور الفاظ کہتا ہے تو میت پر دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو اس کے سینے پر گھونسے مارتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا تو ایسا ہی تھا امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : علی بن حجر، محمد بن عمار، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابوموسی اشعری

میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے

باب : جنازوں کا بیان

میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے

جلد : جلد اول   حدیث 990

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق، معن، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک، اسحاق، معن، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ان کے سامنے کسی نے ذکر کیا کہ ابن عمر کہتے ہیں کہ میت کو زندہ آدمی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اللہ تعالی ابوعبدالرحمن کی مغفرت فرمائے انہوں نے یقینا جھوٹ نہیں بولا لیکن یا تو وہ بھول گئے ہیں یا ان سے غلطی ہوئی ہے حقیقت یہ ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی عورت کی میت کے پاس سے گذرے۔ لوگ اس کی موت پر رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ اس پر رو رہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق، معن، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عمرہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 991

راوی: قتیبہ، عباد بن عباد، محمد بن عمر، یحیی بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ وَهِمَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَاتَ يَهُودِيًّا إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ ذَهَبَ أَهْلُ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَتَأَوَّلُوا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

قتیبہ، عباد بن عباد، محمد بن عمر، یحیی بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت پر اس کے رشتہ داروں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا اللہ ان پر رحم فرمائے انہوں نے جھوٹ نہیں کہا بلکہ انہیں وہم ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات ایک یہودی کے لیے فرمائی تھی کہ وہ مر گیا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ میت پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اس باب میں حضرت عباس، قرظہ بن کعب، ابوہریرہ، ابن مسعود اور اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور یہ حدیث حضرت عائشہ ہی سے کئی سندوں سے مروی ہے۔ بعض اہل علم کا اس روایت پر عمل ہے اور انہوں نے قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر کی ہے کہ اللہ فرماتا ہے۔ (وَلَاتَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، عباد بن عباد، محمد بن عمر، یحیی بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 992

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن لیلی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ فَوَجَدَهُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَتَبْكِي أَوَلَمْ تَكُنْ نَهَيْتَ عَنْ الْبُكَائِ قَالَ لَا وَلَكِنْ نَهَيْتُ عَنْ صَوْتَيْنِ أَحْمَقَيْنِ فَاجِرَيْنِ صَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ خَمْشِ وُجُوهٍ وَشَقِّ جُيُوبٍ وَرَنَّةِ شَيْطَانٍ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن لیلی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اپنے صاحبزادے ابراہیم کے پاس لے گئے وہ اس وقت نزع کی حالت میں تھے۔ آپ نے انہیں اپنی گود میں لیا اور رونے لگے۔ عبد الرحمن نے عرض کیا آپ بھی روتے ہیں؟ کیا آپ نے رونے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ بیوقوفی اور نافرمانی کی دو آوازوں سے منع کیا ہے ایک تو مصیبت کے وقت کی آواز جب چہرنوچا جائے اور گریبان چاک کیا جائے دوسری شطان کی طرف رونے کی آواز (یعنی نوحہ) امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن لیلی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

جنازہ کے آگے چلنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

جلد : جلد اول   حدیث 993

راوی: قتیبہ بن سعید، احمد بن منیع، اسحاق بن منصور، محمود بن غیلان، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

قتیبہ بن سعید، احمد بن منیع، اسحاق بن منصور، محمود بن غیلان، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابوبکر، اور عمر کو جنازے کے آگے پیچھے چلتے ہوئے دیکھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، احمد بن منیع، اسحاق بن منصور، محمود بن غیلان، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

جلد : جلد اول   حدیث 994

راوی: حسن بن علی، عمرو بن عاصم، ہمام، منصور، زیاد، سفیان، ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ مَنْصُورٍ وَبَكْرٍ الْكُوفِيِّ وَزِيَادٍ وَسُفْيَانَ كُلُّهُمْ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، ہمام، منصور، زیاد، سفیان، ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال نے انہوں نے عمرو بن عاصم سے انہوں نے ہمام سے انہوں نے منصور سے اور بکر کوفی اور زیاد سے اور سفیان سے یہ سب روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے زہری سے سنا انہوں نے سالم بن عبداللہ سے انہوں نے اپنے باپ سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر، اور عمر کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

راوی: حسن بن علی، عمرو بن عاصم، ہمام، منصور، زیاد، سفیان، ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 995

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَمْشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَالِكٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ كُلُّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ الْحَدِيثَ الْمُرْسَلَ فِي ذَلِكَ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت يَحْيَى بْنَ مُوسَى يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا مُرْسَلٌ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَرَى ابْنَ جُرَيْجٍ أَخَذَهُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ وَمَنْصُورٍ وَبَكْرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ رَوَى عَنْهُ هَمَّامٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ

الْمَشْيَ أَمَامَهَا أَفْضَلُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ قَالَ وَحَدِيثُ أَنَسٍ فِي هَذَا الْبَابِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر، اور عمر جنازے کے آگے چلتے تھے۔ زہری نے کہا کہ ہمیں سالم نے خبر دی کہ ان کے باپ جنازے کے آگے چلتے تھے اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عمر کی مانند ابن جریج اور زیاد بن سعد اور کئی لوگوں نے روایت کی زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے حدیث ابن عیینہ کی طرح اور روایت کی معمر اور یونس بن یزید اور مالک وغیرہ حفاظ نے زہری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازے کے آگے چلتے تھے تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ اس باب میں مرسل حدیث زیادہ صحیح ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ یحیی بن موسیٰ نے عبد الرزاق سے ابن مبارک کے حوالے سنا کہ زہری کی مرسل حدیث ابن عیینہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ ابن مبارک کہتے ہیں کہ شاید بن جریج نے یہ روایت ابن عیینہ سے لی ہو۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ ہمام بن یحیی نے یہ حدیث زیاد بن سعد سے پھر منصور، ابو بکر، اور سفیان نے زہری سے انہوں نے سالم سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے جب کہ ہمام سفیان بن عیینہ سے روایت کرتے ہیں اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء کے نزدیک جنازے کے آگے چلنا افضل ہے امام شافعی اور احمد کا یہی قول ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

جلد : جلد اول   حدیث 996

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، محمد بن بکر، یونس بن یزید، زهری، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ

هَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَمْشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا أَصَحُّ

محمد بن مثنی، محمد بن بکر، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر، عمر، عثمان، جنازے کے آگے چلتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں محمد بن بکر نے غلطی کی ہے اور یہ حدیث بواسطہ یونس، زہری سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عمر سب جنازے کے آگے چلتے تھے زہری فرماتے ہیں کہ مجھے سلام نے بتایا کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر بھی جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور یہ اصح ہے۔

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، محمد بن بکر، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک

جنازے کے پیچھے چلنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے چلنا

جلد : جلد اول — حدیث 997

راوی: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، شعبه، امام بنی تیم الله، ابی ماجد، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى إِمَامِ بَنِي تَيْمِ اللهِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَشْيِ خَلْفَ الْجَنَازَةِ قَالَ مَا دُونَ الْخَبَبِ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَّلْتُمُوهُ وَإِنْ كَانَ شَرًّا فَلَا يُبَعَّدُ إِلَّا أَهْلُ النَّارِ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ وَلَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ لَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يُضَعِّفُ حَدِيثَ أَبِي مَاجِدٍ لِهَذَا و قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قِيلَ لِيَحْيَى مَنْ أَبُو مَاجِدٍ هَذَا قَالَ طَائِرٌ طَارَ فَحَدَّثَنَا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا رَأَوْا أَنَّ الْمَشْيَ خَلْفَهَا أَفْضَلُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَإِسْحَقُ قَالَ إِنَّ أَبَا مَاجِدٍ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ إِنَّمَا يُرْوَى عَنْهُ حَدِيثَانِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَيَحْيَى إِمَامُ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ ثِقَةٌ يُكْنَى أَبَا الْحَارِثِ وَيُقَالُ لَهُ يَحْيَى الْجَابِرُ وَيُقَالُ لَهُ يَحْيَى الْمُجْبِرُ أَيْضًا وَهُوَ كُوفِيٌّ رَوَى لَهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، امام بنی تیم اللہ، ابی ماجد، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنازے کے پیچھے چلنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا جلدی چلو اور اگر وہ نیک ہے تو اسے جلدی قبر میں پہنچا دو گے اور اگر وہ برا ہے تو اہل جہنم ہی کو دور کیا جاتا ہے۔ پس جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے نہ کہ اس کو پیچھے چھوڑنا چاہیے اور جو اس سے آگے چلتا ہے۔ وہ ان کے ساتھ نہیں۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ہم اس سند سے صرف ابن مسعود ہی کی روایت سے جانتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ ابوماجد کی اس روایت کو ضعیف کہتے ہیں۔ امام بخاری نے بواسطہ حمید، ابن عیینہ سے نقل کیا ہے کہ یحیی سے ابوماجد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مجہول الحال شخص ہیں وہ ہم سے روایت کرتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا یہی مسلک ہے جنازے کے پیچھے چلنا افضل ہے سفیان ثوری اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ ابوماجد مجہول ہیں اور ان کے واسطے سے ابن مسعود سے دو حدیثیں منقول ہیں یحیی امام بنی ثقہ ہیں۔ ان کی کنیت ابوحارث ہے انہیں جابر اور یحیی مجبر بھی کہا جاتا ہے یہ کوفی ہیں شعبہ، سفیان ثوری، ابوالاحوص اور سفیان بن عیینہ ان سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، امام بنی تیم اللہ، ابی ماجد، حضرت عبداللہ بن مسعود

جنازہ کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 998

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، بکر بن ابی مریم، راشد بن سعید، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى نَاسًا رُكْبَانًا فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّ مَلَائِكَةَ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ عَلَى ظُهُورِ الدَّوَابِّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مَوْقُوفًا قَالَ مُحَمَّدٌ الْمَوْقُوفُ مِنْهُ أَصَحُّ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، بکر بن ابی مریم، راشد بن سعید، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے آپ نے کچھ لوگوں کو سواری پر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تمہیں شرم نہیں آتی اللہ کے فرشتے پیدل چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر سوار ہو۔ اس باب میں مغیرہ بن شعبہ اور جابر بن سمرہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ثوبان، ہی سے موقوفا مروی ہے۔

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، بکر بن ابی مریم، راشد بن سعید، حضرت ثوبان

جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 999

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماك، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَال سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يَسْعَى وَنَحْنُ حَوْلَهُ وَهُوَ يَتَوَقَّصُ بِهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابن وحداح کے جنازے میں گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھوڑے پر سوار تھے۔ جو دوڑ تا تھا ہم آپ کو ارد گرد تھے آپ اسے چھوٹے چھوٹے قدموں سے لیے جارہے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوقتیبہ، جرح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ الْجَرَّاحِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبَعَ جَنَازَةَ أَبِي الدَّحْدَاحِ مَاشِيًا وَرَجَعَ عَلَى فَرَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد اللہ بن صباح، ابوقتیبہ، جرح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن وحداح کے جنازے میں پیدل گئے اور گھوڑے پر واپس تشریف لائے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبداللہ بن صباح، ابوقتیبہ، جرح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

جنازہ کو جلدی لے جانا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1001

راوی: احمد بن میع، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ يَكُنْ خَيْرًا تُقَدِّمُوهَا إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُنْ شَرًّا تَضَعُوهُ عَنْ رِقَابِكُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن میع، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازہ جلدی لے جاؤ اس لیے کہ اگر وہ نیک ہے تو اسے جلد بہتر جگہ پہنچایا جائے اور اگر یہ برا ہے تو اپنی گردنوں سے جلد بوجھ اتارا جائے۔ اس باب میں حضرت ابوبکر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن میع، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1002

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةَ يَوْمَ أُحُدٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بُطُونِهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا بِنَمِرَةٍ فَكَفَّنَهُ فِيهَا فَكَانَتْ إِذَا مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا مُدَّتْ عَلَى رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ قَالَ فَكَثُرَ الْقَتْلَى وَقَلَّتْ الثِّيَابُ قَالَ فَكُفِّنَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يُدْفَنُونَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنْهُمْ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ قَالَ فَدَفَنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ النَّمِرَةُ الْكِسَاءُ الْخَلَقُ وَقَدْ خُولِفَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَى مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ جَابِرٍ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرٍ أَصَحُّ

قتیبہ، ابوصفوان، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جنگ احد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حمزہ کی شہادت کے بعد ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے ہیں فرمایا اگر صفیہ کے دل پر گراں گزرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں اسی طرح چھوڑ دیتا یہاں تک کہ انہیں جانور کھا جاتے پھر قیامت کے دن انہیں جانوروں کے پیٹوں سے اٹھایا جاتا راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر منگوائی اور اس میں سے انہیں کفن دیا۔ وہ چادر بھی ایسی تھی کہ اگر سر پر ڈالی جاتی تو پاؤں ننگے رہ جاتے ہیں اور اگر پاؤں ڈھکے جاتے تو سر سے ہٹ جاتی۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر شہید زیادہ ہوگئے اور کپڑے کم پڑ گئے پس ایک دو اور تین شہیدوں تک کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا گیا اور پھر ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا اس دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے بارے میں پوچھتے تھے کہ کسے قرآن زیادہ یاد تھا۔ پس جس کو قرآن زیادہ یاد ہوتا آپ قبر میں قبلہ کی طرف سے آگے کرتے راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو دفن کیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس رضی اللہ تعالی عنہ حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے حضرت انس کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابوصفوان، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب

باب : جنازوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول   حدیث 1003

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، مسلم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِحَبْلٍ مِنْ لِيفٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسٍ وَمُسْلِمٌ الْأَعْوَرُ يُضَعَّفُ وَهُوَ مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمُلَائِيُّ تُكُلِّمَ فِيهِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ

علی بن حجر، علی بن مسہر، مسلم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مریض کی عیادت کرتے، جنازے میں شریک ہوتے، گدھے پر سوار ہوتے اور غلام کی دعوت قبول کرتے تھے۔ جنگ بنی قریظہ کے دن بھی آپ گدھے پر سوار تھے جس کی لگام کھجور کی چھال کی رسی سے بنی ہوئی تھی اور اس پر زین بھی کھجور کی چھال کا تھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم اس حدیث کو سرف مسلم کی روایت سے جانتے ہیں کہ مسلم، انس سے روایت کرتے ہیں مسلم اعور ضعیف ہیں اور کیسان ملائی کے بیٹے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، مسلم، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1004

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، عبدالرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا نَسِيتُهُ قَالَ مَا قَبَضَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ ادْفِنُوهُ فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُلَيْكِيُّ يُضَعَّفُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ فَرَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا

ابو کریب، ابو معاویہ، عبدالرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو صحابہ میں آپ کی تدفین کے متعلق اختلاف پیدا ہو گیا پس حضرت ابو بکر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک بات سنی اور کبھی نہیں بھولا کہ آپ نے فرمایا اللہ نبی کی روح اس جگہ قبض فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس کی تدفین کو پسند فرماتے ہیں کہ اس پر آپ کو آپ کے بستر مبارک کی جگہ ہی دفن کیا گیا امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے عبدالرحمن بن ابو بکر ملیکی حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں اور یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے حضرت ابن عباس نے یہ حدیث حضرت ابو بکر صدیق سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، عبدالرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

دوسرا باب

باب : جنازوں کا بیان

دوسرا باب

جلد : جلد اول حدیث 1005

راوی: ابو کریب، معاویہ بن ھشام، عمران بن انس، عطاء، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْمَکِّيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْکُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ وَکُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْمَکِّيُّ مُنْکَرُ الْحَدِيثِ وَرَوَی بَعْضُهُمْ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ وَعِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ مِصْرِيٌّ أَقْدَمُ وَأَثْبَتُ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْمَکِّيِّ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، عمران بن انس، عطاء، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے فوت ہو جانے والوں کو بھلائیاں دیا کیا کرو اور ان کی برائیوں کے ذکر سے رک جاؤ۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ عمران بن انس مکی منکر الحدیث ہیں بعض راوی عطاء سے بھی حضرت عائشہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں عمران بن انس مصری، عمران بن انس مکی سے زیادہ ثابت اور مقدم ہیں۔

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، عمران بن انس، عطاء، حضرت ابن عمر

جنازے رکھنے سے پہلے بیٹھنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازے رکھنے سے پہلے بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1006

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان، ابن جادہ، ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ الْجَنَازَةَ لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَبِشْرُ بْنُ رَافِعٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن نجادہ، ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جنازہ میں تشریف لے جاتے تو اس قبر میں اتارنے تک بیٹھتے نہیں تھے پس یہودیوں کا ایک عالم آیا تو اس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم بھی اسی طرح کرتے ہیں اس پر آپ بیٹھ گئے اور آپ نے فرمایا ان کی مخالفت کرو۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور بشر بن رافع حدیث میں قوی نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان، ابن جادہ، ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

مصیبت پر صبر کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1007

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، حضرت ابوسنان

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ قَالَ دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا وَأَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَلَمَّا أَرَدْتُ الْخُرُوجَ أَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا أَبَا سِنَانٍ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللهُ لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ اللهُ ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، حضرت ابوسنان سے روایت ہے کہ میں نے اپنے بیٹے سنان کو دفن کیا تو ابوطلحہ خولانی قبر کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔ میں جب باہر آنے لگا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا اے ابوسنان کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں میں نے کہا کیوں نہیں فرمایا ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، ابوموسی اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے روح قبض کی؟ عرض کرتے ہیں ہاں اللہ فرماتا ہے کہ تم نے اس کے دل کا پھل (ٹکڑا) قبض کیا؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں میرے بندے نے کیا کہا فرشتے عرض کرتے ہیں اس نے تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعونَ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد کا گھر (رکھو) امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، حضرت ابوسنان

تکبیرات جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

تکبیرات جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1008

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، معمر، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَجَابِرٍ وَيَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ شَهِدَ بَدْرًا وَزَيْدٌ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار مرتبہ تکبیر کہی۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، ابن ابی اوفی، جابر، انس، یزید بن ثابت سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یزید بن ثابت کے بڑے بھائی ہیں۔ اور یہ جنگ بدر میں شریک تھے جب کہ زید اس جنگ میں شریک نہیں ہوئے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اکثر علماء، صحابہ، اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جائیں۔ سفیان، ثوری، مالک بن انس، ابن مبارک، شافعی اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

تکبیرات جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1009

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ خَمْسًا وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ خَمْسًا فَإِنَّهُ يُتَّبَعُ الْإِمَامُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں کی نماز میں چار تکبیریں کہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک جنازہ پڑھتے ہوئے پانچ تکبیریں کہیں تو ہم نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث زید بن ارقم حسن صحیح ہے بعض صحابہ اور دوسرے علماء کا یہی مسلک ہے کہ جنازہ کی پانچ تکبیریں ہیں امام احمد اور اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر امام جنازہ پر پانچ تکبیریں کہے تو مقتدی بھی اس کی اتباع کریں۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1010

راوی: علی بن حجر، ھقل بن زیاد، یحیی بن ابی کثیر، ابو ابراھیم اشھلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ وَزَادَ فِيهِ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ وَالِدِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَعِكْرِمَةُ رُبَّمَا يَهِمُ فِي حَدِيثِ يَحْيَى

علی بن حجر، ہقل بن زیاد، یحیی بن ابی کثیر، ابوابراہیم اشہلی سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔ (اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیرِنَا وَکَبِیرِنَا وَذَکَرِنَا وَأُنْثَانَا) اے اللہ ہمارے زندوں مردوں وحاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما۔ یحیی بھی ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے اور وہ ابوہریرہ سے مرفوعا اسی کی مانند روایت کرتے ہیں کہ یہ الفاظ زیادہ نقل کرتے ہیں۔ (اللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَہُ مِنَّا فَأَحْیِہِ عَلَی الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہُ مِنَّا فَتَوَفَّہُ عَلَی الْإِیمَانِ) اے اللہ ہم میں جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے اور اسے ایمان پر موت دے۔ اس باب میں عبدالرحمن بن عوف، ابوقتادہ، عائشہ، اور عوف بن مالک سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے ہشام، ستوائی اور علی بن مبارک بھی یہ حدیث یحیی بن ابوکثیر سے اور وہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے مرسلا روایت کرتے ہیں عکرمہ بن عمار بھی یحیی بن کثیر سے وہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں عکرمہ بن عمار کی حدیث غیر محفوظ ہے کیونکہ عکرمہ یحیی بن ابوکثیر کی حدیث میں وہم کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، ہقل بن زیاد، یحیی بن ابی کثیر، ابوابراہیم اشہلی

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی: یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد

وَرُوِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِي هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ اسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ

یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ان تمام روایات میں سب سے زیادہ صحیح روایت یحیی بن ابوکثیر کی ہے جو ابراہیم اشہلی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے ابوابراہیم اشہلی کا نام پوچھا تو انہیں معلوم نہیں تھا۔

راوی: یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1012

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ فَفَهِمْتُ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاغْسِلْهُ بِالْبَرَدِ وَاغْسِلْهُ كَمَا يُغْسَلُ الثَّوْبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ مُحَمَّدٌ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ هَذَا الْحَدِيثُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز جنازہ میں دعا پڑھتے ہوئے سنا تو مجھے آپ کی یہ دعا سمجھ آئی۔ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاغْسِلْهُ بِالْبَرَدِ وَاغْسِلْهُ كَمَا يُغْسَلُ الثَّوْبُ) اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما اور اس کے گناہوں کو کے اولوں سے اس طرح دھو دے جس طرح کپڑا دھویا جاتا ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس باب میں یہ حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1013

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، مقسم، حضرت عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ هُوَ أَبُو شَيْبَةَ الْوَاسِطِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ مِنْ السُّنَّةِ الْقِرَائَةُ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، مقسم، حضرت عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھی۔ اس باب میں ام شریک سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عباس کی سند قوی ہیں۔ ابراہیم بن عثمان، یعنی ابوشیبہ واسطی منکر الحدیث ہے اور صحیح ابن عباس سے یہی ہے کہ انہوں نے کہا یعنی ابن عباس نے کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنا سنت ہے۔

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، مقسم، حضرت عباس

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1014

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، طلحہ، حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ السُّنَّةِ أَوْ مِنْ تَمَامِ السُّنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَخْتَارُونَ أَنْ يُقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ إِنَّمَا هُوَ ثَنَاءٌ عَلَى اللَّهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالدُّعَاءُ لِلْمَيِّتِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ هُوَ ابْنُ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، طلحہ، حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت ہے کہ ابن عباس نے ایک مرتبہ جنازے کی نماز پڑھی تو اس میں سورہ فاتحہ بھی پڑھی۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ

سنت ہے یا فرمایا (مِنْ تَمَامِ السُّنَّةِ) تکمیل سنت سے ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر بعض علماء اور دوسرے علماء کا عمل ہے۔ وہ تکبیر اولی کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا پسند کرتے ہیں امام شافعی اور احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے کیونکہ یہ اللہ کی ثناء، درود شریف اور میت کے لیے دعا پر مشتمل ہے۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ (احناف) کا یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، طلحہ، حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف

نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1015

راوی: ابوکریب، عبداللہ بن مبارک، یونس، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبداللہ یزنی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَتَقَالَّ النَّاسَ عَلَيْهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ فَقَدْ أَوْجَبَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَأَدْخَلَ بَيْنَ مَرْثَدٍ وَمَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ رَجُلًا وَرِوَايَةُ هَؤُلَاءِ أَصَحُّ عِنْدَنَا

ابوکریب، عبداللہ بن مبارک، یونس، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبداللہ یزنی سے روایت ہے کہ مالک بن

ہبیرہ جب نماز جنازہ پڑھتے اور لوگ کم ہوتے ہیں تو انہیں تین صفوں میں تقسیم کر دیتے۔ پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس میت پر تین صفوں نے نماز پڑھی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ام حبیبہ، ابوہریرہ، اور میمونہ سے بھی روایت ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث مالک بن ہبیرہ حسن صحیح ہے کئی راوی ابواسحاق سے اسی طرح روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم بن سعر بھی محمد بن اسحاق سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں اور مرثد اور مالک بن ہبیرہ کے درمیان ایک اور آدمی کا ذکر کرتے ہیں ہمارے نزدیک پہلی روایت زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ابوکریب، عبداللہ بن مبارک، یونس، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبداللہ یزنی

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1016

راوی: ابن ابی عمر، عبدالوھاب، ایوب، احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعٍ كَانَ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَتُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ و قَالَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِي حَدِيثِهِ مِائَةٌ فَمَا فَوْقَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ أَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

ابن ابی عمر، عبدالوہاب، ایوب، احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کی موت کے بعد نماز جنازہ میں مسلمانوں کی ایک جماعت جس کی تعداد سو تک ہو وہ سب اس کے لیے شفاعت کریں اور ان کی شفاعت قبول نہ کی جائے۔ علی اپنی نقل کردہ وہ

حدیث میں کہتے ہیں کہ ان کی تعداد سو یا اس سے زیادہ ہو امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے بعض راوی اسے موقوفا روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، عبدالوہاب، ایوب، احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عائشہ

طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1017

راوی: ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، ابن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَكْرَهُونَ الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي هَذِهِ السَّاعَاتِ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا يَعْنِي الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَازَةِ وَكَرِهَ الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَازَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا وَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهِنَّ الصَّلَاةُ

ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، ابن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ تین اوقات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز جنازہ پڑھنے اور میت کو دفنانے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ طلوع آفتاب کے وقت یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔

دوپہر کے وقت یہاں تک کہ سورج پوری طرح ڈوب نہ جائے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ ان اوقات میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ مردوں کی تدفین سے ان اوقات میں منع کرنے کا مطلب یہی ہے کہ نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ ان کے نزدیک ان اوقات میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ نہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، ابن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

بچوں کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

بچوں کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1018

راوی: بشر بن آدم بن بنت ازھر، اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنُ بِنْتِ أَزْهَرَ السَّمَّانِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَائَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا يُصَلَّى عَلَى الطِّفْلِ وَإِنْ لَمْ يَسْتَهِلَّ بَعْدَ أَنْ يُعْلَمَ أَنَّهُ خُلِقَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

بشر بن آدم بن بنت ازھر، اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سوار جنازہ کے پیچھے رہے اور پیدل چلنے والے جہاں جی چاہے وہاں چلے اور لڑکے پر بھی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسرائیل اور کئی رواى یہ حدیث سعید بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء اس حدیث پر عمل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ بچے پر نماز جنازہ پڑھی جائے اگرچہ وہ پیدا

ہونے کے بعد رویا بھی نہ ہو صرف اس کی شکل ہی بنی ہو۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہ قول ہے۔

راوی : بشر بن آدم بن بنت ازھر، اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ بن شعبہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد نہ روئے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔

باب : جنازوں کا بیان

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد نہ روئے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1019

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، محمد بن یزید، اسماعیل بن مسلم، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطِّفْلُ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ حَتَّى يَسْتَهِلَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِيهِ فَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْفُوعًا وَرَوَى أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَكَأَنَّ هَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا قَالُوا لَا يُصَلَّى عَلَى الطِّفْلِ حَتَّى يَسْتَهِلَّ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ

ابوعمار، حسین بن حریث، محمد بن یزید، اسماعیل بن مسلم، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ جب تک پیدا ہونے کے بعد روئے نہیں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ اور نہ وہ کسی کا وارث ہے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اضطراب ہے بعض راوی اس حدیث کو ابوزبیر سے وہ جابر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موقوفا روایت کرتے ہیں۔ اشعث بن سوار اور کئی راوی حضرت جابر سے موقوفا انہی کا قول روایت

کرتے ہیں اور یہ مرفوع حدیث کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا یہی مسلک ہے کہ اگر بچہ پیدائش کے بعد روئے نہیں تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ ثوری اور شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، محمد بن یزید، اسماعیل بن مسلم، ابی زبیر، حضرت جابر

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا

باب: جنازوں کا بیان

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1020

راوی: علی بن حجر، عبدالعزیزبن محمد، عبدالواحد بن حمزہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ مَالِكٌ لَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْمَسْجِدِ و قَالَ الشَّافِعِيُّ يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْمَسْجِدِ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھی۔ امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ امام مالک نے فرمایا کہ مسجد میں نماز جنازہ نہ پڑھی جائے امام شافعی فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز جنازہ پڑھی جائے۔ امام شافعی نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے

راوی: علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔

باب : جنازوں کا بیان

مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1021

راوی: عبداللہ بن منیر، سعید بن عامر، ہمام، ابی غالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ ثُمَّ جَاؤُا بِجَنَازَةِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هَكَذَا رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مُقَامَكَ مِنْهَا وَمِنْ الرَّجُلِ مُقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ احْفَظُوا وَفِي الْبَاب عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هَمَّامٍ مِثْلَ هَذَا وَرَوَى وَكِيعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ فَوَهِمَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ غَالِبٍ عَنْ أَنَسٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي غَالِبٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ مِثْلَ رِوَايَةِ هَمَّامٍ وَاخْتَلَفُوا فِي اسْمِ أَبِي غَالِبٍ هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُقَالُ اسْمُهُ نَافِعٌ وَيُقَالُ رَافِعٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

عبداللہ بن منیر، سعید بن عامر، ہمام، ابی غالب سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک کے ساتھ ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی وہ اس کے سر کے مقابل کھڑے ہوئے پھر لوگ ایک قریشی عورت کا جنازہ لائے اور ان سے کہا گیا اے ابوحمزہ اس کی نماز جنازہ پڑھائیے۔ آپ چارپائی کے درمیان کے مقابل کھڑے ہوئے اس پر حضرت علاء بن زید نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرد اور عورت کا نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے اس جگہ کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے جہاں آپ کھڑے ہوئے فرمایا ہاں۔ پھر جب جنازہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اسے یاد رکھو۔ اس باب میں حضرت سمرہ سے بھی روایت ہے

امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ حدیث انس حسن ہے کئی راوی حمام سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔ وکیع یہ حدیث ہمام سے روایت کرتے ہوئے وہم کرتے ہیں۔ وکیع اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ غالب سے روایت ہے کہ جب کہ صحیح ابوغالب سے ہمام ہی کے مثل روایت کرتے ہیں ابوغالب کے نام میں اختلاف ہے بعض نافع اور بعض رافع کہتے ہیں بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ امام احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، سعید بن عامر، حمام، ابی غالب

باب : جنازوں کا بیان

مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1022

راوی: علی بن حجر، ابن مبارک، فضل بن موسی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ

علی بن حجر، ابن مبارک، فضل بن موسی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازہ کے وسط میں کھڑے ہوئے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے حسین معلم سے اسے روایت کیا ہے۔

راوی : علی بن حجر، ابن مبارک، فضل بن موسی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب

شہید پر نماز جنازہ نہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

شہید پر نماز جنازہ نہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1023

راوی: قتیبہ بن سعید لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَنْ ذَكَرَهُ عَنْ جَابِرٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الشَّهِيدِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيدِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ و قَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيدِ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى حَمْزَةَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ

قتیبہ بن سعید لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ جابر بن عبداللہ نے مجھے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو آدمیوں کو ایک ہی کپڑے میں کفن دینے کے بعد پوچھتے کہ ان میں سے کون زیادہ قرآن کا حافظ ہے جب ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ اسے قبر میں آگے کرتے اور فرماتے میں قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گا۔ آپ نے ان سب کو ان کے خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ تو اس کی نماز جنازہ پڑھی اور نہ ہی انہیں غسل دیا گیا اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور زہری سے بحوالہ انس مرفوعا مروی ہے زہری عبداللہ بن ثعلبہ بن ابوصغیر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

کرتے ہیں جب کہ کچھ راوی حضرت جابر سے بھی روایت کرتے ہیں۔ اہل علم کا شہید کی نماز جنازہ پڑھنے میں اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے اہل علم مدینہ، امام شافعی، اور احمد کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شہید کی نماز جنازہ پڑھی جائے ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمزہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ سفیان ثوری، اہل کوفہ اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

باب: جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1024

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، شیبانی، شعبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى قَبْرًا مُنْتَبِذًا فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ مَنْ أَخْبَرَكَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَبُرَيْدَةَ وَيَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُصَلَّى عَلَى الْقَبْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ و قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا دُفِنَ الْمَيِّتُ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ صُلِّيَ عَلَى الْقَبْرِ وَرَأَى ابْنُ الْمُبَارَكِ الصَّلَاةَ عَلَى الْقَبْرِ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يُصَلَّى عَلَى الْقَبْرِ إِلَى شَهْرٍ وَقَالَا أَكْثَرُ مَا سَمِعْنَا عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ أُمِّ سَعْدِ

بْنِ عُبَادَةَ بَعْدَ شَهْرٍ

احمد بن منیع، ہشیم، شیبانی، شعبی کہتے ہیں کہ مجھ سے اس آدمی نے بیان کیا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور اس نے ایک اکیلی قبر دیکھی جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کی صف بندی فرمائی اور نماز جنازہ پڑھائی، شعبی سے پوچھا گیا کہ وہ کون ہے جس نے آپ کو یہ واقعہ سنایا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس۔ اس باب میں حضرت انس، بریدہ، یزید بن ثابت، ابوہریرہ، عامر بن ربیعہ، ابوقتادہ، اور سہل بن حنیف سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہ قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ قبر پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ امام مالک کا بھی یہی قول ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اگر میت کو نماز جنازہ پڑھے بغیر دفن کیا جائے تو قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے ابن مبارک کے نزدیک قبر پر ایک ماہ تک نماز جنازہ پرھنا جائز ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے سعید بن مسیب سے کثر سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سعد بن عبادہ کی قبر پر ایک ماہ بعد نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، شیبانی، شعبی

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول　　حدیث 1025

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبٌ فَلَمَّا قَدِمَ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ مَضَى لِذَلِكَ شَهْرٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ام سعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غیر موجودگی میں فوت ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے تو ان پر نماز جنازہ پڑھی جب کہ ان کی وفات کو

ایک ماہ ہو گیا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1026

راوی: ابوسلمہ بن یحیی بن خلف، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، یونس بن عبید، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَبُو الْمُهَلَّبِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ لَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

ابوسلمہ بن یحیی بن خلف، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، یونس بن عبید، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا چلو اٹھو اور ان کی نماز جنازہ پڑھو، حضرت عمران کہتے ہیں کہ ہم کھڑے ہوئے اور اسی طرح صفیں بنائیں جس طرح نماز جنازہ میں صفیں بنائی جاتی ہیں اور نماز جنازہ پڑھی جس

طرح میت پر پڑھی جاتی ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ، جابر بن عبداللہ، ابوسعید، حذیفہ بن اسید، اور جریر بن عبداللہ سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ابوقلابہ بھی یہی حدیث اپنے چچا ابومہلب سے اور وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں ابومہلب کا نام عبدالرحمن بن عمرو ہے انہیں معاویہ بن عمر بھی کہتے ہیں۔

راوی: ابوسلمہ بن یحیی بن خلف، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، یونس بن عبید، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین

نماز جنازہ کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1027

راوی: ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَاءِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَابْنِ عُمَرَ وَثَوْبَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز جنازہ پڑھے اسکے لیا یک قیراط ثواب اور جنازہ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ دفن سے فارغ ہو اتو اس کے لئے دو قیراط۔ جن میں سے ایک یا فرمایا ان دونوں میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کا ابن عمر سے تذکرہ کیا تو انہوں نے حضرت عائشہ کے پاس بھیج دیا اسکے بارے میں دریافت کرنے کے لیے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا

کہ ابوہریرہ نے سچ کہا ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ ہم نے تو بہت سے قیراطوں کا نقصان کر دیا۔ اس باب میں حضرت براء، عبداللہ بن مغفل، عبداللہ بن مسعود، ابوسعید، ابی بن کعب، ابن عمر اور عثمان سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابوہریرہ ہی سے کئی سندوں سے مروی ہے۔

راوی : ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

دوسرا باب

باب : جنازوں کا بیان

دوسرا باب

جلد : جلد اول حدیث 1028

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، عباد بن منصور، ابومہزم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُهَزِّمِ قَالَ صَحِبْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَشْرَ سِنِينَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَحَمَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَبُو الْمُهَزِّمِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ وَضَعَّفَهُ شُعْبَةُ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، عباد بن منصور، ابومہزم کہتے ہیں کہ دس سال تک ابوہریرہ کی صحبت میں رہا میں نے ان سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جنازے کے ساتھ چلے اور اسے تین مرتبہ اٹھایا، اس نے اس کا حق ادا کر دیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے بعض راوی یہ حدیث اسی سند سے غیر مرفوع روایت کرتے ہیں ابومہزم کا نام یزید بن سفیان ہے شعبہ انہیں ضعیف کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، عباد بن منصور، ابو مہزم

جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1029

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو یہاں تک کہ وہ گزر جائے یا رکھ دیا جائے اس باب میں حضرت ابوسعید، جابر، اور ابوہریرہ سے روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1030

راوی: نصر بن علی، جہضمی، حسن بن علی، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَا مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ عَنْ أَعْنَاقِ الرِّجَالِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَقَدَّمُونَ الْجَنَازَةَ فَيَقْعُدُونَ قَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَيْهِمْ الْجَنَازَةُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

نصر بن علی، جہضمی، حسن بن علی، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو آدمی جنازے کے ساتھ ہو تو جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جائے ہرگز نہ بیٹھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوسعید اس باب میں حسن صحیح ہے امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے جنازے کے ساتھ آنے والا شخص اس کے نیچے رکھے جانے تک نہ بیٹھے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم سے مروی ہے کہ وہ جنازے کے آگے آگے چلتے تھے اور جنازہ پہنچنے سے پہلے بیٹھ جاتے۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : نصر بن علی، جہضمی، حسن بن علی، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری

جنازہ کے لیے کھڑا نہ ہونا

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1031

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، واقد، ابن عمر، ابن سعد، ابن معاذ، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ فِي الْجَنَائِزِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ رِوَايَةُ أَرْبَعَةٍ مِنْ التَّابِعِينَ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَهَذَا الْحَدِيثُ نَاسِخٌ لِلْأَوَّلِ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا و قَالَ أَحْمَدُ إِنْ شَاءَ قَامَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَقُمْ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عِيسَى مَعْنَى قَوْلِ عَلِيٍّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ قَعَدَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ قَامَ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ بَعْدُ فَكَانَ لَا يَقُومُ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ

قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، واقد، ابن عمر، ابن سعد، ابن معاذ، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب سے منقول ہے کہ انہوں نے جنازہ کی آمد پر اس کے رکھے جانے تک کھڑے رہنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع میں کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھنے لگے۔ اس باب میں حسن بن علی اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں تابعین کرام سے چار روایتیں ہیں۔ جو ایک دوسرے سے روایت کرتے ہیں اس پر بعض اہل علم کا عمل ہے امام شافعی فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں اصح ہے اور پہلی حدیث کو منسوخ کرتی ہے جس میں یہ فرمایا گیا کہ جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاؤ۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو کھڑا ہو ورنہ نہ بیٹھا رہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع میں کھڑے ہوا کرتے تھے لیکن بعد میں بیٹھے رہتے۔ اسحاق کا بھی یہی قول ہے حضرت علی کی حدیث کا مطلب یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع شروع میں جنازہ کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے لیکن بعد میں آپ نے کھڑا ہونا ترک کر دیا اور جب آپ جنازہ دیکھتے تو کھڑے نہ ہوتے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، واقد، ابن عمر، ابن سعد، ابن معاذ، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لحد ہمارے لیے ہیں اور شق دوسروں کے لیے ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لحد ہمارے لیے ہیں اور شق دوسروں کے لیے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1032

راوی : ابوکریب، نصر بن عبدالرحمن کوفی، یوسف بن موسی، حکام بن سلم، علی بن عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَنَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا وَفِي الْبَاب عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، نصر بن عبدالرحمن کوفی، یوسف بن موسی، حکام بن سلم، علی بن عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسرے لوگوں کے لیے اس باب میں جریر بن عبداللہ، عائشہ، ابن عمر، جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس اس سند سے غریب ہے۔

راوی : ابوکریب، نصر بن عبدالرحمن کوفی، یوسف بن موسی، حکام بن سلم، علی بن عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا کہا جائے

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا کہا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1033

راوی: ابوسعید، خالد، حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ مَرَّةً بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ وَقَالَ مَرَّةً بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ أَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا أَيْضًا

ابوسعید، خالد، حجاج، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت قبر میں رکھتے راوی کہتے ہیں کہ ابوخالد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں جب میت لحد میں رکھی جاتی تو یہ دعا پڑھتے بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ (ترجمہ) ہم اس میت کو اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی شریعت پر قبر میں اتارتے ہیں۔ ابوخالد نے دوسری بار یہ دعا روایت کی بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دونوں کا ایک ہی مطلب ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے حضرت ابن عمر سے مروی ہے ابن عمر سے روایت کرتے ہیں ابوصدیق ناجی نے بھی یہ حدیث ابن عمر سے مرفوعا روایت کی ہے اور ابوبکر ناجی کے واسطے سے بھی ابن عمر موقوفا مروی ہے۔

راوی : ابوسعید، خالد، حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا

جلد : جلد اول حدیث 1034

راوی: زید بن اخزم طائی، عثمان بن فرقد، جعفر بن محمد اپنے والد

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَرْقَدٍ قَال سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الَّذِي أَلْحَدَ قَبْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو طَلْحَةَ وَالَّذِي أَلْقَى الْقَطِيفَةَ تَحْتَهُ شُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعْفَرٌ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَال سَمِعْتُ شُقْرَانَ يَقُولُ أَنَا وَاللهِ طَرَحْتُ الْقَطِيفَةَ تَحْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ شُقْرَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ فَرْقَدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

زید بن اخزم طائی، عثمان بن فرقد، جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ابوطلحہ نے لحد کھودی اور آنحضرت کے غلام شقران نے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے چادر بچھائی جعفر کہتے ہیں مجھے ابن ابی رافع نے بتایا کہ میں نے شقران کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کی قسم میں نے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے چادر بچھائی تھی اس باب میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے علی بن مدینی نے بھی یہ حدیث عثمان بن مرقد سے روایت کی ہے۔

راوی : زید بن اخزم طائی، عثمان بن فرقد، جعفر بن محمد اپنے والد

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا

جلد : جلد اول حدیث 1035

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابی حمزہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ وَاسْمُهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي عَطَاءٍ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ وَاسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَكِلَاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُلْقَى تَحْتَ الْمَيِّتِ فِي الْقَبْرِ شَيْءٌ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابی حمزہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک میں سرخ چادر بچھائی گئی۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے اس حدیث کو ابوحمزہ قصاب سے روایت کیا ان کا نام عمران بن ابوعطاء ہے اور ابوحمزہ سے بھی روایت ہے ان کا نام نصر بن عمران ہے۔ یہ دونوں حضرت ابن عباس کے دوستوں میں سے ہیں حضرت ابن عباس سے یہ بھی مروی کہ میت کے نیچے قبر میں کچھ بچھانا مکروہ ہے بعض اہل علم کا یہی مذہب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابی حمزہ، ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا

جلد : جلد اول حدیث 1036

راوی: محمد بن جعفر، یحیی، شعبہ، ابی جمرہ، ابن عباس ایك اور جگہ محمد بن بشار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَيَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا أَصَحُّ

محمد بن جعفر، یحیی، شعبہ، ابی جمرہ، ابن عباس ایک اور جگہ محمد بن بشار کہتے ہیں کہ ہم سے روایت کی محمد بن جعفر اور یحیی نے شعبہ سے انہوں نے ابوحمزہ سے انہوں نے ابن عباس سے اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن جعفر، یحیی، شعبہ، ابی جمرہ، ابن عباس ایک اور جگہ محمد بن بشار

قبروں کو زمین کے برابر کر دینا

باب: جنازوں کا بیان

قبروں کو زمین کے برابر کر دینا

جلد: جلد اول حدیث 1037

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابی وائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِأَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ أَنْ يُرْفَعَ الْقَبْرُ فَوْقَ الْأَرْضِ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَكْرَهُ أَنْ يُرْفَعَ الْقَبْرُ إِلَّا بِقَدْرِ مَا يُعْرَفُ أَنَّهُ قَبْرٌ لِكَيْلَا يُوطَأَ وَلَا يُجْلَسَ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابی وائل سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ابوہیاج اسدی سے

فرمایا میں تمہیں اس کام کے لیے بھیج رہا ہوں جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا کہ تم کسی اونچی قبر کو زمین کے برابر کیے بغیر نہ چھوڑو اور نہ کسی تصویر کو مٹائے بغیر چھوڑو۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی حدیث حسن ہے اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ قبر کو زمین سے بلند کرنا حرام ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ قبر کو زمین سے اونچا کرنا حرام ہے البتہ اتنی اونچی کی جائے جس سے اس کا قبر ہونا معلوم ہو تاکہ لوگ اس پر چلیں یا بیٹھیں نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابی وائل

قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1038

راوی : ھناد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبیداللہ، ابی ادریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابومرثد غنوی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ھناد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابومرثد غنوی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو قبروں پر بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھو اس باب میں حضرت

ابوہریرہ، عمرو بن حزم، بشیر بن خصاصیہ سے روایت ہے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک سے اسی سند کے ساتھ اسی کے مثل روایت کی ہے۔

راوی : ھناد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابومرثد غنوی

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1039

راوی: علی بن حجر، ابوعمار، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ نے بواسطہ واثلہ بن اسقع ابومرشد غنوی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ وَهَذَا الصَّحِيحُ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَإِنَّمَا هُوَ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ وَبُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَدْ سَمِعَ مِنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ

علی بن حجر، ابوعمار، والید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ نے بواسطہ واثلہ بن اسقع ابومرشد غنوی سے اس کی مثل مرفوع حدیث روایت کی ہے اور اس میں ابوادریس کا واسطہ مذکور نہیں اور یہی صحیح ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام بخاری نے فرمایا کہ ابن مبارک کی اس حدیث میں ان سے خطاء ہوئی انہوں نے اس میں ابوادریس خولانی کا نام زیادہ ذکر کیا ہے حالانکہ بسر بن عبید اللہ بلاواسطہ واثلہ بن اسقع سے روایت کرتے ہیں کئی راوی عبدالرحمن بن جابر سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور وہ ابوادریس خولانی کا نام ذکر نہیں کرتے۔ بسر بن عبداللہ نے واثلہ بن اسقع سے احادیث سنی ہیں۔

راوی : علی بن حجر، ابوعمار، والید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ نے بواسطہ واثلہ بن اسقع ابومرشد غنوی

قبروں کو پختہ کرنا، ان کے ارد گرد اوپر لکھنا حرام ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

قبروں کو پختہ کرنا، ان کے ارد گرد اوپر لکھنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1040

راوی: عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، بصری، محمد بن ربیعه، ابن جریج، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُجَصَّصَ الْقُبُورُ وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهَا وَأَنْ تُوطَأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي تَطْيِينِ الْقُبُورِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ أَنْ يُطَيَّنَ الْقَبْرُ

عبد الرحمن بن اسود، ابوعمر، بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو پختہ کرنے اور ان پر لکھنے ان پر تعمیر کرنے اور ان پر چلنے سے منع فرمایا ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت جابر سے مروی ہے بعض اہل علم جن میں حسن بصری بھی شامل ہیں قبروں کو گارے سے لیپنے کی اجازت دیتے ہیں امام شافعی کے نزدیک بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن اسود، ابوعمر، بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، ابی زبیر، جابر

قبرستان جانے کی دعا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان جانے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 1041

راوی: ابو کریب، محمد بن صلت، ابی کدینہ، قابوس، ابی ظبیان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمَدِينَةِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو كُدَيْنَةَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ وَأَبُو ظَبْيَانَ اسْمُهُ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدُبٍ

ابو کریب، محمد بن صلت، ابی کدینہ، قابوس، ابی ظبیان، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کے قبرستان سے گزرے تو قبروں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ) (ترجمہ) اے قبر والو تم پر سلام ہو اللہ تعالی ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے پہنچتے ہو اور ہم بھی تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔ اس باب میں حضرت بریدہ اور عائشہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ابو کدینہ کا نام یحیی بن مہلب ہے اور ابو ظبیان کا نام حصین بن جندب ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن صلت، ابی کدینہ، قابوس، ابی ظبیان، حضرت ابن عباس

قبروں کی زیارت کی اجازت

باب : جنازوں کا بیان

قبروں کی زیارت کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1042

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَقَدْ أُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِزِيَارَةِ الْقُبُورِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا بلاشبہ اب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی پس تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، ابن مسعود، انس، ابوہریرہ اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث بریدہ حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ قبروں کی زیارت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ابن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1043

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُرَخِّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِي رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُرِهَ زِيَارَةُ الْقُبُورِ لِلنِّسَاءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ

قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کے لیے بکثرت جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اس باب میں حضرت ابن عباس اور حسان بن ثابت سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کے نزدیک یہ اس وقت تھا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت نہیں دی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دیدی تو یہ اجازت مردوں اور عورتوں دونوں کو شامل ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت اس لیے حرام ہے کہ ان میں صبر کم اور رونا پیٹنا، چیخنا، چلانا زیادہ ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو ہریرہ

عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1044

راوی: حسین بن حریث، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِحُبْشِيٍّ قَالَ فَحُمِلَ إِلَى مَكَّةَ فَدُفِنَ فِيهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ وَكُنَّا كَنَدْمَانَيْ جَذِيمَةَ حِقْبَةً مِنْ الدَّهْرِ حَتَّى قِيلَ لَنْ يَتَصَدَّعَا فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَأَنِّي وَمَالِكًا لِطُولِ اجْتِمَاعٍ لَمْ نَبِتْ لَيْلَةً مَعًا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَوْ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتَ إِلَّا حَيْثُ مُتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ

حسین بن حریث، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن ابوبکر حبشہ میں فوت ہوگئے تو ان کو مکہ مکرمہ لاکر دفن کیا گیا، پھر جب حضرت عائشہ عبدالرحمن کی قبر پر آئیں تو فرمایا ہم دونوں اس طرح تھے جس طرح بادشاہ جزیمہ کے دو ہم نشین جو ایک مدت تک اکھٹے رہے ہوں یہاں تک کہ کہا جانے لگا یہ کبھی جدا نہ ہوں گے لیکن جب ہم جدا ہوئے تو ایسا محسوس ہوا گویا کہ مدت دراز تک اکٹھا رہنے کے باوجود میں اور مالک نے ایک رات بھی اکٹھے نہیں گزاری پھر فرمایا اللہ کی قسم اگر میں وہاں ہوتی تو تمہیں تمہاری وفات کی جگہ ہی دفن کراتی اور اگر موت سے پہلے تمہیں دیکھ لیتی تو کبھی تمہاری قبر پر نہ آتی۔

راوی : حسین بن حریث، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ

رات کو دفن کرنا

باب : جنازوں کا بیان

رات کو دفن کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1045

راوی: ابوکریب، محمد بن عمر، سواق، یحیی بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج بن ارطاۃ، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَأُسْرِجَ لَهُ سِرَاجٌ فَأَخَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللهُ إِنْ كُنْتَ لَأَوَّاهًا تَلَّائً لِلْقُرْآنِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَيَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَكْبَرُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَقَالُوا يُدْخَلُ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يُسَلُّ سَلًّا وَرَخَّصَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ

ابو کریب، محمد بن عمر، سواق، یحیی بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج بن ارطاۃ، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر میں (تحقیق کے لیے) رات کے وقت اتری تو آپ کے لیے چراغ سے روشنی کی گئی آپ نے میت کو قلے کی طرف سے پکڑا اور فرمایا کہ اللہ تعالی تم پر رحم کرے تم بہت نرم دل اور قرآن کی اکثریت سے تلاوت کرنے والے تھے آپ نے اس کے جنازہ پر چار تکبیریں پڑھی۔ اس باب میں حضرت جابر اور یزید بن ثابت سے بھی روایت ہے یزید، زید بن ثابت کے بڑے بھائی ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے فرماتے ہیں کہ میت کو قبلے کی طرف سے قبر میں اتارا جائے۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ سر کی طرف سے رکھ کر قبر میں کھینچ لیں اکثر اہل علم نے رات کو دفن کرنے کی جازت نہیں دی ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن عمر، سواق، یحیی بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج بن ارطاۃ، عطاء، حضرت ابن عباس

میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1046

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا صحابہ کرام نے اس کی اچھی تعریف کی تو آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہوگئی پھر فرمایا تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔ اس باب میں حضرت عمر، کعب بن عجرہ، اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1047

راوی: یحیی بن موسی، ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد طیالسی، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ابواسود دیلی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ أَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ وَلَمْ نَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَاحِدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْأَسْوَدِ الدِّيلِيُّ اسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ

یحیی بن موسی، ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالسی، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ابواسود دیلی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں ایک روز حضرت عمر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، میں نے کہا کیا واجب ہوگئی، آپ نے فرمایا میں نے اسی طرح کہا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے حق میں تین آدمی گواہی دے دیں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، ابواسود فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا اگر دو شخص گواہی دیں تب بھی آپ نے فرمایا ہاں دو بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے آپ سے ایک شخص کے بارے میں نہیں پوچھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوالاسود دیلی کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالسی، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ابواسود دیلی

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول   **حدیث** 1048

راوی: قتیبه، مالك بن انس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریره، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَمُعَاذٍ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ وَأُمِّ سُلَيْمٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَقُرَّةَ بْنِ إِيَاسٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ وَأَبُو ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيُّ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ وَاحِدٌ هُوَ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَيْسَ هُوَ الْخُشَنِيُّ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے اگر کسی کے تین بیٹے فوت ہو جائیں تو اسے دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر صرف قسم پوری کرنے کے بقدر، اس باب میں حضرت عمر، معاذ، کعب، عتبہ بن عبد، ام سلیم، جابر، انس، ابوذر، ابن مسعود، ابوثعلبہ، ابن عباس، عقبہ بن عامر اور ابوسعید، قرہ بن ایاس مزنی رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایت ہے اور ابوثعلبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک ہی حدیث مروی ہے اور یہ ابوثعلبہ خشنی نہیں ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1049

راوی : نصر بن علی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابی محمد، مولی عمر بن خطاب، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا وَلَكِنْ إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ

نصر بن علی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابی محمد، مولی عمر بن خطاب، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ

وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے تین بالغ بچے فوت ہوئے وہ اسے دوزخ سے بچانے کے لیے مضبوط قلعے کی مانند ہوں گے۔ ابوذر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دو بھیج چکا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو بھی اسی طرح ہیں۔ سید القراء ابی بن کعب نے عرض کیا میرا ابھی ایک بیٹا فوت ہوا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بھی لیکن یہ (ثواب) پہلے صدمہ کے وقت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ابوعبیدہ نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

راوی : نصر بن علی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابی محمد، مولی عمر بن خطاب، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1050

راوی: نصر بن علی، ابوخطاب، زیاد بن یحیی بصری، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ قَال سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا أُمِّي سِمَاكَ بْنَ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ فَأَنَا فَرَطُ أُمَّتِي لَنْ يُصَابُوا بِمِثْلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ بَارِقٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

نصر بن علی، ابوخطاب، زیاد بن یحیی بصری، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ میری امت میں سے جس کے دو بیٹے فوت ہوئے اللہ تعالی اسے جنت میں داخل کرے گا حضرت عائشہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں جس کا ایک بیٹا فوت ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بھی کافی ہے اے نیک عورت پھر

عرض کیا میں اپنی امت کا فرد ہوں میری امت کے لیے کیسی کی جدائی کی تکلیف میری جدائی کی تکلیف سے زیادہ نہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عبدربہ بن بارق کی روایت سے جانتے ہیں ان سے کئی آئمہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی، ابوخطاب، زیاد بن یحیی بصری، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1051

راوی: احمد بن سعید، حبان بن ھلال ھم سے روایت کی احمد بن سعید مرابطی نے انہوں نے حباب بن ھلال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرَابِطِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَسِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ أَبُو زُمَيْلٍ الْحَنَفِيُّ

احمد بن سعید، حبان بن ہلال ہم سے روایت کی احمد بن سعید مرابطی نے انہوں نے حباب بن ہلال سے انہوں نے عبدربہ بن بارق سے اسی کی مثل روایت کی ہے اور سماک بن ولید حنفی وہ ابوزمیل حنفی ہیں۔

راوی : احمد بن سعید، حبان بن ہلال ہم سے روایت کی احمد بن سعید مرابطی نے انہوں نے حباب بن ہلال

شہداء کون ہیں؟

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1052

راوی: انصاری، مالک، قتیبه، مالک، سمی، ابی صالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَائُ خَمْسٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَجَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، مالک، قتیبہ، مالک، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہید پانچ ہیں۔ طاعون سے مرنے والا، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مرنے والا اور اللہ کے راستے میں شہید ہونے والا۔ اس باب میں حضرت انس، صفران بن امیہ، جابر، ابن عتیک، خالد بن عفطہ، سفیان بن صرد، ابوموسی، اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی: انصاری، مالک، قتیبہ، مالک، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

شہداء کون ہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1053

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ابوسنان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنِ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ السَّبِيعِيِّ قَالَ

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ أَوْ خَالِدٌ لِسُلَيْمَانَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

عبید بن اسباط بن محمد، ابوسنان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد سے روایت ہے کہ سلیمان بن صرف نے خالد بن عرفہ سے یا خالد نے سلیمان سے کہا کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے کہ آپ نے فرمایا جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے مر گیا اسے عذاب قبر نہیں ہوگا۔ یہ سن کر دونوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہاہاں۔ میں نے سنا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں حسن غریب ہے اور یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ابوسنان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

طاعون سے بھاگنا منع ہے

باب : جنازوں کا بیان

طاعون سے بھاگنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1054

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن شینار، عامر بن سعد، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ فَقَالَ بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن شینار، عامر بن سعد، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاعون کا ذکر کیا تو فرمایا یہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کی طرف بھیجے جانے والا عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے پس اگر کسی جگہ میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو اور تم وہیں ہو تو وہاں سے فرار نہ اختیار کرو اگر تم اس جگہ نہیں ہو جہاں طاعون پھیلا تو وہاں نہ جاؤ۔ اس باب میں حضرت سعد، خزیمہ، ثابت، عبدالرحمن، جابر، اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث اسامہ بن زید حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن شینار، عامر بن سعد، حضرت اسامہ بن زید

جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1055

راوی: احمد بن مقدام، ابواشعث، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامٍ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن مقدام، ابواشعث، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص اللہ تعالی سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتے۔ اس باب میں حضرت ابوموسی، ابوہریرہ، اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبادہ بن صامت حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن مقدام، ابو اشعث، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت عبادہ بن صامت

باب : جنازوں کا بیان

جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1056

راوی: حمید بن سعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن بشار، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ، ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ وَجَنَّتِهِ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن سعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن بشار، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ، ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملنا چاہتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کی چاہت رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اسے ملنا پسند نہیں کرتا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے ہر آدمی موت کو ناپسند کرتا ہے فرمایا یہ بات نہیں بلکہ جب مومن کو اللہ کی رحمت، اس کی رضاء، اور جنت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کے دل میں اللہ سے ملاقات کا اشتیاق پیدا ہوتا ہے پس اللہ بھی اس سے ملاقات کے مشتاق ہوتے ہیں لیکن جب کافر کو اللہ کے عذاب اور اس کے غصے کے بارے میں بتایا جاتا ہے تو وہ اللہ کی ملاقات سے گریز کرتا ہے

پس اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حمید بن سعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن بشار، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ، ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول   حدیث 1057

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلَّى عَلَى كُلِّ مَنْ صَلَّى إِلَى الْقِبْلَةِ وَعَلَى قَاتِلِ النَّفْسِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَإِسْحَقَ و قَالَ أَحْمَدُ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ عَلَى قَاتِلِ النَّفْسِ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ غَيْرُ الْإِمَامِ

یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے خودکشی کرلی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی، امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی قبلہ رخ نماز پڑھی ہو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے خواہ اس نے خودکشی ہی کیوں نہ کی۔ سفیان ثوری، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھنا امام کے لیے جائز نہیں۔ باقی لوگ پڑھ لیں۔

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

قرض دار کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

قرض دار کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1058

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب نے عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب نے عبداللہ بن ابی قتادہ کو اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تا کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ آپ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔ یہ مقروض تھا، ابو قتادہ نے عرض کیا وہ قرض میرے ذمہ ہے میں ہی اسے ادا کروں گا۔ آپ نے پوچھا پورا قرضہ؟ انہوں نے عرض کیا ہاں پورا۔ پس آپ نے اس کی نماز جنازہ پرھی۔ اس باب میں حضرت جابر، سلمہ بن اکوع، اور اسماء بنت یزید سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو قتادہ حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب نے عبداللہ بن ابی قتادہ

باب : جنازوں کا بیان

قرض دار کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول   حدیث 1059

راوی: ابوفضل، مکتوم بن عبدا، عبداللہ بن صالح، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِی أَبُو الْفَضْلِ مَكْتُومُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِی اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِی عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِی أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَقُولُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَائٍ فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَائً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا عَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَالِحٍ

ابوفضل، مکتوم بن عبدا، عبداللہ بن صالح، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسی مقروض شخص کی میت نماز جنازہ کے لیے لائی جاتی تو آپ پوچھتے کیا اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے کچھ چھوڑا ہے اگر کہا جاتا کہ چھوڑا ہے تو اس کی نماز جنازہ پڑھتے ورنہ مسلمانوں سے فرماتے اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو لیکن جب اللہ تعالی نے بہت سی فتوحات عنایت فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا میں مومنوں کے لیے اپنی ذات سے زیادہ بہتر ہوں لہذا جو مسلمان قرض چھوڑ کر مر جائے اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے اور جو کچھ وہ وراثت میں چھوڑے گا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہو گا۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث لیث بن سعد سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابوفضل، مکتوم بن عبدا، عبداللہ بن صالح، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

عذاب قبر

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر

جلد : جلد اول حدیث 1060

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُبِرَ الْمَيِّتُ أَوْ قَالَ أَحَدُكُمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَزْرَقَانِ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا الْمُنْكَرُ وَالْآخَرُ النَّكِيرُ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ مَا كَانَ يَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ هَذَا ثُمَّ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِينَ ثُمَّ يُنَوَّرُ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ نَمْ فَيَقُولُ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فَأُخْبِرُهُمْ فَيَقُولَانِ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ فَقُلْتُ مِثْلَهُ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ ذَلِكَ فَيُقَالُ لِلْأَرْضِ الْتَئِمِي عَلَيْهِ فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ فِيهَا أَضْلَاعُهُ فَلَا يَزَالُ فِيهَا مُعَذَّبًا حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ كُلُّهُمْ رَوَوْا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی میت یا فرمایا تم میں سے کسی ایک کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے پاس سیاہ رنگ کے نیلی آنکھوں والے دو فرشتے آتے ہیں ایک کو منکر دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے وہ دونوں اس میت سے پوچھتے ہیں تو اس شخص (یعنی نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے بارے میں کیا کہتا ہے وہ شخص وہی جواب دیتا ہے جو دنیا میں کہتا تھا کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر وہ فرشتے کہیں گے کہ ہم جانتے تھے تو یہی جواب دے گا پھر اس کی قبر ستر گز وسیع کر دی جاتی ہے اور اسے منور کر دیا جاتا ہے پھر اسے کہا جاتا ہے کہ سو جا۔ وہ کہتا ہے میں اپنے گھر والوں کے پاس جا کر ان کو بتادوں وہ کہتے ہیں دلہن کی طرح سو جا جسے اس کے محبوب ترین شخص کے علاوہ کوئی نہیں جگاتا۔ اللہ اسے قیامت کے دن اس کی خواب گاہ سے اٹھائے گا اور اگر وہ منافق ہو تو یہ جواب دے گا میں لوگوں سے کچھ سنا کرتا تھا اور اسی طرح کہا کرتا تھا مجھے نہیں معلوم۔ فرشتے کہیں گے ہمیں معلوم تھا کہ تو یہی جواب دے گا پھر زمین کو حکم دیا جاتا ہے کہ اسے دبوچ لے۔ وہ اسے اس طرح دبوچتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں پھر اسے اسی طرح عذاب دیا جاتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے اسی جگہ سے اٹھایا جائے گا اس باب میں حضرت علی، زید بن ثابت، ابن عباس، براء بن عازب، ابوایوب، انس، جابر، عائشہ، ابوسعید نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عذاب قبر کے متعلق روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن غریب ہے۔

راوی : ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر

جلد : جلد اول حدیث 1061

راوی: ہناد، عبدہ، عبیدہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ھناد، عبدہ، عبیدہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص مرتا ہے تو اسے اس کے رہنے کی جگہ دکھائی جاتی ہے اگر وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے تو جنت اور اگر وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے تو دوزخ دکھائی جاتی ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تجھے اٹھائے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ھناد، عبدہ، عبیدہ، نافع، حضرت ابن عمر

مصیبت زدہ کو تسلی دینے پر اجر

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت زدہ کو تسلی دینے پر اجر

جلد : جلد اول حدیث 1062

راوی: یوسف بن عیسی، علی بن عاصم، محمد بن سوقد، ابراھیم، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَيُقَالُ أَكْثَرُ مَا ابْتُلِيَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَقَمُوا عَلَيْهِ

یوسف بن عیسی، علی بن عاصم، محمد بن سوقد، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مصیبت زدہ کو تسلی دیتا ہے اسے بھی اسی طرح ثواب ہوتا ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف علی بن عاصم کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں بعض راوی اس حدیث کو محمد بن سوقہ سے بھی اس سند سے اسی کی مثل

موقوفاروایت کرتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اکثر علی بن عاصم پر اسی حدیث کی وجہ سے طعن کا گیا۔

راوی : یوسف بن عیسی، علی بن عاصم، محمد بن سوقد، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ

جمعہ کے دن مرنے والے کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

جمعہ کے دن مرنے والے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1063

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، ابوعامر، هشام بن سعد، سعید بن ابی هلال، ربیعه بن سیف، حضرت عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ إِنَّمَا يَرْوِي عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَا نَعْرِفُ لِرَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ سَمَاعًا مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابوعامر، ہشام بن سعد، سعید بن ابی ہلال، ربیعہ بن سیف، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی اسے قبر کے فتنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اما ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ اس کی سند متصل نہیں کیونکہ ربیعہ بن سیف اسے عبدالرحمن حبلی سے عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ ربیعہ بن سیف نے عبداللہ بن عمر سے کوئی حدیث

سنی ہو۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابوعامر، ھشام بن سعد، سعید بن ابی ہلال، ربیعہ بن سیف، حضرت عبداللہ بن عمر

جنازہ میں جلدی کرنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ میں جلدی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1064

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن وھب، سعید بن عبداللہ، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا الصَّلَاةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَمَا أَرَى إِسْنَادَهُ بِمُتَّصِلٍ

قتیبہ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی تین چیزوں میں دیر نہ کرو۔ نماز جب کہ اس کا وقت ہو جائے جنازہ جب کہ حاضر ہو اور بیوہ عورت جب کے لیے کفو (مناسب رشتہ) مل جائے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور میں اس کی سند کو متصل نہیں سمجھتا۔

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن وہب، سعید بن عبداللہ، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب

تعزیت کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

تعزیت کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1065

راوی: محمد بن حاتم، یونس ابن محمد، ام الاسود، عبیدہ بن ابی برزہ، ابوبرزہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ الْأَسْوَدِ عَنْ مُنْيَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ جَدِّهَا أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى ثَكْلَى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

محمد بن حاتم، یونس ابن محمد، ام الاسود، عبیدہ بن ابی برزہ، ابوبرزہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی عورت سے اس کے بیٹے کے فوت ہو جانے پر تعزیت کی اسے جنت میں ایک چادر پہنائی جائے گی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اس کی سند قوی نہیں۔

راوی: محمد بن حاتم، یونس ابن محمد، ام الاسود، عبیدہ بن ابی برزہ، ابوبرزہ، حضرت ابوہریرہ

نماز جنازہ میں ہاتھ اٹھانا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول   حدیث 1066

راوی: قاسم بن دینار، اسماعیل بن ابان، یحیی بن یعلی اسلمی، ابوفروہ، یزید بن سنان، زید بن ابی انسیة، زھری،

سعید بن مسیب، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ زَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ وَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجَنَازَةِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَذُكِرَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ لَا يَقْبِضُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَقْبِضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ كَمَا يَفْعَلُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى يَقْبِضُ أَحَبُّ إِلَيَّ

قاسم بن دینار، اسماعیل بن ابان، یحیی بن یعلی اسلمی، ابوفروہ، یزید بن سنان، زید بن ابی انیسة، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ پر تکبیر کہی اور صرف پہلی تکبیر میں ہاتھ اٹھائے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے اکثر صحابہ کرام اور دوسرے علماء فرماتے ہیں کہ جنازہ کی تمام تکبیروں میں ہاتھ اٹھائے جائیں ابن مبارک، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ صرف پہلی مرتبہ ہاتھ اٹھائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے ابن مبارک سے مروی ہے کہ نماز جنازہ میں ہاتھ باندھنا ضروری ہے لیکن بعض اہل علم کے نزدیک نماز جنازہ میں بھی دوسری نمازوں کی طرح ہاتھ باندھنے چاہییں، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ مجھے ہاتھ باندھنا زیادہ پسند ہے۔

راوی : قاسم بن دینار، اسماعیل بن ابان، یحیی بن یعلی اسلمی، ابوفروہ، یزید بن سنان، زید بن ابی انیسة، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

باب : جنازوں کا بیان

مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1067

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا بن زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا بن زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا دل اس کے قرض ہی کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا بن زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1068

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، ابراہیم بن سعد، عمر ابن سلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ الْأَوَّلِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، عمر ابن سلمہ، ابوہریرہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی سے انہوں نے ابراہیم بن سعد سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا دل وجان لگا رہتا ہے اپنے قرض میں یہاں تک کہ اس کی طرف سے ادا نہ کر دیا جائے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور پہلی حدیث سے اصح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، عمر ابن سلمہ، ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1069

راوی: سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، حجاج، مکحول، ابی الشمال، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الشِّمَالِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ الْحَيَاءُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَثَوْبَانَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي نَجِيحٍ وَجَابِرٍ وَعَكَّافٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، حجاج، مکحول، ابی الشمال، حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں انبیاء کی سنتوں میں سے ہیں، حیاء کرنا، عطر لگانا، مسواک کرنا، اور نکاح کرنا۔ اس باب میں حضرت عثمان، ثوبان، ابن مسعود، عائشہ، عبداللہ بن عمر، جابر، اور عکاف سے بھی روایت ہے حدیث ابی ایوب حسن غریب ہے۔

راوی: سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، حجاج، مکحول، ابی الشمال، حضرت ابوایوب

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1070

راوی: محمود بن خداش، عباد بن عوام، حجاج، مکحول، ابی الشمال، ابی ایوب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الشِّمَالِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ حَفْصٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي الشِّمَالِ وَحَدِيثُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ أَصَحُّ

محمود بن خداش، عباد بن عوام، حجاج، مکحول، ابی الشمال، ابی ایوب ہم سے روایت کی محمود بن خداش نے انہوں نے عباد بن عوام سے انہوں نے حجاج سے انہوں نے مکحول سے انہوں نے ابواشمال سے انہوں نے ابوایوب سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حفص کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں پھر یہی حدیث ہشیم، محمد بن یزید واسطی، معاویہ، اور کئی راوی بھی حجاج سے وہ مکحول سے اور وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں لیکن وہ ابوشمال کا ذکر نہیں کرتے حفص بن غیاث اور عباد بن عوام کی حدیث اصح

ہے۔

راوی : محمود بن خداش، عباد بن عوام، حجاج، مکحول، ابی الشمال، ابی ایوب

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1071

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم جوان تھے لیکن نکاح کی استطاعت نہیں رکھتے تھے آپ نے فرمایا اے نوجوانوں تم ضرور نکاح کرو کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرتا ہے جسے نکاح کی طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے کیوں کہ روزہ اس کے حق میں گویا خصی کرنا ہے (یعنی شہوت ختم ہو جاتی ہے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1072

راوی: حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عمارہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ هَذَا وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى كِلَاهُمَا صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عمارہ ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال نے انہوں نے عبداللہ بن نمیر سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عمارہ سے اسی حدیث کی مثل اور کئی راوی اعمش سے بھی سی کی مثل روایت کرتے ہیں ابو معاویہ اور محاربی بھی اعمش سے وہ ابراہیم وہ علقمہ سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عمارہ

ترک نکاح کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد اول **حدیث** 1073

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے عثمان بن مظعون کو ترک نکاح کی اجازت نہیں دی اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اجازت دے دیتے تو ہم سب خصی ہو جاتے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص

باب : نکاح کا بیان

ترک نکاح کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1074

راوی: ابوهشام، زید بن اخزم، اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، قتاده، حضرت سمره

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّبَتُّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَزَادَ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ فِي حَدِيثِهِ وَقَرَأَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَيُقَالُ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ

ابوہشام، زید بن اخزم، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترک نکاح کی ممانعت فرمائی۔ زید بن اخزم نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا کہ حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی "وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً" ترجمہ (یعنی ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور انہیں بیویاں اور اولاد عطا فرمائی) اس باب میں حضرت سعد، انس بن مالک، عائشہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ حدیث سمرہ حسن غریب ہے۔ اشعث بن عبدالملک نے یہ حدیث بواسطہ حسن اور سعد بن ہشام، حضرت عائشہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی کہا جاتا ہے کہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔

راوی : ابوہشام، زید بن اخزم، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سمرہ

جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔

باب : نکاح کا بیان

جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1075

راوی: قتیبہ، عبدالحمید بن سلیمان، عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْمُزَنِيِّ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ خُولِفَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ أَشْبَهُ وَلَمْ يَعُدَّ حَدِيثَ عَبْدِ الْحَمِيدِ مَحْفُوظًا

قتیبہ، عبدالحمید بن سلیمان، عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب

تمہیں ایسا شخص نکاح کا پیغام بھیجے جس کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے نکاح کرو اگر ایسا نہ کیا تو زمین میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بہت فساد ہو گا اس باب میں ابو حاتم مزنی اور عائشہ سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ میں عبدالحمید بن سلیمان سے اختلاف کیا گیا ہے۔ لیث بن سعد، ابن عجلان، اور وہ ابوہریرہ سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ حدیث لیث، اشبہ اور حدیث عبدالحمید محفوظ ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالحمید بن سلیمان، عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1076

راوی: محمد بن عمر، حاتم بن اسماعیل، عبداللہ بن مسلم، ہرمز، محمد، سعید، عبید، حضرت ابوحاتم مزنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدٍ ابْنَيْ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَائَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنْ كَانَ فِيهِ قَالَ إِذَا جَائَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو حَاتِمٍ الْمُزَنِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن عمر، حاتم بن اسماعیل، عبداللہ بن مسلم، ہرمز، محمد، سعید، عبید، حضرت ابوحاتم مزنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے نکاح کرو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد ہو گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ مفلس ہی کیوں نہ ہو۔ فرمایا اگر اس کی دینداری اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو اسی سے نکاح کرو۔ یہی الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے

ابو حاتم کی صحابیت ثابت ہے لیکن ان کی اس حدیث کے علاوہ کسی اور حدیث کا ہمیں علم نہیں۔

راوی : محمد بن عمر، حاتم بن اسماعیل، عبداللہ بن مسلم، ھرمز، محمد، سعید، عبید، حضرت ابوحاتم مزنی

لوگ تین چیزیں دیکھ کر نکاح کرتے ہیں

باب : نکاح کا بیان

لوگ تین چیزیں دیکھ کر نکاح کرتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1077

راوی: احمد بن محمد بن موسی، اسحاق بن یوسف، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَی أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَی دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَی حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد بن موسی، اسحاق بن یوسف، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت سے اس کے دین اس کے مال اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے لہذا تم دیندار عورت کو نکاح کے لیے اختیار کرو۔ پھر فرمایا کہ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلودہ ہو۔ اس باب میں عوف بن مالک، عائشہ، عبداللہ بن عمر، اور ابوسعید سے بھی روایت ہے حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن موسی، اسحاق بن یوسف، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر

جس عورت سے پیغام نکاح کرے اس کو دیکھ لینا

باب : نکاح کا بیان

جس عورت سے پیغام نکاح کرے اس کو دیکھ لینا

جلد : جلد اول حدیث 1078

راوی: احمد بن منیع، ابن ابی زائدہ، عاصم بن سلیمان، بکر بن عبداللہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ الْأَحْوَلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا وَفِي الْبَاب عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا لَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا لَمْ يَرَ مِنْهَا مُحَرَّمًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا قَالَ أَحْرَى أَنْ تَدُومَ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا

احمد بن منیع، ابن ابی زائدہ، عاصم بن سلیمان، بکر بن عبد اللہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دیکھ لو۔ یہ تمہاری محبت کو قائم رکھنے کے لیے زیادہ مناسب ہے اس باب میں محمد بن مسلمہ، جابر، انس، ابوحمید، ابوہریرہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن ہے۔ بعض علماء نے اس حدیث کو مطابق فرمایا کہ جس عورت کو آدمی نکاح کا پیغام بھیجے اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اس کا کوئی عضو نہ دیکھے جس کو دیکھنا حرام ہو۔ امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد اخری انکے معنی یہ ہیں کہ تمہارے درمیان محبت کے ہمیشہ رہنے کے لیے زیادہ مناسب ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابن ابی زائدہ، عاصم بن سلیمان، بکر بن عبد اللہ، مغیرہ بن شعبہ

نکاح کا اعلان کرنا

باب : نکاح کا بیان

نکاح کا اعلان کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1079

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ابوبلج، محمد بن حاطب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَالرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو بَلْجٍ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَيُقَالُ ابْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيرٌ

احمد بن منیع، ہشیم، ابوبلج، محمد بن حاطب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حرام اور حلال کے درمیان فرق صرف دف بجانے اور آواز کا ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، جابر، اور ربیع بنت معوذ سے بھی روایت ہے۔ ابوبلج کا نام یحیی بن ابوسلیم ہے انہیں ابن سلیم بھی کہتے ہیں۔ محمد بن حاطب نے اپنے بچپن کے زمانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ابوبلج، محمد بن حاطب

باب : نکاح کا بیان

نکاح کا اعلان کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1080

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، عیسیٰ بن میمون، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالدُّفُوفِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الَّذِي يَرْوِي عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ التَّفْسِيرَ هُوَ ثِقَةٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، عیسیٰ بن میمون، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ نکاح کی تشہیر کرو اسے مسجدوں میں کیا کرو اور نکاح کے وقت دف بجایا کرو یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عیسیٰ بن میمون انصاری کو حدیث میں ضعیف کہا گیا عیسیٰ بن میمون جو ابن ابی نجیح سے تفسیر روایت کرتے ہیں وہ ثقہ ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، عیسیٰ بن میمون، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کا اعلان کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1081

راوی: حمید بن مسعدہ، بصری، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ غَدَاةَ بُنِيَ بِي فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي وَجُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِدُفُوفِهِنَّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَنْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ لَهَا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُتِي عَنْ هَذِهِ وَقُولِي الَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ قَبْلَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن مسعدہ، بصری، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہاگ کے بعد صبح میرے ہاں تشریف لائے اور بستر پر بیٹھے جہاں (خالد بن ذکوان) تم بیٹھے ہو ہماری لونڈیاں دف بجاتی اور ہمارے آباؤ اجداد میں سے جو لوگ جنگ بدر میں شہید ہو گئے تھے ان کے متعلق مرثیہ گا رہی تھی یہاں تک کہ ان میں سے ایک نے یہ شعر پڑھا وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ (اور ہمارے درمیان ایسا نبی ہے جو کل کی باتیں جانتا ہے) آپ نے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ اور اس طرح کے اشعار نہ پڑھو بلکہ جس طرح پہلے پڑھ رہی تھیں اسی طرح پڑھو اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، بصری، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

نکاح کرنے والے کو کیا کہا جائے۔

باب : نکاح کا بیان

نکاح کرنے والے کو کیا کہا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1082

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی نکاح کرتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اس کو مبارک باد دیتے اس کے لیے یوں دعا فرماتے (بَارَکَ اللہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی الْخَیْرِ) اللہ تمہیں مبارک کرے اور تمہیں برکت دے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کرے) اس باب میں عقیل بن ابی طالب سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

جب بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے۔

باب : نکاح کا بیان

جب بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1083

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنْ قَضَى اللهُ بَيْنَهُمَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو یہ دعا پڑھے۔ (بِسْمِ اللہِ اللَّھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنْ قَضَی اللہُ بَیْنَھُمَا وَلَدًا لَمْ یَضُرَّہُ الشَّیْطَانُ) اے اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور ہمیں جو اولاد بھی عطا فرما اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔ پس اگر اللہ نے ان کے درمیان اولاد مقدر کی ہوگی تو اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

وہ اوقات جن میں نکاح کرنا مستحب ہے۔

باب : نکاح کا بیان

وہ اوقات جن میں نکاح کرنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1084

راوی: محمد بن یحیی، یحیی بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ يُبْنَى بِنِسَائِهَا فِي شَوَّالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ

بندار، یحیی بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال میں نکاح کیا پھر صحبت بھی شوال میں کی، حضرت عائشہ اپنی سہیلیوں کی سہاگ رات شوال میں ہونا پسند کرتی تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف ثوری کی اسماعیل سے روایت کے ذریعہ جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحیی، یحیی بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ

ولیمہ

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

جلد : جلد اول حدیث 1085

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزْنُ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزْنُ ثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ وَثُلُثٍ و قَالَ إِسْحَقُ هُوَ وَزْنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَثُلُثٍ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کے بدن یا کپڑوں پر زرد رنگ کا اثر دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ عبدالرحمن نے عرض کیا میں نے گٹھلی بھر سونے کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہیں مبارک کرے۔ دعوت ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی سے ہو۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، جابر، زہیر بن عثمان سے روایت ہے۔ حدیث انس حسن صحیح ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ ایک گٹھلی کے برابر سونا تین درھم اور درھم کے تہائی حصے کے برابر ہوتا ہے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ پانچ درہم کے برابر ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

جلد : جلد اول حدیث 1086

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، نوف، زھری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ ابْنِهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، نوف، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ بنت حسی سے نکاح پر ستو اور کھجور سے ولیمہ کیا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، نوف، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

جلد : جلد اول حدیث 1087

راوی: محمد بن یحیی، حمیدی، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَ هَذَا وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ وَائِلٍ عَنْ ابْنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يُدَلِّسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ وَائِلٍ عَنْ ابْنِهِ وَرُبَّمَا ذَكَرَهُ

محمد بن یحیی، حمیدی، سفیان سے اسی کے مثل روایت کی گئی ہے لوگوں نے یہ حدیث ابن عیینہ انہوں نے زہری انہوں نے انس سے اور اس میں وائل کا ذکر نہیں کیا. وائل اپنے بیٹے نوف سے روایت کرتے ہیں سفیان بن عیینہ اس حدیث میں تدلیس کرتے ہیں کیونکہ کبھی وائل کا ذکر کرتے ہیں اور کبھی نہیں کرتے۔

راوی : محمد بن یحیی، حمیدی، سفیان

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

جلد : جلد اول حدیث 1088

راوی: محمد بن موسی، زیاد بن عبداللہ، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَی حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَزِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَثِيرُ الْغَرَائِبِ وَالْمَنَاكِيرِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَذْكُرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ وَكِيعٌ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَعَ شَرَفِهِ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن موسی، زیاد بن عبداللہ، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے دن کا کھانا واجب ہے دوسرے دن کا سنت ہے اور تیسرے دن کا کھانا ریاکاری ہے۔ لہذا جو کوئی شہرت تلاش کرے گا اللہ تعالی بھی اس کے کام لوگوں کو سنائے گا (آخرت میں کوئی بدلہ نہیں) ہم حدیث ابن مسعود کو مرفوعا صرف زیاد بن عبداللہ کی روایت سے پہچانتے ہیں زیاد بن عبداللہ بہت غریب اور منکر حدیثیں روایت کرتا ہے۔ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ محمد بن عقبہ کے واسطے سے وکیع کا قول نقل کرتے ہیں کہ زیاد بن عبداللہ باعزت ہونے کے باوجود حدیث میں جھوٹ بولتے ہیں۔

راوی: محمد بن موسی، زیاد بن عبداللہ، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود

دعوت قبول کرنا

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1089

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، اسماعیل، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبَرَاءِ وَأَنَسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، اسماعیل، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں دعوت دی جائے تو قبول کرو اس باب میں حضرت علی، ابوہریرہ، براء، انس، اور ابوایوب رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایت ہے حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، اسماعیل، نافع، حضرت ابن عمر

بن بلائے ولیمہ میں جانا

باب : نکاح کا بیان

بن بلائے ولیمہ میں جانا

جلد : جلد اول حدیث 1090

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابی مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ إِلَى غُلَامٍ لَهُ لَحَّامٍ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً فَإِنِّي رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ قَالَ فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ وَجُلَسَائَهُ الَّذِينَ مَعَهُ فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ حِينَ دُعُوا فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لِصَاحِبِ الْمَنْزِلِ إِنَّهُ اتَّبَعَنَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ مَعَنَا حِينَ دَعَوْتَنَا فَإِنْ أَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ قَالَ فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ فَلْيَدْخُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابی مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص ابوشعیب اپنے غلام لحام کے پاس آیا اور اسے کہا کہ پانچ آدمیوں کا کھانا پکاؤ۔ میں لےء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر بھوک کے آثار دیکھے ہیں غلام نے کھانا پکایا تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم نشینوں سمیت بلوایا پس آپ کے ساتھ ایک ایسا شخص بھی چل دیا جو دعوت دینے کے وقت موجود نہیں تھا آپ جب دعوت دینے والے کے دروازے پر پہنچے تو اس سے فرمایا کہ ہمارے ساتھ ایک ایسا شخص بھی موجود ہے جو دعوت دیتے وقت موجود نہیں تھا اگر تم اجازت دے دو تو وہ بھی آجائے ابوشعیب نے عرض کیا ہم نے اجازت دی وہ بھی آجائے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے

راوی : ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابی مسعود

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کے بیان میں

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1091

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَا بَلْ ثَيِّبًا فَقَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَاتَ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ تِسْعًا فَجِئْتُ بِمَنْ يَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ فَدَعَا لِي قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے پوچھا کیا تم نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کہ کنواری سے بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے۔ فرمایا کسی کنواری سے نکاح کیوں نہیں کیا وہ تم سے کھیلتی اور تم اس سے کھیلتے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد فوت ہوگئے اور سات یا نو لڑکیاں چھوڑ گئے (راوی کو شک ہے) پس میں نے ایسی عورت سے شادی کی جو ان کی نگرانی کر سکے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے دعا فرمائی اس باب میں حضرت ابی بن کعب اور کعب بن عجزہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

باب: نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 1092

راوی: علی بن حجر، شریک بن عبداللہ، ابواسحاق، قتیبہ، ابوعوانہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَنَسٍ

علی بن حجر، شریک بن عبداللہ، ابواسحاق، قتیبہ، ابوعوانہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس، ابوہریرہ، ابن عباس، عمران بن حصین، اور انس رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایت ہے۔

راوی : علی بن حجر، شریک بن عبداللہ، ابواسحاق، قتیبہ، ابوعوانہ، حضرت ابوموسی

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 1093

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، سلیمان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَدِيثٌ فِيهِ اخْتِلَافٌ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو

عَوَانَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا وَرَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى وَلَا يَصِحُّ وَرِوَايَةُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ رَوَوْا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ عِنْدِي أَصَحُّ لِأَنَّ سَمَاعَهُمْ مِنْ أَبِي إِسْحَقَ فِي أَوْقَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَإِنْ كَانَ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ أَحْفَظَ وَأَثْبَتَ مِنْ جَمِيعِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ رَوَوْا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ فَإِنَّ رِوَايَةَ هَؤُلَاءِ عِنْدِي أَشْبَهُ لِأَنَّ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيَّ سَمِعَا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي إِسْحَقَ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَسْأَلُ أَبَا إِسْحَقَ أَسَمِعْتَ أَبَا بُرْدَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ فَقَالَ نَعَمْ فَدَلَّ هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى أَنَّ سَمَاعَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ وَإِسْرَائِيلُ هُوَ ثِقَةٌ ثَبْتٌ فِي أَبِي إِسْحَقَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ مَا فَاتَنِي مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الَّذِي فَاتَنِي إِلَّا لَمَّا اتَّكَلْتُ بِهِ عَلَى إِسْرَائِيلَ لِأَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بِهِ أَتَمَّ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ هُوَ حَدِيثٌ عِنْدِي حَسَنٌ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَجَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ثُمَّ لَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ فَأَنْكَرَهُ فَضَعَّفُوا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَجْلِ هَذَا وَذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَسَمَاعُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ لَيْسَ بِذَاكَ إِنَّمَا صَحَّحَ كُتُبَهُ عَلَى كُتُبِ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي

رَوَّادٍ مَا سَمِعَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَضَعَّفَ يَحْيَى رِوَايَةَ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَالْعَمَلُ فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ بَعْضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ أَنَّهُمْ قَالُوا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَشُرَيْحٌ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرُهُمْ وَبِهَذَا يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَمَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، سلیمان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے، باطل ہے، پھر اگر خاوند نے اس سے جماع کیا تو اس پر مہر واجب ہو جائے گا کیونکہ مرد نے اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھایا اگر ان کے درمیان کوئی جھگڑا ہو جائے تو بادشاہ وقت اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی (وارث) نہ ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ یحیی بن سعید انصاری، یحیی بن ایوب، سفیان ثوری اور کئی حفاظ حدیث ابن جریج سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔ ابوموسی کی حدیث میں اختلاف ہے اسرائیل، شریک بن عبد اللہ، ابوعوانہ، زہیر بن معاویہ، اور قیس بن ربیع، ابواسحاق سے وہ ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں ابوعبیدہ، یونس، ابواسحاق سے وہ ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں اور اس میں ابواسحاق کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ حدیث یونس بن ابواسحاق سے بھی ابوبردہ کے حوالے سے مرفوعا مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں۔ سفیان کے بعض ساتھی ھی سفیان سے وہ ابواسحاق سے وہ ابوبردہ سے اور وہ ابوموسی سے روایت کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں ہے میرے نزدیک ابواسحاق کی ابوبردہ سے اور ان کی ابوموسی کے حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا زیادہ صحیح ہے اس لیے کہ ان تمام راویوں کا جو ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں ابواسحاق سے حدیث سننا مختلف اوقات میں تھا اگرچہ سفیان اور شعبہ ان سب سے زیادہ اثبت اور احفظ ہیں۔ پس کئی راویوں کی روایت میرے نزدیک اصح واشبہ ہے اس لیے کہ ثوری اور شعبہ دونوں نے یہ حدیث اس ابواسحاق سے ایک ہی وقت میں سنی ہے جس کی دلیل یہ ہے کہ محمود بن غیلان ابوداؤد سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے شعبہ نے کہا میں نے سفیان ثوری کو ابواسحاق سے یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا آپ نے ابوبردہ سے یہ حدیث سنی ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں پس یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ان دونوں نے یہ حدیث ایک ہی وقت میں سنی جب کہ دوسرے راویوں نے مختلف اوقات میں سنی پھر اسرائیل ابواسحاق کی روایتوں کو اچھی طرح یاد رکھنے والے ہیں۔ محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہری کے حوالے سے کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا ثوری کی جو احادیث مجھ سے چھوٹ گئی ہیں وہ اسرائیل وہی پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے چھوٹی ہیں کیونکہ انہیں

اچھی طرح یاد رکھتے تھے پھر حضرت عائشہ کی حدیث کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ حسن ہے۔ اس حدیث کو ابن جریج سلیمان بن موسیٰ سے وہ زہری سے وہ عروہ سے وہ عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں پھر حجاج بن ارطاۃ اور جعفر بن ربیعہ بھی زہری سے وہ عروہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے اسی کے مثل مرفوعا روایت کرتے ہیں ہشام بھی اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ اور اوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں بعض محدثین زہری کی بحوالہ عائشہ، عروہ سے مروی حدیث میں کلام کرتے ہیں۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے ملاقات کی اور اسی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔ لہذا اسی وجہ سے اس حدیث کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔ یحیی بن معین کے بارے میں مذکور ہے کہ انہوں نے کہا کہ حدیث کے یہ الفاظ صرف اسماعیل بن ابراہیم ہی ابن جریج سے روایت کرتے ہیں اور ان کا ابن جریج سے سماع قوی نہیں ہے ان کے نزدیک بھی یہ ضعیف ہیں۔ اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں پر بعض صحابہ کرام کا عمل ہے جن میں عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، عبداللہ بن عباس، ابوہریرہ شامل ہیں۔ بعض فقہاء تابعین سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ سعید بن مسیب، حسن بصری، شریح، ابراہیم نخعی عمر بن عبدالعزیز، وغیرھم ان تابعین میں شامل ہیں سفیان ثوری، اوزاعی، مالک، عبداللہ بن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، سلیمان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

باب : نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1094

راوی: یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغَايَا اللَّاتِي يُنْكِحْنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ رَفَعَ عَبْدُ الْأَعْلَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي التَّفْسِيرِ وَأَوْقَفَهُ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زانی عورتیں وہ ہیں جو گواہوں کے بغیر نکاح کرتی ہیں یوسف بن حماد کہتے ہیں کہ عبدالاعلی نے یہ حدیث تفسیر کے باب میں مرفوع اور کتاب الطلاق میں موقوف نقل کی ہے۔

راوی: یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 1095

راوی: قتیبہ، غندر، سعید سے، وہ سعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ مَرْفُوعًا وَرُوِي عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثُ مَوْقُوفًا وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ هَكَذَا رَوَى أَصْحَابُ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَ هَذَا مَوْقُوفًا وَفِي هَذَا الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُودٍ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي ذَلِكَ مَنْ مَضَى مِنْهُمْ إِلَّا قَوْمًا مِنْ الْمُتَأَخِّرِينَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَإِنَّمَا اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا إِذَا شَهِدَ وَاحِدٌ بَعْدَ وَاحِدٍ فَقَالَ أَكْثَرُ

أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ لَا يَجُوزُ النِّكَاحُ حَتَّى يَشْهَدَ الشَّاهِدَانِ مَعًا عِنْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ إِذَا أُشْهِدَ وَاحِدٌ بَعْدَ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ جَائِزٌ إِذَا أَعْلَنُوا ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَغَيْرِهِ هَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ فِيمَا حَكَى عَنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَجُوزُ شَهَادَةُ رَجُلٍ وَامْرَأَتَيْنِ فِي النِّكَاحِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، غندر، سعید سے، وہ سعید سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اور اسے مرفوع نہیں کرتے اور یہی صحیح ہے یہ حدیث غیر محفوظ ہے ہمیں علم نہیں کہ اسے عبدالاعلی کے علاوہ کسی اور نے مرفوعا روایت کیا ہو، عبدالاعلی اسے سعید سے اور وہ قتادہ سے موقوفا روایت کرتے ہیں پھر عبدالاعلی ہی اسے سعید سے مرفوعا بھی روایت کرتے ہیں صحیح یہی ہے کہ یہ ابن عباس کا قول ہے کہ انہوں نے فرمایا گواہوں کے بغیر نکاح صحیح نہیں کئی راوی سعید بن عروبہ سے بھی اسی کے مثل موقوفا روایت کرتے ہیں اس باب میں عمران بن حصین، انس، اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے علماء، صحابہ، تابعین، اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا سلف میں سے کسی کا اس مسئلے میں اختلاف نہیں، البتہ علماء متاخرین کی ایک جماعت کا اس میں اختلاف ہے پھر علماء کا اس مسئلے میں اختلاف ہے کہ اگر ایک گواہ دوسرے کے بعد گواہی دے تو کیا تو حکم ہے چنانچہ اکثر علماء کوفہ اور دیگر علماء کا قول ہے کہ اگر دونوں گواہ بیک وقت نکاح کے وقت موجود نہ ہوں تو ایسا نکاح جائز نہیں بعض اہل مدینہ کہتے ہیں کہ اگر دونوں بیک وقت موجود نہ ہوں اور یکے بعد دیگرے گواہی دیں تو نکاح صحیح ہے بشرطیکہ نکاح کا اعلان کیا جائے، مالک بن انس کا یہی قول ہے اور اسحاق بن ابراہیم کی بھی یہی رائے ہے بعض اہل علم کے نزدیک نکاح میں ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی کافی ہے۔ امام احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، غندر، سعید سے، وہ سعید

باب : نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

جلد : جلد اول   حدیث 1096

راوی: قتیبہ، عبثر بن قاسم، اعمش، ابواسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالتَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا فَمَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ قَالَ عَبْثَرٌ فَفَسَّرَهُ لَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ لِأَنَّ إِسْرَائِيلَ جَمَعَهُمَا فَقَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ إِنَّ النِّكَاحَ جَائِزٌ بِغَيْرِ خُطْبَةٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، عبثر بن قاسم، اعمش، ابواسحاق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز کے لیے تشہد سکھانے کے ساتھ ساتھ حاجت کے لیے بھی تشہد سکھایا۔ آپ نے فرمایا نماز میں اس طرح تشہد پڑھ۔ (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔) ترجمہ "تمام قولی عبدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں" اور حاجات جیسے کہ نکاح وغیرہ کا تشہد یہ ہے۔ (الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا فَمَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس سے مدد مانگتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی

شرارتوں اور اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین آیات پڑھتے تھے۔ عشر بن قاسم کہتے ہیں کہ سفیان ثوری نے ان کی تفصیل یوں بیان کی۔ (اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں حالت اسلام میں ہی موت آئے اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم سوال کرتے ہو اور رشتے داروں کا خیال رکھو اللہ تعالی تم پر نگران ہے اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو" اس باب میں حضرت عدی بن حاتم سے بھی روایت ہے۔ حدیث عبداللہ سے مرفوعا نقل کرتے ہیں شعبہ بھی ابواسحاق سے اور وہ ابوعبیدہ سے اور وہ عبداللہ سے مرفوعا نقل کرتے ہیں یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اس لیے کہ اسرائیل نے دونوں سندوں کو جمع کر دیا ہے اسرائیل ابواسحاق سے وہ ابوحوص اور ابوعبیدہ سے وہ عبداللہ بن مسعود سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں کہ نکاح خطبے کے بغیر بھی جائز ہے سفیان ثوری اور کئی اہل علم کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، عبثر بن قاسم، اعمش، ابواسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 1097

راوی: ابوهشام، ابن فضیل، عاصم بن کلیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوھشام، ابن فضیل، عاصم بن کلیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس خطبہ میں تشہد نہ ہو وہ ایسا ہے جیسے کوڑھی کا ہاتھ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ابوھشام، ابن فضیل، عاصم بن کلیب، حضرت ابوہریرہ

کنواری اور بیوہ کی اجازت

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور بیوہ کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1098

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَالْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الثَّيِّبَ لَا تُزَوَّجُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَإِنْ زَوَّجَهَا الْأَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْتَأْمِرَهَا فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَالنِّكَاحُ مَفْسُوخٌ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَزْوِيجِ الْأَبْكَارِ إِذَا زَوَّجَهُنَّ الْآبَاءُ فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْأَبَ إِذَا زَوَّجَ الْبِكْرَ وَهِيَ بَالِغَةٌ بِغَيْرِ أَمْرِهَا فَلَمْ تَرْضَ بِتَزْوِيجِ الْأَبِ فَالنِّكَاحُ مَفْسُوخٌ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ تَزْوِيجُ الْأَبِ عَلَى الْبِكْرِ جَائِزٌ وَإِنْ كَرِهَتْ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ کنواری اور بیوہ دونوں کا نکاح ان کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری لڑکی کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔ اس باب میں حضرت عمر ابن عباس، عائشہ، عرس بن عمیرہ سے بھی مروی ہے۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ بیوہ کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اگرچہ اس کا والد ہی اس کا نکاح کرنا چاہیے اور اگر اس کے والد نے اس کی رضامندی کے بغیر نکاح کر دیا تو اکثر اہل علم کے نزدیک نکاح ٹوٹ جائے گا جب کہ کنواری لڑکی کے نکاح کے متعلق علماء کا اختلاف ہے اکثر علماء کوفہ اور دوسرے لوگوں کے نزدیک اگر بالغہ کنواری لڑکی کا نکاح اسکے باپ نے اس کی رضامندی کے بغیر کیا تو یہ نکاح ٹوٹ جائے گا بعض علماء مدینہ کہتے ہیں کنواری لڑکی کا باپ اگر اس کا نکاح کر دے تو اس کی عدم رضا کے باوجود یہ نکاح جائز ہے امام مالک بن انس، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور بیوہ کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 1099

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِجَازَةِ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا احْتَجُّوا بِهِ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَهَكَذَا أَفْتَى بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْوَلِيَّ لَا يُزَوِّجُهَا إِلَّا

بِرِضَاهَا وَأَمْرِهَا فَإِنْ زَوَّجَهَا فَالنِّكَاحُ مَفْسُوخٌ عَلَى حَدِيثِ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِدَامٍ حَيْثُ زَوَّجَهَا أَبُوهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بالغہ عورت اپنے نفس کی ولی سے زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے بھی نکاح کی اجازت لی جائے اور اس کی اجازت خاموش رہنا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اور سفیان ثوری نے اسے مالک بن انس سے روایت کیا ہے بعض لوگوں نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح ہو سکتا ہے لیکن یہ استدلال صحیح نہیں ہے کیونہ ابن عباس سے یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے۔ کہ آپ نے فرمایاولی کے بغیر نکاح صحیح نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابن عباس نے اسی پر فتوی بھی دیا ہے اور فرمایا کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول کہ بالغہ اپنے نفس کی ولی سے زیادہ حقدار ہے کا مطلب اکثر علماء کے نزدیک یہ ہے کہ ولی اسکی رضامندی اور اجازت کے بغیر اس کا نکاح نہ کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو نکاح ٹوٹ جائے گا جیسے کہ خنساء بنت خدام کی حدیث میں ہے کہ وہ بیوہ تھیں اور ان کے والد نے ان کی مرضی کے بغیر ان کا نکاح کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کو فسخ کر دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

یتیم لڑکی پر نکاح کے لیے زبردستی صحیح نہیں

باب : نکاح کا بیان

یتیم لڑکی پر نکاح کے لیے زبردستی صحیح نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1100

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ صَمَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا يَعْنِي إِذَا أَدْرَكَتْ فَرَدَّتْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَزْوِيجِ الْيَتِيمَةِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا زُوِّجَتْ فَالنِّكَاحُ مَوْقُوفٌ حَتَّى تَبْلُغَ فَإِذَا بَلَغَتْ فَلَهَا الْخِيَارُ فِي إِجَازَةِ النِّكَاحِ أَوْ فَسْخِهِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْيَتِيمَةِ حَتَّى تَبْلُغَ وَلَا يَجُوزُ الْخِيَارُ فِي النِّكَاحِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِذَا بَلَغَتْ الْيَتِيمَةُ تِسْعَ سِنِينَ فَزُوِّجَتْ فَرَضِيَتْ فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ وَلَا خِيَارَ لَهَا إِذَا أَدْرَكَتْ وَاحْتَجَّا بِحَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَقَدْ قَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا بَلَغَتْ الْجَارِيَةُ تِسْعَ سِنِينَ فَهِيَ امْرَأَةٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یتیم لڑکی سے بھی نکاح کے لیے اس کی اجازت لی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی رضامندی ہے اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر کوئی جبر نہیں اس باب میں ابوموسی، اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر یتیم لڑکی کا اس کی اجازت کے بغیر نکاح کر دیا تو یہ موقوف ہے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے پھر اس کو اختیار ہے کہ چاہے تو قبول کرے اور اگر چاہے تو ختم کر دے بعض تابعین وغیرہم کا بھی یہی قول ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ یتیم لڑکی کا بلوغت سے پہلے نکاح کرنا جائز نہیں اور نہ ہی نکاح میں اختیار دینا جائز ہے۔ سفیان ثوری، شافعی، اور دوسرے علماء کا یہی قول ہے امام احمد، اور اسحاق کہتے ہیں کہ اگر یتیم لڑکی کا نو سال کی عمر میں اس کی رضامندی سے نکاح کیا گیا تو جوانی کے بعد اس کو کوئی اختیار باقی نہیں رہتا۔ ان کی دلیل حضرت عائشہ کی حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نو سال کی عمر میں شب زفاف گذاری، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اگر لڑکی کی عمر نو سال ہو تو وہ مکمل جوان ہے۔

<u>راوی</u> : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

اگر دو ولی دو مختلف جگہ نکاح کر دیں تو کیا کیا جائے

باب : نکاح کا بیان

اگر دو ولی دو مختلف جگہ نکاح کر دیں تو کیا کیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1101

راوی: قتیبہ، غندر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا إِذَا زَوَّجَ أَحَدُ الْوَلِيَّيْنِ قَبْلَ الْآخَرِ فَنِكَاحُ الْأَوَّلِ جَائِزٌ وَنِكَاحُ الْآخَرِ مَفْسُوخٌ وَإِذَا زَوَّجَا جَمِيعًا فَنِكَاحُهُمَا جَمِيعًا مَفْسُوخٌ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، غندر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت کے دو ولیوں نے اس کا دو جگہ پر نکاح کر دیا تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کی بیوی ہو گی اور اسی طرح اگر کوئی شخص ایک چیز کو دو آدمیوں کے ہاتھ فروخت کرے گا تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کی ہو گی۔ یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے اہل علم کا اس مسئلے میں کوئی اختلاف نہیں کہ اگر کسی عورت کے دو ولی ہوں اور ایک اسکا نکاح کر دے تو وہ پہلے والے کی بیوی ہے اور دوسرا نکاح باطل ہے اور اگر دونوں ایک ہی وقت میں نکاح کریں تو دونوں کا ہی باطل ہو گا سفیان ثوری اور احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، غندر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1102

راوی : علی بن حجر، ولید بن مسلم، زهیر بن محمد، عبدالله بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ نِكَاحَ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ لَا يَجُوزُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَغَيْرِهِمَا بِلَا اخْتِلَافٍ

علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زانی ہے اس باب میں حضرت ابن عمر سے روایت ہے حدیث جابر حسن ہے بعض راوی یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے اور وہ ابن عمر سے مرفوعا نقل کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں، صحیح یہی ہے کہ عبداللہ بن محمد بن عقیل حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں صحابہ کرام اور تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ مالک کی اجازت کے بغیر غلام کا نکاح جائز نہیں۔ امام احمد، اسحاق، اور دوسرے حضرات کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

اگر دوولی دو مختلف جگہ نکاح کر دیں تو کیا کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1103

راوی: سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

عورتوں کا مہر

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد اول حدیث 1104

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَجَازَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَامِرِ

بْنِ رَبِيعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَهْرِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمَهْرُ عَلَى مَا تَرَاضَوْا عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَا يَكُونُ الْمَهْرُ أَقَلَّ مِنْ رُبْعِ دِينَارٍ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَا يَكُونُ الْمَهْرُ أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے ان کے والد کے حوالے سے سنا کہ قبیلہ بنو فزارہ کی ایک عورت نے دو جوتیاں مہر مقرر کرکے نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم جوتیوں کے بدلے میں اپنی جان ومال دینے پر راضی ہو، اس نے عرض کیا ہاں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی۔ اس باب میں حضرت عمر، ابوہریرہ، سہل بن سعد، ابوسعید، انس، عائشہ، جابر اور ابوحدرد اسلمی سے بھی روایت ہے عامر بن ربیعہ کی حدیث حسن صحیح ہے مہر کے مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ مہر کی کوئی مقدار متعین نہیں لہذا زوجین جس پر متفق ہو جائیں وہی مہر ہے۔ سفیان، ثوری، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے امام مالک فرماتے ہیں کہ مہر چار دینار سے کم نہیں۔ بعض اہل کوفہ فرماتے ہیں کہ مہر دس درہم سے کم نہیں ہوتا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد اول   حدیث 1105

راوی: حسن بن علی، اسحاق بن عیسی، عبداللہ بن نافع، مالك بن انس، ابی حازم بن دینار، حضرت سهل بن ساعدی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَا أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ فَزَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ

تُصْدِقُهَا فَقَالَ مَا عِنْدِی إِلَّا إِزَارِی هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارُكَ إِنْ أَعْطَيْتَهَا جَلَسْتَ وَلَا إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا قَالَ مَا أَجِدُ قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ يُصْدِقُهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ وَيُعَلِّمُهَا سُورَةً مِنْ الْقُرْآنِ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَيَجْعَلُ لَهَا صَدَاقَ مِثْلِهَا وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

حسن بن علی، اسحاق بن عیسی، عبداللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم بن دینار، حضرت سہل بن ساعدی سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں نے خود کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے کر دیا پھر کافی دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ کو اس کی حاجت نہیں تو اس کا نکاح مجھ سے کر دیجیے آپ نے فرمایا تمہارے پاس مہر کے لیے کچھ ہے؟ اس نے عرض کیا میرے پاس صرف یہی تہبند ہے آپ نے فرمایا کہ اگر تم اپنا تہبند اسے دو گے تو خود خالی بیٹھے رہو گے پس تم کوئی اور چیز تلاش کرو اس نے کہا کہ میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا کہ تلاش کرو اگرچہ وہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو راوی کہتے ہیں کہ اس نے تلاش کیا لیکن کچھ نہ پاکر وہ دوبارہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے پوچھا تم نے قرآن میں سے کچھ حفظ کیا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں فلاں، فلاں، سورتیں یاد ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ان سورتوں کے عوض جو تجھے یاد ہیں اس کے ساتھ تیرا نکاح کر دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام شافعی کا اسی پر عمل ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کچھ نہ پایا اور قرآن پاک کی سورت پر ہی نکاح کر لیا جائز ہے عورت کو قرآن کی سورتیں سکھا دے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ نکاح جائز ہے اور مہر مثل واجب ہو جائیگا اہل کوفہ احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : حسن بن علی، اسحاق بن عیسی، عبداللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم بن دینار، حضرت سہل بن ساعدی

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد اول		حدیث 1106

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن سیرین، عمر بن خطاب ابوعجفاء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَلَا لَا تُغَالُوا صَدُقَةَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَنْكَحَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيُّ اسْمُهُ هَرِمٌ وَالْأُوقِيَّةُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَثِنْتَا عَشْرَةَ أُوقِيَّةً أَرْبَعُ مِائَةٍ وَثَمَانُونَ دِرْهَمًا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن سیرین، عمر بن خطاب ابو عجفاء سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے فرمایا خبر دار عورتوں کا مہر زیادہ نہ بڑھاؤ اگر یہ دنیا میں باعث عزت اور اللہ کے ہاں تقوی ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے زیادہ اس کے حقدار تھے مجھے علم نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازواج مطہرات میں سے کسی کے ساتھ یا اپنی بیٹیوں کے نکاحوں میں بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر رکھا ہو، یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوجحفاء کا نام ہرم ہے اہل علم کے نزدیک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور بارہ اوقیہ چار سو اسی درہم ہوئے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن سیرین، عمر بن خطاب ابو عجفاء

آزاد کردہ لونڈی سے نکاح کرنا

باب : نکاح کا بیان

آزاد کردہ لونڈی سے نکاح کرنا

جلد : جلد اول		حدیث 1107

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ صَفِيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُجْعَلَ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا حَتَّى يَجْعَلَ لَهَا مَهْرًا سِوَى الْعِتْقِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ہی ان کا مہر مقرر کیا۔ اس باب میں حضرت صفیہ سے بھی روایت ہے حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے، بعض صحابہ کرام اور دوسرے حضرت کا اس پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق، کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک آزادی کو مہر مقرر کرنا مکروہ ہے ان کے نزدیک آزادی کے علاوہ مہر مقرر کرنا چاہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک

)آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت

باب : نکاح کا بیان

)آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت

جلد : جلد اول		حدیث 1108

راوی: ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ جَارِيَةٌ وَضِيئَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ فَذَلِكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الْأَوَّلِ ثُمَّ جَائَ الْكِتَابُ الْآخَرُ فَآمَنَ بِهِ فَذَلِكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ

ھناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ حضرت ابوہریرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کو دوہرا ثواب دیا جائے گا، وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے مالک کا حق ادا کیا اسے دوگنا اجر ملے گا۔ ایسا شخص جس کی ملکیت میں خوبصورت لونڈی ہو وہ اس کی اچھی تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے محض اللہ کی خوشنودی کے لیے نکاح کرے تو اسے بھی دوگنا ثواب ملے گا اور تیسرا وہ شخص جو پہلی کتاب پر بھی ایمان لایا اور پھر دوسری کتاب نازل ہوئی تو اس پر بھی ایمان لایا اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے۔

راوی : ھناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

)آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1109

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن صالح، ان حیی، شعبی، ابی بردہ، ابی موسی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ حَيٍّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ وَرَوَى شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ وَصَالِحُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ هُوَ وَالِدُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ

ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن صالح، ان حیی، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل حدیث ابوموسی سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل حدیث ابوموسی حسن صحیح ہے۔ ابوبردہ بن موسیٰ کا نام عامر بن عبداللہ بن قیس ہے۔ شعبہ اور ثوری نے یہ حدیث صالح بن صالح بن حی سے روایت کی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن صالح، ان حیی، شعبی، ابی بردہ، ابی موسی

جو کسی شخص عورت سے نکاح کرنے کے بعد اس سے صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے کہ نہیں۔

باب : نکاح کا بیان

جو کسی شخص عورت سے نکاح کرنے کے بعد اس سے صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے کہ نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1110

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عمر بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا فَلْيَنْكِحْ ابْنَتَهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ أُمِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيعَةَ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا حَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ ابْنَتَهَا وَإِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الِابْنَةَ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لَمْ يَحِلَّ لَهُ نِكَاحُ أُمِّهَا لِقَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، ابن لھیعہ، عمر بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی عورت سے نکاح کرے اس سے صحبت بھی کرے اس کے لیے اس عورت کی لڑکی سے نکاح کرنا جائز نہیں لیکن اگر صحبت نہ کی تو اس صورت میں اس کی بیٹی اس کے لیے حلال ہے اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرلے تو اس کی ماں اس پر حرام ہو جاتی ہے خواہ اس نے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند صحیح نہیں، ابن لہیعہ، مثنی بن صباح، اور وہ عمرو بن شعیب سے روایت کرتے ہیں اور ابن لہیعہ اور مثنی دونوں حدیث میں ضعیف ہیں۔ اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کر کے اس سے صحبت کیے بغیر طلاق دے دے تو اس کی بیٹی اس کے لیے حلال ہے لیکن بیوی کی ماں اس پر ہر صورت میں حرام ہے چاہے وہ اس کے ساتھ صحبت کر کے طلاق دے یا اس سے پہلے اس کی دلیل اللہ کا ارشاد ہے وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ (ترجمہ) اور تمہاری بیویوں کی مائیں تمہارے لیے حرام ہیں۔ امام شافعی، احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن لھیعہ، عمر بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اور اس کے بعد وہ عورت کسی اور سے شادی کرلے لیکن یہ شخص صحبت سے پہلے اسے طلاق دیدے۔

باب : نکاح کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اور اس کے بعد وہ عورت کسی اور سے شادی کرلے لیکن یہ شخص صحبت سے پہلے اسے طلاق دیدے۔

جلد : جلد اول حدیث 1111

راوی: ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زهری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ

عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَالرُّمَيْصَاءِ أَوْ الْغُمَيْصَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنَّهَا لَا تَحِلُّ لِلزَّوْجِ الْأَوَّلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ جَامَعَ الزَّوْجُ الْآخَرُ

ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی کہ انہوں نے مجھے تین طلاق دیدیں پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کرلی لیکن اس کے پاس کچھ نہیں تھا مگر جیسے کونا یا کپڑے کا کنارہ ہوتا ہے آپ نے فرمایا کیا تم چاہتی ہو کہ دوبارہ رفاعہ کے نکاح میں آجاؤ؟ نہیں جب تک کہ تم دونوں ایک دوسرے کا مزہ نہ چکھ لو۔ اس باب میں ابن عمر، انس، رمیصاء، یا غمیصا اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کے حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے تمام صحابہ کرام اور دوسرے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاق دے پھر وہ عورت کسی دوسرے آدمی سے نکاح کرے اور وہ آدمی جماع سے پہلے طلاق دیدے تو وہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ دوسرا شوہر اس عورت سے جماع نہ کرلے۔

راوی : ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حلالہ کرنے اور کرانے والا

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے اور کرانے والا

جلد : جلد اول حدیث 1112

راوی: ابوسعید، اشعث بن عبدالرحمن بن زبید، مجالد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ حَدِيثٌ مَعْلُولٌ وَهَكَذَا رَوَى أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ هُوَ الشَّعْبِيُّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَائِمِ لِأَنَّ مُجَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا قَدْ وَهِمَ فِيهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالْحَدِيثُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَقَدْ رَوَاهُ مُغِيرَةُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ

ابوسعید، اشعث بن عبدالرحمن بن زبید، مجالد، شعبی، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابوہریرہ، عقبہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت علی کی حدیث معلول ہے اشعث بن عبدالرحمن بھی خالد سے وہ عامر سے وہ حارث سے وہ علی سے وہ عامر سے وہ جابر سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اس لیے کہ مجالد بن سعید بعض محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں جن میں احمد بن حنبل بھی شامل ہیں عبداللہ بن نمیر بھی یہی حدیث مجالد سے وہ عامر سے وہ جابر سے اور وہ علی سے نقل کرتے ہیں اس روایت میں ابن نمیر وہیم کرتے ہیں اور پہلی حدیث زیادہ صحیح ہے۔ مغیرہ ابن ابوخالد سے اور کئی راوی بھی شعبی سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابوسعید، اشعث بن عبدالرحمن بن زبید، مجالد، شعبی، حضرت جابر

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے اور کرانے والا

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابی قیس، ھزیل، شرجیل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنْ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ و سَمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ مُعَاذٍ يَذْكُرُ عَنْ وَكِيعٍ أَنَّهُ قَالَ بِهَذَا و قَالَ يَنْبَغِي أَنْ يُرْمَى بِهَذَا الْبَابِ مِنْ قَوْلِ أَصْحَابِ الرَّأْيِ قَالَ جَارُودُ قَالَ وَكِيعٌ وَقَالَ سُفْيَانُ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لِيُحَلِّلَهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا حَتَّى يَتَزَوَّجَهَا بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ

محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، ابی قیس، ھزیل، شرجیل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت بھیجی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوالقیس کا نام عبدالرحمن بن ثروان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مختلف سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام جن میں حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، عبداللہ بن عرمو، اور کئی دوسرے صحابہ شامل ہیں کا اس پر عمل ہے، فقہاء تابعین کا یہ قول ہے، سفیان ثوری ابن مبارک، شافعی، اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے جارو سے سنا کہ وکیع بھی اس کے قائل ہیں وکیع فرماتے ہیں کہ اس باب میں اہل رائے کی رائے پھینک دینے کے قابل ہے۔ وکیع کہتے ہیں کہ سفیان کے نزدیک اگر کوئی شخص کسی عورت سے اسی نیت سے نکاح کرے کہ اسے پہلے شوہر کے لیے حلال کر دے اور پھر اس کی چاہت ہو کہ وہ اسے اپنے ہی پاس رکھے تو دوسرا نکاح کرے کیونکہ پہلا نکاح صحیح نہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، ابی قیس، ھزیل، شرجیل، حضرت عبداللہ بن مسعود

نکاح متعہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ

جلد : جلد اول حدیث 1114

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عبداللہ، محمد بن علی، علی بن ابی طالب حضرت علی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَإِنَّمَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ شَيْءٌ مِنْ الرُّخْصَةِ فِي الْمُتْعَةِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ حَيْثُ أُخْبِرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى تَحْرِيمِ الْمُتْعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عبداللہ، محمد بن علی، علی بن ابی طالب حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اس باب میں سبرہ جہنی، اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کہ حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے حضرت ابن عباس سے متعہ کے بارے میں کسی قدر اجازت منقول ہے لیکن بعد میں جب انہیں بتایا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے تو انہوں نے اپنے اس قول سے رجوع کر لیا تھا اکثر اہل علم متعہ کو حرام کہتے ہیں سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عبداللہ، محمد بن علی، علی بن ابی طالب حضرت علی

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ

جلد : جلد اول حدیث 1115

راوی: محمود بن غیلان، سفیان بن عقبہ، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ أَخُو قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ الْمُتْعَةُ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلْدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ بِقَدْرِ مَا يَرَى أَنَّهُ يُقِيمُ فَتَحْفَظُ لَهُ مَتَاعَهُ وَتُصْلِحُ لَهُ شَيْئَهُ حَتَّى إِذَا نَزَلَتْ الْآيَةُ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَى هَذَيْنِ فَهُوَ حَرَامٌ

محمود بن غیلان، سفیان بن عقبہ، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ متعہ ابتدائے اسلام میں تھا جب کوئی شخص کسی نئی جگہ جاتا جہاں اسکی جان پہچان نہ ہوتی تو جتنے دن اسے وہاں رہنا ہوتا اتنے دن کے لیے کسی عورت سے نکاح کر لیتا تاکہ وہ عورت اس کے سامان کی حفاظت اور اس کے اموال کی اصلاح کرے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْمَامَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ (ترجمہ) مگر صرف اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے جماع کر سکتے ہو۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ دونوں کے علاوہ ہر شرمگاہ حرام ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، سفیان بن عقبہ، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب، حضرت ابن عباس

نکاح شغار کی ممانعت کے متعلق

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد اول　　　　　　حدیث 1116

راوی: محمد بن عبدالملک، ابی شوارب، بشر بن مفضل، حمید، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَهُوَ الطَّوِيلُ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي رَيْحَانَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَمُعَاوِيَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ

محمد بن عبدالملک، ابی شوارب، بشر بن مفضل، حمید، حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جلب، جنب، اور شغار اسلام میں جائز نہیں اور جو شخص کسی کے مال پر ظلم کرتے ہوئے قبضہ کرلے وہ ہم میں سے نہیں۔ اس باب میں حضرت انس، ابوریحانہ، ابن عمر، جابر، معاویہ، ابوہریرہ، وائل بن حجر سے بھی روایت ہے۔

راوی : محمد بن عبدالملک، ابی شوارب، بشر بن مفضل، حمید، حضرت عمران بن حصین

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار کی ممانعت کے متعلق

جلد : جلد اول　　　　　　حدیث 1117

راوی: اسحاق بن موسی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ نِكَاحَ

الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ نِكَاحُ الشِّغَارِ مَفْسُوخٌ وَلَا يَحِلُّ وَإِنْ جُعِلَ لَهُمَا صَدَاقًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرُوِيَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ يُقَرَّانِ عَلَى نِكَاحِهِمَا وَيُجْعَلُ لَهُمَا صَدَاقُ الْمِثْلِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

اسحاق بن موسی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر تمام اہل علم کا عمل ہے کہ نکاح شغار جائز نہیں شغار اسے کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بہن یا بیٹی کو بغیر مہر مقرر کیے کسی کے نکاح میں اس شرط پر دیدے کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دے۔ اس میں مہر مقرر نہیں ہوتا بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر اس پر مہر بھی مقرر کر دیا جائے تب بھی یہ حلال نہیں اور یہ نکاح باطل ہو جائے گا۔ امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہ قول ہے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ ان کا نکاح بر قرار رکھا جائے اور مہر مثل مقرر کر دیا جائے۔ اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : اسحاق بن موسی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

جلد : جلد اول   حدیث 1118

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، ابی حریز، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا وَأَبُو حَرِيزٍ اسْمُهُ

عَبْدُ اللهِ بْنُ حُسَيْنٍ

نصر بن علی، عبد الاعلی، سعید بن ابی عروبہ، ابی حریز، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھوپھی کی نکاح میں موجودگی میں اس کی بھتیجی، اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلی، سعید بن ابی عروبہ، ابی حریز، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلی، ھشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَى وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

نصر بن علی، عبد الاعلی، ھشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل، اس باب میں حضرت علی، ابن عمر، ابوسعید، ابوامامہ، جابر، عائشہ، ابوموسی، سمرہ بن جندب سے بھی روایت ہے۔

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلی، ھشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1120

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھارون، ابن ابی ھندنا، عامر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا أَوْ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوْ الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا وَلَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا فَإِنْ نَكَحَ امْرَأَةً عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا أَوْ الْعَمَّةَ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا فَنِكَاحُ الْأُخْرَى مِنْهُمَا مَفْسُوخٌ وَبِهِ يَقُولُ عَامَّةُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى أَدْرَكَ الشَّعْبِيُّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْهُ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى الشَّعْبِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ھندنا، عامر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھوپھی کی موجودگی میں اس کی بھتیجی اور بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی اور پھر خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی اور بھانجی کی موجودگی میں اس کی خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت ابن عباس، اور ابوہریرہ کی حدیثیں حسن صحیح ہیں۔ عام علماء کا اس پر عمل ہے اس میں ہمیں کوئی اختلاف معلوم نہیں کہ کسی مرد کے لیے خالہ اور بھانجی یا پھوپھی اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا حلال نہیں۔ اگر کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ پر نکاح میں لایا جائے تو دوسرا نکاح فسخ ہو جائے گا۔ عام علماء یہی فرماتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بھی کہا کہ یہ بھی صحیح ہے اور شعبہ، حضرت ابوہریرہ سے ایک شخص کے واسطے سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ھندنا، عامر، حضرت ابوہریرہ

عقد نکاح کے وقت شرائط

باب : نکاح کا بیان

عقد نکاح کے وقت شرائط

جلد : جلد اول حدیث 1121

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر جهنی

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

یوسف بن عیسی، وکیع، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرائط میں سے وفا کے سب سے زیادہ لائق وہ شرط ہے جس کے بدلے تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : نکاح کا بیان

عقد نکاح کے وقت شرائط

جلد : جلد اول حدیث 1122

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ رَجُلٌ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا أَنْ لَا يُخْرِجَهَا مِنْ مِصْرِهَا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يُخْرِجَهَا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرُوِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ شَرْطُ اللهِ قَبْلَ شَرْطِهَا كَأَنَّهُ رَأَى لِلزَّوْجِ أَنْ يُخْرِجَهَا وَإِنْ كَانَتْ اشْتَرَطَتْ عَلَى زَوْجِهَا أَنْ لَا يُخْرِجَهَا وَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَبَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

ابوموسی، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر اس کی مثل حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم صحابہ کا اسی پر عمل ہے جن میں عمر بن خطاب بھی شامل ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اسے اس کے شہر سے باہر نہیں لے جائے گا تو اسے اس شرط کو پورا کرنا چاہیے، بعض علماء، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔ حضرت علی سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالی کی شرط ہر شرط پر مقدم ہے گویا کہ ان کے نزدیک شوہر کا اپنی بیوی کو اس شرط کے باوجود شہر سے دوسرے شہر لے جانا صحیح ہے بعض اہل علم کا بھی قول ہے سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کا بھی یہ قول ہے۔

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر

اسلام لاتے وقت دس بیویاں ہوں تو کیا حکم ہے

باب : نکاح کا بیان

اسلام لاتے وقت دس بیویاں ہوں تو کیا حکم ہے

راوی: ھناد، سعید بن ابی معمر، زھری، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ، مسلمان

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ أَرْبَعًا مِنْهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَإِنَّمَا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ طَلَّقَ نِسَائَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَتُرَاجِعَنَّ نِسَائَكَ أَوْ لَأَرْجُمَنَّ قَبْرَكَ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ غَيْلَانَ بْنِ سَلَمَةَ عِنْدَ أَصْحَابِنَا مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ھناد، سعید بن ابی معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ، مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں وہ بھی ان کے ساتھ ہی مسلمان ہو گئیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لیں معمر بھی زہری سے وہ سالم سے اور وہ اپنے والد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے اور وہ صحیح ہے جو شعیب بن حمزہ وغیرہ زہری سے اور وہ محمد بن سوید ثقفی سے نقل کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں امام بخاری کہتے ہیں کہ زہری کی سالم اور ان کی ان کے والد سے منقول یہ حدیث بھی صحیح ہے بنو ثقیف کے ایک شخص نے اپنی بیویوں کو طلاق دی تو حضرت عمر نے اسے حکم دیا کہ تم ان سے رجوع کرو وگرنہ میں تمہاری قبر کو بھی ابو رغال کی قبر کی طرح رجم کروں گا۔ اس باب میں غیلان ہی کی حدیث پر اہل علم کا عمل ہے۔ جن میں امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی شامل ہیں۔

راوی: ھناد، سعید بن ابی معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ، مسلمان

نو مسلم کے نکاح میں دو بہنیں ہوں تو کیا حکم ہے

باب : نکاح کا بیان

نو مسلم کے نکاح میں دو بہنیں ہوں تو کیا حکم ہے

جلد : جلد اول حدیث 1124

راوی: قتیبہ، لہیعہ، ابووہب جیشانی، ابن روز دیلمی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو وَهْبٍ الْجَيْشَانِيُّ اسْمُهُ الدَّيْلَمُ بْنُ هَوْشَعَ

قتیبہ، لہیعہ، ابووہب جیشانی، ابن روز دیلمی سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں آپ نے فرمایا ان دونوں میں سے جس کو چاہو اپنے لیے منتخب کر لو، یہ حدیث حسن غریب ہے ابو وہب جیشانی، کا نام دیلم بن ہوشع ہے۔

راوی : قتیبہ، لہیعہ، ابووہب جیشانی، ابن روز دیلمی

وہ شخص جو حاملہ لونڈی خریدے

باب : نکاح کا بیان

وہ شخص جو حاملہ لونڈی خریدے

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبداللہ بن وهب، یحیی بن ایوب، ربیعه بن سلیم، بسر بن عبیداللہ، حضرت رویفع بن ثابت

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِ مَائَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ لِلرَّجُلِ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً وَهِيَ حَامِلٌ أَنْ يَطَأَهَا حَتَّى تَضَعَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ

عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب، یحیی بن ایوب، ربیعہ بن سلیم، بسر بن عبید اللہ، حضرت رویفع بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنا پانی، دوسرے کی اولاد کو نہ پلائے یعنی جو عورت کسی اور سے حاملہ ہو (لونڈی) اور اس نے اسے خریدا تو اس سے صحبت نہ کرے۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے رویفع بن ثابت ہی سے منقول ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی باندی کو حاملہ ہوتے ہوئے خریدے تو بچہ پیدا ہونے تک اس سے جماع نہ کرے۔ اس باب میں ابو درداء، عرباض بن ساریہ، اور ابوسعید سے بھی روایت ہے۔

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب، یحیی بن ایوب، ربیعہ بن سلیم، بسر بن عبید اللہ، حضرت رویفع بن ثابت

اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں

باب : نکاح کا بیان

اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1126

راوی: احمد بن منیع، هشیم، عثمان، ابی خلیل، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي قَوْمِهِنَّ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبُو الْخَلِيلِ اسْمُهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

احمد بن منیع، ہشیم، عثمان، ابی خلیل، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جنگ اوطاس کے موقع پر کچھ ایسی عورتیں قید کیں جو شادی شدہ تھیں اور ان کے شوہر بھی اپنی اپنی قوم میں موجود تھے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا گیا تو یہ آیت نازل ہو (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) یہ حدیث حسن ہے۔ ثوری، عثمان بتی بھی ابوخلیل سے اور وہ ابوسعید سے اسی حدیث کی مثل بیان کرتے ہیں ابوخلیل کا نام صالح بن مریم ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عثمان، ابی خلیل، حضرت ابوسعید خدری

باب : نکاح کا بیان

اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1127

راوی: ھمام، قتادہ، صالح، ابی خلیل، ابی علقمہ، ابی سعید

وَرَوَى هَمَّامٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

ھمام، قتادہ، صالح، ابی خلیل، ابی علقمہ، ابی سعید سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم سے روایت کی یہ عبد بن حمید نے انہوں نے حبان بن ہلال سے انہوں نے ہمام سے۔

راوی : ھمام، قتادہ، صالح، ابی خلیل، ابی علقمہ، ابی سعید

زنا کی اجرت حرام ہے

باب : نکاح کا بیان

زنا کی اجرت حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت، کاہن کی مٹھائی کھانے سے منع فرمایا ہے اس باب میں حضرت رافع بن خدیج، ابوجحیفہ، ابوہریرہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے، ابومسعود کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

باب : نکاح کا بیان

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1129

راوی: احمد بن منیع، قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحْمَدُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِنَّمَا مَعْنَى كَرَاهِيَةِ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِذَا خَطَبَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَرَضِيَتْ بِهِ فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَتِهِ و قَالَ الشَّافِعِيُّ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ هَذَا عِنْدَنَا إِذَا خَطَبَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَرَضِيَتْ بِهِ وَرَكَنَتْ إِلَيْهِ فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَتِهِ فَأَمَّا قَبْلَ أَنْ يَعْلَمَ رِضَاهَا أَوْ رُكُونَهَا إِلَيْهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَخْطُبَهَا وَالْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَيْثُ جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطَبَاهَا فَقَالَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ لَا يَرْفَعُ عَصَاهُ عَنْ النِّسَائِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ وَلَكِنْ انْكِحِي أُسَامَةَ فَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ فَاطِمَةَ لَمْ تُخْبِرْهُ بِرِضَاهَا بِوَاحِدٍ مِنْهُمَا وَلَوْ أَخْبَرَتْهُ لَمْ يُشِرْ عَلَيْهَا بِغَيْرِ الَّذِي ذَكَرَتْ

احمد بن منیع، قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ قتیبہ نے کہا ابوہریرہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے تھے اور احمد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی بیچی ہوئی چیز پر وہی چیز اس سے کم قیمت میں فروخت نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجے۔ اس باب میں حضرت سمرہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے مالک بن انس فرماتے ہیں کہ پیغام نکاح پر پیغام دینے کی ممانعت سے یہ مراد ہے کہ اگر کسی نے نکاح کا پیغام دیا اور عورت اس پر راضی بھی ہو گئی تو کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس

کے پاس پیغام بھیجے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیغام سے وہ راضی ہو گئی اور اس کی طرف مائل ہو گئی تو اب کوئی دوسرا اس کی طرف نکاح کا پیغام نہ بھیجے لیکن اس کی رضامندی اور میلان سے پہلے پیغام نکاح بھیجنے میں کوئی حرج نہیں اس کی دلیل حضرت فاطمہ بنت قیس والی روایت ہے کہ انہوں نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوجہم بن حذیفہ اور معاویہ بن سفیان نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا ابوجہم تو ایسا شخص ہے کہ عورتوں کو بہت مارتا ہے اور معاویہ مفلس ہے ان کے پاس کچھ بھی نہیں لہذا تم اسامہ سے نکاح کر لو ہمارے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس نے ان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ رضامندی کا اظہار نہیں کیا کیونکہ اگر انہوں نے آپ کو بتایا ہوتا کہ وہ کسی ایک کے ساتھ راضی ہیں تو آپ کبھی انہیں اسامہ سے شادی کا مشورہ نہ دیتے۔

راوی: احمد بن منیع، قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1130

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم نقل کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ وَوَضَعَ لِي عَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةً شَعِيرًا وَخَمْسَةً بُرًّا قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَ قَالَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْتَ أُمِّ شَرِيكٍ بَيْتٌ يَغْشَاهُ الْمُهَاجِرُونَ وَلَكِنْ اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَعَسَى أَنْ تُلْقِي ثِيَابَكِ وَلَا يَرَاكِ فَإِذَا انْقَضَتْ

عِدَّتُكِ فَجَائَ أَحَدٌ يَخْطُبُكِ فَآذِنِينِي فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي خَطَبَنِي أَبُو جَهْمٍ وَمُعَاوِيَةُ قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَائِ قَالَتْ فَخَطَبَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَزَوَّجَنِي فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أُسَامَةَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحِي أُسَامَةَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم نقل کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دے دی ہیں اور ان کے لیے نہ رہائش کا بندوبست کیا ہے نہ نان نفقہ کا۔ البتہ اس نے اپنے چچازاد بھائی کے پاس دس قفیز غلہ رکھوایا ہے جس میں سے پانچ جو کے اور پانچ گیہوں کے ہیں فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا ماجرا سنایا آپ نے فرمایا انہوں نے ٹھیک کیا اور مجھے حکم دیا کہ میں ام شریک کے ہاں عدت گزاروں لیکن پھر آپ نے فرمایا ام شریک کے ہاں تو مہاجرین کا آنا جانا ہے تم ابن مکتوم کے گھر عدت گزارو۔ کیونکہ اگر وہاں تمہیں کپڑے وغیرہ اتارنے پڑ جائیں تو تمہیں دیکھنے والا کوئی نہیں پھر جب تمہاری عدت پوری ہو جائے اور کوئی نکاح پیغام بھیجے تو میرے پاس آنا فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ جب میری عدت پوری ہوئی تو ابوجہم، اور معاویہ نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا معاویہ کے پاس تو مال نہیں ہے اور ابوجہم عورتوں کے معاملے میں بہت سخت ہے فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ اس کے بعد مجھے اسامہ بن زید نے پیغام نکاح بھیجا اور اس کے بعد مجھ سے نکاح کیا اللہ نے مجھے حضرت اسامہ کے سبب سے برکت عطاء فرمائی یہ حدیث حسن ہے سفیان ثوری بھی ابوبکر بن جہم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اسامہ سے نکاح کر لو۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم نقل کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، فاطمہ بنت قیس

باب : نکاح کا بیان

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1131

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی بکر بیان کی یہ بات محمود بن غیلان

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَکْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بِهَذَا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی بکر بیان کی یہ بات محمود بن غیلان نے انہوں نے وکیع سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابی بکر بن ابی جہم سے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی بکر بیان کی یہ بات محمود بن غیلان

عزل کے بارے میں

باب: نکاح کا بیان

عزل کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1132

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا کُنَّا نَعْزِلُ فَزَعَمَتْ الْيَهُودُ أَنَّهَا الْمَوْؤُدَةُ الصُّغْرَی فَقَالَ کَذَبَتْ الْيَهُودُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهُ فَلَمْ يَمْنَعْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَالْبَرَائِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ

وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہم عزل کیا کرتے تھے لیکن یہود کے خیال میں یہ زندہ درگور کرنے کی چھوٹی قسم ہے آپ نے فرمایا یہود جھوٹ بولتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی جب کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اسے کوئی چیز بھی روک نہیں سکتی۔ اس باب میں حضرت عمر، براء، ابوہریرہ، ابوسعید سے بھی روایت ہے۔

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت جابر

باب : نکاح کا بیان

عزل کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1133

راوی: قتیبہ، ابن عمر، سفیان، ابن عیینہ، عمر بن دینار، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْعَزْلِ و قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ تُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ فِي الْعَزْلِ وَلَا تُسْتَأْمَرُ الْأَمَةُ

قتیبہ، ابن عمر، سفیان، ابن عیینہ، عمر بن دینار، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم قرآن کے نازل ہونے کے زمانے میں عزل کیا کرتے تھے حدیث جابر حسن صحیح ہے۔ یہ حدیث جابر ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام، اور علماء نے عزل کی اجازت دی ہے مالک بن انس فرماتے ہیں کہ آزاد عورت سے اجازت لے کر عزل کیا جائے اور لونڈی سے عزل کے لیے اجازت ضروری نہیں۔ امام ابوحنیفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن عمر، سفیان، ابن عیینہ، عمر بن دینار، عطاء، حضرت جابر

عزل کی کراہت

باب : نکاح کا بیان

عزل کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 1134

راوی: ابن ابی عمر، قتیبہ، سفیان، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، قزعة، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَفْعَلُ ذَاكَ أَحَدُكُمْ قَالَا فِي حَدِيثِهِمَا فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَدْ كَرِهَ الْعَزْلَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

ابن ابی عمر، قتیبہ، سفیان، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، قزعة، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے ابن عمر اپنی حدیث میں یہ الفاظ زیادہ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا نہ کرے دونوں راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نفس نے پیدا ہونا ہے اللہ اسے ضرور پیدا کرے گا اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابوسعید، حسن صحیح ہے اور ابوسعید ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ صحابہ کرام اور دوسرے علماء کی ایک جماعت نے عزل کو ناپسند کیا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، قتیبہ، سفیان، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، قزعة، حضرت ابوسعید

کنواری اور بیوہ کے لیے رات کی تقسیم

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور بیوہ کے لیے رات کی تقسیم

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1135

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، خالد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَفَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ بَعْضُهُمْ قَالَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَأَةً بِكْرًا عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمَا بَعْدُ بِالْعَدْلِ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا لَيْلَتَيْنِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ابوسلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، خالد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اگر تم چاہو تو میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لیکن انس نے یہی فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ جب پہلی بیوی پر کنواری لڑکی سے نکاح کرتے تو اس کے پاس سات راتیں گزارے اور اگر بیوی کے ہوتے ہوئے کسی بیوہ پر نکاح کرے تو اس کے پاس تین راتیں گزارے، اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایت ہے حدیث انس حسن صحیح ہے اس حدیث کو محمد بن اسحاق، ایوب، ابوقلابہ، انس سے مرفوعا بھی روایت ہے۔ بعض حضرات نے اسے غیر مرفوع روایت کیا ہے۔ بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے کنواری لڑکی سے نکاح کرتے تو اس کے پاس سات راتیں گزارے اور اگر بیوی کے ہوتے ہوئے کسی بیوہ پر نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن گزارے۔

راوی : ابو سلمہ، یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، خالد، حضرت انس بن مالک

سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا

باب : نکاح کا بیان

سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1136

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ایوب، ابی قلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذِهِ قِسْمَتِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مُرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ الْحُبَّ وَالْمَوَدَّةَ كَذَا فَسَّرَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ایوب، ابی قلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں کے درمیان راتیں برابر تقسیم کرتے اور فرماتے اے اللہ یہ تقسیم تو میرے اختیار میں ہے پس تو جس چیز پر قدرت رکھتا ہے میں اس پر قادر نہیں تو مجھے ایسی چیز پر ملامت نہ کرے۔ حدیث عائشہ کئی راویوں نے حماد بن سلمہ سے انہوں نے ایوب سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے عبداللہ بن یزید سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے عبداللہ بن یزید سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے اسی طرح مرفوعا نقل کی ہے کہ آپ اپنی ازواج مطہرات میں برابر تقسیم کرتے تھے۔ یہ حدیث حماد بن سلمہ کی

حدیث سے اصح ہے۔ آپ کا یہ قول کہ مجھے ملامت نہ کر، بعض اہل علم اس کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد محبت والفت ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ایوب، ابی قلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1137

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابن مہدی، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ سَاقِطٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا أَسْنَدَ هَذَا الْحَدِيثَ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ يُقَالُ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ وَهَمَّامٌ ثِقَةٌ حَافِظٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابن مہدی، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان انصاف اور عدل نہ کرتا ہو تو وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے بدن کا آدھا حصہ مفلوج ہو گا یہ حدیث ہمام بن یحیی، قتادہ سے مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ ایسا کیا جاتا تھا، ہمیں یہ حدیث مرفوعا صرف ہمام کی روایت سے معلوم ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابن مہدی، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، حضرت ابوہریرہ

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

باب : نکاح کا بیان

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

جلد : جلد اول　　　حدیث　1138

راوی: احمد بن منیع، ہناد، ابومعاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِي بْنِ الرَّبِيعِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَفِي الْحَدِيثِ الْآخَرِ أَيْضًا مَقَالٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا أَسْلَمَتْ قَبْلَ زَوْجِهَا ثُمَّ أَسْلَمَ زَوْجُهَا وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ أَنَّ زَوْجَهَا أَحَقُّ بِهَا مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

احمد بن منیع، ھناد، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب کو دوبارہ ابوعباس بن ربیع کے نکاح میں دیا اور نیا مہر مقرر کیا، اس حدیث کی سند میں کلام ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اگر بیوی شوہر سے پہلے اسلام لے آئے اور اس کے بعد عورت کی عدت کے ہی دوران شوہر بھی مسلمان ہو جائے تو اس مدت میں وہی شوہر اپنی بیوی کا زیادہ مستحق ہے امام مالک بن انس، اوزاعی، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ھناد، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب

باب : نکاح کا بیان

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1139

راوی: ھناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، داؤدحضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِي بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ نِكَاحًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأْسٌ وَلَكِنْ لَا نَعْرِفُ وَجْهَ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَعَلَّهُ قَدْ جَائَ هَذَا مِنْ قِبَلِ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ھناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، داؤد حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب کو چھ سال بعد پہلے نکاح کے ساتھ ابوالعاص کی طرف لوٹایا اور دوبارہ نکاح نہیں کیا، اس حدیث کی سند میں کوئی حرج نہیں لیکن متن حدیث کو ہم نہیں پہچانتے۔ شاید یہ داؤد بن حصین کے حفظ کی وجہ سے ہے۔

راوی : ھناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، داؤد حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1140

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

رَجُلًا جَائَ مُسْلِمًا عَلَی عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَتْ امْرَأَتُهُ مُسْلِمَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا کَانَتْ أَسْلَمَتْ مَعِي فَرُدَّهَا عَلَيَّ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ سَمِعْت عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ يَذْکُرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَی أَبِي الْعَاصِي بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِکَاحٍ جَدِيدٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَجْوَدُ إِسْنَادًا وَالْعَمَلُ عَلَی حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص مسلمان ہو کر آیا پھر اس کی بیوی بھی اسلام لے آئی تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرے ساتھ ہی مسلمان ہوئی ہے، پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کو اسی شخص کو دیدیا، یہ حدیث صحیح ہے میں نے عبد بن حمید سے انہوں نے یزید بن ہارون سے سنا کہ وہ یہی حدیث محمد بن اسحاق سے نقل کرتے تھے، اور حجاج کی روایت جو مروی ہے بسند عمرو بن شعیب، عن ابیہ، عن جدہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو نئے مہر اور نکاح کے ساتھ ابوالعاص بن ربیع کی طرف لوٹا دیا۔ یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث سند کے اعتبار سے زیادہ بہتر ہے اور عمل عمرو بن شعیب کی حدیث پر ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟

باب : نکاح کا بیان

وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟

جلد : جلد اول حدیث 1141

راوی: محمود بن غیلان، یزید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا مِثْلَ الَّذِي قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْجَرَّاحِ

محمود بن غیلان، یزید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ ان سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نکاح کرنے کے بعد مہر مقرر کرنے اور صحبت کرنے سے پہلے فوت ہو جائے ابن مسعود نے فرمایا ایسی عورت کا مہر اس کے خاندان کی عورتوں کے برابر ہو گا نہ کم ہو گا اور نہ زیادہ، وہ عورت عدت گزارے گی اور اسے خاوند کے مال سے وراثت بھی ملے گی، اس پر معقل بن سنان، کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ نے بروع بنت واشق کے متعلق ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا جیسا کہ آپ نے فیصلہ کیا ہے اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود بن بہت خوش ہوئے اس باب میں حضرت جراح سے بھی روایت ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، یزید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

باب : نکاح کا بیان

وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟

جلد : جلد اول حدیث 1142

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھارون، عبدالرزاق، سفیان، منصور

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ

الْمَرْأَةَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا حَتَّى مَاتَ قَالُوا لَهَا الْمِيرَاثُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ لَوْ ثَبَتَ حَدِيثُ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ لَكَانَتْ الْحُجَّةُ فِيمَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ رَجَعَ بِمِصْرَ بَعْدُ عَنْ هَذَا الْقَوْلِ وَقَالَ بِحَدِيثِ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور سے اسی کی مثل نقل ہے حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے اور انہی سے کئی سندوں سے مروی ہے بعض صحابہ اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری، احمد، اور اسحاق، کا یہی قول ہے بعض بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے انہوں نے فرمایا جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور مہر مقرر نہ کیا جائے تو جماع سے پہلے فوت ہونے کی صورت میں اس عورت کا میراث میں تو حصہ ہے لیکن مہر مقرر نہ کیا جائے تو جماع سے پہلے فوت ہونے کی صورت میں میراث میں تو حصہ ہے لیں مہر نہیں البتہ عدت گزارے گی، امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر بروع بنت واشق، والی حدیث ثابت بھی ہو جائے تو بھی حجت وہی بات ہوگئی، جو نبی کریم سے مروی ہے امام شافعی سے مروی ہے کہ وہ مصر میں گئے تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا اور بروع بنت واشق کی حدیث پر عمل کرنے لگے تھے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور

باب : رضاعت کا بیان

نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

باب : رضاعت کا بیان

نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1143

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنْ الرَّضَاعِ مَا حَرَّمَ مِنْ النَّسَبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جو رشتے نسب سے حرام کیے ہیں وہی رشتے رضاعت سے بھی حرام کیے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس، ام حبیبہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت علی

باب : رضاعت کا بیان

نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1144

راوی: بندار، یحیی بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن موسی، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنْ الْوِلَادَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا

بندار، یحیی بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن موسی، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام کیے ہیں جو ولادت سے حرام کیے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے اس مسئلہ میں علماء کا اتفاق ہے۔

راوی: بندار، یحیی بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن موسی، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

باب: رضاعت کا بیان

دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

جلد: جلد اول حدیث 1145

راوی: حسن بن علی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَتْ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا لَبَنَ الْفَحْلِ وَالْأَصْلُ فِي هَذَا حَدِيثُ عَائِشَةَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي لَبَنِ الْفَحْلِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

حسن بن علی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرے پاس میرے رضاعی چچا تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت چاہی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھے بغیر انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایاوہ تمہارے پاس داخل ہوسکتے ہیں کیونکہ وہ تو تمہارے چچا ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے تو عورت نے دودھ پلایاہے مرد نے نہیں آپ نے فرمایا انہیں چاہیے کہ وہ تمہارے پاس آجائیں اس لیے کہ وہ تمہارے چچاہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے کہ انہوں نے رضاعی رشتہ والے مرد کے سامنے ہونے کو مکروہ کہاہے بعض اہل علم نے اس کی جازت دی ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابن نمیر، ھشام، حضرت عائشہ

باب : رضاعت کا بیان

دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1146

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، مالک بن انس، ابن شہاب، عمرو بن شرید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهُ جَارِيَتَانِ أَرْضَعَتْ إِحْدَاهُمَا جَارِيَةً وَالْأُخْرَى غُلَامًا أَيَحِلُّ لِلْغُلَامِ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِالْجَارِيَةِ فَقَالَ لَا اللِّقَاحُ وَاحِدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا تَفْسِيرُ لَبَنِ الْفَحْلِ وَهَذَا الْأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، مالک بن انس، مالک بن انس، ابن شہاب، عمرو بن شرید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص کے پاس دولونڈیاں ہیں ان میں سے ایک نے لڑکی کو اور دوسرے نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا کیا اس لڑکے کے لیے وہ لڑکی حلال ہے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ نہیں کیونکہ منی تو ایک ہی ہے (یعنی وہ شخص دونوں باندیوں کے ساتھ صحبت کرتا ہے) یہ مرد کے دودھ کی تفسیر ہے اس باب میں یہی اصل ہے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، مالک بن انس، ابن شہاب، عمرو بن شرید، حضرت ابن عباس

ایک یا دو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

باب : رضاعت کا بیان

ایک یا دو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 1147

راوی : محمد بن علی، معتمر بن سلیمان، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ الصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ دِينَارٍ وَزَادَ فِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا هُوَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَقَالَتْ عَائِشَةُ أُنْزِلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ خَمْسٌ وَصَارَ إِلَى خَمْسِ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن علی، معتمر بن سلیمان، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک یا دو گھونٹ دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ اس باب میں ام فضل، ابوہریرہ، زبیر، ابن زبیر سے بھی روایت ہے ابن زبیر، حضرت عائشہ، اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں کہ ایک یا دو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی، محمد بن دینار، ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن زبیر سے وہ زبیر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کرتے ہیں کہ زبیر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے لیکن یہ غیر محفوظ ہے محدثین کے نزدیک صحیح حدیث ابن ابی ملیکہ ہے ابن ابی ملیکہ عبداللہ بن زبیر سے وہ عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس پر بعض علماء صحابہ کا عمل ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قرآن میں دس مرتبہ دودھ چوسنے پر رضاعت کے حکم کے متعلق آیت نازل ہوئی جو واضح ہے پھر پانچ کا حکم منسوخ ہو گیا اور پانچ دفعہ کا باقی رہ گیا جو معلوم ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور یہ حکم برقرار رہا کہ پانچ مرتبہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہیں۔

راوی : محمد بن علی، معتمر بن سلیمان، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک یا دو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد اول   حدیث 1148

راوی: اسحاق بن موسی، مالک، عبداللہ بن ابی بکرہ، عمر، عائشہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا وَبِهَذَا كَانَتْ عَائِشَةُ تُفْتِي وَبَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ و قَالَ أَحْمَدُ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ و قَالَ إِنْ ذَهَبَ ذَاهِبٌ إِلَى قَوْلِ عَائِشَةَ فِي خَمْسِ رَضَعَاتٍ فَهُوَ مَذْهَبٌ قَوِيٌّ وَجَبُنَ عَنْهُ أَنْ يَقُولَ فِيهِ شَيْئًا و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يُحَرِّمُ قَلِيلُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرُهُ إِذَا وَصَلَ إِلَى الْجَوْفِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَوَكِيعٍ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

اسحاق بن موسی، مالک، عبداللہ بن ابی بکرہ، عمر، عائشہ سے نقل کیا ہے حضرت عائشہ اور بعض ازواج مطہرات کا فتوی بھی اسی پر ہے امام شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام احمد قائل ہیں اس حدیث کے جو مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ایک دوبار (دودھ) چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور یہ بھی کہا اگر کوئی حضرت عائشہ (پانچ بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی) کے قول کو اپنائے تو یہ بھی قوی ہے امام احمد اس مسئلے میں حکم دینے سے ڈرتے تھے بعض صحابہ کرام اور تابعین فرماتے ہیں کہ کم اور زیادہ دونوں ہی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے بشر طیکہ دودھ پیٹ میں گیا ہو سفیان ثوری، مالک، ابن مارب، وکیع، اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : اسحاق بن موسی، مالک، عبداللہ بن ابی بکرہ، عمر، عائشہ

رضاعت میں ایک عورت کی گواہی کافی ہے

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت میں ایک عورت کی گواہی کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1149

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابراهیم، ایوب، عبدالله بن ابی ملیکه، عبید بن ابی مریم، اور وہ عقبه بن حارث

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ

فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي بِوَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ دَعْهَا عَنْكَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَجَازُوا شَهَادَةَ الْمَرْأَةِ الْوَاحِدَةِ فِي الرَّضَاعِ وَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَجُوزُ شَهَادَةُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الرَّضَاعِ وَيُؤْخَذُ يَمِينُهَا وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ الْوَاحِدَةِ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الْحُكْمِ وَيُفَارِقُهَا فِي الْوَرَعِ

علی بن حجر، اسماعیل، ابراہیم، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، اور وہ عقبہ بن حارث سے نقل کرتے ہیں عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عقبہ سے بھی سنی ہے لیکن عبید کی حدیث مجھے زیادہ یاد ہے کہ عقبہ نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک سیاہ فام عورت آئی اور اس نے کہا میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے فلاں عورت سے نکاح کیا تھا ایک سیاہ فام عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اور وہ جھوٹی ہے۔ عقبہ کہتے ہیں کہ آپ نے مجھ پر چہرہ پھیر لیا میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اور آیا اور عرض کیا وہ جھوٹی ہے آپ نے فرمایا کیسے؟ جب کہ اس کا دعوی ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ کو پلایا ہے تم اس عورت کو چھوڑ دو۔ حدیث عقبہ بن حارث حسن صحیح ہے کئی راوی یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے اور وہ عقبہ بن حارث سے نقل کرتے ہیں اور اس میں عبید بن ابی مریم کا ذکر نہیں کرتے پھر اس حدیث میں یہ الفاظ بھی نہیں ہیں کہ تم اس کو چھوڑ دو۔ بعض علماء صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ رضاعت کے ثبوت کے لیے ایک عورت کی گواہی کافی ہے۔ ابن عباس کہتے ہیں یہ اس صورت میں کافی ہے کہ اس عورت سے قسم لی جائے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ایک عورت کی گواہی کافی نہیں بلکہ زیادہ ہونی چاہییں۔ امام شافعی کا یہی قول ہے۔ عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ ان کی کنیت ابو محمد ہے۔ عبداللہ بن زبیر نے انہیں طائف میں قاضی مقرر کیا تھا ابن جریج کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تیس صحابیوں کو پایا ہے ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے جارود بن معاذ سے سنا ہے کہ وکیع کے نزدیک بھی رضاعت کے لیے ایک عورت کی گواہی کافی نہیں لیکن اگر ایک عورت کی گواہی سے اپنی بیوی کو چھوڑ دے تو یہ عین تقوی ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابراہیم، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، اور وہ عقبہ بن حارث

رضاعت کی حرمت صرف دوسال کی عمر تک ہی ثابت ہے۔

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت صرف دوسال کی عمر تک ہی ثابت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1150

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، هشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنْ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَائَ فِي الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرَّضَاعَةَ لَا تُحَرِّمُ إِلَّا مَا كَانَ دُونَ الْحَوْلَيْنِ وَمَا كَانَ بَعْدَ الْحَوْلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ فَإِنَّهُ لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَهِيَ امْرَأَةُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

قتیبہ، ابوعوانہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا رضاعت کی حرمت اس صورت میں ثابت ہوتی ہے کہ دودھ بچے کی آنتوں میں پہنچ کر غذا کے قائم مقام ہو اور یہ دودھ چھڑانے سے پہلے یعنی دودھ پلانے کی مدت میں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس پر صحابہ اور اہل علم کا عمل ہے کہ رضاعت دوسال کے اندر اندر دودھ پینے سے ہی ثابت ہوتی ہے اور جو دوسال کے بعد پیئے اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ فاطمہ بنت منذر بن زبیر بن عوام، ہشام بن عروہ کی بیوی ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت ام سلمہ

دودھ پلانے والی کے حق کی ادائیگی

باب : رضاعت کا بیان

دودھ پلانے والی کے حق کی ادائیگی

جلد : جلد اول   حدیث 1151

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ھشام بن عروہ، حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى هَؤُلَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ يُكْنَى أَبَا الْمُنْذِرِ وَقَدْ أَدْرَكَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَابْنَ عُمَرَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ يَقُولُ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ ذِمَامَ الرَّضَاعَةِ وَحَقَّهَا يَقُولُ إِذَا أَعْطَيْتَ الْمُرْضِعَةَ عَبْدًا أَوْ أَمَةً فَقَدْ قَضَيْتَ ذِمَامَهَا وَيُرْوَى عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَائَهُ حَتَّى قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَتْ قِيلَ هِيَ كَانَتْ أَرْضَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ھشام بن عروہ، حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ سے سوال کیا کہ میرے ذمے سے دودھ پینے کا حق کیسے ادا ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا ایک غلام یا لونڈی (یعنی ایک غلام یا لونڈی دودھ پلانے والی کو دیدو تو حق ادا ہو گیا) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یحیی بن سعید قطان، حاتم بن اسماعیل اور کئی راوی ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے

وہ حجاج بن حجاج سے اور وہ اپنے والد سے یہ حدیث اسی طرح مرفوعا نقل کرتے ہیں۔ سفیان بن عیینہ ہشام سے وہ اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں حدیث ابن عیینہ غیر محفوظ ہے صحیح وہی ہے جو کئی راوی ہشام سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ہشام بن عروہ کی کنیت ابومنذر ہے اور ان کی جابر بن عبداللہ سے ملاقات ہوئی ہے وہ کہتے ہیں کہ مایذھب عنی مذاۃ الرضاع کا مطلب یہ ہے کہ کون سی چیز ایسی ہے جو دودھ پلانے کے حق کو ادا کر دیتی ہے پس آپ نے فرمایا اگر تم اپنی دودھ پلانے والی کو غلام یا باندی دیدو تو اس کا حق ادا ہو جاتا ہے ابوطفیل سے منقول ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی آپ نے ان کے لیے ایک چادر بچھادی تو وہ اس پر بیٹھ گئیں پھر جب وہ چلی گئیں تو لوگ کہنے لگے کہ وہ خاتون آپ کی رضاعی ماں ہیں۔(یعنی حضرت حلیمہ (

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ھشام بن عروہ، حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

باب : رضاعت کا بیان

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1152

راوی: علی بن حجر، جریر بن عبدالحمید، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا

علی بن حجر، جریر بن عبدالحمید، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ بریرہ کے شوہر غلام تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا تو انہوں نے خاوند سے علیحدگی اختیار کرلی اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اختیار نہ دیتے۔

راوی : علی بن حجر، جریر بن عبد الحمید، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : رضاعت کا بیان

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1153

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا وَرَوَى عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ زَوْجَ بَرِيرَةَ وَكَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِذَا كَانَتْ الْأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ فَأُعْتِقَتْ فَلَا خِيَارَ لَهَا وَإِنَّمَا يَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ إِذَا أُعْتِقَتْ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَوَى الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ بَرِيرَةَ قَالَ الْأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور آپ نے بریرہ کو اختیار دیا حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔ ہشام بن عروہ بھی اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا عکرمہ ابن عباس کے حوالے سے کہتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کے شوہر کو دیکھا وہ غلام تھا اور اسے مغیث کہتے تھے۔ ابن عمر سے بھی اسی طرح منقول ہے بعض اہل علم کے نزدیک اسی حدیث پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر باندی کو آزاد کیا جائے اور وہ کسی آزاد شخص کے نکاح میں ہو تو اسے اختیار نہیں لیکن اگر غلام کے نکاح میں ہو تو اسے اختیار ہے۔ امام شافعی، احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے کئی

راوی اعمش سے وہ ابراہیم سے وہ اسود سے اور وہ حضرت عائشہ سے بھی نقل کرتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور آپ نے اسے اختیار دیا تھا ابوعوانہ یہ حدیث اعمش سے وہ ابراہیم سے وہ اسود سے اور وہ حضرت عائشہ سے بریرہ کا قصہ نقل کرتے ہیں اسود کہتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا بعض علماء تابعین اور ان کے بعد کے علماء کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : رضاعت کا بیان

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1154

راوی: ھناد، عبدہ، سعید، ایوب، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ لِبَنِي الْمُغِيرَةِ يَوْمَ أُعْتِقَتْ بَرِيرَةُ وَاللَّهِ لَكَأَنِّي بِهِ فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَنَوَاحِيهَا وَإِنَّ دُمُوعَهُ لَتَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ يَتَرَضَّاهَا لِتَخْتَارَهُ فَلَمْ تَفْعَلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ مِهْرَانَ وَيُكْنَى أَبَا النَّضْرِ

ھناد، عبدہ، سعید، ایوب، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ بریرہ جب آزاد کی گئیں تو ان کا خاوند بنو مغیرہ کا سیاہ فام غلام تھا، اللہ کی قسم ایسے لگتا ہے کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں میرے سامنے پھر رہا ہے اس کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہے اور وہ بریرہ کو راضی کر رہے ہیں تاکہ وہ اسے اختیار کرے لیکن بریرہ نے ایسا نہیں کیا یہ حدیث صحیح ہے سعید بن ابی عروبہ سے مراد سعید بن مہرا نہیں ان کی کنیت ابوالنضر ہے۔

راوی : ھناد، عبدہ، سعید، ایوب، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لڑکا صاحب فراش کے لیے ہے

باب : رضاعت کا بیان

لڑکا صاحب فراش کے لیے ہے

جلد : جلد اول حدیث 1155

راوی: احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اولاد صاحب فراش کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اس باب میں حضرت عمر، عثمان، عائشہ، ابوامامہ، عمرو بن خارجہ، عبداللہ بن عمر، براء بن عاذب، زید بن ارقم سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے زہری یہ حدیث سعید بن مسیب اور ابوسلمہ اور وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

مرد کسی عورت کو دیکھ اور وہ اسے پسند آجائے

باب : رضاعت کا بیان

مرد کسی عورت کو دیکھ اور وہ اسے پسند آجائے

جلد : جلد اول حدیث 1156

راوی: محمد بن بشار، عبد الاعلی، هشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَضَى حَاجَتَهُ وَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ هُوَ هِشَامُ بْنُ سَنْبَرٍ

محمد بن بشار، عبد الاعلی، هشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو دیکھا تو اپنی بیوی زینب کے پاس داخل ہوئے اور اپنی حاجت پوری (یعنی صحبت کی) پھر باہر نکلے اور فرمایا عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے پس اگر تم میں سے کوئی عورت کو دیکھے اور اسے اچھی لگے تو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس آجائے کیونکہ اس کے پاس بھی وہی چیز ہے جو اس کے پاس ہے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی روایت ہے حضرت جابر کی حدیث حسن صحیح غریب ہے ہشام بن ابی عبد اللہ، دستوائی کے دوست اور سبز کے بیٹے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلی، هشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر

بیوی پر شوہر کے حقوق

باب : رضاعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1157

راوی: محمود بن غیلان، نصر بن شمیل، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمود بن غیلان، نصر بن شمیل، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو کسی دوسرے کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اس باب میں معاذ بن جبل، سراقہ بن مالک، عائشہ، ابن عباس، عبداللہ بن ابی اوفی، طلق بن علی، ام سلمہ، انس اور ابن عمر سے روایت ہے حدیث ابوہریرہ سے اس سند سے حسن غریب ہے یعنی محمد بن عمرو کی ابوسلمہ سے اور ان کی ابوہریرہ کی روایت سے۔

راوی : محمود بن غیلان، نصر بن شمیل، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : رضاعت کا بیان

بیوی پر شوہر کے حقوق

جلد : جلد اول حدیث 1158

راوی: ہناد، ملازم بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتَأْتِهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ھناد، ملازم بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شوہر بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے تو اسے اس کے پاس جانا چاہیے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ھناد، ملازم بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی

باب : رضاعت کا بیان

بیوی پر شوہر کے حقوق

جلد : جلد اول حدیث 1159

راوی: واصل بن عبدالاعلی کوفی، محمد بن فضیل، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابی نصر، مساور الحمیری، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

واصل بن عبدالاعلی کوفی، محمد بن فضیل، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابی نصر، مساور الحمیری، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جو عورت اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو وہ جنت میں داخل ہو گی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی کوفی، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابی نصر، مساور الحمیری، حضرت ام سلمہ

عورت کے حقوق خاوند پر

باب : رضاعت کا بیان

عورت کے حقوق خاوند پر

جلد : جلد اول حدیث 1160

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ خُلُقًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، محمد بن علاء، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہے اور تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : رضاعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی جعفی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلمان بن عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً فَقَالَ أَلَا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ يَعْنِي أَسْرَى فِي أَيْدِيكُمْ

حسن بن علی، حسین بن علی جعفی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلمان بن عمرو بن احوص کہتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں بتایا کہ حجۃ الوداع کے موقع پر وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور وعظ ونصیحت فرمائی راوی نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے ایک واقعہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبردار میں تمہیں عورتوں کے حق میں بھلائی کی نصیحت کرتا ہوں اس لیے کہ وہ تمہارے پاس قید ہیں اور تم ان پر اس کے علاوہ کوئی اختیار نہیں رکھتے کہ ان سے صحبت کرو البتہ یہ کہ وہ کھلم کھلا بے حیائی کی مرتکب ہو تو انہیں اپنے بستر سے الگ کردو اور ان کی معمولی پٹائی کرو پھر اگر وہ تمہاری بات ماننے لگے تو انہیں تکلیف پہنچانے کے راستے تلاش نہ کرو جان لو کہ تمہارا تمہاری بیویوں پر اور ان کا تم پر حق ہے تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر ان لوگوں کو نہ بٹھائیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو بلکہ ایسے لوگوں کو گھر میں داخل نہ ہونے دیں اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں بہترین کھانا اور بہترین لباس دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عوان عندکم کے معنی ہیں کہ وہ تمہارے پاس قیدی نہیں۔

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی جعفی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلمان بن عمرو بن احوص

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1162

راوی: احمد بن منیع، ہناد، ابومعاویہ، عاصم، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ فِي الْفَلَاةِ فَتَكُونُ مِنْهُ الرُّوَيْحَةُ وَيَكُونُ فِي الْمَاءِ قِلَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ فَإِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ لَا أَعْرِفُ لِعَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ الْوَاحِدِ وَلَا أَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ السُّحَيْمِيِّ وَكَأَنَّهُ رَأَى أَنَّ هَذَا رَجُلٌ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى وَكِيعٌ هَذَا الْحَدِيثَ

احمد بن منیع، ہناد، ابومعاویہ، عاصم، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کوئی کسی وقت جنگل میں ہوتا ہے جہاں پانی کی قلت ہوتی ہے وہاں اس کی ہوا خارج ہو جاتی ہے تو وہ کیا کرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے اور عورتوں کے پیچھے یعنی دبر میں جماع نہ کرو اللہ حق بات کہنے سے حیا نہیں کرتا اس باب میں حضرت عمر، خزیمہ، ابن عباس، ابوہریرہ سے بھی روایت ہے حضرت علی بن طلق کی حدیث حسن ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں میں علی بن طلق کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتا اور میں طلق بن علی

سے یہ روایت نہیں پہچانتا۔ گویا امام بخاری کے خیال میں یہ کوئی دوسرے صحابی ہیں وکیع نے بھی یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ھناد، ابومعاویہ، عاصم، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی: قتیبہ، وکیع، عبداللہ بن مسلم، ابن سلام، حضرت علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمٍ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَائَ فِي أَعْجَازِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَلِيٌّ هَذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ طَلْقٍ

قتیبہ، وکیع، عبداللہ بن مسلم، ابن سلام، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کسی کی ہوا خارج ہو تو وضو کرے اور عورتوں کے پیچھے سے بدفعلی نہ کرو یہ علی، حضرت علی بن طلق ہیں۔

راوی : قتیبہ، وکیع، عبداللہ بن مسلم، ابن سلام، حضرت علی

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1164

راوی: ابوسعید، ابوخالد، ضحاک بن عثمان، مخرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوسعید، ابوخالد، ضحاک بن عثمان، مخرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جو کسی مرد یا عورت سے غیر فطری عمل کرے یعنی پیچھے سے جماع کرے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ابوسعید، ابوخالد، ضحاک بن عثمان، مخرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس

عورتوں کا بناؤ سنگھار کر کے نکلنا منع ہے

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کا بناؤ سنگھار کر کے نکلنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1165

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن عبیدہ، ایوب بن خالد، میمونہ بنت سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ وَكَانَتْ خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الرَّافِلَةِ فِي الزِّينَةِ فِي غَيْرِ أَهْلِهَا

كَمَثَلِ ظُلْمَةٍ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا نُورَ لَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَهُوَ صَدُوقٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن عبیدہ، ایوب بن خالد، میمونہ بنت سعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خادمہ حضرت میمونہ بنت سعد سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خاوند کے سوا دوسروں کے لیے زینت کے ساتھ ناز نخرے سے چلنے والی عورت اس طرح ہے جیسے قیامت کی تاریکی جس میں کوئی روشنی نہ ہو، اس حدیث کو ہم صرف موسیٰ بن عبیدہ کی روایت سے پہچانتے ہیں اور موسیٰ بن عبیدہ کو حفظ کے اعتبار سے ضعیف قرار دیا گیا ہے لیکن وہ سچے ہیں، شعبہ اور ثوری ان سے روایت کتے ہیں بعض راوی یہ حدیث موسیٰ بن عبیدہ ہی غیر مرفوع بھی نقل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن عبیدہ، ایوب بن خالد، میمونہ بنت سعد

غیرت کے بارے میں

باب : رضاعت کا بیان

غیرت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1166

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَالْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يَحْيَى

بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ وَالْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ هُوَ الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ وَأَبُو عُثْمَانَ اسْمُهُ مَيْسَرَةُ وَالْحَجَّاجُ يُكْنَى أَبَا الصَّلْتِ وَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی بہت غیرت والا ہے اس طرح مومن بھی غیرت مند ہوتا ہے اللہ کو اس وقت غیرت آتی ہے جب مومن وہ کام کرے جو اس پر حرام ہے اس باب میں حضرت عائشہ اور عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابوہریرہ حسن غریب ہے یحیی بن کثیر بھی یہ حدیث ابوسلمہ سے وہ عروہ سے وہ اسماء بنت ابوبکر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں، حجاج صواف، حجاج بن ابوعثمان ہیں، ان کا نام میسرہ ہے، حجاج کی کنیت ابوصلت ہے یحیی بن سعید قطان نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : رضاعت کا بیان

غیرت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1167

راوی: ابوعیسی، ابوبکر، عطار، علی بن عبداللہ روایت کی علی بن عبداللہ مدنی

حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَأَلْتَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ فَقَالَ ثِقَةٌ فَطِنٌ كَيِّسٌ

ابوعیسی، ابوبکر، عطار، علی بن عبداللہ روایت کی علی بن عبداللہ مدنی نے کہ میں نے یحیی بن سعید قطان سے حجاج صواف کے بارے

میں پوچھاتو انہوں نے فرمایا وہ ذہین اور ہوشیار ہیں۔

راوی : ابو عیسی، ابو بکر، عطار، علی بن عبد اللہ روایت کی علی بن عبد اللہ مدنی

عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں

باب : رضاعت کا بیان

عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1168

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ مُوسِرَةً وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَحْرَمٌ هَلْ تَحُجُّ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَجِبُ عَلَيْهَا الْحَجُّ لِأَنَّ الْمَحْرَمَ مِنْ السَّبِيلِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا فَقَالُوا إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَحْرَمٌ فَلَا تَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ الطَّرِيقُ آمِنًا فَإِنَّهَا تَخْرُجُ مَعَ النَّاسِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی

عورت کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر اپنے والد بھائی شوہر، بیٹے، یا کسی محرم کو ساتھ لیے بغیر کرے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عباس اور ابن عمر سے بھی روایت ہے، یہ حدیث حسن صحیح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ کوئی عورت ایک دن رات کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے، اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ محرم کے بغیر سفر کو مکروہ سمجھتے ہیں لیکن اگر کوئی عورت حج کی استطاعت رکھتی ہو اور اس کا کوئی محرم نہ ہو تو اس کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اس پر حج فرض نہیں کیونکہ محرم کا ہونا ضروری ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں، مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا یعنی حج اس پر فرض ہے جس میں جانے کی استطاعت ہو اور یہ عورت استطاعت نہیں رکھتی کیونکہ اس کا کوئی محرم نہیں سفیان ثوری، اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر راستے میں امن ہو تو وہ حج کے قافلے کے ساتھ جائے امام شافعی اور مالک کا یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید

باب : رضاعت کا بیان

عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1169

راوی: حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک بن انس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک بن انس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر ایک رات و دن کا (بھی) سفر نہ کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک بن انس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت منع ہے

باب : رضاعت کا بیان

غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1170

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَائِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا مَعْنَى كَرَاهِيَةِ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَائِ عَلَى نَحْوِ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْحَمْوُ يُقَالُ هُوَ أَخُو الزَّوْجِ كَأَنَّهُ كَرِهَ لَهُ أَنْ يَخْلُوَ بِهَا

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کے پاس داخل ہونے سے پرہیز کرو ایک انصاری شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حمو (یعنی شوہر کا باپ، بھائی، اور عزیز واقارب) کے بارے میں ارشاد ہے۔ آپ نے فرمایا کہ حمو تو موت ہے اس باب میں حضرت عمر اور جابر، عمرو بن عاص سے بھی روایت ہے حضرت عقبہ بن عامر کی حدیث حسن صحیح ہے عورتوں کے پاس داخل ہونے سے ممانعت کا مطلب اسی طرح ہے جیسے کہ آپ نے فرمایا جب کوئی شخص کسی تنہا عورت کے پاس ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے حمو کے معنی خاوند کے بھائی کے ہیں گویا کہ آپ نے دیور کو اپنی بھاوجہ کے پاس تنہا ٹھہرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر

باب

باب : رضاعت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1171

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، مجالد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ قَالَ وَمِنِّي وَلَكِنَّ اللهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُهُمْ فِي مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ و سَمِعْت عَلِيَّ بْنَ خَشْرَمٍ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّ اللهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمُ يَعْنِي أَسْلَمُ أَنَا مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ وَالشَّيْطَانُ لَا يُسْلِمُ وَلَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ وَالْمُغِيبَةُ الْمَرْأَةُ الَّتِي يَكُونُ زَوْجُهَا غَائِبًا وَالْمُغِيبَاتُ جَمَاعَةُ الْمُغِيبَةِ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، مجالد، شعبی، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن عورتوں کے شوہر گھروں میں موجود نہ ہوں ان کے پاس نہ جاؤ کیونکہ شیطان تمہاری رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کے لیے بھی ایسا ہے فرمایا ہاں لیکن اللہ نے میری اس پر مدد فرمائی ہے اور میں اس سے محفوظ ہوں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے بعض علماء مجالد بن سعید کے حافظے میں کلام کرتے ہیں۔ علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ کے حوالے سے کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کہ اللہ نے میری مدد کی کا مقصد یہ ہے کہ میں اس کے شر سے محفوظ ہو گیا ہوں سفیان کہتے ہیں کہ شیطان تو اسلام نہیں لاتا مغیات مغیہ کی جمع ہے اور مغیہ اس عورت کو کہتے ہیں کہ جس کا خاوند گھر میں

موجود نہ ہو۔

راوی : نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، مجالد، شعبی، حضرت جابر

باب : رضاعت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1172

راوی: محمد بن بشار، عمر بن عاصم، ھمام، قتادہ، مورق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، عمر بن عاصم، ہمام، قتادہ، مورق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت پردہ میں رہنے کی چیز ہے کیونکہ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے بہکانے کے لیے موقع تلاش کرتا رہتا ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عمر بن عاصم، ہمام، قتادہ، مورق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ

باب : رضاعت کا بیان

باب

راوی: حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةٌ زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكَ دَخِيلٌ يُوشِكُ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرِوَايَةُ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ الشَّامِيِّينَ أَصْلَحُ وَلَهُ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ مَنَاكِيرُ

حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت دنیا میں اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو اس کی جنت والی بیوی (حور) کہتی ہے اللہ تجھے غارت کرے اپنے شوہر کو تکلیف نہ پہنچا کیونکہ وہ دنیا میں تیرا مہمان ہے اور عنقریب تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائیگا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور اسماعیل بن عیاش کی اہل شام سے منقول احادیث زیادہ درست نہیں لیکن مجاز اور عراق والوں سے وہ منکر احادیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل

باب : طلاق اور لعان کا بیان

طلاق سنت

باب : طلاق اور لعان کا بیان

طلاق سنت

جلد : جلد اول حدیث 1174

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ فَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَمَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو اپنی بیویوں کو ایام حیض میں طلاق دیتا ہے فرمایا تم عبداللہ بن عمر کو جانتے ہو؟ انہوں نے بھی اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی تھی جس پر حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا، حضرت عمر نے پوچھا کیا وہ طلاق بھی گنی جائے گی؟ فرمایا خاموش رہو، اگر وہ عاجز ہو اور پاگل ہو جائیں تو کیا ان کی طلاق نہیں گنی جائے گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

باب : طلاق اور لعان کا بیان

طلاق سنت

جلد : جلد اول حدیث 1175

راوی: ھناد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلعہ، حضرت سالم

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

فِي الْحَيْضِ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ طَلَاقَ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَهِيَ طَاهِرٌ فَإِنَّهُ يَكُونُ لِلسُّنَّةِ أَيْضًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَكُونُ ثَلَاثًا لِلسُّنَّةِ إِلَّا أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا فِي طَلَاقِ الْحَامِلِ يُطَلِّقُهَا مَتَى شَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُهُمْ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ شَهْرٍ تَطْلِيقَةً

ھناد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام حیض میں طلاق دی جس پر حضرت عمر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا انہیں رجوع کرنے کا حکم دو۔ پھر حاملہ ہونے یا حیض سے پاک ہونے کی صورت میں طلاق دیں حضرت یونس بن جبیر کی ابن عمر اور سالم کی اپنے والد سے مروی حدیث دونوں حسن صحیح ہیں یہ دوسری حدیث حضرت ابن عمر سے کئی سندوں سے مروی ہے اس پر علماء صحابہ اور دیگر علماء کا عمل ہے۔ کہ طلاق سنت یہی ہے کہ ایسے طہر میں طلاق دی جائے جس میں جماع نہ کیا ہو بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایک طہر میں ایک طلاق دینا بھی سنت ہے امام شافعی، احمد کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ طلاق سنت اسی صورت میں ہوگی کہ ایک ہی طلاق دے ثوری اسحاق کا یہی قول ہے حاملہ عورت کو جس وقت چاہے طلاق دے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک اسے ہر ماہ میں ایک طلاق دی جائے۔

راوی : ھناد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، حضرت سالم

جو شخص اپنی بیوی کو البتہ کے لفظ سے طلاق دے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1176

راوی: ھناد، قبیصہ، جریر، زبیر بن سعد، حضرت عبداللہ بن یزید بن رکانہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قُلْتُ وَاحِدَةً قَالَ وَاللَّهِ قُلْتُ وَاللَّهِ قَالَ فَهُوَ مَا أَرَدْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَيُرْوَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رُكَانَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي طَلَاقِ الْبَتَّةِ فَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ جَعَلَ الْبَتَّةَ وَاحِدَةً وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ جَعَلَهَا ثَلَاثًا و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِيهِ نِيَّةُ الرَّجُلِ إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ وَإِنْ نَوَى ثَلَاثًا فَثَلَاثٌ وَإِنْ نَوَى ثِنْتَيْنِ لَمْ تَكُنْ إِلَّا وَاحِدَةً وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ و قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْبَتَّةِ إِنْ كَانَ قَدْ دَخَلَ بِهَا فَهِيَ ثَلَاثُ تَطْلِيقَاتٍ و قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ وَإِنْ نَوَى ثِنْتَيْنِ فَثِنْتَانِ وَإِنْ نَوَى ثَلَاثًا فَثَلَاثٌ

ھناد، قبیصہ، جریر، زبیر بن سعد، حضرت عبداللہ بن یزید بن رکانہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو البتہ طلاق دی آپ نے پوچھا اس سے آپ کی کیا مراد ہے کتنی طلاقیں مراد ہیں میں نے کہا کہ ایک۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے کہا ہاں اللہ کی قسم۔ پس آپ نے فرمایا وہی ہوگی جو تم نے نیت کی۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں علماء، صحابہ، اور دوسرے علماء کا لفظ البتہ کے استعمال میں اختلاف ہے کہ اس سے کتنی طلاقیں مراد ہوتی ہیں حضرت عمر سے مروی ہے کہ یہ ایک ہی طلاق ہے۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ اس سے تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ طلاق دینے والے کی نیت کا اعتبار ہے اگر ایک طلاق کی نیت کی ہو تو ایک اگر تین کی نیت کی ہو تو تین واقع ہوتی ہیں لیکن اگر دو کی نیت کی ہو تو ایک ہی واقع ہو گی۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔ امام مالک بن انس فرماتے ہیں اگر لفظ البتہ کے ساتھ طلاق دے اور عورت سے صحبت کر چکا تو تین طلاق واقع ہوں گی امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر ایک طلاق کی نیت ہو تو ایک واقع ہو گی اور رجوع کا اختیار ہو گا اگر دو کی نیت کی ہو تو دو اگر تین کی نیت کی ہو

تو تین واقع ہوں گی۔

راوی : ھناد، قبیصہ، جریر، زبیر بن سعد، حضرت عبداللہ بن یزید بن رکانہ

عورت سے کہنا کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔

باب : طلاق اور لعان کا بیان

عورت سے کہنا کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1177

راوی : علی بن نصر بن علی، سلیمان، حماد بن زید نقل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوبَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ أَحَدًا قَالَ فِي أَمْرُكِ بِيَدِكِ إِنَّهَا ثَلَاثٌ إِلَّا الْحَسَنَ فَقَالَ لَا إِلَّا الْحَسَنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غَفْرًا إِلَّا مَا حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى بَنِي سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُ كَثِيرًا مَوْلَى بَنِي سَمُرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِهَذَا وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفٌ وَلَمْ يُعْرَفْ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ حَافِظًا صَاحِبَ حَدِيثٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَمْرُكِ بِيَدِكِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ و قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ و قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَعَلَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا وَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلَاثًا وَأَنْكَرَ الزَّوْجُ وَقَالَ لَمْ أَجْعَلْ أَمْرَهَا بِيَدِهَا إِلَّا فِي وَاحِدَةٍ اسْتُحْلِفَ الزَّوْجُ وَكَانَ الْقَوْلُ قَوْلَهُ مَعَ يَمِينِهِ

وَذَهَبَ سُفْيَانُ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى قَوْلِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ وَأَمَّا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَقَالَ الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَأَمَّا إِسْحَقُ فَذَهَبَ إِلَى قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

علی بن نصر بن علی، سلیمان، حماد بن زید نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایوب سے پوچھا کہ آپ حسن کے علاوہ کسی اور شخص کو جانتے ہیں جس نے کہا کہ بیوی سے یہ کہنے سے کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے تین طلاق واقع ہو جاتی ہیں فرمایا میں حسن کے سوا کسی کو نہیں جانتا پھر فرمایا اے اللہ بخشش فرما مجھے یہ حدیث قتادہ سے پہنچی انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی کریم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا تین طلاقیں ہو گئیں ایوب کہتے ہیں کہ میں نے کثیر سے ملاقات کر کے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس سے لاعلمی کا اظہار کیا پھر میں حضرت قتادہ کے پاس آیا اور انہیں اس بات کی خبر دی انہوں نے فرمایا کہ کثیر بھول گئے ہیں یہ حدیث ہم صرف سلیمان بن حرب کی حماد بن زید سے روایت سے جانتے ہیں میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم سے بھی سلیمان بن حرب، حماد بن زید سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ لیکن یہ حضرت ابوہریرہ پر موقوف ہے یعنی حضرت ابوہریرہ کا قول ہے۔ علی بن نصر حافظ اور صاحب حدیث ہیں۔ اہل علم کا اس مسئلے میں اختلاف ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی کو اختیار دیتے ہوئے یہ کہے کہ تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے تو کتنی طلاقیں ہوتی ہیں بعض علماء صحابہ جن میں حضرت عمر، اور عبداللہ بن مسعود بھی شامل ہیں کہتے ہیں کہ اس سے ایک ہی طلاق واقع ہو گی اور یہ تابعین اور ان کے بعد کے علماء میں سے کئی حضرات کا قول ہے عثمان بن عفان، اور زید بن ثابت کہتے ہیں کہ فیصلہ وہی ہو گا جو عورت کرے گی۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور وہ خود کو تین طلاق دے تو اس صورت میں اگر خاوند کا دعوی ہو کہ اس نے صرف ایک ہی طلاق کا اختیار دیا تھا تو اس سے قسم لی جائے گی اور اسی کے قول کا اعتبار ہو گا۔ امام احمد کا بھی یہی قول ہے امام اسحاق حضرت ابن عمر کے قول پر عمل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن نصر بن علی، سلیمان، حماد بن زید نقل

بیوی کو طلاق کا اختیار دینا

باب : طلاق اور لعان کا بیان

بیوی کو طلاق کا اختیار دینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1178

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ کے ساتھ رہنے کو اختیار کیا تو کیا یہ طلاق ہوئی۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

باب : طلاق اور لعان کا بیان

بیوی کو طلاق کا اختیار دینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1179

راوی: محمد بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابی ضحی، مسروق، مسروق حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بندار حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْخِيَارِ فَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُمَا قَالَا إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَرُوِيَ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَا أَيْضًا وَاحِدَةٌ يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَثَلَاثٌ وَذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي هَذَا الْبَابِ إِلَى قَوْلِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَأَمَّا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَذَهَبَ إِلَى قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

بندار، محمد بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اعمش، ابی ضحی، مسروق، مسروق حضرت عائشہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بیوی کو اختیار دینے کے مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق کا اختیار دے اور وہ خود کو طلاق دیدے تو ایک طلاق بائنہ ہوگی ان سے یہ بھی مروی ہے کہ وہ ایک طلاق رجعی بھی دے سکتی ہے لیکن اگر وہ اپنے شوہر کو اختیار کرے تو کچھ بھی نہیں حضرت علی سے منقول ہے کہ اگر وہ خود کو اختیار کرے گی تو ایک طلاق بائن اور اگر وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنا اختیار کرے گی تو ایک طلاق رجعی ہوگی حضرت زید بن ثابت کہتے ہیں کہ اگر اس نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو ایک اور اگر خود کو اختیار کیا تو تین طلاق واقع ہو جائیں گی۔ اکثر فقہاء علماء، صحابہ اور تابعین نے اس باب میں حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود کا قول اختیار کیا ہے سفیان ثوری، اور اہل کوفہ کا بھی یہ قول ہے امام احمد بن حنبل حضرت علی کے قول پر عمل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اعمش، ابی ضحی، مسروق، مسروق حضرت عائشہ

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1180

راوی: هناد، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت شعبی کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنَى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ قَالَ مُغِيرَةُ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ

فَقَالَ قَالَ عُمَرُ لَا نَدَعُ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي أَحَفِظَتْ أَمْ نَسِيَتْ وَكَانَ عُمَرُ يَجْعَلُ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ

ھناد، جرید، مغیرہ، شعبی، حضرت شعبی کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس نے فرمایا میرے شوہر نے رسول اللہ کے زمانے میں مجھے تین طلاقیں دیں تو آپ نے فرمایا تیرے لیے نہ تو گھر ہے اور نہ نفقہ۔ مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے جب ابراہیم سے اس حدیث کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ حضرت عمر نے فرمایا ہم اللہ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو ایک عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتے جس کے متعلق ہمیں یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اسے یاد بھی ہے یا بھول گئی ہے حضرت عمر تین طلاق والی کو گھر اور کپڑا دیتے تھے۔

راوی : ھناد، جرید، مغیرہ، شعبی، حضرت شعبی کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1181

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، حصین، اسماعیل، مجالد، ھشیم، حضرت شعبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَإِسْمَعِيلُ وَمُجَالِدٌ قَالَ هُشَيْمٌ وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ أَيْضًا عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَفِي حَدِيثِ دَاوُدَ قَالَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَالشَّعْبِيُّ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالُوا لَيْسَ لِلْمُطَلَّقَةِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ إِذَا لَمْ يَمْلِكْ زَوْجُهَا الرَّجْعَةَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُطَلَّقَةَ ثَلَاثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَهَا السُّكْنَى وَلَا

نَفَقَةَ لَهَا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَالشَّافِعِيِّ و قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا جَعَلْنَا لَهَا السُّكْنَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ قَالُوا هُوَ الْبَذَائُ أَنْ تَبْذُوَ عَلَى أَهْلِهَا وَاعْتَلَّ بِأَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّكْنَى لِمَا كَانَتْ تَبْذُو عَلَى أَهْلِهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَلَا نَفَقَةَ لَهَا لِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَّةِ حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

احمد بن منیع، ھشیم، حصین، اسماعیل، مجالد، ھشیم، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے معاملے میں کیا فیصلہ فرمایا تھا؟ کہا کہ میرے خاوند نے مجھے لفظ البتہ کے ساتھ طلاق دی تھی تو میں نے ان سے نان نفقہ اور گھر کے لیے جھگڑا کیا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر اور نان نفقہ نہ دیا۔ داؤد کی حدیث میں یہ بھی ہے پھر مجھے حکم دیا کہ ام مکتوم کے گھر عدت کے دن گزاردوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بصری، عطاء بن ابی رباح، احمد اور اسحاق وغیرہ کا یہی قول ہے کہ جب شوہر کے پاس رجوع کا اختیار باقی نہ رہے تو رہائش اور نان نفقہ بھی اس کے ذمہ نہیں رہتا لیکن بعض علماء صحابہ جن میں عمر بن خطاب، اور عبداللہ بن مسعود بھی شامل ہیں کہتے ہیں کہ تین طلاق کے بعد بھی عدت پوری ہونے تک گھر اور نان نفقہ مہیا کرنا شوہر کے ذمہ ہے، سفیان اور اہل کوفہ کا یہ قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ شوہر کے ذمے صرف رہائش کا بندوبست رہ جاتا ہے نان نفقہ کی ذمہ داری نہیں۔ مالک لیث بن سعد اور شافعی کا بھی یہی قول ہے امام شافعی اپنے قول کی یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ) امام شافعی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ بنت قیس کو اس لئے گھر نہیں دلوایا کہ وہ اپنے شوہر سے سخت کلامی کرتی تھیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس کے واقعہ پر مشتمل حدیث کی رو سے ایسی عورت کے لیے نفقہ بھی نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، ھشیم، حصین، اسماعیل، مجالد، ھشیم، حضرت شعبی

نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی

باب : طلاق اور لعان کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عامر، عمر بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَشُرَيْحٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَنْصُوبَةِ إِنَّهَا تَطْلُقُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ قَالُوا إِذَا وَقَّتَ نُزِّلَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ إِذَا سَمَّى امْرَأَةً بِعَيْنِهَا أَوْ وَقَّتَ وَقْتًا أَوْ قَالَ إِنْ تَزَوَّجْتُ مِنْ كُورَةِ كَذَا فَإِنَّهُ إِنْ تَزَوَّجَ فَإِنَّهَا تَطْلُقُ وَأَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَشَدَّدَ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَالَ إِنْ فَعَلَ لَا أَقُولُ هِيَ حَرَامٌ و قَالَ أَحْمَدُ إِنْ تَزَوَّجَ لَا آمُرُهُ أَنْ يُفَارِقَ امْرَأَتَهُ و قَالَ إِسْحَقُ أَنَا أُجِيزُ فِي الْمَنْصُوبَةِ لِحَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَإِنْ تَزَوَّجَهَا لَا أَقُولُ تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ وَوَسَّعَ إِسْحَقُ فِي غَيْرِ الْمَنْصُوبَةِ وَذُكِرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ بِالطَّلَاقِ أَنَّهُ لَا يَتَزَوَّجُ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ هَلْ لَهُ رُخْصَةٌ بِأَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ رَخَّصُوا فِي هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِنْ كَانَ يَرَى هَذَا الْقَوْلَ حَقًّا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُبْتَلَى بِهَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِهِمْ فَأَمَّا مَنْ لَمْ يَرْضَ بِهَذَا فَلَمَّا ابْتُلِيَ أَحَبَّ أَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِهِمْ فَلَا أَرَى لَهُ ذَلِكَ

احمد بن منیع، ہشیم، عامر، عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم جس چیز پر ملکیت نہیں رکھتا اس میں اس کی نذر صحیح نہیں اس طرح ایسے غلام یا باندی کو آزاد کرنا بھی صحیح نہیں جس کا وہ مالک نہیں اور طلاق نہیں اس میں جس کا وہ مالک نہیں ہوتا اس باب میں حضرت علی، معاذ، جابر، ابن عباس، عائشہ سے بھی روایت ہے حدیث عبداللہ بن عمرو حسن صحیح ہے اس باب میں یہ اصح حدیث ہے اکثر علماء صحابہ کا یہ قول ہے علی بن ابی طالب، ابن

عباس، جابر، سعید بن مسیب حسن، سعید بن جبیر، علی بن حسین، شریح، اور جابر بن زید سے بھی یہی منقول ہے کئی فقہاء تابعین اور شافعی کا بھی یہی قول ہے حضرت ابن مسعود سے منقول ہے کہ اگر عورت یا قبیلے کا تعین کر کے کہے (یعنی فلاں قبیلہ کی عورت سے نکاح کروں تو طلاق ہے) تو طلاق واقع ہو جاتی ہے یعنی جیسے ہی وہ نکاح کرے گا طلاق ہو جائے گی۔ ابراہیم نخعی شعبی، اور دیگر اہل علم سے مروی ہے کہ کوئی وقت مقرر کرے گا تو طلاق ہو جائے گی سفیان، اور مالک بن انس کا یہی قول ہے کہ جب کسی کہ جب کسی خاص عورت کا نام لے کر یا کوئی وقت مقرر کر کے کہے اگر میں فلاں شہر کی عورت سے نکاح کروں تو اسے طلاق ہے ان صورتوں میں نکاح کرتے ہی طلاق واقع ہو جائے گی ابن مبارک اس مسئلے میں شدت اختیار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایسا کرنے سے وہ عورت حرام بھی نہیں ہوتی۔ واقعہ یہ ہے کہ ابن مبارک سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص نکاح نہ کرنے پر طلاق کی قسم کھالے یعنی کہتے کہ اگر میں نے نکاح کیا تو میری بیوی کو طلاق ہے پھر اسے نکاح کا خیال آیا تو کیا اس کے لیے ان فقہاء کے قول پر عمل جائز ہے جو اس کی اجازت دیتے ہیں ابن مبارک نے فرمایا اگر وہ اس مسئلے میں مبتلا ہونے سے پہلے ان کے قول کو صحیح سمجھتا تھا تو اب بھی اس پر عمل کر سکتا ہے لیکن اگر پہلے اجازت نہ دینے والے فقہاء کے قول کو ترجیح دیتا تھا تو اب بھی اجازت دینے والے فقہاء کے قول پر عمل جائز نہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر اس نے نکاح کر لیا تو میں اس کو بیوی چھوڑنے کا حکم نہیں دیتا۔ اسحاق فرماتے ہیں کہ میں کسی متعین قبیلے، شہر، یا عورت کے متعلق حضرت ابن مسعود کی حدیث کی بناء پر اجازت دیتا ہوں اور اگر وہ نکاح کر لے تو میں نہیں کہتا کہ عورت اس پر حرام ہے غیر منسوبہ عورت کے بارے میں بھی اسحاق نے وسعت دی ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، عامر، عمر بن شعیب اپنے والد

لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں

باب: طلاق اور لعان کا بیان

لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1183

راوی: محمد بن یحیی نیسابوری، ابوعاصم، ابن جریج، مظاھر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وحَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا مُظَاهِرٌ بِهَذَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُظَاهِرٌ لَا نَعْرِفُ لَهُ فِي الْعِلْمِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمد بن یحیی نیسابوری، ابوعاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔ محمد بن یحیی کہتے ہیں کہ ہم کو اس حدیث کی خبر ابوعاصم نے دی اور انہوں نے مظاہر سے روایت کی اس باب میں عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے حدیث عائشہ غریب ہے ہم اسے صرف مظاہر بن اسلم کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں اور ان کی اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں۔ علماء صحابہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وغیرہ کا اسی حدیث پر عمل ہے سفیان، ثوری، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن یحیی نیسابوری، ابوعاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ

کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے دل میں طلاق دے۔

باب : طلاق اور لعان کا بیان

کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے دل میں طلاق دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1184

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَاوَزَ اللَّهُ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا حَدَّثَ نَفْسَهُ بِالطَّلَاقِ لَمْ يَكُنْ شَيْئٌ حَتَّى يَتَكَلَّمَ بِهِ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ میری امت کے دلوں میں آنے والے خیالات پر پکڑ نہیں کرتے جب تک زبان سے نہ نکالیں یا اس پر عمل نہ کریں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دل میں طلاق دے تو وہ طلاق واقع نہیں ہوتی جب تک زبان سے طلاق کے الفاظ ادا نہ کرے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ

ہنسی اور مذاق میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

ہنسی اور مذاق میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن ادرک، عطاء، ابن ماهک، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَرْدَكَ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ الْمَدَنِيُّ وَابْنُ مَاهَكَ هُوَ عِنْدِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن ادرک، عطاء، ابن ماھک، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تین

چیزیں ایسی ہیں جو نیت کے ساتھ تو واقع ہوتی ہیں مذاق میں بھی واقع ہو جاتی ہیں طلاق، نکاح اور طلاق کے بعد رجوع کرنا، یہ حدیث حسن غریب ہے اس پر اہل علم صحابہ کرام وغیرہ کا عمل ہے، عبدالرحمن، عبدالرحمن بن حبیب بن ادرک بن ماھک ہیں اور میرے نزدیک ابن ماھک سے مراد یوسف بن ماھک ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن ادرک، عطاء، ابن ماھک، حضرت ابوہریرہ

خلع کے بارے میں

باب : طلاق اور لعان کا بیان

خلع کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1186

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسی، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، سلیمان بن یسار، حضرت ربیع بنت معوس بن عفراء

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أُمِرَتْ أَنْ تَعْتَدَّ بِحَيْضَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ الصَّحِيحُ أَنَّهَا أُمِرَتْ أَنْ تَعْتَدَّ بِحَيْضَةٍ

محمود بن غیلان، فضل بن موسی، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، سلیمان بن یسار، حضرت ربیع بنت معوس بن عفراء سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنے شوہر سے خلع لیا، پھر آپ نے انہیں حکم دیا یا انہیں حکم کیا گیا کہ وہ ایک حیض تک عدت میں رہیں اس باب میں ابن عباس سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ربیع بنت معوس

کی صحیح روایت یہ ہے کہ انہیں ایک حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا تھا۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسی، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، سلیمان بن یسار، حضرت ربیع بنت معوس بن عفراء

باب : طلاق اور لعان کا بیان

خلع کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1187

راوی: محمد بن عبدالرحیم، علی بن بحر، ہشام بن یوسف، معمر، عمر بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَغْدَادِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَّ بِحَيْضَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ فَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ عِدَّةَ الْمُخْتَلِعَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثُ حِيَضٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ عِدَّةَ الْمُخْتَلِعَةِ حَيْضَةٌ قَالَ إِسْحَقُ وَإِنْ ذَهَبَ ذَاهِبٌ إِلَى هَذَا فَهُوَ مَذْهَبٌ قَوِيٌّ

محمد بن عبدالرحیم، علی بن بجر، ہشام بن یوسف، معمر، عمر بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم کے زمانے میں ثابت بن قیس کی بیوی نے اپنے شوہر سے خلع لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک حیض عدت گزارنے کا حکم فرمایا یہ حدیث حسن غریب ہے خلع لینے والی عورت کی عدت کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ اس کی عدت بھی مطلقہ کی طرح ہے ثوری، اہل کوفہ، کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک خلع لینے والی عورت کی عدت ایک حیض ہے اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس مسلک پر عمل کرے تو یہی قوی مسلک ہے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، علی بن بحر، ھشام بن یوسف، معمر، عمر بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

خلع لینے والی عورتیں

باب : طلاق اور لعان کا بیان

خلع لینے والی عورتیں

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی: ابو کریب، مزاحم بن ذواد بن علیۃ، لیث، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُزَاحِمُ بْنُ ذَوَّادِ بْنِ عُلْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ لَمْ تَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ابو کریب، مزاحم بن ذواد بن علیۃ، لیث، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خلع لینے والی عورتیں منافق ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس کی سند قوی نہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو عورت بغیر عذر کے اپنے شوہر سے خلع حاصل کرے گی وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گی۔

راوی : ابو کریب، مزاحم بن ذواد بن علیۃ، لیث، حضرت ثوبان

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1189

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت ثوبان

أَنْبَأَنَا بِذَلِكَ محمد بن بشار أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے شوہر سے بغیر عذر کے طلاق لیتی ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پاسکے گی۔ یہ حدیث حسن ہے یہ حدیث ایوب، ابوقلابہ سے وہ ابواسماء سے اور وہ ثوبان سے نقل کرتے ہیں بعض نے اس سند کے ساتھ ایوب سے غیر مرفوع روایت کی۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت ثوبان

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

باب : طلاق اور لعان کا بیان

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

جلد : جلد اول حدیث 1190

راوی: عبد بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اخی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَعِ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا عَلَى عِوَجٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَسَمُرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ جَيِّدٌ

عبد بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اخی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت پسلی کی طرح ہے اگر اسے سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ دے گا اور اگر اسی چھوڑ دے گا تو اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھائے گا اس باب میں ابوذر، سمرہ، عائشہ سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : عبد بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اخی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

جس کو باپ کہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس کو باپ کہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو

جلد : جلد اول حدیث 1191

راوی: احمد بن محمد، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمن، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يَكْرَهُهَا فَأَمَرَنِي أَبِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَأَبَيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلِّقْ امْرَأَتَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ

حَدِیثِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ

احمد بن محمد، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میری ایک بیوی تھی جس سے مجھے محبت تھی میرے والد اسے ناپسند کرتے تھے چنانچہ انہوں نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا میں نے انکار کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا اے عبد اللہ بن عمر اپنی بیوی کو طلاق دیدو یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف ابن ابی ذئب کی روایت جانتے ہیں۔

راوی : احمد بن محمد، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1192

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَکْفِئَ مَا فِی إِنَائِهَا قَالَ وَفِی الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِیسَی حَدِیثُ أَبِی هُرَیْرَةَ حَدِیثٌ حَسَنٌ صَحِیحٌ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ اس حدیث کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوئی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ اٹھائے جو اس کے برتن میں ہے۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

پاگل کی طلاق

باب : طلاق اور لعان کا بیان

پاگل کی طلاق

جلد : جلد اول حدیث 1193

راوی : محمد بن عبدالاعلی، مروان بن معاویہ، عجلان، عکرمہ بن خالد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوهِ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ وَعَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ ضَعِيفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ طَلَاقَ الْمَعْتُوهِ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ لَا يَجُوزُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعْتُوهًا يُفِيقُ الْأَحْيَانَ فَيُطَلِّقُ فِي حَالِ إِفَاقَتِهِ

محمد بن عبدالاعلی، مروان بن معاویہ، عجلان، عکرمہ بن خالد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا معتوہ کی طلاق کے علاوہ ہر طلاق واقع ہو جاتی ہے اس حدیث کو ہم صرف عطاء بن عجلان کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں اور وہ ضعیف ہیں اور حدیثیں بھول جاتے ہیں علماء کا اسی پر عمل ہے کہ دیوانے کی طلاق واقع نہیں ہوتی مگر وہ دیوانہ جسے کبھی کبھی ہوش آجاتا ہو اور وہ اسی حالت میں طلاق دے تو طلاق ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، مروان بن معاویہ، عجلان، عکرمہ بن خالد، حضرت ابوہریرہ

باب

باب : طلاق اور لعان کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1194

راوی: قتیبہ، یعلی بن شبیب، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ وَالرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ مَا شَائَ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَهِيَ امْرَأَتُهُ إِذَا ارْتَجَعَهَا وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ وَإِنْ طَلَّقَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ أَوْ أَكْثَرَ حَتَّى قَالَ رَجُلٌ لِامْرَأَتِهِ وَاللَّهِ لَا أُطَلِّقُكِ فَتَبِينِي مِنِّي وَلَا آوِيكِ أَبَدًا قَالَتْ وَكَيْفَ ذَاكَ قَالَ أُطَلِّقُكِ فَكُلَّمَا هَمَّتْ عِدَّتُكِ أَنْ تَنْقَضِيَ رَاجَعْتُكِ فَذَهَبَتْ الْمَرْأَةُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَسَكَتَتْ عَائِشَةُ حَتَّى جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاسْتَأْنَفَ النَّاسُ الطَّلَاقَ مُسْتَقْبَلًا مَنْ كَانَ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ طَلَّقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَعْلَى بْنِ شَبِيبٍ

قتیبہ، یعلی بن شبیب، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کوئی شخص اپنی بیوی کو جتنی بار چاہتا طلاقیں دے دیتا اور پھر عدت کے دوران رجوع کرلیتا تو اس کی بیوی رہتی، اگرچہ اس نے سو بار یا اس سے زیادہ مرتبہ طلاقیں ہی کیوں نہ دی ہوتیں یہاں تک کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا خدا کی قسم میں تمہیں کبھی طلاق نہ دوں گا تاکہ تو مجھ سے جدا نہ ہو جائے لیکن اس کے باوجود تجھ سے کبھی نہیں ملوں گا اس نے پوچھا وہ کیسے؟ اس نے کہا وہ اس طرح کہ میں تجھے طلاق دے دوں گا اور پھر جب تمہاری عدت پوری ہونے والی ہوگی تو میں رجوع کرلوں گا وہ عورت حضرت عائشہ کے پاس آئی اور انہیں بتایا تو وہ خاموش رہیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور انہیں یہ واقعہ سنایا گیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی

خاموش رہے پھر یہ آیت نازل ہوئی (الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْتَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے طلاق کا حساب رکھنا شروع کر دیا جو طلاق دے چکے تھے انہوں نے بھی اور جنہوں نے نہیں دی تھی انہوں نے بھی۔ ابو کریب، محمد بن علاء، عبداللہ بن ادریس سے وہ ہشام بن عروہ سے اور وہ اپنے والد سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں لیکن اس میں حضرت عائشہ کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ حدیث یعلی بن شعیب کی حدیث سے اصح ہے۔

راوی : قتیبہ، یعلی بن شبیب، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

جلد : جلد اول حدیث 1195

راوی: احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، منصور، ابراهیم، اسود، ابوسنابل بن بعلك

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ بْنِ بَعْكَكٍ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ يَوْمًا فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلنِّكَاحِ فَأُنْكِرَ عَلَيْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ حَلَّ أَجَلُهَا

احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، منصور، ابراہیم، اسود، ابوسنابل بن بعلک سے روایت ہے کہ سبیعہ کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے تئیس یا پچیس دن بعد ولادت ہوئی پھر جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کے لیے زینت اختیار کی لیکن لوگوں نے اس پر اعتراض کیا جب یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری چکی ہے اگر وہ نکاح کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، منصور، ابراہیم، اسود، ابوسنابل بن بعلک

باب : طلاق اور لعان کا بیان

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

جلد : جلد اول حدیث 1196

راوی: احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، منصور، ام سلمہ، ابوسنابل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ و قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي السَّنَابِلِ حَدِيثٌ مَشْهُورٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْرِفُ لِلْأَسْوَدِ سَمَاعًا مِنْ أَبِي السَّنَابِلِ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ لَا أَعْرِفُ أَنَّ أَبَا السَّنَابِلِ عَاشَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْحَامِلَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّ التَّزْوِيجُ لَهَا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، منصور، ام سلمہ، ابوسنابل کی حدیث اس سند سے مشہور اور غریب ہے ہمیں اسود کی ابوسنابل سے اس حدیث کے علاوہ کسی روایت کا علم نہیں۔ میں نے امام بخاری سے سنا کہ مجھے علم نہیں کہ ابوسنابل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد زندہ رہے ہوں اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ حاملہ عورت کا خاوند اگر فوت ہو جائے تو وہ ولادت کے بعد نکاح کر سکتی ہے اگرچہ اس کی عدت کے دن پورے نہ ہوئے ہوں۔ سفیان ثوری، احمد، شافعی، اسحاق کا یہ قول ہے بعض علماء اور دیگر اہل علم سے منقول ہے کہ وہ زیادہ تاخیر والی عدت گزارے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے کہ حاملہ عورت کی عدت ولادت سے پوری ہو جاتی ہے۔

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، منصور، ام سلمہ، ابوسنابل

باب : طلاق اور لعان کا بیان

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

جلد : جلد اول   حدیث 1197

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، ابوهریرہ، ابن عباس، ابی سلمہ، عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَذَاكَرُوا الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا الْحَامِلَ تَضَعُ عِنْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَلْ تَحِلُّ حِينَ تَضَعُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَدْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِيَسِيرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، ابن عباس، ابی سلمہ، عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ ابوہریرہ ابن عباس اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے آپس میں اس عورت کا تذکرہ کیا جو حاملہ ہو اور اس کا شوہر فوت ہو جائے ابن عباس نے کہا کہ اس کی عدت دو عدتوں میں سے زیادہ عدت ہوگی یعنی ولادت یا عدت کے دنوں میں سے جس میں زیادہ دن ہوں گے وہی اس کی عدت ہے۔ ابوسلمہ نے کہا کہ اس کی عدت ولادت تک ہے جب پیدائش ہوگئی تو وہ حلال ہوگئی حضرت ابوہریرہ نے کہا کہ میں بھی اپنے بھتیجے ابوسلمہ کے ساتھ ہوں پھر انہوں نے ام سلمہ کے پاس کسی شخص کو یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے بھیجا انہوں نے فرمایا سبیعہ اسلمی کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے چند دن بعد ولادت ہوئی تھی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نکاح کرنے کی اجازت دی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، ابن عباس، ابی سلمہ، عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت سلیمان بن یسار

س کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت

باب : طلاق اور لعان کا بیان

س کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت

جلد : جلد اول حدیث 1198

راوی: انصاری، عیسی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمر، حمید بن نافع

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ بِهِ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ فَدَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي فِي الطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا أَفَنَكْحَلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ أُخْتِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْنَبَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَتَّقِي فِي عِدَّتِهَا الطِّيبَ وَالزِّينَةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ

بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

انصاری، عیسی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمر، حمید بن نافع سے روایت ہے کہ زینب بنت ابوسلمہ نے انہیں ان تین حدیثوں کے متعلق بتایا حمید فرماتے ہیں کہ حضرت زینب نے فرمایا میں ام المومنین ام حبیبہ کے والد حضرت ابوسفیان کی وفات پر ان کی خدمت میں حاضر ہوئی انہوں نے خوشبو منگوائی جس میں خلوق ایک خوشبو کی زردی تھی یا کچھ اور تھا انہوں نے وہ خوشبو ایک لڑکی کو لگائی اور پھر اپنے رخساروں پر ملی اور فرمایا اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں لیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے صرف خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے زینب بنت ابوسلمہ فرماتی ہیں زینب بن جحش کی وفات پر میں ان کے پاس گئی انہوں نے بھی خوشبو منگوا کر لگائی پھر فرمایا اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں لیکن میں نے رسول اللہ سے سنا کہ کسی مومنہ عورت کے لیے میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں صرف اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے زینب کہتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ حضرت ام سلمہ سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری لڑکی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھیں دکھتی ہیں کیا ہم اسے سرمہ لگا سکتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ فرمایا نہیں۔ پھر فرمایا یہ چار ماہ دس دن ہیں اور زمانہ جاہلیت میں تم ایک سال گزارنے پر اونٹ کی میگنیاں پھینکتی تھیں اس باب میں فریعہ بنت مالک بن سنان (جو ابوسعید خدری کی بہن ہیں) اور حفصہ بنت عمر سے بھی روایت ہے حدیث زینب حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جس کا شوہر فوت ہو جائے وہ خوشبو اور زیبائش سے پرہیز کرے۔ سفیان ثوری، مالک، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : انصاری، عیسی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمر، حمید بن نافع

جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرلی۔

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرلی۔

جلد : جلد اول حدیث 1199

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمر، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا وَاقَعَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتَانِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ

ابوسعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمر، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ظہارہ کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماع کرے اس پر ایک کفارہ ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان، ثوری، مالک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ایسے شخص پر دو کفارہ واجب ہیں۔ عبدالرحمن بن مہدی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمر، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرلی۔

جلد : جلد اول حدیث 1200

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ظَاهَرْتُ مِنْ

زَوْجَتِي فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا فِي ضَوْئِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی سے ظہار کرنے کے بعد اس سے صحبت کر بیٹھا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے صحبت کرلی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے تمہیں کس چیز نے اس پر مجبور کیا وہ کہنے لگا میں نے چاند کی روشنی میں اس کی پازیب دیکھ لی تھی نبی نے فرمایا اب اللہ کا حکم (کفارہ ادا) پورا کرنے سے پہلے اس کے پاس نہ جانا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

کفارہ ظہار کے بارے میں

باب : طلاق اور لعان کا بیان

کفارہ ظہار کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1201

راوی : اسحاق بن منصور، ھارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ اور محمد بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْخَزَّازُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَحَدَ بَنِي بَيَاضَةَ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضَى نِصْفٌ مِنْ رَمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ

ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو أَعْطِهِ ذَلِكَ الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يُقَالُ سَلْمَانُ بْنُ صَخْرٍ وَيُقَالُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ

اسحاق بن منصور، ھارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ اور محمد بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنو بیاضہ کے ایک شخص سلمان بن صخر انصاری نے اپنی بیوی سے کہا کہ رمضان گزارنے تک تم مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہو لیکن ابھی آدھا رمضان ہی گزرا تھا کہ بیوی سے رات کو صحبت کرلی، اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسکا تذکرہ شروع کیا نبی نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو اس نے عرض کیا میں نہیں کر سکتا آپ نے فرمایا پھر دو مہینے کے متواتر روزے رکھو اس نے عرض کیا مجھ میں اتنی قوت نہیں آپ نے فرمایا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا میرے پاس اس کی بھی قوت نہیں نبی نے فرمایا فروہ بن عمر کو حکم دیا کہ اسے یہ ٹوکرا دیدو اس میں پندرہ یا سولہ صاع ہوتے ہیں جو ساٹھ آدمیوں کے لیے کافی ہوتے ہیں یہ حدیث حسن اور سلمان بن صخر کو سلمہ بن صخر بیاضی بھی کہا جاتا ہے اہل علم کا ظہار کفارے کے متعلق اسی حدیث پر عمل ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ھارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ اور محمد بن عبدالرحمن

ایلاء عورت کے پاس نہ جانے کی قسم کھانا

باب : طلاق اور لعان کا بیان

ایلاء عورت کے پاس نہ جانے کی قسم کھانا

جلد : جلد اول　　حدیث 1202

راوی : حسین بن قزعة، مسلمه بن علقمه، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ حَلَالًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَالْإِيلَاءُ هُوَ أَنْ يَحْلِفَ الرَّجُلُ أَنْ لَا يَقْرَبَ امْرَأَتَهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَأَكْثَرَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيهِ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ يُوقَفُ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

حسین بن قزعة، مسلمہ بن علقمہ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایلاء اور انہیں اپنے اوپر حرام کر لیا، پھر آپ نے قسم کا کفارہ ادا کیا اور جس چیز کو حرام کیا تھا اسے حلال کیا اس باب میں حضرت ابوموسی اور انس سے بھی روایت ہے مسلمہ بن عقیل کی داؤد سے منقول حدیث علی بن مسہر وغیرہ داؤد سے منقول حدیث نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایلاء کیا الخ۔ اس حدیث میں مسروق کے عائشہ سے نقل کرنے کا ذکر نہیں اور یہ حدیث مسلمہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ ایلاء کی تعریف یہ ہے کہ کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ چار مہینے یا اس سے زیادہ تک اپنی بیوی کے قریب بھی نہیں جائے گا پھر چار مہینے گزر جانے کے بعد عورت کے قریب نہ جائے تو کیا حکم ہے؟ اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے بعض علماء اور تابعین فرماتے ہیں کہ چار ماہ گزر جانے پر تو وہ ٹھہر جائے یا تو رجوع کرے یا طلاق دے۔ امام مالک بن انس، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء اور دوسرے علماء فرماتے ہیں کہ چار ماہ گزرنے پر ایک طلاق بائن خود بخود ہو جائے گی، سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : حسین بن قزعة، مسلمہ بن علقمہ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ

باب : طلاق اور لعان کا بیان

لعان

جلد : جلد اول حدیث 1203

راوی: ہناد، عبدہ بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مصعب بن زبیر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مَكَانِي إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِي إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ كَلَامِي فَقَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ ادْخُلْ مَا جَاءَ بِكَ إِلَّا حَاجَةٌ قَالَ فَدَخَلْتُ فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْدَعَةَ رَحْلٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى خَتَمَ الْآيَاتِ فَدَعَا الرَّجُلَ فَتَلَا الْآيَاتِ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَقَ قَالَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَحُذَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ھناد، عبدہ بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مصعب بن زبیر کی امارت کے زمانے میں مجھ سے لعان کرنے والے میاں بیوی کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے یا نہیں۔ میری سمجھ میں نہیں آیا کہ میں کیا کہوں، پس میں اٹھا اور عبداللہ بن عمر کے گھر کی طرف چل دیا۔ وہاں پہنچ کر اجازت مانگی تو مجھے کہا گیا کہ وہ اس وقت قیلولہ کر رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے میری گفتگو سن لی اور فرمایا ابن جبیر آجاؤ یقینا تم کسی کام کے لیے ہی آئے ہو گے کہتے ہیں کہ میں اندر داخل ہوا تو وہ اونٹ پر ڈالنے والی چادر بچھا کر آرام کر رہے تھے میں نے کہا اے ابوعبدالرحمن کیا لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے آپ نے فرمایا سُبحَانَ اللّٰہِ ہاں فلاں بن فلاں نے یہ مسئلہ سب سے پہلے پوچھا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کو زنا کرتے دیکھے تو کیا کرے؟ اگر وہ کچھ کہے تو بھی بہت بڑی بات ہے اور اگر خاموش رہے تو ایسے معاملے میں خاموش رہنا بہت مشکل ہے۔ عبداللہ بن عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہ دیا کچھ عرصہ بعد وہ پھر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس چیز کے متعلق میں نے آپ سے پوچھا تھا اسی میں مبتلا ہو گیا ہوں اس پر سورہ نور کی آیات نازل ہوئیں (وَالَّذِینَ یَرْمُونَ أَزْوَاجَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ لَھُمْ شُھَدَائُ إِلَّا أَنْفُسُھُمْ حَتَّی خَتَمَ الْآیَاتِ) آپ نے اسی آدمی کو بلایا اور اس کے سامنے آیات پڑھیں اور اسے وعظ و نصیحت فرمائی اور کہا دنیا کی تکلیف آخر کے عذاب کے مقابلے میں کچھ نہیں اس نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا میں نے اس پر تہمت نہیں لگائی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی آیات عورت کے سامنے پڑھی اور اسے بھی اسی طرح سمجھایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں بہت آسان ہے اس نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا ہے یہ شخص سچا نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد سے گواہی شروع کی اس نے چار بار اللہ کی قسم کے ساتھ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت پھر عورت نے اسی طرح کہا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔ اس باب میں حضرت سہل بن سعد، ابن عباس، حذیفہ، ابن مسعود سے بھی روایت ہے حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : ھناد، عبدہ بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مصعب بن زبیر

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1204

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ وَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْأُمِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو الگ کر دیا اور بچے کو ماں کے حوالہ کر دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

دوہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

دوہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے

جلد : جلد اول حدیث 1205

راوی: انصاری، مالک، حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنی پھوپھی زینب بنت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَهِيَ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خُدْرَةَ وَأَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْبُدٍ لَهُ أَبَقُوا حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ

لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْ لِي مَسْكَنًا يَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ نَادَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَنِي فَنُودِيتُ لَهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتِ قَالَتْ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي قَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ

انصاری، مالک، حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنی پھوپھی زینب بنت کعب بن عجرہ سے نقل کرتے ہیں کہ ابوسعید کی بہن فریعہ بنت مالک بن سنان نے انہیں بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسو اللہ میرے خاوند اپنے غلاموں کو ڈھونڈنے کے لیے نکلے تھے جب وہ قدوم (ایک جگہ کا نام) پر پہنچے تو وہ انہیں مل گئے لیکن انہوں نے میرے شوہر کو قتل کر دیا کیا میں اپنے رشتہ داروں کے پاس بنو خدرہ چلی جاؤں کیونکہ میرے خاوند نے میرے لیے نہ مکان چھوڑا ہے اور نہ ہی نان نفقہ وغیرہ رسول اللہ نے فرمایاہاں چلی جاؤ۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں واپس لوٹی تو ابھی حجرے یا مسجد ہی میں تھی کہ آپ نے مجھے بلایا یا کسی کو حکم دیا کہ مجھے بلائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے اپنے شوہر کا سارا قصہ دوبارہ بیان کر دیا آپ نے فرمایا تم اپنے گھر ٹھہری رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے حضرت فریعہ فرماتی ہیں کہ پھر میں نے اس کے گھر چار ماہ دس دن عدت گزاری۔ پھر جب حضرت عثمان خلیفہ ہوئے تو انہوں نے آدمی بھیج کر مجھ سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا تو میں نے آپ کو خبر دی پس حضرت عثمان نے اسی پر عمل کیا اور اسی کے مطابق فیصلہ فرمایا کہ عورت جس گھر میں ہو اسی میں اپنی عدت پوری کرے۔

راوی : انصاری، مالک، حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنی پھوپھی زینب بنت کعب بن عجرہ

باب : طلاق اور لعان کا بیان

دوہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے

جلد : جلد اول حدیث 1206

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا لِلْمُعْتَدَّةِ أَنْ تَنْتَقِلَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَعْتَدَّ حَيْثُ شَائَتْ وَإِنْ لَمْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ سے اسی کے مثل حدیث نقل ہے یہ حدیث حسن صحیح اور اس پر اکثر علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ اسی گھر میں عدت پوری کرے اور اپنے شوہر کے گھر سے منتقل نہ ہو بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم فرماتے ہیں کہ عورت جہاں چاہے عدت گذار سکتی ہے اگرچہ اپنے خاوند کے گھر عدت نہ گزارے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

شبہات کو ترک کرنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

شبہات کو ترک کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1207

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، مجالد، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَدْرِي كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ أَمِنْ الْحَلَالِ هِيَ أَمْ مِنْ الْحَرَامِ فَمَنْ تَرَكَهَا اسْتِبْرَائً لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ فَقَدْ سَلِمَ وَمَنْ وَاقَعَ شَيْئًا مِنْهَا يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَ الْحَرَامَ كَمَا أَنَّهُ مَنْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، مجالد، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن سے اکثر لوگ ناواقف ہیں کہ آیا وہ حلال چیزوں سے ہیں یا حرام چیزوں سے جس نے ان کو چھوڑا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت محفوظ کرلی اور جو ان چیزوں میں مبتلا ہو گیا وہ حرام کام میں پڑنے کے قریب ہے جیسے کوئی چرواہا اپنے جانوروں کو سرحد کے قریب چراتا ہے تو ڈر ہوتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ حدود پار کر جائے جان لو کہ ہر بادشاہ کی حدود ہوتی ہیں اور اللہ کی حدود اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، مجالد، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب: خرید وفروخت کا بیان

شبہات کو ترک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1208

راوی: ھناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

ھناد، وکیع، زکریابن ابی زائدہ، شعبی، نعمان بن بشیر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی یہ حدیث حسن صحیح ہے کئی راوی یہ حدیث شعبی کے واسطے سے نعمان بن بشیر سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی : ھناد، وکیع، زکریابن ابی زائدہ، شعبی، نعمان بن بشیر

سود کھانا

باب : خرید وفروخت کا بیان

سود کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1209

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے کھلانے والے، اس کے گواہوں اور لکھنے والوں پر لعنت بھیجی ہے اس باب میں حضرت عمر، علی، اور جابر سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود

جھوٹ اور جھوٹی گواہی دینے کی مذمت

باب : خرید وفروخت کا بیان

جھوٹ اور جھوٹی گواہی دینے کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1210

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، عبیداللہ بن ابی بکر، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَأَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کبیرہ گناہوں کے متعلق ارشاد فرمایا اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، والدین کو ناراض کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا، اور جھوٹ بولنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اس باب میں حضرت ابوبکرہ اور ایمن بن خریم، ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں حدیث انس حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجار کا خطاب دینا

باب : خرید وفروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجار کا خطاب دینا

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی وائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الشَّيْطَانَ وَالْإِثْمَ يَحْضُرَانِ الْبَيْعَ فَشُوبُوا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَرِفَاعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ وَلَا نَعْرِفُ لِقَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا

ہناد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی وائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے لوگ ہمیں سماسرہ (یعنی دلال) کہا کرتے تھے آپ نے فرمایا اے تاجروں کی جماعت خرید وفروخت میں شیطان اور گناہ دونوں موجود ہوتے ہیں لہذا تم لوگ اپنی خرید وفروخت کے صدقے کو ساتھ ملا دیا کرو اس باب میں براء بن عازب اور رفاعہ سے بھی روایت ہے حدیث قیس بن ابی غرزہ حسن صحیح ہے اس حدیث کو منصور، اعمش، حبیب بن ثابت اور کئی راوی بھی ابووائل سے اور وہ قیس بن ابی غرزہ سے نقل کرتے ہیں ان کی کوئی اور حدیث ہمارے نزدیک معروف نہیں۔

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی وائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ

باب: خرید وفروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجار کا خطاب دینا

جلد: جلد اول   حدیث 1212

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، قیس بن ابی غرزۃ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ وَشَقِيقٌ هُوَ أَبُو وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ھناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، قیس بن ابی غرزۃ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : ھناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، قیس بن ابی غرزۃ

باب : خرید وفروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجار کا خطاب دینا

جلد : جلد اول حدیث 1213

راوی: ھناد، قبیصہ، سفیان، ابی حمزہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَائِ

ھناد، قبیصہ، سفیان، ابی حمزہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گا۔

راوی : ھناد، قبیصہ، سفیان، ابی حمزہ، حضرت ابوسعید

باب : خرید وفروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجار کا خطاب دینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1214

راوی: سوید، ابن مبارک، سفیان، ابی حمزہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ وَأَبُو حَمْزَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَابِرٍ وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ

سوید، ابن مبارک، سفیان، ابی حمزہ سے اسی سند سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں یعنی ثوری کی ابوحمزہ سے روایت سے۔ ابوحمزہ کا نام عبداللہ بن جابر ہے یہ بصری شیخ ہیں۔

راوی : سوید، ابن مبارک، سفیان، ابی حمزہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجار کا خطاب دینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1215

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَرَأَى النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ

التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعُوا أَعْنَاقَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ إِسْمَعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ أَيْضًا

ابو سلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید گاہ کی طرف نکلے تو دیکھا کہ لوگ خرید و فروخت کر رہے ہیں آپ نے فرمایا اے تاجر وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے اپنی گردنیں اٹھالیں اور آپ کی طرف دیکھنے لگے فرمایا تاجر قیامت کے دن نافرمان اٹھائے جائیں گے البتہ جو اللہ سے ڈرے نیکی کرے اور سچ بولے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسماعیل بن عبید کو اسماعیل بن عبید اللہ بن رفاعہ بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : ابو سلمہ یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

سود پر جھوٹی قسم کھانا

باب : خرید و فروخت کا بیان

سود پر جھوٹی قسم کھانا

جلد : جلد اول   حدیث 1216

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، علی بن مدرک، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قُلْنَا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ

وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، علی بن مدرک، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون لوگ ہیں؟ وہ تو برباد اور خسارے میں رہ گئے فرمایا ایک احسان جتلانے والا دوسرا تکبر کی وجہ سے شلوار تہبند وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور تیسرا جھوٹی قسم کے ساتھ مال بیچنے والا اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابوہریرہ، ابوامامہ بن ثعلبہ، عمران بن حصین اور معقل بن یسار سے بھی روایت مروی ہے حدیث ابوذر حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، علی بن مدرک، حضرت ابوذر

صبح سویرے تجارت

باب : خرید وفروخت کا بیان

صبح سویرے تجارت

جلد : جلد اول حدیث 1217

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ھشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن جدید، حضرت صخر غامدی

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ تِجَارَةً بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ

عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَبُرَيْدَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُ لِصَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ هَذَا الْحَدِيثَ

یعقوب بن ابراہیم، ھشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن جدید، حضرت صخر غامدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے دعا کی اے اللہ میری امت میں سے صبح جلدی جانے والوں کو برکت عطا فرما چنانچہ آپ جب کبھی کوئی لشکر روانہ کرتے تو صبح صبح بھیجتے۔ راوی کہتے ہیں کہ صخر بھی تاجر تھے وہ بھی جب تاجروں کو بھیجتے تو شروع دن میں ہی بھیجا کرتے تھے پس وہ امیر ہو گئے اور ان کے پاس مال کی کثرت ہو گئی اس باب میں، علی، بریدہ، ابن مسعود، ابن عمر، انس، ابن عباس اور جابر سے بھی روایات منقول ہیں۔ صخر غامدی کی روایت حسن ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صخر غامدی کی اس کے علاوہ کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں یہ حدیث سفیان ثوری بھی شعبہ سے اور وہ یعلی بن عطاء سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ھشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن جدید، حضرت صخر غامدی

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

باب : خرید وفروخت کا بیان

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1218

راوی: ابوحفص، عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قِطْرِيَّانِ غَلِيظَانِ فَكَانَ إِذَا قَعَدَ فَعَرِقَ ثَقُلَا عَلَيْهِ فَقَدِمَ بَزٌّ مِنْ الشَّامِ

لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَقُلْتُ لَوْ بَعَثْتَ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي أَوْ بِدَرَاهِمِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلهِ وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ وَأَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ أَيْضًا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ فِرَاسٍ الْبَصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ يَقُولُ سُئِلَ شُعْبَةُ يَوْمًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَسْتُ أُحَدِّثُكُمْ حَتَّى تَقُومُوا إِلَى حَرَمِيِّ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ فَتُقَبِّلُوا رَأْسَهُ قَالَ وَحَرَمِيٌّ فِي الْقَوْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى أَيْ إِعْجَابًا بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو حفص، عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر قطر کے بنے ہوئے دو موٹے کپڑے تھے جب آپ بیٹھتے اور پسینہ آتا تو یہ آپ کی طبیعت پر گراں گزرتے۔ اسی اثناء میں ایک یہودی کے پاس شام سے قیمتی کپڑا آیا میں نے عرض کیا کہ آپ کسی کو بھیجیں کہ وہ آپ کے لیے اس سے دو کپڑے خرید لائے۔ جب ہمیں سہولت ہوگی ہم ان کی قیمت ادا کر دیں گے آپ نے ایک شخص کو بھیجا تو اس نے جواب دیا کہ جانتا ہوں کہ آپ چاہتے ہیں کہ میرا کپڑا اور پیسے دونوں چیزوں پر قبضہ کر لیں۔ آپ نے فرمایا وہ جھوٹا ہے اسے معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ پرہیز گار بھی ہوں اور امانت دار بھی اس باب میں حضرت ابن عباس، انس، اسماء بنت یزید سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح غریب ہے شعبہ بھی اس حدیث کو عمارہ بن ابی حفصہ سے نقل کرتے ہیں محمد بن فراص بصری، ابوداؤد، طیالسی کے حوالے سے کہتے ہیں کہ شعبہ سے کسی نے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں اس حدیث کو اس وقت تک بیان نہیں کروں گا جب تک تم کھڑے ہو کر حرمی بن عمارہ کے سر کا بوسہ نہیں لوگے اور حرمی اس وقت وہاں موجود تھے (اس سے مراد حرمی کی تعظیم ہے کیونکہ شعبہ نے یہ حدیث حرمی بن عمارہ سے سنی ہے(

راوی : ابو حفص، عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عائشہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1219

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، عثمان بن ابی عمر، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَخَذَهُ لِأَهْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، عثمان بن ابی عمر، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب وفات پائی تو آپ کی زرہ بیس (20) صاع غلے کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی جو آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے قرض لیا تھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، عثمان بن ابی عمر، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کا بیان

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1220

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، انس، محمد، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَشَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رُهِنَ لَهُ دِرْعٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَخَذَهُ لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا أَمْسَى فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعُ تَمْرٍ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ يَوْمَئِذٍ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، هشام، قتادہ، انس، محمد، معاذ بن هشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی خدمت میں جو کی روٹی اور باسی چربی پیش کی اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بیس (20) صاع غلے کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی جو آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے لیا تھا حضرت انس نے ایک مرتبہ فرمایا کہ شام تک آل محمد کے پاس غلے یا کھجور میں سے ایک صاع بھی باقی نہ رہا، اس وقت آپ کے ہاں نو ازواج مطہرات تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، هشام، قتادہ، انس، محمد، معاذ بن هشام، قتادہ، حضرت انس

بیع کی شرائط لکھنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع کی شرائط لکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1221

راوی: محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبدالمجید بن وهب سے اور وہ عبدالمجید بن وهب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِيِّ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي الْعَدَّائُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَلَا أُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّائُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَائَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ لَيْثٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبدالمجید بن وهب سے اور وہ عبدالمجید بن وہب سے نقل کرتے ہیں کہ عداء بن خالد بن حوذہ نے ان سے

کہا کہ کیا میں تمہیں ایسی تحریر نہ پڑھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے تحریر کرائی تھی انہوں نے کہا کیوں نہیں اس پر انہوں نے ایک تحریر نکالی اس پر لکھا تھا یہ اقرار نامہ ہے کہ عداء بن خالد بن حوذہ نے محمد رسول اللہ سے ایک غلام یا ایک لونڈی خریدی جس میں نہ بیماری ہے نہ دھوکہ ہے یہ مسلمان کی مسلمان سے بیع ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عباد بن لیث کی حدیث سے جانتے ہیں ان سے متعدد محدثین نے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبدالمجید بن وھب سے اور وہ عبدالمجید بن وہب

ناپ تول

باب: خرید وفروخت کا بیان

ناپ تول

جلد : جلد اول حدیث 1222

راوی: سعید بن یعقوب، خالد بن عبداللہ واسطی، حسین بن قیس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْمِكْيَالِ وَالْمِيزَانِ إِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ أَمْرَيْنِ هَلَكَتْ فِيهِ الْأُمَمُ السَّالِفَةُ قَبْلَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ وَحُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

سعید بن یعقوب، خالد بن عبداللہ واسطی، حسین بن قیس، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناپ تول کرنے والوں سے فرمایا تم ایسے دو کاموں کے نگران بنائے گئے ہو جن میں کمی بیشی کی وجہ سے سابقہ امتیں ہلاک ہو گئیں اس حدیث کو ہم صرف حسین بن قیس کی روایت سے مرفوعا پہچانتے ہیں حسین بن قیس کی حدیث کو ضعیف کہا گیا

ہے یہ حدیث اسی سند سے حضرت ابن عباس سے موقوفا بھی منقول ہے۔

راوی : سعید بن یعقوب، خالد بن عبداللہ واسطی، حسین بن قیس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نیلام کے ذریعے خرید وفروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

نیلام کے ذریعے خرید وفروخت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1223

راوی: حمید بن مسعدہ، عبیداللہ بن شمیط بن عجلان، اخضر بن عجلان، عبداللہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ شُمَيْطِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا وَقَدَحًا وَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَا الْحِلْسَ وَالْقَدَحَ فَقَالَ رَجُلٌ أَخَذْتُهُمَا بِدِرْهَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمَيْنِ فَبَاعَهُمَا مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ الْحَنَفِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْ أَنَسٍ هُوَ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِبَيْعِ مَنْ يَزِيدُ فِي الْغَنَائِمِ وَالْمَوَارِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ كِبَارِ النَّاسِ عَنْ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ

حمید بن مسعدہ، عبیداللہ بن شمیط بن عجلان، اخضر بن عجلان، عبداللہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اور ایک پیالہ بیچنے کا ارادہ کیا تو فرمایا یہ چادر اور پیالہ کون خریدے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا میں انہیں ایک درہم میں خرید تاہوں آپ نے فرمایا ایک درہم میں خرید تاہوں آپ نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا تو ایک شخص نے دو درہم دے دیے اس طرح آپ نے یہ دونوں چیزیں اسے دو درہم کے عوض دیدیں یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف اخضر

بن عجلان کی روایت سے پہچانتے ہیں عبد اللہ حنفی جو یہ حدیث انس سے نقل کرتے ہیں وہ ابو بکر حنفی ہیں بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ غنیمت اور وراثت کے مال کو نیلام کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ حدیث معتمر بن سلیمان اور کئی راوی بھی اخضر بن عجلان سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : حمید بن مسعدہ، عبید اللہ بن شمیط بن عجلان، اخضر بن عجلان، عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

مدبر کی بیع

باب : خرید وفروخت کا بیان

مدبر کی بیع

جلد : جلد اول حدیث 1224

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ غُلَامًا لَهُ فَمَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ مَالًا غَيْرَهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّحَّامِ قَالَ جَابِرٌ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا بِبَيْعِ الْمُدَبَّرِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ بَيْعَ الْمُدَبَّرِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے اپنے غلام سے کہا تو میری موت کے بعد آزاد ہے (اس کو مدبر کہتے ہیں) پھر وہ آدمی فوت ہو گیا اور اس نے اس غلام کے علاوہ ترکے میں کچھ نہیں چھوڑا تو نبی کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کو نعیم بن انحام کے ہاتھوں بیچ دیا۔ جابر کہتے ہیں کہ وہ قبطی تھا اور ابن زبیر کی امارت کے پہلے سال فوت ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت جابر سے ہی منقول ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مدبر کے بیچنے میں کوئی حرج نہیں امام شافعی، احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔ سفیان ثوری مالک، اوزاعی، اور بعض علماء کے نزدیک مدبر کی بیع مکروہ ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت جابر

بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت

جلد : جلد اول　　حدیث 1225

راوی: هناد، ابن مبارك، سليمان، ابي عثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ھناد، ابن مبارک، سلیمان، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ بیچنے والے قافلوں سے شہر سے باہر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ شہر کے اندر آکر خود نہ فروخت کریں۔ اس باب میں حضرت علی، ابن عباس، ابوہریرہ، ابوسعید، ابن عمر اور ایک دوسرے صحابی سے روایت منقول ہے۔

راوی : ھناد، ابن مبارک، سلیمان، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1226

راوی: سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمر، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ فَإِنْ تَلَقَّاهُ إِنْسَانٌ فَابْتَاعَهُ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ فِيهَا بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَ السُّوقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَحَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تَلَقِّي الْبُيُوعِ وَهُوَ ضَرْبٌ مِنْ الْخَدِيعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِنَا

سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمر، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کسی غلہ بیچنے والے قافلے سے شہر کے باہر جا کر ملنے سے منع فرمایا اور اگر کوئی شخص ان سے کچھ خریدے تو شہر میں داخل ہونے کے بعد غلے والوں کو اختیار ہے۔ یہ حدیث ایوب کی روایت سے حسن غریب ہے۔ ابن مسعود کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کی ایک جماعت نے شہر سے باہر جا کر تجارتی قافلے سے ملاقات کو مکروہ کہا ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا دھوکہ ہے امام شافعی اور ہمارے اصحاب کا یہی قول ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمر، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے

باب : خرید و فروخت کا بیان

کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1227

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ طَلْحَةَ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ جَدِّ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قتیبہ کہتے ہیں کہ وہ بھی یہ حدیث جانتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی شہری، دیہاتی کی کوئی چیز نہ بیچے اس باب میں حضرت طلحہ، انس، جابر، ابن عباس، اور حکیم بن ابی زید، کثیر بن عبداللہ کے دادا عمرو بن عوف مزنی اور ایک صحابی سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1228

راوی: نصر بن علی، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ جَابِرٍ فِي هَذَا هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَيْضًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي أَنْ يَشْتَرِيَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وقَالَ الشَّافِعِيُّ يُكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ بَاعَ فَالْبَيْعُ جَائِزٌ

نصر بن علی، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا شہری، دیہاتی کا سودا نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو تاکہ اللہ بعض کو بعض کے ذریعے رزق پہنچائے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے حدیث جابر بھی حسن صحیح ہے بعض علماء وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ شہری دیہاتی کی چیزیں فروخت نہ کرے بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے کہ شہری دیہاتی سے مال خرید لے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ مکروہ ہے کوئی شہری دیہاتی کی چیزیں فروخت کرے لیکن اگر ایسا کیا تو بیع جائز ہے۔

راوی : نصر بن علی، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

باب : خرید وفروخت کا بیان

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1229

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

وَسَعْدٍ وَجَابِرٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْمُحَاقَلَةُ بَيْعُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ عَلَى رُؤُسِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابن عمر، ابن عباس، زید بن ثابت، سعد، جابر، رافع بن خدیج، ابوسعید سے بھی روایات منقول ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ بیع محاقلہ اور مزابنہ حرام ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1230

راوی: قتیبہ، مالک، حضرت عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ سَأَلَ سَعْدًا عَنْ الْبَيْضَائِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَائُ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَعْدٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ اشْتِرَائِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

قتیبہ، مالک، حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے کہ زید ابوعیاش نے سعد سے گیہوں کے جو کے عوض خریدنے کے بارے میں پوچھا سعد نے کہا کہ ان دونوں میں سے افضل کون سی چیز ہے زید نے کہا گندم۔ پس انہوں نے منع کر دیا یہ جائز اور فرمایا میں نے کسی کو رسول اللہ سے سوال کرتے ہوئے سنا کہ کھجوروں کو کچی کھجوروں کے عوض خریدنے کا کیا حکم ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ جب کچی کھجوریں پکتی ہیں تو کیا وزن میں کم ہو جاتی ہیں انہوں نے کہا جی ہاں پس آپ

نے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، مالک، حضرت عبداللہ بن یزید

باب : خرید و فروخت کا بیان

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1231

راوی: هناد، وكيع، مالك، عبدالله بن يزيد، زيد، ابی عياش

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَأَلْنَا سَعْدًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَصْحَابِنَا

ھناد، وکیع، مالک، عبداللہ بن یزید، زید، ابی عیاش سے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سعد سے پوچھا پھر اسی حدیث کی مانند حدیث ذکر کی یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام شافعی اور ہمارے اصحاب کا یہی قول ہے۔

راوی : ھناد، وکیع، مالک، عبداللہ بن یزید، زید، ابی عیاش

پھل پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھل پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1232

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا بَيْعَ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوروں کو خوش رنگ یعنی پختہ ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا اسی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی یہ مروی ہے۔ آپ نے گیہوں کو سفید ہونے اور آفت وغیرہ سے محفوظ ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو منع فرمایا اس باب میں حضرت انس، عائشہ، ابوہریرہ، ابن عباس، جابر، ابوسعید، زید بن ثابت سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے امام شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھل پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1233

راوی: حسن بن علی، ابوالولید، عفان، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

حسن بن علی، ابوالولید، عفان، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگور کے سیاہ ہونے اور تمام دانوں یاغلوں کے سخت ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف حماد بن سلمہ کی روایت سے مرفوعا جانتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی، ابوالولید، عفان، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس

حاملہ کا حمل بیچنے کی ممانعت

باب : خرید وفروخت کا بیان

حاملہ کا حمل بیچنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1234

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ نِتَاجُ النِّتَاجِ وَهُوَ بَيْعٌ مَفْسُوخٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ مِنْ بُيُوعِ الْغَرَرِ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے اونٹنی کے حمل کے بچے کو بیچنے سے منع فرمایا اس باب میں عبداللہ بن عباس، ابوسعید خدری سے بھی روایت ہے حدیث ابن عمر، حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے حبل الحبلہ سے مراد اونٹنی کے بچے کا بچہ ہے اس کا فروخت کرنا اہل علم کے نزدیک باطل ہے اس لیے کہ وہ دھوکے کی بیع ہے شعبہ یہ حدیث ایوب سے وہ سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں عبدالوہاب، ثقفی، وغیرہ بھی یہ حدیث ایوب سے وہ سعید بن جبیر سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

دھوکے کی بیع حرام ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

دھوکے کی بیع حرام ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1235

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَبَيْعِ الْحَصَاةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الْغَرَرِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِنْ بُيُوعِ الْغَرَرِ بَيْعُ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ وَبَيْعُ الْعَبْدِ الْآبِقِ وَبَيْعُ الطَّيْرِ فِي السَّمَاءِ وَنَحْوُ ذَلِكَ مِنْ الْبُيُوعِ وَمَعْنَى بَيْعِ الْحَصَاةِ أَنْ يَقُولَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي إِذَا نَبَذْتُ إِلَيْكَ بِالْحَصَاةِ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَهَذَا شَبِيهٌ بِبَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَكَانَ هَذَا مِنْ بُيُوعِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

ابو کریب، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھو کے اور کنکریاں مارنے کی بیع سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابن عمر، ابن عباس، ابوسعید، اور انس سے بھی روایات منقول ہے، حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ دھوکے والی بیع حرام ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ دھوکے والی بیع میں یہ چیزیں داخل ہیں مچھلی کا پانی میں ہوتے ہوئے فروخت کرنا اور پرندے کا اڑتے ہوئے فروخت کرنا اور اسی طرح کی دوسری بیوع بھی اسی ضمن میں آتی ہیں۔ بیع الحصاۃ کنکری مارنے والی بیع کا مطلب یہ ہے کہ بیچنے والا خریدنے والے سے یہ کہے کہ جب میں تیری طرف کنکری پھینکوں تو میرے اور تیرے درمیان بیع واجب ہوگئی، یہ بیع منابذہ ہی کے مشابہ ہے یہ سب زمانہ جاہلیت کی بیوع ہیں۔

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب ایک بیع میں دو بیع کرنا منع ہے۔

باب: خرید وفروخت کا بیان

باب ایک بیع میں دو بیع کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1236

راوی: ھناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هَذَا الثَّوْبَ بِنَقْدٍ بِعَشَرَةٍ وَبِنَسِيئَةٍ بِعِشْرِينَ وَلَا يُفَارِقُهُ عَلَى أَحَدِ الْبَيْعَيْنِ فَإِذَا فَارَقَهُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَلَا بَأْسَ إِذَا كَانَتْ الْعُقْدَةُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِنْ مَعْنَى نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ دَارِي هَذِهِ بِكَذَا عَلَى أَنْ تَبِيعَنِي غُلَامَكَ بِكَذَا فَإِذَا وَجَبَ لِي غُلَامُكَ وَجَبَتْ لَكَ دَارِي وَهَذَا يُفَارِقُ عَنْ بَيْعٍ بِغَيْرِ ثَمَنٍ مَعْلُومٍ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى مَا وَقَعَتْ عَلَيْهِ صَفْقَتُهُ

ھناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو، ابن عمر اور ابن مسعود سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے بعض علماء اس کی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے سے کہے کہ میں تمہیں یہ کپڑا نقد دس روپے میں اور آدھا بیس روپے میں فروخت کرتا ہوں بشرطیکہ وہ دونوں میں سے کسی چیز پر متفق ہونے سے پہلے جدا ہو جائیں۔ پس اگر وہ نقد یا ادھار کسی ایک چیز پر متفق ہو گئے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ ایک بیع میں دو کا مطلب یہ کہ کوئی شخص کسی سے کہے کہ میں اپنا گھر اتنی قیمت میں بیچتا ہوں بشرطیکہ تم اپنا غلام مجھے اتنی قیمت میں فروخت کرو پس جب تمہارا غلام میری ملکیت میں آ گیا تو تم میرے مال کے مالک ہو جاؤ گے۔ یہ ایسی بیع پر علیحدگی ہے جس کی قیمت معلوم نہیں ان میں سے ایک بھی نہیں جانتا کہ اس کی چیز کسی پر واقع ہوئی۔

راوی : ھناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1237

راوی: قتیبہ، ھشیم، ابی بشر، یوسف بن ماھک، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَأْتِينِي الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي مِنْ الْبَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي أَبْتَاعُ لَهُ مِنْ السُّوقِ ثُمَّ أَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا

لَيْسَ عِنْدَكَ

قتیبہ، ھشیم، ابی بشر، یوسف بن ماہک، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ لوگ میرے پاس آکر ایسی چیز طلب کرتے ہیں جو میرے پاس نہیں ہوتی کیا میں بازار سے خرید کر انہیں بیچ سکتا ہوں آپ نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

راوی : قتیبہ، ھشیم، ابی بشر، یوسف بن ماہک، حضرت حکیم بن حزام

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: قتیبه، حماد بن زید، ایوب، یوسف، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، یوسف، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس چیز کے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو یہ حدیث حسن ہے اس باب میں عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، یوسف، حضرت حکیم بن حزام

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، عمر بن شعیب، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ مَا مَعْنَى نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ قَالَ أَنْ يَكُونَ يُقْرِضُهُ قَرْضًا ثُمَّ يُبَايِعُهُ عَلَيْهِ بَيْعًا يَزْدَادُ عَلَيْهِ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ يُسْلِفُ إِلَيْهِ فِي شَيْءٍ فَيَقُولُ إِنْ لَمْ يَتَهَيَّأْ عِنْدَكَ فَهُوَ بَيْعٌ عَلَيْكَ قَالَ إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ رَاهَوَيْهِ كَمَا قَالَ قُلْتُ لِأَحْمَدَ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَمْ تَضْمَنْ قَالَ لَا يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا فِي الطَّعَامِ مَا لَمْ تَقْبِضْ قَالَ إِسْحَقُ كَمَا قَالَ فِي كُلِّ مَا يُكَالُ أَوْ يُوزَنُ قَالَ أَحْمَدُ إِذَا قَالَ أَبِيعُكَ هَذَا الثَّوْبَ وَعَلَيَّ خِيَاطَتُهُ وَقَصَارَتُهُ فَهَذَا مِنْ نَحْوِ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَإِذَا قَالَ أَبِيعُكَهُ وَعَلَيَّ خِيَاطَتُهُ فَلَا بَأْسَ بِهِ أَوْ قَالَ أَبِيعُكَهُ وَعَلَيَّ قَصَارَتُهُ فَلَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا هُوَ شَرْطٌ وَاحِدٌ قَالَ إِسْحَقُ كَمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ رَوَى أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَأَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَوْفٌ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ إِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ هَكَذَا

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عمر بن شعیب، عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلف اور بیع حلال نہیں اور ایک بیع میں دو شرطیں بھی جائز نہیں جس چیز کا وہ ضامن نہ ہو اس کا نفع بھی حلال نہیں اور جو چیز اس کے پاس نہ ہو اس کا فروخت کرنا بھی جائز نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اسحاق بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ سلف کیساتھ بیع کی ممانعت کا کیا مطلب ہے انہوں نے فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی کو قرض دے اور پھر کوئی چیز اسے قیمت سے زیادہ کی فروخت کرے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے معنی یہ ہوں کہ کوئی شخص کسی چیز کی قیمت قرض چھوڑ دے اور

اس سے یہ کہے کہ اگر تم یہ قیمت ادانہ کر سکے تو یہ چیز میرے ہاتھ فروخت ہو گئی اسحاق کہتے ہیں کہ پھر میں نے امام احمد سے اسی کا معنی پوچھا کہ (جن کا ضامن ہو اس کا منافع بھی حلال نہیں) انہوں نے فرمایا میرے نزدیک یہ صرف غلے وغیرہ میں ہے یعنی جب تک قبضہ نہ ہو اسحاق کہتے ہیں جو چیزیں تولی یا ناپی جاتی ہیں ان کا حکم بھی اسی طرح ہے یعنی قبضے سے پہلے اس کی بیع جائز نہیں امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے یہ کپڑا تمہارے ہاتھ فروخت کیا کہ سلائی اور دھلائی میرے ذمہ ہے تو یہ ایک بیع میں دو شرطوں کی طرح ہے لیکن اگر یہ کہے کہ تمہیں کپڑا فروخت کرتا ہوں اس کی سلائی بھی مجھ پر ہی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں اسی طرح اگر صرف دھلائی کی شرط ہو تب بھی جائز ہے اس لیے کہ یہ ایک ہی شرط ہے اسحاق نے اسی طرح کچھ کہا ہے۔ حکیم بن حزام ہی سے کئی سندوں سے مروی ہے یہ حدیث ایوب سختیانی اور ابوالبشر بھی یوسف بن ماہک سے اور وہ حکیم بن حزام سے نقل کرتے ہیں پھر عوف اور ہشام بن حسان، ابن سیرین سے اور وہ حکیم بن حزام سے مرسلا نقل کرتے ہیں ابن سیرین ایوب، سختیانی سے وہ یوسف بن ماہک سے اور وہ حکیم بن حزام سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عمر بن شعیب، عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1240

راوی : حسن بن علی، عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، یوسف بن ماھک، حکیم

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ أَبُو سَهْلٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى وَكِيعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ وَرِوَايَةُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَصَحُّ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ

بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ

حسن بن علی، عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، یوسف بن ماہک، حکیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وہ چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو وکیع یہی حدیث یزید بن ابراہیم سے اور وہ ابن سیرین سے وہ ایوب سے وہ حکیم بن حزام سے نقل کرتے ہیں اور اس میں یوسف بن ماہک کا ذکر نہیں کرتے عبدالصمد کی حدیث زیادہ صحیح ہے یحیی بن ابوکثیر بھی یہی حدیث یعلی بن حکیم سے وہ یوسف بن ماہک سے وہ عبداللہ بن عصمہ سے وہ حکیم بن حزام سے اور وہ نبی سے نقل کرتے ہیں اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے پاس جو چیز نہ ہو اس کا فروخت کرنا حرام ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، یوسف بن ماہک، حکیم

حق ولاء کا بیچنا اور ہبہ کرنا صحیح نہیں

باب : خرید وفروخت کا بیان

حق ولاء کا بیچنا اور ہبہ کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1241

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَهِبَتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهِ وَهُوَ وَهْمٌ وَهِمَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَرَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف عبداللہ بن دینار کی ابن عمر کی روایت سے جانتے ہیں اہل علم کا اسی پر عمل ہے یحیی بن سلیم یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اس حدیث میں وہم ہے یحیی بن سلیم اس میں وہم کرتے ہیں عبدالوہاب ثقفی، عبداللہ بن نمیر اور کئی راوی یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اور وہ رسول اللہ سے نقل کرتے ہیں یہ حدیث یحیی بن سلیم کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں

باب : خرید وفروخت کا بیان

جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1242

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ سَمُرَةَ صَحِيحٌ هَكَذَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ

الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ

ابوموسی، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیوان کے بدلے حیوان بطور قرض فروخت کرنے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابن عباس، جابر، ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حسن کا حضرت سمرہ سے سماع بھی صحیح ہے علی بن مدینی وغیرہ نے یہی کہا ہے اکثر علماء، صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری اہل کوفہ، اور امام احمد کا یہی قول ہے بعض صحابہ اور دیگر علماء نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار فروخت کرنے کی اجازت دی ہے امام شافعی اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1243

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، عبداللہ بن نمیر، حجاج، ابن ارطاۃ حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَوَانُ اثْنَانِ بِوَاحِدٍ لَا يَصْلُحُ نَسِيئًا وَلَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، حسین بن حریث، عبداللہ بن نمیر، حجاج، ابن ارطاۃ حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا ایک جانور کے بدلے دو جانور ادھار بیچنا جائز نہیں لیکن نقد بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : ابو عمار، حسین بن حریث، عبداللہ بن نمیر، حجاج، ابن ارطاة حضرت جابر

دو غلاموں کے بدلے میں ایک غلام خریدنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

دو غلاموں کے بدلے میں ایک غلام خریدنا

جلد : جلد اول حدیث 1244

راوی: قتیبہ، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِعَبْدٍ بِعَبْدَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ إِذَا كَانَ نَسِيئًا

قتیبہ، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہجرت کی بیعت کی آپ کو علم نہیں تھا کہ یہ غلام ہے جب اس کا مالک اسے لے جانے کے لیے آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو پس آپ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سے اس وقت تک بیعت نہ کرتے جب تک کہ اس سے پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے حضرت جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ دو غلام دے کر ایک غلام خریدنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ

ہاتھوں ہاتھ ہو جب کہ قرض میں اختلاف ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر

گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا جواز اور کمی بیشی کا عدم جواز

باب : خرید و فروخت کا بیان

گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا جواز اور کمی بیشی کا عدم جواز

جلد : جلد اول حدیث 1245

راوی: سوید بن نصر، ابن مبارک، سفیان، خالد، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ وَبِيعُوا الْبُرَّ بِالتَّمْرِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ وَبِيعُوا الشَّعِيرَ بِالتَّمْرِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَبِلَالٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بِيعُوا الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ خَالِدٌ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ بِيعُوا الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ أَنْ يُبَاعَ الْبُرُّ بِالْبُرِّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ الْأَصْنَافُ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُبَاعَ مُتَفَاضِلًا إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ وَهَذَا قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيعُوا الشَّعِيرَ بِالْبُرِّ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ تُبَاعَ الْحِنْطَةُ بِالشَّعِيرِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

سوید بن نصر، ابن مبارک، سفیان، خالد، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کے بدلے سونا برابر بیچو اور اسی طرح چاندی کے عوض چاندی، کھجور کے بدلے کھجور، گیہوں کے بدلے گیہوں، نمک کے بدلے نمک، اور جو کے عوض جو برابر فروخت کرو جس نے زیادہ لیا یا دیا اس نے سود کا معاملہ کیا۔ پس سونا چاندی کے عوض، گیہوں کھجور کے عوض اور جو کھجور کے بدلے جس طرح چاہو فروخت کرو بشرطیکہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، ابوہریرہ، اور بلال سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عبادہ کی حدیث حسن صحیح ہے بعض راوی یہ حدیث اسی سند سے خالد سے بھی روایت کرتے ہیں اس میں یہ الفاظ ہیں گیہوں کے بدلے جو کہ جس طرح چاہو فروخت کرنا لیکن نقد و نقد ہونا شرط ہے۔ بعض راوی یہ حدیث خالد سے وہ ابوقلابہ سے وہ ابوالاشعث سے وہ عبادہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور اس میں یہ الفاظ زیادہ کرتے ہیں کہ خالد ابوقلابہ کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ گیہوں جو کے عوض جیسے چاہو فروخت کرو الخ۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ گند کو گندم کے عوض برابر ہی بیچا جاسکتا ہے اور اسی طرح جو کے عوض جو بھی برابر برابر فروخت کیے جاسکتے ہیں یعنی اگر جنس مختلف ہو تو کمی بیشی سے بیچنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ سودا نقد ہو، اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا یہی قول ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کے عوض گندم جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن شرط یہ ہے کہ نقد و نقد ہو اہل علم کی ایک جماعت نے جو کے بدلے گندم بڑھا کر بیچنے کو مکروہ کہا ہے امام مالک بن انس کا یہی قول ہے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : سوید بن نصر، ابن مبارک، سفیان، خالد، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

بیع صرف کے بارے میں

باب : خرید و فروخت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1246

راوی: احمد بن منیع، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابن عمر، ابی سعید، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَایَ هَاتَانِ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا يُشَفُّ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهُ غَائِبًا بِنَاجِزٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهِشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَالْبَرَاءِ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَبِلَالٍ قَالَ وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّبَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَّا مَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُبَاعَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مُتَفَاضِلًا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مُتَفَاضِلًا إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ وَقَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ شَيْءٌ مِنْ هَذَا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ حِينَ حَدَّثَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِي الصَّرْفِ اخْتِلَافٌ

احمد بن منیع، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابن عمر، ابی سعید، حضرت نافع سے روایت ہے کہ اور ابن عمر حضرت ابوسعید کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی، چاندی کے بدلے برابر بیچو نہ کم اور نہ زیادہ۔ اور ان کی ادائیگی دست بدست کرو۔ یعنی دونوں فریق ایک ہی وقت میں ادائیگی کریں کوئی اس میں تاخیر نہ کرے اس باب میں صدیق، عمر، عثمان، ابوہریرہ، ہشام بن عامر، براء، زید بن ارقم، فضالہ بن عبید، ابوبکرہ، ابن عمر، ابودرداء، اور بلال سے بھی روایات منقول ہیں، حدیث ابوسعید حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے میں چاندی میں کمی زیادتی جائز ہے بشرطیکہ دست بدست ہو وہ فرماتے ہیں کہ یہ ربا تو اس صورت میں ہے کہ یہ معاملہ قرض کی صورت میں ہو،

حضرت ابن عباس کے بعض دوستوں سے بھی اسی طرح منقول ہے لیکن ابن عباس نے جب یہ حدیث ابوسعید خدری کی سنی تو اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔ لہذا پہلا قول ہی صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان، ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔ عبداللہ بن مبارک سے منقول ہے کہ بیع صرف میں کوئی اختلاف نہیں۔

راوی: احمد بن منیع، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابن عمر، ابی سعید، حضرت نافع

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع صرف کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1247

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الْوَرِقَ وَأَبِيعُ بِالْوَرِقِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ خَارِجًا مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ بِالْقِيمَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَقْتَضِيَ الذَّهَبَ مِنْ الْوَرِقِ وَالْوَرِقَ مِنْ الذَّهَبِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ ذَلِكَ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں بقیع کے بازار میں دیناروں کے عوض اونٹ فروخت کیا کرتا تھا۔ پس دیناروں کے عوض بیچنے پر دراہم میں بھی قیمت وصول کر لیتا ہے اور اسی طرح دراہم کے عوض بیچنے میں دیناروں میں بھی پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ حفصہ کے گھر سے

نکل رہے تھے میں نے آپ سے اس مسئلے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا قیمت طے کر لینے میں کوئی حرج نہیں اس حدیث کو ہم صرف سماک بن حرب کی روایت مرفوعا جانتے ہیں سماک بن حرب کی روایت سے مرفوعا جانتے ہیں سماک بن حرب سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں داؤد بن ابوہند یہی حدیث سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عمر سے موقوفا نقل کرتے ہیں بعض علماء کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ سونے اور چاندی کے لین دین میں کوئی حرج نہیں۔ امام احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے اسے ناپسند کیا ہے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع صرف کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1248

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَائَ خَادِمُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَائَ وَهَائَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَائَ وَهَائَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَائَ وَهَائَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَائَ وَهَائَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِلَّا هَائَ وَهَائَ يَقُولُ يَدًا بِيَدٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس کہتے ہیں کہ میں بازار میں یہ پوچھتا ہوا داخل ہوا کہ دیناروں کے بدلے مجھے کون درہم دے سکتا ہے طلحہ بن عبید اللہ جو حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہنے لگے اپنا سونا ہمیں دکھاؤ اور پھر تھوڑی دیر بعد آنا جب ہمارا خادم آجائے تو ہم تمہیں تمہارے درہم دے دیں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا اللہ کی قسم یہ ممکن نہیں یا تو تم انہیں اپنے درہم دکھاؤ یا

ان کا سونا واپس کر دو کیونکہ رسول اللہ نے فرمایا سونے کے بدلے چاندی اگر دست بدست نہ ہو تو سود ہے، اور اسی طرح گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے جو، اور کھجور کے بدلے کھجور سود ہے مگر یہ کہ دست بدست نقد ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ اِلَّاهَایَ وَهَایَ کا مطلب ہاتھوں ہاتھ۔ (یعنی نقد(

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

پیوند کاری کے بعد کھجوروں اور مالدار غلام کی بیع

باب : خرید و فروخت کا بیان

پیوند کاری کے بعد کھجوروں اور مالدار غلام کی بیع

جلد : جلد اول حدیث 1249

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ هَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ الْحَدِيثَيْنِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ سَالِمٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَحُّ مَا جَاءَ فِي هَذَا الْبَابِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کھجور کا درخت پیوندکاری کے بعد خریدے تو اس کا پھل بیچنے والے کے لیے ہے۔ البتہ اگر خریدار شرط لگا چکا ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر کوئی مال دار غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال بھی بیچنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط طے کر لے۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حدیث زہری سے بھی بحوالہ سالم کئی سندوں سے اسی طرح منقول ہے سالم، ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے کھجور کا درخت پیوندکاری کے بعد خریدا تو پھل فروخت کرنے والے کا ہو گا بشرطیکہ خریدنے والے نے خریدتے وقت اس کی بھی شرط نہ لگائی ہو۔ اسی طرح اگر کوئی شخص غلام فروخت کرے تو غلام کا مال بیچنے والے کی ملکیت ہو گا بشرطیکہ خریدار نے اس کی بھی شرط نہ لگائی ہو۔ حضرت نافع، حضرت ابن عمر سے اور وہ نبی سے اسی طرح نقل کرتے ہیں کہ پیوندکاری کے بعد فروخت کی جانے والی کھجوروں کا پھل بیچنے والے کا ہو گا بشرطیکہ خریدنے والے نے اسکی شرط نہ لگائی ہو۔ پھر اسی سند سے حضرت عمر سے بھی منقول ہے کہ جس شخص نے غلام کو فروخت کیا اور خریدنے والے نے مال کی شرط نہ لگائی تو مال فروخت کرنے والے ہی کا ہے۔ عبیداللہ بن عمر بھی نافع سے دونوں حدیثیں اسی طرح نقل کرتے ہیں بعض راوی یہ حدیث بحوالہ ابن عمر، نافع سے مرفوعا نقل کرتے ہیں پھر عکرمہ بن خالد بھی ابن عمر سے حضرت سالم کی حدیث کے مثل ہی نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے جن میں امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی شامل ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ زہری کی سالم سے اور ان کی اپنے والد سے منقول حدیث اصح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

جلد : جلد اول حدیث 1250

راوی: واصل بن عبدالاعلی محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَخْتَارَا قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ابْتَاعَ بَيْعًا وَهُوَ قَاعِدٌ قَامَ لِيَجِبَ لَهُ

واصل بن عبد الاعلی محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بیچنے اور خریدنے والا جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے (کہ بیع کو باقی رکھیں یا فسخ کر دیں) یا یہ کہ وہ آپس میں اختیار کی شرط کرلیں۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر جب کوئی چیز خریدتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوتے تو کھڑے ہو جاتے تا کہ بیع مکمل ہو جائے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

جلد : جلد اول حدیث 1251

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، صالح، ابی خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي فَرَسٍ بَعْدَ مَا تَبَايَعَا وَكَانُوا فِي سَفِينَةٍ فَقَالَ لَا أَرَاكُمَا افْتَرَقْتُمَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ إِلَى أَنَّ الْفُرْقَةَ بِالْكَلَامِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَرُوِي عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ كَيْفَ أَرُدُّ هَذَا وَالْحَدِيثُ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحِيحٌ وَقَوَّى هَذَا الْمَذْهَبَ وَمَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ مَعْنَاهُ أَنْ يُخَيِّرَ الْبَائِعُ الْمُشْتَرِيَ بَعْدَ إِيجَابِ الْبَيْعِ فَإِذَا خَيَّرَهُ فَاخْتَارَ الْبَيْعَ فَلَيْسَ لَهُ خِيَارٌ بَعْدَ ذَلِكَ فِي فَسْخِ الْبَيْعِ وَإِنْ لَمْ يَتَفَرَّقَا هَكَذَا فَسَّرَهُ الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ وَمِمَّا يُقَوِّي قَوْلَ مَنْ يَقُولُ الْفُرْقَةُ بِالْأَبْدَانِ لَا بِالْكَلَامِ حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، صالح، ابی خلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فروخت کرنے والے خریدنے والے کو جدا ہونے تک اختیار ہے پس اگر ان لوگوں نے بیع میں سچائی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا تو ان کی بیع میں برکت دے دی گئی لیکن اگر انہوں نے جھوٹ کا سہارا لیا تو اس بیع سے برکت اٹھالی گئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابوبرزہ، عبد اللہ بن عمرو، سمرہ، ابوہریرہ، اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ حضرت ابن عمر کی حدیث بھی حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ جدائی سے مراد جسموں کی جدائی ہے نہ بات کی۔ بعض اہل علم نے اسے کلام کے اختتام پر محمول کیا ہے لیکن پہلا قول ہی صحیح ہے اس لیے کہ نبی کریم سے نقل کرنے والے راوی وہ خود ہیں اور وہ اپنی نقل کی ہوئی حدیث کو سب سے زیادہ سمجھتے ہیں ابن عمر سے ہی منقول ہے کہ وہ بیع کا ارادہ کرتے تو اٹھ کر چل دیتے تاکہ اختیار باقی نہ رہے حضرت ابوبرزہ اسلمی سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ ان کے پاس دو شخص ایک گھوڑے کی خرید و فروخت کے متعلق فیصلہ کرانے کے لیے حاضر ہوئے جس کی بیع کشتی میں ہوئی تھی تو ابوبرزہ نے فرمایا تمہیں اختیار ہے اس لیے کہ کشتی میں سفر کرنے والے جدا نہیں ہو سکتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جدائی کو اختیار کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ بعض اہل علم کا مسلک یہی ہے کہ اس سے مراد افتراق بالکلام ہے اہل کوفہ، ثوری، اور امام مالک کا بھی یہی قول ہے ابن مبارک کہتے ہیں کہ جسموں کے افتراق کا مذہب زیادہ قوی ہے کیونکہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح حدیث منقول ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے معنی یہ ہیں کہ فروخت کرنے والا خریدنے والے کو

اختیار دے لیکن اگر اس اختیار دینے کے بعد خریدنے والے نے بیع کو اختیار کر لیا تو پھر خریدنے والے کا اختیار ختم ہو گیا خواہ جدا ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں امام شافعی اور کئی اہل علم حضرت عبداللہ بن عمر کی حدیث کی یہی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد افتراق ابدان (یعنی جسموں کا جدا ہونا ہے)۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، صالح، ابی خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1252

راوی: قتیبہ، لیث بن سعید، ابن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى هَذَا أَنْ يُفَارِقَهُ بَعْدَ الْبَيْعِ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ وَلَوْ كَانَتْ الْفُرْقَةُ بِالْكَلَامِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خِيَارٌ بَعْدَ الْبَيْعِ لَمْ يَكُنْ لِهَذَا الْحَدِيثِ مَعْنًى حَيْثُ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ

قتیبہ، لیث بن سعید، ابن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ جدائی تک بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے البتہ اگر بیع میں خیار کی شرط لگائی ہو تو بعد میں بھی اختیار باقی رہتا ہے پھر ان میں سے کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ دوسرے سے اس لیے جلدی وفارقت اختیار کرے کہ کہیں وہ بیع فسخ نہ کر دے یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کے معنی بھی بدنوں کے افتراق ہی کے ہیں کیونکہ اگر اس سے مراد افتراق کلام لیا جاتا ہے تو اس حدیث کے کوئی معنی نہ بنتے جب کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی اس ڈر سے جدائی کی راہ اختیار نہ کرے کہ کہیں بیع فسخ نہ ہو جائے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعید، ابن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

باب

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1253

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، یحیی بن ایوب، ابوزرعة بن عمر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَهُوَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ قَال سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ عَنْ بَيْعٍ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

نصر بن علی، ابواحمد، یحیی بن ایوب، ابوزرعۃ بن عمر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فروخت کرنے اور خریدنے والا اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک کہ وہ آپس میں راضی نہ ہوں یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، یحیی بن ایوب، ابوزرعۃ بن عمر، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی: عمرو بن حفص، ابن وھب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْبَيْعِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عمرو بن حفص، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی نے ایک دیہاتی کو بیع کے بعد اختیار دیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

جو آدمی بیع میں دھوکہ کھا جائے

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو آدمی بیع میں دھوکہ کھا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1255

راوی: یوسف ابن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَائَ وَهَائَ وَلَا خِلَابَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ

أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا الْحَجْرُ عَلَى الرَّجُلِ الْحُرِّ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَائِ إِذَا كَانَ ضَعِيفَ الْعَقْلِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُحْجَرَ عَلَى الْحُرِّ الْبَالِغِ

یوسف ابن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک شخص خرید و فروخت میں کمزور تھا اور وہ خرید و فروخت کرتا تھا چنانچہ اس کے گھر والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے بیع سے روک دیں آپ نے اسے بلایا اور تجارت سے منع کیا تو اس نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے اس کے بغیر صبر نہیں آتا۔ آپ نے فرمایا اچھا اگر تم خرید و فروخت کرو تو اس طرح کہہ دیا کرو کہ برابر برابر لین دین ہے اس میں فریب اور دھوکہ نہیں اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے حضرت انس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ کمزور عقل والے کو خرید و فروخت سے روکا جائے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ایک آزاد اور بالغ آدمی کو خرید و فروخت سے روکنا جائز نہیں۔

راوی : یوسف ابن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس

دودھ روکے ہوئے جانور کی بیع

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ روکے ہوئے جانور کی بیع

جلد : جلد اول حدیث 1256

راوی: ابوکریب، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا حَلَبَهَا إِنْ شَائَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ

أَنَسٍ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص نے ایسا دودھ دینے والا جانور خریدا جس کا دودھ اس کے مالک نے کئی روز سے روکا ہوا تھا اسے اختیار ہے کہ دودھ دوہنے کے بعد چاہے تو ایک صاع کھجور کے ساتھ واپس کر دے۔ اس باب میں حضرت انس اور ایک دوسرے صحابی سے بھی روایت ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ روکے ہوئے جانور کی بیع

جلد : جلد اول حدیث 1257

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِنَا مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِي لَا بُرَّ

محمد بن بشار، ابوعامر، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تھنوں میں روکے ہوئے دودھ والا جانور خریدا اسے تین دن تک اختیار ہے اگر واپس کرے تو گندم کے علاوہ کوئی دوسرا غلہ ایک صاع دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی ان میں شامل ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

جانور بیچتے وقت سواری کی شرط لگانا

باب : خرید وفروخت کا بیان

جانور بیچتے وقت سواری کی شرط لگانا

جلد : جلد اول حدیث 1258

راوی: ابن ابی عمر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ بَاعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا وَاشْتَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الشَّرْطَ فِي الْبَيْعِ جَائِزًا إِذَا كَانَ شَرْطًا وَاحِدًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَجُوزُ الشَّرْطُ فِي الْبَيْعِ وَلَا يَتِمُّ الْبَيْعُ إِذَا كَانَ فِيهِ شَرْطٌ

ابن ابی عمر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اونٹ فروخت کیا اور اس پر اپنے گھر تک سواری کرنے کی شرط لگائی، یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ بیع میں ایک شرط جائز ہے امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک بیع میں شرط لگانا جائز نہیں اور مشروط بیع پوری نہیں ہوگی۔

راوی : ابن ابی عمر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

رہن رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا

باب : خرید و فروخت کا بیان

رہن رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1259

راوی: ابو کریب، یوسف، وکیع، زکریا، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْتَفِعَ مِنْ الرَّهْنِ بِشَيْءٍ

ابو کریب، یوسف، وکیع، زکریا، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گروی رکھے جانے والے جانور کو سواری کے لیے استعمال کرنا یا اس کا دودھ استعمال کرنا جائز ہے لیکن سوار ہونے اور دودھ استعمال کرنے پر اس کا نفقہ وغیرہ بھی واجب ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف ابوشعبی کی حضرت سے روایت سے صرف مرفوع جانتے ہیں کئی راوی یہ حدیث اعمش سے وہ ابوصالح سے اور وہ حضرت ابوہریرہ سے موقوفا نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم کے نزدیک گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں۔

راوی : ابو کریب، یوسف، وکیع، زکریا، حضرت ابوہریرہ

ایسا ہار خریدنا جس میں سونے اور ہیرے ہوں

باب : خرید و فروخت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1260

راوی: قتیبہ، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد، ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ

قتیبہ، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد، ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید کہتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر میں نے بارہ دینار کا ایک ہار خریدا جس میں سونا اور نگینے جڑے ہوئے تھے میں نے انہیں الگ کیا تو بارہ دینار سے زیادہ (سونا) پایا۔ پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا سونا الگ کیے بغیر نہ بیچا جائے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد، ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید

باب : خرید وفروخت کا بیان

ایسا ہار خریدنا جس میں سونے اور ہیرے ہوں

جلد : جلد اول   حدیث 1261

راوی: قتیبہ، ابن مبارک، ابی شجاع، سعید بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا أَنْ يُبَاعَ السَّيْفُ مُحَلًّى أَوْ مِنْطَقَةٌ مُفَضَّضَةٌ أَوْ مِثْلُ هَذَا بِدَرَاهِمَ حَتَّى يُمَيَّزَ وَيُفَصَّلَ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ

وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

قتیبہ، ابن مبارک، ابی شجاع، سعید بن یزید سے اسی اسناد سے اسی حدیث کی مثل۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ کسی تلوار یا کمر بند وغیرہ جس میں چاندی لگی ہوئی ہو اس کا ان چیزوں سے الگ کیے بغیر فروخت کرنا جائز نہیں تاکہ دونوں چیزیں الگ الگ ہو جائیں ابن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے، بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے اس کی اجازت دی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن مبارک، ابی شجاع، سعید بن یزید

غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت

باب : خرید وفروخت کا بیان

غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1262

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ أَوْ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ وَمَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ يُكْنَى أَبَا عَتَّابٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو بیچنے والوں نے ولاء کی شرط لگائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے خرید لو کیونکہ حق ولاء تو اسی کے لیے ہے

جو اس کی قیمت دے یا اس کا مالک بن جائے اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے منصور بن معتمر کی کنیت ابو عتاب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1263

راوی: ابوبکر، عطار، علی بن مدینی، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ إِذَا حُدِّثْتَ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَدْ مَلَأْتَ يَدَكَ مِنْ الْخَيْرِ لَا تُرِدْ غَيْرَهُ ثُمَّ قَالَ يَحْيَى مَا أَجِدُ فِي إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَمُجَاهِدٍ أَثْبَتَ مِنْ مَنْصُورٍ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ مَنْصُورٌ أَثْبَتُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

ابو بکر، عطار، علی بن مدینی، یحیی بن سعید سے اور وہ یحیی بن سعید کے حوالے سے کہتے ہیں کہ جب تمہیں منصور کے واسطے سے کوئی حدیث پہنچے تو سمجھ لو کہ تمہارے دونوں ہاتھ خیر سے بھر گئے اور اس کے بعد کسی اور کی ضرورت نہیں، یحیی کہتے ہیں کہ ابراہیم نخعی اور مجاہد سے روایت کرنے والوں سے منصور سے اثبت کوئی نہیں۔ امام بخاری، عبداللہ بن اسود سے اور وہ عبدالرحمن بن مہدی سے نقل کرتے ہیں کہ منصور کوفہ کے تمام راویوں سے اثبت ہیں۔

راوی : ابو بکر، عطار، علی بن مدینی، یحیی بن سعید

باب

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی: ابوکریب، ابوبکر، عیاش، ابی حصین، حبیب بن ابی ثابت، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ فَاشْتَرَى أُضْحِيَّةً فَأُرْبِحَ فِيهَا دِينَارًا فَاشْتَرَى أُخْرَى مَكَانَهَا فَجَائَ بِالْأُضْحِيَّةِ وَالدِّينَارِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِالشَّاةِ وَتَصَدَّقْ بِالدِّينَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ عِنْدِي مِنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

ابوکریب، ابوبکر، عیاش، ابی حصین، حبیب بن ابی ثابت، حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے انہیں ایک دینار کے عوض باقی قربانی کے لیے جانور خریدنے کے لیے بھیجا انہوں نے اس جانور کو خریدا اور دو دینار میں فروخت کر دیا، پھر ایک اور جانور ایک دینار کے عوض خرید کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ دینار بھی پیش کیا جو منافع ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ جانور کو ذبح کر دو اور دینار کو صدقے میں دیدو۔ حکیم بن حزام کی یہ حدیث ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں ہمارے علم میں حبیب بن ابی ثابت کا حکیم بن حزام سے سماع ثابت نہیں۔

راوی: ابوکریب، ابوبکر، عیاش، ابی حصین، حبیب بن ابی ثابت، حضرت حکیم بن حزام

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی: احمد بن سعید، حبان، ھارون بن موسی، زبیر بن خریت، ابی لبید، حضرت عروہ بارقی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ دَفَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا لِأَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً فَاشْتَرَيْتُ لَهُ شَاتَيْنِ فَبِعْتُ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَجِئْتُ بِالشَّاةِ وَالدِّينَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ مَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ فَقَالَ لَهُ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي صَفْقَةِ يَمِينِكَ فَكَانَ يَخْرُجُ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى كُنَاسَةِ الْكُوفَةِ فَيَرْبَحُ الرِّبْحَ الْعَظِيمَ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَالًا

احمد بن سعید، حبان، ھارون بن موسی، زبیر بن خریت، ابی لبید، حضرت عروہ بارقی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجھے ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ ان کے لیے ایک بکری خرید لاؤں۔ میں نے ایک دینار میں دو بکریاں خریدیں اور ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی فروخت کر کے دوسری بکری اور دینار لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا پھر آپ کے سامنے قصہ بیان کیا تو نبی نے فرمایا اللہ تمہارے دائیں ہاتھ میں برکت دے اس کے بعد حضرت عروہ کوفہ میں کناسہ کے مقام پر تجارت کیا کرتے اور بہت زیادہ نفع کمایا کرتے پس حضرت عروہ کوفہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے۔

راوی: احمد بن سعید، حبان، ھارون بن موسی، زبیر بن خریت، ابی لبید، حضرت عروہ بارقی

باب : خرید و فروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1266

راوی: احمد بن سعید، حبان، سعید بن زید، زبیر بن خریت، ابی لبید سے وہ زبیر بن خریب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَال حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا بِهِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمْ يَأْخُذْ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَخُو حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبُو لَبِيدٍ اسْمُهُ لِمَازَةُ بْنُ زَبَّارٍ

احمد بن سعید، حبان، سعید بن زید، زبیر بن خریت، ابی لبید سے وہ زبیر بن خریب سے اور ابولبید سے اسی کے مانند حدیث نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا مسلک اسی کے مطابق ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے لیکن بعض علماء اس پر عمل نہیں کرتے امام شافعی اور حماد بن زید کے بھائی سعید بن زید بھی انہیں میں شامل ہیں ابولبیدہ کا نام لمازہ ہے۔

راوی: احمد بن سعید، حبان، سعید بن زید، زبیر بن خریت، ابی لبید سے وہ زبیر بن خریب

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

باب : خرید و فروخت کا بیان

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

جلد : جلد اول حدیث 1267

راوی: ھارون بن عبداللہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ مِيرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى دِيَةَ حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَرَوَى خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَوْلَهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ھارون بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مکاتب کو دیت یا وراثت کا مال ملے تو وہ اتنے ہی مال کا مستحق ہو گا جتنا وہ آزاد ہو چکا ہے اگر اس کی دیت ادا کی جائے تو جتنا آزاد ہو چکا اتنی آزاد شخص کی دیت اس کے وارثوں کی دی جائے اور جتنا غلام ہے اتنی غلام کی قیمت اس کے مالک کو بطور بدل کتابت دی جائے اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے یحیی بن ابی کثیر بھی عکرمہ سے اور وہ ابن عباس سے یہی حدیث اسی طرح مرفوعا نقل کرتے ہیں۔ خالد بن حذاء بھی عکرمہ سے اور وہ حضرت علی سے انہیں کا قول نقل کرتے ہیں بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے اکثر صحابہ کرام اور اہل علم کے نزدیک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی ہو تو وہ غلام ہی ہے۔ سفیان ثوری، شافعی، احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ھارون بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کا بیان

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

جلد : جلد اول حدیث 1268

راوی: قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، یحیی بن ابی انیسہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أَوَاقٍ أَوْ قَالَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْمُكَاتَبَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْئٌ مِنْ كِتَابَتِهِ وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ نَحْوَهُ

قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، یحیی بن ابی انیسہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے اپنے غلام کو سو اوقیہ دینے کی شرط پر آزاد کرنے کا کہا لیکن غلام دس اوقیہ یا دس درہم ادا نہ کر سکا تو وہ غلام ہی ہے یعنی باقی نوے درہم ادا کر دیئے لیکن دس درہم باقی ادا نہ کر سکا)۔ یہ حدیث غریب ہے اکثر صحابہ اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ مکاتب اس وقت تک غلام ہے جب تک اس کے ذمے کچھ بھی باقی ہے حجاج بن ارطاۃ نے عمر بن شعیب سے اس کی مثل بیان کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، یحیی بن ابی انیسہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

باب : خرید و فروخت کا بیان

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1269

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، نبہان، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَ مُكَاتَبِ إِحْدَاكُنَّ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى التَّوَرُّعِ وَقَالُوا لَا يُعْتَقُ الْمُكَاتَبُ وَإِنْ كَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي حَتَّى يُؤَدِّيَ

سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، نبہان، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی عورت کے مکاتب کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ اپنی مکاتب کی تمام رقم ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے یہ حدیث حسن

صحیح ہے اہل علم کے نزدیک اس کا مطلب تقوی واحتیاط ہے ورنہ جب تک وہ ادائیگی نہ کرے آزاد نہ ہو گا اگرچہ اس کے پاس اتنی رقم ہو۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، نبھان، حضرت ام سلمہ

کوئی شخص مقروض کے پاس اپنامال پائے تو کیا حکم ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

کوئی شخص مقروض کے پاس اپنامال پائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1270

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، ابی بکر، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمن، ھشام، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ وَوَجَدَ رَجُلٌ سِلْعَتَهُ عِنْدَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَوْلَى بِهَا مِنْ غَيْرِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، ابی بکر، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر کوئی آدمی اپنامال بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ دوسروں کی نسبت اس مال کا زیادہ حقدار ہے اس باب میں حضرت سمرہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے امام شافعی اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر ہے اہل کوفہ یہی

قول ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، ابی بکر، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمن، ھشام، حضرت ابوہریرہ

مسلمان کسی ذمی کو شراب بیچنے کے لیے نہ دے

باب : خرید وفروخت کا بیان

مسلمان کسی ذمی کو شراب بیچنے کے لیے نہ دے

جلد : جلد اول حدیث 1271

راوی: علی ابن حشرم، عیسیٰ بن یونس، مجالد، ابی الوداک، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْمَائِدَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ إِنَّهُ لِيَتِيمٍ فَقَالَ أَهْرِيقُوهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا و قَالَ بِهَذَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَكَرِهُوا أَنْ تُتَّخَذَ الْخَمْرُ خَلًّا وَإِنَّمَا كُرِهَ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ الْمُسْلِمُ فِي بَيْتِهِ خَمْرٌ حَتَّى يَصِيرَ خَلًّا وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي خَلِّ الْخَمْرِ إِذَا وُجِدَ قَدْ صَارَ خَلًّا أَبُو الْوَدَّاكِ اسْمُهُ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ

علی ابن حشرم، عیسیٰ بن یونس، مجالد، ابی الوداک، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ہمارے پاس ایک یتیم کی شراب تھی کہ سورہ مائدہ نازل ہوئی تو میں نے نبی کریم سے اس کے متعلق پوچھا اور عرض کیا کہ وہ ایک یتیم لڑکے کی ہے آپ نے فرمایا اس کو بہادو۔ اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے ابوسعید کی روایت حسن ہے اور کئی سندوں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے بعض علماء اسی کے قائل ہیں ان کے نزدیک شراب کو سرکہ بنانا حرام ہے شاید اس لیے کہ واللہ اعلم مسلمان شراب

سے سرکہ بنانے کے لیے اپنے گھروں میں نہ رکھنے لگیں بعض اہل علم خود بخود سرکہ بن جانے والی شراب کو رکھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

راوی : علی ابن حشرم، عیسیٰ بن یونس، مجالد، ابی الوداک، حضرت ابوسعید

باب

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1272

راوی: ابو کریب، طلق بن غنام، شریک، قیس، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ عَنْ شَرِيكٍ وَقَيْسٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنْ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَى آخَرَ شَيْئٌ فَذَهَبَ بِهِ فَوَقَعَ لَهُ عِنْدَهُ شَيْئٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْبِسَ عَنْهُ بِقَدْرِ مَا ذَهَبَ لَهُ عَلَيْهِ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ إِنْ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَرَاهِمُ فَوَقَعَ لَهُ عِنْدَهُ دَنَانِيرُ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْبِسَ بِمَكَانِ دَرَاهِمِهِ إِلَّا أَنْ يَقَعَ عِنْدَهُ لَهُ دَرَاهِمُ فَلَهُ حِينَئِذٍ أَنْ يَحْبِسَ مِنْ دَرَاهِمِهِ بِقَدْرِ مَا لَهُ عَلَيْهِ

ابوکریب، طلق بن غنام، شریک، قیس، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھے تو اسے ادا کرو اور جو تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھے تو اسے ادا کرو اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے اور اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے

ہیں کہ اگر کسی کو قرض دیا اور وہ ادا کیے بغیر چلا گیا اور قرض خواہ کے پاس اپنی کوئی چیز چھوڑ گیا تو اس کے لیے جائز نہیں کہ اس کی چیز پر قبضہ کرلے بعض تابعین نے اس کی اجازت دی ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ اگر اس کے پاس درہم تھے اور قرض خواہ کے پاس اس کے دینار رکھے ہوئے تھے تو ان کو رکھنا جائز نہیں البتہ اگر درہم ہوتے تو اپنے قرض کے برابر رکھ لینا درست تھا۔

راوی : ابوکریب، طلق بن غنام، شریک، قیس، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1273

راوی : ہناد، علی بن حجر، اسماعیل، شرجیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخُطْبَةِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ سَمُرَةَ وَصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَأَنَسٍ قَالَ وَحَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

ہناد، علی بن حجر، اسماعیل، شرجیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا مستعار چیز قابل واپسی ہے ضامن ذمہ دار ہے اور قرض ادا کیا جائے۔ اس باب میں حضرت سمرہ صفوان بن امیہ اور انس سے بھی روایت ہے حدیث ابی امامہ حسن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بواسطہ ابوامامہ اور سندوں سے بھی مروی ہے۔

راوی : ھناد، علی بن حجر، اسماعیل، شرجیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1274

راوی: محمد بن مثنی، ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ قَالَ قَتَادَةُ ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ فَقَالَ فَهُوَ أَمِينُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْعَارِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَقَالُوا يَضْمَنُ صَاحِبُ الْعَارِيَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَيْسَ عَلَى صَاحِبِ الْعَارِيَةِ ضَمَانٌ إِلَّا أَنْ يُخَالِفَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ

محمد بن مثنی، ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاتھ پر اس چیز کی ادائیگی واجب ہے جو اس نے لی یہاں تک کہ ادا کرے قتادہ کہتے ہیں کہ پھر حسن بھول گئیا ور فرمانے لگے وہ تمہارا امین ہے اور اس دی ہوئی چیز کے ضائع ہونے پر جرمانہ نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا یہی مسلک ہے کہ چیز لینے والا ضامن ہوتا ہے امام شافعی اور احمد کا بھی یہی قول ہے بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء کے نزدیک اگر مانگ کرلی ہوئی چیز ضائع ہو جائے تو اس پر جرمانہ نہیں ہوگا بشرطیکہ مالک کی مرضی کے خلاف استعمال نہ کرے اگر مالک کی مرضی کے خلاف استعمال کرے اور وہ چیز ضائع ہو جائے تو اس صورت میں اسے جرمانے کے طور پر ادا کرنا ضروری ہے اہل کوفہ اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

غلے کی ذخیرہ اندوزی

باب : خرید وفروخت کا بیان

غلے کی ذخیرہ اندوزی

جلد : جلد اول حدیث 1275

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبداللہ بن فضلہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ وَمَعْمَرٌ قَدْ كَانَ يَحْتَكِرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَكِرُ الزَّيْتَ وَالْحِنْطَةَ وَنَحْوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي أُمَامَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا احْتِكَارَ الطَّعَامِ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي الِاحْتِكَارِ فِي غَيْرِ الطَّعَامِ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لَا بَأْسَ بِالِاحْتِكَارِ فِي الْقُطْنِ وَالسِّخْتِيَانِ وَنَحْوِ ذَلِكَ

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبداللہ بن فضلہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا ذخیرہ اندوزی کر کے مہنگائی کا انتظار کرنے والا گنہگار ہے راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے کہا کہ اے ابومحمد آپ بھی تو ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا معمر بھی کرتے تھے اور سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ وہ تیل اور چارے کی ذخیرہ اندوزی کیا کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت عمر، علی، ابوامامہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے غلے کی ذخیرہ اندوزی حرام ہے بعض اہل علم غلے علاوہ دیگر اشیاء میں اس کی اجازت دیتے ہیں ابن مبارک کہتے ہیں کہ روئی اور چمڑے کی ذخیرہ اندوزی میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبداللہ بن فضلہ

دودھ کے ہوئے جانور کو فروخت کرنا

باب: خرید وفروخت کا بیان

دودھ کے ہوئے جانور کو فروخت کرنا

جلد: جلد اول حدیث 1276

راوی: ھناد، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَلَا تُحَفِّلُوا وَلَا يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الْمُحَفَّلَةِ وَهِيَ الْمُصَرَّاةُ لَا يَحْلُبُهَا صَاحِبُهَا أَيَّامًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ لِيَجْتَمِعَ اللَّبَنُ فِي ضَرْعِهَا فَيَغْتَرَّ بِهَا الْمُشْتَرِي وَهَذَا ضَرْبٌ مِنْ الْخَدِيعَةِ وَالْغَرَرِ

ھناد، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال کے بازار میں پہنچنے سے پہلے خریدنے میں جلدی نہ کرو اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ خریدار کو دھوکے میں ڈالنے کے لیے نہ روکو۔ اور جھوٹے خریدار بن کر کسی چیز کی قیمت نہ بڑھاؤ۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ دودھ روک کر جانور بیچنا حرام ہے۔ مصراۃ اور محفلہ دونوں ایک ہی چیزیں ہیں کسی دودھ دینے والے جانور کا کئی دن تک دودھ نہ نکالا جائے تاکہ دودھ اس کے تھنوں میں جمع ہو جائے اور خریدار دھوکے میں پڑ کر اسے خرید لے یہ دھوکے اور فریب کی ایک ہی قسم ہے۔

راوی: ھناد، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال غصب کر

باب : خرید و فروخت کا بیان

جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال غصب کر

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، ابن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَحَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، ابن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی کا مال غصب کرنے کے لیے جھوٹی قسم کھائے گا تو وہ اللہ تعالی کے قیامت کے دن اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالی اس سے ناراض ہوں گے اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم یہ تو مجھ ہی سے متعلق ہے۔ میرے اور ایک یہودی کے درمیان زمین میں شرکت تھی لیکن اس نے میرے حصے کا انکار کیا تو میں اسے لیکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے یہودی سے کہا کہ تم قسم کھاؤ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال لے جائے گا اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی (اِنَّ

الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) اس باب میں وائل بن حجر، ابوموسی، ابوامامہ بن ثعلبہ اور عمران بن حصین سے بھی روایت ہے حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے۔

راوی : ھناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، ابن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

اگر خریدنے اور فروخت کرنے والے میں اختلاف ہو جائے

باب : خرید و فروخت کا بیان

اگر خریدنے اور فروخت کرنے والے میں اختلاف ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 1278

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن عجلان، عون بن عبداللہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُدْرِكْ ابْنَ مَسْعُودٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا وَهُوَ مُرْسَلٌ أَيْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ تَكُنْ بَيِّنَةٌ قَالَ الْقَوْلُ مَا قَالَ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَرَادَّانِ قَالَ إِسْحَقُ كَمَا قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ الْقَوْلُ قَوْلَهُ فَعَلَيْهِ الْيَمِينُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ شُرَيْحٌ وَغَيْرُهُ نَحْوُ هَذَا

قتیبہ، سفیان، ابن عجلان، عون بن عبداللہ، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کے قول کا اعتبار ہو گا اور خریدنے والے کو اختیار ہے چاہے تو لے ورنہ واپس کر دے۔ یہ حدیث مرسل ہے اس لیے کہ عون بن عبداللہ کی ابن مسعود سے ملاقات نہیں ہوئی۔ یہ

حدیث قاسم بن عبدالرحمن بھی ابن مسعود سے مرسلا نقل کرتے ہیں ابن منصور نے احمد بن حنبل سے پوچھا کہ اگر بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور کوئی گواہ نہ ہو تو کیا حکم ہے فرمایا کہ اس میں فروخت کرنے والے کے قول کا اعتبار کیا جائے گا پس اگر مشتری راضی ہو تو خریدے ورنہ چھوڑ دے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ فروخت کرنے والے کا قسم کیساتھ معتبر ہو گا بعض تابعین جن میں شریح بھی شامل ہیں یہی منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ابن عجلان، عون بن عبداللہ، حضرت ابن مسعود

ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1279

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد مزنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَائِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَبُهَيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ إِيَاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ كَرِهُوا بَيْعَ الْمَائِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي بَيْعِ الْمَائِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ

قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد مزنی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت جابر، بھیسہ، بواسطہ والد، ابوہریرہ، عائشہ انس، عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔ حدیث ایاس حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ پانی بیچنا مکروہ ہے ابن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی

قول ہے بعض اہل علم نے پانی فروخت کرنے کی اجازت دی ہے حضرت حسن بصری بھی اسی میں شامل ہیں۔

راوی : قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد مزنی

باب : خرید و فروخت کا بیان

ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1280

راوی: قتیبہ، لیث، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَائِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی ضرورت سے زائد پانی سے روکا جائے کہ جس کی وجہ سے گھاس چارہ وغیرہ میں رکاوٹ پیش آئے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1281

راوی: احمد بن منیع، ابوعمار، اسماعیل بن علیہ، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي قَبُولِ الْكَرَامَةِ عَلَى ذَلِكَ

احمد بن منیع، ابوعمار، اسماعیل بن علیہ، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کو مادہ پر چھوڑنے پر اجرت لینے سے منع فرمایا۔ اس باب میں ابوہریرہ، انس، اور ابوسعید سے بھی روایت ہے حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر کوئی اسے بطور انعام کچھ دے تو یہ جائز ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابوعمار، اسماعیل بن علیہ، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1282

راوی : عبدہ، عبداللہ، خزاعی، یحیی بن آدم، ابراہیم بن حمید، ہشام بن عروہ، محمد بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِلَابٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ

الْفَحْلِ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُطْرِقُ الْفَحْلَ فَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عبدہ، عبداللہ، خزاعی، یحیی بن آدم، ابراہیم بن حمید، ہشام بن عروہ، محمد بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو کلاب کے ایک شخص نے رسول اللہ سے نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت کے متعلق پوچھا تو آپ نے منع فرمایا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم جب نر کو مادہ پر چھوڑتے ہیں تو لوگ بطور انعام کچھ نہ کچھ دیتے ہیں۔ پس آپ نے اسے اس کی اجازت دی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابراہیم بن حمید کی ہشام بن عروہ سے روایت پہچانتے ہیں۔

راوی : عبدہ، عبداللہ، خزاعی، یحیی بن آدم، ابراہیم بن حمید، ہشام بن عروہ، محمد بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

کتے کی قیمت

باب : خرید و فروخت کا بیان

کتے کی قیمت

جلد : جلد اول   حدیث 1283

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کتے کی قیمت لینے، زنا کی اجرت لینے اور کاہن کو مٹھائی دینے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود

باب : خرید وفروخت کا بیان

کتے کی قیمت

جلد : جلد اول حدیث 1284

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبداللہ بن قارث، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رَافِعٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا ثَمَنَ الْكَلْبِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبداللہ بن قارث، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھنے لگانے کی اجرت زنا کی اجرت اور کتے کی قیمت حرام ہے۔ اس باب میں حضرت عمر، ابن مسعود، جابر، ابوہریرہ، ابن عباس، ابن عمر اور عبداللہ بن جعفر رضوان اللہ تعالی علھیم اجمعین سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث رافع بن خدیج حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ کتے کی قیمت حرام ہے امام شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم نے شکاری کتے کی قیمت کو جائز قرار دیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبداللہ بن قارث، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج

پچھنے لگانے والے کی اجرت

باب : خرید وفروخت کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت

جلد : جلد اول   حدیث 1285

راوی: قتيبه، مالك، ابن شهاب، ابن محيصه اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ مُحَيِّصَةَ أَخَا بَنِي حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ وَيَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى قَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَجَابِرٍ وَالسَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُحَيِّصَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وقَالَ أَحْمَدُ إِنْ سَأَلَنِي حَجَّامٌ نَهَيْتُهُ وَآخُذُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن محیصہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچھنے لگانے پر اجرت لینے کی اجازت چاہی تو آپ نے منع فرمادیا لیکن بار بار پوچھتے رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اپنے اونٹ کے چارے یا غلام کے کھانے پینے کے لیے استعمال کر لو۔ اس باب میں رافع بن خدیج، ابوجحیفہ، جابر اور سائب سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث محیصہ حسن ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر پچھنے لگانے والا مجھ سے اجرت مانگے تو میں اسے منع کر دوں گا امام احمد نے اسی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن محیصہ اپنے والد

پچھنے لگانے والے کی اجرت کے جواز کے بارے میں

باب : خرید وفروخت کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کے جواز کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1286

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت حمید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ أَنَسٌ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةَ أَوْ إِنَّ مِنْ أَمْثَلِ دَوَائِكُمْ الْحِجَامَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي كَسْبِ الْحَجَّامِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت حمید کہتے ہیں کہ انس سے حجام کی اجرت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ابوطیبہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنے لگائے تو آپ نے انہیں دو صاع غلہ دینے کا حکم دیا اور ان کے مالکوں سے گفتگو فرمائی۔ پس انہوں نے ابوطیبہ کے خراج سے کچھ کم کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بہترین علاج پچھنے لگوایا ہے یا فرمایا بہترین دوائی پچھنے لگوانا ہے۔ اس باب میں حضرت علی، ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے سینگی لگانے والے کی کمائی کو جائز کہا ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت حمید

کتے اور بلی کی قمت لینا حرام ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1287

راوی: علی بن حجر، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ وَلَا يَصِحُّ فِي ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ جَابِرٍ وَاضْطَرَبُوا عَلَى الْأَعْمَشِ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ثَمَنَ الْهِرِّ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَوَى ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حجر، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے۔ اس حدیث کی سند میں اضطراب ہے اعمش بھی اپنے بعض ساتھیوں سے اور وہ حضرت جابر سے نقل کرتے ہیں اس حدیث کی روایت میں اعمش پر راویوں کا اضطراب ہے اہل علم کی ایک جماعت بلی کی قیمت کو مکروہ سمجھتی ہے بعض علماء اس کی اجازت دیتے ہیں کہ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ ابوفضیل، اعمش سے وہ ابوحازم سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سند کے علاوہ بھی ایسے ہی نقل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

باب : خرید وفروخت کا بیان

کتے اور بلی کی قمت لینا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1288

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْهِرِّ وَثَمَنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعُمَرُ بْنُ زَيْدٍ لَا نَعْرِفُ كَبِيرَ أَحَدٍ رَوَى عَنْهُ غَيْرَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کو کھانے اور اس کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے یہ حدیث غریب ہے عمر بن زید کوئی بڑی شخصیت نہیں ان سے عبدالرزاق کے علاوہ اور لوگ بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابی زبیر، حضرت جابر

باب

باب: خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد: جلد اول   حدیث 1289

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ الصَّيْدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْمُهَزِّمِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ وَتَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَضَعَّفَهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ أَيْضًا

ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کتے کے علاوہ کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس سند سے صحیح نہیں۔ ابومہزم کا نام یزید بن سفیان ہے شعبہ بن حجاج ان میں کلام کرتے ہیں حضرت جابر سے اسی کی مثل مرفوعا روایت منقول ہے لیکن اس کی سند بھی صحیح نہیں۔

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ

گانے والی لونڈیوں کی فروخت حرام ہے۔

باب : خرید وفروخت کا بیان

گانے والی لونڈیوں کی فروخت حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1290

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي تِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ فِي مِثْلِ هَذَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ وَضَعَّفَهُ وَهُوَ شَامِيٌّ

قتیبہ، بکر بن مضر، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت نہ کیا کرو اور نہ انہیں گانا سکھاؤ کیونکہ ان کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں اور ان کی قیمت حرام ہے۔ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی (وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) اس باب میں حضرت عمر بن خطاب سے بھی روایت ہے ابوامامہ کی حدیث ہم اس طرح صرف اسی سند سے جانتے ہیں بعض اہل علم علی

بن یزید کو ضعیف کہتے ہیں یہ شام کے رہنے والے ہیں۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ

ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی : عمر بن حفص، عبد اللہ بن وہب، عبد اللہ، ابی عبد الرحمن، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عمر بن حفص، عبد اللہ بن وہب، عبد اللہ، ابی عبد الرحمن، حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی ماں اور اس کے بچوں کو جدا کرے گا۔ اللہ قیامت کے دن اسے اس کے محبوب لوگوں سے جدا کر دے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عمر بن حفص، عبد اللہ بن وہب، عبد اللہ، ابی عبد الرحمن، حضرت ابوایوب

باب : خرید و فروخت کا بیان

ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1292

راوی: حسین بن علی، عبدالرحمن، ابی ایوب، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رُدَّهُ رُدَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ التَّفْرِيقَ بَيْنَ السَّبْيِ فِي الْبَيْعِ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمُوَلَّدَاتِ الَّذِينَ وُلِدُوا فِي أَرْضِ الْإِسْلَامِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فِي الْبَيْعِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ اسْتَأْذَنْتُهَا بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ

حسین بن علی، عبدالرحمن، ابی ایوب، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دو غلام دیئے۔ وہ دونوں آپس میں بھائی تھے میں نے ایک بیچ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے علی تمہارا ایک غلام کیا ہوا، حضرت علی کہتے ہیں کہ میں نے واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا اسے واپس لے آؤ (دو مرتبہ فرمایا) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے ان قیدیوں کو جو سرزمین اسلام میں پیدا ہوئے جدا کرنے کی اجازت دی ہے۔ پہلا قول زیادہ صحیح ہے ابراہیم سے منقول ہے کہ انہوں نے ماں بیٹے کو جدا کر دیا تو لوگوں نے ان پر اعتراض کیا اس پر انہوں نے کہا میں نے اس کی والدہ سے پوچھ لیا تھا وہ اس پر رضامند تھی۔

راوی: حسین بن علی، عبدالرحمن، ابی ایوب، حضرت علی

غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابوعامر، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابوعامر، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ہر چیز کا نفع اسی کے لیے ہے جو اس کا ضامن ہو۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے منقول ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابوعامر، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ، حضرت عائشہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔

جلد : جلد اول حدیث 1294

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ أَيْضًا وَحَدِيثُ جَرِيرٍ يُقَالُ تَدْلِيسٌ دَلَّسَ فِيهِ جَرِيرٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَتَفْسِيرُ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ هُوَ الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْعَبْدَ فَيَسْتَغِلُّهُ ثُمَّ يَجِدُ بِهِ عَيْبًا فَيَرُدُّهُ عَلَى الْبَائِعِ فَالْغَلَّةُ لِلْمُشْتَرِي لِأَنَّ الْعَبْدَ لَوْ هَلَكَ هَلَكَ مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِي وَنَحْوُ هَذَا مِنْ الْمَسَائِلِ يَكُونُ فِيهِ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى اسْتَغْرَبَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قُلْتُ تَرَاهُ تَدْلِيسًا قَالَ لَا

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ہر چیز کا نفع اسی کے لیے ہے جو اس کا ضامن ہے۔ یہ حدیث ہشام بن عروہ کی روایت سے صحیح غریب ہے۔ امام بخاری نے عمر بن علی کی روایت سے اسے غریب کہا ہے یہ حدیث مسلم بن خالد زنجی بھی ہشام بن عروہ سے روایت کرتے ہیں جریر نے بھی اس حدیث کو ہشام سے روایت کیا۔ کہا گیا ہے کہ جریر کی روایت میں تدلیس ہے اس لیے کہ جریر نے ہشام سے یہ حدیث نہیں سنی۔ اس حدیث کی تفسیر یہ ہے کہ ایک شخص نے غلام خریدا اور اس سے نفع اٹھایا بعد میں پتہ چلا کہ اس میں کوئی عیب ہے تو اسے واپس کر دیا اس صورت میں اس نے جو کچھ غلام کے ذریعے کمایا وہ اسی کا ہو گا کیونکہ اگر وہ غلام ہلاک ہو جاتا تو خسارہ خریدنے والے ہی کا تھا۔ اس قسم کے دوسرے مسائل کا یہی حکم ہے کہ نفع اسی کا ہو گا جو ضامن ہو گا۔

راوی : ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، عائشہ

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

باب : خرید و فروخت کا بیان

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1295

راوی: محمد بن عبد الملك، ابی شوارب، يحيى بن سليم، عبد الله بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ وَرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو وَعُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَلِيمٍ وَقَدْ رَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِابْنِ السَّبِيلِ فِي أَكْلِ الثِّمَارِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ إِلَّا بِالثَّمَنِ

محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، یحیی بن سلیم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی باغ میں داخل ہو تو وہ اس سے کھا سکتا ہے لیکن کپڑے وغیرہ میں جمع کر کے نہ لے جائے اس باب میں عبد اللہ بن عمرو، عباد بن شر حبیل، رافع بن عمرو، ابو لحم کے مولی عمیر اور ابوہریرہ سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابن عمر کی حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں بعض علماء اس کی اجازت دیتے ہیں لیکن بعض علماء نے قیمت ادا کیے بغیر پھل کھانے کو مکروہ کہا ہے۔

راوی: محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، یحیی بن سلیم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1296

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنْ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ مِنْهُ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْئَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی ضرورت مند جمع کیے بغیر کھالے تو کوئی حرج نہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : خرید وفروخت کا بیان

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1297

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، صالح بن جبیر، حضرت رافع بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذُونِي فَذَهَبُوا بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَافِعُ لِمَ تَرْمِي نَخْلَهُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الْجُوعُ قَالَ لَا تَرْمِ وَكُلْ مَا وَقَعَ أَشْبَعَكَ اللهُ وَأَرْوَاكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، صالح بن جبیر، حضرت رافع بن عمرو سے روایت ہے کہ میں انصار کے کھجوروں کے درختوں پر پتھر مار رہا تھا کہ وہ مجھے پکڑ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے آپ نے فرمایا رافع کیوں ان کے کھجور کے درختوں کو پتھر مار رہے تھے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھوک کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پتھر نہ مارو جو گری ہوئی ہوں وہ کھالیا کرو۔ اللہ تعالی تمہیں سیر کرے اور آسودہ کرے یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، صالح بن جبیر، حضرت رافع بن عمرو

خرید و فروخت میں استثناء کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

خرید و فروخت میں استثناء کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1298

راوی : زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، ابن عبید، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ

زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، ابن عبید، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع، محاقلہ مذابنہ مخابرہ اور غیر معلوم چیز کی استثناء سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے یعنی یونس بن عبید، عطاء سے اور وہ جابر سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، ابن عبید، عطاء، حضرت جابر

غلے کو اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

غلے کو اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1299

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الطَّعَامِ حَتَّى يَقْبِضَهُ الْمُشْتَرِي وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِيمَنْ ابْتَاعَ شَيْئًا مِمَّا لَا يُكَالُ وَلَا يُوزَنُ مِمَّا لَا يُؤْكَلُ وَلَا يُشْرَبُ أَنْ يَبِيعَهُ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفِيَهُ وَإِنَّمَا التَّشْدِيدُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الطَّعَامِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدی وہ اسے قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔ اس باب میں حضرت جابر، ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عباس کی یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ کسی چیز پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے بیچنا جائز نہیں۔ بعض اہل علماء کا مسلک یہ ہے کہ جو چیزیں تولی یا وزن نہیں کی جاتیں اور نہ ہی کھانے پینے میں استعمال ہوتی ہیں ان کا قبضہ سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے۔ اہل علم کے نزدیک صرف غلے میں سختی ہے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

اس بارے میں کہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

اس بارے میں کہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1300

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبْ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَمَعْنَى الْبَيْعِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ هُوَ السَّوْمُ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کی فروخت کی ہوئی چیز پر وہی چیز اس سے کم قیمت میں نہ بیچے اور کسی عورت کے کسی کیساتھ نکاح پر راضی ہونے کے بعد کوئی اسے نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور سمرہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے بعض اہل علم کے نزدیک اس حدیث میں بیع سے قیمت لگانا مراد ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

شراب بیچنے کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب بیچنے کی ممانعت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1301

راوی: حمید بن مسعدہ، معتمر بن سلیمان، یحیی بن عباد، انس، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِأَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَ أَهْرِقْ الْخَمْرَ وَاكْسِرْ الدِّنَانَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي طَلْحَةَ رَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ عِنْدَهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ

حمید بن مسعدہ، معتمر بن سلیمان، یحیی بن عباد، انس، حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان یتیموں کے لیے شراب خریدی تھی جو میری کفالت میں ہیں آپ نے فرمایا شراب بہادو اور برتن کو توڑ ڈالو۔ اس باب میں جابر، عائشہ، ابوسعید، ابن مسعود، ابن عمر، اور انس رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابوطلحہ کی حدیث ثوری، سدی سے وہ یحیی بن عباد سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں کہ ابوطلحہ ان کے نزدیک تھے یہ حدیث لیث کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، معتمر بن سلیمان، یحیی بن عباد، انس، حضرت ابوطلحہ

باب: خرید وفروخت کا بیان

شراب بیچنے کی ممانعت

جلد: جلد اول حدیث 1302

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، سدی، یحیی بن عباد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُتَّخَذُ الْخَمْرُ خَلًّا قَالَ لَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، سدی، یحیی بن عباد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا شراب سے سرکہ بنالیا جائے آپ نے فرمایا نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، سدی، یحیی بن عباد، حضرت انس بن مالک

باب : خرید وفروخت کا بیان

شراب بیچنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی: عبداللہ بن منیر، عاصم، شبیب بن بشر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِي لَهَا وَالْمُشْتَرَاةُ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَقَدْ رُوِيَ نَحْوُ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن منیر، عاصم، شبیب بن بشر، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب سے متعلق دس آدمیوں پر لعنت بھیجی ہے۔ (1) نکالنے والے (2) شراب نکلوانے والے (3) پینے والے (4) پلانے والے (5) لے جانے والے (6) جس کی طرف لے جائی جارہی ہے (7) فروخت کرنے والے (8) شراب کی قیمت کھانے والے (9) خریدنے والے (10) جس کے لیے خرید گئی ہوئی اس پر۔ یہ حدیث انس کی روایت ہے غریب ہے حضرت ابن مسعود، ابن عباس، ابن عمر سے بھی اس کے مثل منقول ہے یہ حضرات نبی سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن منیر، عاصم، شبیب بن بشر، حضرت انس بن مالک

جانوروں کا ان کے مالکوں کی اجازت کے بغیر دودھ نکالنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

جانوروں کا ان کے مالکوں کی اجازت کے بغیر دودھ نکالنا

جلد : جلد اول حدیث 1304

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ أَذِنَ لَهُ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا أَحَدٌ فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ لَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ سَمُرَةَ صَحِيحٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ وَقَالُوا إِنَّمَا يُحَدِّثُ عَنْ صَحِيفَةِ سَمُرَةَ

ابوسلمہ، یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مویشیوں پر گزرے تو اگر ان کا مالک موجود ہو اور وہ اجازت بھی دیدے تو اس کا دودھ نکال کر پی لے اور اگر وہاں کوئی نہ ہو تو تین مرتبہ آواز دے اگر جواب آئے تو اس سے اجازت لے اگر جواب نہ دے تو دودھ نکال کر پی لے لیکن ساتھ نہ لے جائے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر اور ابوسعید سے بھی روایت ہے حدیث سمرہ حسن غریب ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ حسن کا سمرہ سے سماع صحیح ہے بعض محدثین نے سمرہ سے حسن کی روایت میں کلام کیاہیاور فرمایا کہ وہ سمرہ کے صحیفہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابو سلمہ، یحیی بن خلف، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

جانوروں کی کھال اور بتوں کو فروخت کرنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

جانوروں کی کھال اور بتوں کو فروخت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1305

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابی حبیب، عطاء، ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، لیث، یزید، ابی حبیب، عطاء، ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فتح مکہ کے سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بت فروخت کرنے سے منع کیا ہے پس آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں کو ملا جاتا ہے اور چمڑوں پر بطور تیل استعمال کی جاتی ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ بھی حرام ہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا یہودیوں پر اللہ کی مار ہو۔ اللہ نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھالی۔ اس باب میں حضرت عمر اور ابن عباس سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل

ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید، ابی حبیب، عطاء، ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔

باب : خرید وفروخت کا بیان

کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1306

راوی: احمد بن عبدہ، عبدالوهاب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّوءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

احمد بن عبدہ، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صفات ذمیمہ کا اپنانا ہمارے (مسلمانوں کے) شایان شان نہیں۔ ہبہ کی ہوئی چیز واپس لینے والے ایسے کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹ لے۔

راوی : احمد بن عبدہ، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کا بیان

کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1307

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، ابن عمر، ابن عباس

قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِذِي رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً لِغَيْرِ ذِي رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ و قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ

اس باب میں ابن عمر سے بھی مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی چیز کے لیے جائز نہیں کہ کوئی چیز کسی کو دینے کے بعد واپس لے البتہ واپس لے سکتا ہے۔ محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، ابن عمر، ابن عباس سے وہ حسین معلم سے وہ عمر بن شعیب سے وہ طاؤس سے نقل کرتے ہیں اور وہ ابن عمر اور ابن عباس سے نقل کرتے ہیں یہ دونوں حضرات اس حدیث کو مرفوع نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ ودیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کسی نے کوئی چیز اپنے کسی محرم رشتہ دار کو عطیہ دی اسے واپس لوٹانے کا کوئی حق نہیں لیکن اگر غیر محرم رشتہ دار کو دی ہو تو وہ واپس لینا جائز ہے بشرطیکہ اس کے بدلے کوئی چیز نہ لے چکا ہو۔ اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ والد کے علاوہ کسی کا کوئی چیز واپس لینا جائز نہیں وہ اپنے قول پر حجت کے طور پر حدیث باب ہی پیش کرتے ہیں یعنی حدیث ابن عمر۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، ابن عمر، ابن عباس

بیع عرایا اور اس کی اجازت

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1308

راوی: ھناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ أَذِنَ لِأَهْلِ الْعَرَايَا أَنْ يَبِيعُوهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ هَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى أَيُّوبُ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ

ھناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مذابنہ سے منع فرمایا لیکن عرایا (محتاج لوگ جنہیں درختوں کے پھل عاریۃً دیے گئے ہوں) والوں کو اندازہ کے مطابق فروخت کرنے کی اجازت دی۔ اس باب میں ابوہریرہ اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت زید بن ثابت کی حدیث کو محمد بن اسحاق بھی ایسے ہی نقل کرتے ہیں ایوب، عبید اللہ بن عمر اور مالک بن انس نے بواسطہ نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اس اسناد سے بواسطہ ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ وسق سے کم میں عرایا کی اجازت دی ہے یہ روایت محمد بن اسحاق کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ھناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی: ابو کریب، زید بن، مالک، داؤد بن حصین حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ كَذَا

ابو کریب، زید بن، مالک، داؤد بن حصین حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرایا کو پانچ وسق سے کم پھل اندازے سے بیچنے کی اجازت دی یا اسی طرح فرمایا۔

راوی : ابو کریب، زید بن، مالک، داؤد بن حصین حضرت ابو ہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1310

راوی: قتیبه، مالك، داؤد بن حصین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ نَحْوَهُ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ

قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا پانچ وسق یا اس سے کم مقدار میں بیچنے کی اجازت دی۔

راوی: قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1311

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالُوا إِنَّ الْعَرَايَا مُسْتَثْنَاةٌ مِنْ جُمْلَةِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالُوا لَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ مَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ وَمَعْنَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ التَّوْسِعَةَ عَلَيْهِمْ فِي هَذَا لِأَنَّهُمْ شَكَوْا إِلَيْهِ وَقَالُوا لَا نَجِدُ مَا نَشْتَرِي مِنْ الثَّمَرِ إِلَّا بِالتَّمْرِ فَرَخَّصَ لَهُمْ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَنْ يَشْتَرُوهَا فَيَأْكُلُوهَا رُطَبًا

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا کو اندازے کے ساتھ بیچنے کی اجازت دی یہ حدیث حضرت ابوہریرہ، کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم، شافعی، احمد، اور اسحاق

اسی پر عمل کرتے ہیں۔ ان حضرات کا کہنا ہے کہ عرایا محاقلہ اور مزابنہ کی بیوع کی ممانعت سے مستثنی ہیں ان کی دلیل حضرت زید، ابوہریرہ کی حدیثیں ہیں۔ امام شافعی، احمد، اسحاق فرماتے ہیں کہ عرایا کے لیے پانچ وسق سے کم پھلوں کو بیچنا جائز ہے۔ بعض اہل علم اس کی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ان کے لیے آسانی اور وسعت کے لیے تھا۔ کیونکہ انہوں نے شکایت کی تھی کہ ہم تازہ پھل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے مگر یہ کہ پرانی کھجوروں سے خریدیں۔ نبی کریم نے انہیں پانچ وسق کم خریدنے کی اجازت دیدی تاکہ وہ تازہ پھل کھا سکیں۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1312

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بنوحارثہ کے مولی بن بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ وَعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرْصِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن علی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بنوحارثہ کے مولی بن بشیر بن یسار سے نقل کرتے ہیں کہ رافع بن خدیج، اور سہل بن ابی حثمہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مزابنہ یعنی درختوں سے اتری ہوئی کھجور کے عوض درختوں پر لگی ہوئی کھجور خریدنے سے منع فرمایا لیکن اصحاب عرایا کو اس کی اجازت دی اور تازہ انگور کو خشک انگور کے عوض اور تمام پھلوں کو اندازے سے بیچنے سے منع فرمایا یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بنو حارثہ کے مولی بن بشیر بن یسار

دلالی میں قیمت زیادہ لگانا حرام ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

دلالی میں قیمت زیادہ لگانا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1313

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا النَّجْشَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالنَّجْشُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ الَّذِي يَفْصِلُ السِّلْعَةَ إِلَى صَاحِبِ السِّلْعَةِ فَيَسْتَامُ بِأَكْثَرَ مِمَّا تَسْوَى وَذَلِكَ عِنْدَمَا يَحْضُرُهُ الْمُشْتَرِي يُرِيدُ أَنْ يَغْتَرَّ الْمُشْتَرِي بِهِ وَلَيْسَ مِنْ رَأْيِهِ الشِّرَاءُ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَخْدَعَ الْمُشْتَرِيَ بِمَا يَسْتَامُ وَهَذَا ضَرْبٌ مِنْ الْخَدِيعَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِنْ نَجَشَ رَجُلٌ فَالنَّاجِشُ آثِمٌ فِيمَا يَصْنَعُ وَالْبَيْعُ جَائِزٌ لِأَنَّ الْبَائِعَ غَيْرُ النَّاجِشِ

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس میں نجش نہ کرو۔ قتیبہ کہتے ہیں کہ وہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں اس باب میں ابن عمر اور انس سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ نجش حرام ہے نجش یہ ہے کہ کوئی ماہر تجارت آئے اور خریدار کی موجودگی میں تاجر کے پاس آکر سامان کی اصل قیمت سے زیادہ قیمت لگائے اور مقصد خریدنا نہ ہو بلکہ محض خریدار کو دھوکہ دینا چاہتا ہو یہ دھوکہ کی ایک قسم ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نجش کرے تو وہ اپنے اس فعل

کے سبب گناہ گار ہو گا لیکن بیع جائز ہے کیونکہ بیچنے والے نے نجش نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

تولتے وقت جھکاؤ

باب : خرید وفروخت کا بیان

تولتے وقت جھکاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1314

راوی: ھناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَجَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ وَعِنْدِي وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُوَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَهْلُ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ الرُّجْحَانَ فِي الْوَزْنِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ فَقَالَ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ھناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس سے روایت ہے کہ میں اور مخرفہ عبدی ہجر کے مقام پر کپڑا بیچنے کے لیے لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ایک پاجامے کا سودا کیا میرے پاس ایک تولنے والا تھا جو اجرت پر تولتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تولو اور جھکاؤ کے ساتھ تولو۔ اس باب میں حضرت جابر اور ابوہریرہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضر سوید کی حدیث حسن صحیح ہے علماء وزن میں جھکاؤ کو پسند کرتے ہیں شعبہ نے یہ حدیث سماک سے اور وہ ابوصفوان سے نقل کرتے ہوئے پوری حدیث بیان کرتے ہیں۔

راوی : ھناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس

تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1315

راوی : ابوکریب، اسحاق بن سلیمان، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الْيَسَرِ وَأَبِي قَتَادَةَ وَحُذَيْفَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعُبَادَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَی حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، اسحاق بن سلیمان، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا تو اللہ قیامت کے دن اسے عرش کے سائے میں رکھے گا جب کہ اس کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ اس باب میں حضرت ابویسر، ابوقتادہ، حذیفہ، ابومسعود اور عبادہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابوہریرہ اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : ابوکریب، اسحاق بن سلیمان، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1316

راوی: ھناد، ابومعاویہ، شقیق، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنْ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا وَكَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنْ الْمُعْسِرِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْيَسَرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو

ھناد، ابومعاویہ، شقیق، حضرت ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلی امتوں میں سے کسی شخص کا حساب کیا گیا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہ نکلی لیکن اتنا تھا کہ وہ شخص امیر تھا اور لوگوں سے لین دین کرتا تھا اور اپنے غلاموں کو حکم دے رکھا تھا کہ اگر کوئی مقروض تنگدست ہو تو اسے معاف کر دیا کرو۔ پس اللہ نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے زیادہ حقدار ہیں لہذا اس سے درگزر کرو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ھناد، ابومعاویہ، شقیق، حضرت ابومسعود

مال دار کی قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

مال دار کی قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ وَلَا تَبِعْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَاهُ إِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أُحِيلَ الرَّجُلُ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَالَهُ فَقَدْ بَرِئَ الْمُحِيلُ وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ عَلَى الْمُحِيلِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا تَوِيَ مَالُ هَذَا بِإِفْلَاسِ الْمُحَالِ عَلَيْهِ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ عَلَى الْأَوَّلِ وَاحْتَجُّوا بِقَوْلِ عُثْمَانَ وَغَيْرِهِ حِينَ قَالُوا لَيْسَ عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ تَوًى قَالَ إِسْحَقُ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ تَوًى هَذَا إِذَا أُحِيلَ الرَّجُلُ عَلَى آخَرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ مَلِيٌّ فَإِذَا هُوَ مُعْدِمٌ فَلَيْسَ عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ تَوًى

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امیر آدمی کی طرف سے قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے اور کسی شخص کو کسی مالدار کی طرف تحویل کر دیا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے وصول کرے اس باب میں ابن عمر اور شرید سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اس کا مطلب یہی ہے کہ اگر کسی کو کسی مالدار کی طرف حوالہ کیا جائے تو اس سے وصول کرے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر اس مالدار نے قبول کر لیا تو قرض دار بری ہو گیا وہ اس سے طلب نہیں کر سکتا امام شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر محال علیہ (جس کی طرف حوالہ کا گیا) مفلس ہو جائے اور قرض خواہ کا مال ضائع ہو جائے تو اس صورت میں دوبارہ پہلے قرض دار سے رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے۔ کیونکہ حضرت عثمان سے منقول ہے کہ مسلمان کا مال ضائع نہیں ہو سکتا۔ اسحاق بھی اسی کے قول کے یہی معنی بیان کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو کسی دوسرے کی طرف حوالہ کیا جائے اور جو بظاہر غنی معلوم ہوتا ہو لیکن حقیقت میں وہ مفلس ہو تو اس صورت میں قرض خواہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پہلے قرضدار سے رجوع کرے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

بیع منابذہ اور ملامسہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع منابذہ اور ملامسہ

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: ابوکریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ إِلَيْكَ الشَّيْئَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا لَمَسْتَ الشَّيْئَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ كَانَ لَا يَرَى مِنْهُ شَيْئًا مِثْلَ مَا يَكُونُ فِي الْجِرَابِ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا مِنْ بُيُوعِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

ابوکریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع منابذہ اور ملامسہ سے منع فرمایا۔ اس باب میں ابوسعید اور ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ جب تمہاری طرف کوئی چیز پھینکوں گا ہمارے درمیان بیع میں واجب ہوگئی۔ (یہ بیع منابذہ ہے) بیع ملامسہ یہ ہے کہ اگر میں نے کوئی چیز چھولی تو بیع واجب ہوگئی اگرچہ اس نے کچھ بھی نہ دیکھا ہو۔ مثلا وہ چیز کسی تھیلے وغیرہ میں ہو۔ یہ دور جاہلیت کی بیع ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

غلہ اور کھجور میں بیع سلم (یعنی پیشگی قیمت ادا کرنا(

باب: خرید وفروخت کا بیان

غلہ اور کھجور میں بیع سلم (یعنی پیشگی قیمت ادا کرنا(

جلد : جلد اول حدیث 1319

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَجَازُوا السَّلَفَ فِي الطَّعَامِ وَالثِّيَابِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا يُعْرَفُ حَدُّهُ وَصِفَتُهُ وَاخْتَلَفُوا فِي السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ جَائِزًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ أَبُو الْمِنْهَالِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُطْعِمٍ

احمد بن منیع، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منوہ تشریف لائے تو وہ لوگ کھجور کی قیمت پیشگی ادا کر دیا کرتے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بیع سلم کرے تو وہ معلوم پیمانہ وزن میں معلوم وقت تک کرے اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی اور عبدالرحمن بن ابزی سے بھی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور تابعین کا اس پر عمل ہے ان کے نزدیک غلے کپڑے اور ان

دوسری چیزوں میں جن کی مقدار اور صفت معلوم ہو، بیع سلم جائز ہے جانوروں کی بیع سلم میں اختلاف ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق اسے جائز کہتے ہیں کہ جب کہ بعض صحابہ، سفیان، ثوری، اور اہل کوفہ جانوروں کی بیع سلم کا ناجائز کہتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟

باب : خرید وفروخت کا بیان

مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1320

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي حَائِطٍ فَلَا يَبِيعُ نَصِيبَهُ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى يَعْرِضَهُ عَلَى شَرِيكِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ سُلَيْمَانُ الْيَشْكُرِيُّ يُقَالُ إِنَّهُ مَاتَ فِي حَيَاةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ قَتَادَةُ وَلَا أَبُو بِشْرٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ سَمَاعًا مِنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَلَعَلَّهُ سَمِعَ مِنْهُ فِي حَيَاةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَإِنَّمَا يُحَدِّثُ قَتَادَةُ عَنْ صَحِيفَةِ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ وَكَانَ لَهُ كِتَابٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کا کسی باغ میں حصہ ہو تو وہ اپنا حصہ اپنے دوسرے شریک کو بتائے بغیر فروخت نہ کرے۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ سلیمان یشکری کا حضرت جابر بن عبداللہ کی زندگی میں انتقال ہو گیا قتادہ اور

ابو بشر نے بھی سلیمان سے کوئی حدیث نہیں سنی۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ سلیمان یشکری سے عمرو بن دینار کے علاوہ کسی اور کا سماع ہو۔ انہوں نے بھی شاید حضرت جابر کی زندگی ہی میں ان سے احادیث سنی ہوں اور قتادہ سلیمان یشکری کی کتاب سے حدیثیں نقل کرتے ہیں جس میں انہوں نے جابر بن عبداللہ سے منقول احادیث لکھی ہوئی تھیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1321

راوی: جابربن عبداللہ، علی بن مدینی، یحیی بن سعید، سلیمان، جابربن عبداللہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ عَبْدُ الْقُدُّوسِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ذَهَبُوا بِصَحِيفَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ إِلَى الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَأَخَذَهَا أَوْ قَالَ فَرَوَاهَا وَذَهَبُوا بِهَا إِلَى قَتَادَةَ فَرَوَاهَا وَأَتَوْنِي بِهَا فَلَمْ أَرْوِهَا يَقُولُ رَدَدْتُهَا

جابر بن عبد اللہ، علی بن مدینی، یحیی بن سعید، سلیمان، جابر بن عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ ہم جابر بن عبداللہ کی کتاب حسن بصری کے پاس لے گئے تو انہوں نے اسے رکھ لیا یا فرمایا کہ اس سے احادیث نقل کیں پھر لوگ اسے قتادہ کے پاس لے گئے تو انہوں نے اس سے روایت کی پھر میرے پاس لائے لیکن میں نے اس سے روایت نہیں کی ہمیں یہ باتیں ابو بکر عطار نے علی بن مدینی کے حوالے سے بتائیں۔

راوی : جابر بن عبداللہ، علی بن مدینی، یحیی بن سعید، سلیمان، جابر بن عبداللہ

بیع مخابرہ اور معاومہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع مخابرہ اور معاومہ

جلد : جلد اول حدیث 1322

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور معاومہ سے منع فرمایا لیکن عرایا میں ان کی اجازت دی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر

باب

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1323

راوی: محمد بن بشار، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ إِنَّ اللهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مہنگائی ہوئی تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ قیمتیں مقرر کر دیجیے آپ نے فرمایا اللہ تعالی نرخ مقرر کرنے والا تنگ کرنے والا کشادہ کرنے والا اور رزق دینے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ اپنے رب سے اس حال میں ملوں کہ کوئی شخص مجھ سے اپنے خون یا مال میں ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس

بیع میں دھوکہ دینا حرام ہے۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع میں دھوکہ دینا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ مَا هَذَا قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي الْحَمْرَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي

هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْغِشَّ وَقَالُوا الْغِشُّ حَرَامٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلے کی ایک ڈھیری کے پاس سے گزرے تو اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا آپ نے اس میں نمی محسوس کی تو فرمایا۔ اے غلہ کے مالک یہ کیا ہے غلہ فروخت کرنے والے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بارش کی وجہ سے گیلا ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے اس بھیگے ہوئے مال کو اوپر کیوں نہیں رکھ دیا تا کہ لوگ دیکھ سکیں پھر فرمایا جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں۔ اس باب میں ابن عمر، ابوحمراء، ابن عباس، برید، ابوبردہ دینار اور حذیفہ بن یمان سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے ان کے نزدیک خرید و فروخت میں دھوکہ فریب حرام ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

باب : خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1325

راوی: ابوکریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا فَأَعْطَاهُ سِنًّا خَيْرًا مِنْ سِنِّهِ وَقَالَ خِيَارُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بِاسْتِقْرَاضِ السِّنِّ بَأْسًا مِنْ الْإِبِلِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ

ذَلِكَ

ابو کریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیا اور ادائیگی کے وقت اس سے بہتر اونٹ دیا اور فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو بہتر طریقے سے قرض ادا کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابورافع سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اس حدیث کو شعبہ اور سفیان، سلمہ سے نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ اونٹ بطور قرض لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے امام شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک مکروہ ہے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

جلد : جلد اول   حدیث 1326

راوی: محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبه، سلمه بن کهیل، ابی سلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَطَلَبُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ اشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

محمد بن مثنی، وھب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرض کا تقاضا کیا اور کچھ بد تمیزی سے پیش آیا صحابہ نے اسے جواب دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو حق والے کو کچھ کہنے کی گنجائش ہے فرمایا اس کے لیے ایک اونٹ خرید و اور اسے دید و صحابہ کرام نے تلاش کیا تو اس کے اونٹ سے

بہتر اونٹ ملا اس جیسا نہ مل سکا فرمایا اسے خرید کر اسے دیدو تم میں سے بہتر وہی ہے جو قرض کی ادائیگی کرنے میں اچھا ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، وھب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

جلد : جلد اول حدیث 1327

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے اور وہ سلمہ بن کہیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے اور وہ سلمہ بن کہیل سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے اور وہ سلمہ بن کہیل

باب : خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

جلد : جلد اول حدیث 1328

راوی: عبد، حمید، روح بن عبادہ، مالک بن انس، یزید بن اسلم، عطاء ابورافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَائَتْهُ إِبِلٌ مِنْ الصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَا أَجِدُ فِي الْإِبِلِ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد، حمید، روح بن عبادہ، مالک بن انس، یزید بن اسلم، عطاء ابورافع نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوان اونٹ بطور قرض لیا پھر جب آپ کے پاس زکوۃ کے اونٹ آئے تو مجھے حکم دیا کہ اس شخص کو اونٹ دیدو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے کوئی جوان اونٹ نہیں ہے البتہ اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ ہیں آپ نے فرمایا وہی دیدو کیونکہ وہی لوگ اچھے ہیں جو قرض کی ادائیگی اچھی طرح کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبد، حمید، روح بن عبادہ، مالک بن انس، یزید بن اسلم، عطاء ابورافع

باب

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1329

راوی: ابوکریب، اسحاق، مغیرہ بن مسلم، یونس، حسن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ سَمْحَ الْبَيْعِ سَمْحَ الشِّرَائِ سَمْحَ الْقَضَائِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو کریب، اسحاق، مغیرہ بن مسلم، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نرمی کے ساتھ خرید وفروخت کرنے والے اور نرمی ہی کے ساتھ قرض ادا کرنے کو پسند کرتا ہے یہ حدیث غریب ہے بعض لوگوں نے اس حدیث کو یونس سے انہوں نے سعید مقبری سے اور انہوں نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابو کریب، اسحاق، مغیرہ بن مسلم، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: عباس بن محمد، عبدالوہاب بن عطاء، اسرائیل، زید بن عطاء بن سائب، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَائٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عباس بن محمد، عبدالوہاب بن عطاء، اسرائیل، زید بن عطاء بن سائب، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے تم سے پہلے ایک شخص کو بخش دیا وہ بیچنے خریدنے اور تقاضہ قرض میں نرمی اختیار کرتا تھا یہ حدیث اس سند سے غریب صحیح حسن ہے۔

راوی : عباس بن محمد، عبدالوہاب بن عطاء، اسرائیل، زید بن عطاء بن سائب، حضرت جابر

مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت کے بارے میں

باب : خرید و فروخت کا بیان

مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1331

راوی: حسن بن علی، عارم، عبدالعزیز بن محمد، یزید ابن خصیفه، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْبَيْعَ وَالشِّرَائَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَائِ فِي الْمَسْجِدِ

حسن بن علی، عارم، عبدالعزیز بن محمد، یزید ابن خصیفہ، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں خرید و فروخت کرتا ہے تو کہو اللہ تیری تجارت کو نفع بخش نہ بنائے اور جب کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو تو کہو کہ اللہ تمہاری چیز واپس نہ لوٹائے۔ حدیث ابوہریرہ حسن غریب ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ مسجد میں خرید و فروخت حرام ہے۔ امام احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم مسجد میں خرید و فروخت کی اجازت دیتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی، عارم، عبدالعزیز بن محمد، یزید ابن خصیفہ، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1332

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، عبدالملک، عبداللہ بن موہب، عثمان، حضرت عبداللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اذْهَبْ فَاقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَوَ تُعَافِينِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ كَانَ أَبُوكَ يَقْضِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ يَنْقَلِبَ مِنْهُ كَفَافًا فَمَا أَرْجُو بَعْدَ ذَلِكَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ عِنْدِي بِمُتَّصِلٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الْمُعْتَمِرُ هَذَا هُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، عبدالملک، عبداللہ بن موہب، عثمان، حضرت عبداللہ بن موہب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے ابن عمر سے فرمایا جاؤ اور لوگوں کے درمیان فیصلے کیا کرو۔ انہوں نے کہا کہ اے امیر المومنین آپ مجھے اس کام سے صاف رکھیں حضرت عثمان نے پوچھا تم اسے ناپسند کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہارے والد بھی تو فیصلے کرتے تھے ابن عمر نے عرض کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جس نے قاضی بن کر لوگوں کے درمیان عدل کے ساتھ فیصلہ کیا تو امید ہے کہ وہ برابر چھوٹ جائے اس کے بعد بھی کیا میں اس کی امید رکھوں اس حدیث میں ایک واقعہ ہے اس باب میں ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عمر کی حدیث غریب ہے میرے نزدیک اس کی سند متصل نہیں۔ عبدالملک جو معتمر سے نقل

کرتے ہیں وہ عبدالملک بن جمیلہ ہیں۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، عبدالملک، عبداللہ بن موھب، عثمان، حضرت عبداللہ بن موہب

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1333

راوی: ھناد، وکیع، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال ابن ابی موسی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ يُنْزِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا فَيُسَدِّدُهُ

ھناد، وکیع، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال ابن ابی موسی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے منصب قضا کا خود سوال کیا وہ اپنے نفس کے حوالے کیا گیا اور جس شخص کو زبردستی یہ عہدہ دیا گیا اس کی مدد اور غلط راستے پر جانے سے روکنے کے لیے ایک فرشتہ اترتا ہے۔

راوی : ھناد، وکیع، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال ابن ابی موسی، حضرت انس بن مالک

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1334

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عبدالاعلی، بلال بن مرداس، خثیمہ بصری حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ خَيْثَمَةَ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَسَأَلَ فِيهِ شُفَعَاءَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى

عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عبدالاعلی، بلال بن مرداس، خثیمہ بصری حضرت انس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قضاء کے عہدے پر فائز ہونا چاہتا ہے اور اسکے لیے سفارشیں کرتا ہے اسے اس کے نفس پر چھوڑ دیا جاتا ہے یعنی غیبی مدد نہیں ہوتی اور جسے زبردستی اس منصب پر فائز کیا جاتا ہے اللہ اس کی مدد کے لیے ایک فرشتہ اتارتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسرائیل کی عبدالاعلی سے منقول حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عبدالاعلی، بلال بن مرداس، خثیمہ بصری حضرت انس

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1335

راوی: نصر بن علی، جہضمی، فضیل بن سلیمان، عمر بن ابی عمر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ أَوْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ أَيْضًا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی، جھضمی، فضیل بن سلیمان، عمر بن ابی عمر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو قضاء سونپی گئی یا فرمایا اسے لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس کے علاوہ سند سے بھی حضرت ابوہریرہ سے مرفوعا منقول ہے۔

راوی : نصر بن علی، جھضمی، فضیل بن سلیمان، عمر بن ابی عمر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

قاضی کا فیصلہ صحیح بھی ہوتا ہے اور غلط بھی

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کا فیصلہ صحیح بھی ہوتا ہے اور غلط بھی

جلد : جلد اول   حدیث 1336

راوی: حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحیی بن سعید، ابی بکر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحیی بن سعید، ابی بکر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاکم فیصلہ کرتے وقت غور و فکر سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اس کے لیے دو اجر ہیں اور اگر خطاء

ہو جائے تو ایک ثواب ہے اس باب میں حضرت عمر بن عاص، اور عقبہ بن عامر سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ اس سند سے حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو سفیان ثوری کی یحیی بن سعید سے روایت کے متعلق عبدالرزاق معمر سے اور وہ سفیان ثوری سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حسین بن مھدی، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحیی بن سعید، ابی بکر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

قاضی کیسے فیصلے کرے

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کیسے فیصلے کرے

جلد : جلد اول حدیث 1337

راوی: ہناد، وکیع، شعبہ، ابی عون، حارث، ابن عمر، رجال، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْضِي فَقَالَ أَقْضِي بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، وکیع، شعبہ، ابی عون، حارث، ابن عمر، رجال، حضرت معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یمن کا قاضی بنا کر بھیجا تو پوچھا کہ تم کس طرح فیصلے کرو گے۔ انہوں نے عرض کیا اللہ کی کتاب قرآن مجید کے مطابق فیصلہ کروں گا آپ نے فرمایا اگر وہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو انہوں نے عرض کیا رسول اللہ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ نے فرمایا اگر سنت میں بھی نہ ہو عرض کیا اپنی رائے سے (کتاب وسنت کے مطابق) اجتہاد کروں گا۔ آپ نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لیے

ہیں جس نے اپنے رسول کے قاصد کو یہ توفیق بخشی۔

راوی: ھناد، وکیع، شعبہ، ابی عون، حارث، ابن عمر، رجال، حضرت معاذ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کیسے فیصلے کرے

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور عبدالرحمن بن مہدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ أَخٍ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ عِنْدِي بِمُتَّصِلٍ وَأَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور عبدالرحمن بن مہدی سے وہ دونوں شعبہ سے اور وہ ابوعون سے وہ حارث سے وہ کئی اہل حمص سے اور وہ حضرت معاذ سے اسی کی مانند حدیث مرفوعا نقل کرتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند متصل نہیں۔ ابوعون ثقفی کا نام محمد بن عبیداللہ ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور عبدالرحمن بن مہدی

عادل امام

باب : فیصلوں کا بیان

عادل امام

جلد : جلد اول　　　حدیث 1339

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کا سب سے زیادہ محبوب اور اس کے سب سے زیادہ قریب بیٹھنے والا عادل حکمران ہو گا اور سب سے زیادہ قابل نفرت اور سب سے دور بیٹھنے والا ظالم حکمران ہو گا اس باب میں ابن ابی اوفی سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابوسعید کی حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید

باب : فیصلوں کا بیان

عادل امام

جلد : جلد اول　　　حدیث 1340

راوی: عبدالقدوس، عمرو بن عاصم، عمران، ابواسحق، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ تَخَلَّى عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ

عبدالقدوس، عمرو بن عاصم، عمران، ابو اسحاق، حضرت ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالی قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے اور شیطان اس سے چمٹ جاتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عمران قطان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : عبدالقدوس، عمرو بن عاصم، عمران، ابو اسحق، حضرت ابن ابی اوفی

قاضی اس وقت تک فیصلہ نہ کرے جب تک کہ فریقین کے بیانات نہ سن لے

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اس وقت تک فیصلہ نہ کرے جب تک کہ فریقین کے بیانات نہ سن لے

جلد : جلد اول   حدیث 1341

راوی: ھناد، حسین بن علی، جعفی، زائدہ، سماک بن حرب، حنش، حضرت علی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِي كَيْفَ تَقْضِي قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ھناد، حسین بن علی، جعفی، زائدہ، سماک بن حرب، حنش، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جب دو آدمی تمہارے پاس فیصلے لینے آئیں تو دوسرے کی بات سننے سے پہلے ایک کے حق میں فیصلہ نہ کرنا عنقریب تم فیصلہ

کرنے کا طریقہ جان لوگے۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ (قاضی) یعنی فیصلے کرتا رہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ھناد، حسین بن علی، جعفی، زائدہ، سماک بن حرب، حنش، حضرت علی

رعایا کی خبر گیری

باب : فیصلوں کا بیان

رعایا کی خبر گیری

جلد : جلد اول حدیث 1342

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراھیم، علی بن حکم، ابوالحسن، حضرت عمر بن مرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ لِمُعَاوِيَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ إِمَامٍ يُغْلِقُ بَابَهُ دُونَ ذَوِي الْحَاجَةِ وَالْخَلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ إِلَّا أَغْلَقَ اللهُ أَبْوَابَ السَّمَائِ دُونَ خَلَّتِهِ وَحَاجَتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ النَّاسِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجُهَنِيُّ يُكْنَى أَبَا مَرْيَمَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، ابوالحسن، حضرت عمر بن مرہ نے معاویہ سے کہا کہ میں نے نبی کریم سے سنا کہ اگر کوئی حاکم اپنی رعایا کے حاجتمندوں، محتاجوں اور مسکینوں کے لیے اپنے دروازے بند کر دیتا ہے تو اللہ تعالی اس کی حاجات، ضروریات اور فقر کو دور کرنے سے پہلے آسمانوں کے دروازے بند کر دیتا ہے اس پر معاویہ نے اس وقت ایک شخص کو لوگوں کی ضروریات معلوم کرنے کے لیے مقرر کیا اس باب میں حضرت عمر بن مرہ کی حدیث غریب ہے اور ایک سند سے بھی منقول ہے عمرو بن جہنی کی کنیت ابومریم ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، ابوالحسن، حضرت عمر بن مرہ

باب : فیصلوں کا بیان

رعایا کی خبر گیری

جلد : جلد اول **حدیث** 1343

راوی: علی بن حجر، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، قاسم بن مخیمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ شَامِيٌّ وَبُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ كُوفِيٌّ وَأَبُو مَرْيَمَ هُوَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجُهَنِيُّ

علی بن حجر، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، قاسم بن مخیمرہ سے اور وہ ابومریم سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، قاسم بن مخیمرہ

قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

جلد : جلد اول **حدیث** 1344

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ أَنْ لَا تَحْكُمْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمْ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو بَكْرَةَ اسْمُهُ نُفَيْعٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے عبید اللہ بن ابی بکرہ کو لکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں کبھی فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ کوئی حاکم غصہ کی حالت میں فریقین کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوبکرہ کا نام نفیع ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

امراء کو تحفے دینا

باب : فیصلوں کا بیان

امراء کو تحفے دینا

جلد : جلد اول حدیث 1345

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، داؤد بن یزید، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ أَرْسَلَ فِي أَثَرِي فَرُدِدْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا بِغَيْرِ إِذْنِي فَإِنَّهُ غُلُولٌ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِهَذَا دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ وَبُرَيْدَةَ وَالْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى

حَدِيثُ مُعَاذٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ

ابوکریب، ابواسامہ، داؤد بن یزید، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو میں روانہ ہو گیا آپ نے میری روانگی کے بعد کسی شخص کو مجھے بلانے کے لیے بھیجا تو میں واپس آگیا تو آپ نے فرمایا جانتے ہو میں نے تمہیں واپس کیوں بلایا اس لیے کہ میری اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ لینا کیونکہ یہ خیانت ہے اور جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لے کر حاضر ہو گا میں نے یہی کہنے کے لیے تمہیں بلایا تھا۔ اب جاؤ۔ اس باب میں حضرت عدی بن عمیرہ، بریرہ، مستور بن شداد، ابوحمید، اور ابن عمر سے بھی روایات ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابواسامہ کی روایت والی سند سے ہی جانتے ہیں ابواسامہ، داؤدی سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابوکریب، ابواسامہ، داؤد بن یزید، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، حضرت معاذ بن جبل

مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا

باب : فیصلوں کا بیان

مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1346

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَابْنِ حَدِيدَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ قَالَ وَسَمِعْت عَبْدَ

اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ

قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی اس باب میں عبداللہ بن عمر، عائشہ، ابن حدیدہ، اور ام سلمہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ابوہریرہ حسن ہے یہ حدیث ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی مروی ہے ابوسلمہ اس حدیث کو اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں لیکن یہ روایت صحیح نہیں میں نے عبداللہ بن عبدالرحمن سے سنا کہ حضرت ابوسلمہ کی عبداللہ بن عمرو کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول حدیث اس باب کی سب سے زیادہ صحیح حدیث ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا

جلد : جلد اول حدیث 1347

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، ابوعامر، ابن ابی ذئب، خالد، حارث بن عبدالرحمن، ابی سلمہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوموسی، محمد بن مثنی، ابوعامر، ابن أبی ذئب، خالد، حارث بن عبدالرحمن، ابی سلمہ، عبداللہ بن عمر سے وہ خالد حارث بن عبدالرحمن سے وہ ابوسلمہ سے اور وہ عبداللہ بن عمرو سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت لینے والے

اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، ابوعامر، ابن ابی ذئب، خالد، حارث بن عبدالرحمن، ابی سلمہ، عبداللہ بن عمر

تحفہ اور دعوت قبول کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

تحفہ اور دعوت قبول کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1348

راوی: ابوبکر محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ کُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ عَلَيْهِ لَأَجَبْتُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَسَلْمَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَی حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوبکر محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے بکری کا ایک کھر بھی ہدیے میں دیا جائے تو میں قبول کرلوں اور اگر اس پر دعوت دی جائے تو ضرور جاؤں اس باب میں حضرت علی، عائشہ، مغیرہ بن شعبہ، سلیمان، معاویہ بن حیدہ، اور عبدالرحمن بن علقمہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوبکر محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

اگر غیر مستحق کے حق میں فیصلہ ہو جائے تو اسے وہ چیز لینا جائز نہیں

باب : فیصلوں کا بیان

اگر غیر مستحق کے حق میں فیصلہ ہو جائے تو اسے وہ چیز لینا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1349

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنْ قَضَيْتُ لِأَحَدٍ مِنْكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے تنازعات لیکر آتے ہو تاکہ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں اور میں بھی ایک انسان ہوں ہو سکتا ہے کہ تم میں سے ایک اپنی دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے زیادہ تیز زبان ہو پس اگر میں کسی کے لیے اس کے بھائی کے حق میں فیصلہ کر دوں تو میں اس کے لیے دوزخ کا ایک ٹکڑا کاٹتا ہوں لہذا وہ اس میں سے کچھ نہ لے اس باب میں حضرت ابوہریرہ، عائشہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ام سلمہ حسن صحیح ہے۔

راوی : ھارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

جلد : جلد اول حدیث 1350

راوی: قتیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْئٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ لِيَحْلِفَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَدْبَرَ لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِكَ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرموت اور کندہ سے ایک ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا حضرمی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میری زمین پر قبضہ کر لیا جبکہ کندی نے عرض کیا وہ میری زمین ہے میرے ہاتھ میں ہے کسی کا اس پر کوئی حق نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرمی سے پوچھا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں اس نے کہا کہ نہیں فرمایا پھر تم اس سے قسم لے سکتے ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو فاجر آدمی ہے قسم اٹھالے گا پھر اس میں پرہیز گاری بھی نہیں فرمایا تم اس سے قسم کے علاوہ کچھ بھی نہیں لے سکتے پس اس نے قسم کھائی اور جانے کے لیے مڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اس نے تیرے مال پر قسم کھائی تاکہ اسے ظلما کھائے تو وہ اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس کی طرف توجہ نہیں فرمائے گا اس باب میں حضرت عمر، ابن عباس، عبداللہ بن عمر اور اشعث بن قیس سے بھی روایات منقول ہیں حدیث وائل بن حجر حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، ابواحوص، سماک بن حرب، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1351

راوی:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْعَرْزَمِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ ضَعَّفَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ

علی بن حجر، علی بن مسہر، محمد بن عبید اللہ بن عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مدعی کے لئے گواہ پیش کرنا اور مدعی علیہ کے لئے قسم کھانا ضروری ہے۔ اس حدیث کی سند میں کلام ہے۔ محمد بن ابن مبارک وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے۔

راوی:

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1352

راوی: محمد بن سهل بن عسکر، محمد بن یوسف، نافع بن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف، نافع بن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ قسم مدعی علیہ پر یہ حدیث صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ گواہ مدعی علیہ کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ پر ہے۔

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف، نافع بن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

باب : فیصلوں کا بیان

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

جلد : جلد اول   حدیث 1353

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ قَالَ رَبِيعَةُ وَأَخْبَرَنِي ابْنٌ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ وَجَدْنَا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ

الشَّاهِدِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسُرَّقَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ فرمایا ربیع کہتے ہیں کہ سعد بن عبادہ کے ایک بیٹے نے مجھے بتایا کہ ہم نے سعد کی کتاب میں پڑھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ فرمایا اس باب میں حضرت علی، جابر، ابن عباس، اور سرق سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث ابوہریرہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا حسن غریب ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

جلد : جلد اول حدیث 1354

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ابان، عبدالوہاب، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

محمد بن بشار، محمد بن ابان، عبدالوہاب، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ابان، عبدالوہاب، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : فیصلوں کا بیان

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

جلد : جلد اول حدیث 1355

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ قَالَ وَقَضَى بِهَا عَلِيٌّ فِيكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا أَنَّ الْيَمِينَ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ جَائِزٌ فِي الْحُقُوقِ وَالْأَمْوَالِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا لَا يُقْضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ إِلَّا فِي الْحُقُوقِ وَالْأَمْوَالِ وَلَمْ يَرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يُقْضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا پھر حضرت علی نے بھی تمہارے درمیان اسی پر فیصلہ فرمایا یہ حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے سفیان ثوری بھی جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں عبدالعزیز بن ابی سلمہ اور یحیی بن سلیم بھی یہ حدیث جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد سے اور وہ حضرت علی سے مرفوعا نقل کرتے ہیں بعض علماء وغیرہ کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر مدعی کے پاس ایک ہی گواہ ہو تو دوسرے گواہ کے بدلے اس سے قسم لی جائے۔ یہ حقوق اموال میں جائز ہے۔ امام مالک کا بھی یہی قول ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی ایک گواہ اور قسم پر حقوق و اموال میں فیصلہ کرنے کو جائز سمجھتے ہیں بعض اہل کوفہ وغیرہ کہتے ہیں کہ ایک گواہ کے بدلے مدعی سے قسم لے کر فیصلہ کرنا جائز

نہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1356

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ قَالَ شِقْصًا أَوْ قَالَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَيُّوبُ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مشترک غلام کے اپنے حصے کو آزاد کیا اور اس کے آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہے کہ اس غلام کی بازار کی قیمت کے برابر پہنچتا ہے تو وہ غلام آزاد ہو گیا ورنہ اتنا حصہ ہی آزاد ہو گا جتنا اس کا حصہ تھا۔ ایوب کہتے ہیں کہ نافع نے بعض اوقات اس روایت میں یوں کہا اس سے اتنا آزاد ہوا جتنا اس نے آزاد کیا حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے سالم نے یہ حدیث اپنے والد سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1357

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو اگر آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہے کہ غلام کی قیمت پوری ہو جاتی ہے تو وہ غلام آزاد ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1358

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نهیک، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ قَالَ شِقْصًا فِي مَمْلُوكٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتَقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو اگر وہ مالدار ہے تو اسے پورا آزاد کرائے اور اگر غریب ہے تو غلام کی بازار کے مطابق صحیح قیمت مقرر کی جائے اور پھر جو حصہ آزاد نہیں ہوا اس کے لیے غلام سے محنت کرا کے بقیہ حصہ کی قیمت ادا کر دی جائے لیکن اس کو زیادہ مشقت میں نہ ڈالا جائے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 1359

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ شَقِيصًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَمْرَ السِّعَايَةِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي السِّعَايَةِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ السِّعَايَةَ فِي هَذَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ

فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ غَرِمَ نَصِيبَ صَاحِبِهِ وَعَتَقَ الْعَبْدُ مِنْ مَالِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْ الْعَبْدِ مَا عَتَقَ وَلَا يُسْتَسْعَى وَقَالُوا بِمَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ نے اسی کی مثل حدیث نقل کی ہے اور نصیبہ کی جگہ شقیصہ کا لفظ استعمال کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابان بن یزید نے قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ کی روایت کی مثل نقل کی لیکن محنت کا ذکر نہیں کیا غلام سے محنت کروانے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض علماء کے نزدیک اس سے محنت کرائی جائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔ اسحاق بھی یہی کہتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ان میں سے ایک اپنا حصہ آزاد کر دے تو دیکھا جائے اگر اس کے پاس اپنے ساتھی کا حصہ ادا کرنے کے لیے مال ہے تو یہ غلام آزاد کیا اتنا ہی آزاد ہو گا لیکن اس سے محنت مشقت نہیں کرائی جائے گی ان حضرات نے حضرت ابن عمر کی حدیث کے مطابق رائے دی ہے۔ اہل مدینہ کا بھی یہی قول ہے مالک بن انس شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ

عمر بھر کے لیے کوئی چیز ھبہ کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز ھبہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1360

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ

الزُّبَيْرِ وَمُعَاوِيَةَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور وہ گھر اسی کا ہے جس کو دیا ہے یا فرمایا اس میں رہنے والوں کے لیے میراث ہے اس باب میں حضرت زید بن ثابت، جابر، ابوہریرہ، عائشہ، ابن زبیر اور معاویہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : فیصلوں کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز ھبہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1361

راوی: انصاری، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ مِثْلَ رِوَايَةِ مَالِكٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَلِعَقِبِهِ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَلَيْسَ فِيهَا لِعَقِبِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ وَلِعَقِبِكَ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْمِرَهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ وَإِذَا لَمْ يَقُلْ لِعَقِبِكَ فَهِيَ رَاجِعَةٌ إِلَى الْأَوَّلِ إِذَا مَاتَ الْمُعْمَرُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا مَاتَ الْمُعْمَرُ فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ وَإِنْ لَمْ تُجْعَلْ لِعَقِبِهِ

وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

انصاری، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی گھر کسی کو ساری عمر رہنے کے لیے دیا گیا اور کہا گیا کہ یہ گھر تمہارا اور تمہارے وارثوں کے لیے ہے تو وہ اسی کا رہے گا جسے دیا گیا اور جس نے اسے دیا ہے دوبارہ اس کا نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس نے ایسا عطیہ دیا جس میں میراث واقع ہوئی یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو معمر اور کئی راوی بھی زہری سے مالک ہی کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں بعض محدثین نے زہری سے روایت کیا لیکن "ولعقبہ" کے الفاظ مذکور نہیں بعض علماء کا اس پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب گھر دینے والے نے کہا یہ ساری زندگی تیرے لیا اور تیرے بعد والوں کے لیے ہے تو یہ اسی کے لیے ہوگا جس کو دیا گیا پہلے کی طرف واپس نہیں ہوگا اور اگر وارثوں کا ذکر نہ کیا تو اس شخص کی وفات کے بعد مالک کو مکان واپس کر دیا جائے گا۔ مالک، اور شافعی کا یہی قول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا عمری اس کا ہے جسے دیا گیا ہے بعض اہل علم اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عمری اسی کا ہوگا جسے دیا گیا اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث اس کے حقدار ہوں گے خواہ دیتے وقت وارثوں کا ذکر کیا گیا یا نہیں سفیان ثوری، اور احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : انصاری، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

رقبیٰ

باب : **فیصلوں کا بیان**

رقبیٰ

جلد : جلد اول حدیث 1362

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرُّقْبَى جَائِزَةٌ مِثْلَ الْعُمْرَى وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَفَرَّقَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ بَيْنَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى فَأَجَازُوا الْعُمْرَى وَلَمْ يُجِيزُوا الرُّقْبَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَتَفْسِيرُ الرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ هَذَا الشَّيْئُ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنْ مُتَّ قَبْلِي فَهِيَ رَاجِعَةٌ إِلَيَّ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ الرُّقْبَى مِثْلُ الْعُمْرَى وَهِيَ لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَلَا تَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

احمد بن منیع، ھشیم، داؤد بن ابی ھند، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور وہ اسی کا ہو جاتا ہے جس کو دیا جاتا ہے اسی طرح رقبی بھی جائز ہے اور اسی کا ہو جاتا ہے جس کو دیا جاتا ہے یہ حدیث حسن ہے بعض راوی یہ حدیث ابوزبیر سے اور وہ جابر سے موقوفا نقل کرتے ہیں صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ رقبی عمری ہی کی طرح جائز ہے امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کوفہ وغیرہ عمری اور رقبی میں تفریق کرتے ہیں پس وہ عمری کو جائز اور رقبی کا ناجائز قرار دیتے ہیں رقبی کا مطلب یہ ہے کہ دینے والا دوسرے کو کہے جب تک تو زندہ ہے یہ چیز تیرے لیے ہے اگر تم مجھ سے پہلے مر جاؤ تو یہ دوبارہ میری ملکیت ہو جائے گی امام احمد، اور اسحاق فرماتے ہیں کہ رقبی بھی عمری کی طرح ہے یہ اسی کے لیے ہو گا جس کو دیا گیا دوبارہ دینے والے کی ملکیت میں نہیں آتا۔

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، داؤد بن ابی ھند، ابی زبیر، حضرت جابر

لوگوں کے درمیان صلح کے متعلق رسول اللہ سے منقول احادیث

باب : فیصلوں کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کے متعلق رسول اللہ سے منقول احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی: حسن بن علی، ابوعامر، حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، ابوعامر، حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا جائز ہے البتہ وہ صلح جس میں حرام کو حلال یا حلال کو حرام کہا گیا ہو جائز نہیں۔ مسلمانوں کو اپنی شروط پوری کرنی چاہیے مگر کوئی ایسی شرط ہو جو حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابوعامر، حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد

پڑوسی کی دیوار پر لکڑی رکھنا

باب : فیصلوں کا بیان

پڑوسی کی دیوار پر لکڑی رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1364

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدَكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَئُوا رُءُوسَهُمْ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ

الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالُوا لَهُ أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔ حضرت ابوہریرہ نے جب یہ حدیث بیان لوگوں نے اپنے سر جھکائے آپ نے فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں اسے منہ پھیرتے دیکھتا ہوں اللہ کی قسم میں یہ حدیث تمہارے کندھوں پر ماروں گا۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور مجمع بن جاریہ سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم سے منقول ہے کہ پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع کرنا جائز ہے امام مالک کا یہی قول ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ

قسم دلانے والے کی تصدیق پر ہی قسم صحیح ہوتی ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

قسم دلانے والے کی تصدیق پر ہی قسم صحیح ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1365

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ و قَالَ قُتَيْبَةُ عَلَى مَا صَدَّقَكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ

بْنُ أَبِي صَالِحٍ هُوَ أَخُو سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ الْمُسْتَحْلِفُ ظَالِمًا فَالنِّيَّةُ نِيَّةُ الْحَالِفِ وَإِذَا كَانَ الْمُسْتَحْلِفُ مَظْلُومًا فَالنِّيَّةُ نِيَّةُ الَّذِي اسْتَحْلَفَ

قتیبہ، احمد بن منیع، ھشیم، عبداللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری قسم اس صورت میں ہو گی جب تمہارا ساتھی (قسم دینے والا) تمہاری تصدیق کرے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ہشیم کی روایت سے جانتے ہیں ہشیم، سہیل بن ابوصالح کے بھائی عبداللہ بن ابوصالح سے نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے ابراہیم نخعی، فرماتے ہیں کہ اگر قسم کھلانے والا ظالم ہو تو قسم کھانے والی کی نیت معتبر ہو گی اور اگر قسم کھلانے والا مظلوم ہو تو اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا۔

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، ھشیم، عبداللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

اختلاف کی صورت میں راستہ کتنا بڑا بنایا جائے

باب : فیصلوں کا بیان

اختلاف کی صورت میں راستہ کتنا بڑا بنایا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1366

راوی: ابوکریب، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن نہیک، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ الضُّبَعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

ابوکریب، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

راستہ سات گز چوڑا بناؤ۔

راوی : ابوکریب، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اختلاف کی صورت میں راستہ کتنا بڑا بنایا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1367

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، مثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَاجَرْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، مثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگوں میں راستے کی وجہ سے اختلاف ہو جائے تو راستہ سات گز چوڑا بناؤ۔ یہ حدیث وکیع کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اس باب میں ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے بشیر بن کعب کی حضرت ابوہریرہ سے منقول حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو بعض محدثین قتادہ سے وہ بشیر نہیک سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں یہ حدیث غیر محفوظ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، مثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابوہریرہ

والدین کی جدائی کے وقت بچے کو اختیار دیا جائے

باب : فیصلوں کا بیان

والدین کی جدائی کے وقت بچے کو اختیار دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1368

راوی: نصر بن علی، سفیان، زیاد بن سعید، ھلال ابن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَدِّ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَيْمُونَةَ اسْمُهُ سُلَيْمٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا يُخَيَّرُ الْغُلَامُ بَيْنَ أَبَوَيْهِ إِذَا وَقَعَتْ بَيْنَهُمَا الْمُنَازَعَةُ فِي الْوَلَدِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَا مَا كَانَ الْوَلَدُ صَغِيرًا فَالْأُمُّ أَحَقُّ فَإِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ خُيِّرَ بَيْنَ أَبَوَيْهِ هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ هُوَ هِلَالُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أُسَامَةَ وَهُوَ مَدَنِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

نصر بن علی، سفیان، زیاد بن سعید، ہلال ابن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بچے کو اختیار دیا چاہے تو باپ کے ساتھ رہے اور چاہے تو ماں کے پاس۔ اس باب میں عبداللہ بن عمرو اور عبدالحمید بن جعفر کے دادا سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے ابومیمونہ کا نام سلیم ہے صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ بچے کو اختیار دیا جائے کہ چاہے تو ماں کے ساتھ رہے اور چاہے تو باپ کے ساتھ رہے۔ یعنی جب ماں باپ میں کوئی جھگڑا وغیرہ ہو جائے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام احمد، اسحاق فرماتے ہیں کہ جب تک بچہ چھوٹا ہے اس کی ماں زیادہ مستحق ہے اور جب اس کی عمر سات سال ہو جائے تو اسے اختیار دیا جائے کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔ ہلال بن ابی میمونہ، علی بن اسامہ کے بیٹے اور مدنی ہیں ان سے یحیی بن ابی کثیر، مالک بن انس، اور فلیح بن سلیمان احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، سفیان، زیاد بن سعید، ہلال ابن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ

باپ اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے لے سکتا ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

باپ اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے لے سکتا ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1369

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَكْثَرُهُمْ قَالُوا عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا إِنَّ يَدَ الْوَالِدِ مَبْسُوطَةٌ فِي مَالِ وَلَدِهِ يَأْخُذُ مَا شَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَأْخُذُ مِنْ مَالِهِ إِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ إِلَيْهِ

احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا سب سے بہترین مال وہ ہے جو تم اپنی کمائی سے کھاتے ہو اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی ہی میں داخل ہے اس باب میں جابر اور عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ بعض محدثین نے اسے عمارہ بن عمیر سے وہ اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے نقل کرتی ہیں اکثر نے ان کی پھوپھی کے واسطہ سے حضرت عائشہ سے نقل کیا ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ والد کو اپنے بیٹے کے مال پر پورا حق ہے جتنا چاہے لے سکتا ہے بعض علماء

فرماتے ہیں کہ والد بیٹے کے مال میں سے صرف ضرورت کے وقت ہی لے سکتا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ

کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟

باب : فیصلوں کا بیان

کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَهْدَتْ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي قَصْعَةٍ فَضَرَبَتْ عَائِشَةُ الْقَصْعَةَ بِيَدِهَا فَأَلْقَتْ مَا فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ بِطَعَامٍ وَإِنَائٌ بِإِنَائٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ ازواج مطہرات میں کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھانا ایک پیالے میں ڈال کر بطور ہدیہ بھیجا۔ حضرت عائشہ نے اس پر اپنا ہاتھ مارا تو وہ گر گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھانے کے بدلے کھانا اور پیالے کے بدلے پیالہ دینا چاہیے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، حمید، حضرت انس

باب : فیصلوں کا بیان

کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟

جلد : جلد اول حدیث 1371

راوی: علی بن حجر، سوید بن عبدالعزیز، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ قَصْعَةً فَضَاعَتْ فَضَمِنَهَا لَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا أَرَادَ عِنْدِي سُوَيْدٌ الْحَدِيثَ الَّذِي رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَحَدِيثُ الثَّوْرِيِّ أَصَحُّ اسْمُ أَبِي دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ

علی بن حجر، سوید بن عبدالعزیز، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ کسی سے مستعار لیا تو وہ گم ہو گیا پس آپ ضامن ہوئے اس کے یعنی عوض ایک پیالہ انہیں دیا یہ حدیث غیر محفوظ ہے میرے نزدیک سوید وہی حدیثیں مراد لیتے ہیں جو سفیان ثوری نقل کرتے ہیں اور سفیان ثوری کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، سوید بن عبدالعزیز، حمید، حضرت انس

مرد وعورت کب بالغ ہوتے ہیں

باب : فیصلوں کا بیان

مرد وعورت کب بالغ ہوتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَقْبَلْنِي فَعُرِضْتُ عَلَيْهِ مِنْ قَابِلٍ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقَبِلَنِي قَالَ نَافِعٌ وَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ثُمَّ كَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ لِمَنْ يَبْلُغُ الْخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک لشکر میں مجھے رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر آئندہ سال دوبارہ لشکر کی تیاری کے موقع پر پیش کیا گیا جب کہ میری عمر پندرہ سال تھی اس مرتبہ آپ نے مجھے اجازت دیدی نافع کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا یہ بالغ اور نابالغ کے درمیان حد ہے پھر اپنے عاملوں کو لکھا کہ پندرہ سال کی عمر والوں کو مال غنیمت میں سے حصہ دیا جائے۔

راوی : محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : فیصلوں کا بیان

مرد و عورت کب بالغ ہوتے ہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 1373

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنَّ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَذَكَرَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْنَا بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الذُّرِّيَّةِ وَالْمُقَاتِلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَرَوْنَ أَنَّ الْغُلَامَ إِذَا اسْتَكْمَلَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَحُكْمُهُ حُكْمُ الرِّجَالِ وَإِنْ احْتَلَمَ قَبْلَ خَمْسَ عَشْرَةَ فَحُكْمُهُ حُكْمُ

الرِّجَالِ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ الْبُلُوغُ ثَلَاثَةُ مَنَازِلَ بُلُوغُ خَمْسَ عَشْرَةَ أَوْ الِاحْتِلَامُ فَإِنْ لَمْ يُعْرَفْ سِنُّهُ وَلَا احْتِلَامُهُ فَالْإِنْبَاتُ يَعْنِي الْعَانَةَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ نافع سے وہ عبد اللہ بن عمر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں اور اس حدیث میں عمر بن عبدالعزیز کے اپنے عاملوں کو حکم دینے کا تذکرہ نہیں کرتے ابن عیینہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا یا جہاد میں لڑنے والوں اور بچوں کے درمیان حد ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام شافعی، ثوری، ابن مبارک، احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں کہ جب لڑکا پندرہ سال کا ہو جائے تو اس کا حکم مردوں کا ہو گا اور اگر پندرہ سال سے پہلے بالغ ہو جائے (یعنی احتلام آئے) تو اس کا حکم بھی مردوں ہی کا ہو گا۔ امام احمد، اسحاق فرماتے ہیں کہ بالغ ہونے کی تین علامات ہیں۔ پندرہ سال کا ہو جانا یا احتلام ہو جانا اگر یہ دونوں معلوم نہ ہو سکیں تو زیر ناف بالوں کا آنا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کرے

باب : فیصلوں کا بیان

جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کرے

جلد : جلد اول حدیث 1374

راوی: ابوسعید، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، ابوبردہ بن نیار حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِوَاءٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ آتِيَهُ بِرَأْسِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْبَرَائِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَائِ عَنْ أَبِيهِ وَرُوِيَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَائِ عَنْ خَالِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسعید، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، ابوبردہ بن نیار حضرت براء سے روایت ہے کہ میرے ماموں ابوبردہ بن نیار میرے پاس سے گزرے تو ان کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا میں نے پوچھا کہاں جارہے ہو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ایسے آدمی کا سرلانے کا حکم دیا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرلی ہے۔ اس باب میں قرہ سے بھی حدیث منقول ہے حدیث براء حسن غریب ہے محمد بن اسحاق بھی یہ حدیث عدی بن ثابت سے اور وہ براء سے نقل کرتے ہیں اشعث بھی یہ حدیث عدی سے وہ یزید بن براء سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں اس کے علاوہ بھی اشعث، عدی سے وہ یزید بن براء سے اور وہ اپنے ماموں سے مرفوعا نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابوسعید، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، ابوبردہ بن نیار حضرت براء

دو آدمیوں کا اپنے کھیتوں کو پانی دینے سے متعلق جن میں سے ایک کا کھیت اونچا اور دوسرے کا کھیت پست ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمیوں کا اپنے کھیتوں کو پانی دینے سے متعلق جن میں سے ایک کا کھیت اونچا اور دوسرے کا کھیت پست ہو۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1375

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبداللہ بن زبیر، خاصم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَائَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ

اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَائَ إِلَی جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَائَ حَتَّی يَرْجِعَ إِلَی الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّی يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَی شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَذْکُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ نَحْوَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبداللہ بن زبیر، خاصم، زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے انہیں بتایا کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت زبیر سے پتھریلی زمین کی ان نالیوں کے بارے میں جھگڑا کیا جن کے ذریعے کھجوروں کو پانی دیا جاتا تھا۔ انصاری نے کہا پانی چلتا چھوڑ دیا جائے زبیر نے انکار کیا پس وہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اے زبیر تم اپنے کھیتوں کو پانی پلا کر اپنے پڑوسی کے کھیتوں میں چھوڑ دیا کرو اس پر انصاری غصہ میں آگئے اور کہنے لگے یہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں اس لیے آپ نے ان کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہوگیا۔ آپ نے فرمایا اے زبیر تم اپنے کھیتوں کو پانی دے کر پانی روک لو۔ یہاں تک کہ منڈیر تک واپس چلا جائے حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم یہ آیت اس مسئلے میں نازل ہوئی (فَلَا وَرَبِّکَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَھُمْ) یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو شعیب بن ابی حمزہ، زہری سے وہ عروہ بن زبیر سے اور وہ عبداللہ بن زبیر سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں عبداللہ بن زبیر کا تذکرہ نہیں کرتے عبداللہ بن وہب بھی اس حدیث کو لیث سے وہ یونس سے وہ زہری سے وہ عروہ سے اور وہ عبداللہ بن زبیر سے اسی کے حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبداللہ بن زبیر، خاصم

جو شخص موت کے وقت اپنے غلام اور لونڈیوں کو آزاد کر دے اور ان کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

جو شخص موت کے وقت اپنے غلام اور لونڈیوں کو آزاد کر دے اور ان کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّأَهُمْ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ الْقُرْعَةِ فِي هَذَا وَفِي غَيْرِهِ وَأَمَّا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ فَلَمْ يَرَوْا الْقُرْعَةَ وَقَالُوا يُعْتَقُ مِنْ كُلِّ عَبْدٍ الثُّلُثُ وَيُسْتَسْعَى فِي ثُلُثَيْ قِيمَتِهِ وَأَبُو الْمُهَلَّبِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْجَرْمِيُّ وَهُوَ غَيْرُ أَبِي قِلَابَةَ وَيُقَالُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا۔ یہ خبر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ان کے متعلق سخت الفاظ کہے اور پھر غلاموں کو بلا کر انہیں حصوں میں تقسیم کر کے سب کے درمیان قرعہ ڈالا اس کے بعد دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت عمران بن حصین کی حدیث حسن صحیح ہے اور عمران بن حصین سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض علماء کا اسی پر عمل ہے امام مالک، شافعی، احمد، اور اسحاق بھی ایسے معاملات میں قرعہ ڈالنے کو جائز کہتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں قرعہ ڈالنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ایسی صورت میں ہر غلام کا دو تہائی کے لیے کام وغیرہ کر کے پوری کرلے ابومہلب کا نام عبدالرحمن بن عرمو ہے انہیں معاویہ بن عمرو بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے

باب : فیصلوں کا بیان

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1377

راوی: عبداللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مُسْنَدًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ شَيْئًا مِنْ هَذَا

عبداللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کوئی شخص اپنے کسی محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ غلام آزاد ہو جاتا ہے اس حدیث کو ہم صرف حماد بن سلیم ہی کی روایت سے جانتے ہیں بعض راوی یہ حدیث قتادہ سے وہ حسن سے اور وہ عمر سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1378

راوی: عقبہ بن مکرم، بصری، محمد بن بکر سانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَاصِمًا الْأَحْوَلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُتَابَعْ ضَمْرَةُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ حَدِيثٌ خَطَأٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

عقبہ بن مکرم، بصری، محمد بن بکر سانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے محرم رشتہ دار کی غلامی میں آجائے وہ آزاد ہے اس حدیث میں صرف محمد بن بکر نے عاصم احول کا واسطہ ذکر کیا ہے بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے بواسطہ ابن عمر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا جو شخص اپنے محرم رشتہ دار کی غلامی میں آجائے وہ آزاد ہو جائے گا ضمرہ بن ربیعہ نے اسی حدیث کو سفیان ثوری سے وہ عبداللہ بن دینار سے اور وہ ابن عمر سے مرفوعا روایت کرتے ہیں اسی حدیث میں ضمرہ بن ربیعہ کا کوئی متابع نہیں۔ محدثین کے نزدیک اس حدیث میں غلطی ہوئی ہے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، بصری، محمد بن بکر سانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، حضرت سمرہ

کسی کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی باڑی کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

کسی کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی باڑی کرنا

جلد : جلد اول **حدیث** 1379

راوی: قتیبہ، شریک بن عبداللہ، ابواسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنْ الزَّرْعِ شَيْئٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَالَ لَا أَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ إِلَّا مِنْ رِوَايَةِ شَرِيكٍ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

قتیبہ، شریک بن عبداللہ، ابواسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے کسی دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کسی چیز کا کاشت کی تو اس کے لیے اس کی کھیتی میں سے کچھ نہیں البتہ بونے والا اپنا خرچ جو اس نے اس پر کیا ہے وہ لے سکتا ہے لیکن کھیتی زمین والے کی ہی ہوگی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسی ابواسحاق کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابواسحاق شریک بن عبداللہ سے نقل کرتے ہیں بعض علماء کا اسی پر عمل ہے امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے میں اسے شریک بن عبداللہ کی روایت سے جانتا ہوں امام بخاری کہتے ہیں کہ معقل بن مالک بصری ہم سے بیان کرتے ہیں انہوں نے یہ حدیث عقبہ بن اصم سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کی۔

راوی: قتیبہ، شریک بن عبداللہ، ابواسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

اولاد کو ہبہ کرتے وقت برابری قائم رکھنا

باب: فیصلوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1380

راوی: نصر بن علی، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَ ابْنًا لَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ التَّسْوِيَةَ بَيْنَ الْوَلَدِ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ يُسَوِّي بَيْنَ وَلَدِهِ حَتَّى فِي الْقُبْلَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُسَوِّي بَيْنَ وَلَدِهِ فِي النُّحْلِ وَالْعَطِيَّةِ يَعْنِي الذَّكَرُ وَالْأُنْثَى سَوَاءٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ التَّسْوِيَةُ بَيْنَ الْوَلَدِ أَنْ يُعْطَى الذَّكَرُ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ مِثْلَ قِسْمَةِ الْمِيرَاثِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

نصر بن علی، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے اپنے ایک بیٹے کو ایک غلام دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے آپ نے فرمایا کیا تم نے ہر بیٹے کو اس طرح غلام دیا ہے جس طرح اسے دیا ہے تو عرض کی نہیں آپ نے فرمایا پھر اس کو واپس کر لو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نعمان بن بشیر سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض علماء اولاد کے درمیان برابری کو مستحب کہتے ہیں بعض تو یہاں تک کہتے ہیں کہ چومنے میں بھی برابری کرنی چاہیے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ ہبہ اور عطیہ میں بیٹوں اور بیٹیوں سب کو برابر، برابر، دینا چاہے لیکن بعض اہل علم کے نزدیک لڑکوں کو دوگنا اور لڑکیوں کو ایک گنا دینا برابر ہے جیسے کہ میراث کی تقسیم میں کہا جاتا ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : نصر بن علی، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت نعمان بن بشیر

باب : فیصلوں کا بیان

شفعہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1381

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الشَّرِيدِ وَأَبِي رَافِعٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثُ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ وَلَا نَعْرِفُ حَدِيثَ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حقدار ہے اس باب میں حضرت شرید، ابورافع، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث سمرہ حسن صحیح ہے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ سے وہ انس سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں پھر سعید بن ابی عروبہ قتادہ سے وہ حسن سے وہ سمرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اہل علم کے نزدیک حسن کی سمرہ سے روایت صحیح ہے حضرت انس سے قتادہ کی روایت ہمیں صرف عیسیٰ بن یونس سے معلوم ہے حضرت عمرو بن ثرید کی اس باب میں منقول حدیث حسن ہے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں ابراہیم بن میرہ بھی عمرو بن شیرید سے ابورافع سے یہ حدیث مرفوعا نقل کرتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ

فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

غائب کے لیے شفعہ

باب : فیصلوں کا بیان

غائب کے لیے شفعہ

جلد : جلد اول   حدیث 1382

راوی: قتیبہ، خالد بن عبداللہ واسطی، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ يُنْتَظَرُ بِهِ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَكَلَّمَ فِيهِ غَيْرَ شُعْبَةَ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ مِيزَانٌ يَعْنِي فِي الْعِلْمِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا فَإِذَا قَدِمَ فَلَهُ الشُّفْعَةُ وَإِنْ تَطَاوَلَ ذَلِكَ

قتیبہ، خالد بن عبداللہ واسطی، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہمسایہ اپنے شفعہ کا زیادہ حقدار ہے لہذا اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے جب کہ دونوں کے آنے جانے کا راستہ ایک ہی ہو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے عبدالملک بن ابی سلیمان کی سند کے علاوہ نہیں جانتے۔ عبدالملک بن سلیمان اس حدیث کو عطاء

سے اور وہ جابر سے نقل کرتے ہیں شعبہ نے اس حدیث کے سبب عبدالملک بن ابی سلیمان کے بارے میں کلام کیا ہے۔ لیکن وہ محدثین کے نزدیک ثقہ اور مامون ہیں شعبہ کے علاوہ کسی کے ان پر اعتراض کا ہمیں علم نہیں وکیع بھی شعبہ سے اور وہ عبدالملک سے ہی حدیث نقل کرتے ہیں ابن مبارک سے منقول ہے کہ سفیان ثوری کہتے تھے کہ عبدالملک بن سلیمان علم کے ترازو ہیں اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی غائب ہو تب بھی وہ اپنے شفعہ کا مستحق ہے لہذا وہ آنے کے بعد اسے طلب کر سکتا ہے اگرچہ طویل مدت ہی کیوں نہ گزر چکی ہو۔

راوی : قتیبہ، خالد بن عبداللہ واسطی، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر

جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ الگ ہو جائیں تو حق شفعہ نہیں

باب : فیصلوں کا بیان

جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ الگ ہو جائیں تو حق شفعہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1383

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ مُرْسَلًا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِثْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرِهِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَرَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَوْنَ الشُّفْعَةَ إِلَّا لِلْخَلِيطِ وَلَا يَرَوْنَ لِلْجَارِ شُفْعَةً إِذَا لَمْ يَكُنْ خَلِيطًا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الشُّفْعَةُ لِلْجَارِ

وَاحْتَجُّوا بِالْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ وَقَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب حدود مقرر ہو جائیں اور ہر حصے کا الگ الگ راستہ ہو جائے تو پھر شفعہ باقی نہیں رہتا، یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض راوی اس حدیث کو ابوسلمہ سے مرسلا بھی نقل کرتے ہیں عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور بعض صحابہ کا اسی پر عمل ہے بعض فقہاء تابعین جیسے عمر بن عبدالعزیز، یحیی بن سعید انصاری، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، مالک بن انس، شافعی، احمد اور اسحاق اور اہل مدینہ کا یہی قول ہے کہ شفعہ صرف شریک کے لیے پڑوسی اگر شریک نہ ہو تو اسے حق شفعہ حاصل نہیں ہوگا۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء فرماتے ہیں کہ پڑوسی کو حق شفعہ حاصل ہے ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے دوسری مرتبہ ارشاد فرمایا۔ ہمسایہ نزدیک ہونے کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے سفیان ثوری، ابن مبارک اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1384

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، ابی حمزہ، عبدالعزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، ابی حمزہ، عبدالعزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر شریک شفیع ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ابوحمزہ سکری کے علاوہ کسی اور نے اس کے مثل حدیث نقل کی ہو کئی راوی یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے وہ ابن ابی ملیکہ سے اور وہ نبی کریم سے مرسلا نقل کرتے ہیں یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، ابی حمزہ، عبدالعزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1385

راوی: ھناد، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ مِثْلَ هَذَا لَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَمْزَةَ وَأَبُو حَمْزَةَ ثِقَةٌ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ الْخَطَأُ مِنْ غَيْرِ أَبِي حَمْزَةَ

ھناد، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے نبی سے اس کے ہم معنی اور اس کے مثل اور اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث ابوحمزہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے ابوحمزہ ثقہ ہیں ممکن ہے کہ اس میں کسی اور سے خطاء ہوئی ہو۔

راوی : ھناد، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ

باب : فیصلوں کا بیان

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1386

راوی: ھناد، ابواحوص، عبدالعزیز، رفیع، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ و قَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّمَا تَكُونُ الشُّفْعَةُ فِي الدُّورِ وَالْأَرَضِينَ وَلَمْ يَرَوْا الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَوْلُ أَصَحُّ

ھناد، ابواحوص، عبدالعزیز، رفیع، ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابی بکر عیاش کی حدیث کی مانند اکثر اہل علم کہتے ہیں کہ شفعہ صرف مکان اور زمین میں ہوتا ہے ہر چیز میں نہیں لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شفعہ ہر چیز میں ہے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ھناد، ابواحوص، عبدالعزیز، رفیع، ابن ابی ملیکہ

گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری

باب : فیصلوں کا بیان

گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1387

راوی: حسن بن علی، یزید بن ھا رون، عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کھیل، حضرت سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَالْتَقَطْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ قَالَا دَعْهُ فَقُلْتُ لَا أَدَعُهُ تَأْكُلُهُ السِّبَاعُ لَآخُذَنَّهُ فَلَأَسْتَمْتِعَنَّ بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ وَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لِي عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا فَمَا أَجِدُ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا آخَرَ فَعَرَّفْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا آخَرَ وَقَالَ أَحْصِ عِدَّتَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا فَأَخْبَرَكَ بِعِدَّتِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں نکلا تو ایک کوڑا پڑا ہوا پایا۔ ابن نمیر اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک کوڑا گرا ہوا پایا تو اسے اٹھالیا اور دونوں ساتھیوں نے کہا کہ رہنے دو نہ اٹھاؤ میں نے کہا کہ نہیں میں اسے درندوں کی خوراک بننے کے لیے نہیں چھوڑوں گا اپنے کام میں لاؤں گا پھر میں ابی بن کعب کے پاس آیا اور ان سے قصہ بیان کیا انہوں نے فرمایا تم نے اچھا کیا مجھے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سو دینار کی ایک تھیلی ملی تھی تو آپ نے حکم دیا کہ میں ایک سال تک اس کا اعلان اور تشہیر کروں میں نے اسی طرح کیا لیکن کوئی نہیں آیا پھر میں دوبارہ حاضر ہوا فرمایا ایک سال اور اسی طرح کرو میں پھر ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن کسی نے بھی اپنی ملکیت ظاہر نہیں کی پھر تیسری مرتبہ بھی آپ نے یہی حکم دیا اور فرمایا کہ اس کے بعد ان کو گن لو اور تھیلی اور باندھنے والی رسی کو ذہن نشین رکھو پھر اگر تم سے کوئی انہیں طلب کرنے کے لیے آئے اور نشانیاں بتادے تو اسے دیدو ورنہ استعمال کرو۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ

باب : فیصلوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1388

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَوِعَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى تَلْقَى رَبَّهَا حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَحَدِيثُ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ وِعَائَهَا وَعِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِذَا جَائَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى وَعِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَصَحُّ شَيْئٍ فِي هَذَا الْبَابِ هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَرَخَّصُوا فِي اللُّقَطَةِ إِذَا عَرَّفَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يُعَرِّفُهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا تَصَدَّقَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَمْ يَرَوْا لِصَاحِبِ اللُّقَطَةِ أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا إِذَا كَانَ غَنِيًّا و قَالَ الشَّافِعِيُّ يَنْتَفِعُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَنِيًّا لِأَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَصَابَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعَرِّفَهَا ثُمَّ يَنْتَفِعَ بِهَا وَكَانَ أُبَيٌّ كَثِيرَ الْمَالِ مِنْ مَيَاسِيرِ أَصْحَابِ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعَرِّفَهَا فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَهَا فَلَوْ كَانَتْ اللُّقَطَةُ لَمْ تَحِلَّ إِلَّا لِمَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ لَمْ تَحِلَّ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصَابَ دِينَارًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَّفَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهِ وَكَانَ لَا يَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَتْ اللُّقَطَةُ يَسِيرَةً أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا وَلَا يُعَرِّفَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ دُونَ دِينَارٍ يُعَرِّفُهَا قَدْرَ جُمُعَةٍ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان اور تشہیر کرو اور پھر اس کی تھیلی وغیرہ اور رسی کو ذہن نشین کر کے خرچ کرلو اور پھر اس کے بعد اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دیدو اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کی گم شدہ بکری ملے تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا اسے پکڑلو۔ وہ تمہاری یا تمہارے بھائی کی ورنہ اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے گا اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کا گمشدہ اونٹ ملے تو اس کا کیا حکم ہے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں آگئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا تمہارا اس سے کیا کام ہے اسکے پاس چلنے کے لیے پاؤں بھی ہیں اور ساتھ میں پانی کا ذخیرہ بھی یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالے۔ اس باب میں ابی بن کعب عبداللہ بن عمر، جارود بن معلی، عیاض بن حماد اور جریر بن عبداللہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث زید بن خالد حسن صحیح ہے اور ان سے متعدد اسناد سے مروی ہے منبعث کے مولی یزید کی حدیث بھی کئی سندوں سے انہی سے منقول ہے بعض علماء صحابہ وغیرہ اس پر عمل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ گری پڑی ہوئی چیز کی ایک سال تک تشہیر کرنے کے بعد اسے استعمال کرنا جائز ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ایک سال تک اس تشہیر کے بعد ھی اگر اس کا مالک نہ پہنچے تو اسے صدقہ کر دے سفیان ثوری، ابن مبارک، اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ غنی ہو تو اس کا ایسی چیز کو استعمال کرنا جائز نہیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگرچہ وہ غنی ہی ہو پھر بھی وہ گری پڑی ہوئی چیز کو استعمال کر سکتا ہے۔ ان کی دلیل ابی بن کعب کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حضرت ابی بن کعب کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حضرت ابی بن کعب نے ایک تھیلی جس میں سو دینار تھے پائی تو نبی کریم نے انہیں حکم دیا کہ ایک سال تک تشہیر کریں پھر نفع اٹھائیں اور حضرت ابی بن کعب، مالدار تھے اور دولت مند صحابہ کرام میں سے تھے انہیں نبی کریم نے تشہیر کا حکم دیا پھر مالک کے نہ ملنے پر استعمال کا حکم دیا اگر گم شدہ چیز حلال نہ ہوتی، تو حضرت علی کے لیے بھی حلال نہ ہوتی کیونکہ آپ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار پایا اس کی تشہیر کی پھر جب کوئی پہچاننے والا نہ ملا تو آپ نے انہیں استعمال کرنے کا حکم دیا حالانکہ حضرت علی کے لیے

صدقہ جائز نہیں بعض اہل علم نے بلا تشہیر گم شدہ چیز کو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے جب کہ وہ گم شدہ چیز قلیل ہو بعض فرماتے ہیں کہ گم شدہ چیز دینار سے کم ہو تو ایک ہفتہ تک تشہیر کرے۔ اسحاق بن ابراہیم کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : فیصلوں کا بیان

گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری

جلد : جلد اول　　　حدیث 1389

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ وِعَاءَهَا وَعِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى وَعِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَرَخَّصُوا فِي اللُّقَطَةِ إِذَا عَرَّفَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمد بن بشار، ابوبکر، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو اور اگر کوئی پہچان لے تو اسے دیدو ورنہ اس کی تعداد تھیلی اور رسی وغیرہ کو ذہن نشین کر کے اسے استعمال کر لو تاکہ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے سکو۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ اس باب میں یہ حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر

علماء اسی پر عمل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک سال تک تشہیر کرنے کے بعد لقطہ کو استعمال کرنا جائز ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر حضرت زید بن خالد جہنی

وقف کے بارے میں

باب : فیصلوں کا بیان

وقف کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1390

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراهیم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهَا لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ تَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ رَجُلٌ آخَرُ أَنَّهُ قَرَأَهَا فِي قِطْعَةِ أَدِيمٍ أَحْمَرَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ إِسْمَعِيلُ وَأَنَا قَرَأْتُهَا عِنْدَ ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَكَانَ فِيهِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَعْلَمُ بَيْنَ الْمُتَقَدِّمِينَ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا فِي إِجَازَةِ وَقْفِ الْأَرَضِينَ وَغَيْرِ ذَلِكَ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر کو خیبر میں کچھ زمین ملی تو انہوں نے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے خیبر میں ایسا مال ملا ہے کہ اس سے زیادہ کوئی چیز نہیں ملی۔ اس کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے فرمایا اگر چاہو تو اس کی اصل اپنے پاس رہنے دو اور اس کے نفع کو صدقہ کر دو۔ پس حضرت عمر نے وہ زمین صدقہ کر دی اس طرح کہ نہ بیچی جا سکتی اور نہ ہبہ کی جا سکتی تھی اور نہ ہی وراثت میں دی جا سکتی تھی، اس سے فقراء، اقربا غلاموں کو آزاد کرنے اللہ کی راہ اور مہمانوں وغیرہ پر خرچ کیا جاتا اس کے متولی پر اس کا استعمال کرنا جائز تھا بشرطیکہ عرف کے مطابق ہو اسی طرح وہ اپنے کسی دوست وغیرہ کو بھی کھلا سکتا تھا راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابن سیرین کے سامنے بیان کی انہوں نے فرمایا اسے مال اکٹھا کرنے کا ذریعہ بنائے ابن عوف فرماتے ہیں ایک دوسرے آدمی نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے ایک سرخ چمڑے کے ٹکڑے پر غیر شامل کے الفاظ پڑھے یہ حدیث حسن صحیح ہے اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عبید اللہ بن عمر کے پاس پڑھا اس میں یہی الفاظ تھے بعض صحابہ اور دیگر علماء کے نزدیک اسی پر عمل ہے ہم زمین وغیرہ کو وقف کرنے میں متقدمین حضرات میں کوئی اختلاف نہیں پاتے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

باب : فیصلوں کا بیان

وقف کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1391

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ وَعِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُولَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اسکے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں البتہ تین عمل صدقہ جاریہ علم کہ اس سے نفع ہو رہا ہو اور نیک اولاد جو اسکے لیے دعا کرے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

باب : فیصلوں کا بیان

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1392

راوی: احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی جانور کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں اس طرح اگر کنواں کھودتے ہوئے یا کسی کان وغیرہ میں مر جائے تو بھی کوئی قصاص نہیں اور مدفون خزانے پر پانچواں حصہ زکوۃ ہے اس باب میں حضرت جابر، عمرو بن عوف مزنی، اور عبادہ بن صامت سے بھی روایت ہے حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1393

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی لیث نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مانند۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن

باب : فیصلوں کا بیان

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1394

راوی: انصاری، مالک بن انس

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَعْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَتَفْسِيرُ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا

جُبَارٌ يَقُولُ هَدَرٌ لَا دِيَةَ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ فَسَّرَ ذَلِكَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا الْعَجْمَاءُ الدَّابَّةُ الْمُنْفَلِتَةُ مِنْ صَاحِبِهَا فَمَا أَصَابَتْ فِي انْفِلَاتِهَا فَلَا غُرْمَ عَلَى صَاحِبِهَا وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ يَقُولُ إِذَا احْتَفَرَ الرَّجُلُ مَعْدِنًا فَوَقَعَ فِيهِ إِنْسَانٌ فَلَا غُرْمَ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ الْبِئْرُ إِذَا احْتَفَرَهَا الرَّجُلُ لِلسَّبِيلِ فَوَقَعَ فِيهَا إِنْسَانٌ فَلَا غُرْمَ عَلَى صَاحِبِهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ وَالرِّكَازُ مَا وُجِدَ فِي دَفْنِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ وَجَدَ رِكَازًا أَدَّى مِنْهُ الْخُمُسَ إِلَى السُّلْطَانِ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَهُ

انصاری، مالک بن انس نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا (الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ) کے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی جانور کسی کو زخمی کر دے یا مار ڈالے تو وہ ہدر ہے یعنی اس میں قصاص کوئی نہیں بعض علماء اسکی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ عجماء، اس جانور کو کہتے ہیں کہ جو مالک سے بھاگ گیا ہو اگر ایسا جانور کسی کو نقصان پہنچائے تو اس کے مالک پر جرمانہ نہیں کیا جائیگا۔ (وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ) کے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص کان کھدوائے اور اس میں کوئی شخص گر جائے تو کھدوانے والے کے ذمہ کوئی تاوان نہیں ہو گا۔ اسی طرح کنویں کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر کوئی شخص راہ گیروں کے لیے کنواں کھدوائے اور اس میں کوئی شخص گر جائے تو اس پر کوئی تاوان نہیں اور رکاز زمانہ جاہلیت کے دفن شدہ خزانے کو کہتے ہیں اگر کسی کو ایسا خزانہ مل جائے تو وہ پانچواں حصہ زکوۃ ادا کرے اور باقی خود رکھے۔

راوی : انصاری، مالک بن انس

بنجر زمین کو آباد کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

بنجر زمین کو آباد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1395

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ھشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ملکیت ہوئی اور ظالم کے درخت بودینے سے اس کا حق ثابت نہیں ہوتا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، ھشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید

باب : فیصلوں کا بیان

بنجر زمین کو آباد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی: محمد بن بشار، عبدالوھاب، ایوب، ھشام، وھب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا لَهُ أَنْ يُحْيِيَ الْأَرْضَ الْمَوَاتَ بِغَيْرِ إِذْنِ السُّلْطَانِ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ لَهُ أَنْ يُحْيِيَهَا إِلَّا بِإِذْنِ السُّلْطَانِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ جَدِّ كَثِيرٍ وَسَمُرَةَ

محمد بن بشار، عبدالوھاب، ایوب، ھشام، وھب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جس شخص نے بنجر زمین کو آباد کیا وہ اسی کی ملکیت ہو گئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض راوی یہ حدیث ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں بعض علماء صحابہ کرام صحابہ کرام ودیگر علماء کا اسی پر عمل ہے امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ بنجر زمین کو آباد کرنے کے لیے حاکم کی اجازت ضروری نہیں بعض اہل علم کے نزدیک حاکم کی اجازت ضروری ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے اس باب میں حضرت جابر کے دادا عمرو بن عوف مزنی اور سمرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوهاب، ایوب، هشام، وهب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : فیصلوں کا بیان

بنجر زمین کو آباد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1397

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی نے ابوالولید طیالسی

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيَّ عَنْ قَوْلِهِ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ فَقَالَ الْعِرْقُ الظَّالِمُ الْغَاصِبُ الَّذِي يَأْخُذُ مَا لَيْسَ لَهُ قُلْتُ هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي يَغْرِسُ فِي أَرْضِ غَيْرِهِ قَالَ هُوَ ذَاكَ

ابوموسی محمد بن مثنی نے ابوالولید طیالسی سے (وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ) کا معنی پوچھا انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد کسی کی زمین غصب کرنے والا (ابوموسی کہتے ہیں) میں نے کہا کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو کسی دوسرے کی زمین کاشت کرتا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں وہی ہے۔

راوی : ابوموسی محمد بن مثنی نے ابوالولید طیالسی

جاگیر دینے کے بارے میں

باب : فیصلوں کا بیان

جاگیر دینے کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1398

راوی: ابن سعید، محمد بن یحیی بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، سمی بن قیس، سمیر، حضرت ابیض بن حمال

قَالَ قُلْتُ لِقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَكُمْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُمَيْرٍ عَنْ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ فَقَطَعَ لَهُ فَلَمَّا أَنْ وَلَّى قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمَجْلِسِ أَتَدْرِي مَا قَطَعْتَ لَهُ إِنَّمَا قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَانْتَزَعَهُ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلَهُ عَمَّا يُحْمَى مِنْ الْأَرَاكِ قَالَ مَا لَمْ تَنَلْهُ خِفَافُ الْإِبِلِ فَأَقَرَّ بِهِ قُتَيْبَةُ وَقَالَ نَعَمْ

ابن سعید، محمد بن یحیی بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، سمی بن قیس، سمیر، حضرت ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ انہیں نمک کی کان جاگیر کے طور پر دی جائے آپ نے انہیں کان عطا کر دی جب وہ جانے کے لیے مڑے تو ایک شخص نے عرض کیا آپ نے انہیں جاگیر میں تیار پانی دے دیا ہے جو کبھی موقوف نہیں ہوتا یعنی اس سے بہت زیادہ نمک نکلتا ہے، راوی کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کان ان سے واپس لے لی پھر انہوں نے آپ سے پیلو کے درختوں کی زمین گھیرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ زمین چراگاہ جس میں اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں امام ترمذی کہتے ہیں جب میں نے یہ حدیث قتیبہ کو سنائی تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔

راوی : ابن سعید، محمد بن یحیی بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، سمی بن قیس، سمیر، حضرت ابیض بن حمال

باب : فیصلوں کا بیان

جاگیر دینے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1399

راوی: محمد بن یحیی بن ابی عمرو محمد بن یحیی بن قیس ماربی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ الْمَأْرِبُ نَاحِيَةٌ مِنْ الْيَمَنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ وَائِلٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبْيَضَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْقَطَائِعِ يَرَوْنَ جَائِزًا أَنْ يُقْطِعَ الْإِمَامُ لِمَنْ رَأَى ذَلِكَ

محمد بن یحیی بن ابی عمرو محمد بن یحیی بن قیس ماربی سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اس باب میں وائل اور اسماء بنت ابوبکر سے بھی احادیث منقول ہیں ابیض بن حمال کی حدیث حسن غریب ہے بعض علماء صحابہ اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ حکمران جس کے لیے چاہے جاگیر مقرر کر سکتا ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن ابی عمرو محمد بن یحیی بن قیس ماربی

باب : فیصلوں کا بیان

جاگیر دینے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1400

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَال سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ وَبَعَثَ لَهُ مُعَاوِيَةَ

لِيُقْطِعَهَا إِيَّاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے حضرموت میں ایک زمین جاگیر کے طور پر دی محمود کہتے ہیں کہ نضر نے شعبہ سے روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ کیا اور حضرت معاویہ کو ان کے ساتھ پیمائش کے لیے بھیجا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

درخت لگانے کی فضیلت

باب : فیصلوں کا بیان

درخت لگانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1401

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَجَابِرٍ وَأُمِّ مُبَشِّرٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی باڑی کرے پھر اس سے انسان پرندے یا جانور کھائیں تو اسے صدقے کا ثواب ملتا ہے۔ اس باب میں ایوب، ام مبشر، جابر، اور زید بن خالد سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

کھیتی باڑی کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

کھیتی باڑی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1402

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا بِالْمُزَارَعَةِ بَأْسًا عَلَى النِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَكُونَ الْبَذْرُ مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمُزَارَعَةَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَلَمْ يَرَوْا بِمُسَاقَاةِ النَّخِيلِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَصِحَّ شَيْءٌ مِنْ الْمُزَارَعَةِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْجِرَ الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبر کو اس اقرار پر زمین دی کہ اس کی پیداوار میں سے آدھا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ادا کریں خواہ پھل ہو یا کوئی اور چیز۔ اس باب میں حضرت انس، ابن عباس، زید بن ثابت اور جابر سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ زمین کو مزارعت پر دینے میں کوئی حرج نہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایسی صورت میں بیج زمین کے مالک کی طرف سے ہو گا۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم نے مزارعت کو مکروہ کہا ہے لیکن ان کے

نزدیک کھجوروں کو ثلث یا ربع پیدوار کی شرط پر پانی دینے میں کوئی حرج نہیں۔ مالک بن انس، اور امام شافعی کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک مزارعت کسی صورت میں بھی جائز نہیں مگر یہ کہ زمین سونے اور چاندے کے بدلے میں لی جائے۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب

باب : فیصلوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول   حدیث 1403

راوی: هناد، ابوبکر بن عیاش، ابی حصین، مجاهد، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خَرَاجِهَا أَوْ بِدَرَاهِمَ وَقَالَ إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِكُمْ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَزْرَعْهَا

ھناد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک نفع بخش کام سے منع کیا وہ یہ کہ ہم میں سے کسی کے پاس زمین ہوتی تھی تو وہ اسے خراج کے کچھ حصے یا دراہم کے عوض دے دیتا آپ نے فرمایا اگر کسی کے پاس زمین ہو تو اسے اپنے بھائی کو زراعت کے لیے مفت دینی چاہیے ورنہ خود زراعت کرے۔

راوی : ھناد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

باب : فیصلوں کا بیان

باب

جلد : جلد اول   حدیث 1404

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسی، شریک، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْ الْمُزَارَعَةَ وَلَكِنْ أَمَرَ أَنْ يَرْفُقَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ رَافِعٍ فِيهِ اضْطِرَابٌ يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ عُمُومَتِهِ وَيُرْوَى عَنْهُ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ وَهُوَ أَحَدُ عُمُومَتِهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْهُ عَلَى رِوَايَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

محمود بن غیلان، فضل بن موسی، شریک، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعت سے منع نہیں کیا بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کا حکم دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت زید بن ثابت سے بھی حدیث منقول ہے حضرت رافع کی حدیث میں اضطراب ہے یہ حدیث رافع بن خدیج اپنے چچاؤں سے بھی روایت کرتے ہیں اور اپنے چچا ظہیر بن رافع سے بھی نقل کرتے ہیں یہ حدیث رافع سے کئی سندوں سے مروی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسی، شریک، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دیے جائیں

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دیے جائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1405

راوی: علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، زید بن جبیر، حضرت خشف بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُورًا وَعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرِينَ جَذَعَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، زید بن جبیر، حضرت خشف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قتل خطاء کی دیت میں بیس اونٹنیاں ایک سالہ، بیس اونٹ دو سالہ، بیس اونٹ تین سالہ اور بیس اونٹ چار سالہ (کل سو اونٹ) دیت مقرر فرمائی۔

راوی: علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، زید بن جبیر، حضرت خشف بن مالک

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دیے جائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1406

راوی: ابوهشام، ابن ابی زائدہ، ابوخالد، حجاج بن ارطاۃ، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ

ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الدِّيَةَ تُؤْخَذُ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَرَأَوْا أَنَّ دِيَةَ الْخَطَإِ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ الْعَاقِلَةَ قَرَابَةُ الرَّجُلِ مِنْ قِبَلِ أَبِيهِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا الدِّيَةُ عَلَى الرِّجَالِ دُونَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مِنْ الْعَصَبَةِ يُحَمَّلُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ رُبُعَ دِينَارٍ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى نِصْفِ دِينَارٍ فَإِنْ تَمَّتْ الدِّيَةُ وَإِلَّا نُظِرَ إِلَى أَقْرَبِ الْقَبَائِلِ مِنْهُمْ فَأُلْزِمُوا ذَلِكَ

ابوہشام، ابن ابی زائدہ، ابوخالد، حجاج بن ارطاۃ، عبداللہ بن عمر روایت کی ابن ابی زائدہ نے اور ابوخالد احمر نے حجاج بن ارطاۃ سے اسی کے مثل، اس باب میں عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے ابن مسعود کی حدیث کو ہم صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابن مسعود سے موقوفا بھی مروی ہے بعض اہل علم اسی طرف گئے ہیں۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے اہل علم کا اسی پر اجماع ہے کہ دیت تین سالوں میں ہر سال ایک تہائی کے حساب سے لی جائے وہ کہتے ہیں کہ قتل خطاء کی دیت عاقلہ پر ہے بعض علماء کے نزدیک عاقلہ سے مرد کی طرف سے رشتہ دار مراد ہیں امام شافعی اور امام مالک کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ دیت عصبہ مردوں پر ہے عورتوں پر نہیں ہے پھر ان میں سے ہر ایک ربع دینار ادا کرے بعض کہتے ہیں کہ نصف دینار ادا کرے۔ اگر دیت پوری ہو جائے تو ٹھیک ورنہ باقی دیت ان کے قریبی قبائل میں سے قریب ترین قبیلے پر لازم کی جائے۔

راوی : ابوہشام، ابن ابی زائدہ، ابوخالد، حجاج بن ارطاۃ، عبداللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دئے جائیں

جلد : جلد اول حدیث 1407

راوی: احمد بن سعید، حبان، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاؤُا قَتَلُوا وَإِنْ شَاؤُا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ لِتَشْدِيدِ الْعَقْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

احمد بن سعید، حبان، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص نے کسی کو عمداً قتل کیا تو اسے مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا جائے اگر وہ چاہیں تو اسے قتل کر دیں اور اگر چاہیں تو دیت لے لیں۔ اور دیت میں انہیں تیس، تین سالہ تیس، چار سالہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں دینی پڑیں گی اور اگر صلح کر لیں تو وہی کچھ جس پر صلح کر لیں اور یہ دیت عاقلہ پر سخت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : احمد بن سعید، حبان، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے

باب : دیت کا بیان

دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1408

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن هانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

محمد بن بشار، معاذ بن ھانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر کی۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ھانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے

جلد : جلد اول   **حدیث** 1409

راوی: سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ہم سے روایت کی سعید بن عبدالرحمن مخزومی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَذْكُرُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الدِّيَةَ عَشَرَةَ آلَافٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ و قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا أَعْرِفُ الدِّيَةَ إِلَّا مِنْ الْإِبِلِ وَهِيَ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ أَوْ قِيمَتُهَا

سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ہم سے روایت کی سعید بن عبدالرحمن مخزومی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی سفیان بن عبید نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے نبی سے اسی کی مانند اور اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں کیا ابن عیینہ کی حدیث میں اس سے زائد الفاظ ہیں محمد بن مسلم کے علاوہ کسی اور نے ابن عباس سے یہ حدیث نقل نہیں کی۔ بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض علماء کہتے ہیں دیت دس ہزار درہم ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔ امام شافعی کہتے ہیں کہ دیت صرف اونٹوں سے دی جاتی ہے اور ان کی تعداد سو اونٹ ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ہم سے روایت کی سعید بن عبدالرحمن مخزومی

ایسے زخم کی دیت جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے

باب : دیت کا بیان

ایسے زخم کی دیت جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 1410

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ أَنَّ فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسًا مِنْ الْإِبِلِ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسے زخم جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے پانچ پانچ اونٹ دیت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے، سفیان ثوری، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ ایسے زخموں میں پانچ اونٹ دیت ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

انگلیوں کی دیت

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

جلد : جلد اول حدیث 1411

راوی: ابوعمار، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْأَصَابِعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ عَشْرٌ مِنْ الْإِبِلِ لِكُلِّ أُصْبُعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابوعمار، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی دیت برابر ہے ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہیں اس باب میں حضرت ابوموسی اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے سفیان ثوری، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: ابوعمار، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

جلد : جلد اول حدیث 1412

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ یعنی انگوٹھا اور چھوٹی انگلی دیت میں برابر ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

دیت معاف کر دینا

باب : دیت کا بیان

دیت معاف کر دینا

جلد : جلد اول حدیث 1413

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابی اسحاق، ابوسفر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّفَرِ قَالَ دَقَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ سِنَّ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ هَذَا دَقَّ سِنِّي قَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّا سَنُرْضِيكَ وَأَلَحَّ الْآخَرُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَبْرَمَهُ فَلَمْ يُرْضِهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ شَأْنَكَ بِصَاحِبِكَ وَأَبُو الدَّرْدَائِ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْئٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً قَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ فَإِنِّي أَذَرُهَا لَهُ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَا جَرَمَ لَا أُخَيِّبُكَ فَأَمَرَ لَهُ بِمَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا أَعْرِفُ لِأَبِي السَّفَرِ سَمَاعًا مِنْ أَبِي الدَّرْدَائِ وَأَبُو السَّفَرِ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ وَيُقَالُ ابْنُ يُحْمِدَ الثَّوْرِيُّ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابی اسحاق، ابوسفر کہتے ہیں کہ قریش کے ایک آدمی نے ایک انصاری کا دانت توڑ دیا اس نے حضرت معاویہ کے سامنے یہ معاملہ پیش کیا اور کہا کے اے امیر المومنین اس نے میرا دانت اکھاڑ دیا ہے حضرت معاویہ نے فرمایا ہم تمہیں راضی کر دیں گے۔ اس پر دوسرے آدمی نے منت سماجت شروع کر دی یہاں تک کہ معاویہ تنگ آگئے حضرت معاویہ نے فرمایا تم جانو اور تمہارا ساتھی جانے۔ ابودرداء بھی اس وقت بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اگر کسی شخص کو اس کے جسم میں کوئی زخم وغیرہ آجائے اور وہ زخم دینے والے کو معاف کر دے تو اللہ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور ایک گناہ بخش دیتے ہیں انصاری نے کہا کیا آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرمایا ہاں میرے ان کانوں نے سنا اور دل نے محفوظ کر لیا انصاری نے کہا میں اسے معاف کرتا ہوں حضرت معاویہ نے فرمایا اب کوئی حرج نہیں لیکن میں تمہیں محروم نہیں رکھوں گا پھر اسے کچھ مال دینے کا حکم دیا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ہمیں ابوسفر کے ابودرداء سے سماع کا علم نہیں ابوسفر کا نام سعید بن احمد ہے انہیں احمد ثوری بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابی اسحاق، ابوسفر

جس کا سر پتھر سے کچل دیا گیا ہو

باب : **دیت کا بیان**

جس کا سر پتھر سے کچل دیا گیا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 1414

راوی: علی بن حجر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا بِحَجَرٍ وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنْ الْحُلِيِّ قَالَ فَأُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ أَفُلَانٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ فَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ قَالَ فَأُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

علی بن حجر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک لڑکی کہیں جانے کے لیے نکلی اس نے چاندی کا زیور پہنا ہوا تھا ایک یہودی نے اسے پکڑ لیا اور اس کا سر پتھر سے کچل دیا اور زیور اتار لیا انس فرماتے ہیں کہ ابھی اس میں تھوڑی سے جان باقی تھی کہ لوگ پہنچ گئے اور اس عورت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے آپ نے پوچھا تمہیں کس نے قتل کیا کیا فلاں نے قتل کیا۔ اس نے اشارہ کیا کہ نہیں یہاں تک کہ آپ نے اس یہودی کا نام لیا تو اس نے کہا ہاں۔ حضرت انس فرماتے ہیں وہ یہودی پکڑا گیا اور اس نے اعتراف کر لیا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس یہودی کا سر پتھر سے کچلنے کا حکم دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ قصاص صرف تلوار ہی سے لیا جائے۔

راوی : علی بن حجر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس

مومن کے قتل پر عذاب کی شدت

باب : دیت کا بیان

مومن کے قتل پر عذاب کی شدت

جلد : جلد اول حدیث 1415

راوی: ابوسلمہ، یحیی بن خلف، محمد بن عبداللہ، ابن ابی عدی حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ

مُسْلِم

ابو سلمہ، یحیی بن خلف، محمد بن عبد اللہ، ابن ابی عدی حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک پوری دنیا کا ختم ہو جانا ایک مسلمان مرد کے قتل ہو جانے سے سہل ہے۔

راوی: ابو سلمہ، یحیی بن خلف، محمد بن عبد اللہ، ابن ابی عدی حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

مومن کے قتل پر عذاب کی شدت

جلد : جلد اول حدیث 1416

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ فَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ مَوْقُوفًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، عبد اللہ بن عمر ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی محمد بن جعفر نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی محمد بن شعبہ نے انہوں یعلی بن عطاء سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عبد اللہ بن عمرو سے اسی کی مانند غیر مرفوع روایت نقل کی یہ حدیث ابن عدی کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اس باب میں

حضرت سعد، ابن عباس، ابوسعید، ابوہریرہ، عقبہ بن عامر، اور بریدہ سے بھی روایات منقول ہیں سفیان ثوری، یعلی بن عطاء سے عبداللہ بن عمرو بن عاص کی حدیث اسی طرح موقوفا نقل کرتے ہیں اور یہ مرفوع حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، عبداللہ بن عمر

خون کے فیصلے

باب : دیت کا بیان

خون کے فیصلے

جلد : جلد اول حدیث 1417

راوی: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، شعبه، اعمش، ابی وائل، حضرت عبدالله

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ مَرْفُوعًا وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ قیامت کے دن اپنے بندوں کے درمیان سب سے پہلے خون کا فیصلہ کریں گے حضرت عبداللہ کی حدیث حسن صحیح ہے کئی راوی اس حدیث کو اسی طرح اعمش سے مرفوعا نقل کرتے ہیں بعض راوی اعمش سے غیر مرفوع بھی نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ

باب : دیت کا بیان

خون کے فیصلے

جلد : جلد اول حدیث 1418

راوی: ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل روایت کی ابووائل سے انہوں نے عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَاءِ

ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل روایت کی ابووائل سے انہوں نے عبداللہ سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندوں کے درمیان سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ ہو گا وہ خون (یعنی قتل) ہیں۔

راوی: ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل روایت کی ابووائل سے انہوں نے عبداللہ

باب : دیت کا بیان

خون کے فیصلے

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی: ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَاءِ

ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندوں کے درمیان

سب سے پہلے خون کا فیصلہ ہو گا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ

باب : دیت کا بیان

خون کے فیصلے

جلد : جلد اول حدیث 1420

راوی: حسین ابن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یزید رقاشی، ابوالحکم بجلی

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَكَمِ الْبَجَلِيُّ قَال سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَائِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمْ اللَّهُ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو الْحَكَمِ الْبَجَلِيُّ هُوَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْكُوفِيُّ

حسین ابن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یزید رقاشی، ابوالحکم بجلی سے نقل کرتے ہیں کہ ابوسعید اور ابوہریرہ نبی کریم کا یہ فرمان ذکر کر رہے تھے کہ اگر تمام آسمانوں و زمین والے کسی مومن کے قتل میں شریک ہوں تو اللہ تعالی ان سب کو جہنم میں دھکیل دیں گے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : حسین ابن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یزید رقاشی، ابوالحکم بجلی

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

باب : دیت کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1421

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، سراقہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيدُ الْأَبَ مِنْ ابْنِهِ وَلَا يُقِيدُ الِابْنَ مِنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُرَاقَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مُرْسَلًا وَهَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْأَبَ إِذَا قَتَلَ ابْنَهُ لَا يُقْتَلُ بِهِ وَإِذَا قَذَفَ ابْنَهُ لَا يُحَدُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، سراقہ بن مالک سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹے سے باپ کا قصاص لیتے تھے لیکن باپ سے بیٹے کا قصاص نہیں لیتے تھے اس حدیث کو ہم سراقہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند صحیح نہیں۔ اسماعیل بن عیاش نے مثنی بن صباح سے روایت کیا ہے اور مثنی بن صباح کو حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے اور پھر یہ حدیث ابوخالد احمر سے بھی منقول ہے ابوخالد احمر حجاج سے وہ عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ عمر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں اضطراب ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اگر کوئی باپ اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو وہ قصاص میں قتل نہ کا جائے اور اسی طرح باپ اگر بیٹے پر زنا کی تہمت لگائے تو اس پر حد قذف قائم نہ کی جائے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، سراقہ بن مالک

باب : دیت کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1422

راوی: ابوسعید، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

ابوسعید، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ باپ بیٹے کے قتل کے جرم میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی: ابوسعید، ابوخالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عمر بن خطاب

باب : دیت کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1423

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

لَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں حدیں قائم نہ کی جائیں۔ اور باپ کو بیٹے کے قتل کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسماعیل بن مسلم کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں اسماعیل بن مسلم مکی ہیں بعض علماء نے ان کے حافظے پر کلام کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

مسلمان کا قتل تین باتوں کے علاوہ جائز نہیں۔

باب : دیت کا بیان

مسلمان کا قتل تین باتوں کے علاوہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1424

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ھناد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں تین صورتوں کے علاوہ اس کا خون حلال نہیں۔ شادی شدہ

زانی۔ قتل کرنے والا اور دین اسلام سے پھر جانے والا اور جماعت سے الگ ہونے والا اس باب میں حضرت عثمان، عائشہ، اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ھناد، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مسعود

معاہد کو قتل کرنے کی ممانعت

باب : دیت کا بیان

معاہد کو قتل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1425

راوی: محمد بن بشار، مهدی، ابن عجلان، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدًا لَهُ ذِمَّةُ اللهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَقَدْ أَخْفَرَ بِذِمَّةِ اللهِ فَلَا يُرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، مھدی، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی معاہد (یعنی وہ کافر جس سے حاکم کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کیا ہوا ہو) کو قتل کیا جسے اللہ اور اس کے رسول نے پناہ دی تھی تو اس نے اللہ کی پناہ کو توڑ ڈالا۔ ایسا شخص جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا جو ستر برس کی مسافت سے آتی ہے اس باب میں ابوبکرہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابوہریرہ سے ہی کئی سندوں سے مرفوعا منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، مھدی، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ

باب

باب : دیت کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، ابی بکر بن عیاش، ابی سعد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَى الْعَامِرِيَّيْنِ بِدِيَةِ الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ لَهُمَا عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

ابو کریب، یحیی بن آدم، ابی بکر بن عیاش، ابی سعد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو عامر کے دو آدمیوں کی جن کے ساتھ آپ کا عہد تھا دو مسلمانوں سے دیت دلوائی۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابو سعد بقال کا نام سعید بن مرزبان ہے۔

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، ابی بکر بن عیاش، ابی سعد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَعْفُوَ وَإِمَّا أَنْ يَقْتُلَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي شُرَيْحٍ خُوَيْلِدِ بْنِ عَمْرٍو

محمود بن غیلان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ نے جب اپنے رسول کو مکہ پر فتح مکہ پر عطا فرمائی تو آپ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا جس کا کوئی رشتہ دار قتل ہو جائے وہ معاف کرنے یا قتل کرنے میں جس کو بہتر سمجھے اختیار کرے اس باب میں حضرت وائل بن حجر، انس، ابوشریح، اور خویلد بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کردے

جلد : جلد اول حدیث 1428

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح کعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْفِكَنَّ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَنَّ فِيهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَّصَ مُتَرَخِّصٌ فَقَالَ أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحِلَّهَا لِلنَّاسِ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ خُزَاعَةَ قَتَلْتُمْ هَذَا الرَّجُلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيرَتَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلُوا أَوْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ شَيْبَانُ أَيْضًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ مِثْلَ هَذَا وَرُوِيَ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَلَهُ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ وَذَهَبَ إِلَى هَذَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح کعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مکہ کو حرمت کی جگہ ٹھہرایا ہے لوگوں نے نہیں پس جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ یہاں کسی کا خون نہ بہائے اور نہ ہی اس میں سے کوئی درخت اکھاڑے اور اگر کوئی میرے مکہ کو فتح کرنے کو دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں اپنے لیے رخصت کی راہ نکالے۔ کہ اللہ نے اسے میرے لیے حلال کیا ہے لوگوں نے نہیں اور پھر میرے لیے بھی اس کی حرمت کو دن کے ایک مخصوص حصے میں حلال کیا گیا ہے اور اس کے بعد قیامت تک کے لیے حرام کر دیا گیا اے قبیلہ بنوخزاعہ تم نے بنوہذیل کے فلاں شخص کو قتل کر دیا ہے میں اس کی دیت دلوانے کا اعلان کرتا ہوں آج کے بعد اگر کسی شخص کو کوئی قتل کر گیا تو اس کے اہل عیال کو اختیار ہے اگر وہ چاہیں تو قاتل کو قتل کریں ورنہ دیت لے لیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حدیث ابوہریرہ بھی حسن صحیح ہے۔ شیبان بھی یحیی بن کثیر سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں ابوشریح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مقتول کے ورثاء کو اختیار ہے کہ چاہیں تو قاتل کو قتل کر دیں یا معاف کر دیں یا دیت لے لیں۔ بعض اہل علم اس طرف گئے ہیں امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح کعبی

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1429

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُفِعَ الْقَاتِلُ إِلَى وَلِيِّهِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ قَوْلُهُ صَادِقًا فَقَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلَّى عَنْهُ الرَّجُلُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ قَالَ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ قَالَ فَكَانَ يُسَمَّى ذَا النِّسْعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالنِّسْعَةُ حَبْلٌ

ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی نے کسی کو قتل کر دیا تو اسے مقتول کے ورثاء کے حوالہ کیا گیا تو اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم میں نے اسے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچ کہتا ہیاور تم نے اس کو قصاص کے طور پر قتل کر دیا تم جہنم میں جاؤگے۔ اس پر اس نے اسے معاف کر دیا، چنانچہ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے تھے اور وہ انہیں کھینچتا ہوا وہاں سے نکلا اس کے بعد اس کا نام ذالنسخہ مشہور ہو گیا۔ یعنی تسمے والا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

مثلہ کی ممانعت

باب : دیت کا بیان

مثلہ کی ممانعت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1430

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ اغْزُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَنَسٍ وَسَمُرَةَ وَالْمُغِيرَةِ وَيَعْلَى بْنِ مُرَّةَ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَرِهَ أَهْلُ الْعِلْمِ الْمُثْلَةَ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو کسی لشکر کا امیر مقرر کرتے تو اسے خاص طور پر اللہ تعالی سے ڈرتے رہنے اور اپنے مسلمان ساتھیوں سے بھلائی کرنے کی وصیت کرتے پھر فرماتے اللہ تعالی کے نام سے اس کے راستے میں کفار سے جہاد کرو خیانت نہ کرو عہد شکنی نہ کرو، مثلہ نہ کرو (یعنی اعضاء جسم کے نہ کاٹو) اور بچوں کو قتل نہ کرو۔ اس حدیث میں ایک واقعہ ہے اس باب میں ابن مسعود، شداد بن اوس، مغیرہ، لیلی بن مرہ، ابوایوب سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت بریدہ کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم نے مثلہ کو مکروہ کہا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب : دیت کا بیان

مثلہ کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1431

راوی: احمد بن منیع، هشیم، خالد، ابی قلابه، اشعث، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ

فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ بْنُ آدَةَ

احمد بن منیع، ھشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز میں احسان کو لازم رکھا لہذا جب قتل کرو تو اچھے طریقے سے کرو جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے کرو۔ جب تم میں سے کوئی ذبح کرنا چاہے تو وہ اپنی چھری تیز کرلے اور ذبیحہ کو آرام دے۔ (یعنی تاکہ جانور کو تکلیف نہ ہو) یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوالاشعث کا نام شرجیل بن ادہ ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ھشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث، حضرت شداد بن اوس

ضائع کردینے کی دیت

باب : دیت کا بیان

ضائع کردینے کی دیت

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی: حسن بن علی، وھب بن جریر، شعبہ، منصور، ابراھیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ أَوْ عَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَلْقَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ وَجَعَلَهُ عَلَى عَصَبَةِ الْمَرْأَةِ قَالَ الْحَسَنُ وَأَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَهُ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، وھب بن جریر، شعبہ، منصور، ابراھیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ دو عورتوں کے

درمیان جھگڑا ہوگیا تو ایک نے دوسری کو پتھر یا خیمے کی کوئی میخ وغیرہ ماری دی جس سے اس کا حمل ضائع ہوگیا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیت کے طور پر ایک غلام یا باندی دینے کا حکم دیا اور اسے قاتل عورت کے خاندان کے ذمہ قرار دیا حسن کہتے ہیں کہ زید بن حباب نے بواسطہ سفیان، منصور سے یہ حدیث روایت کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، وھب بن جریر، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : دیت کا بیان

ضائع کر دینے کی دیت

جلد : جلد اول حدیث 1433

راوی: علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَيُعْطَى مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ بَلْ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ حَمَلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وقَالَ بَعْضُهُمْ الْغُرَّةُ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ أَوْ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وقَالَ بَعْضُهُمْ أَوْ فَرَسٌ أَوْ بَغْلٌ

علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنین (حمل گرانے والی) کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ فرمایا تو جس کے متعلق فیصلہ کیا تھا اس نے کہا کہ کیا ہم سے اس کی دیت دلوا رہے ہیں جس نے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ چیخا ایسی چیز کا خون تو رائیگاں ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو شاعروں کی طرح باتیں کرتا ہے بے شک اس کی دیت ایک غرہ ہے چاہے غلام ہو یا لونڈی اس باب میں حمید بن مالک بن نابغہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ غرہ سے مراد

ایک غلام یا لونڈی یا پانچ سو درہم ہیں بعض فرماتے ہیں گھوڑا یا خچر بھی اس میں داخل ہیں۔

راوی : علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

باب : دیت کا بیان

مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1434

راوی: احمد بن منیع، هشیم، مطرف، شعبی، ابوحجیفه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ عِنْدَكُمْ سَوْدَائُ فِي بَيْضَائَ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عَلِمْتُهُ إِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللهُ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُقْتَلُ الْمُسْلِمُ بِالْمُعَاهِدِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

احمد بن منیع، ہشیم، مطرف، شعبی، ابوحجیفہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی سے کہا کہ امیر المومنین کیا آپ کے پاس کوئی ایسی تحریر ہے جو اللہ کتاب میں نہ ہو، حضرت علی نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو وجود بخشا۔ مجھے علم نہیں کہ کوئی ایسی چیز ہو جو قرآن میں نہ ہو۔ البتہ، ہمیں قرآن کی وہ سمجھ ضرور دی گئی ہے جو کسی انسان کو اللہ تعالی عطا کرتا ہے پھر کچھ چیزیں ہمارے پاس مکتوب بھی ہیں راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا وہ کیا ہیں حضرت علی نے فرمایا اس میں دیت ہے اور قیدیوں یا

غلاموں کے آزاد کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری، مالک بن انس، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے کہ مومن کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ذمی کافر کے بدلے مسلمان کو بطور قصاص قتل کیا جائے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، مطرف، شعبی، ابوحجیفہ

باب : دیت کا بیان

مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1435

راوی: عیسی بن احمد، ابن وھب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا عِيسَی بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِکَافِرٍ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دِيَةُ عَقْلِ الْکَافِرِ نِصْفُ دِيَةِ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ قَالَ أَبُو عِيسَی حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ إِلَی مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ دِيَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَبِهَذَا يَقُولُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ دِيَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ أَرْبَعَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَبِهَذَا يَقُولُ مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ دِيَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ مِثْلُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْکُوفَةِ

عیسی بن احمد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اسی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول کہ کافر کی دیت مومن کی دیت کا نصف ہے حضرت عبداللہ بن عمرو کی اس باب میں منقول حدیث حسن ہے حضرت عبداللہ بن عمرو کی اس باب میں منقول حدیث بعض اہل علم اس طرف گئے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی ہے امام احمد بن حنبل کا بھی یہی قول ہے حضرت عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ یہودی اور نصرانی کی دیت چار ہزار درہم اور مجوسی کی دیت آٹھ سو درہم ہے۔ امام مالک، شافعی، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ یہودی اور عیسائی کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : عیسی بن احمد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب اپنے والد

جو اپنے غلام کو قتل کر دے

باب : دیت کا بیان

جو اپنے غلام کو قتل کر دے

جلد : جلد اول حدیث 1436

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِلَى هَذَا و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ لَيْسَ بَيْنَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ قِصَاصٌ فِي النَّفْسِ وَلَا فِيمَا دُونَ النَّفْسِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا قَتَلَ عَبْدَهُ لَا يُقْتَلُ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ عَبْدَ غَيْرِهِ قُتِلَ بِهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے اپنے غلام کو قتل کر دیا تو اس کے بدلے اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کے اعضاء (ناک، کان وغیرہ) کاٹے ہم بھی اس کے اعضاء کاٹیں گے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض علماء، تابعین، اور ابراہیم نخعی کا یہی مذہب ہے بعض اہل علم جن میں حضرت حسن بصری، اور عطاء بن ابی رباح بھی شامل ہیں فرماتے ہیں کہ آزاد اور غلام کے درمیان خون اور زخم میں قصاص نہیں۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر مالک اپنے غلام کو قتل کر دے تو اس سے قصاص نہ لیا جائے گا لیکن اگر غلام کسی اور کا ہو تو اس کے بدلے آزاد کو بھی قتل کیا جائے سفیان ثوری کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

بیوی کو اس کے شوہر کی دیت سے ترکہ ملے گا

باب: دیت کا بیان

بیوی کو اس کے شوہر کی دیت سے ترکہ ملے گا

جلد : جلد اول حدیث 1437

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، ابوعمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَأَبُو عَمَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الدِّيَةُ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِّثْ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، احمد بن منیع، ابوعمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ دیت مرد کے قبیلے پر ہی اور عورت خاوند کی دیت سے وارث نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ ضحاک بن سفیان کلابی نے حضرت عمر کو خبر دی کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں لکھا کہ اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے ورثہ دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے۔

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، ابوعمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

قصاص کے بارے میں

باب : دیت کا بیان

قصاص کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1438

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَال سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَسَلَمَةَ بْنِ أُمَيَّةَ وَهُمَا أَخَوَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر دانتوں سے کاٹ دیا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے دو دانت گر گئے۔ پھر وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اپنے بھائی کو اونٹ کی طرح کاٹتے ہیں تمہارے لیے کوئی دیت نہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی والجروح قصاص کہ زخموں کا بدلہ بھی دیا جائے۔ اس باب میں یعلی بن امیہ، اور سلمہ بن امیہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ دونوں بھائی ہیں حدیث عمران بن حصین حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

تہمت میں قید کرنا

باب : دیت کا بیان

تہمت میں قید کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1439

راوی: علی بن سعید، ابن مبارک، معمر، حضرت بھزبن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بَهْزٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ هَذَا الْحَدِيثَ أَتَمَّ مِنْ هَذَا وَأَطْوَلَ

علی بن سعید، ابن مبارک، معمر، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کسی تہمت کی وجہ سے قید کیا تھا پھر بعد میں اسے چھوڑ دیا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے بہز بن حکیم کی حدیث حسن ہے اور اسماعیل بن ابراہیم بھی بہز بن حکیم سے طویل حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن سعید، ابن مبارک، معمر، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1440

راوی : سلمہ بن شبیب، حاتم بن سیاہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، عبدالرحمن بن عمر بن سہل، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَحَاتِمُ بْنُ سِيَاهٍ الْمَرْوَزِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ هَذَا الْحَدِيثِ

سلمہ بن شبیب، حاتم بن سیاہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، عبدالرحمن بن عمر بن سہل، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حاتم بن سیاہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، عبدالرحمن بن عمر بن سہل، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1441

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالعزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، ابراھیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبداللہ

بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلرَّجُلِ أَنْ يُقَاتِلَ عَنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ و قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُقَاتِلُ عَنْ مَالِهِ وَلَوْ دِرْهَمَيْنِ

محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالعزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہونے والا شہید ہے اس باب میں حضرت علی، سعید بن زید، ابوہریرہ، ابن عمر، ابن عباس اور جابر سے بھی روایات منقول ہیں عبداللہ بن عمرو کی حدیث حسن ہے اور ان کے متعدد سندوں سے مروی ہے بعض اہل علم نے جان ومال کی حفاظت میں لڑنے کی اجازت دی ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اپنے مال کی حفاظت میں لڑے اگرچہ دو درہم ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عبدالعزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1442

راوی : ھارون بن اسحاق، محمد بن عبدالوھاب، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراھیم بن محمد بن طلحہ، سفیان، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْكُوفِيُّ شَيْخٌ ثِقَةٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ

اللہِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللہِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ھارون بن اسحاق، محمد بن عبدالوہاب، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، سفیان، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کا مال ناحق طور پر لینے کا ارادہ کیا گیا وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : ھارون بن اسحاق، محمد بن عبدالوہاب، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، سفیان، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1443

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، عبدالله بن حسن، ابراهیم بن محمد بن طلحه، عبدالله بن عمر

محمد بن بشار اسی حدیث کو عبدالرحمن بن مهدی سے وہ سفیان سے وہ عبدالله بن حسن وہ ابراهیم بن محمد بن طلحه سے وہ عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبداللہ بن عمر محمد بن بشار اسے حدیث کو عبدالرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ عبداللہ بن حسن وہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے وہ عبداللہ بن عمر سے اور وہ نبی کریم سے

اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مھدی، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبد اللہ بن عمر محمد بن بشار اسی حدیث کو عبد الرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ عبد اللہ بن حسن وہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے وہ عبد اللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی : عبد بن حمید، یعقوب، سعد، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبد اللہ، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ نَحْوَ هَذَا وَيَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ

عبد بن حمید، یعقوب، سعد، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبد اللہ، حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ اپنے دین کی حفاظت میں قتل ہونے والا بھی شہید ہے اور اہل وعیال کی حفاظت میں قتل ہونے والا بھی شہید ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابراہیم بن سعد سے متعدد افراد نے اسی طرح اسی کے ہم معنی حدیث روایت کی یعقوب بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف زہری ہیں۔

راوی : عبد بن حمید، یعقوب، سعد، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبد اللہ، حضرت سعید بن زید

قسامت کے بارے میں

باب : دیت کا بیان

قسامت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1445

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَاكَ ثُمَّ إِنَّ مُحَيِّصَةَ وَجَدَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا قَدْ قُتِلَ فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ ذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ لِلْكُبْرِ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَقْلَهُ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور محیصہ بن مسعود بن زید سفر میں ایک ساتھ روانہ ہوئے لیکن خیبر پہنچنے پر وہ دونوں الگ ہوگئے۔ پھر حضرت محیصہ نے عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا چنانچہ وہ خود محیصہ بن مسعود اور عبدالرحمن بن سہل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمن ان میں چھوٹے تھے انہوں نے گفتگو کرنا چاہی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑے کی بڑائی کا خیال رکھو۔ وہ

دونوں خاموش ہو گئے اور ان کے دوسرے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی پھر یہ بھی ان کے ساتھ بولنے لگے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن سہل کے قتل کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم پچاس قسمیں کھا سکتے ہو کہ انہیں فلاں نے قتل کیا ہے تاکہ تم اپنے ساتھی کی دیت یا قصاص لینے کے مستحق ہو جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے دیکھا تو نہیں تو کیسے قسم کھالیں۔ آپ نے فرمایا یہودی پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے۔ عرض کرنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کیسے کافر قوم کی قسموں کا اعتبار کرلیں۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ معاملہ دیکھا تو اپنی طرف سے دیت ادا فرمائی۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : دیت کا بیان

قسامت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1446

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْقَسَامَةِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ فُقَهَاءِ الْمَدِينَةِ الْقَوَدَ بِالْقَسَامَةِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ الْقَسَامَةَ لَا تُوجِبُ الْقَوَدَ وَإِنَّمَا تُوجِبُ الدِّيَةَ

حسن بن علی، یزید بن ھارون، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج بشیر بن یسار سے انہوں نے سہل بن ابوحثمہ اور رافع بن خدیج سے اسی حدیث کی مانند۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے قسامت کے بارے میں اہل علم کا اسی پر عمل ہے بعض فقہائے مدینہ کے خیال میں قسامت سے قصاص آتا ہے بعض اہل کوفہ اور دیگر علماء فرماتے ہیں کہ قسامت سے قصاص واجب نہیں

ہوتا صرف دیت واجب ہوتی ہے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ھارون، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج بشیر بن یسار

باب : حدود کا بیان

جن پر حد واجب نہیں

باب : حدود کا بیان

جن پر حد واجب نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1447

راوی: محمد بن یحیی، بشر بن عمر، ھمام، قتادہ، حسن بصری، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَشِبَّ وَعَنْ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ وَعَنْ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَلَا نَعْرِفُ لِلْحَسَنِ سَمَاعًا مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَدْ كَانَ الْحَسَنُ فِي زَمَانِ عَلِيٍّ وَقَدْ أَدْرَكَهُ وَلَكِنَّا لَا

نَعْرِفُ لَهُ سَمَاعًا مِنْهُ وَأَبُو ظَبْيَانَ اسْمُهُ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدَبٍ

محمد بن یحیی، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن بصری، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قلم اٹھالا گیا ہے سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے، بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے اور پاگل یہاں تک کہ اس کی عقل لوٹ آئے اسی باب میں حضرت عائشہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت علی کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے حضرت علی سے ہی منقول ہے بعض راوی اس میں بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے کے الفاظ بھی ذکر کرتے ہیں حضرت حسن کا حضرت علی سے سماع ہمارے علم میں نہیں۔ یہ حدیث عطاء بن سائب سے بھی منقول ہے عطاء بن سائب، ابوظبیان سے اور وہ حضرت علی سے اسی کی مثل مرفوعا نقل کرتے ہیں اہل علم کے نزدیک اسی حدیث پر عمل ہے ابوظبیان کا نام حصین بن جندب ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن بصری، حضرت علی

حدود کو ساقط کرنا

باب : حدود کا بیان

حدود کو ساقط کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1448

راوی: عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، محمد بن ربیعه، یزید بن زیاد، زهری، عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْرَئُوا الْحُدُودَ عَنْ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنْ كَانَ لَهُ مَخْرَجٌ فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّ الْإِمَامَ أَنْ يُخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يُخْطِئَ فِي الْعُقُوبَةِ

عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں تک ہو سکے مسلمانوں سے حدود کو دور کرو۔ اگر اس کے لیے کوئی راستہ ہو تو اس کا راستہ چھوڑ دو امام کا غلطی سے معاف کر دینا غلطی سے سزا دینے سے بہتر ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن اسود، ابوعمر، محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : حدود کا بیان

حدود کو ساقط کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1449

راوی: ھناد، وکیع، یزید بن زیاد، محمد بن ربیعه، ابوھریرہ، عبداللہ بن عمر، عائشه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرِوَايَةُ وَكِيعٍ أَصَحُّ وَقَدْ رُوِيَ نَحْوُ هَذَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ وَيَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْكُوفِيُّ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا وَأَقْدَمُ

ھناد، وکیع، یزید بن زیاد، محمد بن ربیعہ، ابوہریرہ، عبداللہ بن عمر، عائشہ ہم سے روایت کی ہناد نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی وکیع نے انہوں نے یزید بن زیاد سے، محمد بن ربیعہ کی حدیث کی مانند اور اس کو مرفوع نہیں کیا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے حضرت عائشہ کی حدیث کو ہم صرف محمد بن ربیعہ کی سند سے مرفوع جانتے ہیں محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد دمشقی سے نقل کرتے ہیں وہ زہری سے وہ عروہ سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں وکیع بھی یزید بن زیاد سے اسی طرح حدیث غیر مرفوع نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے کئی صحابہ سے اسی کے

مثل منقول ہے یزید بن زیاد دمشقی ضعیف ہیں اور یزید بن ابوزیاد کوفی ان سے اثبت اور اقدم ہیں۔

راوی : ھناد، وکیع، یزید بن زیاد، محمد بن ربیعہ، ابوہریرہ، عبداللہ بن عمر، عائشہ

مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی

باب : حدود کا بیان

مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی

جلد : جلد اول   حدیث 1450

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ وَرَوَى أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَكَأَنَّ هَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، ابوعوانہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی مسلمان سے دنیاوی مصائب میں سے کوئی مصیبت دور کرے اللہ تعالی اس سے قیامت کے دن مصیبت دور فرمائے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالی اسکی دنیاو آخرت میں پردہ پوشی کریں گے. اللہ بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک بندہ اپنے

مسلمان بھائی کی مدد میں رہے اس باب میں حضرت عقبہ بن عامر اور ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث کوئی راوی اعمش سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اعمش، ابوصالح سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوعوانہ ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ اسباط بن محمد، اعمش سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی سے نقل کرتے ہیں ہم سے یہ حدیث عبید بن اسباط بن محمد اپنے والد کے واسطے سے اعمش سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1451

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے ہلاکت میں ڈالے جس نے اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کی اللہ اس کی حاجت پوری کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی مصیبتوں کو دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ یہ حدیث ابن عمر کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حدود میں تلقین

باب : حدود کا بیان

حدود میں تلقین

جلد : جلد اول   حدیث 1452

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قتیبہ، ابو عوانہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا کیا تمہاری جو خبر ہم تک پہنچی ہے وہ صحیح ہے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو میرے بارے میں کیا خبر پہنچی ہے فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ تم نے فلاں قبیلے کی لڑکی کے ساتھ زنا کیا ہے عرض کیا جی ہاں۔ پھر ماعز نے چار مرتبہ اقرار کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے رجم کا حکم دیا اس باب میں سائب بن یزید سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابن عباس کی حدیث حسن ہے شعبہ یہ حدیث سماک بن حرب سے اور وہ سعید بن جبیر سے مرسلا نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے

باب : حدود کا بیان

معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1453

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ مَاعِزٌ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَائَ مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَائَ مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَمَرَ بِهِ فِي الرَّابِعَةِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْحَرَّةِ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ حَتَّى مَرَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ وَضَرَبَهُ النَّاسُ حَتَّى مَاتَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَرَّ حِينَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَمَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ماعز اسلمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انہوں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے آپ نے ان سے منہ پھیر لیا وہ دوسری طرف سے حاضر ہوئے اور پھر عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے آپ نے پھر منہ پھیر لیا اور پھر دوسری جانب سے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا ہے پھر آپ نے چوتھی مرتبہ ان کے رجم کرنے کا حکم دیا پس انہیں پتھریلی زمین کی طرف لے جا کر سنگسار کیا گیا جب انہیں پتھروں سے تکلیف پہنچی تو بھاگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گذرے اس کے پاس اونٹ کا جبڑا تھا اس نے اس سے انکو مارا اور لوگوں نے بھی مارا حتی کہ وہ فوت ہو گئے لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا

کہ جب انہوں نے پتھروں اور موت کی تکلیف کو محسوس کیا تو بھاگ گئے آپ نے فرمایا تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا۔ یہ حدیث حسن ہے اور حضرت ابوہریرہ سے کئی سندوں سے منقول ہے ابوسلمہ بھی یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے مرفوعا نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَائَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّی شَهِدَ عَلَی نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّی فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّی مَاتَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَی هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمُعْتَرِفَ بِالزِّنَا إِذَا أَقَرَّ عَلَی نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَقَرَّ عَلَی نَفْسِهِ مَرَّةً أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَحُجَّةُ مَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي زَنَی بِامْرَأَةِ هَذَا الْحَدِيثُ بِطُولِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَی امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا وَلَمْ يَقُلْ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے زنا کا اعتراف کیا آپ نے اس سے منہ پھیر لیا اس نے دوبارہ اعتراف کیا تو اس مرتبہ بھی آپ نے اس سے منہ پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اقرار کیا پھر آپ نے اس سے پوچھا کیا تم پاگل ہو اس نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا کیا تم شادی شدہ ہو اس نے کہا جی ہاں۔ پھر آپ نے حکم دیا اور اسے عید گاہ میں سنگسار کیا گیا لیکن جب اسے پتھر لگے تو بھاگ کھڑا ہوا اور پھر لوگوں نے اسے پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا جب وہ فوت ہوئے تو آپ نے اس کے حق میں کلمہ خیر فرمایا لیکن نماز جنازہ نہیں پڑھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء کا اس حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اقرار کرنے والے کے لیے چار مرتبہ اقرار کرنا ضروری ہے پھر اس پر حد جاری کی جائے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ایک مرتبہ اقرار کرنے سے حد جاری کر دی جائے گی۔ امام مالک اور شافعی کا یہی قول ہے ان کی دلیل حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد کی حدیث ہے کہ دو آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان میں سے ایک نے عرض کیا کہ میرے بیٹے نے اس کی بیوی سے زنا کیا ہے یہ حدیث طویل ہے پھر آپ نے حضرت انس کو حکم دیا کہ صبح اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرلے تو اسے سنگسار کر دو چنانچہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اگر چار مرتبہ اقرار کرے تو پھر سنگسار کرنا۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

حدود میں سفارش کی ممانعت

باب : حدود کا بیان

حدود میں سفارش کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1455

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي

سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مَسْعُودِ ابْنِ الْعَجْمَاءِ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ مَسْعُودُ بْنُ الْأَعْجَمِ وَلَهُ هَذَا الْحَدِيثُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ قریش قبیلہ بنو مخزوم کی ایک عورت کے چوری کرنے پر رنجیدہ ہوگئے اور کہنے لگے کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی سفارش کر سکتا ہے۔ سب نے کہا اسامہ بن زید کے سوا کون جرائت کر سکتا ہے پس حضرت اسامہ نے نبی کریم سے بات کی تم اللہ کی حدود میں سفارش کرتے ہو پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ جب ان کا کوئی معزز چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اللہ کی قسم اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا اس باب میں مسعود بن عجماء، ابن عمر، اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

رجم کی تحقیق

باب : حدود کا بیان

رجم کی تحقیق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1456

راوی : سلمہ بن شبیب، اسحاق بن منصور، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَإِنِّي خَائِفٌ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ فَيَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ وَقَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ حَبَلٌ أَوْ اعْتِرَافٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سلمہ بن شبیب، اسحاق بن منصور، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اور آپ پر کتاب نازل فرمائی اس کتاب میں رجم کی آیت بھی تھی پھر آپ نے رجم کیا اور ہم نے بھی آپ کے بعد ایسا ہی کیا مجھے ڈر ہے کہ کہیں طویل عرصہ گزرنے پر کوئی کہنے والا کہے کہ ہم اللہ کی کتاب میں رجم نہیں پاتے پس وہ اللہ کی نازل کردہ ایک فریضہ کو چھوڑ کر گمراہ ہو جائیں سن لو بے شک رجم اس زانی پر ثابت ہے جو شادی شدہ ہو اس پر گواہی قائم ہو جائے یا وہ خود اعتراف کرے یا حمل کی صورت میں ظاہر ہو یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، اسحاق بن منصور، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

باب : حدود کا بیان

رجم کی تحقیق

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ قَالَ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجَمْتُ وَلَوْلَا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ فَإِنِّي قَدْ خَشِيتُ أَنْ تَجِيءَ أَقْوَامٌ فَلَا يَجِدُونَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَكْفُرُونَ بِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُمَرَ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، داؤد بن ابی ھند، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا پھر ان کے بعد ابوبکر نے رجم کیا اور ان کے بعد میں نے رجم کیا اور اگر قرآن میں زیادتی کو ناپسند نہ کرتا تو مصحف میں لکھوا دیتا۔ اس لیے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ بعد میں کچھ ایسے لوگ نہ آجائیں جو رجم کو قرآن کریم میں نہ پا کر اس کا انکار نہ کر دیں۔ اس باب میں حضرت علی سے حدیث منقول ہے حضرت عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عمر ہی سے کئی سندوں کے ساتھ منقول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، داؤد بن ابی ھند، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

باب : حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1458

راوی: نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، زھری، عبداللہ بن عبداللہ، ابوھریرہ، زید بن خالد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَامَ إِلَيْهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ

بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأْذَنْ لِي فَأَتَكَلَّمَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَفَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ لَقِيتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَزَعَمُوا أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد سے روایت ہے کہ میں نے ابوہریرہ، زید بن خالد، اور شبل سے سنا کہ یہ تینوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ دو آدمی جھگڑا کرتے ہوئے آئے اور ان میں سے ایک آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کروں میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری کرتا تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کر لیا۔ مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے تو میں نے سو بکریاں فدیے کے طور دیں اور ایک غلام آزاد کیا پھر میری اہل علم ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے ہیں اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہے اور اس شخص کی عورت پر رجم ہے آپ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرماؤں گا وہ سو بکریاں اور غلام واپس لے لو تمہارے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال جلاوطنی ہے پھر فرمایا اے انیس کل صبح اس شخص کے اسکی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کر لے تو اسے رجم کرو حضرت انیس دوسرے دن گئے تو اس نے اعتراف کر لیا اس پر انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔

راوی : نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد

باب : حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1459

راوی: اسحاق بن موسی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد، جہنی،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

اسحاق بن موسی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد، جہنی، ہم سے روایت کی اسحاق بن موسیٰ انصاری نے انہوں نے معن سے انہوں نے مالک سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور وہ حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد جہنی سے مرفوعا اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن موسی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد، جہنی،

باب : حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، مالک، ابی بکر، عبادہ بن صامت، ابوہریرہ، ابوسعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَهَزَّالٍ وَبُرَيْدَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ وَأَبِي بَرْزَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَمَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَوْا بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَرَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَهِمَ فِيهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَدْخَلَ حَدِيثًا فِي حَدِيثٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا وَالزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ شِبْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ وَهَذَا الصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَشِبْلُ بْنُ خَالِدٍ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا رَوَى شِبْلٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا الصَّحِيحُ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ شِبْلُ بْنُ حَامِدٍ وَهُوَ خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ شِبْلُ بْنُ خَالِدٍ وَيُقَالُ أَيْضًا شِبْلُ بْنُ خُلَيْدٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، مالک، ابی بکر، عبادہ بن صامت، ابوہریرہ، ابوسعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ، ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے لیث سے انہوں نے ابن شہاب سے اسی سند کے ساتھ مالک کی حدیث کی مثل، اس باب میں حضرت ابوبکر، عبادہ بن صامت، ابوہریرہ، سعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ، ہزال، بریدہ، سلمہ بن محبق، ابوبرزہ، اور عمران بن حیصن سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد کی حدیث حسن صحیح ہے مالک بن انس، معمر، اور راوی بھی یہی حدیث زہری سے وہ عبید اللہ بن عبداللہ سے وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح یہ حدیث نقل کرتے ہیں اسی سند سے یہ منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر باندی زنا کرے تو اسے سو کوڑے مارو اگر چار مرتبہ زنا کرے تو چوتھی مرتبہ اسے فروخت کر دو۔ خواہ بالوں کی رسی کے عوض ہی فروخت کرو۔ سفیان بن عیینہ بھی زہری سے وہ عبید اللہ سے اور وہ حضرت ابوہریرہ، زید بن خالد اور شبل سے نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ....... الخ۔ ابن عیینہ نے دونوں حدیثیں ان تینوں حضرات سے نقل کی ہیں اور اس میں وہم ہے کہ وہ یہ کہ سفیان بن عیینہ نے ایک حدیث کے الفاظ دوسری میں داخل کر دیے صحیح حدیث وہی ہے جو زبیدی، یونس بن زید اور زہری کے بھتیجے ان سے وہ عبید اللہ سے وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اگر باندی زنا کرے الخ۔ محدثین کے نزدیک یہ روایت صحیح ہے شبل بن خالد صحابی نہیں ہیں وہ عبداللہ بن مالک اوسی کے واسطے سے نبی کریم سے نقل کرتے ہیں ابن عیینہ کی حدیث غیر محفوظ ہے۔ ان سے منقول ہے کہ فرمایا شبل بن حامد نے جو غلط ہے صحیح نام شبل بن خالد ہے انہیں شبل بن خلید بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، مالک، ابی بکر، عبادہ بن صامت، ابوہریرہ، ابوسعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ

باب : حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1461

راوی: قتیبہ، هشیم، منصور بن زاذان، حطان بن عبدالله، حسن، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ الرَّجْمُ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا الثَّيِّبُ تُجْلَدُ وَتُرْجَمُ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَغَيْرُهُمَا الثَّيِّبُ إِنَّمَا عَلَيْهِ الرَّجْمُ وَلَا يُجْلَدُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ هَذَا فِي غَيْرِ حَدِيثٍ فِي قِصَّةِ مَاعِزٍ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ أَمَرَ بِالرَّجْمِ وَلَمْ يَأْمُرْ أَنْ يُجْلَدَ قَبْلَ أَنْ يُرْجَمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ

قتیبہ، ھشیم، منصور بن زاذان، حطان بن عبد اللہ، حسن، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے یہ بات ذہن نشین کر لو کہ اللہ تعالی نے ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے پس اگر زانی شادی شدہ ہوں تو انہیں سو کوڑے مارنے کے بعد سنگسار کر دیا جائے اور اگر غیر شادی شدہ ہوں تو سو کوڑے اور ایک سال جلاوطن کرنا ہے یہ حدیث صحیح ہے۔ بعض علماء صحابہ، علی بن طالب، ابی بن کعب، عبد اللہ بن مسعود وغیرہ کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ محصن کو پہلے کوڑے مارے جائیں پھر سنگسار کیا جائے۔ بعض علماء اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض علماء صحابہ، ابوبکر، عمرو، وغیرہ فرماتے ہیں کہ محصن

کو صرف سنگسار کیا جائے تو کوڑے نہ مارے جائیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی احادیث میں منقول ہے کہ آپ نے صرف رجم کا حکم دیا کوڑے مارنے کا حکم نہیں دیا جیسے کہ ماعز کا قصہ وغیرہ۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے، سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، اور احمد کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ھشیم، منصور بن زاذان، حطان بن عبداللہ، حسن، حضرت عبادہ بن صامت

اس سے متعلق

باب : حدود کا بیان

اس سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1462

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَفَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا فَقَالَتْ إِنِّي حُبْلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأَخْبِرْنِي فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللهِ رَجَمْتَهَا ثُمَّ تُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک جہنی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زنا کا اعتراف کیا اور بتایا کہ وہ حمل سے ہے آپ نے اس کے ولی کو بلایا اور حکم دیا کہ

اسے اچھی طرح رکھو اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو مجھے بتا دینا اس نے ایسا ہی کیا پھر آپ نے حکم دیا تو اس کے کپڑے اس کے بدن کے ساتھ باندھ دیئے گئے۔ اور آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اس طرح اسے سنگسار کیا گیا پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اسے رجم کیا اور پھر اس پر نماز پڑھی آپ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اہل مدینہ میں ستر اشخاص پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لیے کافی ہے پھر کیا اس سے بہتر بھی کوئی چیز تمہاری نظروں میں ہے کہ اس نے اپنی جان اللہ کے لیے خرچ کر دی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

اہل کتاب کو سنگسار کرنے

باب : حدود کا بیان

اہل کتاب کو سنگسار کرنے

جلد : جلد اول حدیث 1463

راوی: اسحاق بن موسی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کیا اس حدیث میں ایک واقعہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

اہل کتاب کو سنگسار کرنے

جلد : جلد اول   حدیث 1464

راوی: ھناد، شریک، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، ابن عمر، جابر، ابن ابی اوفی، عبداللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَرَائِ وَجَابِرٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْئٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا اخْتَصَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ وَتَرَافَعُوا إِلَى حُكَّامِ الْمُسْلِمِينَ حَكَمُوا بَيْنَهُمْ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَبِأَحْكَامِ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُقَامُ عَلَيْهِمْ الْحَدُّ فِي الزِّنَا وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ھناد، شریک، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، ابن عمر، جابر، ابن ابی اوفی، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کیا اس باب میں ابن عمر، براء، جابر بن اوفی، عبد اللہ بن حارث بن جزء اور ابن عباس سے بھی روایات منقول ہیں حدیث جابر بن سمرہ ان کی سند سے حسن غریب ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر یہود و نصاری اپنے مقدمات مسلمانوں کی عدالتوں میں دائر کر دیں تو ان کا فیصلہ قرآن وسنت کے مطابق کیا جائے امام احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ان پر زنا کی حد نہ لگائی جائے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ھناد، شریک، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، ابن عمر، جابر، ابن ابی اوفی، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت جابر بن سمرہ

زانی کی جلاوطنی

باب : حدود کا بیان

زانی کی جلاوطنی

جلد : جلد اول حدیث 1465

راوی: ابو کریب، یحیی بن اکثم، عبداللہ بن ادریس، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَيَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ فَرَفَعُوهُ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ

ابو کریب، یحیی بن اکثم، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوڑے بھی مارے اور جلاوطن کی سزا دی۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، زید بن خالد، اور عبادہ بن صامت سے بھی روایات منقول ہیں ابن عمر کی حدیث غریب ہے اس حدیث کو کئی راوی عبداللہ بن ادریس سے مرفوعا نقل کرتے ہیں بعض راوی یہ حدیث عبداللہ بن ادریس سے وہ عبید اللہ سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبکر نے (غیر شادی شدہ کو) سو کوڑے مارے اور جلاوطن کیا اسی طرح حضرت عمر نے کوڑے بھی مارے اور جلاوطن بھی کیا۔

راوی: ابو کریب، یحیی بن اکثم، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1466

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن ادریس

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَهَكَذَا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَحْوَ هَذَا وَهَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَحَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفْيُ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَغَيْرُهُمْ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ابوسعید، عبداللہ بن ادریس، ہم سے یہ حدیث ابوسعید اشج نے بحوالہ عبداللہ بن ادریس نقل کی ہے پھر یہ حدیث ان کے علاوہ بھی اسی طرح منقول ہے محمد بن اسحاق بھی نافع ہے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبکر نے کوڑے مارے اور جلاوطن بھی کیا۔ حضرت عمر نے بھی کوڑے مارے اور جلاوطن کی سزا بھی دی لیکن اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوڑے مارنے اور جلاوطن کرنے کا ذکر نہیں کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جلاوطن کرنا ثابت ہے حضرت ابوہریرہ، زید بن خالد، عبادہ بن صامت اور دیگر صحابہ کرام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا صحابہ کرام جن میں ابوبکر، عمر، علی، ابی بن کعب، عبداللہ بن مسعود اور ابوذر وغیرہ شامل ہیں کا اسی پر عمل ہے متعدد فقہاء تابعین سے بھی اسی طرح منقول ہے سفیان ثوری، مالک بن انس، عبداللہ بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن ادریس

حدود جن پر جاری کی جائیں ان کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں۔

باب : حدود کا بیان

حدود جن پر جاری کی جائیں ان کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1467

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی ادریس، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ و قَالَ الشَّافِعِيُّ لَمْ أَسْمَعْ فِي هَذَا الْبَابِ أَنَّ الْحُدُودَ تَكُونُ كَفَّارَةً لِأَهْلِهَا شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأُحِبُّ لِمَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ أَنْ يَسْتُرَ عَلَى نَفْسِهِ وَيَتُوبَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ أَنَّهُمَا أَمَرَا رَجُلًا أَنْ يَسْتُرَ عَلَى نَفْسِهِ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی ادریس، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا مجھ سے بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے چوری نہیں کرو گے زنا نہیں کرو گے پھر اسی کے متعلق آیت پڑھی اور فرمایا جس نے اپنے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ تعالی دے گا اور جو اس میں سے کسی گناہ کا مرتکب ہو اور اسے سزا دی گئی تو یہ اس کے لیے کفارے کی طرح ہو گا اور اگر کوئی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا لیکن اللہ نے اس کے گناہ کو پوشیدہ رکھا تو وہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے چاہے تو وہ اسے عذاب دے اور چاہے تو معاف کر دے۔ اس باب میں حضرت علی، جریر بن عبد اللہ، اور خزیم بن ثابت سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت عبادہ بن صامت کی حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے اس باب میں اس حدیث سے بہتر کوئی حدیث نہیں دیکھی کہ حدود اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر اللہ اس کے عیوب پوشیدہ رکھے تو اسے خود بھی چاہے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے بلکہ اللہ سے توبہ کرے اس

طرح کہ اس کے اور رب ہی کے درمیان ہو ابو بکر، عمر سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ اپنے عیب چھپائے۔

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی ادریس، حضرت عبادہ بن صامت

لونڈیوں پر حدود قائم کرنا

باب : حدود کا بیان

لونڈیوں پر حدود قائم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی: حسن بن علی، ابوداؤد، زائد، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن اسلمی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى أَرِقَّائِكُمْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا أَوْ قَالَ تَمُوتَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالسُّدِّيُّ اسْمُهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مِنْ التَّابِعِينَ قَدْ سَمِعَ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَأَى حُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حسن بن علی، ابوداؤد، زائد، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن اسلمی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے لوگو! اپنے غلاموں وغیرہ پر حدود جاری کرو خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک باندی نے زنا کیا تو مجھے حکم دیا کہ اسے کوڑے ماروں جب میں اس کے پاس گیا تو پتہ چلا کہ اسے بھی نفاس کا خون آیا ہے مجھے اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ میں اسے ماروں تو یہ مر جائے فرمایا کہیں قتل نہ کر دوں میں نے نبی کریم کی خدمت میں

حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اچھا کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابوداؤد، زائد، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن اسلمی

باب : حدود کا بیان

لونڈیوں پر حدود قائم کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1469

راوی: ابوسعید، ابوخالد، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا ثَلَاثًا بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ الْحَدَّ عَلَى مَمْلُوكِهِ دُونَ السُّلْطَانِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ بَعْضُهُمْ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ وَلَا يُقِيمُ الْحَدَّ هُوَ بِنَفْسِهِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ابوسعید، ابوخالد، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے تو وہ اسے تین مرتبہ اللہ کی کتاب کے مطابق کوڑے مارے اور اگر چوتھی مرتبہ پھر زنا کرے تو اسے فروخت کر دے خواہ بالوں کی ایک رسی کی عوض فروخت کرے اس باب میں زید بن خالد اور شبل سے بھی احادیث منقول ہیں شبل، عبداللہ بن مالک اوسی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابوہریرہ ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض علماء صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اپنے غلام یا باندی پر حد جاری کرنے کے لیے حاکم کے پاس جانے کی ضرورت نہیں امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اسے حاکم کے سپرد کر دے حد جاری نہ کرے۔ لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ابو سعید، ابو خالد، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

نشہ والے کی حد

باب: حدود کا بیان

نشہ والے کی حد

جلد: جلد اول   حدیث 1470

راوی: سفیان بن وکیع، ابی، مسعر، زید، ابی صدیق، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ الْحَدَّ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ قَالَ مِسْعَرٌ أَظُنُّهُ فِي الْخَمْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالسَّائِبِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِيُّ اسْمُهُ بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ بَكْرُ بْنُ قَيْسٍ

سفیان بن وکیع، ابی، مسعر، زید، ابی صدیق، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس جوتے مارنے کی حد مقرر کی۔ مسعر کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ شراب پر تھی اس باب میں حضرت علی، عبدالرحمن بن ازہر، ابو ہریرہ، سائب بن عباس اور عقبہ بن حارث سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابو سعید کی حدیث حسن ہے ابو صدیق ناجی کا نام بکر بن عمرو ہے۔

راوی: سفیان بن وکیع، ابی، مسعر، زید، ابی صدیق، حضرت ابو سعید خدری

باب : حدود کا بیان

نشہ والے کی حد

جلد : جلد اول   حدیث 1471

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَضَرَبَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ كَأَخَفِّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ حَدَّ السَّكْرَانِ ثَمَانُونَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص کو لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کھجور کی دو چھڑیاں چالیس کے قریب ماریں ابوبکر نے بھی اسی پر عمل کیا پھر حضرت عمر نے لوگوں سے مشورہ کیا تو عبدالرحمن بن عوف نے فرمایا سب سے ہلکی حد اسی کوڑے ہیں۔ پس حضرت عمر نے اسی کا حکم دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور تابعین اہل علم کے نزدیک اس پر عمل ہے کہ شرابی کی حد اسی کوڑے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

شرابی کی سزا تین مرتبہ کوڑے اور چوتھی مرتبہ پر قتل ہے۔

باب : حدود کا بیان

شرابی کی سزا تین مرتبہ کوڑے اور چوتھی مرتبہ پر قتل ہے۔

راوی: ابو کریب، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی صالح، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالشَّرِيدِ وَشُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ وَجَرِيرٍ وَأَبِي الرَّمَدِ الْبَلَوِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ هَکَذَا رَوَى الثَّوْرِيُّ أَيْضًا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا کَانَ هَذَا فِي أَوَّلِ الْأَمْرِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ هَکَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِکَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الرَّابِعَةِ فَضَرَبَهُ وَلَمْ يَقْتُلْهُ وَکَذَلِکَ رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا قَالَ فَرُفِعَ الْقَتْلُ وَکَانَتْ رُخْصَةً وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا فِي ذَلِکَ فِي الْقَدِيمِ وَالْحَدِيثِ وَمِمَّا يُقَوِّي هَذَا مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْجُهٍ کَثِيرَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِکُ لِدِينِهِ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، عاصم، ابی صالح، حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص شراب پیئے تو اسے کوڑے مارو اور اگر چوتھی مرتبہ بھی پیے تو اسے قتل کر دو اس باب میں حضرت ابوہریرہ، شرید، شرجیل بن اوس، جریر، ابورمد بلوی، اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث ثوری بھی عاصم سے وہ ابوصالح سے وہ معاویہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں ابن جریج اور معمر بھی سہیل بن ابوصالح سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اس باب میں ابوصالح کی حضرت معاویہ سے روایت حضرت ابوہریرہ کی روایت کی نسبت زیادہ صحیح ہے قتل کا حکم شروع شروع میں تھا بعد

میں منسوخ ہو گیا محمد بن اسحاق بھی منکدر سے وہ جابر بن عبداللہ سے وہ نبی کریم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پئے اسے کوڑے مارو اور چوتھی مرتبہ اسے قتل کر دو جابر کہتے ہیں کہ پھر ایک شخص کو آپ کے پاس لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی تھی تو آپ نے اسے کوڑے مارنے کا حکم دیا، قتل نہیں کیا۔ زہری بھی قبیصہ بن ذویب سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یعنی اس طرح قتل کا حکم اٹھالیا گیا جس کی پہلے اجازت تھی تمام علماء کا اس پر عمل ہے اس مسئلے میں اہل علم کے درمیان کوئی اختلاف نہیں اس بات کو ایک دوسری حدیث سے بھی تائید حاصل ہے جو مختلف اسناد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کسی مسلمان کو خون تین چیزوں کے علاوہ حلال نہیں بشرطیکہ وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں وہ تین چیزیں یہ ہیں۔ قصاص، شادی شدہ، زانی اور مرتد۔

راوی: ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی صالح، حضرت معاویہ

کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔

باب: حدود کا بیان

کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1473

راوی: علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَتْهُ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا

علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھائی دینار یا اس سے

زیادہ کے عوض ہاتھ کاٹا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح ہے یہ حدیث متعدد اسناد سے بواسطہ عمرہ حضرت عائشہ سے مرفوعا مروی ہے بعض نے بواسطہ عمرہ حضرت عائشہ سے موقوفا روایت کی ہے۔

راوی: علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمر، حضرت عائشہ

باب : حدود کا بیان

کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1474

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر، سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَيْمَنَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ قَطَعَ فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَرُوِي عَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ أَنَّهُمَا قَطَعَا فِي رُبُعِ دِينَارٍ وَرُوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا قَالَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ رَأَوْا الْقَطْعَ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ لَا قَطْعَ إِلَّا فِي دِينَارٍ أَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَهُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالْقَاسِمُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ قَالُوا لَا قَطْعَ فِي أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَرُوِي عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ لَا قَطْعَ فِي أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر، سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کا ہاتھ کاٹا ایک ڈھال چوری کرنے کے بدلے میں جس کی قیمت تین درہم تھی۔ اس باب میں حضرت سعد، عبداللہ بن عمرو، ابن

عباس ابوہریرہ، ام ایمن سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام کا اسی پر عمل ہے حضرت ابو بکر بھی ان میں شامل ہیں انہوں نے پانچ درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹا حضرت عثمان اور حضرت علی سے منقول ہے کہ انہوں نے چوتھائی دینار کی چوری پر ہاتھ کاٹا۔ حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید سے منقول ہے کہ پانچ درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے۔ بعض فقہاء تابعین کا اس پر عمل ہے امام مالک، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے کہ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دینار یا دس درہم سے کم کی چیز میں ہاتھ نہ کاٹا جائے یہ حدیث مرسل ہے اسے قاسم بن عبدالرحمن نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے لیکن قاسم کا ابن مسعود سے سماع نہیں۔ بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ دس درہم سے کم میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر، سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دینا

باب : حدود کا بیان

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دینا

جلد : جلد اول   حدیث 1475

راوی : قتیبہ، عمر بن علی، حجاج، عبدالرحمن بن محیریز، فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ أَمِنْ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقُطِعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيِّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ هُوَ أَخُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ شَامِيٌّ

قتیبہ، عمر بن علی، حجاج، عبدالرحمن بن محیریز، فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ میں نے فضالہ بن عبید سے چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانے کے متعلق پوچھا کہ آیا یہ سنت ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چور کو لایا گیا اور اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ آپ نے حکم دیا کہ یہ ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دیا جائے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عمر بن علی مقدمی کی حدیث سے جانتے ہیں عمر بن علی، حجاج بن ارطاۃ سے نقل کرتے ہیں عبدالرحمن بن محیریز، عبداللہ بن محیریز شامی ہیں۔

راوی : قتیبہ، عمر بن علی، حجاج، عبدالرحمن بن محیریز، فضالہ بن عبید

خائن، اچکے اور ڈاکو

باب : حدود کا بیان

خائن، اچکے اور ڈاکو

جلد : جلد اول حدیث 1476

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَاهُ مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ هُوَ بَصْرِيٌّ أَخُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقَسْمَلِيِّ كَذَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خائن، اچکے، اور ڈاکو کی سزا ہاتھ کاٹنا نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے مغیرہ بن مسلم، ابوزبیر سے وہ جابر سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن جریج ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں مغیرہ بن مسلم بصری، علی بن مدینی کے قول

کے مطابق عبد العزیز قسملی کے بھائی ہیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

باب : حدود کا بیان

پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، محمد بن حبان، واسع بن حبان، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، محمد بن حبان، واسع بن حبان، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پھلوں اور کھجوروں کے خوشوں کی چوری کرنے پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ بعض راوی، یحیی بن سعید سے وہ محمد بن یحیی بن صبان سے وہ اپنے چچا واسع بن صبان سے وہ رافع سے اور وہ نبی کریم سے اسی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں مالک بن انس اور کئی راوی یہ حدیث یحیی بن سعید سے وہ محمد بن یحیی بن صبان سے وہ رافع بن خدیج سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اور اس میں واسع بن صبان کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، محمد بن حبان، واسع بن حبان، حضرت رافع بن خدیج

باب : حدود کا بیان

پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 1478

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عیاش بن عباس، شمیم، جنادہ حضرت بسر بن ارطاۃ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْأَيْدِي فِي الْغَزْوِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ ابْنِ لَهِيعَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ هَذَا وَيُقَالُ بُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ أَيْضًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْأَوْزَاعِيُّ لَا يَرَوْنَ أَنْ يُقَامَ الْحَدُّ فِي الْغَزْوِ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَلْحَقَ مَنْ يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِالْعَدُوِّ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ مِنْ أَرْضِ الْحَرْبِ وَرَجَعَ إِلَى دَارِ الْإِسْلَامِ أَقَامَ الْحَدَّ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ كَذَلِكَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ

قتیبہ، ابن لھیعہ، عیاش بن عباس، شمیم، جنادہ حضرت بسر بن ارطاۃ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جنگ کے دوران ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔ (یعنی چوری کرنے پر)۔ یہ حدیث غریب ہے اس حدیث کو ابن لہیعہ کے علاوہ اور راوی بھی اسی سند سے نقل کرتے ہیں لیکن وہ بشر بن ارطاۃ کہتے ہیں۔ بعض اہل علم اور امام اوزاعی کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ دشمن سے مقابلے کے وقت حدود قائم نہ کی جائیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ دشمن کے ساتھ جاملے۔ البتہ جب امام دارالحرب سے دارالسلام میں واپس آئے تو اسی وقت مجرم پر حد قائم کرے۔

راوی : قتیبہ، ابن لھیعہ، عیاش بن عباس، شمیم، جنادہ حضرت بسر بن ارطاۃ

جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے

جلد : جلد اول حدیث 1479

راوی: علی بن حجر، ھشیم، سعید بن ابی عروبہ، ایوب بن مسکین، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَيُّوبَ بْنِ مِسْكِينٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ رُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَجُلٌ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ لَأَجْلِدَنَّهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ

علی بن حجر، ھشیم، سعید بن ابی عروبہ، ایوب بن مسکین، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ نعمان بن بشیر کے سامنے ایک شخص کو پیش کیا گیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا تھا انہوں نے فرمایا میں تمہارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ اگر اس کی بیوی نے اس کے لیے یہ باندی حلال کر دی تھی تو اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر حلال نہیں کی تھی تو اسے سنگسار کروں گا۔

راوی : علی بن حجر، ھشیم، سعید بن ابی عروبہ، ایوب بن مسکین، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی: علی بن حجر، هشیم، ابی بشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ نَحْوَهُ وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ كُتِبَ بِهِ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ وَأَبُو بِشْرٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ هَذَا أَيْضًا إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ النُّعْمَانِ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيٌّ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّ عَلَيْهِ الرَّجْمَ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ وَلَكِنْ يُعَزَّرُ وَذَهَبَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِلَى مَا رَوَى النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن حجر، ھشیم، ابی بشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر، ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی ہشیم نے انہوں نے ابی بشر سے انہوں نے حبیب بن سالم سے انہوں نے نعمان بن بشیر سے اسی طرح نقل کیا ہے اس باب میں سلمہ بن محیق سے بھی حدیث منقول ہے نعمان کی حدیث میں اضطراب ہے میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ قتادہ اور ابوبشر دونوں یہ حدیث حبیب بن سالم سے نہیں سنی بلکہ خالد بن عرفطہ سے سنی ہے اہل علم کا اس آدمی کے حکم میں اختلاف ہے جو اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کرے متعدد صحابہ کرام جن میں حضرت علی اور ابن عمر بھی شامل ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اسے رجم کیا جائے حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اس پر حد نہیں تعزیر ہے امام احمد اور اسحاق، نعمان بن بشیر کی حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، ھشیم، ابی بشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

عورت جس کے ساتھ زبردستی زنا کیا جائے

باب: حدود کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1481

راوی: علی بن حجر، معمر بن سلیمان، حجاج، عبدالجبار بن وائل بن حجر اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يُذْكَرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَلَا أَدْرَكَهُ يُقَالُ إِنَّهُ وُلِدَ بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ بِأَشْهُرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَكْرَهَةِ حَدٌّ

علی بن حجر، معمر بن سلیمان، حجاج، عبدالجبار بن وائل بن حجر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک عورت کے ساتھ زبردستی زنا کیا گیا پس آپ نے اس پر حد نہ لگائی اور مرد پر حد قائم کی۔ راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ آیا آپ نے اس کو مہر دینے کا فیصلہ کیا یا نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے اس کی سند متصل نہیں۔ یہ روایت متعدد اسناد سے مروی ہے میں نے امام بخاری سے سناوہ فرماتے ہیں کہ عبدالجبار نے نہ تو اپنے والد سے ملاقات کی ہے اور نہ ہی ان سے کچھ سنا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ اپنے والد کی وفات کے چند ماہ بعد پیدا ہوئے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے کہ مجبور کی گئی عورت پر حد نہیں۔

راوی : علی بن حجر، معمر بن سلیمان، حجاج، عبدالجبار بن وائل بن حجر اپنے والد

باب : حدود کا بیان

عورت جس کے ساتھ زبردستی زنا کیا جائے

راوی: محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل کندی اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَلَقَّاهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا فَصَاحَتْ فَانْطَلَقَ وَمَرَّ عَلَيْهَا رَجُلٌ فَقَالَتْ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا وَمَرَّتْ بِعِصَابَةٍ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَتْ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَانْطَلَقُوا فَأَخَذُوا الرَّجُلَ الَّذِي ظَنَّتْ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَيْهَا وَأَتَوْهَا فَقَالَتْ نَعَمْ هُوَ هَذَا فَأَتَوْا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَمَرَ بِهِ لِيُرْجَمَ قَامَ صَاحِبُهَا الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا صَاحِبُهَا فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا ارْجُمُوهُ وَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل کندی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک عورت نماز کے لیے نکلی توراستے میں ایک آدمی نے اسے پکڑ لیا اور اپنی حاجت پوری کر کے چل دیا۔ وہ چیختی رہ گئی پھر اس کے پاس سے ایک دوسرا آدمی گزرا تو اس نے بتایا کہ اس شخص نے اس کے ساتھ اس طرح کیا ہے پھر مہاجرین کی ایک جماعت وہاں سے گذری تو انہیں بھی بتایا ان لوگوں نے دوڑتے ہوئے اس شخص کو پکڑ لیا جس کے متعلق اس عورت کا خیال تھا کہ اس نے اس کے ساتھ زنا کیا ہے جب اس آدمی کو اس عورت کے سامنے لائے تو اس نے کہا ہاں یہی ہے۔ پھر وہ اسے رسول اللہ کے پاس لائے اور آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا تو اسی وقت ایک اور آدمی کھڑا ہوا جس نے در حقیقت اس عورت کے ساتھ زنا کیا تھا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس کے ساتھ زنا کیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت سے فرمایا کہ جاؤ اللہ نے تمہیں بخش دیا پہلے آدمی سے اچھا کلام کیا اور زانی کے بارے میں فرمایا کہ اسے سنگسار کر دو۔ پھر فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اہل مدینہ سب کے سب ایسی توبہ کریں تو بخش دیئے جائیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے علقمہ بن وائل بن حجر کو اپنے والد سے سماع حاصل ہے وہ عبدالجبار بن وائل سے بڑے ہیں عبدالجبار بن وائل نے اپنے والد سے کچھ نہیں سنا۔

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل کندی اپنے والد

جو شخص جانور سے بدکاری کرے

باب : حدود کا بیان

جو شخص جانور سے بدکاری کرے

جلد : جلد اول حدیث 1483

راوی: محمد بن عمرو، عبدالعزیز، عمرو بن ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا شَأْنُ الْبَهِيمَةِ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ كَرِهَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْ لَحْمِهَا أَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا وَقَدْ عُمِلَ بِهَا ذَلِكَ الْعَمَلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عمرو، عبدالعزیز، عمرو بن ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو چوپائے سے بدفعلی کرتے پاؤ اسے قتل کر دو اور جانور بھی ہلاک کر دو حضرت ابن عباس نے کہا جانور کو کیوں قتل کیا جائے انہوں نے فرمایا کہ اس کے متعلق میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نہیں سنا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہتر نہیں سمجھا کہ جس جانور کے ساتھ ایسا فعل کیا گیا ہو اس کا گوشت کھایا جائے یا اس سے کوئی فائدہ حاصل کیا جائے اس حدیث کو ہم صرف عمرو ابن ابی عمر کی روایت سے جانتے ہیں وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

راوی : محمد بن عمرو، عبد العزیز، عمرو بن ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو شخص جانور سے بدکاری کرے

جلد : جلد اول   **حدیث** 1484

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مهدی، سفیان

وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رُزَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَتَى بَهِيمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

سفیان ثوری، عاصم سے وہ ابن رزین سے اور وہ ابن عباس سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جو آدمی چوپائے سے بد فعلی کرے اس پر حد نہیں۔ محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ہم سے حدیث روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی عبد الرحمن بن مہدی نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی سفیان ثوری نے اور یہ پہلی حدیث سے زیاد صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان

لواطت کی سزا

باب : حدود کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1485

راوی: محمد بن عمر، عبدالعزیزبن محمد بن عمرو بن عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو فَقَالَ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْقَتْلَ وَذَكَرَ فِيهِ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى بَهِيمَةً وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ غَيْرَ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي حَدِّ اللُّوطِيِّ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِ الرَّجْمَ أَحْصَنَ أَوْ لَمْ يُحْصِنْ وَهَذَا قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدُّ اللُّوطِيِّ حَدُّ الزَّانِي وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

محمد بن عمر، عبدالعزیز بن محمد بن عمرو بن عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو قوم لوط جیسا عمل کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو اس باب میں حضرت جابر اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں اس حدیث کو ہم ابن عباس کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ محمد بن اسحاق نے اس حدیث کو عمرو بن ابی عمر سے روایت کیاہیاور فرمایا قوم لوط کا سا عمل کرنے والا ملعون ہے قتل کا ذکر نہیں کیا اور یہ بھی مذکور ہے کہ چوپائے سے بدفعلی کرنے والا بھی ملعون ہے۔ عاصم بن عمرو بن سہیل بن ابی صالح سے وہ اپنے والد سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ اس حدیث کی سند میں کلام ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو عاصم کے علاوہ کسی اور نے بھی سہیل بن ابی صالح سے روایت کیا ہو عاصم بن عمر حفظ کے اعتبار سے حدیث میں ضعیف ہیں لوطی عمل کرنے والے کی سزا کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اسے سنگسار کیا جائے خواہ

وہ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ۔ امام مالک، شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض علماء وفقہاء تابعین، حسن بصری، ابراہیم نخعی اور عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ لواطت کرنے والے پر اسی طرح حد جاری کی جائے جس طرح زانی پر حد جاری کی جاتی ہے۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن عمر، عبدالعزیز بن محمد بن عمرو بن عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: حدود کا بیان

لواطت کی سزا

جلد : جلد اول حدیث 1486

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبدالواحد، حضرت عبداللہ بن عقیل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبدالواحد، حضرت عبداللہ بن عقیل کہتے ہیں کہ انہوں نے جابر سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف قوم لوط کے سے عمل کا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یعنی حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبدالواحد، حضرت عبداللہ بن عقیل

مرتد کی سزا

باب : حدود کا بیان

مرتد کی سزا

جلد : جلد اول حدیث 1487

راوی: احمد بن عبدہ، عبدالوہاب، ایوب، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا حَرَّقَ قَوْمًا ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ وَلَمْ أَكُنْ لِأُحَرِّقَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْمُرْتَدِّ وَاخْتَلَفُوا فِي الْمَرْأَةِ إِذَا ارْتَدَّتْ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تُقْتَلُ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ تُحْبَسُ وَلَا تُقْتَلُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ

احمد بن عبدہ، عبدالوہاب، ایوب، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ایک جماعت کو اسلام سے پھر چکی تھی جلا دیا یہ خبر حضرت ابن عباس کو پہنچی تو فرمایا کہ اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق قتل کر دیتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔ پس میں انہیں نہ جلاتا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کے خاص عذاب کی طرح عذاب نہ دو۔ جب یہ خبر حضرت علی کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ ابن عباس نے سچ کہا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مرتد کو قتل کیا جائے لیکن اگر کوئی عورت مرتد ہو جائے تو اس میں اہل علم کا اختلاف ہے اوزاعی، احمد، اسحاق اور علماء کی ایک جماعت کہتی ہے کہ اسے بھی قتل کیا جائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ اور علماء کی ایک جماعت کے نزدیک عورت کو قید کیا جائے قتل نہ کیا جائے۔

راوی: احمد بن عبدہ، عبدالوہاب، ایوب، حضرت عکرمہ

مسلمانوں پر ہتھیار اٹھائے۔

باب : حدود کا بیان

مسلمانوں پر ہتھیار اٹھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1488

راوی: ابوکریب، ابوالسائب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، ابوالسائب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے گا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ اس باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن زبیر، ابوہریرہ اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہے۔ ابوموسی رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابوکریب، ابوالسائب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی

جادوگر کی سزا

باب : حدود کا بیان

جادوگر کی سزا

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ وَكِيعٌ هُوَ ثِقَةٌ وَيُرْوَى عَنْ الْحَسَنِ أَيْضًا وَالصَّحِيحُ عَنْ جُنْدَبٍ مَوْقُوفٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ و قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا يُقْتَلُ السَّاحِرُ إِذَا كَانَ يَعْمَلُ فِي سِحْرِهِ مَا يَبْلُغُ بِهِ الْكُفْرَ فَإِذَا عَمِلَ عَمَلًا دُونَ الْكُفْرِ فَلَمْ نَرَ عَلَيْهِ قَتْلًا

احمد بن منیع، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جادوگر کی سزا یہ ہے کہ اسے تلوار سے قتل کر دیا جائے اس حدیث کو ہم صرف اسماعیل بن مکی کی سند سے مرفوع جانتے ہیں اور وہ حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ اسماعیل بن مسلم عبدی بصر کو وکیع ثقہ کہتے ہیں۔ یہ روایت حسن سے بھی منقول ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث جندب رضی اللہ تعالیٰ سے موقوفا منقول ہے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دوسرے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر جادوگر ایسا جادو کرے کہ کفر تک پہنچتا ہو تو اس صورت میں اسے قتل کیا جائے ورنہ نہیں

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص غنیمت کا مال چرانے والی کی سزا

باب : حدود کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1490

راوی: محمد بن عمرو، عبدالعزیزبن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ فَاحْرِقُوا مَتَاعَهُ قَالَ صَالِحٌ فَدَخَلْتُ عَلَى مَسْلَمَةَ وَمَعَهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَوَجَدَ رَجُلًا قَدْ غَلَّ فَحَدَّثَ سَالِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَأَمَرَبِهِ فَأُحْرِقَ مَتَاعُهُ فَوُجِدَ فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفٌ فَقَالَ سَالِمٌ بِعْ هَذَا وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ قَالَ أَبُوعِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنَّمَا رَوَى هَذَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ وَهُوَ أَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي غَيْرِحَدِيثٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَالِّ فَلَمْ يَأْمُرْفِيهِ بِحَرْقِ مَتَاعِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن عمرو، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم کسی شخص کو غنیمت کا مال چوری کرتے ہوئے دیکھو تو اس کا سامان جلا دو۔ صالح کہتے ہیں کہ میں مسلم کے پاس گیا تو ان کے ساتھ سالم بن عبداللہ بھی تھے۔ انہوں نے ایک شخص کو مال غنیمت میں چوری کا مرتکب پایا تو یہ حدیث بیان کی اس پر سالم نے اس شخص کا سامان جلانے کا حکم دیا اس کا سامان جلایا گیا تو اس میں سے ایک قرآن مجید بھی ملا۔ حضرت سالم نے فرمایا کہ اسے فروخت کرو اور اس کی قیمت صدقہ کرو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام اوزاعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم سے یہ حدیث صالح بن محمد زائدہ، (ابوواقد لیثی نے بیان کی ہے اور وہ منکر الحدیث ہیں۔ امام بخاری، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خائن کے بارے میں اور بھی روایات مروی ہیں لیکن کسی میں بھی اس کے سامان کو جلانے کا حکم نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے

راوی : محمد بن عمرو، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

جو شخص کسی کو ہیجڑا کہہ کر پکارے اس کی سزا

باب : حدود کا بیان

جو شخص کسی کو ہیجڑا کہہ کر پکارے اس کی سزا

جلد : جلد اول حدیث 1491

راوی: محمد بن رافع، ابن ابوفدیك، ابراهیم بن اسماعیل بن ابوحبیبه، داؤد بن حصین، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُودِيُّ فَاضْرِبُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوهُ عِشْرِينَ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ رَوَاهُ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقُرَّةُ بْنُ إِيَاسٍ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا قَالُوا مَنْ أَتَى ذَاتَ مَحْرَمٍ وَهُوَ يَعْلَمُ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ و قَالَ أَحْمَدُ مَنْ تَزَوَّجَ أُمَّهُ قُتِلَ و قَالَ إِسْحَقُ مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ قُتِلَ

محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی دوسرے کو اے یہودی کہہ کر پکارے تو اسے بیس درے مارو اور جب کوئی اے ہیجڑے کہہ کر پکارے تو اسے بھی بیس درے مارو اور جو شخص کسی محرم عورت سے زنا کرے تو اسے قتل کر دو۔ اس حدیث کو ہم صرف ابراہیم بن اسماعیل کی سند سے جانتے ہیں اور ابراہیم بن اسماعیل کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے براء بن عازب، قرہ بن ایاس

مزنی سے نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دیا۔ یہ حدیث کئی سندوں سے منقول ہے۔ ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص جانتے ہوئے کسی محرم عورت سے جماع کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

تعزیر کے بارے میں

باب : حدود کا بیان

تعزیر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1492

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي التَّعْزِيرِ وَأَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي التَّعْزِيرِ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ فَأَخْطَأَ فِيهِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَطَأٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حدود کے علاوہ دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارے جائیں۔ یہ حدیث ابن لہیعہ، بکیر سے نقل کرنے میں غلطی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ سے روایت ہے اور وہ اپنے والد سے مرفوعا نقل کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں۔ صحیح حدیث وہی ہے جو لیث بن سعد سے منقول ہے۔ یعنی عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، ابوبردہ بن نیار سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف بکیر بن اشج کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا تعزیر کے بارے میں اختلاف ہے اور اس باب میں مروی احادیث میں سے سب سے زیادہ بہتر یہی حدیث ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

جلد : جلد اول حدیث 1493

راوی: محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ كِلَابًا لَنَا مُعَلَّمَةً قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ

وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ غَيْرُهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا خَزَقَ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے سکھائے ہوئے شکاری کتوں کو شکار کے لئے بھیجتے۔ فرمایاوہ جس شکار کو پکڑیں تم اسے کھاسکتے ہو۔ میں نے عرض کیا اگر وہ اسے مار ڈالے تب بھی۔ فرمایاہاں بشرطیکہ کوئی دوسرا کتااس کے ساتھ شریک نہ ہو۔ پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم معراض سے بھی شکار کو مارتے ہیں۔ فرمایا جو نوک سے پھٹ جائے اسے کھالو اور جو اس کی چوٹ لگنے سے مرے اسے نہ کھاؤ۔

راوی : محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیانا جائز

جلد : جلد اول حدیث 1494

راوی: محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، منصور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ الْمِعْرَاضِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، منصور ہم سے روایت کی محمد بن یحیی نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی محمد بن یوسف نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی سفیان ثوری نے انہوں نے منصور سے اسی طرح کی حدیث نقل کی لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں۔ (وَ سُئِلَ عَنْ الْمِعْرَاضِ) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے بارے میں سوال کیا گیا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، منصور

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

جلد : جلد اول حدیث 1495

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج، مکحول، ابوثعلبہ، ولید بن ابومالک، حضرت عائذ بن عبداللہ، ابوثعلبہ، خشنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ ح وَالْحَجَّاجُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَائِذِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ صَيْدٍ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ إِنَّا أَهْلُ رَمْيٍ قَالَ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ فَكُلْ قَالَ قُلْتُ إِنَّا أَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ فَلَا نَجِدُ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَائِذُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ هُوَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ وَاسْمُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ جُرْثُومٌ وَيُقَالُ جُرْثُمُ بْنُ نَاشِبٍ وَيُقَالُ ابْنُ قَيْسٍ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج، مکحول، ابوثعلبہ، ولید بن ابومالک، حضرت عائذ بن عبداللہ، ابوثعلبہ، خشنی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم شکاری لوگ ہیں۔ فرمایا اگر تم نے اپنا کتا بھیجتے وقت بِسمِ اللّٰہِ پڑھی اور کتے نے پکڑ لیا تو تم اسے کھا سکتے ہو۔ میں نے عرض کیا اگر وہ اسے قتل کر دے تو؟ فرمایا تب بھی کھا سکتے ہو۔ میں نے عرض کیا ہم تیر انداز لوگ ہیں۔ فرمایا جو چیز تمہارے تیر سے مر جائے وہ کھا سکتے ہو۔ پھر میں نے عرض کیا ہم سفر بھی زیادہ کرتے ہیں اور ہم یہود و نصاریٰ اور مجوسیوں کے پاس سے گزرتے ہیں ان کے برتنوں کے علاوہ ہمیں کوئی برتن نہیں ملتا۔ فرمایا اگر ان کے علاوہ اور برتن نہ ہوں تو انہیں پانی سے

دھو کر ان میں کھاؤ اور پیو۔ اس باب میں حضرت عدی بن حاتم سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عائذ اللہ، ابو ادریس خولانی ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج، مکحول، ابوثعلبہ، ولید بن ابومالک، حضرت عائذ بن عبد اللہ، ابوثعلبہ، خشنی

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

جلد : جلد اول حدیث 1496

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابوبزہ، سلیمان یشکری، جابر بن عبداللہ، صید کلب مجوسی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُرَخِّصُونَ فِي صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ وَالْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ هُوَ الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ

یوسف بن عیسی، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابوبزہ، سلیمان یشکری، جابر بن عبد اللہ، صید کلب مجوسی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں مجوسی کے کتے کے شکار سے منع کیا گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اکثر اہل علم اسی پر عمل کرتے ہوئے۔ مجوسی کے کتے سے شکار کی اجازت نہیں دیتے۔ قاسم بن ابوبرزہ، قاسم بن نافع مکی ہیں۔

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابوبزہ، سلیمان یشکری، جابر بن عبد اللہ، صید کلب مجوسی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

باز کا شکار

جلد : جلد اول حدیث 1497

راوی: نصر بن علی، هناد، ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، مجاهد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَنَّادٌ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْبَازِي فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِصَيْدِ الْبُزَاةِ وَالصُّقُورِ بَأْسًا وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْبُزَاةُ هُوَ الطَّيْرُ الَّذِي يُصَادُ بِهِ مِنْ الْجَوَارِحِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنْ الْجَوَارِحِ فَسَّرَ الْكِلَابَ وَالطَّيْرَ الَّذِي يُصَادُ بِهِ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي صَيْدِ الْبَازِي وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ وَقَالُوا إِنَّمَا تَعْلِيمُهُ إِجَابَتُهُ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَالْفُقَهَاءُ أَكْثَرُهُمْ قَالُوا يَأْكُلُ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ

نصر بن علی، ہناد، ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باز کے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز وہ تمہارے لیے پکڑ رکھے اسے کھالو۔ اس حدیث کو ہم صرف مجالد کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ شعبی سے نقل کرتے ہیں۔ اہل عمل کا اسی پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ باز اور صقور (شکرے) کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔ مجالد کہتے ہیں کہ باز، وہ پرندہ ہے جو شکار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ان جوارح میں سے ہے جن کے بارے میں اللہ تعالی فرماتا ہے اور جن جوارح کو تم سکھاؤ اس سے مراد وہ کتے اور پرندے ہیں جن سے شکار کیا جاتا ہے۔ بعض اہل علم نے شکار کردہ جانور میں سے کچھ کھا جانے کی صورت میں بھی باز کا شکار جائز رکھا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ باز کا سکھانا یہ ہے کہ وہ حکم کی تعمیل کرے۔ بعض اہل علم نے اس صورت میں شکار کو مکروہ کہا ہے اکثر فقہاء فرماتے ہیں کہ باز کا شکار کھائے۔ اگرچہ باز اس میں سے کچھ کھا بھی جائے۔

راوی : نصر بن علی، ہناد، ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تیر لگے شکار کا غائب ہو جانا

باب : شکار کا بیان

تیر لگے شکار کا غائب ہو جانا

جلد : جلد اول   حدیث 1498

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَال سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَجِدُ فِيهِ مِنْ الْغَدِ سَهْمِي قَالَ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ مِثْلَهُ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار پر تیر پھینکتا ہوں لیکن شکار دوسرے دن ملتا ہے اور اس میں میرا تیر پیوست ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں یقین ہو کہ وہ تمہارے تیر ہی سے ہلاک ہوا ہے کسی درندے نے اسے ہلاک نہیں کیا تو تم اسے کھا سکتے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ شعبہ یہی حدیث ابوبشیر اور عبدالمالک بن میشرہ سے وہ سعید بن جبیر سے اور وہ عدی بن حاتم سے نقل کرتے ہیں۔ یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اس باب میں ابوثعلبہ خشنی سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔

باب : شکار کا بیان

جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1499

راوی: احمد بن منیع، ابن مبارک، عاصم احول، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابن مبارک، عاصم احول، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا جب تم تیر چلاؤ تو بِسمِ اللہ پڑھ لیا کرو۔ پھر اگر شکار اس سے مر جائے تو اسے کھاؤ لیکن اگر وہ شکار پانی میں مردہ حالت پاؤ تو نہ کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ تمہارے تیر سے ہلاک ہو یا پانی میں گرنے کی وجہ سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابن مبارک، عاصم احول، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ خَالَطَتْ كِلَابَنَا كِلَابٌ أُخَرُ قَالَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلَى غَيْرِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَكْرَهُ لَهُ أَكْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الصَّيْدِ وَالذَّبِيحَةِ إِذَا وَقَعَا فِي الْمَاءِ أَنْ لَا يَأْكُلَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الذَّبِيحَةِ إِذَا قُطِعَ الْحُلْقُومُ فَوَقَعَ فِي الْمَاءِ فَمَاتَ فِيهِ فَإِنَّهُ يُؤْكَلُ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْكَلْبِ إِذَا أَكَلَ مِنْ الصَّيْدِ فَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْأَكْلِ مِنْهُ وَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ مِنْهُ

ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سکھائے ہوئے کتے کے شکار کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا جب تم بِسْمِ اللَّهِ پڑھ کر اپنا سکھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑو تو جو کچھ تمہارے لیے اٹھالائے اسے کھاؤ اور اگر وہ خود (یعنی کتا) اس میں سے کھانے لگے تو مت کھاؤ کیونکہ اس نے شکار اپنے لیے پکڑا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہمارے کتے کے ساتھ کچھ اور کتے بھی شامل ہو جائیں تو کیا کیا جائے۔ فرمایا تم نے اپنے کتے کو بھیجتے وقت بِسْمِ اللَّهِ پڑھی تھی دوسرے کتوں پر نہیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس شکار کا کھانا صحیح نہیں۔ بعض صحابہ اور دوسرے علماء اس پر عمل ہے کہ جب شکار اور ذبیحہ پانی میں گر جائیں تو اسے کھانا صحیح نہیں۔ لیکن بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر ذبح کئے جانے والے جانور کا حلقوم کٹ جانے کے بعد وہ پانی میں گر کر مرے تو اس کا کھانا جائز ہے ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔ کتا شکار سے کچھ کھائے تو اس کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ اکثر علماء فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار سے کچھ کھائے تو اب اسے نہ کھاؤ۔ سفیان ثوری بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم انے اس کی اجازت دی اگرچہ کتے نے اس سے کھایا ہو۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

معراض سے شکار

باب : شکار کا بیان

معراض سے شکار

جلد : جلد اول **حدیث** 1501

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ

یوسف بن عیسی، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم سے معراض سے شکار کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا اگر شکار اس کی نوک سے مرے تو اسے کھا سکتے ہو اور اگر معراض کی چوٹ سے مرے تو وہ مردہ ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

معراض سے شکار

جلد : جلد اول **حدیث** 1502

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابن ابی عمر، سفیان، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم، ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان سے انہوں نے زکریا سے انہوں نے شعبی سے انہوں نے عدی بن حاتم سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اسی کی مانند یہ حدیث صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

پتھر سے شکار کرنا

باب : شکار کا بیان

پتھر سے شکار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1503

راوی: محمد بن یحیی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ صَادَ أَرْنَبًا أَوْ اثْنَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةٍ فَعَلَّقَهُمَا حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَرَافِعٍ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُذَكِّيَ بِمَرْوَةٍ وَلَمْ يَرَوْا بِأَكْلِ الْأَرْنَبِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُهُمْ أَكْلَ الْأَرْنَبِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ الشَّعْبِيِّ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَرَوَى عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ

الشَّعْبِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ أَصَحُّ وَرَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ نَحْوَ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَيُحْتَمَلُ أَنَّ رِوَايَةَ الشَّعْبِيِّ عَنْهُمَا قَالَ مُحَمَّدٌ حَدِيثُ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

محمد بن یحیی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ان کی قوم کے ایک شخص نے ایک یا دو خرگوشوں کا شکار کیا اور انہیں پتھر سے ذبح کیا اور انہیں لٹکا دیا یہاں تک کہ رسول اللہ سے ملاقات ہوئی تو آپ سے اس کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا اسے کھا سکتے ہو۔ اس باب میں محمد بن صفوان، رافع اور عدی بن حاتم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ بعض اہل علم پتھر سے ذبح کرنے اور خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت دیتے ہیں۔ اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم خرگوش کے گوشت کو مکروہ کہتے ہیں۔ اس حدیث کی روایت میں شعبی کے ساتھیوں کا اختلاف ہے۔ داؤد بن ابی ہند، شعبی سے بحوالہ محمد بن صفوان اور عاصم احول بحوالہ صفوان بن محمد یا محمد بن صفوان نقل کرتے ہیں اور محمد بن صفوان زیادہ صحیح ہیں۔ جابر جعفی بھی شعبی سے وہ جابر بن عبداللہ سے قتادہ ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے شعبی نے ان دونوں سے نقل کیا ہو۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ شعبی کی جابر سے منقول حدیث غیر محفوظ ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

باب : شکار کا بیان

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1504

راوی : ابوکریب، عبدالرحمن بن سلیمان، ابوایوب الافریقی، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْمُجَثَّمَةِ وَهِيَ الَّتِي تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابوکریب، عبدالرحمن بن سلیمان، ابوایوب الافریقی، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجثمہ کے کھانے سے منع فرمایا اور یہ وہ جانور ہے جسے باندھ کر تیر چلائے جائیں یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ اس باب میں عرباض بن ساریہ، انس، ابن عمر، ابن عباس، جابر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابودرداء غریب ہے۔

راوی : ابوکریب، عبدالرحمن بن سلیمان، ابوایوب الافریقی، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1505

راوی: محمد بن یحیی، ابوعاصم، وهب بن خالد، ام حبیبه بنت العرباض بن ساریه، وهب بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ وَهْبِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ وَهُوَ ابْنُ سَارِيَةَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ الْخَلِيسَةِ وَأَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ سُئِلَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْمُجَثَّمَةِ قَالَ أَنْ يُنْصَبَ الطَّيْرُ أَوْ الشَّيْءُ فَيُرْمَى وَسُئِلَ عَنْ

الْخَلِيسَةِ فَقَالَ الذِّئْبُ أَوْ السَّبُعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهُ مِنْهُ فَيَمُوتُ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ يُذَكِّيَهَا

محمد بن یحیی، ابوعاصم، وہب بن خالد، ام حبیبہ بنت العرباض بن ساریہ، وہب بن خالد سے روایت ہے کہ مجھے ام حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ نے اپنے والد کے حوالے سے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر ہر دانتوں والے درندے، ہر پنجوں والے پرندے، پالتو گدھوں، مجثمہ اور خلیسہ کے کھانے سے منع فرمایا اور حاملہ باندھیوں کے ساتھ بچہ پیدا ہونے سے پہلے جماع کرنے سے بھی منع فرمایا۔ محمد بن یحیی کہتے ہیں کہ یہ قطعی ممانعت ہے۔ ابوعاصم سے مجثمہ کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا مجثمہ یہ ہے کہ شکار یا کسی اور چیز کو سامنے باندھ کر تیر چلائے جائیں پھر ان سے خلیسہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا خلیسہ وہ جانور ہے جسے کوئی شخص بھیڑیئے یا درندے وغیرہ سے چھین لے اور وہ اس کے ذبح کرنے سے پہلے ہی مر جائے۔

راوی : محمد بن یحیی، ابوعاصم، وہب بن خالد، ام حبیبہ بنت العرباض بن ساریہ، وہب بن خالد

باب : شکار کا بیان

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1506

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، ثوری، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ شَيْءٌ فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، ثوری، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جاندار چیز کو پکڑ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، ثوری، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

)جنین) جانور کے پیٹ کے بچے کو ذبح کرنا

باب : شکار کا بیان

)جنین) جانور کے پیٹ کے بچے کو ذبح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1507

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، مجالد، سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، مجالد، ابوالوداک، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ ح قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَأَبُو الْوَدَّاكِ اسْمُهُ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، مجالد، سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، مجالد، ابوالوداک، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم نے فرمایا ماں کے ذبح کرنے سے اس کے پیٹ کا بچہ (جنین) بھی حلال ہو جاتا ہے۔ اس باب میں جابر ابوامامہ، ابودرداء اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں نے ابوسعید سے منقول ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ ابووداک کا نام جبیر بن نوف ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، مجالد، سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، مجالد، ابوالوداک، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

زی ناب اور ذی مخلب کی حرمت کے بارے میں۔

باب : شکار کا بیان

زی ناب اور ذی مخلب کی حرمت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1508

راوی: احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا۔

راوی: احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

زی ناب اور ذی مخلب کی حرمت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1509

راوی: سعید بن عبدالرحمن سفیان، زهری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ اسْمُهُ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری سے اور وہ اسی سند سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوادریس خولانی کا نام عائذ اللہ بن عبداللہ ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری

باب : شکار کا بیان

زی ناب اور ذی مخلب کی حرمت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1510

راوی: محمود بن غیلان، ابونضر، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ الْحُمُرَ الْإِنْسِيَّةَ وَلُحُومَ الْبِغَالِ وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان، ابونضر، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں خچروں کے گوشت کچلی والے درندے اور پنجوں والے پرندوں کے کھانے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ عرباض بن ساریہ اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت جابر کی حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابونضر، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر

باب : شکار کا بیان

زی ناب اور ذی مخلب کی حرمت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1511

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا درندہ حرام کیا ہے (مثلا شیر اور کتا وغیرہ) یہ حدیث حسن ہے اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ عبداللہ بن مبارک، شافعی احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

باب : شکار کا بیان

زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعائی، سلمہ بن رجاء، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوواقد لیثی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا قُطِعَ مِنْ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ

محمد بن عبدالاعلی صنعائی، سلمہ بن رجاء، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوواقد لیثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ زندہ اونٹوں کے کوہان اور زندہ دنبوں کی چکیاں کاٹتے تھے۔ آپ نے فرمایا زندہ جانور سے جو حصہ کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعائی، سلمہ بن رجاء، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوواقد لیثی

باب: شکار کا بیان

زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1513

راوی: ابراهیم بن یعقوب، ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

ابراہیم بن یعقوب، ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ہم سے روایت کی ابراہیم بن یعقوب نے انہوں نے ابوالنضر سے انہوں

نے عبد الرحمن بن عبد اللہ سے اسی کی مثل۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف زید بن اسلم کی روایت سے پہچانتے ہیں اہل کا اس پر عمل ہے ابو واقد لیثی کا نام حارث بن عوف ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابو نضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار

حلق اور لبہ میں ذبح کرا چاہیے۔

باب : شکار کا بیان

حلق اور لبہ میں ذبح کرا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1514

راوی : ھناد، محمد بن علاء، وکیع، حماد بن سلمہ، احمد بن منیع، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء اپنے والد

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَائِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ هَذَا فِي الضَّرُورَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَلَا نَعْرِفُ لِأَبِي الْعُشَرَائِ عَنْ أَبِيهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَاخْتَلَفُوا فِي اسْمِ أَبِي الْعُشَرَائِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اسْمُهُ أُسَامَةُ بْنُ قِهْطِمٍ وَيُقَالُ اسْمُهُ يَسَارُ بْنُ بَرْزٍ وَيُقَالُ ابْنُ بَلْزٍ وَيُقَالُ اسْمُهُ عُطَارِدٌ نُسِبَ إِلَى جَدِّهِ

ہناد، محمد بن علاء، وکیع، حماد بن سلمہ، احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا جانوروں کو صرف حلق اور لبہ ہی سے ذبح کیا جا سکتا ہے آپ نے فرمایا اگر تم

اس کی ران میں بھی نیزہ مار دو تو بھی کافی ہے احمد بن منیع، یزید بن ہارون کے حوالے سے کہتے ہیں کہ یہ حکم صرف ضرورت کے وقت کا ہے اس باب میں رافع بن خدیج سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف حماد بن سلمہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابو عشراء کی اپنے والد سے اس کے علاوہ کوئی حدیث منقول نہیں۔ ابو عشراء کے نام میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ابو عشراء کا نام اسامہ بن قہطم ہے جب کہ بعض یسار بن برز د بعض ابن بلز اور بعض عطارد کہتے ہیں۔

راوی : ہناد، محمد بن علاء، وکیع، حماد بن سلمہ، احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابو العشراء اپنے والد

چھپکلی کو مارنا۔

باب : شکار کا بیان

چھپکلی کو مارنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1515

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً بِالضَّرْبَةِ الْأُولَى كَانَ لَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً فَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ كَانَ لَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً فَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ كَانَ لَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَعْدٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے چھپکلی کو ایک ہی ضرب میں مار دیا اس کے لئے اتنی نیکیاں ہیں۔ اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس کے لئے اتنا اجر ہے۔ اور تیسری ضرب میں مارنے پر بھی اتنا ثواب ہے (یعنی دوسری چوٹ میں پہلی مرتبہ سے کم اور تیسری میں دوسری سے بھی کم) اس باب میں ابن مسعود،

سعد، عائشہ اور ام شریک سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوکریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب سانپ کو مانا

باب : شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

جلد : جلد اول   حدیث 1516

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحُبْلَى قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ وَهِيَ الْعَوَامِرُ وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَيْضًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِنَّمَا يُكْرَهُ مِنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ قَتْلُ الْحَيَّةِ الَّتِي تَكُونُ دَقِيقَةً كَأَنَّهَا فِضَّةٌ وَلَا تَلْتَوِي فِي مِشْيَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سانپوں کو قتل کرو اس سانپ کو بھی قتل کر دو جس کی پشت پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں اسی طرح چھوٹی دم والے سانپ کو بھی قتل کرو کیونکہ یہ دونوں بینائی کو زائل اور زائل اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، ابوہریرہ اور سہل بن سعد سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عمر ابولبابہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلے پتلے

سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا جو گھروں میں رہتے ہیں۔ انہیں عوامر کہا جاتا ہے۔ بواسطہ ابن عمر، حضرت زید بن خطاب سے بھی روایت مذکور ہے۔ عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ ان سانپوں کو مارنا مکروہ ہے جو پتلے ہوں چاندی کی طرح چمکتے ہوں اور چلنے میں بل نہ کھاتے ہوں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد

باب : شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

جلد : جلد اول حدیث 1517

راوی: ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، صیفی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِبُيُوتِكُمْ عُمَّارًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِنَّ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَاقْتُلُوهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، صیفی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارے گھروں میں گھریلو سانپ رہتے ہیں۔ انہیں تین مرتبہ متنبہ کرو اور اگر اس کے بعد بھی نظر آئیں تو انہیں قتل کر دو۔ عبید اللہ بن عمر بھی صیفی سے اور وہ ابوسعید سے یہ حدیث اسی طرح نقل کرتے ہیں مالک بن انس بھی صیفی سے وہ ہشام بن زہرہ کے موسیٰ ابوسائب سے اور وہ ابوسعید سے نقل کرتے ہیں اس حدیث میں ایک قصہ ہے

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، صیفی، حضرت ابوسعید خدری

باب : شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

جلد : جلد اول حدیث 1518

راوی: انصاری، معن، مالک، عبیداللہ بن عمرو، محمد بن عجلان، صیفی

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ صَيْفِيٍّ نَحْوَ رِوَايَةِ مَالِكٍ

انصاری، معن، مالک، عبید اللہ بن عمرو، محمد بن عجلان، صیفی ہم سے یہ حدیث روایت کی انصاری نے انہوں نے معن سے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی مالک نے۔ یہ روایت عبید اللہ بن عمرو کی روایت سے زیادہ صحیح ہے محمد بن عجلان بھی صیفی سے مالک کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی : انصاری، معن، مالک، عبید اللہ بن عمرو، محمد بن عجلان، صیفی

باب : شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

جلد : جلد اول حدیث 1519

راوی: ھناد، ابی زائدہ، ابن ابی لیلی، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابولیلی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ أَبُو

لَيْلَى قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتْ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُولُوا لَهَا إِنَّا نَسْأَلُكِ بِعَهْدِ نُوحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تُؤْذِيَنَا فَإِنْ عَادَتْ فَاقْتُلُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

ہناد، ابی زائدہ، ابن ابی لیلی، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابولیلی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کسی کے گھر میں سانپ نظر آجائے تو اس سے کہو کہ ہم تجھ سے حضرت نوح اور سلیمان بن داؤد کے عہد کا واسطہ دے کر یہ چاہتے ہیں کہ تو ہمیں اذیت نہ پہنچا۔ اگر وہ اس کے بعد بھی نظر آئے تو اسے قتل کر دو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ثابت بنانی کی روایت ہے صرف ابن ابی لیلی کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : ہناد، ابی زائدہ، ابن ابی لیلی، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابولیلی

کتوں کو ہلاک کرنا

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1520

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، منصور بن زاذان، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا كُلِّهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَأَبِي رَافِعٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ أَنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ شَيْطَانٌ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبَهِيمُ الَّذِي لَا يَكُونُ فِيهِ شَيْءٌ

مِنْ الْبَيَاضِ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ صَيْدَ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ

احمد بن منیع، ہشیم، منصور بن زاذان، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی مخلوق نہ ہوتے تو میں ان سب کے قتل کا حکم دیتا۔ لیکن ہر کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر جابر، ابورافع، ابوایوب نے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض روایات میں ہے کہ خالص سیاہ رنگ کا کتا شیطان ہے یعنی جس میں بالکل سفیدی نہ ہو۔ اہل علم نے خالص کالے رنگ کے شکار کردہ جانور کو مکروہ کہا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، منصور بن زاذان، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1521

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا أَوْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِضَارٍ وَلَا كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شکاری کتے یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کتا پالا اس کے ثواب میں سے ہر روز دو قیراط کم کیے جاتے ہیں۔ اس باب میں عبداللہ بن مغفل، ابوہریرہ اور سفیان بن ابوزبیر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے نبی اکرم سے

یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کھیتی کی حفاظت والا کتا (یعنی اس کا پالنا بھی جائز ہے(

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1522

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ قَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَهُ زَرْعٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتوں اور جانوروں کی حفاظت کے لئے رکھے جانے والے کتوں کے علاوہ سب کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر سے کہا گیا کہ ابوہریرہ کھیت کے کتے کی بھی اشتثنا کرتے ہیں۔ ابن عمر سے فرمایا اس لئے کہ ابوہریرہ کے کھیت تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1523

راوی: حسن بن علی، عبدالرحمن، معمر، زهری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ وَإِنْ كَانَ لِلرَّجُلِ شَاةٌ وَاحِدَةٌ

حسن بن علی، عبدالرحمن، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالتا ہے اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جاتا ہے بشرطیکہ وہ کتا جانوروں یا کھیتی باڑی کی حفاظت کے لئے نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ انہوں نے اس شخص کو بھی کتا پالنے کی اجازت دی ہے جس کے پاس ایک بکری ہو۔ اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء

راوی : حسن بن علی، عبدالرحمن، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1524

راوی: اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء یہ حدیث اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ بِهَذَا

یہ حدیث اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد سے وہ ابن جریج سے اور وہ عطاء سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء یہ حدیث اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1525

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ إِنِّي لَمِمَّنْ يَرْفَعُ أَغْصَانَ الشَّجَرَةِ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ وَمَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَرْتَبِطُونَ كَلْبًا إِلَّا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ دیتے وقت آپ کے چہرے سے درخت کی ٹہنیاں اٹھار کھی تھیں۔ آپ نے فرمایا اگر کتے اللہ کی مخلوق میں سے ایک مخلوق نہ ہوتے تو انہیں ہلاک کرنے کا حکم دے دیتا۔ لہذا تم کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ کوئی گھر والے ایسے نہیں کہ وہ کتا باندھ کر رکھیں اور ان کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم نہ ہوتا۔ لیکن کھیتی اور جانوروں کی حفاظت یا شکاری کی اجازت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے حسن سے ہی منقول ہے وہ عبداللہ بن مغفل سے اور وہ نبی اکرم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

بانس وغیرہ سے ذبح کرنا

باب : شکار کا بیان

بانس وغیرہ سے ذبح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی: هناد، ابوالاحوص، سعيد بن مسروق، عبايه بن رفاعه حضرت رافع بن خديج

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم کل دشمن سے مقابلہ کریں گے اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے (یعنی جانور ذبح کرنے کے لئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو کھالو جب تک دانت یا ناخن نہ ہوں۔ عنقریب میں اس کے بارے میں تمہیں بیان کروں گا، دانت (اس لئے کہ) ہڈی ہیں اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج

باب : شکار کا بیان

بانس وغیرہ سے ذبح کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1527

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبَايَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ وَعَبَايَةُ قَدْ سَمِعَ مِنْ رَافِعٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ أَنْ يُذَكَّى بِسِنٍّ وَلَا بِعَظْمٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ لیکن اس حدیث میں عبایہ کے بعد ان کے والد کا ذکر نہیں۔ یہ اصح ہے عبایہ کو رافع سے سماع نہیں۔ اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ ہڈی اور دانت سے ذبح کرنے کو جائز نہیں سمجھتے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

جب اونٹ بھاگ جائے۔

باب : شکار کا بیان

جب اونٹ بھاگ جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1528

راوی: ھناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ہمارے پاس گھوڑے بھی نہیں تھے کہ اسے پکڑ سکیں۔ پس ایک شخص نے تیر چلایا تو اللہ تعالیٰ نے اونٹ کو روک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں سے بعض وحشی جانوروں کی طرح بھگوڑے ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی جانور اس طرح کرے تو تم بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔ (یعنی اسے تیر مارو یا جس طرح قابو پایا جاسکے (

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع

باب : شکار کا بیان

جب اونٹ بھاگ جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1529

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبَايَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ نَحْوَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج، ہم سے روایت کی محمود بن غیلان نے وکیع سے سفیان سے وہ اپنے

والد سے، وہ عبایہ بن رفاعہ سے وہ اپنے دادا رافع بن خدیج سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں لیکن اس میں عبایہ کی ان کے والد سے روایت کا ذکر نہیں کرتے۔ یہی زیادہ صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے شعبہ بھی یہ حدیث سعید بن مسروق سے اور وہ سفیان سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

باب : قربانی کا بیان

قربانی کی فضلیت۔

باب : قربانی کا بیان

قربانی کی فضلیت۔

جلد : جلد اول حدیث 1530

راوی: ابوعمرو، مسلم بن عمرو حذاء، عبداللہ بن نافع صائغ، ابی مثنی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْحَذَّاءُ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ إِنَّهَا لَتَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَظْلَافِهَا وَأَنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنْ اللهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ مِنْ الْأَرْضِ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْمُثَنَّى اسْمُهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ وَرَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأُضْحِيَّةِ لِصَاحِبِهَا بِكُلِّ

شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ وَيُرْوَى بِقُرُونِهَا

ابو عمرو، مسلم بن عمرو حذاء، عبداللہ بن نافع صائغ، ابی مثنی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوم نحر (دس ذوالحجہ) کو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ کوئی عمل محبوب نہیں (یعنی قربانی سے) قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں بالوں اور کھروں سمیت آئے اور بے شک اس کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالی کے ہاں مقام قبولیت حاصل کر لیتا ہے پس اس خوشخبری سے اپنے دلوں کو مطمئن کر لو۔ اس باب میں عمران حصین اور زید بن ارقم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ہشام بن عروہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابو مثنی کا نام سلیمان بن یزید ہے ان سیابو فدیک روایت کرتے ہیں نبی اکرم سے یہ بھی منقول ہے کہ قربانی کرنیوالے جانور کے ہر بال کے برابر ایک نیکی دی جاتی ہے۔ بعض روایات میں یہ بھی ہے کہ ہر سینگ کے بدلے نیکی ہے۔

راوی : ابو عمرو، مسلم بن عمرو حذاء، عبداللہ بن نافع صائغ، ابی مثنی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

دو مینڈھوں کی قربانی۔

باب : قربانی کا بیان

دو مینڈھوں کی قربانی۔

جلد : جلد اول   حدیث 1531

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَجَابِرٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي رَافِعٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي بَكْرَةَ أَيْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے دومیںڈھوں کی قربانی کی جن کے سینگ تھے اور ان کا رنگ سفید وسیاہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ذبح کرتے وقت تکبیر (بِسۡمِ اللّٰہِ، اللّٰہُ اَکۡبَرُ) کہی اور اپنا پاؤں اس کی گردن پر رکھا۔ اس باب میں حضرت علی عائشہ، ابوہریرہ، جابر، ابوایوب، ابودرداء، ابورافع، ابن عمر، اور ابوبکرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، حضرت انس بن مالک

باب : قربانی کا بیان

دو مینڈھوں کی قربانی۔

جلد : جلد اول حدیث 1532

راوی: محمد بن عبید المحاربی کوفی، شریک ابوحسناء، حکم، حنش، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسْنَائِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَرَنِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدَعُهُ أَبَدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُضَحَّى عَنْ الْمَيِّتِ وَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُضَحَّى عَنْهُ و قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُتَصَدَّقَ عَنْهُ وَلَا يُضَحَّى عَنْهُ وَإِنْ ضَحَّى فَلَا يَأْكُلُ مِنْهَا شَيْئًا وَيَتَصَدَّقُ بِهَا كُلِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ شَرِيكٍ قُلْتُ لَهُ أَبُو الْحَسْنَائِ مَا اسْمُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ مُسْلِمٌ اسْمُهُ الْحَسَنُ

محمد بن عبید المحاربی کوفی، شریک ابوحسناء، حکم، حنش، حضرت علی سے روایت ہے کہ وہ ہمیشہ دومیںڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے۔ ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور ایک اپنی طرف سے ان سے پوچھا گیا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا حکم دیا ہے پس میں اسے کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف

شریک کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض اہل علم میت کی طرف سے قربانی کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جب کہ بعض اہل علم کے نزدیک یہ جائز نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک میت کی طرف سے صدقہ دینا زیادہ افضل ہے اور میت کی طرف سے قربانی نہ کی جائے۔ اور اگر میت کی طرف سے قربانی کرے تو اس میں سے خود کچھ نہ کھائے بلکہ پورا گوشت صدقہ کر دے۔

راوی: محمد بن عبید المحاربی کوفی، شریک ابوحسناء، حکم، حنش، حضرت علی

قربانی جس جانور کی مستحب ہے۔

باب: قربانی کا بیان

قربانی جس جانور کی مستحب ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1533

راوی: ابوسعید، اشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ

ابوسعید، اشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی کی جو نر تھا، اس کا منہ، چاروں پیر اور آنکھیں سیاہ تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حفص بن غیاث کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی: ابوسعید، اشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت سعید خدری

جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی: علی بن حجر، جریر، محمد بن اسحاق، یزید بن فیروز، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَفَعَهُ قَالَ لَا يُضَحَّى بِالْعَرْجَائِ بَيِّنٌ ظَلَعُهَا وَلَا بِالْعَوْرَائِ بَيِّنٌ عَوَرُهَا وَلَا بِالْمَرِيضَةِ بَيِّنٌ مَرَضُهَا وَلَا بِالْعَجْفَائِ الَّتِي لَا تُنْقِي

علی بن حجر، جریر، محمد بن اسحاق، یزید بن فیروز، حضرت براء بن عازب مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ ایسے لنگڑے جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسے کانے جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو قربانی نہ کی جائے۔ اسی طرح مریض اور بالکل کمزور جانور کی بھی قربانی نہ کی جائے جس کا مرض ظاہر ہو یا دوسری صورت میں اس کی ہڈیوں میں گودانہ نہ ہو۔

راوی : علی بن حجر، جریر، محمد بن اسحاق، یزید بن فیروز، حضرت براء بن عازب

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1535

راوی: ہناد، ابن ابی زائدہ، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، عبید بن فیروز، براء، ہناد، ابوزائدہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ الْبَرَاءِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہناد، ابن ابی زائدہ، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، عبید بن فیروز، براء، ہناد، ابوزائدہ سے وہ شعبہ سے وہ سلمان بن عبدالرحمن سے وہ عبید بن فیروز سے وہ براء سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبید بن فیروز کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔

راوی: ہناد، ابن ابی زائدہ، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، عبید بن فیروز، براء، ہناد، ابوزائدہ

جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے

باب: قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے

جلد: جلد اول حدیث 1536

راوی: حسن بن علی، حلوانی، یزید بن ھارون، شریک بن عبداللہ، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ الصَّائِدِيِّ وَهُوَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ

حسن بن علی، حلوانی، یزید بن ہارون، شریک بن عبد اللہ، ابو اسحاق، شریح بن نعمان، حضرت علی سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لیں تاکہ کوئی نقص نہ ہو اور ہمیں منع فرمایا کہ ہم ایسے جانور کی قربانی نہ کریں۔ جس کے کان آگے یا پیچھے سے کٹے ہوئے ہوں یا پھٹے ہوئے ہوں یا ان میں سوراخ ہو۔

راوی : حسن بن علی، حلوانی، یزید بن ہارون، شریک بن عبد اللہ، ابو اسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی: حسن بن علی، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابو اسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ الْمُقَابَلَةُ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا وَالْمُدَابَرَةُ مَا قُطِعَ مِنْ جَانِبِ الْأُذُنِ وَالشَّرْقَاءُ الْمَشْقُوقَةُ وَالْخَرْقَاءُ الْمَثْقُوبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَشُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ الصَّائِدِيُّ هُوَ كُوفِيٌّ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ وَشُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ كُوفِيٌّ وَلِوَالِدِهِ صُحْبَةٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ وَشُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ الْكِنْدِيُّ أَبُو أُمَيَّةَ الْقَاضِي قَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَكُلُّهُمْ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ قَوْلُهُ أَنْ نَسْتَشْرِفَ أَيْ أَنْ نَنْظُرَ صَحِيحًا

حسن بن علی، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابو اسحاق، شریح بن نعمان، حضرت علی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں لیکن اس میں یہ اضافہ ہے (کہ راوی نے کہا) مقابلہ وہ جانور ہے جس کا کان کنارے سے کٹا ہوا ہو مدبرہ وہ ہے جس کے کان کو پچھلی طرف سے کاٹا گیا ہو۔ شرقاء وہ ہے جس کا کان پھٹا ہوا ہو اور خرقاء وہ ہے جس کے کان میں سوراخ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے شریح بن نعمان صائدی کوفی ہیں اور شریح بن حارث کندی کوفی ہیں اور قاضی ہیں۔ ان کی کنیت ابو امیہ ہے۔ شریح بن

ہانی کوفی ہیں۔ اور ہانی کو شرف صحبت حاصل ہے (یعنی صحابی ہیں) یہ تینوں حضرات حضرت علی کے اصحاب ہیں۔

راوی : حسن بن علی، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

باب : قربانی کا بیان

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

جلد : جلد اول حدیث 1538

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، عثمان بن واقد، کدام بن عبدالرحمن، حضرت ابوکباش

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي كِبَاشٍ قَالَ جَلَبْتُ غَنَمًا جُذْعَانًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ أَوْ نِعْمَتِ الْأُضْحِيَّةُ الْجَذَعُ مِنْ الضَّأْنِ قَالَ فَانْتَهَبَهُ النَّاسُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ بِلَالٍ ابْنَةِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهَا وَجَابِرٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَعُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْجَذَعَ مِنْ الضَّأْنِ يُجْزِئُ فِي الْأُضْحِيَّةِ

یوسف بن عیسی، وکیع، عثمان بن واقد، کدام بن عبدالرحمن، حضرت ابوکباش کہتے ہیں کہ میں چھ چھ ماہ کے دنبے مدینہ منورہ قربانی کے موقع پر فروخت کرنے کے لیے لے گیا لیکن وہ نہ بک سکے۔ پھر اچانک میری ملاقات حضرت ابوہریرہ سے ہوگئی تو میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا کہ بہترین قربانی چھ ماہ کی بھیڑ کی ہے۔ ابوکباش کہتے ہیں

(یہ سن کر) لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔ راوی کو شک ہے کہ، نعم، فرمایا یا، نعمت، دونوں کے معنی ایک ہیں اس باب میں حضرت ابن عباس، ام بلال بنت ہلال (یہ اپنے والد سے نقل کرتی ہیں) جابر، عقبہ بن عامر ایک اور صحابی سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور حضرت ابوہریرہ ہی سے موقوفا بھی منقول ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم حضرات کا اس حدیث پر عمل ہے کہ چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی درست ہے۔

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، عثمان بن واقد، کدام بن عبدالرحمن، حضرت ابوکباش

باب : قربانی کا بیان

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ أَوْ جَدْيٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَكِيعٌ الْجَذَعُ مِنْ الضَّأْنِ يَكُونُ ابْنَ سَنَةٍ أَوْ سَبْعَةِ أَشْهُرٍ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَايَا فَبَقِيَ جَذَعَةٌ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا أَنْتَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر کہ رسول اللہ نے انہیں بکریاں دیں کہ انہیں صحابہ میں قربانی کے لئے بانٹ دیں ان میں سے ایک بکری باقی رہ گئی جو عتود یا جدی تھی (یعنی ایک سال کی تھی یا چھ ماہ کا بچہ تھا) میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا چھ یا سات ماہ کا بچہ ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یہ حدیث اس کے علاوہ اور سند سے بھی عقبہ بن عامر سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور تقسیم کئے تو ایک جذعہ باقی رہ گیا۔ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم سے پوچھاتو آپ نے فرمایاتم خود اس کی قربانی کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابو حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

باب : قربانی کا بیان

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

جلد : جلد اول حدیث 1540

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، بعجہ بن عبداللہ بن بدر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، بعجہ بن عبداللہ بن بدر، عقبہ بن عامر ہم سے یہ حدیث محمد بن بشار نے یزید بن ہارون اور ابوداؤد سے بیان کی یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہم سے ہشام دستوائی نے بواسطہ یحیی بن کثیر، بعجہ بن عبداللہ بن بدر اور عقبہ بن عامر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، بعجہ بن عبداللہ بن بدر، عقبہ بن عامر

قربانی میں شریک ہونا

باب : قربانی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1541

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَائَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقَرَةِ سَبْعَةً وَفِي الْبَعِيرِ عَشَرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الْأَسَدِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى

ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ عید الاضحی آگئی۔ پس ہم گائے میں سات اور اونٹ میں دس آدمی شریک ہوئے۔ اس باب میں ابواشد اسلمی بواسطہ اپنے والد، دادا سے روایت کرتے ہیں اور ابوایوب سے بھی روایت منقول ہیں۔ ابن عباس کی حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف فضل بن موسیٰ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسی، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں شریک ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1542

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وقَالَ إِسْحَقُ يُجْزِئُ أَيْضًا الْبَعِيرُ عَنْ عَشَرَةٍ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کی تو گائے اور اونٹ دونوں میں سات سات آدمی شریک ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے اسحاق فرماتے ہیں۔ کہ اونٹ دس آدمیوں کے لئے بھی کافی ہے ان کی دلیل حضرت ابن عباس کی مذکورہ بالا حدیث ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں شریک ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1543

راوی: علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، علی، بقرہ، سبعہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ قُلْتُ فَإِنْ وَلَدَتْ قَالَ اذْبَحْ وَلَدَهَا مَعَهَا قُلْتُ فَالْعَرْجَاءُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنْسِكَ قُلْتُ فَمَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قَالَ لَا بَأْسَ أُمِرْنَا أَوْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَيْنِ وَالْأُذُنَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، علی، بقرہ، سبعہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ گائے کی قربانی سات آدمیوں

کے لئے راوی نے عرض کیا اگر وہ خریدنے کے بعد بچہ جنے فرمایا اس کو بھی ساتھ ذبح کرو۔ میں نے عرض کیا لنگڑی گائے کا کیا حکم ہے۔ فرمایا اگر قربانی گاہ تک پہنچ جائے (تو جائز ہے) میں نے عرض کیا اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ ہمیں حکم دیا گیا یا فرمایا ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم کانوں اور آنکھوں کو اچھی طرح دیکھ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان ثوری اسے سلمہ کہیل سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، علی، بقرہ، سبعہ، حضرت علی

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں شریک ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1544

راوی: ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، جری بن کلیب نہدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضْبُ مَا بَلَغَ النِّصْفَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، جری بن کلیب نہدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینگ اور کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا سینگ اگر نصف یا نصف سے زائد ٹوٹا ہوا ہو تو اس کی ممانعت ہے۔ ورنہ نہیں۔

راوی : ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، جری بن کلیب نہدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

باب : قربانی کا بیان

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1545

راوی: یحیی بن موسی، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبداللہ، عطاء بن یسار

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتْ الضَّحَايَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ حَتَّى تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَتْ كَمَا تَرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ مَدَنِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَاحْتَجَّا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ضَحَّى بِكَبْشٍ فَقَالَ هَذَا عَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا تُجْزِي الشَّاةُ إِلَّا عَنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

یحیی بن موسی، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبداللہ، عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوایوب سے پوچھا کہ رسول اللہ کے زمانے میں قربانیاں کیسے ہوا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کیا کرتا تھا۔ وہ اس سے خود بھی کھاتے اور لوگوں کو بھی کھلایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ لوگ فخر کرنے لگے اور اس طرح تم آج کل دیکھ رہے ہو۔ (یعنی ایک گھر میں کئی قربانیاں کی جاتی ہیں) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عمارہ بن عبداللہ مدینی ہیں۔ مالک بن انس نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے ان کی دلیل نبی اکرم کی وہی حدیث ہے کہ آپ نے ایک میں‌ڈھا ذبح کیا اور فرمایا یہ میری امت میں سے ہر اس شخص کی طرف سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ایک بکری صرف ایک آدمی کے لئے کافی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مبارک اور دیگر اہل علم کا یہی قول ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ، عطاء بن یسار

باب : قربانی کا بیان

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1546

راوی: احمد بن منیع، هشیم، حجاج، جبله بن سحیم، ابن عمر، اضحیه، جبله بن سحیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْأُضْحِيَّةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ فَقَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْقِلُ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْأُضْحِيَّةَ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُعْمَلَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ

احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، جبلہ بن سحیم، ابن عمر، اضحیہ، جبلہ بن سحیم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عمیر سے قربانی کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے قربانی کی۔ اس نے دوبارہ پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم سمجھتے نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے قربانی کی۔ یہ حدیث حدیث حسن ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ قربانی واجب نہیں بلکہ سنت ہے اس پر عمل کرنا مستحب ہے۔ سفیان ثوری اور ابن مبارک کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، جبلہ بن سحیم، ابن عمر، اضحیہ، جبلہ بن سحیم

باب : قربانی کا بیان

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1547

راوی: احمد بن منیع، هناد، ابن ابوزائده، حجاج بن ارطاه نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُضَحِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، ہناد، ابن ابوزائدہ، حجاج بن ارطاہ نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں دس سال رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سال قربانی کی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہناد، ابن ابوزائدہ، حجاج بن ارطاہ نافع، حضرت ابن عمر

نماز عید کے بعد قربانی کرنا

باب : قربانی کا بیان

نماز عید کے بعد قربانی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراهیم، ابراهیم، داؤد بن ابوهنده، شعبی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ جِيرَانِي قَالَ فَأَعِدْ ذَبْحًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ وَهِيَ خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تُجْزِئُ جَذَعَةٌ بَعْدَكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَجُنْدَبٍ وَأَنَسٍ وَعُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يُضَحَّى بِالْمِصْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ الْإِمَامُ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِأَهْلِ الْقُرَى فِي الذَّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ لَا يُجْزِئَ الْجَذَعُ مِنْ الْمَعْزِ وَقَالُوا إِنَّمَا يُجْزِئُ الْجَذَعُ مِنْ الضَّأْنِ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابراہیم، داؤد بن ابوہندہ، شعبی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر (قربانی) کے دن خطبہ دیا اور فرمایا تم میں سے کوئی نماز سے پہلے جانور ذبح نہ کرے۔ براء کہتے ہیں کے میرے ماموں کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ ایسا دن ہے کہ لوگ اس دن گوشت سے جلدی اکتا جاتے ہیں میں نے یہ سوچ کر اپنی قربانی جلدی کرلی کہ اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلا دوں آپ نے حکم دیا کہ تم دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کیا میرے پاس ایک بکری ہے جو دودھ بھی دیتی ہے لیکن اس کی عمر ایک سال سے کم ہے اس کے باوجود وہ گوشت میں دو بکریوں سے بہتر ہے کیا میں اسے ذبح کردوں آپ نے فرمایا ہاں یہ تیری اچھی قربانی ہے اور تیرے بعد کسی کے لئے (بکری کا) سال سے کم عمر کا بچہ جائز نہیں۔ اس باب میں حضرت جابر، جندب، انس، عویمر بن اشقر، ابن عمر اور ابوزید انصاری سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ شہر میں عید کی نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی نہ کی جائے جب کہ بعض علماء گاؤں میں رہنے والوں کو طلوع فجر کے بعد قربانی کی اجازت دیتے ہیں۔ ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔ اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ چھ مہینے کا صرف دنبہ ہی قربانی میں ذبح کیا جاسکتا ہے بکری وغیرہ نہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابراہیم، داؤد بن ابوہندہ، شعبی، حضرت براء بن عازب

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا مکروہ ہے

باب : قربانی کا بیان

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا كَانَ النَّهْيُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَدِّمًا ثُمَّ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔ اس باب میں حضرت انس اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم نے پہلے منع فرمایا تھا پھر اجازت دے دی۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔

باب : قربانی کا بیان

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1550

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ لِيَتَّسِعَ ذُو الطَّوْلِ عَلَى مَنْ لَا طَوْلَ لَهُ فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَنُبَيْشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَقَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَأَنَسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا تھا تاکہ استطاعت والے لوگ اپنے سے غریب لوگوں پر کشادگی کریں لیکن اب تم جس طرح چاہو کھا بھی سکتے ہو۔ لوگوں کو بھی کھلا سکتے ہو اور رکھنے کی بھی اجازت ہے۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، نبیشہ، ابوسعید، قتادہ بن نعمان، انس اور ام سلمہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ بریدہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب : قربانی کا بیان

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت عابس بن ربیعہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ قَلَّ مَنْ كَانَ يُضَحِّي مِنْ النَّاسِ فَأَحَبَّ أَنْ يُطْعَمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ

يُضَحِّي وَلَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ عَشَرَةِ أَيَّامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأُمُّ الْمُؤْمِنِينَ هِيَ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهَا هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرماتے تھے۔ انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ اس وقت بہت کم لوگ قربانی کیا کرتے تھے اس لیے آپ نے چاہا کہ قربانی کرنے والے لوگ قربانی نہ کرنے والوں کو بھی کھلائیں۔ ہم لوگ تو ایک ران رکھ دیا کرتے تھے اور اسے دس دن بعد کھایا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ام المؤمنین سے مراد حضرت عائشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں۔ یہ حدیث اس سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت عابس بن ربیعہ

فرع اور عتیرہ۔

باب : قربانی کا بیان

فرع اور عتیرہ۔

جلد : جلد اول حدیث 1552

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ نُبَيْشَةَ وَمِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ وَأَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةٌ كَانُوا يَذْبَحُونَهَا فِي رَجَبٍ يُعَظِّمُونَ شَهْرَ رَجَبٍ لِأَنَّهُ أَوَّلُ شَهْرٍ مِنْ أَشْهُرِ الْحُرُمِ وَأَشْهُرُ الْحُرُمِ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ

وَأَشْهُرُ الْحَجِّ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ كَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام میں فرع ہے اور نہ عتیرہ۔ فرع۔ جانور کے پہلے بچے کو کہتے ہیں جسے کافر اپنے بتوں کے لئے ذبح کیا کرتے تھے اس باب میں نبیشہ اور مخنف بن سلیم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عتیرہ وہ جانور جسے رجب کے مہینے میں اس کی تعظیم کے لئے ذبح کیا جاتا تھا کیونکہ یہ حرمت والے مہینوں میں سب سے پہلا مہینہ ہے۔ حرمت والے مہینے، رجب، ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم ہیں۔ حج کے مہینے شوال، ذیقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر حضرات حج کے مہینوں میں اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ

عقیقہ

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ

جلد : جلد اول حدیث 1553

راوی: یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبداللہ بن عثمان بن خثیم حضرت یوسف بن ماهك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَأَلُوهَا عَنْ الْعَقِيقَةِ فَأَخْبَرَتْهُمْ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأُمِّ كُرْزٍ وَبُرَيْدَةَ وَسَمُرَةَ

وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَسٍ وَسَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَفْصَةُ هِيَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبداللہ بن عثمان بن خثیم حضرت یوسف بن ماہک سے روایت ہے کہ ہم حفصہ بنت عبدالرحمن کے ہاں داخل ہوئے اور عقیقہ کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ عائشہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقے میں لڑکے کی طرف سے ایسی دو بکریاں ذبح کرنے کا حکم دیا جو عمر میں برابر ہوں اور لڑکی کے عقیقے میں ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا۔ اس باب میں حضرت علی، ام کرز، بریدہ، سمرہ عبداللہ بن عمرو، انس، سلمان بن عامر اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور حضرت حفصہ، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر کی صاحبزادی ہیں۔

راوی : یحیی بن خلف، بشر بن مفضل، عبداللہ بن عثمان بن خثیم حضرت یوسف بن ماہک

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ

جلد : جلد اول حدیث 1554

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرحمن، ابن جریج عبیداللہ بن ابویزید، سباع بن ثابت، محمد بن ثابت بن سباع، حضرت ام کرز

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُرْزٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْأُنْثَى وَاحِدَةٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، عبدالرحمن، ابن جریج عبیداللہ بن ابویزید، سباع بن ثابت، محمد بن ثابت بن سباع، حضرت ام کرز فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے عقیقے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ارشاد فرمایا لڑکے کے عقیقے میں دو اور لڑکی کے عقیقے میں ایک بکری ذبح

کی جائے خواہ وہ بکری ہوں یا بکریاں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرحمن، ابن جریج عبید اللہ بن ابویزید، سباع بن ثابت، محمد بن ثابت بن سباع، حضرت ام کرز

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ

جلد : جلد اول حدیث 1555

راوی : حسن بن علی عبدالرزاق، ہشام بن حسان، حسان، حفصہ بنت سیرین، رباب سلمان بن عامر ضبی، حضرت سلمان بن عامر حفصی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حسن بن علی عبدالرزاق، ہشام بن حسان، حسان، حفصہ بنت سیرین، رباب سلمان بن عامر ضبی، حضرت سلمان بن عامر حفصی سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر لڑکے کے لئے عقیقہ ہے۔ لہذا جانور ذبح کر کے خون بہاؤ اور اسے ہر تکلیف کی چیز سے دور کر دو(یعنی بال وغیرہ منڈادو(

راوی : حسن بن علی عبدالرزاق، ہشام بن حسان، حسان، حفصہ بنت سیرین، رباب سلمان بن عامر ضبی، حضرت سلمان بن عامر حفصی

باب : قربانی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1556

راوی: حسن، عبدالرزاق، ابن عیینہ عاصم بن سلیمان، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن، عبدالرزاق، ابن عیینہ عاصم بن سلیمان، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن، عبدالرزاق، ابن عیینہ عاصم بن سلیمان، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

بچے کے کان میں اذان دینا۔

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1557

راوی: محمد بن بشار یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، حضرت عبیداللہ بن ابی رافع اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ

وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ فِي الْعَقِيقَةِ عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا أَنَّهُ عَقَّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِشَاةٍ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو حسن بن علی کی ولادت کے وقت ان کے کان میں اذان دیتے ہوئے دیکھا جس طرح نماز میں اذان دی جاتی ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر عمل کیا جاتا ہے۔ نبی اکرم سے عقیقے کے باب میں کئی سندوں سے منقول ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے حسن بن علی کی طرف سے ایک بکری کا عقیقہ دیا۔ بعض اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔

راوی : محمد بن بشار یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1558

راوی: سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأُضْحِيَّةِ الْكَبْشُ وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین قربانی مینڈھے کی قربان ہے اور بہترین کفن حلہ ہے (یعنی ایک تہبند اور ایک چادر قمیص کے علاوہ) یہ حدیث غریب ہے

اس لیے کہ عفیر بن معدان ضعیف ہیں۔

راوی : سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1559

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن عون، ابورملہ، حضرت محنف بن سلیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةٌ وَعَتِيرَةٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي تُسَمُّونَهَا الرَّجَبِيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن عون، ابورملہ، حضرت محنف بن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم نے عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وقوف کیا۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! ہر گھر والے پر ہر سال قربانی اور عتیرہ ہے۔ کیا تم جانتے ہو عتیرہ کیا ہے؟ یہ وہی ہے جسے تم رجیبہ کہتے ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابن عون کی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن عون، ابورملہ، حضرت محنف بن سلیم

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1560

راوی: محمد بن یحیی قعنبی، عبدالاعلی، محمد بن علی بن حسن، حضرت علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزِنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً قَالَ فَوَزَنَتْهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا أَوْ بَعْضَ دِرْهَمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

محمد بن یحیی قعنبی، عبد الاعلی، محمد بن علی بن حسن، حضرت علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کا ایک بکری سے عقیقہ کیا اور فرمایا اے فاطمہ اس کے سر کے بال منڈواؤ اور ان کے برابر چاندی تول کر صدقہ کرو۔ چنانچہ انہوں نے تولا تو وہ (یعنی حضرت حسن) ایک درہم کے برابر یا اس سے کچھ کم تھے۔ یہ حدیث حسن غیرب ہے اس کی سند متصل نہیں کیونکہ ابوجعفر محمد بن علی نے علی سے ملاقات نہیں کی۔

راوی : محمد بن یحیی قعنبی، عبد الاعلی، محمد بن علی بن حسن، حضرت علی بن ابوطالب

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1561

راوی: حسن بن علی خلال، زھر بن سعد السمان، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِكَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، زہر بن سعد السمان، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور پھر منبر پر تشریف لاکر دو میں ڈھے منگوائے اور انہیں ذبح کیا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، زہر بن سعد السمان، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1562

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن عمرو بن ابی عمرو، مطلب، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَضْحَى بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ نَزَلَ عَنْ مِنْبَرِهِ فَأُتِيَ بِكَبْشٍ فَذَبَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ إِذَا ذَبَحَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ يُقَالُ إِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن عمرو بن ابی عمرو، مطلب، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں عیدالاضحی کے موقع پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید گاہ میں تھا۔ جب آپ خطبے سے فارغ ہوئے تو منبر سے نیچے آگئے۔ پھر ایک دنبہ لایا گیا اور آپ نے اسے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي پڑھا (ترجمہ) شروع اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ کہ ذبح کرتے وقت، بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، پڑھا جائے۔ ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔ مطلب بن عبداللہ بن حنطب کے بارے میں کہا گیا ہے کہ انہیں حضرت جابر سے سماع حاصل نہیں۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن عمرو بن ابی عمرو، مطلب، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1563

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر اسماعیل، مسلم، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمَّى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

علی بن حجر، علی بن مسہر اسماعیل، مسلم، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا لڑکا اپنے عقیقے کے ساتھ مرتبط ہے (یعنی رہن ہے) لہذا چاہیے کہ ساتویں دن اس کا عقیقہ کر دیا جائے اور پھر اس کا نام رکھ کر سر منڈوایا جائے۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر اسماعیل، مسلم، حسن، حضرت سمرہ

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ھارون سے وہ سعید ابن ابوعروبہ سے وہ قتادہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُذْبَحَ عَنْ الْغُلَامِ الْعَقِيقَةُ يَوْمَ السَّابِعِ فَإِنْ لَمْ يَتَهَيَّأْ يَوْمَ السَّابِعِ فَيَوْمَ الرَّابِعَ عَشَرَ فَإِنْ لَمْ يَتَهَيَّأْ عُقَّ عَنْهُ يَوْمَ حَادٍ وَعِشْرِينَ وَقَالُوا لَا يُجْزِئُ فِي الْعَقِيقَةِ مِنْ الشَّاةِ إِلَّا مَا يُجْزِئُ فِي الْأُضْحِيَّةِ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون سے وہ سعید ابن ابوعروبہ سے وہ قتادہ سے وہ حسن سے وہ شمرہ بن جندب سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عقیقہ ساتویں دن کرنا مستحب ہے اگر ساتویں دن جانور میسر نہ ہو تو چودھویں دن اور اگر اس دن بھی میسر نہ ہو تو اکیسویں دن کیا جائے۔ اہل علم فرماتے ہیں کہ عقیقے میں اسی قسم کی بکری جائز ہے جو قربانی میں جائز ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون سے وہ سعید ابن ابوعروبہ سے وہ قتادہ

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی: احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو یا عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرٍو أَوْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالصَّحِيحُ هُوَ عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ نَحْوَ هَذَا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ كَانَ يَقُولُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَإِلَى هَذَا الْحَدِيثِ ذَهَبَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَقَالُوا لَا بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ مِنْ الْمَدِينَةِ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ مِنْهُ الْمُحْرِمُ

احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو یا عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے ذوالحجہ کا چاند دیکھ لیا اور اس کا قربانی کا ارادہ ہے تو وہ اپنے بال اور ناخن قربانی تک نہ کاٹے۔ یہ حدیث حسن ہے صحیح نام اس سند میں عمرو بن مسلم ہے (عمر بن مسلم نہیں) ان سے محمد بن عمرو بن علقمہ اور کئی دوسرے افراد نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث سعید بن مسیب، ام سلمہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کے علاوہ بھی اسی طرح نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا یہی قول ہے۔ سعید بن مسیب کا بھی یہی قول ہے۔ امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم بال منڈاوانے اور ناخن تراشنے کی ان ایام میں بھی اجازت دیتے ہیں۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ ان کی دلیل حضرت عائشہ سے منقول حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قربانی مدینہ سے بھیجا کرتے تھے اور کسی ایسی چیز سے پرہیز نہیں کیا کرتے تھے جن سے محرم پرہیز کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو یا عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1566

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ لِأَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَدِيثُ هُوَ هَذَا

قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کی نافرمانی میں نذر ماننا صحیح نہیں اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے اس باب میں حضرت ابن عمر، جابر، عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہے۔ یہ حدیث صحیح نہیں اس لیے کہ ابوسلمہ سے زہری نے یہ حدیث نہیں سنی۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث کئی حضرات سے منقول ہے جن میں موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابوعتیق بھی شامل ہیں۔ ابن ابوعتیق، زہری سے وہ سلیمان بن ارقم سے وہ یحیی بن ابوکثیر سے وہ ابوسلمہ وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں حدیث یہی ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1567

راوی: ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل بن یوسف ترمذی، ایوب بن سلیمان بن بلال ثنی، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن ابوعتیق، زہری، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ التِّرْمِذِيُّ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ وَأَبُو صَفْوَانَ هُوَ مَكِّيٌّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ جُلَّةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ و قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَاحْتَجَّا بِحَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا كَفَّارَةَ فِي ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل بن یوسف ترمذی، ایوب بن سلیمان بن بلال ثنی، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن ابو عتیق، زہری، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کی نافرمانی میں نذر پوری نہیں کی جائے گی اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ابو صفوان بواسطہ یونس کی روایت سے اصح ہے۔ ابو صفوان مکی ہیں اور ان کا نام عبداللہ بن سعید ہے۔ حمیدی اور کئی دوسرے اکابر محدثین نے ان سے روایت کیا ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کی ایک جماعت کہتی ہے کہ گناہ سے متعلق نذر پوری نہیں کی جائے گی اور اس کا کوئی کفارہ نہیں۔ امام مالک اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل بن یوسف ترمذی، ایوب بن سلیمان بن بلال ثنی، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن ابو عتیق، زہری، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1568

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جو آدمی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے وہ اس کی نافرمانی نہ کرے (یعنی اسے پورا نہ کرے بلکہ کفارہ ادا کرے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1569

راوی: حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، طلحہ بن عبدالملک ایلی، قاسم بن محمد، حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر سے وہ عبیداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ قَالُوا لَا يَعْصِي اللهَ وَلَيْسَ فِيهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ إِذَا كَانَ النَّذْرُ فِي مَعْصِيَةٍ

حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، طلحہ بن عبدالملک ایلی، قاسم بن محمد، حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ طلحہ بن عبدالملک ایلی سے وہ قاسم بن محمد سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یحیی بن ابوکثیر نے اسے قاسم بن محمد سے روایت کیا ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا یہی قول ہے۔ امام مالک اور امام شافعی بھی یہی کہتے ہیں کہ اللہ تعالی کی نافرمانی نہ کرے۔ لیکن اگر کوئی نافرمانی کی نذر مانتا ہے تو اس پر کفارہ لازم نہیں آتا۔

راوی: حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، طلحہ بن عبدالملک ایلی، قاسم بن محمد، حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر سے وہ عبید اللہ بن عمر

جو چیز آدمی کی ملکیت نہیں اس کی نذر ماننا صحیح نہیں۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

جو چیز آدمی کی ملکیت نہیں اس کی نذر ماننا صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1570

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، هشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز انسان کی ملکیت میں نہ ہو اس کی نذر نہیں ہوتی اس باب میں عبداللہ بن عمرو اور عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

نذر غیر معین کے کفارے کے متعلق۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

نذر غیر معین کے کفارے کے متعلق۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1571

راوی: احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، کعب بن علقمہ، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ إِذَا لَمْ يُسَمَّ كَفَّارَةُ يَمِينٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، کعب بن علقمہ، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیر معین نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، کعب بن علقمہ، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے کی قسم کھائے اور اس قسم کو توڑنے میں ہی بھلائی ہو تو اس کو توڑ دے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے کی قسم کھائے اور اس قسم کو توڑنے میں ہی بھلائی ہو تو اس کو توڑ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1572

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، یونس، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يُونُسَ هُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَتَتْكَ عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أَتَتْكَ عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْتُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، یونس، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عبدالرحمن امارت مت مانگو اس لیے کہ اگر یہ تمہارے مانگنے سے عطا کی جائے گی تو تم تائید خداوندی سے محروم رہو گے اور اگر تمہارے طلب کیے بغیر ملے گی تو اس پر خدا کی طرف سے تمہاری مدد کی جائے گی اور تم کسی کام کے کرنے کی قسم کھالو اور پھر معلوم ہو کہ اس قسم کو توڑ دینے میں ہی بھلائی ہے تو اسے توڑ دو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔ اس باب میں عدی بن حاتم، ابودرداء، انس، عائشہ، عبداللہ بن عمرو ابوہریرہ، ام سلمہ اور ابوموسی سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ کی

حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، یونس، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

کفارہ قسم توڑنے سے پہلے دے۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

کفارہ قسم توڑنے سے پہلے دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1573

راوی: قتیبه، مالك بن انس، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْكَفَّارَةَ قَبْلَ الْحِنْثِ تُجْزِئُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُكَفِّرُ إِلَّا بَعْدَ الْحِنْثِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ إِنْ كَفَّرَ بَعْدَ الْحِنْثِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَإِنْ كَفَّرَ قَبْلَ الْحِنْثِ أَجْزَأَهُ

قتیبہ، مالک بن انس، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی کام کی قسم کھائے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا اسے بہتر نظر آجائے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ بہتر کام کر لے۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا جائز ہے۔ امام مالک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ قسم توڑنے سے پہلے کفارہ ادا نہ کرے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ اگر بعد میں کفارہ دے تو میرے نزدیک مستحب ہے لیکن قسم

توڑنے سے پہلے دینا بھی جائز ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قسم میں (اسثنائ) انشاء اللہ کہنا۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

قسم میں (اسثنائ) انشاء اللہ کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1574

راوی: محمود بن غیلان، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَائَ اللهُ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وقَالَ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَكَانَ أَيُّوبُ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الِاسْتِثْنَائَ إِذَا كَانَ مَوْصُولًا بِالْيَمِينِ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمود بن غیلان، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور ساتھ ہی انشاء اللہ بھی کہہ دے تو وہ حانث نہیں ہو گا (یعنی اس کی قسم نہیں ہوتی لہذا اس کے خلاف عمل کر لینے سے کفارہ واجب نہں ہو گا) اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمر کی

حدیث حسن ہے عبید اللہ بن عمرو وغیرہ نے نافع سے اور وہ ابن عمر سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ سالم بھی اسی طرح موقوف ہی نقل کرتے ہیں۔ ہم ایوب سختیانی کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں جانتے جس نے مرفوعا روایت کی ہو۔ اسماعیل بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ایوب کبھی مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قسم کے ساتھ ملا کر انشاء اللہ کہنے پر حانث نہ ہو گا۔ سفیان ثوری، اوزاعی، مالک بن انس، عبداللہ بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نذر اور قسموں کا بیان

قسم میں (استثنائ) انشاء اللہ کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1575

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اخْتَصَرَهُ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ قَالَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ غُلَامًا فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ نِصْفَ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَكَانَ كَمَا قَالَ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ هَذَا الْحَدِيثُ بِطُولِهِ وَقَالَ سَبْعِينَ امْرَأَةً وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

قسم کھاتے ہوئے انشاء اللہ کہا تو وہ حانث نہیں ہو گا (یعنی اس کی قسم منعقد نہیں)۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس حدیث میں خطاء ہے۔ اور وہ خطاء عبدالرزاق سے سرزد ہوئی۔ وہ اسے معمر سے مختصر روایت کرتے ہیں۔ وہ ابن طاؤس وہ اپنے والد وہ ابوہریرہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ سلیمان بن داؤد نے کہا آج کی رات میں ستر بیویوں سے جماع کروں گا۔ ان میں سے ہر عورت ایک بچہ جنے گی۔ پھر وہ ان عورتوں کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک کے علاوہ کسی کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہوا اور وہ بھی نصف۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سلیمان علیہ السلام انشاء اللہ کہہ دیتے تو جیسے انہوں نے کہا تھا ویسے ہی ہو جاتا۔ عبدالرزاق بھی معمر وہ ابن طاؤس اور وہ اپنے والد سے یہی طویل حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں ستر عورتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے کئی سندوں سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد نے فرمایا کہ میں آج کی رات ایک سو عورتوں کے پاس جاؤں گا۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1576

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَقُتَيْلَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ مَعْنَى قَوْلِهِ وَلَا آثِرًا أَيْ لَمْ آثُرْهُ عَنْ غَيْرِي يَقُولُ لَمْ أَذْكُرْهُ عَنْ غَيْرِي

قتیبہ، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سناتو فرمایا خبر دار اللہ تعالی تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ عمر فرماتے ہیں اللہ کی قسم! اس کے بعد کبھی بھی میں نے اپنے باپ کی قسم نہیں کھائی نہ اپنی طرف سے اور نہ کسی دوسرے کی طرف سے۔ اس باب میں ثابت بن فحاک، ابن عباس، ابوہریرہ، قتیلہ اور عبدالرحمن بن سمرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوعبید اللہ کہتے ہیں کہ، لا اثرا، کا مطلب یہی ہے کہ میں نے کسی اور سے بھی باپ کی قسم نقل نہیں کی۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، حضرت سالم

باب : نذر اور قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1577

راوی: ھناد، عبدہ، عبیداللہ بن عمر نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ لِيَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلے میں باپ کی قسم کھاتے ہوئے پایا تو فرمایا اللہ تعالی تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے اگر کوئی قسم کھانا چاہے تو اللہ ہی کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : نذر اور قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1578

راوی: قتیبہ، ابوخالد الاحمر، حسن بن عبیداللہ، سعد بن عبیدہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَا وَالْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُحْلَفُ بِغَيْرِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفُسِّرَ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ قَوْلَهُ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ عَلَى التَّغْلِيظِ وَالْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا مِثْلُ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرِّيَاءَ شِرْكٌ وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذِهِ الْآيَةَ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا الْآيَةَ قَالَ لَا يُرَائِي

قتیبہ، ابوخالد الاحمر، حسن بن عبید اللہ، سعد بن عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے ایک شخص کو کعبہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ۔ بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا۔ یہ حدیث حسن ہے اور بعض علماء کے نزدیک اس کی تفسیر یہ ہے کہ کفر و شرک تغلیظا ہے۔ حضرت ابن عمر کی حدیث اس باب میں حجت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا خبر دار! اللہ تعالی تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ اور اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہ کی روایت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لات اور عزی کی قسم کھائے اسے چاہیے کہ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہے یہ بھی اسی طرح ہے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ریاکاری شرک ہے۔ بعض اہل علم نے اس آیت، (فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا الْآيَةَ)، کی تفسیر میں کہا ہے کہ اس سے مراد ریاکاری ہے۔ یعنی یہ بھی تنبیہ کے طور پر فرمایا گیا۔

راوی: قتیبہ، ابوخالد الاحمر، حسن بن عبید اللہ، سعد بن عبیدہ

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

جلد: جلد اول حدیث 1579

راوی: عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، عمران، قطان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَذَرَتْ امْرَأَةٌ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَسُئِلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِهَا مُرُوهَا فَلْتَرْكَبْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، عمران، قطان، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک عورت نے قسم کھائی کہ وہ بیت اللہ تک چل کر جائے گی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے پیدل چلنے سے بے پرواہ ہے۔ اسے کہو کہ سوار ہو کر جائے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، عقبہ بن عامر، اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، عمران، قطان، حمید، حضرت انس

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

جلد : جلد اول حدیث 1580

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، خالد بن حرث، حمید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يَتَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ قَالَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

ابو موسی محمد بن مثنی، خالد بن حرث، حمید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوڑھے کے پاس سے گزرے جو (کمزوری کے سبب) اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا۔ فرمایا اسے کیا ہوا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ اللہ تعالی اس کے اپنے نفس کو تکلیف میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوار ہو کر جانے کا حکم دیا۔

راوی : ابو موسی محمد بن مثنی، خالد بن حرث، حمید، ثابت، حضرت انس

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

جلد : جلد اول حدیث 1581

راوی: محمد بن مثنی ابن ابوعدی، حمید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

فَذَكَرَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِذَا نَذَرَتْ امْرَأَةٌ أَنْ تَمْشِيَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ شَاةً

محمد بن مثنی ابن ابوعدی، حمید، ہم سے روایت کی محمد بن مثنی نے انہوں نے ابی عدی سے انہوں نے حمید سے انہوں نے انس سے اسی طرح کی حدیث نقل کی یہ حدیث صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر عورت پیدل جانے کی نذر مانے تو اسے چاہیے کہ ایک بکری ذبح کرے یعنی قربانی کرے اور سوار ہو کر جائے۔

راوی : محمد بن مثنی ابن ابوعدی، حمید

نذر کی کراہت۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

نذر کی کراہت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1582

راوی : قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنْ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا النَّذْرَ و قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ مَعْنَى الْكَرَاهِيَةِ فِي النَّذْرِ فِي الطَّاعَةِ وَالْمَعْصِيَةِ وَإِنْ نَذَرَ الرَّجُلُ بِالطَّاعَةِ فَوَفَّى بِهِ فَلَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَيُكْرَهُ لَهُ النَّذْرُ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نذر نہ مانو

کیونکہ اس سے تقدیر کی کوئی چیز دور نہیں ہو سکتی البتہ بخیل کا کچھ مال ضرور خرچ ہو جاتا ہے۔ اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ نذر مکروہ ہے۔ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ فرمابرداری اور نافرمانی دونوں طرح کی نذر مکروہ ہے۔ اگر کوئی شخص اطاعت خداوندی کی نذر مانے پھر اسے پوری کرے تو اسے اس کا اجر ملے گا اگرچہ اس کے لئے نذر مکروہ ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

نذر کو پورا کرنا۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

نذر کو پورا کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید قطان، عبیداللہ بن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ قَالُوا إِذَا أَسْلَمَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ نَذْرُ طَاعَةٍ فَلْيَفِ بِهِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صَوْمٌ إِلَّا أَنْ يُوجِبَ عَلَى نَفْسِهِ صَوْمًا وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ عُمَرَ أَنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا۔ فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ اس باب میں عبد اللہ بن عمر ابن عباس سے بھی احدیث منقول ہیں۔ حضرت عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اسلام لائے اور اس پر اللہ کی اطاعت ہی میں نذر ہو تو وہ اسے پورا کرے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم فرماتے ہیں کہ اعتکاف کرنے والے کے لئے روزے رکھنا ضروری ہیں۔ لیکن بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ معتکف کے ذمہ روزہ نہیں البتہ یہ کہ وہ خود اپنے ذمہ واجب کرے۔ انہوں نے حدیث عمر سے استدلال کیا ہے کہ آپ نے دور جاہلیت میں مسجد حرام میں اعتکاف کی نذر مانی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پورا کرنے کا حکم دیا۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے قسم کھاتے تھے۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے قسم کھاتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1584

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَثِيرًا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ بِهَذِهِ الْيَمِينِ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ قسم کھایا کرتے تھے، (لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ) دلوں کو پھیرے والے کی قسم۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد

غلام آزاد کرنے کے ثواب۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

غلام آزاد کرنے کے ثواب۔

جلد : جلد اول حدیث 1585

راوی: قتیبه، لیث، ابن هاد، عمربن علی بن حسین، سعید بن مرجانه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ مِنْهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْ النَّارِ حَتَّى يَعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَابْنُ الْهَادِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ وَهُوَ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مومن غلام آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر عضو کو اس غلام (یا باندی وغیرہ) کے ہر عضو کے بدلے دوزخ کی آگ سے آزاد فرمائے گا۔ یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدلے اس کی شرمگاہ کو بھی آزاد کرے گا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، عمرو بن عبسہ، ابن عباس، مراثلہ بن اسقع، ابوامامہ، کعب بن مرہ اور عقبہ بن عامر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

حضرت ابوہریرہ کی حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ابن ہاد کا نام یزید بن عبداللہ بن اسامہ ہاد مدینی ہے۔ وہ ثقہ ہیں۔ ان سے مالک بن انس اور کئی علماء احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

جلد : جلد اول   حدیث 1586

راوی: ابو کریب، محاربی، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، حضرت سوید بن مقرن مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا سَبْعَةَ إِخْوَةٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ لَطَمَهَا عَلَى وَجْهِهَا

ابو کریب، محاربی، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، حضرت سوید بن مقرن مزنی کہتے ہیں کہ ہم سات بھائی تھے۔ اور ہمارا ایک ہی خادم تھا۔ ہم میں سے ایک نے اسے طمانچہ مار دیا اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کرا دیں۔ اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یہی حدیث کئی راوی حصین بن عبداللہ بھی نقل کرتے ہیں لیکن اس میں باندی کو طمانچہ مارنے کا ذکر ہے۔

راوی : ابو کریب، محاربی، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، حضرت سوید بن مقرن مزنی

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1587

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ھشام دستوائی، یحیی بن کثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ هُوَ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ إِنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَفَعَلَ ذَلِكَ الشَّيْءَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ أَتَى عَظِيمًا وَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَإِلَى هَذَا الْقَوْلِ ذَهَبَ أَبُو عُبَيْدٍ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ الْكَفَّارَةُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کی جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اسی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا مسئلے میں اختلاف ہے کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے مذہب کی قسم کھائے اور یہ کہے کہ اگر اس نے فلاں کام کیا تو وہ یہودی یا نصرانی ہو جائے گا اور بعد میں وہی کام کرے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ اس نے بہت بڑا گناہ کیا لیکن اس پر کفارہ نہیں۔ یہ قول اہل علم مدینہ کا ہے۔ ابو عبیدہ اور مالک بن انس کا بھی یہی قول ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء فرماتے ہیں کہ اس پر کفارہ ہو گا۔ سفیان ثوری، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

جلد : جلد اول حدیث 1588

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن زحر، ابی سعید رعینی، عبداللہ بن مالک یحصبی، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْيَحْصُبِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن زحر، ابی سعید رعینی، عبد اللہ بن مالک یحصبی، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بہن نے نذر مانی تھی کہ بیت اللہ ننگے پاؤں اور بغیر چادر کے چل کر جائے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کو تیری بہن کی اس سختی کو جھیلنے کی ضرورت نہیں۔ اسے چاہیے کہ سوار ہو اور چادر اوڑھ کر جائے اور تین روزے رکھے۔ اس باب میں ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض علماء کا اس پر عمل ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن زحر، ابی سعید رعینی، عبد اللہ بن مالک یحصبی، حضرت عقبہ بن عامر

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

جلد : جلد اول حدیث 1589

راوی: اسحاق بن منصور، ابومغیرہ، اوزاعی، زهری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ هُوَ الْخَوْلَانِيُّ الْحِمْصِيُّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ

اسحاق بن منصور، ابومغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس نے قسم کھاتے ہوئے لات اور عزی کی قسم کھائی تو اسے چاہیے کہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، کہے اور اگر کوئی کسی سے کہے کہ آؤجوا کھیلیں تو اسے صدقہ دینا چاہیے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابومغرہ خولانی حمصی ہیں ان کا نام عبد القدوس بن حجاج ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابومغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

میت کی طرف سے نذر پوری کرنا۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

میت کی طرف سے نذر پوری کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1590

راوی: قتیبہ، لیث، شہاب، عبیداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سعد بن عبادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِ عَنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میری والدہ نے نذر مانی تھی اور وہ اسے پورا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کی طرف سے وہ نذر پوری کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سعد بن عبادہ

گردنیں آزاد کرنے کی فضلیت۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

گردنیں آزاد کرنے کی فضلیت۔

جلد : جلد اول حدیث 1591

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عمران بن عیینہ، سفیان بن عیینہ حصین، سالم بن ابوجعد، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هُوَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَغَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ

أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزِي كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ وَأَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فَكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزِي كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُمَا عُضْوًا مِنْهُ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فَكَاكَهَا مِنْ النَّارِ يُجْزِي كُلُّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ عِتْقَ الذُّكُورِ لِلرِّجَالِ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الْإِنَاثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْزِي كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ

محمد بن عبد الاعلی، عمران بن عیینہ، سفیان بن عیینہ حصین، سالم بن ابو جعد، حضرت ابو امامہ اور بعض صحابہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اس کے بدلے اسی آزاد کرنے والے ہر عضو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیا جائے گا اور جو شخص دو مسلمان باندھیوں کو آزاد کرے گا ان کے تمام اعضاء اس شخص کے ہر عضو کا دوزخ کی آگ سے فدیہ ہو جائیں گے اور کوئی عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے گی تو اس آزاد کی جانے والی عورت کا ہر عضو اس عورت کے ہر عضو کا دوزخ کی آگ سے فدیہ ہو گا۔ یہ حدیث اسی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، عمران بن عیینہ، سفیان بن عیینہ حصین، سالم بن ابو جعد، حضرت ابو امامہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔

باب : جہاد کا بیان

لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1592

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عطاء بن سائب، ابوبختری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّ جَيْشًا مِنْ جُيُوشِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ أَمِيرَهُمْ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ حَاصَرُوا قَصْرًا مِنْ قُصُورِ فَارِسَ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَا نَنْهَدُ إِلَيْهِمْ قَالَ دَعُونِي أَدْعُهُمْ كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُمْ فَأَتَاهُمْ سَلْمَانُ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مِنْكُمْ فَارِسِيٌّ تَرَوْنَ الْعَرَبَ يُطِيعُونَنِي فَإِنْ أَسْلَمْتُمْ فَلَكُمْ مِثْلُ الَّذِي لَنَا وَعَلَيْكُمْ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَا وَإِنْ أَبَيْتُمْ إِلَّا دِينَكُمْ تَرَكْنَاكُمْ عَلَيْهِ وَأَعْطُونَا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَأَنْتُمْ صَاغِرُونَ قَالَ وَرَطَنَ إِلَيْهِمْ بِالْفَارِسِيَّةِ وَأَنْتُمْ غَيْرُ مَحْمُودِينَ وَإِنْ أَبَيْتُمْ نَابَذْنَاكُمْ عَلَى سَوَاءٍ قَالُوا مَا نَحْنُ بِالَّذِي نُعْطِي الْجِزْيَةَ وَلَكِنَّا نُقَاتِلُكُمْ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَا نَنْهَدُ إِلَيْهِمْ قَالَ لَا فَدَعَاهُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَى مِثْلِ هَذَا ثُمَّ قَالَ انْهَدُوا إِلَيْهِمْ قَالَ فَنَهَدْنَا إِلَيْهِمْ فَفَتَحْنَا ذَلِكَ الْقَصْرَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَالنُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ سَلْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ لَمْ يُدْرِكْ سَلْمَانَ لِأَنَّهُ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيًّا وَسَلْمَانُ مَاتَ قَبْلَ عَلِيٍّ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَرَأَوْا أَنْ يُدْعَوْا قَبْلَ الْقِتَالِ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِنْ تُقُدِّمَ إِلَيْهِمْ فِي الدَّعْوَةِ فَحَسَنٌ يَكُونُ ذَلِكَ أَهْيَبَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا دَعْوَةَ الْيَوْمَ و قَالَ أَحْمَدُ لَا أَعْرِفُ الْيَوْمَ أَحَدًا يُدْعَى و قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يُقَاتَلُ الْعَدُوُّ حَتَّى يُدْعَوْا إِلَّا أَنْ يَعْجَلُوا عَنْ ذَلِكَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَقَدْ بَلَغَتْهُمْ الدَّعْوَةُ

قتیبہ، ابوعوانہ، عطاء بن سائب، ابوبختری کہتے ہیں کہ سلمان فارسی کی قیادت میں ایک لشکر نے فارس کے ایک قلعے کا محاصرہ کیا تو لوگوں نے عرض کیا اے ابوعبداللہ ان پر دھاوانہ بول دیں۔ حضرت سلمان فارسی نے فرمایا مجھے ان کو اسلام کی دعوت دے لینے دو جس طرح میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت اسلام دیتے سنا ہے۔ چنانچہ حضرت سلمان ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تم ہی میں سے ایک فارسی آدمی ہوں تم دیکھ رہے ہو کہ عرب میری اطاعت کر رہے ہیں۔ پس اگر تم اسلام قبول کر لو تو تمہارے لیے بھی وہی کچھ ہو گا جو ہمارے لیے ہے اور تم پر بھی وہی بابت لازم ہو گی جو ہم پر لازم ہے اور اگر تم اپنے دین پر قائم رہو گے تو ہم تمہیں اسی پر چھوڑیں گے لیکن تمہیں ذلت قبول کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں جزیہ دیناہو گا۔ راوی کہتے ہیں کہ سلمان نے یہ تقریر فارسی زبان میں کی اور پھر یہ بھی کہا کہ اگر تم لوگ انکار کرو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر نہیں ہے ہم تم لوگوں کو آگاہ کرنے کے بعد جنگ کریں گے۔ انہوں نے کہا ہم ان لوگوں میں سے نہیں جو تمہیں جزیہ دے دیں بلکہ ہم جنگ کریں گے۔ لشکر والوں

(یعنی مسلمانوں) نے کہا اے ابوعبد اللہ۔ کیا ہم ان سے لڑائی نہ لڑیں۔ آپ نے فرمایا نہیں راوی کہتے ہیں آپ نے وہیں تین دن تک اسی طرح اسلام کی دعوت دی پھر فرمایا جہاد کے لئے بڑھو۔ پس ہم ان کی طرف بڑھے اور وہ قلعہ فتح کر لیا۔ اس باب میں حضرت بریدہ نعمان بن مقرن، ابن عمر اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عطاء بن سائب کی روایت سے جانتے ہیں۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابوالبختری نے حضرت سلمان کو نہیں پایا کیونکہ حضرت علی سے بھی ان کا سماع ثابت نہیں اور حضرت سلمان، حضرت علی سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم اس طرف گئے ہیں کہ لڑائی سے پہلے اسلام کی طرف بلایا جائے۔ اسحاق بن ابراہیم کا بھی یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر انہیں پہلے دعوت دی جائے تو یہ اچھا ہے اور رعب کا باعث ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں۔ کہ اس دور میں دعوت اسلام کی ضرورت نہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں مجھے علم نہیں کہ آج بھی کسی کو دعوت اسلام کی ضرورت ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ دشمن کو اسلام کی دعوت دینے سے پہلے جنگ نہ لڑی جائے جب تک کہ وہ جلدی نہ کریں اور اگر انہیں دعوت نہ دی گئی تو انہیں پہلے ہی دعوت اسلام پہنچ چکی ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عطاء بن سائب، ابوبختری

باب : جہاد کا بیان

لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1593

راوی: محمد بن یحیی بن عدنی مکی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن نوفل ابن مساحق، حضرت ابن عصام مزنی اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَدَنِيُّ الْمَكِّيُّ وَيُكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللهِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ هُوَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ ابْنِ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً يَقُولُ لَهُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

غَرِيبٌ وَهُوَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمد بن یحیی بن عدنی مکی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن نوفل ابن مساحق، حضرت ابن عصام مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یہ صحابی رسول ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کو بھیجتے تو ان سے فرماتے اگر تم لوگ کہیں مسجد دیکھ لو، یا اذان کی آواز سن لو تو وہاں کسی کو قتل نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابن عیینہ سے منقول ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن عدنی مکی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن نوفل ابن مساحق، حضرت ابن عصام مزنی اپنے والد

شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ أَتَاهَا لَيْلًا وَكَانَ إِذَا جَائَ قَوْمًا بِلَيْلٍ لَمْ يُغِرْ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَتْ يَهُودُ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَافَقَ وَاللهِ مُحَمَّدٌ الْخَمِيسَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَائَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

انصاری، معن، مالک بن انس، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خیبر کے لئے نکلے تو وہاں رات کو پہنچے۔ آپ کا معمول تھا کہ اگر کسی قوم کے پاس رات کو پہنچتے تو صبح ہونے سے پہلے نہیں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو

یہودی اپنے پھاوڑے اور ٹوکرے وغیرہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے بے خبر کھیتی باڑی کے لئے نکل کھڑے ہوئے لیکن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگے محمد آ گئے۔ خدا کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم لشکر لے کر آ گئے۔ پس رسول اللہ نے فرمایا اللہُ أَکْبَرُ خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم کے میدان جنگ میں اترتے ہیں تو اس ڈرائی گئی قوم کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، حمید، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1595

راوی: قتیبہ، محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْغَارَةِ بِاللَّيْلِ وَأَنْ يُبَيِّتُوا وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ و قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا بَأْسَ أَنْ يُبَيَّتَ الْعَدُوُّ لَيْلًا وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَافَقَ مُحَمَّدٌ الْخَمِيسَ يَعْنِي بِهِ الْجَيْشَ

قتیبہ، محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم پر فتح حاصل کر لیتے تو ان کے میدان جنگ میں تین دن تک قیام کرتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض علماء رات کو حملہ کرنے کے اجازت دیتے ہیں جب کہ بعض اسے مکروہ کہتے ہیں۔ امام احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ دشمن پر شب خون مارنے میں کوئی حرج نہیں (وَافَقَ مُحَمَّدٌ الْخَمِيسَ) کا مطلب یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لشکر بھی ہے۔

راوی: قتیبہ، محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ

کفار کے گھروں کو آگ لگانا اور برباد کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

کفار کے گھروں کو آگ لگانا اور برباد کرنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1596

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَلَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِقَطْعِ الْأَشْجَارِ وَتَخْرِيبِ الْحُصُونِ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَنَهَى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ أَنْ يَقْطَعَ شَجَرًا مُثْمِرًا أَوْ يُخَرِّبَ عَامِرًا وَعَمِلَ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ بِالتَّحْرِيقِ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ وَقَطْعِ الْأَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَقَدْ تَكُونُ فِي مَوَاضِعَ لَا يَجِدُونَ مِنْهُ بُدًّا فَأَمَّا بِالْعَبَثِ فَلَا تُحَرَّقُ وَقَالَ إِسْحَقُ التَّحْرِيقُ سُنَّةٌ إِذَا كَانَ أَنْكَى فِيهِمْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دے اور کٹوا دیئے۔ جو بویرا کے مقام پر تھے۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی، "مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ " (جو کھجور کے درخت آپ نے کاٹ ڈالے یا انہیں ان کی جڑوں پر چھوڑ دیا تو یہ اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ نافرمانوں کو اللہ ذلیل ورسوا کرے۔) اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔ علماء کی ایک جماعت قلعوں کو برباد کرنے اور درختوں کو کاٹنے کی اجازت دیتی ہے جب کہ بعض کے نزدیک ایسا کرنا

مکروہ ہے۔ امام اوزاعی کا بھی یہی قول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق نے پھل دار درخت کو کاٹنے اور گھروں کو برباد کرنے سے منع فرمایا۔ چنانچہ ان کے بعد مسلمانوں نے اسی پر عمل کیا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ دشمن کے علاقے میں درخت و پھل کاٹنے اور آگ لگا دینے میں کوئی حرج نہیں۔ امام احمد کہتے ہیں کہ بوقت ضرورت ایسا کرنے کی اجازت ہے بلاضرورت نہیں۔ اسحاق کہتے ہیں کہ اگر کافر اس سے ذلیل ہوں تو آگ لگانا سنت ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

مال غنیمت کے بارے میں

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1597

راوی: محمد بن عبید المحاربی، اسباط بن محمد بن سلیمان تیمی، سیار، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَوْ قَالَ أُمَّتِي عَلَى الْأُمَمِ وَأَحَلَّ لِيَ الْغَنَائِمَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي ذَرٍّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَيَّارٌ هَذَا يُقَالُ لَهُ سَيَّارٌ مَوْلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بَحِيرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

محمد بن عبید المحاربی، اسباط بن محمد بن سلیمان تیمی، سیار، حضرت ابوامامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت بخشی یا فرمایا میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت دی اور ہمارے لیے مال غنیمت کو حلال کیا۔ اس باب میں علی، ابوذر عبداللہ بن عمر، ابوموسی، ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابوامامہ حسن صحیح ہے۔ یہ سیار بنو معاویہ

کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ سلیمان تیمی، عبداللہ بن بجیر اور کئی دوسرے حضرات ان سے احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبید المحاربی، اسباط بن محمد بن سلیمان تیمی، سیار، حضرت ابوامامہ

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1598

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَائِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے انبیاء پر چھ فضیلتیں عطا کی گئی ہیں۔ پہلی مجھے جامع کلام عطا کی گئی۔ دوسری یہ کہ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ تیسری یہ کہ مال غنیمت میرے لئے حلال کر دیا گیا چوتھی یہ کہ پوری زمین میرے لئے مسجد اور طہور (پاک کرنے والی) بنادی گئی۔ پانچویں یہ کہ مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا اور چھٹی یہ کہ مجھ پر انبیاء کا خاتمہ کر دیا گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

گھوڑے کے حصے۔

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصے۔

جلد : جلد اول حدیث 1599

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، حمید بن مسعدہ، سلیم بن اخضر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ بِسَهْمٍ

احمد بن عبدہ ضبی، حمید بن مسعدہ، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کرتے وقت گھوڑے کو دو اور آدمی کو ایک حصہ دیا۔

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، حمید بن مسعدہ، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصے۔

جلد : جلد اول حدیث 1600

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن اخضر، مجمع بن جاریہ، ابن عباس، ابن ابی عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أَخْضَرَ نَحْوَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ

الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ سَهْمٌ لَهُ وَسَهْمَانِ لِفَرَسِهِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن اخضر، مجمع بن جاریہ، ابن عباس، ابن ابی عمر، ہم سے روایت ہے کہ محمد بن بشار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی سے انہوں نے سلیم بن اخضر سے اسی طرح کی حدیث نقل کی۔ اس باب میں مجمع بن جاریہ، ابن عباس اور ابن ابی عمرہ (سے ان کے والد) سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، اوزاعی، مالک بن انس، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ گھڑ سوار کو تین حصے دیئے جائیں ایک اس کا اور دو گھوڑے کے۔ جب کہ پیدل کو ایک حصہ دیا جائے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن اخضر، مجمع بن جاریہ، ابن عباس، ابن ابی عمر

لشکر کے متعلق۔

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے متعلق۔

جلد : جلد اول حدیث 1601

راوی: محمد بن یحیی ازدی بصری، ابوعمار، وهب بن جریر، یونس بن یزید، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو عَمَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَا يُغْلَبُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا يُسْنِدُهُ كَبِيرُ أَحَدٍ غَيْرُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَإِنَّمَا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَاهُ حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن یحیی ازدی بصری، ابوعمار، وہب بن جریر، یونس بن یزید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صحابہ چار ہیں، بہترین لشکر چار سو اور بہترین فوج چار ہزار جوانوں کی ہے۔ خبر دار بارہ ہزار آدمی قلت کی وجہ سے شکست نہ کھائیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسے جریر بن حازم کے علاوہ کسی بڑے محدث نے مرفوع نہیں کیا۔ زہری یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مرسلا بھی نقل کرتے ہیں۔ حبان بن عتری بھی یہ حدیث عقیل سے وہ زہری سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ لیث بن سعد نے یہ حدیث بواسطہ عقیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن یحیی ازدی بصری، ابوعمار، وہب بن جریر، یونس بن یزید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1602

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ

الْمَرْضَى وَيُحْذَيْنَ مِنْ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأُمِّ عَطِيَّةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ و قَالَ بَعْضُهُمْ يُسْهَمُ لِلْمَرْأَةِ وَالصَّبِيِّ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصِّبْيَانِ بِخَيْبَرَ وَأَسْهَمَتْ أَئِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ لِكُلِّ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ بِخَيْبَرَ وَأَخَذَ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز کہتے ہیں کہ نجدہ حروری نے ابن عباس کو لکھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کے لئے عورتوں کو ساتھ لے کر جایا کرتے اور انہیں مال غنیمت میں سے حصہ دیا کرتے تھے۔ تو ابن عباس نے انہیں لکھا کہ تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد میں شریک فرماتے تھے یا نہیں۔ ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جہاد میں شریک کرتے تھے اور یہ بیماروں کی مرہم پٹی اور علاج وغیرہ کیا کرتی تھی اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ دیا جاتا تھا لیکن ان کے لئے کوئی خاص حصہ مقرر نہیں کیا گیا۔ اس باب میں حضرت انس اور ام عطیہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری اور شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ عورت اور بچے کا بھی حصہ مقرر کیا جائے۔ اوزاعی کا بھی یہی قول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں بچوں کا بھی حصہ مقرر کیا۔ پس مسلمانوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اس پر عمل کیا۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1603

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَيُحْذَيْنَ مِنْ الْغَنِيمَةِ يَقُولُ يُرْضَخُ لَهُنَّ بِشَيْئٍ مِنْ الْغَنِيمَةِ يُعْطَيْنَ شَيْئًا

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس ہم سے اوزاعی یا یہ قول علی بن خشرم نے روایت کیا ہے کہ انہوں نے عیسیٰ بن یونس سے انہوں نے اوزاعی سے اور اس قول، وَيُحْذَيْنَ مِنْ الْغَنِيمَةِ، کا مطلب یہ ہے کہ انہیں مال غنیمت میں سے بطور انعام کچھ دے دیا جاتا تھا۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس

کیا غلام کو بھی حصہ دیا جائے گا۔

باب : جہاد کا بیان

کیا غلام کو بھی حصہ دیا جائے گا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1604

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، محمد بن زید، ابولحم کے مولی عمیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُوا فِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمُوهُ أَنِّي مَمْلُوكٌ قَالَ فَأَمَرَنِي فَقُلِّدْتُ السَّيْفَ فَإِذَا أَنَا أَجُرُّهُ فَأَمَرَ لِي بِشَيْئٍ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ رُقْيَةً كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْمَجَانِينَ فَأَمَرَنِي بِطَرْحِ بَعْضِهَا وَحَبْسِ بَعْضِهَا وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُسْهَمُ لِلْمَمْلُوكِ وَلَكِنْ يُرْضَخُ لَهُ بِشَيْئٍ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، بشر بن مفضل، محمد بن زید، ابولحم کے مولی عمیر سے روایت ہے کہ میں خیبر میں اپنے آقاؤں کے ساتھ شریک تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے متعلق بات کی اور بتایا کہ میں غلام ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے لڑائی میں

شریک ہونے کا) حکم دیا اور میرے بدن پر ایک تلوار لٹکا دی تھی)۔ میں کوتاہ قامت ہونے کی وجہ سے اسے کھینچتا ہوا چلتا تھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لیے مال غنیمت میں سے کچھ گھریلو اشیاء دینے کا حکم دیا۔ پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک دم بیان کیا جو میں پاگل لوگوں پڑھ کر پھونکا کرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس میں سے کچھ الفاظ چھوڑ دینے اور کچھ یاد رکھنے کا حکم دیا۔ اس باب میں ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ غلام کو بطور انعام کچھ دے دیا جائے۔ سفیان ثوری، شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، بشر بن مفضل، محمد بن زید، ابولحم کے مولی عمیر

جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔

جلد : جلد اول حدیث 1605

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، فضیل بن ابوعبداللہ بن نیار اسلمی، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ حَتَّى إِذَا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ لَحِقَهُ رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَذْكُرُ مِنْهُ جُرْأَةً وَنَجْدَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَسْتَ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ ارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا يُسْهَمُ لِأَهْلِ الذِّمَّةِ وَإِنْ قَاتَلُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ الْعَدُوَّ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُسْهَمَ لَهُمْ إِذَا شَهِدُوا الْقِتَالَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَيُرْوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لِقَوْمٍ مِنْ الْيَهُودِ قَاتَلُوا مَعَهُ حَدَّثَنَا

بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا

انصاری، معن، مالک بن انس، فضیل بن ابوعبداللہ بن نیار اسلمی، عروہ، حضرت عائشہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کیلئے نکلے اور حرۃ الوبر (پتھریلی زمین) کے مقام پر پہنچے تو ایک مشرک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جو دلیری میں مشہور تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہو۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر جاؤ میں کسی مشرک سے مدد نہیں لینا چاہتا۔ اس حدیث میں اس سے زیادہ تفصیل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مشرک اگر مسلمانوں کے ساتھ لڑائی میں شریک بھی ہو تب بھی اس کا مال غنیمت میں کوئی حصہ نہیں۔ بعض اہل علم کے نزدیک اسے حصہ دیا جائے گا۔ زہری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کی ایک جماعت کو حصہ دیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک تھی۔ یہ حدیث قتیبہ، عبدالوارث بن سعید سے وہ عروہ سے اور وہ زہری سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، فضیل بن ابوعبداللہ بن نیار اسلمی، عروہ، حضرت عائشہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، برید، ابن عبداللہ بن بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا مَعَ الَّذِينَ افْتَتَحُوهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ مَنْ لَحِقَ بِالْمُسْلِمِينَ قَبْلَ أَنْ يُسْهَمَ لِلْخَيْلِ أُسْهِمَ لَهُ وَبُرَيْدٌ يُكْنَى أَبَا بُرَيْدَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَرَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمْ

ابو سعید اشج، حفص بن غیاث، برید، ابن عبد اللہ بن بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ میں خیبر کے اشعریوں کی جماعت کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے بھی خیبر فتح کرنے والوں کے ساتھ حصہ مقرر کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ اوزاعی کہتے ہیں کہ جو مسلمانوں سے غنائم کی تقسیم سے پہلے ملے اسے بھی حصہ دیا جائے۔

راوی: ابو سعید اشج، حفص بن غیاث، برید، ابن عبد اللہ بن بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی: زید بن اخزم الطائی، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، شعبہ ایوب ابوقلابہ، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قُدُورِ الْمَجُوسِ فَقَالَ أَنْقُوهَا غَسْلًا وَاطْبُخُوا فِيهَا وَنَهَى عَنْ كُلِّ سَبُعٍ وَذِي نَابٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَرَوَاهُ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَأَبُو قِلَابَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ

زید بن اخزم الطائی، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، شعبہ ایوب ابوقلابہ، حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجوسیوں کے برتن استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دھو کر صاف کر لو اور پھر ان میں پکاؤ۔ اور آپ نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث ابوادریس خولانی بھی ابوثعلبہ سے نقل کرتے

ہیں۔ ابوقلابہ کو ابوثعلبہ سے سماع نہیں۔ وہ اسے ابو اسماء کے واسطے سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : زید بن اخزم الطائی، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، شعبہ ایوب ابوقلابہ، حضرت ابوثعلبہ خشنی

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1608

راوی: ھناد، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ابوادریس خولانی عائذ اللہ بن عبیداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَال سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ قَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ابوادریس خولانی عائذ اللہ بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوثعلبہ خشنی سے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کی زمین پر رہتے ہیں اور انہیں کے برتنوں میں کھاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ان کے علاوہ اور برتن موجود ہوں تو ان میں نہ کھایا کرو۔ لیکن اگر اور برتن نہ ہوں انہیں دھو کر ان میں کھاسکتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ابوادریس خولانی عائذ اللہ بن عبید اللہ

نفل کے متعلق۔

باب : جہاد کا بیان

نفل کے متعلق۔

جلد : جلد اول حدیث 1609

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسی، مکحول، ابوسلام، ابوامامہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَفِي الْقُفُولِ الثُّلُثَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَمَعْنِ بْنِ يَزِيدَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسی، مکحول، ابوسلام، ابوامامہ، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء جہاد میں چوتھائی مال غنیمت تقسیم کر دیا کرتے تھے اور تہائی حصہ واپس لوٹتے وقت تقسیم کرتے۔ اس باب میں ابن عباس، حبیب بن مسلمہ، معن بن یزید، ابن عمر، اور سلمہ بن اکوع سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور ابوسلام سے بھی ایک صحابی کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسی، مکحول، ابوسلام، ابوامامہ، حضرت عبادہ بن صامت

باب : جہاد کا بیان

نفل کے متعلق۔

جلد : جلد اول   حدیث 1610

راوی: ہناد، ابن ابوزناد، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِيهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي النَّفَلِ مِنْ الْخُمُسِ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي مَغَازِيهِ كُلِّهَا وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّهُ نَفَّلَ فِي بَعْضِهَا وَإِنَّمَا ذَلِكَ عَلَى وَجْهِ الِاجْتِهَادِ مِنْ الْإِمَامِ فِي أَوَّلِ الْمَغْنَمِ وَآخِرِهِ قَالَ إِسْحَاقُ ابْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ إِذَا فَصَلَ بِالرُّبُعِ بَعْدَ الْخُمُسِ وَإِذَا قَفَلَ بِالثُّلُثِ بَعْدَ الْخُمُسِ فَقَالَ يُخْرِجُ الْخُمُسَ ثُمَّ يُنَفِّلُ مِمَّا بَقِيَ وَلَا يُجَاوِزُ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا الْحَدِيثُ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ النَّفَلُ مِنْ الْخُمُسِ قَالَ إِسْحَقُ هُوَ كَمَا قَالَ

ہناد، ابن ابوزناد، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے موقع پر اپنی تلوار ذوالفقار اپنے حصے سے زیادہ لی۔ اور اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے موقع پر خواب دیکھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف ابوزناد کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا خمس (پانچویں حصے) کے دینے میں اختلاف ہے۔ مالک بن انس فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جہاد میں نفل (زائد مال) تقسیم کیا ہو۔ البتہ بعض غزوات میں ایسا ہوا۔ لہذا یہ امام کے اجتہاد پر موقوف ہے چاہے لڑائی کے شروع میں تقسیم کرے یا آخر میں۔ منصور کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں نکلنے کے وقت خمس کے بعد چوتھائی تقسیم کیا اور واپس لوٹتے وقت خمس کے بعد تہائی مال تقسیم کیا۔ تو امام احمد نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ نکال کر باقی میں سے تہائی حصہ تقسیم کر دیا کرتے تھے۔ یہ حدیث ابن مسیب کے قول کی تائید کرتی ہے کہ خمس میں سے انعام دیا

جاتا ہے۔ امام اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، ابن ابوزناد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔

باب : جہاد کا بیان

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1611

راوی: انصاری، معن، مالك بن انس، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابومحمد بن، قتادہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

انصاری، معن، مالک بن انس، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد بن، قتادہ، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کافر کو قتل کیا اور اس پر اس کے پاس گواہ بھی ہوں تو مقتول کا سامان اسی کا ہے اس حدیث میں ایک واقعہ ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد بن، قتادہ، حضرت ابو قتادہ

باب : جہاد کا بیان

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1612

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، یحیی بن سعید، عوف بن مالك، خالد بن ولید، انس، سمرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَنَسٍ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْإِمَامِ أَنْ يُخْرِجَ مِنْ السَّلَبِ الْخُمُسَ و قَالَ الثَّوْرِيُّ النَّفَلُ أَنْ يَقُولَ الْإِمَامُ مَنْ أَصَابَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَهُوَ جَائِزٌ وَلَيْسَ فِيهِ الْخُمُسُ و قَالَ إِسْحَقُ السَّلَبُ لِلْقَاتِلِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْئًا كَثِيرًا فَرَأَى الْإِمَامُ أَنْ يُخْرِجَ مِنْهُ الْخُمُسَ كَمَا فَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

ابن ابی عمر، سفیان، یحیی بن سعید، عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس، سمرہ اسی کی مثل۔ اس باب میں عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس اور سمرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو محمد کا نام نافع ہے اور وہ ابو قتادہ کے مولی ہیں۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے۔ امام اوزاعی، شافعی اور احمد کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ امام سلب (یعنی اس کے چھینے ہوئے مال میں سے خمس نکال لے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ نفل یہ ہے کہ امام کہہ دے کہ جسے جو چیز مل جائے وہ اسکی ہے اور جو کسی (کافر کو) قتل کرے تو مقتول کا سامان قتل کے لئے ہے تو یہ جائز ہے۔ اس میں خمس نہ ہو گا۔ اسحاق فرماتے ہیں کہ سامان قاتل کا ہو گا لیکن اگر وہ مال بہت زیادہ ہو تو امام اس میں سے خمس (یعنی پانچواں حصہ) لے سکتا ہے جیسے کہ حضرت عمر نے کیا تھا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، یحیی بن سعید، عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس، سمرہ

تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی چیزیں فروخت کرنا مکروہ ہے۔

باب : جہاد کا بیان

تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی چیزیں فروخت کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1613

راوی: ہناد، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہربن حوشب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَائِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ہناد، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقسیم سے پہلے غنیمت کی چیزیں خریدنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی منقول ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : ہناد، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید خدری

قید ہونے والی حاملہ عورتوں سے پیدائش سے پہلے صحبت کرنے کی ممانعت۔

باب : جہاد کا بیان

قید ہونے والی حاملہ عورتوں سے پیدائش سے پہلے صحبت کرنے کی ممانعت۔

جلد : جلد اول حدیث 1614

راوی: محمد بن یحیی نیشاپوری، ابوعاصم نبیل، وهب ابوخالد ام حبیبه بنت، عرباض بن ساریه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ أَبَاهَا أَخْبَرَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُوطَأَ السَّبَايَا حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ وَحَدِيثُ عِرْبَاضٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ و قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ مِنْ السَّبْيِ وَهِيَ حَامِلٌ فَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَمَّا الْحَرَائِرُ فَقَدْ مَضَتْ السُّنَّةُ فِيهِنَّ بِأَنْ أُمِرْنَ بِالْعِدَّةِ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن یحیی نیشاپوری، ابوعاصم نبیل، وہب ابوخالد ام حبیبہ بنت، عرباض بن ساریہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قید ہو کر آنے والی حاملہ عورتوں سے ان کے بچہ جننے سے پہلے صحبت کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں رویفع بن ثابت سے بھی حدیث منقول ہے۔ عرباض کی حدیث غریب ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ اوزاعی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ اگر کوئی باندی خریدی جائے اور وہ حاملہ ہو تو اس سے بچہ پیدا ہونے سے پہلے صحبت نہ کی جائے۔ اوزاعی فرماتے ہیں کہ آزاد عورتوں کے بارے میں سنت یہ ہے کہ انہیں عدت گزارنے کا حکم دیا جائے۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) کہ یہ حدیث علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس سے اور وہ اوزاعی سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحیی نیشاپوری، ابوعاصم نبیل، وہب ابوخالد ام حبیبہ بنت، عرباض بن ساریہ

مشرکین کا کھانے کے حکم۔

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کا کھانے کے حکم۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَال سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ سَمِعْت مَحْمُودًا وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ مَحْمُودٌ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُرَيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ الرُّخْصَةِ فِي طَعَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کھانا جس میں نصرانیت کی مشابہت ہو تمہارے سینے میں شک پیدا نہ کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمود اور عبید اللہ بن موسیٰ بھی اسرائیل سے وہ سماک سے وہ قبیصہ سے اور وہ اپنے والد سے اسی طرح کی حدیث مرفوعا نقل کرتے ہیں۔ محمود اور وہب، شعبہ سے وہ سماک سے وہ مری بن قطری سے وہ عدی بن حاتم سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل روایت بیان کرتے ہیں۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اہل کتاب کے طعام کا کھانا جائز ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ اپنے والد

قیدیوں کے درمیان تفریق کرنا مکروہ ہے۔

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کے درمیان تفریق کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1616

راوی: عمر بن حفص شیبانی، عبداللہ بن وهب ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حُيَيٌّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا التَّفْرِيقَ بَيْنَ السَّبْيِ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَبَيْنَ الْإِخْوَةِ

عمر بن حفص شیبانی، عبداللہ بن وہب ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ماں اور بیٹے کے درمیان تفریق کی اللہ تعالی قیامت کے دن اس کے اور اس کے دوستوں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ اس باب میں حضرت علی سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ وہ قیدی ماں اور بیٹے باپ اور بیٹے نیز بھائیوں کے درمیان تفریق کو مکروہ جانتے ہیں۔

راوی: عمر بن حفص شیبانی، عبداللہ بن وہب ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابوایوب

قیدیوں کو قتل کرنا اور فدیہ لینا۔

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو قتل کرنا اور فدیہ لینا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1617

راوی: ابوعبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، یحیی بن زکریا بن ابوزائدہ، سفیان بن سعید، هشام،

ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَاسْمُهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرَائِيلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ يَعْنِي أَصْحَابَكَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ الْقَتْلَ أَوْ الْفِدَائَ عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَائَ وَيُقْتَلُ مِنَّا وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي بَرْزَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَرَوَى أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَى ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَأَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ اسْمُهُ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ

ابوعبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، یحیی بن زکریا بن ابوزائدہ، سفیان بن سعید، ہشام، ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل آئے اور فرمایا کہ اپنے صحابہ کو بدر کے قتل اور فدیے کے متعلق اختیار دے دیجئے۔ اگر یہ لوگ فدیہ اختیار کریں تو آئندہ سال ان میں سے ان قیدیوں کے برابر آدمی قتل ہو جائیں گے چنانچہ صحابہ کرام سے کہا کہ ہمیں فدیہ لینا اور اپنا قتل ہونا پسند ہے۔ اس باب میں ابن مسعود، انس ابوبرزہ اور جبیر بن مطعم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث ثوری کی روایت سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن ابی زائدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابواسامہ، ہشام سے وہ ابن سیرین سے وہ عبیدہ سے وہ علی سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ ابن عون بھی ابن سیرین سے وہ عبیدہ سے وہ علی سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔ ابوداؤد حفری کا نام عمر بن سعد ہے۔

راوی : ابوعبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، یحیی بن زکریا بن ابوزائدہ، سفیان بن سعید، ہشام، ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو قتل کرنا اور فدیہ لینا۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1618

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَمُّ أَبِي قِلَابَةَ هُوَ أَبُو الْمُهَلَّبِ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو قِلَابَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ لِلْإِمَامِ أَنْ يَمُنَّ عَلَى مَنْ شَاءَ مِنْ الْأُسَارَى وَيَقْتُلَ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ وَيَفْدِي مَنْ شَاءَ وَاخْتَارَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْقَتْلَ عَلَى الْفِدَاءِ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ بَلَغَنِي أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْسُوخَةٌ قَوْلُهُ تَعَالَى فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً نَسَخَتْهَا وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ إِذَا أُسِرَ الْأَسِيرُ يُقْتَلُ أَوْ يُفَادَى أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ إِنْ قَدَرُوا أَنْ يُفَادُوا فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَإِنْ قُتِلَ فَمَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا قَالَ إِسْحَقُ الْإِثْخَانُ أَحَبُّ إِلَيَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعْرُوفًا فَأَطْمَعُ بِهِ الْكَثِيرَ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشرک کے بدلے دو مسلمانوں کو قید سے آزاد کرادیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوقلابہ کے چچا کی کنیت ابوالمہلب اور ان کا نام عبدالرحمن بن عمرو ہے۔ انہیں معاویہ بن عمرو بھی کہتے ہیں۔ ابوقلابہ کا نام عبداللہ بن زید جرمی ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے کہ امام کو اختیار ہے کہ قیدیوں میں سے جس کو چاہے قتل کر دے اور جس کو چاہے (فدیہ لئے بغیر) چھوڑ دے اور جس کو چاہے فدیہ لے کر چھوڑ دے۔ بعض اہل علم نے قتل کو فدیہ پر ترجیح دی ہے۔ اوزاعی فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی ہے کہ یہ آیت منسوخ ہے۔ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً، یعنی اس کی ناسخ قتال کا حکم دینے والی آیت ہے کہ، وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ، ہناد نے بواسطہ ابن مبارک، اوزاعی سے ہمیں اس کی خبر دی۔ اسحاق بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ جب کفار قیدی بن کر آئیں تو آپ کے نزیک ان کو قتل کرنا بہتر ہے یا فدیہ لینا۔ انہوں نے فرمایا اگر کفار فدیہ دینے پر قادر ہوں تو کوئی حرج نہیں اور اگر قتل کر

دیئے جائیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اسحاق کہتے ہیں کہ خون بہانا میرے نزدیک افضل ہے بشر طیکہ عام دستور کی مخالفت نہ ہو۔ مجھے اس میں زیادہ ثواب کی امید ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

باب: جہاد کا بیان

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1619

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَائِ وَالصِّبْيَانِ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَرَبَاحٍ وَيُقَالُ رِيَاحُ بْنُ الرَّبِيعِ وَالْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا قَتْلَ النِّسَائِ وَالْوِلْدَانِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَائِ فِيهِمْ وَالْوِلْدَانِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَخَّصَا فِي الْبَيَاتِ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک عورت ایک مرتبہ جہاد میں مقتول پائی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند کیا اور بچوں و عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں بریدہ، رباح (انہیں رباح بن ربیعہ بھی کہا گیا ہے) اسود بن سریع، ابن عباس اور صعب بن جثامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس

پر عمل ہے۔ ان کے نزدیک عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے۔ سفیان ثوری اور امام شافعی کا بھی یہ قول ہے۔ بعض علماء نے شب خون مارنے میں عورتوں اور بچوں کے قتل کی اجازت دی ہے۔ امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1620

راوی: نصر بن علی جهضمی، سفیان بن عیینه، زهری، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ خَيْلَنَا أُوطِئَتْ مِنْ نِسَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَأَوْلَادِهِمْ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھوڑوں نے کفار کی عورتوں اور بچوں کو روند ڈالا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی اپنے باپ دادا ہی میں سے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1621

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر بن عبداللہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تُحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبَيْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَجُلًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِثْلَ رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ أَشْبَهُ وَأَصَحُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ فِي هَذَا الْبَابِ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا اور حکم دیا کہ اگر قریش کے فلاں فلاں شخص کو پاؤ تو انہیں جلا دینا پھر جب ہم نے جانے ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں اور فلاں کو آگ میں جلانے کا حکم دیا تھا لیکن آگ کے ساتھ عذاب صرف اللہ تعالی ہی دیتا ہے لہذا تمہیں یہ آدمی مل جائیں تو انہیں قتل کر دینا۔ اس باب میں ابن عباس اور حمزہ بن عمرو اسلمی سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ محمد بن اسحاق اپنی حدیث میں سلمان بن یسار اور ابوہریرہ کے درمیان ایک راوی کا اضافہ کرتے ہیں اور کئی راوی لیث کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں۔ لیث بن سعد کی روایت اشبہ اور اصح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

مال غنیمت میں خیانت

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت

جلد : جلد اول حدیث 1622

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ قتادہ، سالم بن ابوجعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ قتادہ، سالم بن ابوجعد، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر قرض اور غلول (یعنی خیانت) سے بری ہو کر فوت ہوا وہ جنت میں داخل ہوا۔ اس باب میں ابوہریرہ اور زید بن خالد جہنی سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ قتادہ، سالم بن ابوجعد، حضرت ثوبان

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت

جلد : جلد اول حدیث 1623

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ الْكَنْزِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ هَكَذَا قَالَ سَعِيدٌ الْكَنْزُ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ الْكِبْرُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ مَعْدَانَ وَرِوَايَةُ سَعِيدٍ أَصَحُّ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حالت میں جدا ہوئی کہ وہ تین چیزوں کنز (خزانہ) خیانت اور قرض سے پاک ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ سعید نے اسی طرح کنز (خزانہ) فرمایا اور ابوعوانہ نے اپنی روایت میں کبر (تکبر) کا لفظ نقل کیا اور معدان کا واسطہ بھی ذکر نہیں کیا۔ سعید کی روایت اصح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ثوبان

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت

جلد : جلد اول حدیث 1624

راوی: حسن بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عکرمہ بن عمار، سماک ابوزمیل حنفی، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ أَبُو زُمَيْلٍ الْحَنَفِيُّ قَال سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا قَدْ اسْتُشْهِدَ قَالَ كَلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ بِعَبَاءَةٍ قَدْ غَلَّهَا قَالَ قُمْ يَا عُمَرُ فَنَادِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

حسن بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عکرمہ بن عمار، سماک ابوزمیل حنفی، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں شخص شہید ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت سے ایک چادر چرائی تھی۔ پھر فرمایا اے عمر اٹھو اور تین اعلان کرو کہ جنت میں صرف مومن لوگ داخل ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عکرمہ بن عمار، سماک ابوزمیل حنفی، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

عورتوں کی جنگ میں شرکت۔

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی جنگ میں شرکت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1625

راوی: بشر بن ھلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، حضرت انس

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مَعَهَا مِنْ الْأَنْصَارِ يَسْقِينَ الْمَائَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد میں ام سلیم اور بعض انصاری عورتوں کو ساتھ رکھا کرتے تھے تاکہ وہ پانی وغیرہ پلائیں اور زخمیوں کا علاج کریں۔ اس باب میں ربیع بنت معوذ سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، حضرت انس

مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1626

راوی : علی بن سعید کندی عبدالرحیم بن سلیمان، اسرائیل، ثویر، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كِسْرَى أَهْدَى لَهُ فَقَبِلَ وَأَنَّ الْمُلُوكَ أَهْدَوْا إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَثُوَيْرُ بْنُ أَبِي فَاخِتَةَ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ عِلَاقَةَ وَثُوَيْرٌ يُكْنَى أَبَا جَهْمٍ

علی بن سعید کندی عبدالرحیم بن سلیمان، اسرائیل، ثویر، حضرت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرتے ہیں کہ کسری نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحائف بھیجے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمائے اسی طرح دیگر بادشاہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحائف بھیجے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبول فرمایا۔ یہ حدیث حسن میں حضرت جابر سے بھی حدیت منقول ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ثویر، ابوفاختہ کے بیٹے ہیں۔ ان کا نام سعید بن علاقہ اور کنیت ابوجہم ہے۔

راوی : علی بن سعید کندی عبدالرحیم بن سلیمان، اسرائیل، ثویر، حضرت علی

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1627

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حماد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّهُ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً لَهُ أَوْ نَاقَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي نُهِيتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِنِّي نُهِيتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِكِينَ يَعْنِي هَدَايَاهُمْ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْبَلُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ هَدَايَاهُمْ وَذُكِرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْكَرَاهِيَةُ وَاحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ هَذَا بَعْدَ مَا كَانَ يَقْبَلُ مِنْهُمْ ثُمَّ نَهَى عَنْ هَدَايَاهُمْ

محمد بن بشار، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حماد کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی ہدیہ یا اونٹ بطور ہدیہ بھیجا (راوی کو شک ہے) آپ نے فرمایا مجھے مشرکین کے تحائف قبول کرنے سے روکا گیا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کے تحائف قبول کیا کرتے تھے۔ اور یہ بھی مذکور ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ سمجھتے تھے۔ چنانچہ احتمال ہے کہ شروع میں قبول کر لیتے ہوں لیکن بعد میں منع کر دیا گیا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حماد

سجدہ شکر۔

باب : جہاد کا بیان

سجدہ شکر۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1628

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، بکار بن عبدالعزیز بن ابوبکرہ، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ أَمْرٌ فَسُرَّ بِهِ فَخَرَّ لِلَّهِ سَاجِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ رَأَوْا سَجْدَةَ الشُّكْرِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، بکار بن عبدالعزیز بن ابو بکرہ، حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوشخبری سنائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے اور سجدے میں گر گئے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ شکر جائز ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، بکار بن عبدالعزیز بن ابو بکرہ، حضرت ابو بکر

عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1629

راوی: یحیی بن اکثم، عبدالعزیز بن ابوحازم، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَأْخُذُ لِلْقَوْمِ يَعْنِي تُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَهَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ غَرِيبٌ

یحیی بن اکثم، عبدالعزیز بن ابوحازم، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا عورت کے کسی قوم کو پناہ دینے کا حق رکھتی ہیں (یعنی مسلمانوں سے پناہ دلوا سکتی ہے)۔ اس باب میں حضرت ام ہانی سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : یحیی بن اکثم، عبدالعزیز بن ابوحازم، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1630

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ذئب، سعید مقبری، ابومرہ، حضرت ام ھانی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا قَالَتْ أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَجَازُوا أَمَانَ الْمَرْأَةِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ أَجَازَ أَمَانَ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَأَبُو مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَيُقَالُ لَهُ أَيْضًا مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ أَيْضًا وَاسْمُهُ يَزِيدُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ أَجَازَ أَمَانَ الْعَبْدِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ مَنْ أَعْطَى الْأَمَانَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ جَائِزٌ عَلَى كُلِّهِمْ

ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ذئب، سعید مقبری، ابومرہ، حضرت ام ہانی فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے شوہر کے عزیزوں میں سے

دو اشخاص کو پناہ دلوائی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا ہم نے بھی اسے پناہ دی جسے تم نے دی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ انہوں نے عورت کا کسی کو پناہ دینے کو جائز قرار دیا ہے۔ امام احمد اور اسحاق اسی کے قائل ہیں کہ عورت اور غلام کا پناہ دینا جائز رکھا ہے۔ ابومرہ عقیل بن ابی طالب کے مولی ہیں۔ انہیں ام ہانی کا مولی بھی کہا جاتا ہے۔ ان کا نام یزید ہے۔ حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے جس کے ساتھ ہر ادنی شخص بھی چلتا ہے۔ اہل علم کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں سے جس کسی نے بھی کسی شخص کو امان دیا تمام مسلمانوں کو اس شخص کو امان دینا ضروری ہے۔

راوی : ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ذئب، سعید مقبری، ابومرہ، حضرت ام ہانی

عہد شکنی۔

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی۔

جلد : جلد اول حدیث 1631

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوفیض، سلیم بن عامر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَيْضِ قَال سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ أَهْلِ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ فِي بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ أَغَارَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا رَجُلٌ عَلَى دَابَّةٍ أَوْ عَلَى فَرَسٍ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ وَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحُلَّنَّ عَهْدًا وَلَا يَشُدَّنَّهُ حَتَّى يَمْضِيَ أَمَدُهُ أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ قَالَ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوفیض، سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ معاویہ اور اہل روم کے درمیان معاہدہ صلح تھا اور معاویہ ان کے

علاقے کی طرف اس ارادے سے پیش قدمی کرنے لگے کہ جیسے ہی صلح کی مدت پوری ہو ان پر حملہ کر دیں۔ اسی اثناء میں ایک سوار یا گھڑ سوار (راوی کو شک ہے) یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر تم لوگوں کو وفاء عہد کرنا ضروری ہے عہد شکنی نہیں۔ دیکھا گیا کہ وہ عمرو بن عبسہ تھے۔ حضرت معاویہ نے ان سے اسکے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم سے سنا جس کا کسی قوم سے معاہدہ ہو تو وہ معاہدے کو نہ توڑے جب تک اس کی مدت ختم نہ ہو جائے اور نہ اس میں تبدیلی کرے یا پھر اس عہد کو ان کی طرف پھینک دے تاکہ انہیں پتہ چل جائے کہ ہمارے اور ان کے درمیان صلح نہیں رہی۔ یہ سن کر حضرت معاویہ لشکر واپس لے گئے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوفیض، سلیم بن عامر

قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا ہو گا۔

باب : جہاد کا بیان

قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1632

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا نصب کیا جائیگا۔ اس باب میں ابن مسعود، ابوسعید خدری اور

انس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

باب : جہاد کا بیان

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1633

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ رُمِيَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَطَعُوا أَكْحَلَهُ أَوْ أَبْجَلَهُ فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّارِ فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَتَرَكَهُ فَنَزَفَهُ الدَّمُ فَحَسَمَهُ أُخْرَى فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تُخْرِجْ نَفْسِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَاسْتَمْسَكَ عِرْقُهُ فَمَا قَطَرَ قَطْرَةً حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَحَكَمَ أَنْ يُقْتَلَ رِجَالُهُمْ وَيُسْتَحْيَا نِسَاؤُهُمْ يَسْتَعِينُ بِهِنَّ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ وَكَانُوا أَرْبَعَ مِائَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ انْفَتَقَ عِرْقُهُ فَمَاتَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ کو تیر لگ گیا جس سے ان کی اکحل یا ابجل کی رگ کٹ گئی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے آگ سے داغا تو ان کا ہاتھ سوج گیا۔ پھر چھوڑا تو خون پھر بہنے لگا اس مرتبہ دوبارہ داغا لیکن اس مرتبہ بھی ہاتھ سوج گیا۔ انہوں نے جب یہ معاملہ دیکھا تو دعا کی یا اللہ میری روح اس وقت تک نہ نکلے جب تک تو بنی قرطبہ سے میری آنکھوں کو ٹھنڈک نہ پہنچا دے۔ (ان کا فیصلہ دیکھ لوں) اس پر ان کی رگ سے خون بہنا بند

ہو گیا اور ایک قطرہ بھی نہ ٹپکا۔ یہاں تک کہ ان لوگوں (یہودیوں) نے سعد بن معاذ کا حکم (فیصلہ کرنے والا) تسلیم کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پیغام بھیجا تو انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے مرد قتل جبکہ عورتیں زندہ رکھی جائیں تا کہ مسلمان ان سے مدد حاصل کر سکیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے معاملے میں تمہارا فیصلہ اللہ کے فیصلے کے مطابق ہو گیا۔ وہ لوگ چار سو تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قتل سے فارغ ہوئے تو سعد کی رگ دوبارہ کھل گئی اور خون بہنے لگا یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے اس باب میں ابوسعید اور عطیہ قرظی سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ

باب : جہاد کا بیان

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1634

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ وَالشَّرْخُ الْغِلْمَانُ الَّذِينَ لَمْ يُنْبِتُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ نَحْوَهُ

ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کرو اور ان کے نابالغ بچوں کو زندہ رہنے دو۔ بچے وہ ہیں جن کے زیر ناف بال نہ آئے ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ حجاج بن ارطاۃ بھی قتادہ سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : جہاد کا بیان

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1635

راوی: ھناد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ مِمَّنْ لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ يَرَوْنَ الْإِنْبَاتَ بُلُوغًا إِنْ لَمْ يُعْرَفْ احْتِلَامُهُ وَلَا سِنُّهُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ہناد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی کہتے کہ ہم یوم قریظہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے گئے تو جس کے زیر ناف بال اُگے تھے اسے قتل کر دیا گیا۔ میں ان میں سے تھا جن کے بال نہیں اُگے تھے لہذا مجھے چھوڑ دیا گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ احتلام اور عمر کا پتہ نہ چلے تو زیر ناف بالوں کا اُگنا بالغ ہونے کی علامت ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

حلف (یعنی قسم)۔

باب : جہاد کا بیان

حلف (یعنی قسم)۔

جلد : جلد اول حدیث 1636

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ يَعْنِي الْإِسْلَامَ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَقَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ نہ جاہلیت کی قسمیں پوری کرو کیونکہ اسلام کو اس سے اور زیادہ تقویت ملے گی لیکن اسلام میں آنے کے بعد کوئی نیا معاہدہ نہ کرو۔ اس باب میں عبدالرحمن بن عوف ام سلمہ، جبیر بن مطعم، ابوہریرہ اور قیس بن عاصم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

مجوسیوں سے جزیہ لینا۔

باب : جہاد کا بیان

مجوسیوں سے جزیہ لینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1637

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ بن عبدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ بَجَالَةَ بْنِ عَبْدَةَ قَالَ

كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْئِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَلَى مَنَاذِرَ فَجَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ انْظُرْ مَجُوسَ مَنْ قِبَلَكَ فَخُذْ مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ بن عبدہ کہتے ہیں کہ میں جزء بن معاویہ کا مناذر کے مقام پر کاتب مقرر تھا کہ ہمیں حضرت عمر کا ایک خط ملا۔ جس میں یہ لکھا تھا کہ اپنے علاقے کے مجوسیوں سے جزیہ وصول کروں۔ کیونکہ مجھے عبدالرحمن بن عوف نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر (ایک جگہ کا نام) کے مجوسیوں سے جزیہ وصول کیا تھا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ بن عبدہ

باب : جہاد کا بیان

مجوسیوں سے جزیہ لینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ بَجَالَةَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَا يَأْخُذُ الْجِزْيَةَ مِنْ الْمَجُوسِ حَتَّى أَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے یہاں تک کہ انہیں عبدالرحمن بن عوف نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیا ہے۔ اس حدیث میں اس سے زیادہ

تفصیل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ

ذمیوں کے مال میں سے کیا حلال ہے۔

باب : جہاد کا بیان

ذمیوں کے مال میں سے کیا حلال ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَمُرُّ بِقَوْمٍ فَلَا هُمْ يُضَيِّفُونَا وَلَا هُمْ يُؤَدُّونَ مَا لَنَا عَلَيْهِمْ مِنْ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَأْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَبَوْا إِلَّا أَنْ تَأْخُذُوا كَرْهًا فَخُذُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَيْضًا وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَخْرُجُونَ فِي الْغَزْوِ فَيَمُرُّونَ بِقَوْمٍ وَلَا يَجِدُونَ مِنْ الطَّعَامِ مَا يَشْتَرُونَ بِالثَّمَنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَبَوْا أَنْ يَبِيعُوا إِلَّا أَنْ تَأْخُذُوا كَرْهًا فَخُذُوا هَكَذَا رُوِيَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ مُفَسَّرًا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِنَحْوِ هَذَا

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا ایسی قوم پر گزر ہوتا ہے جو ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے اور ہمارا جو ان پر حق ہے وہ ادا نہیں کرتے (یعنی میزبانی نہیں کرتے) اور نہ ہی ہم اس سے کچھ لیتے ہیں۔ فرمایا اگر وہ لوگ انکار کریں تو زبردستی ان سے لے لیا کرو۔ یہ حدیث حسن ہے یہ حدیث لیث بن سعد بھی یزید بن حبیب سے نقل کرتے ہیں۔ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ صحابہ جہاد کے لئے نکلتے تو ان کا ایسے لوگوں

سے گزر ہوتا جو کھانا بھیجنے سے انکار کر دیتے تھے۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اگر وہ لوگ نہ قیمت سے دیں اور نہ بغیر قیمت سے دیں اور نہ بغیر قیمت کے تو زبردستی لے لو۔ بعض احادیث میں یہی حدیث اس تفسیر کے ساتھ بھی منقول ہے۔ حضرت عمر بن خطاب سے بھی یہی منقول ہے کہ وہ اسی طرح کا حکم دیتے تھے (کہ اگر کوئی قوم کھانا دینے سے انکار کر دے تو مجاہدین ان سے زبردستی لے لیں)۔

راوی : قتیبہ، ابن لھیعہ، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

ہجرت کے بارے میں۔

باب : جہاد کا بیان

ہجرت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1640

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، زیاد بن عبداللہ منصور بن معتمر، مجاھد، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ نَحْوَ هَذَا

احمد بن عبدہ ضبی، زیاد بن عبداللہ منصور بن معتمر، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ فتح مکہ کے بعد مکہ سے ہجرت نہیں (یعنی ہجرت کا حکم ختم ہو گیا) لیکن جہاد اور نیت باقی رہ گئی۔ جب تمہیں جہاد کے لئے بلایا جائے تو نکل پڑو۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، عبداللہ بن عمرو اور عبداللہ بن حبشی سے بھی احادیث

منقول ہیں۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، زیاد بن عبداللہ منصور بن معتمر، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

جلد : جلد اول حدیث 1641

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ جَابِرٌ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَابْنِ عُمَرَ وَعُبَادَةَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ أَبُو سَلَمَةَ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ، اللہ تعالی کے قول لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (ترجمہ) تحقیق اللہ تعالی مؤمنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کر رہے تھے) کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر راہ فرار اختیار نہ کرنے پر بیعت کی تھی موت پر بیعت نہیں کی تھی۔ اس باب میں حضرت سلمہ بن اکوع، ابن عمر، عبادہ، اور جری بن عبداللہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ احادیث عیسیٰ بن یونس بھی اوزاعی سے وہ یحیی بن ابی کثیر سے اور وہ جابر بن عبداللہ سے بلا واسطہ نقل

کرتے ہیں اور اس میں ابوسلمہ کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید اموی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ،

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1642

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید کہتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن اکوع سے پوچھا کہ تم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کس چیز پر بیعت کی تھی۔ انہوں نے فرمایا موت پر یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1643

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَيَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کیا کرتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے فرماتے جس قدر تم طاقت رکھتے ہو (اطاعت کرو) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

جلد : جلد اول حدیث 1644

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ قَدْ بَايَعَهُ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى الْمَوْتِ وَإِنَّمَا قَالُوا لَا نَزَالُ بَيْنَ يَدَيْكَ حَتَّى نُقْتَلَ وَبَايَعَهُ آخَرُونَ فَقَالُوا لَا نَفِرُّ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ نہ بھاگنے کی بیعت کی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ دونوں حدیثوں کے معنی صحیح ہیں۔ بعض صحابہ کرام نے موت پر بیعت کی اور انہوں نے عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مرتے دم تک لڑیں گے اور دوسروں نے فرار نہ

ہونے اور ثابت قدم رہنے پر بیعت کی تھی۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

بیعت توڑنا۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت توڑنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1645

راوی: ابوعمار، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أَعْطَاهُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَى ذَلِكَ الْأَمْرُ بِلَا اخْتِلَافٍ

ابوعمار، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ان میں سے ایک وہ شخص ہے جس نے امام کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اگر امام نے اس کو کچھ دیا تو اس کی اطاعت کی ورنہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوعمار، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

غلام کی بیعت۔

باب : جہاد کا بیان

غلام کی بیعت۔

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ جَائَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ وَلَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام آیا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر ہجرت کی بیعت کرلی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا غلام ہونا معلوم نہ ہوا۔ جب اس کا مالک آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ غلام مجھے فروخت کر دو۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دو سیاہ غلاموں کے بدلے خرید لیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بیعت نہ فرماتے جب تک یہ پوچھ نہ لیتے کہ آیا وہ غلام تو نہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ حدیث جابر حسن غریب صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابن زبیر کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

عورتوں کی بیعت۔

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی بیعت۔

راوی: قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رقیقہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِأَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْنَا قَالَ سُفْيَانُ تَعْنِي صَافِحْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ نَحْوَهُ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا أَعْرِفُ لِأُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَأُمَيْمَةُ امْرَأَةٌ أُخْرَى لَهَا حَدِيثٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رقیقہ کہتی ہیں کہ میں نے کئی عورتوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنی تمہاری استطاعت اور طاقت ہو۔ میں نے کہا اللہ اور اللہ کے رسول ہماری جانوں پر ہم سے بھی زیادہ مہربان ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بیعت لے لیجئے۔ سفیان نے کہا اس کا مقصد یہ تھا کہ ہم سے مصافحہ کیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک سو عورتوں سے بھی میری بات وہی ہے جو ایک عورت سے ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، عبداللہ بن عمر اور اسماء بنت یزید سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اس حدیث کو صرف محمد بن منکدر کی روایت سے جانتے ہیں۔ سفیان ثوری، مالک بن انس اور کئی راوی محمد بن مندر سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رقیقہ

اصحاب بدر کی تعداد۔

باب : جہاد کا بیان

اصحاب بدر کی تعداد۔

جلد : جلد اول حدیث 1648

راوی: واصل بن عبدالاعلی کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ أَصْحَابَ بَدْرٍ يَوْمَ بَدْرٍ كَعِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

واصل بن عبدالاعلی کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ بدر میں شریک ہونے والوں کی تعداد طالوت کے ساتھیوں کے برابر تھی۔ یعنی تین سو تیرہ۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری۔ وغیرہ نے بھی یہی حدیث ابواسحاق وغیرہ سے نقل کی ہے۔

راوی : واصل بن عبدالاعلی کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

خمس (پانچواں حصہ)۔

باب : جہاد کا بیان

خمس (پانچواں حصہ)۔

جلد : جلد اول حدیث 1649

راوی: قتیبہ، عباد بن عباد مهلبی، ابوحمزہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ آمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ قَالَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ

قتیبہ، عباد بن عباد مہلبی، ابوحمزہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالقیس کے قاصدوں کو حکم دیا کہ غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کریں۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ قتیبہ بھی حماد بن زید سے وہ ابوحمزہ سے اور وہ ابن عباس سے اس کی مثل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، عباد بن عباد مہلبی، ابوحمزہ، حضرت ابن عباس

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

باب : جہاد کا بیان

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1650

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعۃ، حضرت رافع

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَتَعَجَّلُوا مِنْ الْغَنَائِمِ فَاطَّبَخُوا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَى النَّاسِ فَمَرَّ بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ بَعِيرًا بِعَشْرِ شِيَاهٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعۃ، حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

سفر میں تھے کہ تیز چلنے والے آگے بڑھ گئے اور مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے اس میں سے لیکر پکانا شروع کر دیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے لوگوں میں سے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنڈیوں کے پاس سے گزرے تو ان کے الٹا دینے کا حکم دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا اور ایک اونٹ کو دس بکریوں کے مقابلے میں تقسیم کیا۔ سفیان ثوری بھی اپنے والدہ عبایہ اور وہ اپنے دادا رافع بن خدیج سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں عبایہ کے والد کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعۃ، حضرت رافع

باب : جہاد کا بیان

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1651

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهَذَا أَصَحُّ وَعَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ سَمِعَ مِنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ وَأَنَسٍ وَأَبِي رَيْحَانَةَ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان ہم سے یہ حدیث روایت کی محمود بن غیلان نے وہ وکیع سے اور وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں اور زیادہ صحیح ہے عبایہ بن رفاعہ کا اپنے دادا رافع بن خدیج سے سماع ثابت ہے۔ اس باب میں ثعلبہ بن حکم، انس، ابوریحانہ، ابودرداء، عبدالرحمن بن سمرہ، زید بن خالد، ابوہریرہ اور ابوایوب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان

باب : جہاد کا بیان

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے اس میں سے کچھ لے لیا وہ ہم میں سے نہیں۔ یہ حدیث حضرت انس کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1653

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَئُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ قَالَ وَفِي

الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَأَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّمَا مَعْنَى الْكَرَاهِيَةِ لِأَنَّهُ يَكُونُ تَعْظِيمًا لَهُمْ وَإِنَّمَا أُمِرَ الْمُسْلِمُونَ بِتَذْلِيلِهِمْ وَكَذَلِكَ إِذَا لَقِيَ أَحَدَهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَلَا يَتْرُكُ الطَّرِيقَ عَلَيْهِ لِأَنَّ فِيهِ تَعْظِيمًا لَهُمْ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود ونصاری کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور اگر ان میں سے کسی کو راستے میں ملو تو اسے تنگ راستے کی طرف جانے پر مجبور کر دو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر، انس، ابوبصرہ رضی اللہ عنہ غفاری (صحابی) سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کی تم خود ان سے سلام نہ کرو بلکہ جواب دو۔ بعض اہل علم کے نزدیک کراہت کی وجہ ان کی تعظیم ہے۔ اور مسلمانوں کو ان کی تذلیل کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح اگر وہ راستے میں ملیں تو ان کے لئے راستہ خالی نہ کیا جائے کیونکہ اس میں بھی تعظیم ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 1654

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبیداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ فَإِنَّمَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبیداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود جب تم لوگوں کو سلام کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔ السَّامُ عَلَیکُمْ (تم پر موت ہو) لہذا جواب میں عَلَیکَ (تجھ پر ہو) کہا کرو۔ یہ

حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔

باب : جہاد کا بیان

باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔

جلد : جلد اول حدیث 1655

راوی: هناد، ابومعاویه، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریربن عبدالله

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ بِالسُّجُودِ فَأَسْرَعَ فِيهِمْ الْقَتْلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَلِمَ قَالَ لَا تَرَايَا نَارَاهُمَا

ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنو خثعم کی طرف ایک لشکر روانہ کیا وہاں چند لوگوں نے سجدوں کے ذریعے پناہ ڈھونڈی لیکن مسلمانوں نے انہیں قتل کر دیا۔ جب یہ خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نصف دیت دینے کا حکم دیا اور فرمایا میں ایسے ہر مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے درمیان رہتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں بیزار ہیں۔ فرمایا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مشرک سے اتنی دور رہیں کہ دونوں کو ایک دوسرے کی آگ دکھائی نہ دے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

باب : جہاد کا بیان

باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1656

راوی: ہناد، عبدہ، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم روایت کی اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ جَرِيرٍ وَهَذَا أَصَحُّ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَكْثَرُ أَصْحَابِ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ الصَّحِيحُ حَدِيثُ قَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَرَوَى سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِينَ وَلَا تُجَامِعُوهُمْ فَمَنْ سَاكَنَهُمْ أَوْ جَامَعَهُمْ فَهُوَ مِثْلُهُمْ

ہناد، عبدہ، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم روایت کی اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے ابومعاویہ کی حدیث کی مثل اور اس میں جریر کا ذکر نہیں کیا۔ یہی زیادہ صحیح ہے۔ اس باب میں سمرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ اسماعیل کے اکثر اصحاب اسماعیل سے اور وہ قیس بن ابی حازم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس میں جریر کا نام نہیں کیا۔ حماد، حجاج بن ارطاہ سے وہ اسمیعل بن ابی خالد سے وہ قیس سے اور وہ جریر سے ابومعاویہ کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ صحیح ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے ساتھ رہائش نہ رکھو اور نہ ان کے ساتھ مجلس رکھو کیونکہ جو شخص ان کے ساتھ مقیم ہوا یا ان کی مجلس اختیار کی وہ انہی کی طرح ہو جائے گا۔

راوی : ہناد، عبدہ، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم روایت کی اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے

باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

باب : جہاد کا بیان

باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

جلد : جلد اول **حدیث 1657**

راوی: حسن بن علی خلال، ابوعاصم، عبدالرزاق، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَلَا أَتْرُكُ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، ابوعاصم، عبدالرزاق، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا اور یہاں صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، ابوعاصم، عبدالرزاق، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر

باب : جہاد کا بیان

باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

جلد : جلد اول **حدیث 1658**

راوی: موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، سفیان ثوری، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، سفیان ثوری، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔

راوی: موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، سفیان ثوری، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ۔

باب: جہاد کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ۔

جلد: جلد اول حدیث 1659

راوی: محمد بن مثنی، ابوولید، حماد بن سلمہ محمد بن عمرو، ابوسلمہ۔ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ مَنْ يَرِثُكَ قَالَ أَهْلِي وَوَلَدِي قَالَتْ فَمَا لِي لَا أَرِثُ أَبِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ وَلَكِنِّي أَعُولُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُهُ وَأُنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدٍ وَعَائِشَةَ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا أَسْنَدَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ

بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ وَرَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ جَائَتْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا تَسْأَلُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَا أُورَثُ قَالَتْ وَاللهِ لَا أُكَلِّمُكُمَا أَبَدًا فَمَاتَتْ وَلَا تُكَلِّمُهُمَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى مَعْنَى لَا أُكَلِّمُكُمَا تَعْنِي فِي هَذَا الْمِيرَاثِ أَبَدًا أَنْتُمَا صَادِقَانِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، ابوولید، حماد بن سلمہ محمد بن عمرو، ابوسلمہ۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ حضرت ابوبکر صدیق کے پاس آئیں اور پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وارث کون ہوگا؟ فرمایا میرے گھر والے اور میری اولاد، حضرت فاطمہ نے فرمایا مجھے کیا ہے؟ میں کیوں اپنے والد کی وارث نہیں؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کو روٹی کپڑا دیتے تھے میں بھی اسے دوں گا اور جس پر آپ خرچ کیا کرتے تھے میں بھی اس پر خرچ کروں گا۔ اس باب میں حضرت عمر، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف، سعید اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اس حدیث کو اس سند سے صرف حماد بن سلمہ اور عبدالوہاب بن عطاء مرفوعا بیان کیا ہے یہ دونوں محمد بن عمرو سے وہ ابوسلمہ سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ۔ یہ حدیث کئی سندوں سے حضرت ابوبکر صدیق سے منقول ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوولید، حماد بن سلمہ محمد بن عمرو، ابوسلمہ۔ حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ۔

راوی: حسن بن علی خلال، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَدَخَلَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ عُمَرُ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتَ أَنْتَ وَهَذَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَطْلُبُ أَنْتَ مِيرَاثَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

حسن بن علی خلال، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا تو عثمان، زبیر بن عوام، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بھی تسریف لائے پھر حضرت علی اور حضرت عباس بھی آپس میں تکرار کرتے ہوئے تشریف لائے۔ حضرت عمر نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تمہیں علم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا (یعنی انبیاء) کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ ان سب نے فرمایا، ہاں۔ حضرت عمر نے فرمایا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو ابوبکر نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ ہوں اس وقت آپ اور یہ (علی اور عباس) دونوں ابوبکر صدیق کے پاس آئے اور آپ (عباس) اپنے بھتیجے اور یہ (علی) اپنی بیوی کی میراث طلب کرنے لگے۔ اس پر ابوبکر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کر فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا انبیاء) کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ دیں وہ صدقہ ہے اللہ تعالی اچھی طرح جانتا ہے کہ وہ سچے اور نیکی کی راہ پر چلنے اور حق کی اتباع کرنے والے تھے۔ اس حدیث میں طول قصہ ہے۔ یہ حدیث حضرت مالک بن انس کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

باب فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ آج کے بعد مکہ میں جہاد نہ کیا جائے گا۔

باب : جہاد کا بیان

باب فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ آج کے بعد مکہ میں جہاد نہ کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1661

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، زکریا بن ابوزائدہ، شعبی، حضرت حارث بن مالک بن برصاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَائِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ لَا تُغْزَى هَذِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَمُطِيعٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ فَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، زکریا بن ابوزائدہ، شعبی، حضرت حارث بن مالک بن برصاء فرماتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج کے بعد قیامت تک اس پر چڑھائی نہیں کی جائے گی یعنی یہ کبھی دارالحرب اور دارالکفار نہیں ہو گا۔ اس باب میں ابن عباس، سفیان بن صرد اور مطیع سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور یہ زکریا بن زائدہ کی روایت ہے وہ شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم اس روایت کو صرف زکریا کی روایت سے ہی پہنچانتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، زکریا بن ابوزائدہ، شعبی، حضرت حارث بن مالک بن برصاء

باب قتال کے مستحب اوقات۔

باب : جہاد کا بیان

باب قتال کے مستحب اوقات۔

جلد : جلد اول حدیث 1662

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت نعمان بن مقرن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ قَاتَلَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ أَمْسَكَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذَلِكَ تَهِيجُ رِيَاحُ النَّصْرِ وَيَدْعُو الْمُؤْمِنُونَ لِجُيُوشِهِمْ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ بِإِسْنَادٍ أَوْصَلَ مِنْ هَذَا وَقَتَادَةُ لَمْ يُدْرِكْ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ وَمَاتَ النُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت نعمان بن مقرن فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شریک ہوا۔ جب صبح طلوع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے تک ٹھہر جاتے پھر جب سورج نکل جاتا تو لڑائی شروع کرتے اور دوپہر کے وقت پھر لڑائی روک دیتے۔ یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جاتا۔ پھر زوال آفتاب سے عصر تک لڑتے اور پھر عصر کی نماز کے لئے ٹھہر جاتے اور پھر لڑائی شروع کر دیتے اور (اس وقت کے متعلق) کہا جاتا تھا کہ مدد الہی کی ہوا چلتی ہے۔ اور مؤمنین نمازوں میں اپنے لشکروں کے لئے دعائیں بھی کیا کرتے تھے۔ یہ حدیث نعمان بن مقرن سے بھی منقول ہے اور یہ سند زیادہ متصل ہے قتادہ نے نعمان بن مقرن کا زمانہ نہیں پایا۔ نعمان کی وفات حضرت عمر کے دور خلافت میں ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت نعمان بن مقرن

باب : جہاد کا بیان

باب قتال کے مستحب اوقات۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1663

راوی : حسن بن علی خلال، عفان بن مسلم، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ابوعمران جونی، علقمہ بن عبداللہ مزنی، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَعَثَ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ إِلَى الْهُرْمُزَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَخُو بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ

حسن بن علی خلال، عفان بن مسلم، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ابوعمران جونی، علقمہ بن عبداللہ مزنی، حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نعمان بن مقرن کو ہرمزان کی طرف بھیجا اور پھر طویل حدیث نقل کی۔ نعمان نے فرمایا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ آپ اگر دن کے شروع میں لڑائی نہ کرتے تو سورج کے ڈھلنے، مدد کے نزول اور نصرت الٰہی کی ہواؤں کی انتظار کرتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علقمہ بن عبداللہ، بکر بن عبداللہ مزنی کے بھائی ہیں۔

راوی : حسن بن علی خلال، عفان بن مسلم، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ابوعمران جونی، علقمہ بن عبداللہ مزنی، حضرت معقل بن یسار

باب طیرہ کے بارے میں۔

باب : جہاد کا بیان

باب طیرہ کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1664

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ مِنْ الشِّرْكِ وَمَا مِنَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَابِسٍ التَّمِيمِيِّ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَعْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَرَوَى شُعْبَةُ أَيْضًا عَنْ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا مِنَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ قَالَ سُلَيْمَانُ هَذَا عِنْدِي قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَمَا مِنَّا

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدفالی شرک ہے۔ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کو بدفالی کا خیال نہ آتا ہو لیکن اللہ تعالی اسے توکل کی وجہ سے ختم کر دیتا ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل کو فرماتے ہوئے سنا کہ سلیمان بن حرب اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ (وَمَا مِنَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ) میرے نزدیک عبداللہ بن مسعود کا قول ہے۔ اس باب میں حضرت سعد ابوہریرہ حابس تمیمی، عائشہ، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سلمہ بن کہیل کی روایت سے جانتے ہیں۔ شعبہ بھی سلمہ یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ

باب : جہاد کا بیان

باب طیرہ کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1665

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عدوی (یعنی متعدی بیماریاں) اور بد فالی (اسلام میں) نہیں اور میں فال کو پسند کرتا ہوں۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فال کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

باب طیرہ کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1666

راوی: محمد بن رافع، ابوعامر عقدی، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْمَعَ يَا رَاشِدُ يَا نَجِيحُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

صَحِيحٌ

محمد بن رافع، ابوعامر عقدی، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے کام کے لئے تو یہ الفاظ سننا پسند فرماتے یاراشد (اے ٹھیک راستہ پانے والے) یانجیح (اے کامیاب) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ابوعامر عقدی، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس بن مالک

باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

باب: جہاد کا بیان

باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

جلد : جلد اول حدیث 1667

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، علقمه بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریده اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا فَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ أَيَّتُهَا أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ وَادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَالتَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُوا كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ مَا يَجْرِي عَلَى الْأَعْرَابِ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَاجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ

وَذِمَمَ أَصْحَابِكَ لِأَنَّكُمْ إِنْ تَخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلُوهُمْ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا أَوْ نَحْوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَحَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو کسی لشکر کا امیر مقرر کرتے تو اسے تقوی اور پرہیز گاری کی وصیت کرتے اور اس کے ساتھ جانے والے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتے اور فرماتے اللہ کے نام سے اور اسی کے راستے میں جہاد کرو اور ان کے ساتھ جنگ کرو جو اللہ کے منکر ہیں، مال غنیمت میں چوری نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو۔ مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنا) نہ کرو اور بچوں کو قتل نہ کرو۔ پھر جب تمہارا دشمن کے ساتھ آمنا سامنا ہو تو انہیں تین چیزوں کی دعوت دو اگر وہ لوگ اس میں سے جنگ نہ کرو چنانچہ انہیں اسلام کی دعوت دو اور کہو کہ وہ لوگ اپنے علاقے سے مہاجروں کے علاقے کی طرف چلے جائیں اور انہیں بتادو اگر وہ لوگ ایسا کریں گے تو ان کے لئے بھی وہی کچھ ہے جو مہاجرین کے لئے ہے (مال غنیمت) اور ان پر بھی وہی کچھ ہے جو مہاجرین پر ہے۔ (دین کی نصرت وتائید) لیکن اگر وہ لوگ وہاں جانے سے انکار کردیں تو انہیں بتادو کہ تم لوگ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہو تم پر وہی حکم جاری ہوگا جو دیہاتی مسلمانوں پر ہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جہاد میں شریک ہوں لیکن اگر وہ لوگ اس سے بھی انکار کردیں تو اللہ سے مدد مانگتے ہوئے ان سے جنگ کرو۔ پھر اگر کسی قلعے کا محاصرہ کرو اور قلعے والے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مانگیں تو انہیں پناہ مت دو۔ البتہ اپنی اور اپنے لشکر کی پناہ دے سکتے ہو کیونکہ اگر بعد میں تم عہد شکنی کرو تو اپنے عہد وپیمان کو توڑنا اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد وپناہ کو توڑنے سے بہتر ہے۔ اور اسی طرح اگر وہ لوگ چاہیں کہ تم اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کرو تو ایسا نہ کرنا بلکہ اپنے حکم پر فیصلہ کرنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اللہ کا کیا حکم ہے تم اسکے مطابق فیصلہ کر رہے ہو یا نہیں۔ یا اسی کی مثل ذکر کیا۔ اس باب میں حضرت نعمان بن مقرن سے بھی حدیث منقول ہے۔ حدیث بریدہ حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب : جہاد کا بیان

باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1668

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سفیان نے علقمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ فَإِنْ أَبَوْا فَخُذْ مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَذَكَرَ فِيهِ أَمْرَ الْجِزْيَةِ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سفیان نے علقمہ سے اسی طرح کی حدیث نقل کی اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ اگر وہ اسلام سے انکار کریں تو ان سے جزیہ وصول کرو اور اگر اس سے (یعنی جزیہ سے) بھی انکار کریں تو اللہ سے مدد طلب کرتے ہوئے ان کے خلاف جنگ کرو۔ وکیع وغیرہ بھی سفیان سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ محمد بن بشار کے علاوہ اور لوگوں نے بھی عبدالرحمن بن مہدی سے یہی حدیث نقل کرتے ہوئے جزیہ کا ذکر کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سفیان نے علقمہ

باب : جہاد کا بیان

باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1669

راوی: حسن بن علی خلال، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُغِيرُ إِلَّا عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ قَالَ الْحَسَنُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کے وقت حملہ کیا کرتے تھے۔ پھر اگر اذان سنتے تو رک جاتے ورنہ حملہ کرتے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان سنی جب موذن نے اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو فرمایا فطرت اسلام پر ہے۔ پھر جب اس نے کہا اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے دوزخ کی آگ سے نجات پائی۔ حسن ولید سے اور وہ حماد سے اسی سند سے اس حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب جہاد کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ فَرَدُّوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ مَثَلُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ

وَفِي الْبَاب عَنْ الشِّفَائِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کے برابر کون سا عمل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ دو تین مرتبہ لوگوں نے اس طرح پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ یہی جواب دیتے کہ تم لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال اس روزے دار اور نمازی کی سی ہے جو نماز اور روزہ میں کوئی فتور (نقص) نہیں آنے دیتا یہاں تک کہ مجاہد جہاد سے واپس آجائے۔ اس باب میں سفاء، عبداللہ بن جبشی، ابوموسی، ابوسعید، ام مالک بہزیہ اور انس بن مالک سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بواسطہ ابوہریرہ کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزیع، معتمر بن سلیمان، مرزوق ابوبکر، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مَرْزُوقٌ أَبُو بَكْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ هُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ إِنْ قَبَضْتُهُ أَوْرَثْتُهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ رَجَعْتُهُ رَجَعْتُهُ بِأَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ قَالَ هُوَ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عبداللہ بن یزیع، معتمر بن سلیمان، مرزوق ابوبکر، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری راہ میں جہاد کرنے والے کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ اگر میں اس کی روح قبض کرتا ہوں تو اسے جنت کا وارث بناتا ہوں اور اگر اسے زندہ واپس بھیجتا ہوں تو مال غنیمت اور ثواب کے ساتھ لوٹاتا ہوں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب صحیح ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزیع، معتمر بن سلیمان، مرزوق ابوبکر، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب مجاہد کی موت کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب مجاہد کی موت کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1672

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ابوھانی خولانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُنْمَى لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَأْمَنُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَجَابِرٍ وَحَدِيثُ فَضَالَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مرنے والے کی زندگی کے ساتھ ہی اس کے اعمال پر مہر لگادی جاتی ہے لیکن اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مرنے والے کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے اور وہ قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بڑا مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

اس باب میں حضرت عقبہ بن عامر اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث فضالہ بن عبید حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1673

راوی : قتیبہ، ابن لہیعۃ، ابی الاسود، عروہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ زَحْزَحَهُ اللَّهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا أَحَدُهُمَا يَقُولُ سَبْعِينَ وَالْآخَرُ يَقُولُ أَرْبَعِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْأَسْوَدِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَسَدِيُّ الْمَدَنِيُّ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ

قتیبہ، ابن لہیعۃ، ابی الاسود، عروہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جہاد کے دوران ایک روزہ رکھا۔ اللہ تعالی اسے دوزخ کی آگ سے ستر برس کی مسافت تک دور کر دیں گے۔ (حضرت ابوہریرہ سے روایت کرنے والے دو راویوں میں سے) ایک راوی نے ستر اور دوسرے نے چالیس برس کا قول نقل کیا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ ابواسود کا نام محمد بن عبدالرحمن بن نوفل اسدی مدینی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعد، انس، عقبہ بن عامر اور ابوامامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابن لہیعۃ، ابی الاسود، عروہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1674

راوی: سعید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ولید عدنی، سفیان ثوری، محمود بن غیلان، عبداللہ بن موسی، سفیان، سهیل بن ابوصالح، نعمان بن ابوعیاش زرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ ذَلِكَ الْيَوْمُ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ولید عدنی، سفیان ثوری، محمود بن غیلان، عبداللہ بن موسی، سفیان، سہیل بن ابوصالح، نعمان بن ابوعیاش زرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالی کے راستے میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالی اسے ستر برس کی مسافت تک جہنم کی آگ سے دور کر دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ولید عدنی، سفیان ثوری، محمود بن غیلان، عبداللہ بن موسی، سفیان، سہیل بن ابوصالح، نعمان بن ابوعیاش زرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1675

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ھارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ

زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جہاد کے دوران ایک روزہ رکھا اللہ تعالی اس کے اور دوزخ کے درمیان ایسی خندق بنا دیتا ہے جیسے کہ زمین و آسمان کے درمیان فاصلہ ہے۔ یہ حدیث ابوامامہ کی روایت سے غریب ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

باب جہاد میں مال خرچ کرنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں مال خرچ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1676

راوی: ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، رکین بن ربیع، یسیر بن عمیلہ، حضرت خریم بن فاتك

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ

خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ

ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، رکین بن ربیع، یسیر بن عمیلہ، حضرت خریم بن فاتک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جہاد میں کچھ خرچ کرتا ہے تو اس کے لئے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اس باب میں ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے صرف رکین بن ربیع کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، رکین بن ربیع، یسیر بن عمیلہ، حضرت خریم بن فاتک

باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1677

راوی : محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، کثیر بن حارث، قاسم ابی عبدالرحمن، حضرت عدی بن حاتم طائی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ خِدْمَةُ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ظِلُّ فُسْطَاطٍ أَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلًا وَخُولِفَ زَيْدٌ فِي بَعْضِ إِسْنَادِهِ

محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، کثیر بن حارث، قاسم ابی عبدالرحمن، حضرت عدی بن حاتم طائی نے نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا صدقہ افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک غلام خدمت کے لئے دینا یا سائے کے لئے خیمہ دینا یا جوان اونٹنی اللہ کی راہ میں دینا۔ معاویہ بن ابی صالح سے یہ حدیث مرسل بھی مروی ہے۔ اس سند میں زید کے متعلق اختلاف ہے۔

راوی: محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، کثیر بن حارث، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت عدی بن حاتم طائی

باب: جہاد کا بیان

باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1678

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبدالرحمن، ابوامامہ

قَالَ وَرَوَى الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَنِيحَةُ خَادِمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ

ولید بن جمیل یہ حدیث قاسم ابو عبدالرحمن سے وہ ابوامامہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبدالرحمن، ابوامامہ یہ حدیث ہم سے زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون کے واسطے سے وہ ولید بن جمیل سے وہ قاسم ابی عبدالرحمن سے وہ ابوامامہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ افضل ترین صدقہ جہاد میں خیمے کا سایہ مہیا کرنا یا خدمت کے غلام دینا یا اونٹنی دینا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اور معاویہ بن ابی صالح کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، ابو امامہ

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

باب : جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1679

راوی: ابوزکریا، یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابی سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

ابوزکریا، یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابی سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں جانے والے غازی کو سامان مہیا کرے گا وہ بھی جہاد کرنے والوں کے حکم میں شامل ہے۔ (یعنی مجاہد ہے) اور جس شخص نے کسی غازی کے اہل وعیال کی (بطور نائب) حفاظت کی گویا کہ وہ بھی شریک جہاد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یہ حدیث اس سند کے علاوہ بھی کئی سندوں سے مروی ہے۔

راوی : ابوزکریا، یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابی سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1680

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، زید بن خالد جہنی، ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابن ابی لیلی سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے کسی غازی کو سامان جہاد (یعنی اسلحہ وغیرہ) فراہم کیا یا اس کے اہل وعیال کی نگرانی کی پس اس نے جہاد کیا۔ (یعنی اسے بھی جہاد کا ثواب ملے گا۔(

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، زید بن خالد جہنی

باب : جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1681

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمه بسر بن سعید، زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی سے انہوں نے حرب سے انہوں نے یحیی بن ابی کثیر سے انہوں نے ابی سلمہ سے انہوں نے بسر بن سعید سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے راستے میں مجاہد کو سامان جہاد فراہم کیا گویا کہ اس نے بھی جہاد کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی

باب : جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

جلد : جلد اول حدیث 1682

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، زید بن خالد جہنی ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعید سے انہوں نے عبدالملک سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، زید بن خالد جہنی

باب فضیلت، جس کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں۔

باب : جہاد کا بیان

باب فضیلت، جس کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1683

راوی: ابوعمار، ولید بن مسلم، حضرت یزید بن ابی مریم

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَأَنَا مَاشٍ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنَّ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْسٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ رَجُلٌ شَامِيٌّ رَوَى عَنْهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَبُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ كُوفِيٌّ أَبُوهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ مَالِكُ بْنُ رَبِيعَةَ وَبُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ سَمِعَ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ وَيُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَشُعْبَةُ أَحَادِيثَ

ابوعمار، ولید بن مسلم، حضرت یزید بن ابی مریم کہتے ہیں کہ عبایۃ بن رفاعۃ بن رافع مجھے جمعہ کی نماز کے لئے جاتے ہوئے ملے تو انہوں نے فرمایا خوشخبری سن لو۔ تمہارے یہ قدم اللہ کی راہ میں ہیں۔ میں نے ابوعبس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو جائیں ان پر دوزخ حرام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابوعبس کا نام عبدالرحمن بن جبیر ہے۔ اس باب میں ابوبکر، ایک صحابی اور برید بن ابومریم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ شامی ہیں۔ ولید بن مسلم، یحیی بن حمزہ اور کئی راوی ان سے احادیث نقل کرتے ہیں۔ اور برید بن ابومریم کوفی کے والد صحابی ہیں، ان کا نام مالک بن ربیعہ ہے۔

راوی : ابو عمار، ولید بن مسلم، حضرت یزید بن ابی مریم

جہاد کے غبار کی فضلیت۔

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے غبار کی فضلیت۔

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: ہناد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، محمد بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ مَدَنِيٌّ

ہناد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، محمد بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کے خوف سے رونے والا انسان دوزخ میں داخل نہیں ہو گا جب تک کہ دودھ تھن میں واپس نہ چلا جائے۔ (یہ ناممکن ہے) اور اللہ کی راہ میں پہنچنے والی گردو غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن عبدالرحمن، آل طلحہ مدنی کے مولی ہیں۔

راوی : ہناد، ابن مبارک، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، محمد بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ

باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔

باب : جہاد کا بیان

باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1685

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، شرحبیل بن سمط، کعب بن مرہ، سالم بن ابوجعد

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ قَالَ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَحَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ هَكَذَا رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَأَدْخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ فِي الْإِسْنَادِ رَجُلًا وَيُقَالُ كَعْبُ بْنُ مُرَّةَ وَيُقَالُ مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ الْبَهْزِيُّ وَالْمَعْرُوفُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ الْبَهْزِيُّ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، شرحبیل بن سمط، کعب بن مرہ، سالم بن ابوجعد سے روایت کہ شرحبیل بن سمط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا کہ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں اور اس میں ترمیم واضافہ سے احتیاط کریں۔ انہوں نے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام میں بوڑھا ہو گیا تو یہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہو گا۔ اس باب میں فضالہ بن عبید اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اعمش بھی عمر بن مرہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ پھر یہ حدیث منصور، سالم بن ابی جعد سے بواسطہ ایک شخص سے بھی نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی احادیث نقل کی ہیں۔

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، شرحبیل بن سمط، کعب بن مرہ، سالم بن ابوجعد

باب : جہاد کا بیان

باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1686

راوی: اسحاق بن منصور، حیوۃ بن شریح، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ حضرمی، عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ابْنُ يَزِيدَ الْحِمْصِيُّ

اسحاق بن منصور، حیوۃ بن شریح، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ حضرمی، عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہوا بوڑھا ہو گیا قیامت کے دن اس کے لئے نور ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ حیوہ بن شریح، یزید حمصی کے بیٹے ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، حیوۃ بن شریح، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ حضرمی، عمرو بن عبسہ

باب جہاد کی نیت سے گھوڑا رکھنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کی نیت سے گھوڑا رکھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1687

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد بن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ هِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُعِدُّهَا لَهُ هِيَ لَهُ أَجْرٌ لَا يَغِيبُ فِي بُطُونِهَا شَيْءٌ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ أَجْرًا وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر بندھی ہوتی ہے اور گھوڑے کی تین حیثیتیں ہیں۔ ایک آدمی کے لئے اجر کا باعث، ایک کے لئے باعث پردہ، اور ایک کے لئے وبال جان۔ جس کے لئے ثواب کا باعث ہے یہ وہ شخص ہے جو گھوڑے کو جہاد کے لئے رکھتا ہے اور اسی کے لئے تیار کرتا ہے تو یہ اس کے لئے ثواب کا باعث ہے اور جب بھی وہ اس کے پیٹ میں کوئی چیز (یعنی چارہ وغیرہ) ڈالتا ہے اللہ تعالی اس (آدمی) کے لئے اس کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو مالک، زید بن اسلم سے وہ ابوصالح سے اور وہ ابوہریرہ سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

باب : جہاد کا بیان

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1688

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، محمد بن اسحاق، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ وَقَالَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَلَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا كُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ أَهْلَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنْ الْحَقِّ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ کاریگر (یعنی تیر بنانے والا) جو اس کے بنانے میں ثواب کی امید رکھے، تیر انداز (تیر چلانے والا) اور اسی کے لئے تیروں کو اٹھا کر رکھنے اور اسے دینے والا پھر فرمایا تیر اندازی اور سواری سیکھو اور تمہارا تیر پھینکنا میرے نزدیک سواری سے زیادہ بہتر ہے پھر ہر وہ کھیل جس سے مسلمان کھیلتا ہے باطل (بیکار) ہیں۔ سوائے تیر اندازی، اپنے گھوڑے کو سدھانا اور اپنی بیوی کے ساتھ کھیلنا یہ تینوں صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین

باب : جہاد کا بیان

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1689

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، ھشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلام، عبداللہ بن ازرق، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ كَعْبِ

بْنِ مُرَّةَ وَعَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلام، عبداللہ بن ازرق، عقبہ بن عامر ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے انہوں نے یزید بن ہارون سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے یحیی بن ابی کثیر سے انہوں نے ابی سلام نے انہوں نے عبداللہ بن ازرق سے انہوں نے عقبہ بن عامر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کی۔ اس باب میں کعب بن مرہ، عمرو بن عبسہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلام، عبداللہ بن ازرق، عقبہ بن عامر

باب : جہاد کا بیان

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1690

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن طلحہ، ابونجیح سلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ لَهُ عَدْلُ مُحَرَّرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو نَجِيحٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَزْرَقِ هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن طلحہ، ابونجیح سلمی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پھینکتا ہے تو اس کا ایک تیر پھینکنا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابونجیح کا نام عمرو بن عبسہ سلمی ہے۔ عبداللہ بن ارزق، عبداللہ بن زید ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن طلحہ، ابونجیح سلمی

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1691

راوی: نصر بن علی جھضمی، بشر بن عمر، شعیب بن زریق، عطاء خراسانی، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَأَبِي رَيْحَانَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ

نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، شعیب بن زریق، عطاء خراسانی، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آنکھیں ایسی ہیں کہ انہیں آگ نہیں چھو سکتی۔ ایک وہ جو اللہ کے خوف سے روئی اور دوسری وہ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزار دی۔ اس باب میں حضرت عثمان اور ابوریحانہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف شعیب بن رزیق کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، شعیب بن زریق، عطاء خراسانی، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1692

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَرْوَاحَ الشُّهَدَائِ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ أَوْ شَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہدا کی روحیں سبز پرندوں کے اندر رہیں جو جنت کے پھلوں میں سے کھاتی پھرتی ہیں۔ راوی کو شک ہے کہ درخت فرمایا یا پھل یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1693

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عامر عقیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ شَهِيدٌ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَعَبْدٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ اللهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عامر عقیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامنے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے تین شخص پیش کئے گئے۔ ایک شہید، دوسرا حرام سے بچنے اور شبہات سے پرہیز کرنے والا اور تیسرا وہ بندہ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی بھی اچھی طرح خدمت کرے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عامر عقیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول   حدیث 1694

راوی: یحیی بن طلحہ کوفی، ابوبکر بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ يُكَفِّرُ كُلَّ خَطِيئَةٍ فَقَالَ جِبْرِيلُ إِلَّا الدَّيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الدَّيْنَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ و قَالَ أُرَى أَنَّهُ أَرَادَ حَدِيثَ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ

یحیی بن طلحہ کوفی، ابوبکر بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں قتل (یعنی شہید) ہو جانا ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا قرض کے علاوہ۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا قرض کے علاوہ۔ اس باب میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ، اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث انس رضی اللہ عنہ غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت سے صرف اسی شیخ (یحیی بن طلحہ کوفی) کی روایت سے جانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ کا اس حدیث کی طرف اشارہ ہو جو حمید، انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے کوئی دنیا کی طرف لوٹنا نہیں پسند کرے گا سوائے شہید کے۔

راوی : یحیی بن طلحہ کوفی، ابوبکر بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

جلد : جلد اول حدیث 1695

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ لَهُ عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَسَنَّ مِنْ الزُّهْرِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ ایسا نہیں

کہ اللہ تعالیٰ اس کی موت کے بعد اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرمائے اور وہ دنیا میں واپس جانا پسند کرے اگرچہ اس سے بھلائی (جنت کے عوض دنیا ومافیھا عطا کر دی جائے) البتہ شہید شہادت کی فضلیت اور مرتبہ کی وجہ سے ضرور یہ خواہش کرے گا کہ دنیا میں جائے اور دوبارہ قتل کر دیا جائے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہداء کی فضلیت

باب : جہاد کا بیان

اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہداء کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 1696

راوی: قتیبہ، ابن لهیعه، عطاء بن دینار، ابویزید خولانی فضاله بن عبید، حضرت عمر بن خطاب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَقَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّمَا ضُرِبَ جِلْدُهُ بِشَوْكِ طَلْحٍ مِنْ الْجُبْنِ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ قَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

دِينَارٍ وَقَالَ عَنْ أَشْيَاخٍ مِنْ خَوْلَانَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي يَزِيدَ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

قتیبہ، ابن لھیعہ، عطاء بن دینار، ابویزید خولانی فضالہ بن عبید، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شہید چار قسم کے لوگ ہیں ایک وہ مؤمن جس کا ایمان مضبوط ہو وہ دشمن سے مقابلہ کرے اور اس نے اللہ تعالیٰ سے کئے گئے وعدہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ یہ وہ شخص ہے کہ قیامت کے دن لوگ اس کی طرف نظریں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور فرمایا اس طرح اس کے ساتھ سر اٹھایا یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گر گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ٹوپی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گری یا حضرت عمر رضی اللہ کی۔ دوسرا وہ مؤمن جس کا ایمان مضبوط ہو اور دشمن سے مقابلہ میں خوف کی وجہ سے اس کا یہ حال ہے گویا کہ اس کی جلد کو کانٹوں سے چھلنی کر دیا گیا ہے۔ پھر ایک تیر اسے آکر لگے اور اسے قتل کر دے۔ تیسرا وہ مؤمن جس کے نیک اور برے اعمال خلط ملط ہو گئے ہوں اور دشمن سے ملاقات (یعنی مقابلے) کے وقت اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کی امید رکھتے ہوئے قتل کر دیا جائے یہ تیسرا درجہ ہے۔ چوتھا وہ مؤمن جو گناہ گار ہوتے ہوئے دشمن سے مقابلے کے وقت اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے قتل کر دیا گیا اور یہ چوتھے درجہ میں ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عطاء بن دینار کی روایت سے جانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سعید بن ابوایوب نے یہ حدیث عطاء بن دینار سے اور وہ شیوخ خولانی سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں یزید کا ذکر نہیں کرتے اور عطاء بن دینار کی روایت میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : قتیبہ، ابن لھیعہ، عطاء بن دینار، ابویزید خولانی فضالہ بن عبید، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب سمندر کے راستے جہاد کرنا

باب : جہاد کا بیان

باب سمندر کے راستے جہاد کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1697

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَحْوَ مَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَرَكِبَتْ أُمُّ حَرَامٍ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ هِيَ أُخْتُ أُمِّ سُلَيْمٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی بیوی ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہ کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جایا کرتے تھے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا کھلایا کرتی تھی۔ چنانچہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا کھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی جوئیں دیکھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روک لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے پھر جب بیدار ہوئے تو ہنسنے لگے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ فرمایا میری امت کے چند لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو سمندر میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے سوار ہیں گویا کہ وہ لوگ تختوں پر بادشاہ ہیں یا فرمایا کہ بادشاہ کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ام حرام رضی اللہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیجیے اللہ تعالیٰ مجھے بھی انہی میں سے کر دے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حرام رضی اللہ کے لئے دعا فرمائی۔ پھر دوبارہ سر مبارک رکھا اور سو گئے اور اسی طرح ہنستے ہوئے اٹھے۔ انہوں نے پھر عرض کیا کہ اب کس چیز پر ہنس رہے ہیں۔ فرمایا میرے کچھ مجاہد پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے ہیں پر اس طرح فرمایا جس طرح پہلی مرتبہ فرمایا تھا۔ ام حرام رضی اللہ نے

دوبارہ دعا کے لئے درخواست کی۔ فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام رضی اللہ، حضرت معاویہ رضی اللہ کے زمانہ (خلافت) میں سمندر کے سفر پر گئیں لیکن سمندر سے باہر اپنی سواری سے گر گئیں اور شہید ہو گئیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہ ام سلیم کی بہن اور انس رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب جو ریاکاری یا دنیا کیلئے جہاد کرے

باب : جہاد کا بیان

باب جو ریاکاری یا دنیا کیلئے جہاد کرے

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی: هناد، ابومعاويه، اعمش، شقيق، حضرت ابوموسى رضى الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَائً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو ریاکاری، غیرت یا اظہار شجاعت کے لیے جہاد کرتا ہے کہ ان میں کون اللہ کی راہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ تعالی کا کلمہ سربلند رہے وہ اللہ تعالی کے راستے میں ہے۔ اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جو ریاکاری یا دنیا کیلئے جہاد کرے

جلد : جلد اول   حدیث 1699

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ هَذَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ يَنْبَغِي أَنْ نَضَعَ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كُلِّ بَابٍ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو نیت کے مطابق ہی ثواب ملتا ہے۔ پس جس نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہجرت کی اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے (ہجرت) کی اور جس نے دنیا کے حصول یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے ہجرت کی اس کی ہجرت اس کے لیے ہے جس کے لئے اس نے کی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو مالک بن انس رضی اللہ عنہ، سفیان ثوری اور کئی آئمہ حدیث یحیی بن سعید کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

جہاد میں صبح وشام چلنے کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح وشام چلنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1700

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ يَدِهِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَائَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں صبح وشام کو چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے اور ایک کمان یا ایک ہاتھ کے برابر جنت کی جگہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سب سے بہتر ہے۔ اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا میں آجائے تو آسمان وزمین کے درمیان پوری کائنات روشن اور خوشبو سے بھر جائے۔ یہاں تک کہ اس کے سر کی اوڑھنی بھی دنیا ومافیہا (یعنی جو کچھ دنیا میں ہے) سے بہتر ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح وشام چلنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1701

راوی: قتیبہ، عطاف بن خالد مخزومی، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عطاف بن خالد مخزومی، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر اور جنت میں ایک کوڑا رکھنے کے برابر جگہ دنیاومافیہا سے بہتر ہے۔ اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابوایوب رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عطاف بن خالد مخزومی، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح وشام چلنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1702

راوی: ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَالْحَجَّاجُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ هُوَ أَبُو حَازِمٍ الزَّاهِدُ وَهُوَ مَدَنِيٌّ وَاسْمُهُ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هُوَ أَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ سَلْمَانُ وَهُوَ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام چلنا دنیا اور جو کچھ اس (دنیا) میں ہے سے بہتر ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابوحازم، غرہ اشجعیہ کے مولیٰ ہیں ان کا نام سلیمان ہے اور یہ کوفی ہیں۔

راوی: ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح وشام چلنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1703

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ہشام بن سعد بن ابوہلال، ابن ابوذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبَةٌ فَأَعْجَبَتْهُ لِطِيبِهَا فَقَالَ لَوْ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ فَأَقَمْتُ فِي هَذَا الشِّعْبِ وَلَنْ أَفْعَلَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مُقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ الْجَنَّةَ اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَوَاقَ

نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبید بن اسباط بن محمد، ہشام بن سعد بن ابوہلال، ابن ابوذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی کا ایک گھاٹی پر گزر ہوا اس میں میٹھے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ تھا۔ یہ جگہ انہیں بے حد پسند آئی اور تمنا کی کہ کاش میں لوگوں سے جدا ہو کر اس گھاٹی میں رہتا۔ لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیے بغیر کبھی ایسا نہیں کرونگا۔ پس جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا فرمایا ایسا نہ کرنا اس لیے کہ تم میں سے کسی کا ایک مرتبہ جہاد کے لئے کھڑے ہونا اس کے اپنے گھر میں ستر سال تک نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ کیا تم لوگ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالی کی تم لوگوں کی بخشش فرمائیں اور تمہیں جنت میں داخل کریں۔ لہذا تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جس نے، فَوَاقَ نَاقَةٍ (یعنی اونٹنی کے دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان کا فاصلہ) کے برابر بھی جہاد کیا اس پر جنت واجب ہو گئی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : عبید بن اسباط بن محمد، ہشام بن سعد بن ابوہلال، ابن ابوذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بہترین لوگ کون ہیں

باب : جہاد کا بیان

بہترین لوگ کون ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1704

راوی: قتیبہ، ابن لہیعۃ، بکیر بن اشج، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَتْلُوهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ يُؤَدِّي حَقَّ اللهِ فِيهَا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ يُسْأَلُ بِاللهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، ابن لهیعۃ، بکیر بن اشج، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین آدمی کے متعلق نہ بتاؤں بہترین شخص وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑتا ہے۔ اور کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ اسکے بعد کونسا آدمی افضل ہے۔ وہ شخص جو اپنی بکریاں لے مخلوق سے جدا ہو گیا لیکن اس میں سے اللہ تعالی کا حق ادا کرتا ہے اور کیا میں تمہیں بدترین شخص کے متعلق نہ بتاؤں۔ بدترین شخص وہ ہے جو اللہ کے نام پر سوال کرتا ہے اور اسے نہیں دیا جاتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے مرفوعا منقول ہے۔

راوی0 : قتیبہ، ابن لهیعۃ، بکیر بن اشج، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

شہادت کی دعا مانگنا

باب : جہاد کا بیان

شہادت کی دعا مانگنا

جلد : جلد اول حدیث 1705

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر سکسکی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِهِ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ أَعْطَاهُ اللهُ أَجْرَ الشَّهِيدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر سکسکی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل کیساتھ شہادت کا سوال کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے شہید کا اجر وثواب عطاء فرماتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر سکسکی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

شہادت کی دعا مانگنا

جلد : جلد اول حدیث 1706

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، قاسم بن کثیر، عبدالرحمن بن شریح، سہل بن ابو امامہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللهَ الشَّهَادَةَ مِنْ قَلْبِهِ صَادِقًا بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ يُكْنَى أَبَا شُرَيْحٍ وَهُوَ إِسْكَنْدَرَانِيٌّ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

محمد بن سہل بن عسکر، قاسم بن کثیر، عبدالرحمن بن شریح، سہل بن ابو امامہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے درجے تک پہنچا دے گا۔ اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو اس سند سے صرف عبدالرحمن بن شریح کی روایت سے جانتے ہیں۔ عبداللہ بن صالح بھی یہ حدیث عبدالرحمن بن شریح سے نقل کرتے ہیں۔ عبدالرحمن بن شریح

کی کنیت ابوشریح ہے اور یہ اسکندرانی ہیں۔ اس باب میں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن سہل بن عسکر، قاسم بن کثیر، عبدالرحمن بن شریح، سہل بن ابوامامہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالی عنہ

مجاہد، مکاتب اور نکاح کرنے والوں پر اللہ تعالی کی مدد ونصرت

باب : جہاد کا بیان

مجاہد، مکاتب اور نکاح کرنے والوں پر اللہ تعالی کی مدد ونصرت

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَوْنُهُمْ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالی نے تین آدمیوں کی معاونت اپنے ذمے لی ہے۔ ایک مجاہد فی سبیل اللہ دوسرا مکاتب جو ادائیگی قیمت کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور تیسرا وہ نکاح کرنے والا جو پرہیز گاری کی نیت سے نکاح کرے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1708

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ بن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر، حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا الزَّعْفَرَانُ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ بن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر، حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان نے اونٹنی کے دو مرتبہ دودھ دینے کے درمیان جتنا وقت جہاد کیا اس کے لئے قیمت واجب ہے اور جس شخص کو جہاد کے دوران ایک زخم یا کوئی چوٹ بھی لگ گئی وہ آدمی قیامت کے دن بڑے سے بڑا زخم لے کر آئے گا۔ اس کا رنگ زعفران کی طرح اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ بن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر، حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ

جہاد میں زخمی ہونے کی فضلیت

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں زخمی ہونے کی فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 1709

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں میں سے زخمی ہونے والوں کو خوب جانتا ہے اور کوئی زخمی مجاہد ایسا نہیں کہ قیامت کے دن خون کے رنگ اور مشک کی سی خوشبو کیساتھ حاضر نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کے واسطے سے بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کون سا عمل افضل ہے

باب : جہاد کا بیان

کون سا عمل افضل ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1710

راوی: ابوکریب، عبدہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ أَوْ أَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ الْجِهَادُ

سَنَامُ الْعَمَلِ قِيلَ ثُمَّ أَيُّ شَيْئٍ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، عبدہ، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے یا کونسا عمل بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا پھر کونسا عمل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد عمل کی کوہان ہے (یعنی افضل ترین ہے) عرض کیا گیا اس کے بعد۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مقبول۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی سندوں سے بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ منقول ہے۔

راوی : ابو کریب، عبدہ، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1711

راوی: قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابوعمران جونی، حضرت ابوبکر بن ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَال سَمِعْتُ أَبِي بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ رَثُّ الْهَيْئَةِ أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ وَكَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ

حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ وَأَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هُوَ اسْمُهُ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابوعمران جونی، حضرت ابوبکر بن ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سائے میں ہیں۔ حاضرین میں سے ایک شخص جو مفلوک الحال تھا کہنے لگا کیا آپ نے خود یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں راوی کہتے ہیں پھر وہ شخص اپنے دوستوں میں واپس گیا اور کہا میں تمہیں سلام کرتا ہوں پھر اپنی تلوار کی میان توڑ ڈالی اور کافروں کو قتل کرنے لگا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف جعفر بن سلیمان کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابوعمران جونی کا نام عبدالملک بن حبیب ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کا نام ابوبکر بن ابی موسیٰ ہے۔

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابوعمران جونی، حضرت ابوبکر بن ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب کون سا آدمی افضل ہے

باب : جہاد کا بیان

باب کون سا آدمی افضل ہے

جلد : جلد اول حدیث 1712

راوی: ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری بن عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَّقِي رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری بن عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا شخص افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ عرض کیا گیا پھر کون۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہتا ہو، اپنے رب سے ڈرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری بن عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1713

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن نعیم بن حماد بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنْ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَيُزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنْ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقَارِبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن نعیم بن حماد بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کے ہاں شہید کے لئے چھ انعامات ہیں۔ خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کی بخشش ہو

جاتی ہے۔ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے۔ عذاب قبر سے محفوظ اور قیامت کے دن کی بھیانک وحشت سے مامون کر دیا جاتا ہے۔ اس کے سر پر ایسے یاقوت سے جڑا ہوا وقار کا تاج رکھا جاتا ہے جو دنیا اور جو کچھ اس میں ہے جو دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔ اور اس کی بڑی آنکھوں والی بہتّر حوروں سے شادی کر دی جاتی ہے اور ستّر رشتہ داروں کے معاملہ میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن نعیم بن حماد بقیہ بن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1714

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن هشام، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا غَيْرُ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا يَقُولُ حَتَّى أُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي سَبِيلِ اللهِ مِمَّا يَرَى مِمَّا أَعْطَاهُ مِنْ الْكَرَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی جنتی دنیا میں واپس آنے کی خواہش نہیں کرے گا۔ البتہ شہید ضرور اس بات کا خواہش مند ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے وہ کہے گا کہ میں اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جاؤں اور اس کی وجہ وہ انعام واکرام ہوں گے جو اللہ تعالی اسے عطا فرمائیں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی بیان کیا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1716

راوی: ابوبکر بن ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ

سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَرَوْحَةٌ يَرُوحُهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لَغَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو بکر بن ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کی راہ میں ایک دن (اسلامی سرحدات کی) نگرانی کرنا دنیا اور اس کی تمام آرائشوں سے بہتر ہے پھر ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں چلنا بھی دنیا اور جو کچھ اس میں چلنا بھی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کوڑار کھنے کی جگہ بھی دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1717

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن منکدر، سلمان فارسی، بشرحبیل بن سمط، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ مَرَّ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ بِشُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ وَهُوَ فِي مُرَابِطٍ لَهُ وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَصْحَابِهِ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ يَا ابْنَ السِّمْطِ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ وَرُبَّمَا قَالَ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ فِيهِ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَنُمِّيَ لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن منکدر، سلمان فارسی، بشر حبیل بن سمط، محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، شرحبیل

کے پاس سے گزرے وہ اپنے مرابط میں تھے جس میں رہنا ان پر اور ان کے ساتھیوں پر شاق گزر رہا تھا۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن سمط کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جسے میں نے نبی علیہ السلام سے سنا ہے فرمایا ہاں کیوں نہیں۔ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک دن پہرہ دینا ایک مہینے کے روزے رکھنے اور قیام کرنے سے افضل (یا فرمایا) بہتر ہے اور جو آدمی اس دوران فوت ہو جائے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے اور اس کا عمل قیامت تک بڑھتا رہے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن منکدر، سلمان فارسی، بشر حبیل بن سمط، محمد بن منکدر

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1718

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، اسماعیل بن رافع، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ أَثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللَّهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ رَافِعٍ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ هُوَ ثِقَةٌ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ سَلْمَانَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ لَمْ يُدْرِكْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن حجر، ولید بن مسلم، اسماعیل بن رافع، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالی سے جہاد کے اثر کے بغیر ملاقات کرے گا تو گویا کہ وہ اپنے دین میں کمی کے ساتھ اللہ تعالی سے

ملاقات کرے گا۔ یہ حدیث مسلم کی اسماعیل بن رافع کی روایت سے غریب ہے۔ کیونکہ اسماعیل کو بعض محدثین ضعیف کہتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ وہ ثقہ ہے اور مقارب الحدیث ہے۔ (یعنی اسماعیل بن رافع) یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے متعدد طرق سے مروی ہے۔ حدیث سلمان کی سند متصل نہیں کیونکہ محمد بن منکدر نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں کی۔ ابوموسی بھی یہ حدیث مکحول سے وہ شر حبیل بن سمط سے وہ سلمان سے اور وہ نبی علیہ السلام سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، اسماعیل بن رافع، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی: حسن بن علی خلال، هشام بن عبدالملك، لیث بن سعد، ابوعقیل، زهره بن معبد، ابوصالح،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَال سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنِّي كَتَمْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَنَازِلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ اسْمُهُ تُرْكَانُ

حسن بن علی خلال، ہشام بن عبدالملک، لیث بن سعد، ابوعقیل، زہرہ بن معبد، ابوصالح، حضرت عثمان کے مولی ابوصالح کہتے ہیں کہ میں نے عثمان رضی اللہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے تم لوگوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث چھپائی ہوئی تھی تاکہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ۔ پھر میں نے اس کا بیان کرنا مناسب سمجھا تاکہ ہر آدمی اپنے لئے جو مناسب سمجھے اس پر عمل

کرے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن (اسلامی سرحدوں کی) حفاظت کرنا دوسرے ہزار دنوں سے بہتر ہے جو گھروں میں گزرے ہوں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوصالح کا نام برکان ہے۔

راوی: حسن بن علی خلال، ہشام بن عبدالملک، لیث بن سعد، ابوعقیل، زہرہ بن معبد، ابوصالح،

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1720

راوی: محمد بن بشار، احمد بن بصر نیشاپوری، صفوان بن عیسی، محمد بن غیلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَسِّ الْقَرْصَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، احمد بن بصر نیشاپوری، صفوان بن عیسی، محمد بن غیلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید قتل کی صرف اتنی تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، احمد بن بصر نیشاپوری، صفوان بن عیسی، محمد بن غیلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ھارون، ولید بن جمیل، قاسم ابوعبد الرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ الْفِلَسْطِينِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَأَثَرَيْنِ قَطْرَةٌ مِنْ دُمُوعٍ فِي خَشْيَةِ اللهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهَرَاقُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَمَّا الْأَثَرَانِ فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔ ایک وہ قطرہ جو اللہ کے خوف سے آنسو بن کر نکلے اور دوسرا وہ خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہے۔ جہاں تک دو نشانوں کا تعلق ہے تو ایک وہ اثر جو جہاد میں چوٹ وغیرہ لگنے سے ہو اور دوسرا وہ اثر (یعنی نشان) جو اللہ تعالی کے فرائض میں کوئی فرض ادا کرتے ہوئے ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

اہل عذر کو جہاد میں عدم شرکت کی اجازت

باب : جہاد کا بیان

اہل عذر کو جہاد میں عدم شرکت کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی: نصر بن علی، جھضمی، معتمر بن سلیمان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ أَوْ اللَّوْحِ فَكَتَبَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَقَالَ هَلْ لِي مِنْ رُخْصَةٍ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ

نصر بن علی، جہضمی، معتمر بن سلیمان، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شانے کی ہڈی یا تختی لاؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر آیت لکھی (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ)۔ یعنی جہاد میں شریک نہ ہونے اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اس وقت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا کیا میرے لیے (عدم شرکت کی) اجازت ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی غیر اولی الضرر یعنی اہل عذر وغیرہ جن کے بدن میں کوئی نقص ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ، اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث سلیمان تیمی کی ابو اسحاق سے نقل کی گئی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ شعبہ اور ثوری بھی اسے ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی، جہضمی، معتمر بن سلیمان، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

جو والدین کو چھوڑ کر جہاد میں جائے

باب : جہاد کا بیان

جو والدین کو چھوڑ کر جہاد میں جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1723

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید سفیان، شعبہ، حبیب بن ثابت، ابوعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَلَكَ وَالِدَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ الْأَعْمَى الْمَكِّيُّ وَاسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید سفیان، شعبہ، حبیب بن ثابت، ابوعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کی اجازت لینے کیلئے حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر ان کی خدمت میں رہ کر جہاد کرو (یعنی ان کی خدمت ہی تمہارے لئے جہاد ہے) اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوالعباس رضی اللہ عنہ نابینا شاعر ہیں اور مکی ہیں۔ ان کا نام سائب بن فروخ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید سفیان، شعبہ، حبیب بن ثابت، ابوعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

ایک شخص کو بطور لشکر بھیجنا

باب : جہاد کا بیان

ایک شخص کو بطور لشکر بھیجنا

جلد : جلد اول   حدیث 1724

راوی: محمد بن یحیی، حجاج بن محمد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فِي قَوْلِهِ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيُّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

محمد بن یحیی، حجاج بن محمد کہتے ہیں کہ ابن جریج رضی اللہ عنہ نے ارشاد ربانی (أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) کی تفسیر میں فرمایا کہ عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بطور لشکر بھیجا (یعنی وہ چھوٹا لشکر جو لشکر میں سے الگ کرکے بھیجا جائے) یہ حدیث یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن جریج کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحیی، حجاج بن محمد

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں

باب: جہاد کا بیان

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1725

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی بصری، سفیان، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ مِنْ الْوِحْدَةِ مَا سَرَى رَاكِبٌ بِلَيْلٍ يَعْنِي وَحْدَهُ

احمد بن عبدہ، ضبی بصری، سفیان، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ تنہائی کے نقصان کے متعلق کچھ جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو کبھی کوئی سوار رات کو اکیلا سفر نہ کرتا۔

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی بصری، سفیان، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1726

راوی: اسحاق بن موسیٰ الانصاری، معن، مالک، عبدالرحمن بن حرملہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ ثِقَةٌ صَدُوقٌ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ لَا أَرْوِي عَنْهُ شَيْئًا وَحَدِيثُ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ

اسحاق بن موسیٰ الانصاری، معن، مالک، عبدالرحمن بن حرملہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار سوار ہیں (یعنی لشکر ہیں) حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اس سند یعنی عاصم کی روایت سے جانتے ہیں۔ اور عاصم

محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمرو کے صاحبزادے ہیں۔ حدیث عبداللہ بن عمرو حسن ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ الانصاری، معن، مالک، عبدالرحمن بن حرملہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

جنگ میں جھوٹ اور فریب کی اجازت

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں جھوٹ اور فریب کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: احمد بن منیع، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنگ ایک دھوکہ ہے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، اسماء بنت زید رضی اللہ عنہ، کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

غزوات نبوی کی تعداد۔

باب : جہاد کا بیان

غزوات نبوی کی تعداد۔

جلد : جلد اول حدیث 1728

راوی: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، ابوداؤد، شعبه، حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقِيلَ لَهُ كَمْ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ أَيَّتُهُنَّ كَانَ أَوَّلَ قَالَ ذَاتُ الْعُشَيْرِ أَوْ الْعُشَيْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد پوچھی گئی۔ انہوں نے فرمایا انیس غزوات میں نے عرض کیا آپ کتنے غزوات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے فرمایا سترہ غزوات میں میں نے پوچھا پہلی جنگ کونسی تھی۔ فرمایا ذات العشیراء یا فرمایا ذات العسیراء۔

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ

جنگ میں صف بندی اور ترتیب

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں صف بندی اور ترتیب

راوی : محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل محمد بن اسحاق، عکرمہ، ابوعباس، حضرت عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّأَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ سَمِعَ مِنْ عِكْرِمَةَ وَحِينَ رَأَيْتُهُ كَانَ حَسَنَ الرَّأْيِ فِي مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الرَّازِيِّ ثُمَّ ضَعَّفَهُ بَعْدُ

محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل محمد بن اسحاق، عکرمہ، ابوعباس، حضرت عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے موقع پر ہمیں رات ہی سے مناسب مقامات پر کھڑا کر دیا تھا۔ اس باب میں ابوایوب رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے نہیں پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ محمد بن اسحاق نے عکرمہ سے احادیث سنی ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) امام بخاری رحمہ اللہ سے ملا تو وہ محمد بن حمید رازی کے بارے میں اچھی رائے رکھتے تھے۔ انہوں نے اسے ضعیف قرار دیا۔

راوی : محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل محمد بن اسحاق، عکرمہ، ابوعباس، حضرت عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ

لڑائی کے وقت دعا کرنا

باب : جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1730

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، اسماعیل، بن ابوخالد، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل، بن ابوخالد، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کے لشکروں کے خلاف دعا مانگتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ) اے اللہ! کتاب کو اتارنے والے اور جلد حساب لینے والے دشمن کے لشکر کو شکست دے اور ان کے قدم اکھاڑ دے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے بھی روایت منقول ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل، بن ابوخالد، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

لشکر کے چھوٹے جھنڈے

باب: جہاد کا بیان

لشکر کے چھوٹے جھنڈے

جلد : جلد اول حدیث 1731

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَمَّارٍ يَعْنِي الدُّهْنِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ وقَالَ حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَدِيثُ هُوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَالدُّهْنُ بَطْنٌ مِنْ بَجِيلَةَ وَعَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ هُوَ عَمَّارُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الدُّهْنِيُّ وَيُكْنَى أَبَا مُعَاوِيَةَ وَهُوَ كُوفِيٌّ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

محمد بن عمر بن ولید کندی، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف یحیی بن آدم کے واسطہ سے شریک کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے صرف اسی روایت سے پہچانا۔ متعدد راویوں نے شریک سے وہ عمار سے وہ ابوزبیر سے اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر کالے رنگ کی پگڑی تھی۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا اصلی حدیث یہی ہے۔ دھن، قبیلہ بجیلہ کا ایک خاندان ہے۔ عمار دہنی سے عمار بن معاویہ مراد ہیں۔ ان کی کنیت ابو معاویہ ہے۔ یہ کوفی ہیں اور محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

بڑے جھنڈے

باب : جہاد کا بیان

بڑے جھنڈے

جلد : جلد اول   حدیث 1732

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن زائدہ، ابویعقوب ثقفی، حضرت یونس بن عبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى

مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَی الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَتْ سَوْدَائَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَی وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَالْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَی وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ اسْمُهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَی عَنْهُ أَيْضًا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی

احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن زائدہ، ابویعقوب ثقفی، حضرت یونس بن عبید جو محمد بن قاسم کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن قاسم نے حضرت براء بن عازب کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے بارے میں پوچھوں۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ رنگ کا اور چوکور تھا اس پر لکیریں بنی ہوئی تھیں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حارث بن حسان رضی اللہ، اور ابن عباس رضی اللہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابوزائدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابویعقوب ثقفی کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے۔ عبید اللہ بن موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے روایت کی ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن زائدہ، ابویعقوب ثقفی، حضرت یونس بن عبید

باب : جہاد کا بیان

بڑے جھنڈے

جلد : جلد اول حدیث 1733

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن رافع، یحیی بن اسحاق، یزید بن حیان، حق بن حمید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ إِسْحَقَ وَهُوَ السَّالِحَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَال سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ لَاحِقَ بْنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَائَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ قَالَ أَبُو عِيسَی

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن رافع، یحیی بن رافع، یحیی بن اسحاق، یزید بن حیان، حق بن حمید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ رنگ کا جب کہ چھوٹے جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔ یہ حدیث اس سند یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے غریب ہے۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن رافع، یحیی بن اسحاق، یزید بن حیان، حق بن حمید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

شعار

باب : جہاد کا بیان

شعار

جلد : جلد اول حدیث 1734

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت مہلب بن ابوصفرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ بَيَّتَكُمْ الْعَدُوُّ فَقُولُوا حم لَا يُنْصَرُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَهَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ مِثْلَ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حضرت مہلب بن ابوصفرہ کسی ایسے شخص سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر رات کے وقت تم لوگوں پر حملہ کر دیا جائے تو تمہارا شعار یہ ہے حم لَا يُنْصَرُونَ اس باب میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بھی روایت منقول ہے۔ بعض حضرات نے ابواسحاق سے سفیان ثوری کی روایت کی طرح نقل

کی ہے البتہ بعض نے ان سے بو اسطہ مہلب بن ابی صفرہ، نبی علیہ السلام سے مرسلاروایت کیا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو اسحق، حضرت مہلب بن ابو صفرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

باب : جہاد کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: محمد بن شجاع بغدادی، ابوعبیدہ حداد، عثمان بن سعد، حضرت ابن سیرین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَزَعَمَ سَمُرَةُ أَنَّهُ صَنَعَ سَيْفَهُ عَلَى سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنَفِيًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ فِي عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ وَضَعَّفَهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

محمد بن شجاع بغدادی، ابوعبیدہ حداد، عثمان بن سعد، حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے اپنی تلوار سمرہ رضی اللہ عنہ کی تلوار جیسی بنائی ہے اور انہوں نے اپنی تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار جیسی بنائی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار بنو حنیف کی تلواروں کی طرح کی تھی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یحیی بن سعید قطان، عثمان بن سعد کاتب کو حافظے کی وجہ سے ضعیف قرار دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن شجاع بغدادی، ابوعبیدہ حداد، عثمان بن سعد، حضرت ابن سیرین

جنگ کے وقت روزہ افطار کرنا

باب : جہاد کا بیان

جنگ کے وقت روزہ افطار کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1736

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، سعید بن عبدالعزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهْرَانِ فَآذَنَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُوِّ فَأَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ

احمد بن محمد بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، سعید بن عبدالعزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام مر ظہران کے قریب پہنچے تو ہمیں دشمن کے ملنے کی خبر دی اور روزہ افطار کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ ہم سب نے افطار کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، سعید بن عبدالعزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

گھبراہٹ کے وقت باہر نکلنا

باب : جہاد کا بیان

گھبراہٹ کے وقت باہر نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 1737

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالشی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالشی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے جسے مندوب کہتے تھے۔ پھر فرمایا اس میں کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ ہم نے اسے دریا کے پانی کی طرح سبک رفتار پایا اس باب میں عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالشی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

گھبراہٹ کے وقت باہر نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 1738

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ابوعدی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ابوعدی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں کچھ خطرہ پیدا

ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا گھوڑا مندوب نامی عاریتاً لیا (اور دشمن کی طرف نکلے واپسی پر) فرمایا ہم نے کوئی خطرہ نہیں دیکھا اور ہم نے اسے دریا کی مانند تیز رفتار پایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ابوعدی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

باب : جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1739

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بِنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَجُلٌ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عُمَارَةَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى سَرَعَانُ النَّاسِ تَلَقَّتْهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے کہا اے ابوعمارہ رضی اللہ عنہ کیا تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا نہیں اللہ کی قسم صرف چند جلد باز لوگوں نے فرار کی راہ اختیار کی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اور جن لوگوں نے فرار کی راہ اختیار کی تھی ان سے ہوازن کے تیر اندازوں نے مقابلہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعلان فرما رہے تھے، میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور میں عبدالمطلب کا بیٹا (پوتا)

ہوں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1740

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، سفیان بن حسین، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّ الْفِئَتَيْنِ لَمُوَلِّيَتَانِ وَمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةُ رَجُلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، سفیان بن حسین، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم نے غزوہ حنین کے موقع پر اپنی دونوں جماعتوں کو فرار کی راہ اختیار کرتے ہوئے دیکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف سو(100) آدمی باقی رہ گئے یہ حدیث عبید اللہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن عمر بن علی مقدمی، سفیان بن حسین، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1741

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَأَجْوَدِ النَّاسِ وَأَشْجَعِ النَّاسِ قَالَ وَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً سَمِعُوا صَوْتًا قَالَ فَتَلَقَّاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ وَهُوَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ بَحْرًا يَعْنِي الْفَرَسَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ ایک آواز سن کر خوف زدہ ہوئے۔ تحقیق کے لئے نکلے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار (واپس آتے ہوئے) ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار لٹکا رکھی تھی۔ فرمایا مت گھبراؤ، مت گھبراؤ۔ پھر فرمایا میں نے اس گھوڑے کو سمندر کے پانی کی طرح پایا ہے۔ (یعنی تیز رفتار(

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

تلوار اور اس کی زینت

باب : جہاد کا بیان

تلوار اور اس کی زینت

جلد : جلد اول حدیث 1742

راوی: محمد بن صدران ابوجعفر بصری، طالب بن حجیر، ہود، ابن عبداللہ بن سعد، حضرت مزیدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ أَبُو جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ هُودِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ مَزِيدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْفِضَّةِ فَقَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ السَّيْفِ فِضَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَجَدُّ هُودٍ اسْمُهُ مَزِيدَةُ الْعَصَرِيُّ

محمد بن صدران ابو جعفر بصری، طالب بن حجیر، ہود، ابن عبداللہ بن سعد، حضرت مزیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پر سونا اور چاندی لگی ہوئی تھی۔ طالب کہتے ہیں کہ میں نے ان سے چاندی کے متعلق پوچھا تو فرمایا تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔ اس باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہود کے دادا کا نام، مزید عصری تھا۔

راوی: محمد بن صدران ابو جعفر بصری، طالب بن حجیر، ہود، ابن عبداللہ بن سعد، حضرت مزیدہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

تلوار اور اس کی زینت

جلد : جلد اول حدیث 1743

راوی: محمد بن بشار، وہب بن جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ وسلم کی تلوار کے قبضہ پر چاندی چڑھائی گئی تھی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بواسطہ ہمام اور قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس طرح مروی ہے۔ بعض نے بواسطہ قتادہ، حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی مٹھی چاندی سے بنی ہوئی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

زرّہ

باب : جہاد کا بیان

زرّہ

جلد : جلد اول حدیث 1744

راوی: ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَانِ يَوْمَ أُحُدٍ فَنَهَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَأَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَالسَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ

ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر دو زرہیں تھیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب

پتھر پر چڑھنے لگے تو نہ چڑھ سکے۔ پھر طلحہ رضی اللہ عنہ کو نیچے بٹھایا اور اس طرح اس پتھر پر چڑھ کر سیدھے ہوگئے۔ راوی کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ رضی اللہ عنہ کیلئے اس عمل کی وجہ سے (شفاعت یا جنت) واجب ہوگئی۔ اس باب میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اور سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف محمد بن اسحاق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

خود پہننا

باب : جہاد کا بیان

خود پہننا

جلد : جلد اول   حدیث 1745

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُ كَبِيرَ أَحَدٍ رَوَاهُ غَيْرَ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے لئے داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر خود (ضرب وغیرہ سے بچنے کے لئے) تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ہے۔ فرمایا اسے قتل کر دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو مالک کی زہری

سے روایت کے علاوہ کسی بڑے محدث کی روایت سے نہیں جاتے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کی فضلیت

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کی فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 1746

راوی: ہناد، عبثر بن قاسم، حصین، شعبی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَرِيرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعُرْوَةُ هُوَ ابْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيُّ وَيُقَالُ هُوَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَفِقْهُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْجِهَادَ مَعَ كُلِّ إِمَامٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہناد، عبثر بن قاسم، حصین، شعبی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر (یعنی بھلائی) بندھی ہوئی ہے اور وہ اجر اور قیمت ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ، جریر رضی اللہ عنہ، اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ، مغیرہ بن شعبہ اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عروہ ابوجعد بارقی کے بیٹے ہیں۔ انہیں عروہ بن جعد بھی کہتے ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جہاد ہر ایک (امام عادل ہو یا غیر عادل) کے ساتھ قیامت تک باقی ہے۔

راوی : ہناد، عبثر بن قاسم، حصین، شعبی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ

پسندیدہ گھوڑے

باب : جہاد کا بیان

پسندیدہ گھوڑے

جلد : جلد اول حدیث 1747

راوی : عبداللہ بن صباح ہاشمی بصری، یزید بن ہارون، شیبان بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن علی بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْنُ الْخَيْلِ فِي الشُّقْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ

عبداللہ بن صباح ہاشمی بصری، یزید بن ہارون، شیبان بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن علی بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں میں سے سرخ رنگ کے گھوڑوں میں برکت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف شیبان کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن صباح ہاشمی بصری، یزید بن ہارون، شیبان بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن علی بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

پسندیدہ گھوڑے

جلد : جلد اول　　حدیث 1748

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن لہیعة، یزید بن ابوحبیب، علی بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْأَرْثَمُ ثُمَّ الْأَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ طَلْقُ الْيَمِينِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن لھیعۃ، یزید بن ابوحبیب، علی بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین گھوڑے وہ ہیں جو سیاہ رنگ کے ہیں جن کی پیشانی اور ناک کے قریب تھوڑی سی سفیدی ہو اور پھر وہ گھوڑے جن کے دونوں ہاتھ، پیر اور پیشانی سفید ہوں سوائے دائیں ہاتھ کے اور پھر اگر کالے رنگ کے نہ ہوں تو ان ہی صفات والا سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا ہو۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن لھیعۃ، یزید بن ابوحبیب، علی بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

پسندیدہ گھوڑے

جلد : جلد اول　　حدیث 1749

راوی: محمد بن بشار، وهب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابوحبیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابوحبیب ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں وھب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے یحیی بن ایوب سے انہوں یزید بن حبیب سے اسی روایت کی مثل اور اسی روایت کے ہم معنی یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابوحبیب

ناپسندیدہ گھوڑے

باب : جہاد کا بیان

ناپسندیدہ گھوڑے

جلد : جلد اول حدیث 1750

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، سلم بن عبدالرحمن، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَأَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ اسْمُهُ هَرِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِذَا حَدَّثْتَنِي فَحَدِّثْنِي عَنْ أَبِي زُرْعَةَ فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي مَرَّةً بِحَدِيثٍ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِسِنِينَ فَمَا أَخْرَمَ مِنْهُ حَرْفًا

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے گھوڑے کو پسند نہیں کرتے تھے جس کے دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں پر سفیدی ہو یا دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ پر سفیدی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ یہ حدیث عبد اللہ بن یزید خشعمی سے وہ ابوزرعہ سے اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔ ابوزرعہ، عمرو بن جریر کے بیٹے ہیں اور ان کا نام ہرم ہے۔ محمد بن حمید رازی، جریر سے اور وہ عمارہ بن قعقاع سے نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم نخعی نے مجھ سے کہا کہ جب تم مجھ سے حدیث بیان کرو تو ابوزرعہ کی حدیث بیان کیا کرو۔ کیونکہ ان کا حافظہ اتنا قوی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ان سے ایک حدیث سنی اور پھر کئی برس کے بعد دوبارہ پوچھی تو انہوں نے حرف بہ حرف سنادی اور اس میں ایک حرف بھی کم نہ کیا۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھڑ دوڑ

باب : جہاد کا بیان

گھڑ دوڑ

جلد : جلد اول حدیث 1751

راوی: محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف الزرق، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرَى الْمُضَمَّرَ مِنْ الْخَيْلِ مِنْ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا سِتَّةُ أَمْيَالٍ وَمَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْ الْخَيْلِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَبَيْنَهُمَا مِيلٌ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَجْرَى فَوَثَبَ بِي فَرَسِي جِدَارًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف الزرق، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مضمر گھوڑوں کی حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک گھڑ دوڑ کروائی جو تقریبا چھ میل کا فاصلہ تھا اور غیر مضمر گھوڑوں کے درمیان ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک دوڑ کروائی یہ ایک میل کا فاصلہ تھا۔ میں بھی ان لوگوں میں شریک تھا چنانچہ میرا گھوڑا مجھے لیکر ایک دیوار پھلانگ گیا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، جابر، انس، اور عائشہ رضی اللہ عنھم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث ثوری کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف الزرق، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

گھڑ دوڑ

جلد : جلد اول حدیث 1752

راوی: ابو کریب، وکیع، بن ابوذئب نافع بن ابی نافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابوکریب، وکیع، بن ابوذئب نافع بن ابی نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیروں، اونٹوں کی دوڑ اور گھوڑ دوڑ کے علاوہ کسی چیز کے مقابلہ پر انعام لینا جائز نہیں۔

راوی : ابوکریب، وکیع، بن ابوذئب نافع بن ابی نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھوڑی پر گدھا چھوڑنے کی کراہت

باب : جہاد کا بیان

گھوڑی پر گدھا چھوڑنے کی کراہت

جلد : جلد اول   حدیث 1753

راوی: ابوکریب اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن سالم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْضَمٍ مُوسَى بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مَأْمُورًا مَا اخْتَصَّنَا دُونَ النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لَا نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ فَقَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَوَهِمَ فِيهِ الثَّوْرِيُّ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابوکریب اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن سالم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندہ مامور تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (اہل بیت) کسی چیز کے ساتھ مخصوص نہیں کیا۔ ہاں تین چیزوں کا ضرور حکم دیا۔ ایک یہ کہ وضو اچھی طرح کریں دوسرا یہ کہ صدقہ نہ کھائیں اور تیسرا یہ کہ گھوڑی پر گدھا نہ چھوڑیں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان ثوری بھی جہضم سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حدیث ثوری غیر محفوظ ہے۔ اس میں ثوری نے وہم کیا ہے۔ صحیح حدیث وہی ہے جو اسماعیل بن علیہ عبد الوارث بن سعید، ابو جہضم سے وہ عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابو کریب اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن سالم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فقراء مساکین سے دعائے خیر کرانا

باب : جہاد کا بیان

فقراء مساکین سے دعائے خیر کرانا

جلد : جلد اول   حدیث 1754

راوی : احمد بن محمد بن، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، زید بن ارطاہ جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْغُونِي ضُعَفَائَكُمْ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد بن، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، زید بن ارطاہ جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، مجھے اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو کیونکہ تم لوگوں کو رزق اور مدد کمزوروں ہی کی وجہ سے ملتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، زید بن ارطاہ جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کے گلے میں گھنٹیاں لٹکانا

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کے گلے میں گھنٹیاں لٹکانا

جلد : جلد اول حدیث 1755

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے ان رفقاء کے ساتھ نہیں ہوتے جن کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو۔ اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا، ام حبیبہ، ام سلمہ رضی اللہ عنھما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جنگ کا امیر مقرر کرنا

باب : جہاد کا بیان

جنگ کا امیر مقرر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1756

راوی: عبداللہ بن ابی زیاد، احوص بن جواب، یونس بن ابواسحق، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ الْجَوَّابِ أَبُو الْجَوَّابِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَى أَحَدِهِمَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَلَى الْآخَرِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْقِتَالُ فَعَلِيٌّ قَالَ فَافْتَتَحَ عَلِيٌّ حِصْنًا فَأَخَذَ مِنْهُ جَارِيَةً فَكَتَبَ مَعِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشِي بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ الْكِتَابَ فَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ ثُمَّ قَالَ مَا تَرَى فِي رَجُلٍ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ قَالَ قُلْتُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ غَضَبِ اللهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ وَإِنَّمَا أَنَا رَسُولٌ فَسَكَتَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ قَوْلُهُ يَشِي بِهِ يَعْنِي النَّمِيمَةَ

عبداللہ بن ابی زیاد، احوص بن جواب، یونس بن ابو اسحاق، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لشکر بھیجے ایک کا امیر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دوسرے کا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا اور فرمایا جب لڑائی ہو تو علی رضی اللہ عنہ سب پر امیر ہونگے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک قلعہ فتح کیا اور اس میں سے ایک باندی لے لی۔ اس پر خالد رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خط بھیجا، جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس فعل کا ذکر تھا۔ جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک خط پڑھ کر متغیر ہو گیا۔ پھر فرمایا! تم اس شخص میں کیا دیکھتے ہو جس سے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبت کرتے اور وہ بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے؟ عرض کیا میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے غصے سے اللہ کی پناہ کا طلبگار ہوں۔ میں تو صرف قاصد ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف احوص بن جواب کی روایت سے جانتے ہیں اور ؛یشی بہ؛ کا مطلب چغلی کھانا ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی زیاد، احوص بن جواب، یونس بن ابو اسحق، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1757

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي مُوسَى وَحَدِيثُ أَبِي مُوسَى غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ أَنَسٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ حَكَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ مُحَمَّدٌ بِنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ قَالَ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَرَوَى إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا الصَّحِيحُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو تم سب نگران ہو اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ وہ آدمی جو لوگوں پر امیر مقرر ہے وہ ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ سنو، تم سب ذمہ دار ہو اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، انس اور ابوموسی رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما حسن صحیح ہے جب کہ ابوموسی رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہ کی احادیث غیر محفوظ ہیں۔ یہ حدیث ابراہیم بن بشار مادی، سفیان سے وہ بریدہ سے وہ ابوبردہ سے ابوموسی رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ مجھے یہ حدیث محمد بن ابراہیم بن بشار نے سنائی۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کئی راوی سفیان سے اور وہ بریدہ بن ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے مرسلا نقل کرتے ہیں

اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام سے وہ اپنے والد سے وہ قتادہ سے وہ انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ہر نگران سے اس چیز کے متعلق پوچھے گا جس کا اسے نگران بنایا۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ یہ غیر محفوظ ہے۔ صحیح روایت وہ ہے جسے معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قتادہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ حسن سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

امام کی اطاعت

باب : جہاد کا بیان

امام کی اطاعت

جلد : جلد اول   حدیث 1758

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، یونس بن ابواسحق، عیزار بن حریث، حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَدْ الْتَفَعَ بِهِ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ قَالَتْ فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى عَضَلَةِ عَضُدِهِ تَرْتَجُّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ لَكُمْ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أُمِّ حُصَيْنٍ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، یونس بن ابو اسحاق، عیزار بن حریث، حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر کو اپنی بغل کے نیچے سے لپیٹے ہوئے تھے،

فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بازو کے پٹھے کو حرکت کرتے دیکھا۔ فرمایا اے لوگو اللہ سے ڈور اور اگر کسی حبشی کو بھی تمہارا امیر بنادیا جائے جو اگرچہ کن کٹا ہی کیوں نہ ہو تم لوگوں پر اس کی بات سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے۔ بشر طیکہ وہ اللہ تعالی کی کتاب کے مطابق احکام جاری کرے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ام حصین سے منقول ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، یونس بن ابو اسحق، عیزار بن حریث، حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں

باب : جہاد کا بیان

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1759

راوی: قتیبہ، لیث، عبیداللہ بن عمر نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْئِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ عَلَيْهِ وَلَا طَاعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن عمر نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر سننا اور ماننا واجب ہے خواہ وہ اسے پسند کرے یا ناپسند کرے بشر طیکہ اسے اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے۔ اور اگر نافرمانی کا حکم دیا جائے تو نہ سننا واجب ہے۔ اور نہ ہی اطاعت کرنا، اس باب میں حضرت علی، عمران بن حصین، اور حکم بن عمرو غفاری سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن عمر نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

جلد : جلد اول حدیث 1760

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، قطبه بن عبد العزیز، اعمش، ابویحیی، مجاهد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

ابو کریب، یحیی بن آدم، قطبہ بن عبد العزیز، اعمش، ابویحیی، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو کریب، یحیی بن آدم، قطبہ بن عبد العزیز، اعمش، ابویحیی، مجاہد، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

جلد : جلد اول حدیث 1761

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اعمش، ابویحیی، حضرت مجاهد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيُقَالُ هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ قُطْبَةَ وَرَوَى شَرِيكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَأَبُو يَحْيَى هُوَ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ وَيُقَالُ اسْمُهُ زَاذَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ طَلْحَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابویحیی، حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا یہ زیادہ صحیح ہے یہ حدیث شریک، اعمش سے وہ مجاہد سے اور وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور اس میں ابویحیی کا واسطہ مذکور نہیں ابومعاویہ نے بواسطہ اعمش اور مجاہد نبی کریم سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے اس باب میں حضرت طلحہ، جابر، ابوسعید اور عکراش بن ذویب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابویحیی، حضرت مجاہد

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

جلد : جلد اول حدیث 1762

راوی: احمد بن منیع، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرے پر نشان لگانے اور مارنے سے منع فرمایا۔

راوی: احمد بن منیع، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا

باب : جہاد کا بیان

بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1763

راوی: محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَقْبَلْنِي ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ مِنْ قَابِلٍ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقَبِلَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ثُمَّ كَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ لِمَنْ بَلَغَ الْخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ مجھے چودہ برس کی عمر میں ایک لشکر میں رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے مجھے قبول نہیں کیا پھر آئندہ سال بھی اسی طرح ایک لشکر میں پیش کیا گیا سو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے جہاد کی اجازت دیدی۔ نافع کہتے ہیں کہ میں نے جب یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو سنائی تو انہوں نے فرمایا یہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان حد ہے پھر انہوں نے اپنے عمال کو لکھا کہ پندرہ سال کی عمر

والوں کو مال غنیمت میں حصہ دیا جائے۔

راوی : محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1764

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ ھم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان بن عیینہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الذُّرِّيَّةِ وَالْمُقَاتِلَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ كَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ إِسْحَقَ بْنِ يُوسُفَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے عبید اللہ سے اسی کے مثل اسی کے ہم معنی لیکن اس میں صرف اتنا ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا یہ لڑنے والوں اور نہ لڑنے والوں کے درمیان حد ہے اور اسحاق بن یوسف کی حدیث سفیان ثوری کی حدیث سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان بن عیینہ

شہید کا قرض

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1765

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبداللہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِي ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبداللہ، حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا جہاد اور ایمان باللہ افضل تین اعمال ہیں ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں جہاد میں قتل ہو جاؤں تو کیا میری خطائیں معاف کر دی جائیں گی آپ نے فرمایا ہاں اگر تم جہاد میں شہید ہو جاؤ اور تم صابر، ثواب کے طلبگار، آگے بڑھنے والے اور پیچھے نہ رہنے والے ہو تو پھر فرمایا کہ تم نے کیا کہا تھا اس نے دوبارہ عرض کیا اگر میں جہاد میں شہید ہو جاؤں تو کیا میرے گناہ بخش دیئے جائیں گے آپ نے فرمایا ہاں بشرطیکہ تم صابر، ثواب کی نیت رکھنے والے یعنی خلوص دل رکھنے والے، آگے بڑھنے والے اور پیچھے ہٹنے والے نہ ہو۔ ہاں البتہ قرض معاف نہیں کیا جائے گا۔ جبرائیل نے مجھے یہ بات بتائی ہے اس باب میں حضرت انس، محمد بن جحش اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض راوی اسے سعید مقبری سے اور وہ ابوہریرہ سے اسی طرح مرفوعا نقل کرتے ہیں یحیی بن سعید اور کئی راوی بھی سعید مقبری سے وہ عبداللہ بن ابی

قتادہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم سے نقل کرتے ہیں یہ سعید مقبری کی ابوہریرہ سے منقول حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبداللہ، حضرت ابوقتادہ

شہداء کی تدفین

باب : جہاد کا بیان

شہداء کی تدفین

جلد : جلد اول حدیث 1766

راوی: ازھربن مروان بصری، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودھماء، حضرت ھشام بن عامر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَائِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شُكِيَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِرَاحَاتُ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَمَاتَ أَبِي فَقُدِّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ خَبَّابٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَأَبُو الدَّهْمَائِ اسْمُهُ قِرْفَةُ بْنُ بُهَيْسٍ أَوْ بَيْهَسٍ

ازہر بن مروان بصری، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد میں لگنے والے زخموں کی شکایت کی گئی آپ نے حکم دیا کہ قبر کھودو اور اسے کشادہ کرو اور اچھی طرح صاف کرو پھر دو دو، تین تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے آگے رکھو۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے والد بھی فوت ہوگئے تو انہیں دو آدمیوں کے آگے دفن کیا گیا۔ اس باب میں حضرت خباب، جابر، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان وغیرہ سے ایوب سے وہ حمید بن ہلال سے وہ ہشام بن عامر سے وہ ابودہماء سے نقل کرتے ہیں

ان کا نام قرفہ بن بہیس ہے۔

راوی : ازہر بن مروان بصری، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابو دہماء، حضرت ہشام بن عامر

مشورے کے بارے میں

باب : جہاد کا بیان

مشورے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1767

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَجِيئَ بِالْأُسَارَى قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَؤُلَاءِ الْأُسَارَى فَذَكَرَ قِصَّةً فِي هَذَا الْحَدِيثِ طَوِيلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مَشُورَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر کے موقع پر جب قیدیوں کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا تم لوگ ان قیدیوں کے بارے میں کیا کہتے ہو اور پھر طویل قصہ ذکر کیا اس باب میں حضرت عمر، ابوایوب، انس اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے ابوعبیدہ نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی۔ ابوہریرہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی کو مشورہ لیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ

کافر قیدی کی لاش فدیہ لے کر نہ دی جائے

باب : جہاد کا بیان

کافر قیدی کی لاش فدیہ لے کر نہ دی جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1768

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ أَرَادُوا أَنْ يَشْتَرُوا جَسَدَ رَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَهُمْ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ أَيْضًا عَنْ الْحَكَمِ وقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى صَدُوقٌ وَلَكِنْ لَا نَعْرِفُ صَحِيحَ حَدِيثِهِ مِنْ سَقِيمِهِ وَلَا أَرْوِي عَنْهُ شَيْئًا وَابْنُ أَبِي لَيْلَى صَدُوقٌ فَقِيهٌ وَرُبَّمَا يَهِمُ فِي الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ فُقَهَاؤُنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَبْدُ اللهِ بْنُ شُبْرُمَةَ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ مشرکین نے چاہا کہ ایک مشرک کی لاش کو فدیہ دے کر لے لیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بیچنے سے انکار کر دیا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف حکم کی روایت سے جانتے ہیں حجاج بن ارطاة بھی یہ حدیث حکم سے ہی نقل کرتے ہیں امام احمد بن حنبل، ابن ابی لیلی کی حدیث کو قابل احتجاج نہیں سمجھتے۔ امام بخاری ان کی روایت کی توثیق کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کی صحیح اور ضعیف روایت میں امتیاز نہیں ہو سکتا اس لیے کہ میں ان سے روایت نہیں کرتا۔ ابن ابی لیلی فقیہ اور سچے ہیں لیکن اسناد میں وہم کر جاتے ہیں۔ نصر بن علی، عبداللہ بن داؤد سے اور وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں ہمارے فقہاء ابن ابی لیلی اور عبداللہ بن شبرمہ ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

جہاد سے فرار

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے فرار

جلد : جلد اول حدیث 1769

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاخْتَبَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَّارُونَ وَأَنَا فِئَتُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَمَعْنَى قَوْلِهِ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً يَعْنِي أَنَّهُمْ فَرُّوا مِنْ الْقِتَالِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَّارُونَ وَالْعَكَّارُ الَّذِي يَفِرُّ إِلَى إِمَامِهِ لِيَنْصُرَهُ لَيْسَ يُرِيدُ الْفِرَارَ مِنْ الزَّحْفِ

ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا لیکن ہم لوگ میدان جنگ میں سے بھاگ کھڑے ہوئے اور جب مدینہ واپس آئے تو شرم کے مارے چھپتے پھرتے اور کہتے ہم ہلاک ہو گئے پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم بھاگنے والے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں تم بلکہ لوگ دوبارہ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو (یعنی اپنے سردار سے مدد لینے کے بعد) اور میں تم لوگوں کو مدد فراہم کرنے والا ہوں۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف یزید بن ابوزادہ کی روایت سے جانتے ہیں (فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً) کا مطلب یہ ہے کہ وہ لڑائی سے بھاگ کھڑے ہوں اور (بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَّارُونَ) عکار وہ شخص ہے جو حصول مدد کے لیے اپنے امام کی طرف بھاگ کھڑا ہو اس سے مراد لڑائی سے بھاگنا نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن ابوزیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے فرار

جلد : جلد اول حدیث 1770

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَال سَمِعْتُ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ جَائَتْ عَمَّتِي بِأَبِي لِتَدْفِنَهُ فِي مَقَابِرِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلَى إِلَى مَضَاجِعِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَنُبَيْحٌ ثِقَةٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جنگ احد کے دن میری پھوپھی میرے والد کو ہمارے قبرستان میں دفن کرنے کے لیے لائیں پس ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اعلان کیا کہ مقتولوں کو ان کی مقتل میں واپس لے جاؤ اور وہیں دفن کرو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جابر

سفر سے واپس آنے والے کا استقبال کرنا

باب : جہاد کا بیان

سفر سے واپس آنے والے کا استقبال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1771

راوی: ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زهری، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقَّوْنَهُ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ السَّائِبُ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ وَأَنَا غُلَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگ آپ کے استقبال کے لیے ثنیۃ الوداع تک آئے میں اس وقت چھوٹا تھا اور لوگوں کے ساتھ ہی تھا۔

راوی: ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید

مال فئی

باب: جہاد کا بیان

مال فئی

جلد: جلد اول حدیث 1772

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزِلُ نَفَقَةَ أَهْلِهِ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنو نضیر کے اموال ان چیزوں میں سے تھے جو اللہ نے اپنے رسول کو جنگ کے بغیر دیا تھا اور مسلمانوں نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ ہی اونٹ۔ اس لیے یہ مال خالص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تھا۔ اور آپ نے اس میں سے اپنے گھر والوں کے لیے مال خرچ نکال لیا اور باقی اللہ کے راستے میں جہاد کی تیاری کے لیے گھوڑوں اور ہتھیاروں پر خرچ کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1773

راوی : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، حضرت ابی موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَنَسٍ وَحُذَيْفَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَجَابِرٍ وَأَبِي رَيْحَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَالْبَرَاءِ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، حضرت ابی موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے مردوں پر ریشم اور سونا پہننا حرام کر دیا گیا ہے البتہ عورتوں کے لیے حلال ہے اس باب میں حضرت عمر، علی، عقبہ بن عامر، ام ہانی، انس، حذیفہ، عبداللہ بن عمر، عمران بن حصین، عبداللہ بن زبیر، جابر، ابوریحانہ، ابن عمر، اور براء سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، حضرت ابی موسیٰ اشعری

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1774

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ثنی، قتادہ، شعبی، سوید بن غفلہ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ أُصْبُعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ثنی، قتادہ، شعبی، سوید بن غفلہ، حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے جابیہ کے مقام پر خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو ریشمی کپڑے سے منع فرمایا لیکن دو یا تین یا چار انگلیوں کے برابر جائز ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ثنی، قتادہ، شعبی، سوید بن غفلہ، حضرت عمر

ریشمی کپڑے لڑائی میں پہننا

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے لڑائی میں پہننا

جلد : جلد اول حدیث 1775

راوی : محمود بن غیلان، عبدالصمد بن عبدالوارث، همام، قتادہ، انس، عبدالرحمن بن عوف، زبیر بن عوام، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَيَا الْقَمْلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ عَلَيْهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، قتادہ، انس، عبدالرحمن بن عوف، زبیر بن عوام، حضرت انس سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام نے ایک جنگ کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوئیں پڑنے کی شکایت کی تو آپ نے ان دونوں کو ریشم کی قمیص پہننے کی اجازت دی حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے ان دونوں کو یہ کرتے پہنے ہوئے دیکھا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، قتادہ، انس، عبدالرحمن بن عوف، زبیر بن عوام، حضرت انس

باب

باب : لباس کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1776

راوی: ابوعمار، فضل بن موسیٰ محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، انس بن مالک، حضرت واقد بن عمر بن سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ فَبَكَى وَقَالَ إِنَّكَ لَشَبِيهٌ بِسَعْدٍ وَإِنَّ سَعْدًا كَانَ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلِهِمْ وَإِنَّهُ بُعِثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٌ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَامَ أَوْ قَعَدَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَهَا فَقَالُوا مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ ثَوْبًا قَطُّ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا تَرَوْنَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، فضل بن موسیٰ محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، انس بن مالک، حضرت واقد بن عمر بن سعد بن معاذ کہتے ہیں کہ انس بن مالک تشریف لائے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا میں واقد بن عمر ہوں حضرت انس رونے لگے اور فرمایا تمہاری شکل سعد سے ملتی ہے اور وہ بہت بڑے لوگوں میں سے تھے انہوں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ بھیجا جس پر سونے کا کام ہوا تھا جب آپ نے اسے پہنا اور منبر پر تشریف لائے تو لوگ اسے چھونے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے آج تک ایسا کپڑا نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کیا تم لوگ اس پر تعجب کرتے ہو حضرت سعد کے جنتی رومال اس سے اچھے ہیں جو تم دیکھ رہے ہو اس باب میں حضرت اسماء بنت ابی بکر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو عمار، فضل بن موسیٰ محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، انس بن مالک، حضرت واقد بن عمر بن سعد بن معاذ

مردوں کے لیے سرخ کپڑا پہننے کی اجازت

باب: لباس کا بیان

مردوں کے لیے سرخ کپڑا پہننے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1777

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ فِي حُلَّةٍ حَمْرَائَ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأَبِي رِمْثَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء سے روایت ہے کہ میں نے کسی لمبے بالوں والے شخص کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے نبی کریم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مبارک شانوں تک تھے اور شانے چوڑے تھے اور آپ کا قد نہ چھوٹا تھا اور نہ لمبا تھا اس باب میں حضرت جابر بن سمرہ، ابورمثہ اور ابوجحیفہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو اسحق، حضرت براء

مردوں کے لیے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1778

راوی: قتیبہ، مالك بن انس، نافع، ابراهيم بن عبدالله بن حنين، حضرت علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَحَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے اور ریشمی کپڑے پہننے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت انس اور عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی

پوستین پہننا

باب : لباس کا بیان

پوستین پہننا

جلد : جلد اول   حدیث 1779

راوی: اسماعیل بن موسیٰ قزاری، سیف بن هارون، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت سلیمان

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجُمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ فَقَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ الْمُغِيرَةِ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى سُفْيَانُ وَغَيْرُهُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ الْمَوْقُوفَ أَصَحُّ وَسَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا أُرَاهُ مَحْفُوظًا رَوَى سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ مَوْقُوفًا قَالَ الْبُخَارِيُّ وَسَيْفُ بْنُ هَارُونَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَسَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَاصِمٍ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ

اسماعیل بن موسیٰ قزاری، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت سلیمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گھی، پنیر، اور پوستین کے بارے میں پوچھا گیا پس آپ نے فرمایا حلال اور حرام وہی ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حلال یا حرام کیا ہے اور جس سے خاموشی اختیار کی گئی ہے وہ معاف ہے اس باب میں حضرت مغیرہ بن شعبہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں سفیان وغیرہ بھی سلیمان تیمی سے اور وہ ابوعثمان سے اور وہ سلمان سے موقوفا نقل کرتے ہیں یعنی انہی کا قول اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ قزاری، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت سلیمان

دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال

باب : لباس کا بیان

دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال

جلد : جلد اول حدیث 1780

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَال سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَاتَتْ شَاةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِهَا أَلَا نَزَعْتُمْ جِلْدَهَا ثُمَّ دَبَغْتُمُوهُ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ وَمَيْمُونَةَ وَعَائِشَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ سَوْدَةَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يُصَحِّحُ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَقَالَ احْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس سے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بکری مر گئی رسول اللہ نے اس کے مالکوں سے فرمایا تم اس کا چمڑا اتار کر دباغت کیوں نہیں دیتے تاکہ اس سے نفع حاصل کرو اس باب میں حضرت سلمہ بن محبق، میمونہ، اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اور ابن عباس سے کئی سندوں سے مرفوعا نقل ہیں۔ حضرت ابن عباس سے بواسطہ میمونہ اور سودہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ حضرت ابن عباس کی روایت بلاواسطہ اور بواسطہ حضرت میمونہ دونوں کو صحیح قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہو سکتا ہے حضرت ابن عباس نے بواسطہ میمونہ روایت کیا ہو اور ہو سکتا ہے کہ بلاواسطہ روایت کیا ہو اکثر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے سفیان ثوری ابن مبارک، شافعی، اور احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

باب: لباس کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1781

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدالعزیزبن محمد، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ فَقَدْ طَهُرَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ الشَّافِعِيُّ أَيُّمَا إِهَابِ مَيْتَةٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ إِلَّا الْكَلْبَ وَالْخِنْزِيرَ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّهُمْ كَرِهُوا جُلُودَ السِّبَاعِ وَإِنْ دُبِغَ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَشَدَّدُوا فِي لُبْسِهَا وَالصَّلَاةِ فِيهَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ جِلْدُ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ هَكَذَا فَسَّرَهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ و قَالَ إِسْحَقُ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ إِنَّمَا يُقَالُ الْإِهَابُ لِجِلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ و كَرِهَ أَهْلُ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چمڑے کو دباغت دی گئی وہ پاک ہو گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ مردار کا چمڑا دباغت دیا جائے تو پاک ہو جاتا ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ کتے اور خنزیر کے چمڑے کے علاوہ ہر دباغت دیا ہوا چمڑا پاک ہے بعض صحابہ اور دیگر اہل علم نے درندوں کے چمڑوں کو ناپسند کیا ہے اور انکے پہننے نیز ان میں نماز پڑھنے کے معاملے میں سختی برتی ہے۔ اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کا مطلب ہے کہ وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے چمڑے دباغت سے پاک ہو جاتے ہیں نضر بن شمیل نے اس کا یہی مطلب بیان کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اھاب سے مراد ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ ابن مبارک، احمد، اسحاق، اور حمیدی نے بھی درندوں کی کھالوں پر نماز پڑھنے کو مکروہ کہا ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس

باب : لباس کا بیان

دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال

جلد : جلد اول حدیث 1782

راوی: محمد بن طریف کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، شیبانی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وَالشَّيْبَانِيِّ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَيْسَ الْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ قَالَ و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ كَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَذْهَبُ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِمَا ذُكِرَ فِيهِ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ يَقُولُ كَانَ هَذَا آخِرَ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَرَكَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هَذَا الْحَدِيثَ لَمَّا اضْطَرَبُوا فِي إِسْنَادِهِ حَيْثُ رَوَى بَعْضُهُمْ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ مِنْ جُهَيْنَةَ

محمد بن طریف کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، شیبانی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن حکیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں لکھا کہ مردار کی کھال یا اس کے پٹھوں سے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا جائے یہ حدیث حسن اور عبداللہ بن عکیم سے کئی شیوخ کے واسطے سے منقول ہے اکثر علماء کا اس حدیث پر عمل نہیں ہے یہ حدیث عبداللہ بن عکیم سے اسی طرح بھی منقول ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دو ماہ قبل آپ کا خط پہنچا۔ میں نے امام احمد بن حسن سے سنا وہ فرماتے تھے کہ امام احمد بن حنبل اس حدیث کے قائل تھے یعنی مردار کی کھال کے استعمال سے منع فرماتے تھے کیونکہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دو ماہ پہلے کا ذکر ہے وہ فرماتے تھے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری حکم تھا پھر امام احمد نے اس کی سند میں اضطراب کی وجہ سے اسے ترک کر دیا۔ کیونکہ بعض نے اس کو عبداللہ بن عکیم سے اور

ان کے شیوخ کے واسطہ سے جہینہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن طریف کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، شیبانی، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن حکیم

کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھنے کی ممانعت کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھنے کی ممانعت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1783

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، نافع، عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَمُرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَعَائِشَةَ وَهُبَيْبِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، نافع، عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گے جو تکبر سے اپنا کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھتا ہے۔ اس باب میں حضرت حذیفہ، ابوسعید، ابوہریرہ، سمرہ، ابوذر، عائشہ، اور وہیب بن مغفل رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک، قتیبہ، نافع، عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر

عورتوں کے دامن کی لمبائی

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے دامن کی لمبائی

جلد : جلد اول حدیث 1784

راوی: حسن بن علی، خلال عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ يَصْنَعْنَ النِّسَاءُ بِذُيُولِهِنَّ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا فَقَالَتْ إِذًا تَنْكَشِفُ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِينَهُ ذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، خلال عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر سے کپڑا گھسیٹ کر چلے اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا حضرت ام سلمہ نے عرض کیا عورتیں اپنے دامنوں کا کیا کریں آپ نے فرمایا وہ ایک بالشت لٹکا کر رکھیں انہوں نے عرض کیا اس صورت میں ان کے قدم کھل جائیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر ایک ہاتھ تک لٹکا سکتی ہیں اس سے زیادہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث میں عورتوں کو کپڑا لٹکانے کی اجازت ہے کیونکہ اس میں زیادہ پردہ ہے۔

راوی : حسن بن علی، خلال عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے دامن کی لمبائی

جلد : جلد اول   حدیث 1785

راوی: اسحاق بن منصور، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت ام الحسن

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّرَ لِفَاطِمَةَ شِبْرًا مِنْ نِطَاقِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ رُخْصَةٌ لِلنِّسَائِ فِي جَرِّ الْإِزَارِ لِأَنَّهُ يَكُونُ أَسْتَرَ لَهُنَّ

اسحاق بن منصور، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت ام الحسن سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ نے ان سے بیان فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ کے لیے ان کے نطاق میں سے ایک بالشت کی مقدار نیچے لٹکانے کو جائز رکھا بعض راوی یہ حدیث حماد بن سلمہ سے وہ علی بن زید سے وہ حسن سے وہ اپنی والدہ سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتی ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت ام الحسن

اون کا لباس پہننا

باب : لباس کا بیان

اون کا لباس پہننا

جلد : جلد اول   حدیث 1786

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا

عَائِشَةُ كِسَائً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ نے ہمیں ایک صوف کی موٹی چادر اور ایک موٹے کپڑے کا تہبند دکھایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی دو کپڑوں میں وفات پائی اس باب میں حضرت علی اور ابن مسعود سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ

باب : لباس کا بیان

اون کا لباس پہننا

جلد : جلد اول　　　　حدیث　1787

راوی: علی بن حجر، خلف بن خلیفہ، حمید اعرج، عبداللہ بن حارث، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى مُوسَى يَوْمَ كَلَّمَهُ رَبُّهُ كِسَائُ صُوفٍ وَجُبَّةُ صُوفٍ وَكُمَّةُ صُوفٍ وَسَرَاوِيلُ صُوفٍ وَكَانَتْ نَعْلَاهُ مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ مَيِّتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ وَحُمَيْدٌ هُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَعْرَجُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَحُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَعْرَجُ الْمَكِّيُّ صَاحِبُ مُجَاهِدٍ ثِقَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْكُمَّةُ الْقَلَنْسُوَةُ الصَّغِيرَةُ

علی بن حجر، خلف بن خلیفہ، حمید اعرج، عبداللہ بن حارث، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس دن اللہ نے موسیٰ کو ہم کلام ہونے کا شرف بخشا اس روز ان کے جسم پر ایک اون کی چادر، ایک اون کا

جبہ اونی ٹوپی اور اونی شلوار تھی اور آپ کے پاؤں کی جوتیاں مردہ گدھے کی کھال سے بنی ہوئی تھیں۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف حمید اعرج کی روایت سے جانتے ہیں یہ علی اعرج کے بیٹے ہیں اور منکر الحدیث ہیں جبکہ حارث بن قیس اعرج مکی جو مجاہد کے ساتھی ثقہ ہیں۔ (الْكُمَّةُ) چھوٹی ٹوپی کو کہتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، خلف بن خلیفہ، حمید اعرج، عبداللہ بن حارث، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیاہ عمامہ

باب: لباس کا بیان

سیاہ عمامہ

جلد : جلد اول حدیث 1788

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَ وَابْنِ حُرَيْثٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَرُكَانَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا۔ اس باب میں حضرت عمرو بن حریث، ابن عباس اور رکانہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ

جلد : جلد اول حدیث 1789

راوی: ھارون بن اسحاق ھمدانی، یحیی بن محمد بن مدینی، عبدالعزیز، بن محمد، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْدِلُ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَلَا يَصِحُّ حَدِيثُ عَلِيٍّ فِي هَذَا مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، یحیی بن محمد بن مدینی، عبدالعزیز، بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو عمامے کے شملے کو دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا کرتے تھے نافع کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اور عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم اور سالم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اس باب میں حضرت علی سے بھی حدیث منقول ہے لیکن یہ سند کے اعتبار سے صحیح نہیں۔

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، یحیی بن محمد بن مدینی، عبدالعزیز، بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1790

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابراھیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سلمہ بن شبیب، حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم کے کپڑے پہننے، رکوع وسجود میں قرآن پڑھنے اور کسم کے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی بن ابی طالب

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1791

راوی: یوسف، حماد معنی بصری، عبدالوارث بن سعید، حفص لیثی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّيْثِيُّ قَالَ

أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو التَّيَّاحِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یوسف، حماد معنی بصری، عبدالوارث بن سعید، حفص لیثی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت علی، ابن عمر، ابوہریرہ اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث عمران حسن صحیح ہے۔ ابو تیاح کا نام یزید بن حمید ہے۔

راوی : یوسف، حماد معنی بصری، عبدالوارث بن سعید، حفص لیثی، حضرت عمران بن حصین

چاندی کی انگوٹھی

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی

جلد : جلد اول   حدیث 1792

راوی: قتیبہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی تھا اس باب میں حضرت ابن عمر اور ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، حضرت انس

چاندی کے نگینے

باب : لباس کا بیان

چاندی کے نگینے

جلد : جلد اول حدیث 1793

راوی: محمود بن غیلان، حفص بن عمر بن عبید اطنافسی، زهیر ابوخیثمه، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، حفص بن عمر بن عبید اطنافسی، زہیر ابوخیثمہ، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، حفص بن عمر بن عبید اطنافسی، زہیر ابوخیثمہ، حمید، حضرت انس

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1794

راوی: محمد بن عبید المحاربی، عبدالعزیز بن ابوحازم، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَتَخَتَّمَ بِهِ فِي يَمِينِهِ ثُمَّ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ اتَّخَذْتُ هَذَا الْخَاتَمَ فِي يَمِينِي ثُمَّ نَبَذَهُ وَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هَذَا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَنَّهُ تَخَتَّمَ فِي يَمِينِهِ

محمد بن عبید المحاربی، عبدالعزیز بن ابوحازم، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوا کر دائیں ہاتھ میں پہنی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہونے کے بعد فرمایا میں نے یہ انگوٹھی اپنے، داہنے ہاتھ میں پہنی تھی پھر آپ نے اسے پھینک دیا لہذا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں اس باب میں حضرت علی، جابر، عبداللہ بن جعفر، ابن عباس، عائشہ اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے یہ حدیث نافع سے بواسطہ ابن عمر بھی اسی سند سے اسی طرح منقول ہے لیکن میں داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کا ذکر نہیں۔

راوی : محمد بن عبید المحاربی، عبدالعزیز بن ابوحازم، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1795

راوی: محمد بن حمید رازی، جریر، محمد بن اسحاق، حضرت صلت بن عبداللہ بن نوفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَلَا إِخَالُهُ إِلَّا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن حمید رازی، جریر، محمد بن اسحاق، حضرت صلت بن عبداللہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا میرے خیال میں انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا ہے امام احمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ محمد بن اسحاق کی صلت بن عبداللہ بن نوفل سے روایت حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن حمید رازی، جریر، محمد بن اسحاق، حضرت صلت بن عبداللہ بن نوفل

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

جلد : جلد اول حدیث 1796

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَتَخَتَّمَانِ فِي يَسَارِهِمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت حسن اور حسین اپنے بائیں ہاتھوں میں انگوٹھیاں پہنا کرتے تھے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

جلد : جلد اول حدیث 1797

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت حماد بن سلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي رَافِعٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ هَذَا أَصَحُّ شَيْءٍ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت حماد بن سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی رافع کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو ان سے وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا میں نے عبد اللہ بن جعفر کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کے بعد یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت حماد بن سلمہ

انگوٹھی پر کچھ نقش کرانا

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1798

راوی: محمد بن بشار، محمد بن یحیی، محمد بن عبداللہ انصاری، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهِ سَطْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، محمد بن یحیی، محمد بن عبداللہ انصاری، ثمامہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر تین سطریں نقش تھیں ایک محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دوسری رسول، اور تیسری میں اللہ ہوا لکھا تھا محمد بن یحیی یہ حدیث نقل کرتے ہوئے تین سطروں کے الفاظ ذکر نہیں کرتے اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے حضرت انس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن یحیی، محمد بن عبداللہ انصاری، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی پر کچھ نقش کرانا

جلد : جلد اول حدیث 1799

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

صَحِيحٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ نَهَى أَنْ يَنْقُشَ أَحَدٌ عَلَى خَاتَمِهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوا کر اس میں، محمد رسول اللہ، کے الفاظ کندہ کرائے اور فرمایا انگوٹھی پر نقش نہ کرایا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے نقش سے ممانعت کا مطلب یہ ہے کہ اپنی انگوٹھیوں پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نقش نہ کرایا کرو۔

راوی : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی پر کچھ نقش کرانا

جلد : جلد اول   حدیث 1800

راوی: اسحاق بن منصور، سعید بن عامر، حجاج بن منہال، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

اسحاق بن منصور، سعید بن عامر، حجاج بن منہال، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی اتار دیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، سعید بن عامر، حجاج بن منہال، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک

تصویر کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

تصویر کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　حدیث 1801

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصُّورَةِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى أَنْ يُصْنَعَ ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي طَلْحَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھروں میں تصویر رکھنے اور اسے بنانے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت علی، ابوطلحہ، ابوہریرہ اور ابوایوب سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : لباس کا بیان

تصویر کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　حدیث 1802

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ عتبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ فَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُهُ فَقَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ سَهْلٌ أَوَلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ فَقَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ کہتے ہیں کہ وہ ابوطلحہ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے تو ان کے پاس سہل بن حنیف بھی موجود تھے پھر ابوطلحہ نے ایک شخص کو بلایا اور کہا کہ نیچے سے چادر نکال لو۔ سہل نے پوچھا کیوں آپ نے فرمایا اس لیے کہ اس میں تصویریں ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے متعلق کیا فرمایا ہے۔ سہل نے کہا کیا آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو کپڑے میں نقش ہوں ان کی اجازت ہے ابوطلحہ نے فرمایاہاں صحیح ہے لیکن میرے نزدیک یہ زیادہ فرحت بخش ہے یعنی یہ تقوی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ

باب : لباس کا بیان

تصویر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1803

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذَّبَهُ اللَّهُ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا يَعْنِي الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ يَفِرُّونَ بِهِ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ

قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تصویر بنائی اللہ (اسے قیامت کے دن) اس وقت تک عذاب میں مبتلا رکھے گا جب تک کہ اس میں روح نہیں ڈالے گا۔ اور وہ اس میں کبھی روح نہیں ڈال سکے گا اور جو شخص کسی قوم کی باتیں چھپ کر سنے اور وہ لوگ اسے پسند نہ کرتے ہوں تو قیامت کے دن اس شخص کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، ابوہریرہ، ابوجحیفہ، عائشہ اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

خضاب کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

خضاب کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1804

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَنَسٍ وَأَبِي رِمْثَةَ وَالْجَهْدَمَةِ وَأَبِي الطُّفَيْلِ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کو نہ بدلو

(یعنی خضاب لگا کر سفید بالوں کی سفیدی ختم کر دو) یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو اس باب میں حضرت زبیر سے، ابن عباس، جابر، ابوذر، انس، ابورمثہ، جہدمہ، ابوطفیل، جابر بن سمرہ، اور ابوجحیفہ، ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور ابوہریرہ ہی سے کئی سندوں سے مرفوعا منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

خضاب کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1805

راوی: سوید بن نصر، مبارک، اجلح، عبداللہ بن بریدہ، اسود، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْأَسْوَدِ الدِّيلِيُّ اسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ

سوید بن نصر، مبارک، اجلح، عبداللہ بن بریدہ، اسود، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کو تبدیل کرنے کی بہترین چیز مہندی اور نیل کے پتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابواسود دیلی کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے۔

راوی: سوید بن نصر، مبارک، اجلح، عبداللہ بن بریدہ، اسود، حضرت ابوذر

لمبے بال رکھنا

باب : لباس کا بیان

لمبے بال رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1806

راوی: حمید بن مسعدہ، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ حَسَنَ الْجِسْمِ أَسْمَرَ اللَّوْنِ وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ إِذَا مَشَى يَتَوَكَّأُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأُمِّ هَانِئٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ

حمید بن مسعدہ، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیانے قد کے تھے نہ لمبے اور نہ پستہ، جسم خوبصورت اور رنگ گندمی تھا آپ کے بال مبارک نہ تو زیادہ گھنگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے اور جب آپ چلتے تو گویا کہ بلندی سے پستی کی طرف اتر رہے ہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہ، براء، ابوہریرہ، ابن عباس، ابوسعید، وائل بن حجر، جابر اور ام ہانی سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث انس اس سند سے یعنی حمید کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس

باب : لباس کا بیان

لمبے بال رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1807

راوی: ھناد، عبدالرحمن بن ابوزناد، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُونَ الْوَفْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ هَذَا الْحَرْفَ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُونَ الْوَفْرَةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ثِقَةٌ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُوَثِّقُهُ وَيَأْمُرُ بِالْكِتَابَةِ عَنْهُ

ہناد، عبدالرحمن بن ابوزناد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کرلیتے تھے آپ کے بال مبارک کندھوں سے اوپر اور کانوں کی لو سے نیچے تک تھے یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے حضرت عائشہ سے کئی سندوں سے منقول ہے کہ میں اور آنحضرت ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے لیکن ان احادیث میں بالوں کے متعلق یہ الفاظ مذکور نہیں یہ الفاظ صرف عبدالرحمن ابوزناد نے نقل کیے ہیں اور یہ ثقہ حافظ ہیں۔

راوی : ہناد، عبدالرحمن بن ابوزناد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت

باب : لباس کا بیان

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1808

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، هشام، حسن، حضرت عبدالله بن مغفل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : لباس کا بیان

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1809

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعید سے انہوں نے ہشام سے اسی کی مثل یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعید

سرمہ لگانا

باب : لباس کا بیان

سرمہ لگانا

جلد : جلد اول حدیث 1810

راوی: محمد بن حمید، ابوداؤد طیالسی، عبادہ بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوا بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هَذِهِ

محمد بن حمید، ابوداؤد طیالسی، عبادہ بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اثمد کا سرمہ لگایا کرو یہ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس میں آپ ہر رات تین مرتبہ ایک آنکھ اور تین مرتبہ دوسری آنکھ میں سرمہ لگاتے تھے۔

راوی : محمد بن حمید، ابوداؤد طیالسی، عبادہ بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : لباس کا بیان

سرمہ لگانا

جلد : جلد اول حدیث 1811

راوی: علی بن حجر، اور محمد بن یحیی بھی یزید بن ھارون سے اور وہ عباد بن منصور

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ

مَنْصُورٍ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

علی بن حجر، اور محمد بن یحیی بھی یزید بن ہارون سے اور وہ عباد بن منصور سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث نقل کرتے ہیں اس باب میں جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عباس حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو اس لفظ سے صرف عباد بن منصور کی روایت سے جانتے ہیں اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا تم لوگ ضرور اثمد کا سرمہ استعمال کیا کرو اس سے بینائی تیز ہوتی ہے اور پلکوں کے بال اگتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، اور محمد بن یحیی بھی یزید بن ہارون سے اور وہ عباد بن منصور

صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کی ممانعت کے بارے میں

باب: لباس کا بیان

صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کی ممانعت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1812

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ بِثَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو

لباسوں سے منع فرمایا ہے ایک صماء اور دوسرے یہ کہ کوئی آدمی دونوں زانوں کو پیٹ سے ملا کر ایک کپڑا اپیٹھ کی طرف لاتے ہوئے اس طرح باندھے کہ شرم گاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔ اس باب میں حضرت علی، ابن عمر، عائشہ، ابوسعید، جابر، اور ابوامامہ سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابوہریرہ ہی سے دوسرے طرق سے بھی مروی ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

مصنوعی بال جوڑنے کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

مصنوعی بال جوڑنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1813

راوی: سوید، عبداللہ بن مبارک، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ قَالَ نَافِعٌ الْوَشْمُ فِي اللِّثَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَمُعَاوِيَةَ

سوید، عبداللہ بن مبارک، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے بالوں کے ساتھ دوسرے بال لگانے والی، اور لگوانے والی اور گودنے یا گدوانے والی سب پر لعنت بھیجی ہے نافع کہتے ہیں گودنا مسوڑوں میں ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن مسعود، عائشہ، اسماء بنت ابوبکر، معقل بن یسار، ابن عباس، اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : سوید، عبداللہ بن مبارک، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عباس

ریشمی زین کی ممانعت

باب : لباس کا بیان

ریشمی زین کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1814

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق شیبانی، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ قَالَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَمُعَاوِيَةَ وَحَدِيثُ الْبَرَائِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ نَحْوَهُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق شیبانی، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ریشمی زین پوشی پر سوار ہونے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت علی اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت براء کی حدیث حسن صحیح ہے شعبہ بھی اشعث بن ابی شعثاء سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اس حدیث میں ایک قصہ بھی ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق شیبانی، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر مبارک

باب : لباس کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر مبارک

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1815

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمٌ حَشْوُهُ لِيفٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حَفْصَةَ وَجَابِرٍ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس بستر پر سویا کرتے تھے وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت حفصہ اور جابر سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

قمیص کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1816

راوی: محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، فضل بن موسی، زید بن حباب، عبدالرحمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَهُوَ مَرْوَزِيٌّ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، فضل بن موسی، زید بن حباب، عبدالرحمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لباسوں میں قمیص سب سے زیادہ پسند تھی یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عبدالمومنین بن خالد کی روایت سے جانتے ہیں وہ اسے نقل کرنے میں منفرد ہیں اور یہ مروزی ہیں بعض حضرات نے اس حدیث کو ابوتمیلہ سے وہ عبدالمومن خالد سے وہ عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنی والدہ سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتی ہیں میں نے امام بخاری سے سناوہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ سے ابن بریدہ کی روایت زیادہ صحیح ہے اس میں ابوتمیلہ اپنی والدہ کا ذکر کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، فضل بن موسی، زید بن حباب، عبدالرحمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1817

راوی: زیاد بن ایوب، ابوتمیلہ، عبدالمؤمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ

زیاد بن ایوب، ابوتمیلہ، عبدالمؤمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام لباسوں میں کرتہ زیادہ پسند تھا۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابوتمیلہ، عبدالمؤمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1818

راوی: علی بن حجر، فضل بن موسی، عبدالمؤمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ

علی بن حجر، فضل بن موسی، عبدالمؤمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پسندیدہ لباس کرتہ تھا۔

راوی : علی بن حجر، فضل بن موسی، عبدالمؤمن بن خالد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1819

راوی: علی بن نصر بن علی جہضمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ قَمِيصًا بَدَأَ بِمَيَامِنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ

علی بن نصر بن علی جہضمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتہ پہنتے وقت دائیں جانب سے ابتداء فرماتے کئی راوی یہ حدیث شعبہ سے اسی سند سے غیر مرفوع نقل کرتے ہیں جبکہ عبدالصمد کی حدیث مرفوع ہے۔

راوی : علی بن نصر بن علی جہضمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1820

راوی: عبداللہ بن محمد بن حجاج صواف بصری، معاذ بن ہشام دستوائی، بدیل عقیلی شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید السکنی انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ كُمُّ يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن محمد بن حجاج صواف بصری، معاذ بن ہشام دستوائی، بدیل عقیلی شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید السکنی انصاری فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص کے بازو کلائی تک تھے یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن حجاج صواف بصری، معاذ بن ہشام دستوائی، بدیل عقیلی شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید السکنی انصاری

نیا کپڑا پہنتے وقت کیا کہے

باب : لباس کا بیان

نیا کپڑا پہنتے وقت کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 1821

راوی: سوید بن عبداللہ بن مبارک، سعید جریری، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَائً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ نَحْوَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

سوید بن عبد اللہ بن مبارک، سعید جریری، ابونضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے مثلا عمامہ یا قمیص یا تہبند پھر فرماتے اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں تو نے ہی مجھے یہ پہنایا ہے لہذا میں ہی تجھ سے اس کی بھلائی اور جس بھلائی کے لیے یہ بنایا گیا ہے طلبگار ہوں اور اس کے شر جس شر کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اس باب میں حضرت عمر اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں ہشام بھی قاسم بن مالک مزنی سے اور وہ جریر سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : سوید بن عبد اللہ بن مبارک، سعید جریری، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

جبہ پہننا

باب : لباس کا بیان

جبہ پہننا

جلد : جلد اول حدیث 1822

راوی: یوسف بن عیسی، وکیع، یونس بن ابواسحق، شعبی، عروہ، حضرت مغیرہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یوسف بن عیسی، وکیع، یونس بن ابواسحاق، شعبی، عروہ، حضرت مغیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رومی جبہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : یوسف بن عیسی، وکیع، یونس بن ابواسحق، شعبی، عروہ، حضرت مغیرہ

باب : لباس کا بیان

جبہ پہننا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1823

راوی: قتیبہ، ابن ابوزائدہ، حسن بن عیاش، ابواسحق، شعبی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَهْدَى دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ وَجُبَّةً فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا لَا يَدْرِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَكِيٌّ هُمَا أَمْ لَا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو إِسْحَقَ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ هُوَ أَخُو أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

قتیبہ، ابن ابوزائدہ، حسن بن عیاش، ابواسحاق، شعبی، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ دحیہ کلبی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں موزے پیش کیے اور آپ نے انہیں پہنا۔ اسرائیل جابر سے اور وہ عامر سے نقل کرتے ہیں کہ موزوں کے ساتھ جبہ بھی تھا آپ نے یہ دونوں چیزیں پہنیں یہاں تک کہ وہ پھٹ گئیں آپ کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کسی ذبح کیے ہوئے جانور سے تھے یا نہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابواسحاق جنہوں نے یہ حدیث شعبی سے روایت کی، ابواسحاق شیبانی ہیں ان کا نام سلیمان ہے سلیمان بن عیاش، ابوبکر بن عیاش کے بھائی ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابن ابوزائدہ، حسن بن عیاش، ابواسحق، شعبی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

دانتوں پر سونا چڑھانا

باب : لباس کا بیان

دانتوں پر سونا چڑھانا

جلد : جلد اول حدیث 1824

راوی: احمد بن منیع، علی بن ھاشم بن برید، ابوسعد صنعائی، ابوالاشھب، عبدالرحمن بن طرفہ، حضرت عرفجہ بن اسعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ وَأَبُو سَعْدٍ الصَّغَانِيُّ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفِي يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذْتُ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيَّ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

احمد بن منیع، علی بن ہاشم بن برید، ابوسعد صنعائی، ابوالاشہب، عبدالرحمن بن طرفہ، حضرت عرفجہ بن اسعد سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کلاب کی جنگ کے موقع پر میری ناک کٹ گئی میں نے چاندی کی ناک بنوائی لیکن اس میں بدبو آنے لگی تو نبی کریم نے مجھے سونے کی ناک بنانے کا حکم دیا۔

راوی: احمد بن منیع، علی بن ہاشم بن برید، ابوسعد صنعائی، ابوالاشہب، عبدالرحمن بن طرفہ، حضرت عرفجہ بن اسعد

باب : لباس کا بیان

دانتوں پر سونا چڑھانا

جلد : جلد اول حدیث 1825

راوی: علی بن حجر، ابوربیع بن بدر، محمد بن یزید واسطی، ابوالاشھب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ وَقَدْ رَوَى سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ نَحْوَ

حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ شَدُّوا أَسْنَانَهُمْ بِالذَّهَبِ وَفِي الْحَدِيثِ حُجَّةٌ لَهُمْ و قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ سَلْمُ بْنُ زَرِينٍ وَهُوَ وَهْمٌ وَزَرِيرٌ أَصَحُّ وَأَبُو سَعْدٍ الصَّغَانِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ

علی بن حجر، ابوربیع بن بدر، محمد بن یزید واسطی، ابوالاشہب ہم سے روایت ہے کہ علی بن حجر نے انہوں نے ربیع بدر سے اور محمد بن یزید واسطی سے انہوں نے ابی الاشعب سے اس روایت کی مانند۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف عبدالرحمن بن طرفہ کی روایت سے جانتے ہیں سلمہ بن زریر بھی عبدالرحمن بن طرفہ سے ابوالاشہب ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں ابن مہدی انہیں سلم بن زرین کہتے ہیں لیکن یہ وہم ہے اور صحیح زریر ہی ہے متعدد اہل علم اسے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے دانت سونے سے جڑوائے اس حدیث میں ان کی دلیل ہے۔

راوی : علی بن حجر، ابوربیع بن بدر، محمد بن یزید واسطی، ابوالاشہب

درندوں کی کھال استعمال کرنا

باب : لباس کا بیان

درندوں کی کھال استعمال کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1826

راوی: ابوکریب، ابن مبارک، محمد بن بشر، عبداللہ بن اسماعیل، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ أَنْ تُفْتَرَشَ

ابوکریب، ابن مبارک، محمد بن بشر، عبداللہ بن اسماعیل، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھال بچھانے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو کریب، ابن مبارک، محمد بن بشر، عبداللہ بن اسماعیل، سعید بن ابو عروبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

باب : لباس کا بیان

درندوں کی کھال استعمال کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1827

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّهُ كَرِهَ جُلُودَ السِّبَاعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ غَيْرَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا ہم سعید بن ابی عروبہ کے علاوہ کسی اور کو نہیں جانتے جس نے ابوالملیح کے والد کا واسطہ ذکر کیا ہو۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

باب : لباس کا بیان

درندوں کی کھال استعمال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1828

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید رشک، حضرت ابوالملیح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ وَهَذَا أَصَحُّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید رشک، حضرت ابوالملیح سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید رشک، حضرت ابوالملیح

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک

باب : لباس کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک

جلد : جلد اول حدیث 1829

راوی: اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَعْلَاهُ لَهُمَا قِبَالَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال ہمام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک کے دو تسمے تھے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن عباس اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب : لباس کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک

جلد : جلد اول **حدیث** 1830

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ھمام، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ نَعْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا قِبَالَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک کیسے تھے انہوں نے فرمایا ان میں دو، دو، تسمے لگے ہوئے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، حضرت قتادہ

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1831

راوی: قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔ دونوں پہن لے یا دونوں اتار دے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت جابر سے بھی منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1832

راوی: ازھربن مروان بصری، حارث بن نبھان، معمر، عمار بن ابوعمار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ لَا يَصِحُّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ لَيْسَ عِنْدَهُمْ بِالْحَافِظِ وَلَا نَعْرِفُ لِحَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَصْلًا

ازہر بن مروان بصری، حارث بن نبھان، معمر، عمار بن ابوعمار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہننے سے منع فرمایا یہ حدیث غریب ہے عبید اللہ بن عمرو الرقی نے یہ حدیث معمر سے وہ

قتادہ سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں لیکن محدثین کے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح نہیں کیونکہ حارث بن نبہان ان کے نزدیک حافظ نہیں ہیں جبکہ قتادہ کی انس سے منقول حدیث کی کوئی اصل نہیں۔

راوی: ازہر بن مروان بصری، حارث بن نبہان، معمبر، عبار بن ابوعمار، حضرت ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1833

راوی: ابوجعفر سمنانی، سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، معمر، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَلَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَا حَدِيثُ مَعْمَرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوجعفر سمنانی، سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، معمر، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے جوتا پہننے سے منع فرمایا یہ حدیث غریب ہے امام محمد بن اسماعیل بخاری نے فرمایا یہ حدیث صحیح نہیں اور معمر کی روایت بواسطہ ابوعمار، حضرت ابوہریرہ سے بھی صحیح نہیں۔

راوی: ابوجعفر سمنانی، سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، معمر، قتادہ، حضرت انس

ایک جوتا پہن کر چلنے کی اجازت

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1834

راوی: قاسم بن دینار، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، ابن سفیان بجلی، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ كُوفِيٌّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا مَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

قاسم بن دینار، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، ابن سفیان بجلی، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چپل پہن کر بھی چلا کرتے تھے۔

راوی : قاسم بن دینار، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، ابن سفیان بجلی، لیث، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1835

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، حضرت عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا مَشَتْ بِنَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ مَوْقُوفًا وَهَذَا أَصَحُّ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، حضرت عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک جوتا پہن کر چلیں۔ یہ زیادہ صحیح ہے سفیان ثوری بھی اسے عبدالرحمن بن قاسم سے موقوفا اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، حضرت عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1836

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبه، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْتَكُنْ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بایاں اتارے پس چاہیے کہ پہنتے ہوئے دایاں اور اتارتے ہوئے بایاں پہلے ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

کپڑوں میں پیوند لگانا

باب : لباس کا بیان

کپڑوں میں پیوند لگانا

جلد : جلد اول حدیث 1837

راوی: یحیی بن موسیٰ سعید بن محمد وراق، صالح بن حسان، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ وَأَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَدْتِ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنْ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِي ثَوْبًا حَتَّى تُرَقِّعِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ثِقَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ عَلَى نَحْوِ مَا رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْخَلْقِ وَالرِّزْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ هُوَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا يَزْدَرِيَ نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَيُرْوَى عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ صَحِبْتُ الْأَغْنِيَاءَ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَكْبَرَ هَمًّا مِنِّي أَرَى دَابَّةً خَيْرًا مِنْ دَابَّتِي وَثَوْبًا خَيْرًا مِنْ ثَوْبِي وَصَحِبْتُ الْفُقَرَاءَ فَاسْتَرَحْتُ

یحیی بن موسیٰ سعید بن محمد وراق، صالح بن حسان، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اگر تم مجھ سے ملنا چاہتی ہو تو تمہارے لیے دنیا توشہ سفر کے بقدر ہی کافی ہے اور ہاں امیر لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے پرہیز کرنا اور کسی کپڑے کو اس وقت تک نہ پہننا نہ چھوڑنا جب تک اس میں پیوند نہ لگالو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف صالح بن حسان کی روایت سے جانتے ہیں اور امام بخاری انہیں منکر الحدیث کہتے ہیں۔ صالح بن ابی حسان جن سے ابن ابی ذئب احادیث نقل کرتے ہیں وہ ثقہ ہیں۔ (إِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِي ثَوْبًا حَتَّى تُرَقِّعِيهِ) کا مطلب حضرت ابوہریرہ سے منقول اس حدیث کی طرح ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنے بہتر صورت یا زیادہ مالدار کی طرف دیکھے تو اسے اپنے سے کم تر آدمی کو دیکھنا چاہیے جس پر اسے فضیلت دی گئی یقینا اس سے اس کی نظر میں اللہ کی نعمت حقیر نہیں ہو گی۔ عون بن عبداللہ سے بھی منقول ہے کہ میں نے مالداروں کی صحبت اختیار کی تو اپنے زیادہ غمگین کسی کو نہیں دیکھا۔ کیونکہ ان کی سواری میری سواری سے بہتر

اور ان کے کپڑے میرے کپڑوں سے بہتر ہوتے تھے۔ پھر جب فقراء کی صحبت اختیار کی تو مجھے راحت حاصل ہوئی۔

راوی : یحیی بن موسیٰ سعید بن محمد وراق، صالح بن حسان، عروہ، حضرت عائشہ

باب

باب : لباس کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1838

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاھد، حضرت ام ھانی

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ نے چار گیسو مبارک (گندھے ہوئے) تھے۔

راوی : ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی

باب : لباس کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1839

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی ابراھیم بن نافع مکی، ابن ابونجیح، مجاھد، حضرت ام ھانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ ضَفَائِرَ أَبُو نَجِيحٍ اسْمُهُ يَسَارٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ مَكِّيٌّ قَالَ مُحَمَّدٌ لَا أَعْرِفُ لِمُجَاهِدٍ سَمَاعًا مِنْ أُمِّ هَانِئٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی ابراہیم بن نافع مکی، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ کے چار گندھے ہوئے گیسو مبارک تھے۔ یہ حدیث حسن ہے عبداللہ بن ابونجیح مکی ہیں۔ ابونجیح کا نام یسار ہے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ام ہانی سے مجاہد کے سماع کا مجھے علم نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی ابراہیم بن نافع مکی، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی

باب : لباس کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1840

راوی: حمید بن مسعدہ، محمد بن حمر، ابوسعید، عبداللہ بن بسر، حضرت ابوکبشہ انماری

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ يَقُولُ كَانَتْ كِمَامُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُطْحًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ بَصْرِيٌّ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ وَبُطْحٌ يَعْنِي وَاسِعَةً

حمید بن مسعدہ، محمد بن حمر، ابوسعید، عبداللہ بن بسر، حضرت ابوکبشہ انماری فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کی ٹوپیاں سروں سے ملی ہوئی

تھیں (اونچی نہیں تھیں) یہ حدیث منکر ہے عبداللہ بن بسر بصری محدثین کے نزدیک ضعیف ہے یحیی بن سعید وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے۔ بطح کے معنی کشادہ کے ہیں۔

راوی: حمید بن مسعدہ، محمد بن حمر، ابوسعید، عبداللہ بن بسر، حضرت ابو کبشہ انماری

باب : لباس کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1841

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری پنڈلی یا اپنی پنڈلی کا سخت حصہ پکڑ کر فرمایا تہبند کی یہ جگہ ہے۔ اگر نہ مانے تو تھوڑا سا نیچے یہ بھی نہ ہو تو تہبند کا ٹخنوں سے کوئی تعلق نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اور ثوری نے اس حدیث کو ابواسحاق سے روایت کیا ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ

باب : لباس کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1842

راوی: قتیبہ، محمد بن ربیعہ، ابوحسن عسقلانی، حضرت ابوجعفر بن محمد بن رکانہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رُكَانَةَ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُكَانَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَرْقَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَائِمِ وَلَا نَعْرِفُ أَبَا الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيَّ وَلَا ابْنَ رُكَانَةَ

قتیبہ، محمد بن ربیعہ، ابوحسن عسقلانی، حضرت ابوجعفر بن محمد بن رکانہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رکانہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کشتی کی تو آپ نے انہیں بچھاڑ دیا حضرت رکانہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اور مشرکین کے درمیان صرف ٹوپیوں پر عمامہ باندھنے کا فرق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اس کی سند قوی نہیں۔ ابوحسن عسقلانی اور ابن رکانہ کو ہم نہیں جانتے۔

راوی : قتیبہ، محمد بن ربیعہ، ابوحسن عسقلانی، حضرت ابوجعفر بن محمد بن رکانہ اپنے والد

لوہے اور پیتل کی انگوٹھی۔

باب : لباس کا بیان

لوہے اور پیتل کی انگوٹھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1843

راوی: محمد بن حمید، زید بن حباب، ابوتمیلہ، عبداللہ بن مسلم، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ وَأَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ مَالِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ يُكْنَى أَبَا طَيْبَةَ وَهُوَ مَرْوَزِيٌّ

محمد بن حمید، زید بن حباب، ابوتمیلہ، عبداللہ بن مسلم، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس کی انگلی میں لوہے کی انگوٹھی تھی فرمایا کیا بات ہے میں تمہارے ہاتھوں میں اہل دوزخ کا زیور دیکھ رہا ہوں۔ جب وہ دوبارہ حاضر ہوا تو اس کے ہاتھ میں پیتل کی انگوٹھی تھی فرمایا کیا بات ہے میں تم سے بتوں کی بو پا رہا ہوں پس جب وہ تیسری مرتبہ حاضر ہوا تو اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہارے جسم پر اہل دوزخ کا زیور دیکھ رہا ہوں عرض کیا تو کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا چاندی کی اور وہ بھی ایک مثقال سے کم ہو یہ حدیث غریب ہے عبداللہ بن مسلم کی کنیت ابوطیبہ ہے اور یہ مروزی ہیں۔

راوی: محمد بن حمید، زید بن حباب، ابوتمیلہ، عبداللہ بن مسلم، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت

باب: لباس کا بیان

ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1844

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت ابن ابوموسی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوسَى قَال سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَأَنْ أَلْبَسَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ وَفِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي مُوسَى هُوَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى وَاسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ

ابن ابوعمر، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت ابن ابوموسی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ریشمی کپڑا پہننے، سرخ زین پوش پر سوار ہونے اور شہادت یا اس کے ساتھ والی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابن ابی موسیٰ سے ابوبردہ بن موسیٰ مراد ہیں اور ان کا نام عامر ہے۔

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت ابن ابوموسی

باب

باب: لباس کا بیان

باب

جلد: جلد اول   حدیث 1845

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا الْحِبَرَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک

پسندیدہ ترین لباس دھاری دار چادر تھی یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے

جلد : جلد اول   حدیث 1846

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یونس، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى هَذِهِ السُّفَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَيُونُسُ هَذَا هُوَ يُونُسُ الْإِسْكَافُ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یونس، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی (عمدہ) دستر خوان پر کھانا کھایا اور نہ ہی چھوٹی پلیٹوں میں اور نہ ہی آپ کے لیے پتلی چپاتی پکائی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے پوچھا کہ صحابہ کرام کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے انہوں نے فرمایا کہ ان معمولی دستر خوان پر۔ یہ حدیث حسن غریب ہے محمد بن بشار کہتے ہیں کہ یہ یونس، یونس اسکاف ہیں عبدالوارث نے بواسطہ سعید بن ابی عروبہ اور قتادہ حضرت انس سے اس کے ہم معنی

حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یونس، قتادہ، حضرت انس

خرگوش کھانا

باب : کھانے کا بیان

خرگوش کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1847

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ہشام بن زید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ قَال سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهَا فَأَدْرَكْتُهَا فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَبَعَثَ مَعِي بِفَخِذِهَا أَوْ بِوَرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهُ قَالَ قُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ قَبِلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَمَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَيُقَالُ مُحَمَّدُ بْنُ صَيْفِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِأَكْلِ الْأَرْنَبِ بَأْسًا وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَكْلَ الْأَرْنَبِ وَقَالُوا إِنَّهَا تَدْمَى

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ہشام بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے مر ظہران میں خرگوش کو بھگایا چنانچہ صحابہ کرام اسکے پیچھے دوڑے تو میں نے اسے پکڑ لیا اور ابوطلحہ کے پاس لے آیا انہوں نے ایک سخت پتھر سے ذبح کیا اور مجھے اس کی ران یا کولہے کا گوشت دے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا آپ نے اسے کھالیا ہشام کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کیا آپ نے اسے کھایا تو حضرت انس نے فرمایا آپ نے اسے قبول فرمایا۔ اس باب میں حضرت جابر، عمار، محمد بن صفوان (انہیں محمد بن صفی) بھی کہا جاتا ہے سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اس پر عمل

ہے کہ خرگوش کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ جبکہ بعض حضرات اسے مکروہ کہتے ہیں کہ کیونکہ اسے حیض آتا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ہشام بن زید

گوہ کھانا

باب : کھانے کا بیان

گوہ کھانا

جلد : جلد اول   حدیث 1848

راوی: قتیبه، مالك بن انس، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَكْلِ الضَّبِّ فَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أُكِلَ الضَّبُّ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا تَرَكَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَذُّرًا

قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام کرتا ہوں۔ اس باب میں حضرت عمر، ابوسعید، ابن عباس، ثابت بن ودیعہ، جابر، اور عبدالرحمن بن حسنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے گوہ کھانے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے جبکہ بعض حضرات مکروہ کہتے ہیں حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دسترخوان پر گوہ کھائی گئی لیکن آپ نے اسے گندگی کی وجہ سے نہیں کھایا نہ

کہ حرمت شرعی کی وجہ سے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

بجو کھانا

باب : کھانے کا بیان

بجو کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1849

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عمار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ الضَّبُعُ صَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَلَمْ يَرَوْا بِأَكْلِ الضَّبُعِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ فِي كَرَاهِيَةِ أَكْلِ الضَّبُعِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَكْلَ الضَّبُعِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَرَوَى جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَوْلَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَصَحُّ وَابْنُ أَبِي عَمَّارٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ الْمَكِّيُّ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عمار سے روایت ہے کہ میں نے جابر سے پوچھا کہ کیا بجو شکار کیے جانے والے جانوروں میں سے ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا میں اسے کھالوں۔ فرمایا ہاں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی حکم ہے۔ فرمایا ہاں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء کا اس پر عمل ہے وہ بجو کے

کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بجو کے مکروہ ہونے کے بارے میں روایت مذکور ہے لیکن اس کی سند قوی نہیں۔ بعض اہل علم کے نزدیک اس کا کھانا مکروہ ہے ابن مبارک کا یہی قول ہے یحیی بن سعید قطان کہتے ہیں کہ وہ ابن ابی عمار سے وہ جابر سے اور وہ عمر سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں ان جریج کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عمار

باب : کھانے کا بیان

بجو کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1850

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، عبدالکریم، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزء

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الضَّبُعِ فَقَالَ أَوَ يَأْكُلُ الضَّبُعَ أَحَدٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الذِّئْبِ فَقَالَ أَوَيَأْكُلُ الذِّئْبَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي إِسْمَعِيلَ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ وَهُوَ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ الْجَزَرِيُّ ثِقَةٌ

ہناد، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، عبدالکریم، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بجو کے کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسا بھی ہے جو بجو کھاتا ہے پھر میں نے بھیڑیے کے متعلق پوچھا تو فرمایا کوئی نیک آدمی بھی بھیڑیا کھا سکتا ہے اس حدیث کی سند قوی نہیں ہم اسے صرف اسماعیل بن مسلم کی عبدالکریم ابی امیہ کی روایت سے جانتے ہیں بعض محدثین اسماعیل اور عبدالکریم کے متعلق کلام کرتے ہیں اور عبدالکریم وہ عبدالکریم بن قیس بن ابی

مخارق ہیں لیکن عبدالکریم بن مالک جزری ثقہ ہیں۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اسماعیل بن مسلم، عبدالکریم، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزء

گھوڑوں کا گوشت کھانا

باب : کھانے کا بیان

گھوڑوں کا گوشت کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1851

راوی: قتیبہ، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ وَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ قَالَ وسَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَحْفَظُ مِنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

قتیبہ، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں گھوڑے کا گوشت کھلایا اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت اسماء بنت ابی بکر سے بھی حدیث منقول ہیں امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی راویوں سے اسی طرح منقول ہے یہ حضرات عمرو بن دینار سے وہ محمد بن علی سے اور وہ جابر سے نقل کرتے ہیں اور ابن عیینہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ حماد بن زیاد سے زیادہ حافظ ہیں۔

راوی : قتیبہ، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

باب : کھانے کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1852

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، سعید انصاری، مالک بن انس، زہری، ابن عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ زَمَنَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، سعید انصاری، مالک بن انس، زہری، ابن عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، سعید انصاری، مالک بن انس، زہری، ابن عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی

باب : کھانے کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1853

راوی : سعید بن عبدالرحمن، مخزومی، سفیان، زھری، عبداللہ، حسن، محمد بن عبداللہ بن محمد بن یکنی، زھری، حسن بن محمد، سعید بن عبدالرحمن، سفیان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ هُمَا ابْنَا مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يُكْنَى أَبَا هَاشِمٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ أَرْضَاهُمَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ و قَالَ غَيْرُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَكَانَ أَرْضَاهُمَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن عبدالرحمن، مخزومی، سفیان، زہری، عبداللہ، حسن، محمد بن عبداللہ بن محمد بن یکنی، زہری، حسن بن محمد، سعید بن عبدالرحمن، سفیان سے وہ زہری سے اور وہ عبدالرحمن اور حسن (یہ دونوں محمد بن علی کے بیٹے ہیں) سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں زہری کی نزدیک ان دونوں میں سے پسندیدہ شخصیت حسن بن محمد ہیں۔ سعید کے علاوہ راوی ابن عیینہ سے نقل کرتے ہیں ان میں زیادہ بہتر عبداللہ بن محمد ہیں۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، مخزومی، سفیان، زہری، عبداللہ، حسن، محمد بن عبداللہ بن محمد بن یکنی، زہری، حسن بن محمد، سعید بن عبدالرحمن، سفیان

باب : کھانے کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1854

راوی: ابو کریب، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَالْمُجَثَّمَةَ وَالْحِمَارَ الْإِنْسِيَّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَالْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَنَسٍ وَالْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَبِي ثَعْلَبَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا ذَكَرُوا حَرْفًا وَاحِدًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

ابو کریب، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح خیبر کے موقع پر ہر کچلی والے درندے، وہ جانور جسے نشانہ بنایا جائے اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اس باب میں حضرت علی، جابر، براء، ابن ابی اوفی، انس، عرباض بن ساریہ، ابوثعلبہ، ابن عمر، اور ابوسعید سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے عبدالعزیز بن محمد وغیرہ اسے محمد بن عمرو سے روایت کرتے ہیں اور صرف ایک حصہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ہر کچلی والے درندے کو حرام قرار دیا۔

راوی: ابوکریب، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

کفار کے برتنوں میں کھانا

باب: کھانے کا بیان

کفار کے برتنوں میں کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1855

راوی: زید بن اخزم طائی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابوثعلبہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ سُئِلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قُدُورِ الْمَجُوسِ فَقَالَ أَنْقُوهَا غَسْلًا وَاطْبُخُوا فِيهَا وَنَهَى عَنْ كُلِّ سَبُعٍ ذِي نَابٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَرُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو ثَعْلَبَةَ اسْمُهُ جُرْثُومٌ وَيُقَالُ جُرْهُمٌ وَيُقَالُ نَاشِبٌ وَقَدْ ذُكِرَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ

زید بن اخزم طائی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابوثعلبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مجوسیوں کی ہانڈیوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ان کو دھو کر پاک کرلو اور ان میں کھانا پکاؤ اور آپ نے ہر کچلی والے درندے سے منع فرمایا یہ حدیث ابوثعلبہ کی روایت سے مشہور ہے ابوثعلبہ سے کئی سندوں سے منقول ہے ابوثعلبہ کا نام جرثوم ہے اور انہیں جرہم اور ناشب بھی کہا جاتا ہے یہ حدیث ابوقلابہ بھی ابی اسماء سے اور وہ ابوثعلبہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : زید بن اخزم طائی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابوثعلبہ

باب : کھانے کا بیان

کفار کے برتنوں میں کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1856

راوی : علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبیداللہ بن محمد بن قرشی، حماد بن سلمہ، ایوب قتادہ، ابوقلابہ، حضرت ابوقلابہ، ابواسماء رحبی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَنَطْبُخُ فِي قُدُورِهِمْ وَنَشْرَبُ فِي آنِيَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُكَلَّبَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَقَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مُكَلَّبٍ فَذُكِّيَ فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَقَتَلَ فَكُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبید اللہ بن محمد بن قرشی، حماد بن سلمہ، ایوب قتادہ، ابوقلابہ، حضرت ابوقلابہ، ابو اسماء رحبی سے اور وہ ابوثعلبہ خشنی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں پس ان کی ہانڈیوں میں پکاتے اور ان کے برتنوں میں پیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دوسرے برتن نہ ملیں تو انہیں پانی سے صاف کر لیا کرو۔ پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم شکاری زمین میں ہوتے ہیں تو کیسے کیا کریں۔ آپ نے فرمایا جب تم نے اپنا سکھایا ہوا کتا (شکار پر) چھوڑ دیا اور اللہ کا نام پڑھ لیا پھر اس نے شکار کو مار ڈالا تو کھالو اور جب اللہ کا نام لے کر تیر پھینکو اور جانور مر جائے تو بھی کھالو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبید اللہ بن محمد بن قرشی، حماد بن سلمہ، ایوب قتادہ، ابوقلابہ، حضرت ابوقلابہ، ابو اسماء رحبی

اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے

باب : کھانے کا بیان

اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1857

راوی: سعید بن عبدالرحمن، ابوعمار، سفیان، زہری، عبیداللہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَصَحُّ

وَرَوَى مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهُوَ حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ فِيهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ هَذَا خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ مَعْمَرٌ قَالَ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

سعید بن عبدالرحمن، ابوعمار، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ چوہا گھی میں گر کر مر گیا تو آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے اور اس کے ارد گرد کے گھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی کھاؤ۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زہری اسے عبید اللہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے سوال کیا یعنی اس میں حضرت میمونہ کا ذکر نہیں ابن عباس کی میمونہ سے نقل کردہ حدیث زیادہ صحیح ہے معمر بھی زہری سے وہ سعید بن مسیب سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں لیکن یہ غیر محفوظ ہے میں زہری اور سعید مسیب حضرت ابوہریرہ کی روایت میں خطاء ہے بواسطہ زہری، عبید اللہ اور ابن عباس، حضرت میمونہ کی روایت صحیح ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، ابوعمار، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہ

بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت

باب : کھانے کا بیان

بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 1858

راوی : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، ابن شہاب، ابوبکر بن عبیداللہ بن عمر عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبْ بِشِمَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَحَفْصَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَعُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرِوَايَةُ مَالِكٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، ابن شہاب، ابو بکر بن عبید اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھائے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ اس باب میں حضرت جابر، عمر بن ابی سلمہ، سلمہ بن اکوع، انس بن مالک اور حفصہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے مالک اور ابن عیینہ بھی اسے زہری سے وہ ابو بکر بن عبد اللہ سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں لیکن مالک اور ابن عیینہ کی روایت زیادہ صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، ابن شہاب، ابو بکر بن عبید اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمرو

انگلیاں چاٹنا

باب : کھانے کا بیان

انگلیاں چاٹنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1859

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، عبد العزیز بن مختار، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ الْمُخْتَلِفِ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہے کہ انگلیاں چاٹ لے کیونکہ نہیں وہ جانتا کہ کس انگلی میں برکت ہے اس باب میں حضرت جابر، کعب بن مالک، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند یعنی سہیل کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

گر جانے والا لقمہ

باب : کھانے کا بیان

گر جانے والا لقمہ

جلد : جلد اول حدیث 1860

راوی: قتیبه، ابن لهیعة، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَسَقَطَتْ لُقْمَةٌ فَلْيُمِطْ مَا رَابَهُ مِنْهَا ثُمَّ لِيَطْعَمْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ

قتیبہ، ابن لہیعۃ، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھا رہا ہو اور

اس کا لقمہ گر جائے تو شک ڈالنے والی چیز کو اس سے الگ کر کے اسے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے اس باب میں حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن لھیعۃ، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : کھانے کا بیان

گر جانے والا لقمہ

جلد : جلد اول حدیث 1861

راوی: حسن بن علی خلال عفان بن مسلم حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ إِذَا مَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلِتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال عفان بن مسلم حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھا لیتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے کہ اگر تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ نیز آپ نے حکم دیا کہ پلیٹ کو بھی چاٹ لیا کرو کیونکہ تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال عفان بن مسلم حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

باب : کھانے کا بیان

گر جانے والا لقمہ

جلد : جلد اول   حدیث 1862

راوی: نصر بن علی جهضمی، معلی بن راشد، حضرت ام عاصم

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ وَكَانَتْ أُمَّ وَلَدٍ لِسِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْمُعَلَّى بْنِ رَاشِدٍ وَقَدْ رَوَى يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ رَاشِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

نصر بن علی جہضمی، معلی بن راشد، حضرت ام عاصم جو سنان بن سلمہ کی ام ولد ہیں فرماتی ہیں کہ نبیشہ خیر ہمارے ہاں داخل ہوئیں تو ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھا رہے تھے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھانے کے بعد اسے چاٹ لے تو پیالہ اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے یہ حدیث غریب ہے اسے ہم صرف معلی بن راشد کی روایت سے جانتے ہیں یزید بن ہارون اور کئی آئمہ حدیث اسے معلی بن راشد سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، معلی بن راشد، حضرت ام عاصم

کھانے کے درمیان سے کھانا کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

کھانے کے درمیان سے کھانا کھانے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 1863

راوی: ابو رجاء، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ تَنْزِلُ وَسَطَ الطَّعَامِ فَكُلُوا مِنْ حَافَتَيْهِ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ إِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ابو رجاء، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے لہذا کناروں سے کھانا کھاؤ اور بیچ میں سے نہ کھاؤ یہ حدیث حسن ہے اور صرف عطاء بن سائب کی روایت سے معروف ہے شعبہ اور ثوری بھی اسے عطاء بن سائب سے نقل کرتے ہیں اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : ابو رجاء، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

لہسن اور پیاز کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور پیاز کھانے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 1864

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ الثُّومِ ثُمَّ قَالَ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَقُرَّةَ بْنِ إِيَاسٍ الْمُزَنِيِّ وَابْنِ عُمَرَ

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے لہسن کھایا (پہلی مرتبہ راوی نے صرف لہسن کا اور دوسری مرتبہ لہسن اور پیاز، اور گندنے کا ذکر کیا) وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عمر، ابوایوب، ابوہریرہ، ابوسعید، جابر بن سمرہ، قرہ اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت

باب : کھانے کا بیان

پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1865

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَيُّوبَ وَكَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ يَوْمًا بِطَعَامٍ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَى أَبُو أَيُّوبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثُومٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ابوایوب کے ہاں ٹھہرے تو جب کھانا کھاتے جو بچ جاتا اسے ابوایوب کے پاس بھیج دیا کرتے۔ ایک مرتبہ آپ نے انہیں کھانا بھیجا جس میں سے آپ نے نہیں کھایا تھا پس جب ابوایوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس میں لہسن ہے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ حرام ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں لیکن میں اس کی بو کی وجہ سے اسے مکروہ سمجھتا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

باب : کھانے کا بیان

پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1866

راوی: محمد بن مدویہ، مسدد، جراح بن ملیح، ابواسحق، شریك بن حنبل، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ وَالِدُ وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ إِلَّا مَطْبُوخًا

محمد بن مدویہ، مسدد، جراح بن ملیح، ابواسحاق، شریک بن حنبل، حضرت علی سے روایت ہے کہ کچا لہسن کھانے سے منع کیا گیا مگر یہ کہ پکا ہوا ہو۔ یہ حضرت علی سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ لہسن کا کھانا منع ہے مگر یہ کہ پکا ہوا ہو آپ کے قول طور پر منقول ہے۔

راوی: محمد بن مدویہ، مسدد، جراح بن ملیح، ابواسحق، شریک بن حنبل، حضرت علی

باب : کھانے کا بیان

پکاہوا لہسن کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1867

راوی: هناد، وكيع، ابو اسحق، شريك بن حنبل، على

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَا يَصْلُحُ أَكْلُ الثُّومِ إِلَّا مَطْبُوخًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ عَلِيٍّ قَوْلُهُ وَرُوِي عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ مُحَمَّدٌ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ صَدُوقٌ وَالْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ

ہناد، وکیع، ابواسحاق، شریک بن حنبل، علی ہم سے روایت کی ھناد انہوں نے وکیع سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے ابی اسحاق سے انہوں نے شریک بن حنبل سے انہوں نے علی سے انہوں نے فرمایا پکے ہوئے لہسن کے علاوہ لہسن کھانا مکروہ ہے اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ شریک بن حنبل اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔

راوی : ہناد، وکیع، ابو اسحق، شریک بن حنبل، علی

باب : کھانے کا بیان

پکاہوا لہسن کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1868

راوی: حسن بن صباح، بزار، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابویزید، حضرت ام ایوب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ أَيُّوبَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِمْ فَتَكَلَّفُوا لَهُ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ هَذِهِ الْبُقُولِ فَكَرِهَ أَكْلَهُ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوهُ

فَإِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأُمُّ أَيُّوبَ هِيَ امْرَأَةُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ الثُّومُ مِنْ طَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَأَبُو خَلْدَةَ اسْمُهُ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَدْ أَدْرَكَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَمِعَ مِنْهُ وَأَبُو الْعَالِيَةِ اسْمُهُ رُفَيْعٌ هُوَ الرِّيَاحِيُّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كَانَ أَبُو خَلْدَةَ خِيَارًا مُسْلِمًا

حسن بن صباح، بزار، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابویزید، حضرت ام ایوب فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے تو ان لوگوں نے (یعنی ہجرت کے موقع پر) آپ کے لیے بعض سبزیوں سے کھانا تیار کیا۔ آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا تم لوگ اسے کھالو کیونکہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں اور مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے میرے ساتھی (فرشتوں) کو تکلیف نہ پہنچے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ام ایوب، حضرت ابوایوب کی بیوی ہیں۔ محمد بن حمید، یزید بن حباب سے وہ ابوخلدہ سے اور ابوعالیہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا لہسن بھی ایک پاکیزہ رزق ہے۔ ابوخلدہ کا نام خالد بن دینار ہے یہ ثقہ ہیں ان کی انس بن مالک سے ملاقات ہے اور ان سے احادیث بھی سنی ہیں۔ ابوعالیہ کا نام رفیع یاریاحی ہے عبدالرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ ابوخلدہ بہترین مسلمان تھے۔

راوی : حسن بن صباح، بزار، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابویزید، حضرت ام ایوب

سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ وآگ بجھا کر سونا

باب : کھانے کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ وآگ بجھا کر سونا

جلد : جلد اول　　حدیث 1869

راوی: قتیبه، مالك، ابوزبير، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَوْكِئُوا

السِّقَائَ وَأَكْفِئُوا الْإِنَائَ أَوْ خَمِّرُوا الْإِنَائَ وَأَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلَقًا وَلَا يَحِلُّ وِکَائً وَلَا يَکْشِفُ آنِيَةً وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَی النَّاسِ بَيْتَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (سوتے وقت) دروازے بند کر دو، برتن اوندھے کر دیا کرو یا ڈھانپ دو اور چراغ بجھا دو۔ کیونکہ شیطان بند دروازوں کو نہیں کھولتا مشکیزے کی رسی نہیں کھولتا اور برتن کو ننگا نہیں کرتا۔ نیز چھوٹا فاسق (چوہا) لوگوں کے گھروں کو جلا دیتا ہے اس باب میں حضرت ابن عمر، ابوہریرہ اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : کھانے کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ وآگ بجھا کر سونا

جلد : جلد اول حدیث 1870

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زھری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتْرُکُوا النَّارَ فِي بُيُوتِکُمْ حِينَ تَنَامُونَ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوتے وقت اپنے گھروں میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد

دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 1871

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، عبیداللہ، ثوری، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ صَاحِبَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، عبید اللہ، ثوری، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابوبکر کے مولی سعد بھی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، عبید اللہ، ثوری، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر

کھجور کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

کھجور کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1872

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلْمَى امْرَأَةِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَسَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ غَيْرَ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ

محمد بن سہل بن عسکر، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔ اس باب میں ابورافع کی بیوی سلمی سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے ہم اسے ہشام بن عروہ کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

کھانا کھانے کے بعد اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا

باب : کھانے کا بیان

کھانا کھانے کے بعد اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1873

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا، ابن ابوزائدہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ نَحْوَهُ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

ہناد، محمود بن غیلان، ابو اسامہ، زکریا، ابن ابوزائدہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اس بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو ایک لقمہ کھانے یا ایک گھونٹ پانی پینے کے بعد اللہ تعالی کی تعریف بیان کرے۔ اس باب میں عقبہ بن عامر، ابوسعید، عائشہ، ابوایوب، اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے کئی راوی اسے زکریا بن ابی زائدہ سے اس طرح نقل کرتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : ہناد، محمود بن غیلان، ابو اسامہ، زکریا، ابن ابوزائدہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت انس بن مالک

کوڑھی کے ساتھ کھانا کھانا

باب : کھانے کا بیان

کوڑھی کے ساتھ کھانا کھانا

جلد : جلد اول   حدیث 1874

راوی : احمد بن سعید اسقر، ابراہیم بن یعقوب، یونس، بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْقَرُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ

مَجْذُومٍ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ بِسْمِ اللهِ ثِقَةً بِاللهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ وَالْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ هَذَا شَيْخٌ بَصْرِيٌّ وَالْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ شَيْخٌ آخَرُ بَصْرِيٌّ أَوْثَقُ مِنْ هَذَا وَأَشْهَرُ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْذُومٍ وَحَدِيثُ شُعْبَةَ أَثْبَتُ عِنْدِي وَأَصَحُّ

احمد بن سعید اسقر، ابراہیم بن یعقوب، یونس، بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کوڑھی کو ہاتھ سے پکڑا اور اپنے ساتھ پیالے میں شریک طعام کر لیا پھر فرمایا اللہ کے نام کے ساتھ اس پر بھروسہ اور توکل کر کے کھاؤ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے یونس بن محمد کی فضل بن فضالہ سے نقل کردہ حدیث سے جانتے ہیں اور یہ مفضل بن فضالہ بصری ہیں جب کہ مفضل بن فضالہ دوسرے شخص ہیں وہ ان سے زیادہ ثقہ اور مشہور ہیں شعبہ یہ حدیث حبیب بن شہید سے اور وہ ابن بریدہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک کوڑھی کے مریض کا ہاتھ پکڑا میرے نزدیک شعبہ کی حدیث اشبہ اور زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن سعید اسقر، ابراہیم بن یعقوب، یونس، بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1875

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ وَأَبِي مُوسَى وَجَهْجَاهٍ الْغِفَارِيِّ وَمَيْمُونَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر سات آنتوں میں اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، ابونضرہ، ابوموسی، جھجاہ غفاری، میمونہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1876

راوی: اسحاق بن موسیٰ معن، مالک، سهیل، بن ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ أَصْبَحَ مِنْ الْغَدِ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلٍ

اسحاق بن موسیٰ معن، مالک، سہیل، بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک کافر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ہان مہمان بن کر آیا آپ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ نکالنے کا حکم دیا پھر دوسری کا دودھ نکالنے کا حکم دیا پس دودھ نکالا گیا اور وہ پی گیا پھر ایک بکری کا دودھ نکالا گیا وہ اسے بھی پی گیا یہاں تک کہ اس نے سات بکریوں کا دودھ پی لیا۔ دوسرے روز وہ اسلام لے آیا آپ نے اس کے لیے دودھ دوہنے کا حکم دیا اس نے اس بکری کا دودھ پی لیا۔ پھر آپ دوسری کا بکری کا دودھ نکالنے کا حکم دیا لیکن وہ اسے پورا نہ پی سکا۔ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ معن، مالک، سہیل، بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے

باب : کھانے کا بیان

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1877

راوی: انصاری، معن، مالك، قتيبه، مالك، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهريره

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةَ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے تین کا چار آدمیوں کے لیے کافی ہے اس باب میں ابن عمر اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانے کا بیان

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1878

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر

وَرَوَی جَابِرٌ وَابْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

حضرت جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔ محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر، محمد بن بشار یہ حدیث عبدالرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ اعمش سے وہ ابوسفیان سے وہ جابر سے اور وہ نبی کریم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر

ٹڈی کھانا

باب : کھانے کا بیان

ٹڈی کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1879

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابویعفور عبدی، حضرت عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ سِتَّ غَزَوَاتٍ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ فَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو يَعْفُورٍ اسْمُهُ وَاقِدٌ وَيُقَالُ وَقْدَانُ أَيْضًا وَأَبُو يَعْفُورٍ الْآخَرُ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسَ

احمد بن منیع، سفیان، ابویعفور عبدی، حضرت عبداللہ بن اوفی کہتے ہیں کہ ان سے ٹڈی کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ غزوات میں شرکت کی اس دوران ہم ٹڈیاں کھاتے تھے سفیان بن عینہ، ابویعفور سے یہی حدیث نقل کرتے ہوئے سات غزوات بیان کرتے ہیں اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابویعفو کا نام واقد ہے انہیں وقدان بھی کہتے ہیں جبکہ دوسرے ابویعفو کا نام عبدالرحمن بن عبید بن نسطاس ہے۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابویعفور عبدی، حضرت عبداللہ بن اوفی

باب : کھانے کا بیان

ٹڈی کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1880

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابویعفور، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَالْمُؤَمَّلُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابویعفور، حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہم ٹڈیاں کھایا کرتے تھے شعبہ بھی یہ حدیث ابن ابی اوفی سے نقل کرتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کئی غزوات میں شرکت کی ہم ٹڈیاں کھایا کرتے تھے۔ یہ حدیث ہم سے محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور شعبہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابویعفور، حضرت ابن ابی اوفی

جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم

باب : کھانے کا بیان

جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1881

راوی: ہناد، عبدہ محمد بن اسحاق، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَأَلْبَانِهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

ہناد، عبدہ محمد بن اسحاق، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلالہ کے دودھ اور گوشت کے استعمال سے منع فرمایا اس باب میں حضرت عبداللہ بن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابن ابی نجیح بھی مجاہد سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : ہناد، عبدہ محمد بن اسحاق، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر

باب : کھانے کا بیان

جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1882

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَائِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے جانور کا گوشت کھانے سے منع فرمایا جسے باندھ کر تیروں کا نشانہ بنایا جائے نیز جلالہ کا دودھ پینے اور مشکیزہ کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا محمد بن بشار بھی ابن ابی عدی سے وہ سعید بن ابی عروبہ سے وہ قتادہ سے وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

مرغی کھانا

باب : کھانے کا بیان

مرغی کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1883

راوی: زید بن اخزم، ابوقتیبہ، ابوعوام، قتادہ، حضرت زھدم جزمی

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ دَجَاجَةً فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ زَهْدَمٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَهْدَمٍ وَأَبُو الْعَوَّامِ هُوَ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

زید بن اخزم، ابوقتیبہ، ابوعوام، قتادہ، حضرت زہدم جزمی فرماتے ہیں کہ ابوموسی کے پاس گیا تو وہ مرغی کھارہے تھے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغی کھاتے ہوئے دیکھا ہے یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے زہدم سے منقول ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابوالعوام کا نام عمران قطان ہے۔

راوی : زید بن اخزم، ابوقتیبہ، ابوعوام، قتادہ، حضرت زہدم جزمی

باب : کھانے کا بیان

مرغی کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1884

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زھدم، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ قَالَ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا عَنْ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ وَعَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ

ہناد، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا اس حدیث میں تفصیل ہے اور یہ حسن صحیح ہے اسے ایوب سختیانی قاسم سے وہ ابوقلابہ سے اور وہ زہدم جرمی سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم، حضرت ابوموسی

سرخاب کا گوشت کھانا

باب : کھانے کا بیان

سرخاب کا گوشت کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1885

راوی: فضل بن سھل، اعرج، بغدادی، ابراھیم بن عبدالرحمن بن مھدی، حضرت ابراھیم بن عمربن سفینہ اپنے والد

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَيُقَالُ بُرَيْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ

فضل بن سہل، اعرج، بغدادی، ابراہیم بن عبدالرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن عمر بن سفینہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سرخاب کا گوشت کھایا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابراہیم بن عمر بن سفینہ عمر بن ابی فدیک سے روایت کرتے ہیں انہیں یہ بریہ بن عمر بن سفینہ بھی کہتے ہیں۔

راوی : فضل بن سہل، اعرج، بغدادی، ابراہیم بن عبدالرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن عمر بن سفینہ اپنے والد

بھنا ہوا گوشت کھانا

باب : کھانے کا بیان

بھنا ہوا گوشت کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1886

راوی: حسن بن محمد بن زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن یوسف، عطاء بن یسار، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّأَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَالْمُغِيرَةِ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن محمد بن زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن یوسف، عطاء بن یسار، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہلو کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا پس آپ نے اسے کھانے کے بعد نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا۔ اس باب میں عبداللہ بن حارث، مغیرہ، اور ابورافع سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن

صحیح غریب ہے۔

راوی : حسن بن محمد بن زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن یوسف، عطاء بن یسار، حضرت ام سلمہ

تکیہ لگا کر کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

تکیہ لگا کر کھانے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 1887

راوی: قتیبہ، شریک، علی بن اقمر، حضرت ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ وَرَوَى زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ

قتیبہ، شریک، علی بن اقمر، حضرت ابوجحیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔ اس باب میں حضرت علی، عبداللہ بن عمرو اور عبداللہ بن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اس حدیث کو صرف علی بن اقمر کی روایت سے جانتے ہیں زکریا بن ابی زائدہ سفیان بن سعد اور کئی راوی یہ حدیث علی بن اقمر ہی سے نقل کرتے ہیں شعبہ بھی اسے ثوری سے اور وہ علی بن اقمر سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، شریک، علی بن اقمر، حضرت ابوجحیفہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میٹھی چیز اور شہد پسند کرنا

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میٹھی چیز اور شہد پسند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1888

راوی: سلمہ، بن شبیب، محمود بن غیلان، احمد بن ابراہیم دو رقی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا

سلمہ، بن شبیب، محمود بن غیلان، احمد بن ابراہیم دورقی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہد اور میٹھی چیز پسند کیا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے علی بن مسہر نے اسے ہشام بن عروہ سے روایت کیا ہے اور اس حدیث میں زیادہ تفصیل ہے۔

راوی: سلمہ، بن شبیب، محمود بن غیلان، احمد بن ابراہیم دورقی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

شور باز یادہ کرنا

باب : کھانے کا بیان

شور باز یادہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1889

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، مسلم بن ابراهیم، محمد بن فضاله، علقمه، حضرت عبدالله مزنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ لَحْمًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَتَهُ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ لَحْمًا أَصَابَ مَرَقَةً وَهُوَ أَحَدُ اللَّحْمَيْنِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ هُوَ الْمُعَبِّرُ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَخُو بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، مسلم بن ابراہیم، محمد بن فضالہ، علقمہ، حضرت عبداللہ مزنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے تو اس میں شوربہ زیادہ رکھے اگر اسے کھانے کو گوشت نہیں ملے گا تو شوربہ تو مل جائے گا اور یہ بھی ایک قسم کا گوشت ہے اس باب میں حضرت ابوذر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف محمد بن فضاء کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں محمد بن فضاء تعبیر بتانے والے ہیں سلیمان بن حرب ان پر اعتراض کرتے ہیں اور علقمہ، بکر بن عبداللہ مزنی کے بھائی ہیں۔

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، مسلم بن ابراہیم، محمد بن فضالہ، علقمہ، حضرت عبداللہ مزنی

باب : کھانے کا بیان

شوربا زیادہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1890

راوی: حسین بن علی بن اسود بغدادی، عمرو بن محمد بن عنقزی، اسرائیل، صالح بن رستم، ابوعمران جونی، عبداللہ

بن صامت، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ الْمَعْرُوفِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَلْقَ أَخَاهُ بِوَجْهٍ طَلِيقٍ وَإِنْ اشْتَرَيْتَ لَحْمًا أَوْ طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثِرْ مَرَقَتَهُ وَاغْرِفْ لِجَارِكَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ

حسین بن علی بن اسود بغدادی، عمرو بن محمد بن عنقزی، اسرائیل، صالح بن رستم، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی نیک کام کو حقیر نہ سمجھے اور اگر کوئی نیک کام نظر نہ آئے تو اپنے بھائی سے ہی خندہ پیشانی سے مل لیا کرو اور جب گوشت خرید و یا ہنڈیا پکاؤ تو شوربہ زیادہ کر لیا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اسے ابوعمران جونی سے نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : حسین بن علی بن اسود بغدادی، عمرو بن محمد بن عنقزی، اسرائیل، صالح بن رستم، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر

ثرید کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

ثرید کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1891

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ھمدانی، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمُلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابوموسی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں میں سے بہت سے لوگ کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں سے مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی آسیہ اور عائشہ کے علاوہ کوئی کامل نہیں اور حضرت عائشہ کی تمام عورتوں پر فضیلت اس طرح ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابوموسی

گوشت نوچ کر کھانا

باب : کھانے کا بیان

گوشت نوچ کر کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1892

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم، حضرت عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي فَدَعَا أُنَاسًا فِيهِمْ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَبْدِ الْكَرِيمِ الْمُعَلِّمِ مِنْهُمْ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم، حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میرے والد نے میری شادی کے موقع پر دعوت کا اہتمام کیا جس میں صفوان بن امیہ بھی شامل تھے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھایا کرو کیونکہ یہ اس طرح کھانے سے زیادہ لذید اور زود ہضم ہوتا ہے اس باب میں حضرت عائشہ اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں اس حدیث کو ہم صرف عبدالکریم معلم کی روایت سے جانتے ہیں بعض اہل علم ان کے حافظے پر اعتراض کرتے ہیں جن میں ایوب سختیانی بھی شامل ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم، حضرت عبداللہ بن حارث

چھری سے گوشت کاٹ کر کھانے کی اجازت

باب : کھانے کا بیان

چھری سے گوشت کاٹ کر کھانے کی اجازت

جلد : جلد اول　　　حدیث 1893

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت جعفر بن امیہ ضمری اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ مَضَى إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت جعفر بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے بکری کا شانہ چھری کے ساتھ کاٹا اور پھر اس کو کھایا۔ پھر آپ وضو کیے بغیر نماز کے لیے تشریف لے گئے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں مغیرہ بن شعبہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت جعفر بن امیہ ضمری اپنے والد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا

جلد : جلد اول   حدیث 1894

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضل، ابوحیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، جابر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَيَّانَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ وَأَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ اسْمُهُ هَرِمٌ

واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضل، ابوحیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، جابر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ کو اس کا بازو پیش کیا آپ کو وہ پسند تھا لہذا آپ نے اسے دانتوں سے نوچ کر کھایا اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، عبداللہ بن جعفر، ابوعبیدہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوحیان کا نام یحیی بن سعید بن حیان تیمی ہے اور ابوزرعہ بن عمرو بن جرید کا نام ھرم ہے۔

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضل، ابوحیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، جابر، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا

جلد : جلد اول حدیث 1895

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، یحیی بن عباد، ابوعباد، فلیح بن سلیمان، وھاب بن یحیی، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ أَبُو عَبَّادٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ يَحْيَى مِنْ وَلَدِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ الذِّرَاعُ أَحَبَّ اللَّحْمِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ كَانَ لَا يَجِدُ اللَّحْمَ إِلَّا غِبًّا فَكَانَ يَعْجَلُ إِلَيْهِ لِأَنَّهُ أَعْجَلُهَا نُضْجًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن محمد زعفرانی، یحیی بن عباد، ابوعباد، فلیح بن سلیمان، وہاب بن یحیی، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دستی کا گوشت زیادہ پسند نہیں تھا بلکہ بات یہ تھی کہ گوشت ایک دن کے ناغے کے ساتھ ملا کرتا تھا لہذا آپ اسے کھانے میں جلدی کرتے تھے اور یہی حصہ جلدی پک جاتا ہے اس حدیث کو ہم صرف اسی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، یحیی بن عباد، ابوعباد، فلیح بن سلیمان، وہاب بن یحیی، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

سرکہ کے بارے میں

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1896

راوی: حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید سفیان بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید سفیان بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

راوی: حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید سفیان بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1897

راوی: عبدہ بن عبداللہ خزاعی، بصری، معاویہ بن ھشام، سفیان، محارب بن دثار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُبَارَكِ بْنِ سَعِيدٍ

عبدہ بن عبداللہ خزاعی، بصری، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب بن دثار، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، اور ام ہانی سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث مبارک بن سعید کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ خزاعی، بصری، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب بن دثار، حضرت جابر

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1898

راوی: محمد بن سہل، عسکری بغدادی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْکَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

محمد بن سہل، عسکری بغدادی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سالنوں میں سے ہے۔

راوی : محمد بن سہل، عسکری بغدادی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1899

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان سے اور وہ سلیمان بن بلال

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ أَوْ الْأُدْمُ الْخَلُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

عبد اللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان سے اور وہ سلیمان بن بلال سے اسی طرح نقل کرتے ہیں لیکن اس میں (یہ فرق ہے) کہ انہوں نے کہا کہ بہترین سالن یا سالنوں میں سے بہترین سرکہ ہے یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے اور ہشام بن عروہ کی سند سے صرف سلیمان بن بلال ہی کی روایت سے معروف ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان سے اور وہ سلیمان بن بلال

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1900

راوی: ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، ابوحمزہ ثمالی، شعبی، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا إِلَّا كِسَرٌ يَابِسَةٌ وَخَلٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِّبِيهِ فَمَا أَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ أُدْمٍ فِيهِ خَلٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أُمِّ هَانِئٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ اسْمُهُ ثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةَ وَأُمُّ هَانِئٍ مَاتَتْ بَعْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِزَمَانٍ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حمزہ عثمانی، شعبی، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے میں نے عرض کیا نہیں البتہ چند سوکھی روٹی کے ٹکرے اور سرکہ ہے آپ نے فرمایا لاؤ وہ گھر جس میں سرکہ ہو سالن کا محتاج نہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے ہم اسے ام ہانی کی نقل کردہ حدیث سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ام ہانی کا انتقال حضرت علی کے بعد ہوا۔

راوی: ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حمزہ عثمانی، شعبی، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھانا

باب : کھانے کا بیان

تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھانا

جلد : جلد اول　　حدیث 1901

راوی: عبدہ بن عبداللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ رَوَى يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا الْحَدِيثَ

عبدہ بن عبداللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تربوز کھجور کے ساتھ کھایا کرتے تھے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن غریب ہے بعض راوی اسے ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں یعنی حضرت عائشہ کا ذکر نہیں کرتے

یزید بن ہارون بھی یہ حدیث بواسطہ عروہ حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

ککڑی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا

باب : کھانے کا بیان

ککڑی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1902

راوی: اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابراھیم بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّائَ بِالرُّطَبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابراہیم بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی کھجور کے ساتھ ملا کر کھایا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف ابراہیم بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابراہیم بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر

اونٹوں کا پیشاب پینا

باب : کھانے کا بیان

اونٹوں کا پیشاب پینا

جلد : جلد اول — حدیث 1903

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ رَوَاهُ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ طیبہ آئے تو وہاں کی آب وہوا ان لوگوں کو موافق نہ آئی پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقے کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ یہ حدیث ثابت کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ یہ حدیث انس سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ حضرت انس سے ابوقلابہ نقل کرتے ہیں کہ سعد بن ابی عروبہ بھی قتادہ سے اور وہ حضرت انس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس

کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا

باب : کھانے کا بیان

کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا

راوی : یحیی بن موسی، عبداللہ بن نمیر، قیس بن ربیع، قتیبہ، عبدالکریم جرجانی، قیس بن ربیع، ابوهاشم زاذان، حضرت سلمان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ يَعْنِي الرُّمَّانِيَّ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَأَبُو هَاشِمٍ الرُّمَّانِيُّ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ دِينَارٍ

یحیی بن موسی، عبداللہ بن نمیر، قیس بن ربیع، قتیبہ، عبدالکریم جرجانی، قیس بن ربیع، ابوہاشم زاذان، حضرت سلمان سے روایت ہے کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کے بعد ہاتھ منہ دھونا کھانے میں برکت کا باعث ہے پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ منہ دھونے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ اس باب میں حضرت انس اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں اس حدیث کو ہم صرف قیس بن ربیع کی روایت سے جانتے ہیں اور قیس بن ربیع حدیث میں ضعیف ہیں ابوہاشم رمانی کا نام یحیی بن دینار ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، عبداللہ بن نمیر، قیس بن ربیع، قتیبہ، عبدالکریم جرجانی، قیس بن ربیع، ابوہاشم زاذان، حضرت سلمان

کھانے سے پہلے وضو نہ کرنا

باب : کھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1905

راوی: احمد بن منیع، اسعیل بن ابراھیم، ایوب ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ قَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ و قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يَكْرَهُ غَسْلَ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُوضَعَ الرَّغِيفُ تَحْتَ الْقَصْعَةِ

احمد بن منیع، اسعیل بن ابراہیم، ایوب ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ بیت الخلاء سے نکلے تو کھانا حاضر کر دیا گیا۔ لوگوں نے عرض کیا کیا ہم آپ کے لیے وضو کا پانی لائیں۔ آپ نے فرمایا مجھے وضو کا حکم صرف نماز کے وقت دیا گیا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے عمرو بن دینار اسے سعید بن حویرث سے نقل کرتے ہیں علی بن مدینی، یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان ثوری کھانے سے پہلے دھونے اور پیالے کے نیچے روٹی رکھنا مکروہ سمجھتے تھے۔

راوی: احمد بن منیع، اسعیل بن ابراہیم، ایوب ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

کدو کھانا

باب : کھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1906

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، حضرت ابوطالوت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَالُوتَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَأْكُلُ الْقَرْعَ وَهُوَ يَقُولُ يَا لَكِ شَجَرَةً مَا أَحَبَّكِ إِلَيَّ لِحُبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، حضرت ابوطالوت سے روایت ہے کہ حضرت انس کے پاس حاضر ہوا وہ تو کدو کھا رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے درخت میں تجھ سے کس قدر محبت کرتا ہوں اس لیے کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرماتے تھے۔ اس باب میں حکیم بن جابر بھی اپنے والد سے حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، حضرت ابوطالوت

باب: کھانے کا بیان

کدو کھانا

جلد: جلد اول حدیث 1907

راوی: محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ فِي الصَّحْفَةِ يَعْنِي الدُّبَّائَ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلیٹ میں کدو تلاش کرتے ہوئے دیکھا پس میں اس وقت سے کدو کو پسند کرتا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے

اور کئی سندوں سے حضرت انس سے منقول ہے۔

راوی : محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس بن مالک

زیتون کا تیل کھانا

باب : کھانے کا بیان

زیتون کا تیل کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1908

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَضْطَرِبُ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا ذَكَرَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا رَوَاهُ عَلَى الشَّكِّ فَقَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زیتون کا تیل لگاؤ اور کھاؤ کیونکہ یہ مبارک درخت سے ہے۔ اس حدیث کو ہم صرف عبدالرزاق سے بیان کرنے میں مضطرب تھے کبھی وہ حضرت عمر کے واسطے سے نقل کرتے ہیں اور کبھی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں اور کبھی زید بن اسلم سے بحوالہ ان کے والد مرسلا نقل کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

باب : کھانے کا بیان

زیتون کا تیل کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1909

راوی: ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عُمَرَ

ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم ہم سے روایت کی ابوداؤد نے انہوں نے عبدالرزاق سے انہوں نے معمر سے وہ زید بن اسلم سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں عمر کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی: ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم

باب : کھانے کا بیان

زیتون کا تیل کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1910

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن عیسیٰ عطاء، حضرت ابواسید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ رَجُلٍ

يُقَالُ لَهُ عَطَائٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى

محمود بن غیلان، ابو احمد زبیری، ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن عیسیٰ عطاء، حضرت ابو اسید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زیتون کھاؤ اور اس کا تیل استعمال کرو یہ مبارک درخت سے ہے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے ہم اس کو صرف عبداللہ بن عیسیٰ کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو احمد زبیری، ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن عیسیٰ عطاء، حضرت ابو اسید

باندی یا غلام کے ساتھ کھانا

باب : کھانے کا بیان

باندی یا غلام کے ساتھ کھانا

جلد : جلد اول حدیث 1911

راوی: نصر بن علی، سفیان، اسماعیل بن ابوخالد، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ ذَاكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَفَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَأْخُذْ بِيَدِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُطْعِمْهَا إِيَّاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو خَالِدٍ وَالِدُ إِسْمَعِيلَ اسْمُهُ سَعْدٌ

نصر بن علی، سفیان، اسماعیل بن ابو خالد، حضرت ابو ہریرہ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے لیے کھانا تیار کرتے ہوئے گرمی اور دھواں برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ خادم کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ بٹھالے اور اگر وہ انکار کرے تو لقمہ لے اور اسے کھلائے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو خالد کا نام سعد ہے اور یہ اسماعیل کے

والد ہیں۔

راوی : نصر بن علی، سفیان، اسماعیل بن ابوخالد، حضرت ابوہریرہ

کھانا کھلانے کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

کھانا کھلانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1912

راوی: یوسف بن حماد، عثمان بن عبدالرحمن جمحی، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تُورَثُوا الْجِنَانَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ وَشُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یوسف بن حماد، عثمان بن عبدالرحمن جمحی، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلام کو پھیلاؤ لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور کافروں کو قتل کرو۔ (یعنی جہاد کرو) اس طرح تم لوگ جنت کے وارث ہو جاؤ گے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر، ابن عمر، انس، عبداللہ بن سلام، عبدالرحمن بن عائش، اور شریح بن ہانی بھی اپنے والد سے احادیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث ابوہریرہ کی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : یوسف بن حماد، عثمان بن عبدالرحمن جمحی، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانے کا بیان

کھانا کھلانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1913

راوی: ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رحمن کی عبادت کرو کھانا کھلاؤ اور سلام کو رواج دو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر

رات کے کھانے کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

رات کے کھانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1914

راوی: یحیی بن موسی، محمد بن یعلی کوفی، عنبسہ بن عبدالرحمن قرشی، عبدالملک بن علاق، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

عَلَّاقٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَشَّوْا وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ فَإِنَّ تَرْكَ الْعَشَاءِ مَهْرَمَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَنْبَسَةُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَلَّاقٍ مَجْهُولٌ

یحیی بن موسی، محمد بن یعلی کوفی، عنبسہ بن عبدالرحمن قرشی، عبدالملک بن علاق، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کا کھانا ضرور کھایا کرو اگرچہ مٹھی بھر کھجوریں ہی ہوں کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنا بوڑھا کر دیتا ہے۔ یہ حدیث منکر ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں عنبسہ کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے عبدالملک بن علاق مجہول ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، محمد بن یعلی کوفی، عنبسہ بن عبدالرحمن قرشی، عبدالملک بن علاق، حضرت انس بن مالک

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

باب : کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1915

راوی: عبداللہ بن صباح ہاشمی، عبدالاعلی، معمر، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ طَعَامٌ قَالَ ادْنُ يَا بُنَيَّ وَسَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ

عبد اللہ بن صباح ہاشمی، عبد الاعلی، معمر، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا بیٹا قریب ہو جاؤ اور بِسمِ اللّٰہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ ہشام بن عروہ ابو وجزہ سعد اور قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی کے واسطہ سے بھی حضرت عمر بن ابی سلمہ سے یہ حدیث منقول ہے ہشام بن عروہ کے ساتھیوں نے اس حدیث کو روایت میں اختلاف کیا ہیا بو وجزہ سعدی کا نام یزید بن عبید ہے۔

راوی : عبد اللہ بن صباح ہاشمی، عبد الاعلی، معمر، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1916

راوی : محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبدالملك بن ابوسوية، ابوهذيل، عبيدالله بن عكراش، حضرت عكراش بن ذويب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةَ أَبُو الْهُذَيْلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ أَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ بَعَثَنِي بَنُو مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِصَدَقَاتِ أَمْوَالِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ فَأُتِينَا بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ وَالْوَذْرِ وَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ بِيَدِي مِنْ نَوَاحِيهَا وَأَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى يَدِي الْيُمْنَى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانُ الرُّطَبِ أَوْ مِنْ أَلْوَانِ الرُّطَبِ عُبَيْدُ اللهِ شَكَّ قَالَ فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ

وَاحِدٍ ثُمَّ أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هَذَا الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ بْنِ الْفَضْلِ وَقَدْ تَفَرَّدَ الْعَلَاءُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَا نَعْرِفُ لِعِكْرَاشٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابوسویۃ، ابوہذیل، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب فرماتے ہیں کہ مجھے بنو مرہ بن عبید نے اپنی زکوۃ کا مال دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا جب میں مدینہ پہنچا تو دیکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجرین اور انصار کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور ام سلمہ کے ہاں لے گئے اور فرمایا کھانے کے لیے کچھ ہے پس ایک بڑا پیالہ لایا گیا جس میں بہت سا ثرید اور بوٹیاں تھیں، ہم نے کھانا شروع کر دیا اور میں اپنا ہاتھ کناروں میں مارنے لگا۔ جبکہ آپ اپنے سامنے سے کھا رہے تھے آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ پکڑا اور فرمایا عکراش ایک جگہ سے کھاؤ پورا ایک ہی قسم کا کھانا ہے۔ پھر ایک تھال لایا گیا جس میں مختلف قسم کی خشک یا تر کھجوریں تھیں۔ میں نے اپنے سامنے سے کھانا شروع کر دیا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ مبارک تھال میں گھومنے لگا آپ نے فرمایا عکراش جہاں سے جی چاہے کھاؤ۔ اس لیے کہ یہ ایک قسم کی نہیں ہیں۔ پھر پانی لایا گیا اور آپ نے اس سے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر گیلے ہاتھ چہرہ مبارک، بازوؤں اور سر پر مل لیے اور فرمایا، عکراش جو چیز آگ پر پکی ہوئی ہو اس سے اس طرح وضو کیا جاتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف علا بن فضل کی روایت سے جانتے ہیں علاء اس حدیث میں متفرد ہیں اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابوسویۃ، ابوہذیل، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

باب : کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1917

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، وکیع، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن عبید اللہ بن عبید بن عمیر، ام کلثوم،

حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ سَمَّى لَكَفَاكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأُمُّ كُلْثُومٍ هِيَ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو بکر محمد بن ابان، وکیع، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن عبید اللہ بن عبید بن عمیر، ام کلثوم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی کھانے لگے تو بِسْمِ اللَّهِ پڑھے اور اگر بھول جائے تو کہے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ اسی سند کے ساتھ حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھارہے تھے ایک دیہاتی آیا اس نے دو لقموں میں سارا کھانا کھارہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا۔ اس نے دو لقموں میں سارا کھانا کھالیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ بِسْمِ اللَّهِ پڑھتا تو یہ کھانا تمہیں بھی کافی ہوتا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو بکر محمد بن ابان، وکیع، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن عبید اللہ بن عبید بن عمیر، ام کلثوم، حضرت عائشہ

چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے

باب : کھانے کا بیان

چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1918

راوی: احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، ابوذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ حَسَّاسٌ لَحَّاسٌ فَاحْذَرُوهُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، ابوذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان بہت حساس اور جلد ادراک کرنے والا ہے پس تم اس سے اپنی جانوں کی حفاظت کرو۔ جو آدمی اس حالت میں سوئے کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہو پھر اسے کوئی چیز کاٹ ڈالے تو وہ صرف اپنے نفس کی ملامت کرتے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس حدیث کو سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، ابوذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانے کا بیان

چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1919

راوی : ابوبکر محمد بن اسحاق بغدادی، محمد بن جعفر مدائنی، منصور بن ابوالاسود، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْبَغْدَادِيُّ الصَّاغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، محمد بن جعفر مدائنی، منصور بن ابوالاسود، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہاتھوں میں چکنائی لگے ہوئے سو جائے پھر اسے کوئی چیز کاٹ ڈالے تو وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو اعمش سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، محمد بن جعفر مدائنی، منصور بن ابوالاسود، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : پینے کے ابواب

شراب پینے والے

باب : پینے کے ابواب

شراب پینے والے

جلد : جلد اول   حدیث 1920

راوی: ابوزکریا یحیی بن درست، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُبَادَةَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا فَلَمْ يَرْفَعْهُ

ابوزکریا یحیی بن درست، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر

نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے پس جو شخص دنیا میں شراب پینے اور اس کا عادی ہونے کی حالت میں مر جائے تو وہ آخرت میں شراب نہیں پی سکے گا (یعنی جنت کی) اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابوسعید، عبداللہ بن عمر، عبادہ، ابومالک اشعری اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بواسطہ نافع حضرت ابن عمر سے متعدد طرق سے مروی ہے مالک بن انس اسے نافع سے اور وہ ابن عمر سے موقوفا روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابوزکریا یحیی بن درست، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پینے کے ابواب

شراب پینے والے

جلد : جلد اول   حدیث 1921

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء، ابن سائب، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ لَمْ يَتُبْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ قِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ قَالَ نَهْرٌ مِنْ صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ نَحْوُ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، جریر، عطاء، ابن سائب، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے شراب پی اس کی چالیس دنوں کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور اگر توبہ کرے تو اللہ توبہ قبول فرماتا ہے اور پھر اگر وہ دوبارہ شراب پیے تو اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور اگر توبہ کر لے تو اللہ تعالی توبہ قبول فرماتا ہے اگر چوتھی

مرتبہ یہی حرکت کرے تو اللہ تعالی اس کی چالیس دنوں تک اس کی نمازیں قبول نہیں فرماتا اور اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول نہیں فرماتا اور اس کو کیچڑ کی نہر سے پلائے گا لوگوں نے کہا اے عبدالرحمن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ) کیچڑ کی نہر کیا ہے حضرت ابن عمر نے فرمایا دوزخیوں کی پیپ۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ابن عباس اور عبداللہ بن عمرو دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء، ابن سائب، عبداللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن عمر

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

باب : پینے کے ابواب

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1922

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ہر وہ پینے والی چیز جو نشہ کرتی ہے وہ حرام ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

باب : پینے کے ابواب

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1923

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ابوسعید اشج، عبداللہ بن ادریس، محمد بن عمرو، ابن سلمہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي مُوسَى وَالْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ وَدَيْلَمَ وَمَيْمُونَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَمُعَاوِيَةَ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَقُرَّةَ الْمُزَنِيِّ وعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَكِلَاهُمَا صَحِيحٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ابوسعید اشج، عبداللہ بن ادریس، محمد بن عمرو، ابن سلمہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت عمر، علی، ابن مسعود، ابوسعید، ابوموسی اشج عصری، دیلم، عائشہ، میمونہ، ابن عباس، قیس بن سعد، نعمان بن بشیر، معاویہ، عبداللہ بن مغفل، ام سلمہ، بریدہ، ابوہریرہ، وائل بن حجر اور قرۃ مزنی سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اور ابوسلمہ سے بھی بواسطہ ابوہریرہ اسی طرح کی حدیث مرفوعا منقول ہے دونوں روایتیں صحیح ہیں کئی افراد نے بواسطہ محمد بن عمر، ابوسلمہ، اور ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث روایات کی بواسطہ ابوسلمہ، اور ابن عمر بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ابوسعید اشج، عبداللہ بن ادریس، محمد بن عمرو، ابن سلمہ، حضرت ابن عمر

جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

باب : پینے کے ابواب

جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1924

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن بکر بن ابوفرات، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَخَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن بکر بن ابو فرات، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چیز کی مقدار نشہ دیتی ہے اس کی تھوڑی مقدار استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ اس باب میں حضرت سعد، عائشہ، عبداللہ بن عمرو، ابن عمر اور خوات بن جبیر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث جابر کی روایت حسن غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن بکر بن ابو فرات، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : پینے کے ابواب

جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1925

راوی: محمد بن بشار، عبدالاعلی بن عبدالاعلی بن ہشام بن حسان، مہدی بن میمون، عبداللہ بن معاویہ، مہدی بن میمون ابوعثمان انصاری، قاسم بن محمد بن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ مَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ مِنْهُ فَمِلْئُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ الْحَسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَالرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ وَأَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ وَيُقَالُ عُمَرُ بْنُ سَالِمٍ أَيْضًا

محمد بن بشار، عبدالاعلی بن عبدالاعلی بن ہشام ببن حسان، مہدی بن میمون، عبداللہ بن معاویہ، مہدی بن میمون ابوعثمان انصاری، قاسم بن محمد بن، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس سے ایک فرق (تین صاع پیمانہ) نشہ لائے۔ اس کا ایک چلو بھی پینا حرام ہے۔ عبداللہ یا محمد میں سے کسی نے اپنی حدیث میں حسوہ کے الفاظ نقل کیے ہیں یعنی ایک گھونٹ پینا بھی حرام ہے یہ حدیث حسن ہے اسے لیث بن ابی سلیم اور ربیع بن صبیح ابوعثمان انصاری سے مہدی بن میمون کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں ابوعثمان انصاری کا نام عمرو بن سالم ہے انہیں عمر بن سالم بھی کہا گیا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالاعلی بن عبدالاعلی بن ہشام ببن حسان، مہدی بن میمون، عبداللہ بن معاویہ، مہدی بن میمون ابوعثمان انصاری، قاسم بن محمد بن، حضرت عائشہ

مٹکوں میں نبیذ بنانا

باب : پینے کے ابواب

مٹکوں میں نبیذ بنانا

جلد : جلد اول　　حدیث 1926

راوی: احمد بن منیع، ابن علیہ، یزید بن ھارون، سلیمان تیمی، حضرت طاؤس، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَبِي سَعِيدٍ وَسُوَيْدٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابن علیہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت طاؤس، ابن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص ابن عمر کے پاس حاضر ہوا اور پوچھا کیارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکوں کی نبیذ سے منع فرمایا۔ آپ نے فرمایاہاں۔ طاؤس نے کہااللہ کی قسم میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ سنا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی، ابوسعید، سوید، عائشہ، ابن زبیر اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابن علیہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت طاؤس، ابن عمر

کدو کے خول، سبز روغنی گھڑے اور لکڑی (کھجور کی) کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

باب : پینے کے ابواب

کدو کے خول، سبز روغنی گھڑے اور لکڑی (کھجور کی) کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

جلد : جلد اول　　حدیث 1927

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، حضرت عمرو بن مرہ، زاذان

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَال سَمِعْتُ زَاذَانَ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَوْعِيَةِ أَخْبِرْنَاهُ بِلُغَتِكُمْ وَفَسِّرْهُ لَنَا بِلُغَتِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمَةِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَنَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ وَنَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَهُوَ أَصْلُ النَّخْلِ يُنْقَرُ نَقْرًا أَوْ يُنْسَجُ نَسْجًا وَنَهَى عَنْ الْمُزَفَّتِ وَهِيَ الْمُقَيَّرُ وَأَمَرَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْأَسْقِيَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ وَسَمُرَةَ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِذِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَمَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوموسی محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، حضرت عمرو بن مرہ، زاذان سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا جن کے استعمال سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور کہا کہ ہمیں اپنی زبان میں ان برتنوں کے متعلق بتا کر ہماری زبان میں اس کی وضاحت کیجیے۔ ابن عمر نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خنتمہ یعنی مٹکے (دبا) یعنی کدو کے خول اور نقیر سے منع فرمایا ہے اور یہ کھجور کی چھال سے بنایا جاتا ہے اور (مزفت) یعنی رال کے روغنی برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا کہ مشکیزوں میں نبیذ بنائی جائے۔ اس باب میں حضرت عمر، علی، ابن عباس، ابوسعید، اور ابوہریرہ، عبدالرحمن بن یعمر، سمرہ، انس، عائشہ، عمران بن حصین، عائز بن عمرو، حکم غفاری، اور میمونہ، رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، حضرت عمرو بن مرہ، زاذان

برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

باب : پینے کے ابواب

برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1928

راوی: محمد بن بشار، حسین بن علی، محمود بن غیلان، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ الظُّرُوفِ وَإِنَّ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، حسین بن علی، محمود بن غیلان، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں (چند) برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا۔ بے شک برتن نہ تو کسی چیز کو حلال کرتا ہے اور نہ حرام اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، حسین بن علی، محمود بن غیلان، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب: پینے کے ابواب

برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1929

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد جفری، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الظُّرُوفِ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الْأَنْصَارُ فَقَالُوا لَيْسَ لَنَا وِعَاءٌ قَالَ فَلَا إِذَنْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد جفری، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مخصوص) برتنوں (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا۔ پس انصار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے پاس اور برتن نہیں ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر میں اس سے منع نہیں کرتا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابوہریرہ، ابوسعید، عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد جفری، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، حضرت جابر بن عبداللہ

مشک میں نبیذ بنانا

باب : پینے کے ابواب

مشک میں نبیذ بنانا

جلد : جلد اول حدیث 1930

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ثقفی، یونس بن عبید حسن بصری، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ تُوكَأُ فِي أَعْلَاهُ لَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً وَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَيْضًا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ثقفی، یونس بن عبید حسن بصری، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مشک میں نبیذ بنایا کرتے تھے اور اس کا منہ باندھ دیتے تھے جبکہ اس کے نیچے بھی ایک چھوٹا منہ تھا۔ ہم اگر صبح بھگوتے تو شام کو آپ پی لیتے اور اگر شام کو نبیذ بناتے تو آپ صبح کو پیا کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابر، ابوسعید، ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے یونس بن عبید کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت عائشہ

سے اور سند سے بھی منقول ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ثقفی، یونس بن عبید حسن بصری، حضرت عائشہ

دانے جن سے شراب بنتی ہے

باب : پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1931

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابراهیم بن مهاجر، عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنْ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَمِنْ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنْ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَمِنْ الْعَسَلِ خَمْرًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرئیل، ابراہیم بن مہاجر، عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک گندم سے شراب ہے، جو سے شراب ہے۔ کھجور سے شراب ہے اور انگور سے شراب ہے اور شہد سے شراب ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرئیل، ابراہیم بن مہاجر، عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1932

راوی: حسن بن علی خلال، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابوحیان تیمی شعبی، ابن عمر،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ نَحْوَهُ وَرَوَى أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ الْحِنْطَةِ خَمْرًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

حسن بن علی خلال، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابوحیان تیمی شعبی، ابن عمر، عمر روایت کی یحیی بن آدم نے اسرائیل سے اسی حدیث کی مثل ہے اور روایت کی یہ حدیث ابی حیان تیمی نے شعبی سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے عمر سے حضرت عمر نے فرمایا بے شک گندم سے شراب بنتی ہے پھر یہ حدیث ذکر کی۔

راوی : حسن بن علی خلال، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابوحیان تیمی شعبی، ابن عمر،

باب : پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1933

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن ادریس، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنَّ مِنْ الْحِنْطَةِ خَمْرًا بِهَذَا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَمْ يَكُنْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ بِالْقَوِيِّ الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَيْضًا عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

احمد بن منیع، عبداللہ بن ادریس، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر، عمر بن خطاب ہم کو خبر دی اس روایت کی احمد بن منیع نے انہوں نے روایت کی عبداللہ بن ادریس سے انہوں نے ابوحیان تیمی سے انہوں نے شعبی سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے عمر بن خطاب سے کہ شراب گندم سے بھی ہوتی ہے اور یہ ابراہیم کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے علی بن مدینی کہتے ہیں کہ ابراہیم بن مہاجر، یحیی بن سعید کے نزدیک قوی نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، عبداللہ بن ادریس، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر

باب : پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1934

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، عکرمہ بن عمار، ابوکثیر سحیمی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْمِيُّ هُوَ الْغُبَرِيُّ وَاسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غُفَيْلَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ هَذَا الْحَدِيثَ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، عکرمہ بن عمار، ابوکثیر سحیمی، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوکثیر سحیمی، عنبری ہیں اور ان کا نام عبدالرحمن بن غفیلہ ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، عکرمہ بن عمار، ابوکثیر سحیمی، حضرت ابوہریرہ

کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانا

باب : پینے کے ابواب

کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانا

جلد : جلد اول **حدیث** 1935

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، عطاء بن ابورباح، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، عطاء بن ابورباح، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچی پکی کھجوریں ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، عطاء بن ابورباح، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : پینے کے ابواب

کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانا

جلد : جلد اول **حدیث** 1936

راوی: سفیان بن وکیع، جریر، سلیمان تیمی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَنَهَى عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَنَهَى عَنْ الْجِرَارِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَمَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، جریر، سلیمان تیمی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچی اور پکی کھجوریں ملا کر نیز انگور اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے اور مٹکوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت انس، جابر، ابوقتادہ، ابن عباس، ام سلمہ اور معبد بن کعب سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: سفیان بن وکیع، جریر، سلیمان تیمی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

باب: پینے کے ابواب

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1937

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَال سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ أَنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَالْبَرَاءِ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے پانی مانگا تو ایک شخص چاندی کے برتن میں پانی لے کر حاضر ہوا انہوں نے اسے پھینک دیا اور فرمایا میں نے اسے منع کیا تھا لیکن یہ باز نہیں آیا۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور اسی طرح ریشم اور دیباج کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔ یہ تم لوگوں کے لیے آخرت میں ہے اور ان لوگوں (یعنی کفار) کے لیے دنیا میں۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ، براء، اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت

باب: پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1938

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا فَقِيلَ الْأَكْلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا تو آپ سے پوچھا گیا کہ کھانے کا کیا حکم؟ تو آپ نے فرمایا وہ تو اس سے بھی زیادہ سخت ہے (یعنی کھڑے ہو کر کھانا بھی منع ہے) یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1939

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، ابومسلم جذمی، حضرت جارود بن علاء

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ عَنْ الْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ الْجَارُودِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ وَالْجَارُودُ هُوَ ابْنُ الْمُعَلَّى الْعَبْدِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُقَالُ الْجَارُودُ بْنُ الْعَلَاءِ أَيْضًا وَالصَّحِيحُ ابْنُ الْمُعَلَّى

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، ابو مسلم جذمی، حضرت جارود بن علاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے اس باب میں حضرت ابوسعید، ابوہریرہ، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ اس حدیث کو کئی راوی سعید سے وہ قتادہ سے وہ ابو مسلم سے وہ جارود سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کسی مسلمان کی گری ہوئی چیز اٹھالینا دوزخ میں جلنے کا سبب ہے۔ (بشر طیکہ) اسے پہنچانے کی نیت نہ ہو) جارود بن معلی کو ابن علاء بھی کہتے ہیں لیکن صحیح ابن معلی ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، ابو مسلم جذمی، حضرت جارود بن علاء

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1940

راوی: ابوسائب سلم بن جنادہ بن سلم کوفی، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَمْشِي وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْبَزَرِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبُو الْبَزَرِيِّ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عُطَارِدٍ

ابوسائب سلم بن جنادہ بن سلم کوفی، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں چلتے پھرتے اور کھڑے ہو کر کھایا پیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ یعنی عبید اللہ بن عمر کی نافع سے اور ان کی ابن عمر سے روایت سے عمران بن مدیر بھی یہ حدیث ابوبزری سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں ابوبزری کا نام یزید بن عطارد ہے۔

راوی : ابوسائب سلم بن جنادہ بن سلم کوفی، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1941

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا اس باب میں علی، سعید، عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1942

راوی: قتیبہ، محمد بن جعفر، حسین معلم، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، محمد بن جعفر، حسین معلم، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو اور بیٹھ کر (دونوں طرح) پیتے ہوئے دیکھا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، محمد بن جعفر، حسین معلم، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

برتن میں سانس لینا

باب : پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا

جلد : جلد اول حدیث 1943

راوی: قتیبہ، یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، ابوعصام، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَيُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ أَمْرَأُ وَأَرْوَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَى عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا

قتیبہ، یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، ابوعصام، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے اور فرماتے یہ زیادہ سیر اب کرنے والا خوشگوار ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہشام دستوائی سے ابوعصام سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں کہ عزرہ بن ثابت، ثمامہ سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں پانی پیتے وقت تین سانس لیا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ، یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، ابوعصام، حضرت انس بن مالک

باب : پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1944

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن انس،

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن انس، انس بن مالک ہم سے روایت کی بندار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی سے انہوں نے عزرہ بن ثابت انصاری سے انہوں نے ثمامہ بن انس بن مالک سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں پانی پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن انس،

باب : پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1945

راوی: ابوکریب، وکیع، یزید بن سنان جزری، ابن عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ ابْنِ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيرِ وَلَكِنْ اشْرَبُوا مَثْنَى وَثُلَاثَ وَسَمُّوا إِذَا أَنْتُمْ

شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوا إِذَا أَنْتُمْ رَفَعْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَيَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ هُوَ أَبُو فَرْوَةَ الرُّهَاوِيُّ

ابو کریب، وکیع، یزید بن سنان جزری، ابن عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پیو بلکہ دو اور تین سانسوں میں پیو اور پیتے وقت بِسْمِ اللہِ پڑھو اور پینے کے بعد اللہ کی حمد وثناء بیان کرو۔ یہ حدیث غریب ہے یزید بن سنان جزری کی کنیت ابو فروہ رہاوی ہے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، یزید بن سنان جزری، ابن عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

دو بار سانس لیکر پانی پینا

باب : پینے کے ابواب

دو بار سانس لیکر پانی پینا

جلد : جلد اول حدیث 1946

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَسَأَلْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ قُلْتُ هُوَ أَقْوَى أَمْ مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ فَقَالَ مَا أَقْرَبَهُمَا وَرِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُهُمَا عِنْدِي قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُ مِنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ وَالْقَوْلُ عِنْدِي مَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُ وَأَكْبَرُ وَقَدْ أَدْرَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَرَآهُ وَهُمَا أَخَوَانِ وَعِنْدَهُمَا مَنَاكِيرُ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پانی

پیتے تو دو مرتبہ سانس لیتے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف رشدین بن کریب کی روایت سے جانتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عبدالرحمن سے پوچھا کہ رشدین بن کریب زیادہ قوی ہیں یا محمد بن کریب۔ انہوں نے فرمایا کس بات نے انہیں قریب کیا میرے نزدیک رشدین بن کریب زیادہ راجح ہیں۔ پھر میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا محمد بن کریب، رشدین بن کریب کی بنسبت ارجح ہیں۔ میری رائے ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن کی رائے کے مطابق ہے کہ رشدین بن کریب ارجح اور اکبر ہیں۔ رشدین بن کریب نے حضرت ابن عباس کو پایا اور ان کی زیارت کی۔ یہ دونوں بھائی ہیں اور ان کی منکر کی احادیث بھی ہیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس

پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے

باب : پینے کے ابواب

پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1947

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، مالک بن انس، ایوب، ابن حبیب، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمُثَنَّى الْجُهَنِيَّ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّفْخِ فِي الشُّرْبِ فَقَالَ رَجُلٌ الْقَذَاةُ أَرَاهَا فِي الْإِنَائِ قَالَ أَهْرِقْهَا قَالَ فَإِنِّي لَا أَرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَأَبِنْ الْقَدَحَ إِذَنْ عَنْ فِيكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، مالک بن انس، ایوب، ابن حبیب، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پینے کی چیز میں پیتے وقت پھونکیں مارنے سے منع فرمایا۔ ایک آدمی نے عرض کیا اگر برتن میں تنکا وغیرہ ہو تو۔ آپ نے

فرمایااسے گرادو۔ اس نے عرض کیامیں ایک مرتبہ سانس میں سیر نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایاجب تم سانس لویاپیالہ اپنے منہ سے ہٹا دو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، مالک بن انس، ایوب، ابن حبیب، حضرت ابوسعید

باب : پینے کے ابواب

پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1948

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدالکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونکنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عبدالکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس

برتن میں سانس لینا مکروہ ہے

باب : پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1949

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، هشام، دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہشام، دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کوئی چیز پیے تو برتن میں سانس نہ لے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہشام، دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد

مشکیزہ اوندھا کر کے پانی پینا منع ہے

باب : پینے کے ابواب

مشکیزہ اوندھا کر کے پانی پینا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1950

راوی: قتیبہ، سفیان، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً أَنَّهُ نَهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ آپ نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت جابر، ابن عباس، ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید

اس کی اجازت

باب : پینے کے ابواب

اس کی اجازت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1951

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، حضرت عیسیٰ بن عبداللہ بن انیس اپنے والد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَى قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ فَخَنَثَهَا ثُمَّ شَرِبَ مِنْ فِيهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَلَا أَدْرِي سَمِعَ مِنْ عِيسَى أَمْ لَا

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، حضرت عیسیٰ بن عبداللہ بن انیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ ایک لٹکی ہوئی مشک کے پاس کھڑے ہوئے اور آپ نے اسے جھکا کر اس کے منہ سے پانی پیا۔ اس باب میں حضرت ام سلیم سے بھی حدیث منقول ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں اور عبداللہ بن عمر حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں

مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ ان کا عیسیٰ سے سماع ہے یا نہیں۔

راوی: یحییٰ بن موسی، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، حضرت عیسیٰ بن عبداللہ بن انیس اپنے والد

باب : پینے کے ابواب

اس کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1952

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن یزید بن یزید بن جابر، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنی دادی کبشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهِ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِي قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ إِلَى فِيهَا فَقَطَعْتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَيَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ هُوَ أَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَهُوَ أَقْدَمُ مِنْهُ مَوْتًا

ابن ابی عمر، سفیان بن یزید بن یزید بن جابر، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنی دادی کبشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں داخل ہوئے اور ایک لٹکی ہوئی مشک کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ پھر میں اٹھی اور اس کا منہ کاٹ کر رکھ لیا یعنی (تبرکاً)۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور یزید بن یزید، عبدالرحمن بن یزید کے بھائی اور جابر کے بیٹے ہیں اور یزید، عبدالرحمن سے پہلے فوت ہوئے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن یزید بن یزید بن جابر، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنی دادی کبشہ

داہنے ہاتھ والے پہلے پینے کے زیادہ مستحق ہیں

باب : پینے کے ابواب

داہنے ہاتھ والے پہلے پینے کے زیادہ مستحق ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1953

راوی: انصاری، معن، مالک ابن شہاب، قتیبہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک ابن شہاب، قتیبہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا آپ کی داہنی طرف ایک دیہاتی اور بائیں طرف حضرت ابوبکر تھے۔ پس آپ نے خود پینے کے بعد دیہاتی کو دیا اور فرمایا داہنے والا زیادہ مستحق ہے اس باب میں حضرت ابن عباس، سہل بن سعد، ابن عمر اور عبداللہ بن بسر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک ابن شہاب، قتیبہ، حضرت انس بن مالک

پلانے والا آخر میں پیئے۔

باب : پینے کے ابواب

پلانے والا آخر میں پیئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1954

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پئیے۔ اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ

مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔

باب : پینے کے ابواب

مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1955

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، معمر، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوَ الْبَارِدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ مِثْلَ هَذَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، معمر، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میٹھی اور ٹھنڈی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشروبات میں سب سے زیادہ پسند کیا کرتے تھے۔ یہ حدیث کئی راوی ابن عیینہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یعنی بواسطہ معمر، زہری، اور عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کیا لیکن صحیح وہی ہے جو زہری نبی سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، معمر، عروہ، حضرت عائشہ

باب : پینے کے ابواب

مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1956

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک معمر، یونس، حضرت زہری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الشَّرَابِ أَطْيَبُ قَالَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ رَحِمَهُ اللهُ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک معمر، یونس، حضرت زہری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا مشروب سب سے عمدہ ہے آپ نے فرمایا میٹھا اور ٹھنڈا۔ عبدالرزاق بھی معمر سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یعنی معمر، زہری سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث ابن عیینہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک معمر، یونس، حضرت زہری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ماں باپ سے حسن سلوک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ماں باپ سے حسن سلوک

جلد : جلد اول حدیث 1957

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حضرت بهزبن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَأَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَبَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ هُوَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَرَوَى عَنْهُ مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون بھلائی کا زیادہ مستحق ہے فرمایا تمہاری ماں۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد۔ فرمایا تمہاری والدہ۔ میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا اس کے بعد فرمایا تمہاری والدہ۔ میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا ان کے بعد کون زیادہ مستحق ہے؟ فرمایا تمہارے والد اور ان کے قریبی رشتہ داروں میں سے جو سب سے زیادہ قریبی ہو۔ اور اسی طرح درجہ بدرجہ۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، عبداللہ بن عمر، عائشہ اور ابودرداء سے بھی احادیث منقول ہیں۔ بہز بن حکیم، معاویہ بن حیدہ قشیری کے بیٹے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے شعبہ نے بہز بن حکیم کے بارے میں کلام کیا ہے محدثین کے نزدیک یہ ثقہ ہیں ان سے معمر، سفیان ثوری، حماد بن سلمہ اور کئی دوسرے آئمہ راوی ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا

باب

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 1958

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، مسعودی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِمِيقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ الشَّيْبَانِيُّ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ إِيَاسٍ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، مسعودی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر کون سے؟ فرمایا ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسو اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بعد کون سے اعمال افضل ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے۔ اگر میں مزید سوال کرتا تو آپ بھی جواب دیتے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شیبانی، شعبہ اور کئی دوسرے حضرات نے اس حدیث کو ولید بن عیزار سے روایت کیا ہے بواسطہ ابوعمرو شیبانی، حضرت عبداللہ بن

مسعود سے یہ حدیث متعدد سندوں سے مروی ہے ابوعمرو شیبانی کا نام سعد بن ایاس ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، مسعودی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

والدین کی رضامندی کی فضیلت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی رضامندی کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1959

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، عبدالرحمن سلمی، حضرت ابودرداء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ لِيَ امْرَأَةً وَإِنَّ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلَاقِهَا قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَأَضِعْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ احْفَظْهُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ رُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ إِنَّ أُمِّي وَرُبَّمَا قَالَ أَبِي وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، عبدالرحمن سلمی، حضرت ابودرداء سے روایت ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری ایک بیوی ہے اور میری ماں مجھے اس کو طلاق دینے کا حکم دیتی ہے۔ حضرت ابودرداء نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے لہذا اب تیری مرضی ہے اسے ضائع کرے یا محفوظ رکھے۔ سفیان کبھی والدہ کا ذکر کرتے ہیں کبھی والد کا۔ یہ حدیث صحیح ہے اور عبدالرحمن سلمی کا نام عبداللہ بن حبیب ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، عبدالرحمن سلمی، حضرت ابودرداء

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی رضامندی کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1960

راوی: ابوحفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلی بن عطاء، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ

ابوحفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلی بن عطاء، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کی رضا والد کی خوشی میں اور اللہ تعالی کا غصہ والد کی ناراضگی میں ہے۔

راوی: ابوحفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلی بن عطاء، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی رضامندی کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1961

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، عبداللہ ابن عمر اپنے والد اور وہ عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى أَصْحَابُ شُعْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بِالْبَصْرَةِ مِثْلَ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَا بِالْكُوفَةِ مِثْلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، عبد اللہ ابن عمر اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو سے یہ حدیث غیر مرفوع کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے شعبہ اور ان کے ساتھی بھی اسے یعلی بن عطاء وہ اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو سے اسے موقوفا ہی نقل کرتے ہیں اور ہمیں علم نہیں کہ خالد بن حارث کے علاوہ کسی اور نے اسے مرفوعا نقل کیا ہو اور یہ ثقہ اور قابل اعتماد ہیں۔ میں نے محمد بن مثنی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوفہ میں عبد اللہ بن ادریس اور بصرہ میں خالد بن حارث جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، عبد اللہ ابن عمر اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو

والد کی نافرمانی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والد کی نافرمانی

جلد : جلد اول   حدیث 1962

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل جریری، عبدالرحمن بن ابوبکرہ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو بَكْرَةَ اسْمُهُ نُفَيْعُ بْنُ الْحَارِثِ

حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل جریری، عبدالرحمن بن ابو بکرہ، حضرت ابو بکرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں کبیرہ گناہ نہ بتاؤں صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھے کھڑے ہو کر بیٹھ گئے اس سے پہلے تکیہ لگائے بیٹھے تھے اور فرمایا جھوٹی گواہی یا فرمایا جھوٹی بات (یعنی راوی کو شک ہے) پھر آپ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کاش آپ خاموش ہو جائیں اس باب میں حضرت ابوسعید سے بھی حدیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو بکرہ کا نام نفیع ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل جریری، عبدالرحمن بن ابو بکرہ، حضرت ابو بکرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والد کی نافرمانی

جلد : جلد اول حدیث 1963

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْكَبَائِرِ أَنْ يَشْتُمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَشْتُمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَشْتُمُ أَبَاهُ وَيَشْتُمُ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی شخص اپنے والدین کو بھی گالی دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں جب یہ کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور یہ کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو

والد کے دوست کی عزت کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والد کے دوست کی عزت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1964

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوہ بن شریح، ولید بن ابو ولید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَسِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوہ بن شریح، ولید بن ابو ولید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے اس باب میں ابو اسید سے بھی حدیث منقول ہے اس حدیث کی سند صحیح ہے یہ حدیث حضرت ابن عمر سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوہ بن شریح، ولید بن ابو ولید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1965

راوی : سفیان بن وکیع، اسرائیل، محمد بن احمد، ابن مدویہ، عبیداللہ بن موسیٰ اسرائیل، عبیداللہ، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْرَائِيلَ ح قَالَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ وَهُوَ ابْنُ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، اسرائیل، محمد بن احمد، ابن مدویہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، عبید اللہ، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خالہ ماں کی طرح ہے اس حدیث میں ایک طویل قصہ ہے اور یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، اسرائیل، محمد بن احمد، ابن مدویہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، عبید اللہ، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1966

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، محمد بن سوقہ، ابوبکر بن حفص، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَهَلْ لِي تَوْبَةٌ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ لَا قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن سوقہ، ابو بکر بن حفص، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے کیا میرے لیے توبہ ہے؟ فرمایا کہ تمہاری والدہ ہے۔ عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا خالہ۔ عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا پھر اس کے ساتھ حسن سلوک کرو اس باب میں حضرت علی اور براء بن عازب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن سوقہ، ابو بکر بن حفص، حضرت ابن عمر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1967

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، ابوبکر بن حفص سے وہ محمد بن سوقہ سے وہ ابوبکر بن حفص

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، ابوبکر بن حفص سے وہ محمد بن سوقہ سے وہ ابوبکر بن حفص سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عمر کا ذکر نہیں کرتے یہ حدیث ابومعاویہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے ابوبکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابی وقاص ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، ابوبکر بن حفص سے وہ محمد بن سوقہ سے وہ ابوبکر بن حفص

والدین کی دعا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 1968

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوجعفر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُقَالُ لَهُ أَبُو جَعْفَرٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ حَدِيثٍ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوجعفر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ایک مظلوم کی بد دعا، دوسری مسافر کی دعا اور تیسری والد کی بیٹے کے لیے بد دعا۔ حجاج صواف یہ حدیث یحیی بن ابوکثیر سے ہشام کی طرح ہی نقل کرتے ہیں اور ابوجعفر ابوجعفر موذن ہیں۔ ہمیں ان کے

نام معلوم نہیں اس سے یحیی بن ابی کثیر نے کئی احادیث نقل کی ہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوجعفر، حضرت ابوہریرہ

والدین کا حق

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1969

راوی: احمد بن محمد بن موسی، جریر، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثَ

احمد بن محمد بن موسی، جریر، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بیٹا اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ ہاں البتہ یہ اس صورت میں ممکن ہے کہ اگر وہ اپنے والد کو غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو ہم صرف سہیل بن ابی صالح کی روایت سے جانتے ہیں۔ سفیان ثوری اور کئی راوی بھی یہ حدیث سہیل سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن محمد بن موسی، جریر، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

قطع رحمی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

قطع رحمی

جلد : جلد اول　　　　حدیث　1970

راوی : ابن عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ اشْتَكَى أَبُو الرَّدَّادِ اللَّيْثِيُّ فَعَادَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ مَا عَلِمْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مَعْمَرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَدَّادٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَمَعْمَرٍ كَذَا يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ خَطَأٌ

ابن عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اللہ ہوں، میں رحمن ہوں، میں نے ہی رحم کو پیدا کیا اور پھر اسے اپنے نام سے مشتق کیا۔ پس جو شخص اسے ملائے گا یعنی صلہ رحمی کرے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا یعنی قطع رحمی کرے گا میں اسے کاٹوں گا۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، ابوہریرہ، جبیر بن مطعم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ سفیان کی زہری سے منقول حدیث صحیح ہے۔ اسے معمر، زہری سے وہ ابوسلمہ سے وہ ردّاد لیثی سے اور وہ عبدالرحمن بن عوف سے نقل کرتے ہیں امام بخاری کہتے ہیں کہ معمر کی حدیث میں غلطی ہے۔

راوی : ابن عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، عبد الرحمن بن عوف، حضرت عبد الرحمن

صلہ رحمی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

صلہ رحمی

جلد : جلد اول حدیث 1971

راوی : ابن عمر، سفیان، بشیر، ابو اسماعیل، فطر بن خلیفہ، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ أَبُو إِسْمَعِيلَ وَفِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ سَلْمَانَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

ابن عمر، سفیان، بشیر، ابو اسماعیل، فطر بن خلیفہ، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو کسی قرابت کی نیکی کے بدلے نیکی کرے بلکہ صلہ رحم وہ ہے جو قطع رحمی کے باوجود اسے ملائے اور صلہ رحمی کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں سلمان، عائشہ، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : ابن عمر، سفیان، بشیر، ابو اسماعیل، فطر بن خلیفہ، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

صلہ رحمی

جلد : جلد اول   حدیث 1972

راوی: ابن عمرو، نصر بن علی، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن عمرو، نصر بن علی، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ ابن ابی عمر بھی سفیان سے یہی نقل کرتے ہیں کہ اس سے مراد قطع رحمی کرنے والا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن عمرو، نصر بن علی، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد

اولاد کی محبت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد کی محبت

جلد : جلد اول   حدیث 1973

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، ابن ابوسوید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت خولہ بنت حکیم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَال سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ زَعَمَتْ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ أَحَدَ

ابْنَيْ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ لَتُبَخِّلُونَ وَتُجَبِّنُونَ وَتُجَهِّلُونَ وَإِنَّكُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللَّهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَلَا نَعْرِفُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ سَمَاعًا مِنْ خَوْلَةَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، ابن ابوسوید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت خولہ بنت حکیم سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے ایک نواسے کو گود میں لے کر نکلے اور فرمایا بے شک تمہارا کام بخیل، بزدل اور جاہل بنانا ہے اور بلاشبہ تم اللہ تعالی کے پیدا کیے ہوئے پھلوں سے ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر اور اشعث بن قیس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابن عیینہ کی ابراہیم بن میسرہ سے منقول حدیث کو ہم صرف انہی کی سند سے جانتے ہیں اور عمر بن عبدالعزیز کے خولہ سے سماع ہمیں معلوم نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، ابن ابوسوید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت خولہ بنت حکیم

اولاد پر شفقت کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد پر شفقت کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1974

راوی: ابن ابی عمرو، سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبْصَرَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْحُسَيْنَ أَوْ الْحَسَنَ فَقَالَ إِنَّ لِي مِنْ الْوَلَدِ عَشَرَةً مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ

أَنَسٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمرو، سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حسن کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ابن ابی عمر اپنی بیان کردہ میں حسن یا حسین کا ذکر کرتے ہیں پس اقرع نے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا۔ آپ نے فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ اس باب میں حضرت انس اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمن کا نام عبداللہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمرو، سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

لڑکیوں پر خرچ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1975

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن عیینہ، سہیل بن ابوصالح، ایوب، بشیر، سعید الاعشی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْأَعْشَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ ابْنَتَانِ أَوْ أُخْتَانِ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ وَاتَّقَى اللهَ فِيهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن عیینہ، سہیل بن ابوصالح، ایوب، بشیر، سعید الاعشی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ

وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں وہ ان سے اچھا سلوک کرے اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو اس کے لیے جنت ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن عیینہ، سہیل بن ابوصالح، ایوب، بشیر، سعید الاعشی، حضرت ابوسعید خدری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1976

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، سهیل بن ابوصالح، ابوسعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِأَحَدِكُمْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ وُهَيْبٍ وَقَدْ زَادُوا فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلًا

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوسعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایک کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان سے اچھا سلوک کرے تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا اس باب میں حضرت عائشہ، عقبہ بن عامر، انس، جابر، اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں ابوسعید کا نام سعد بن مالک بن سنان ہے سعد بن ابی وقاص، مالک بن وہیب ہیں لوگوں نے اس سند میں ایک آدمی کا اضافہ کیا ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوسعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1977

راوی: علاء بن مسلمہ، عبدالمجید بن عبدالعزیز، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْئٍ مِنْ الْبَنَاتِ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

علاء بن مسلمہ، عبدالمجید بن عبدالعزیز، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی بیٹیوں کے ساتھ آزمایا گیا پھر اس نے ان پر صبر کیا تو وہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: علاء بن مسلمہ، عبدالمجید بن عبدالعزیز، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1978

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، معمر، ابن شہاب، عبداللہ بن ابوبکر بن حزم، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلَتْ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا

فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْئٍ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيح

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، معمر، ابن شہاب، عبداللہ بن ابوبکر بن حزم، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جس کے ساتھ دو بچیاں تھیں میرے پاس آئی اور کچھ مانگا میرے پاس صرف ایک کھجور تھی میں نے وہ اسے دیدی اس نے وہ کھجور دونوں بچیوں میں تقسیم کر دی اور خود کچھ نہ کھایا پھر اٹھ کر چلی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا آپ نے فرمایا جو شخص ان لڑکیوں کے ساتھ آزمایا جائے قیامت کے دن یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، معمر، ابن شہاب، عبداللہ بن ابوبکر بن حزم، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1979

راوی : محمد بن وزیر واسطی، محمد بن عبید، محمد بن عبدالعزیز راسبی، ابوبکر بن عبیداللہ بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ هُوَ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ دَخَلْتُ أَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ حَدِيثٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ وَالصَّحِيحُ هُوَ عُبَيْدُ

اللہِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ

محمد بن وزیر واسطی، محمد بن عبید، محمد بن عبدالعزیز راسبی، ابو بکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دو بچیوں کی پرورش کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دو بچیوں کی پرورش کی میں اور وہ جنت میں ان دو (انگلیوں) کی طرح داخل ہوں گے۔ آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر اشارہ کیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے محمد بن عبید نے محمد بن عبدالعزیز سے اس سند کے ساتھ اس کے علاوہ بھی حدیث روایت کی اور کہا ابو بکر بن عبید اللہ بن انس جبکہ صحیح عبید اللہ بن ابو بکر بن انس ہے۔

راوی: محمد بن وزیر واسطی، محمد بن عبید، محمد بن عبدالعزیز راسبی، ابو بکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک

یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1980

راوی: سعید بن یعقوب طالقانی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَبَضَ يَتِيمًا مِنْ بَيْنِ الْمُسْلِمِينَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَنَشٌ هُوَ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ يَقُولُ حَنَشٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

سعید بن یعقوب طالقانی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو

شخص مسلمانوں میں سے کسی یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شامل کرے گا اللہ تعالی بے شک وشبہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ مگر یہ کہ کوئی ایسا عمل کرے جس کی بخشش نہ ہو۔ اس باب میں حضرت مرہ فہری، ابوہریرہ، ابوامامہ اور سہل بن سعد سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حنش کا نام حسین بن قیس اور کنیت ابوعلی رحبی ہے سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ حنش محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

راوی : سعید بن یعقوب طالقانی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1981

راوی: عبداللہ بن عمران، ابوقاسم مکی قرشی، عبدالعزیز بن ابوحازم، حضرت سهل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو الْقَاسِمِ الْمَكِّيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبداللہ بن عمران، ابوقاسم مکی قرشی، عبدالعزیز بن ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں یتیم کی اس طرح کفالت کرنے والا ہوں اور پھر دونوں انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔ یعنی شہادت اور بیچ والی انگلی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبداللہ بن عمران، ابوقاسم مکی قرشی، عبدالعزیز بن ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

بچوں پر رحم کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچوں پر رحم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1982

راوی: محمد بن مرزوق بصری، عبید اللہ بن واقد، زربی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ زَرْبِيٍّ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَائَ شَيْخٌ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَأَ الْقَوْمُ عَنْهُ أَنْ يُوَسِّعُوا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَزَرْبِيٌّ لَهُ أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ

محمد بن مرزوق بصری، عبید اللہ بن واقد، زربی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی غرض سے حاضر ہوا لوگوں نے اسے راستہ دینے میں تاخیر کی تو آپ نے فرمایا جو شخص کسی چھوٹے پر شفقت اور بڑے کا احترام نہ کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو، ابوہریرہ، ابن عباس، اور ابوامامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے زربی کی حضرت انس بن مالک وغیرہ سے منکر حدیثیں ہیں۔

راوی : محمد بن مرزوق بصری، عبید اللہ بن واقد، زربی، حضرت انس بن مالک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچوں پر رحم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1983

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، محمد بن فضیل، محمد بن اسحاق، حضرت عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا

ابو بکر محمد بن ابان، محمد بن فضیل، محمد بن اسحاق، حضرت عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، محمد بن فضیل، محمد بن اسحاق، حضرت عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچوں پر رحم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1984

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، یزید بن ہارون، شریک، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا يَقُولُ لَيْسَ مِنْ سُنَّتِنَا لَيْسَ مِنْ أَدَبِنَا وَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُنْكِرُ هَذَا

التَّفْسِيرَ لَيْسَ مِنَّا يَقُولُ لَيْسَ مِنْ مِلَّتِنَا

ابو بکر محمد بن ابان، یزید بن ہارون، شریک، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے نیکی کا حکم نہ دے اور برائی سے نہ روکے۔ یہ حدیث غریب ہے محمد بن اسحاق کی عمرو بن شعیب سے روایت حسن صحیح ہے عبداللہ بن عمرو سے دوسرے طرق سے بھی مروی ہے۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کہ وہ ہم میں سے نہیں کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہماری سنت اور طریقے پر نہیں۔ علی بن مدینی، یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان ثوری اس تفسیر کا انکار کرتے تھے۔ ہم میں سے نہیں، یعنی ہماری مانند نہیں۔

راوی : ابو بکر محمد بن ابان، یزید بن ہارون، شریک، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لوگوں پر رحم کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں پر رحم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1985

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عبدالرحمن بن عوف، ابوسعید، ابن عمر، ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبداللہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں پر رحم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1986

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ قَالَ وَأَبُو عُثْمَانَ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُعْرَفُ اسْمُهُ وَيُقَالُ هُوَ وَالِدُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَبُو الزِّنَادِ وَقَدْ رَوَى أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ حَدِيثٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوالقاسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شقی القلب کو رحمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوعثمان جو حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں ان کا نام معلوم نہیں کہا جاتا ہے کہ یہ موسیٰ بن ابوعثمان کے والد ہیں جن سے ابوالزناد راوی ہیں۔ ابوزناد نے بواسطہ موسیٰ بن ابوعثمان، حضرت ابوہریرہ سے اس کے علاوہ بھی حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں پر رحم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1987

راوی: ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، ابوقابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي قَابُوسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمْ الرَّحْمَنُ ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَائِ الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنْ الرَّحْمَنِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، ابو قابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رحم کرنے والوں پر رحمن بھی رحم کرتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ رحم بھی رحمن کی شاخ ہے جس نے اس کو جوڑا اللہ بھی اس سے رشتہ جوڑ لیں گے۔ اور جو اسے قطع کرے گا اللہ بھی اس سے قطع تعلق کر لیں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، ابو قابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

نصیحت کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نصیحت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1988

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَجَرِيرٍ وَحَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ وَثَوْبَانَ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین نصیحت ہے تین مرتبہ فرمایا صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کے لیے۔ آپ نے فرمایا اللہ اس کی کتاب، مسلمان اہل اقتدار اور عام مسلمانوں کے لیے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن عمر، تمیم داری، جریر، حکیم بن ابویزید، بواسطہ والد ثوبان سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نصیحت کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1989

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ وَهَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدام پر نماز قائم کرنے، زکوۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کو نصیحت کرنے کی بیعت کی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

جلد : جلد اول   حدیث 1990

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، هشام بن سعد، زید، ابن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَخُونُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَدَمُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْتَقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي أَيُّوبَ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ہشام بن سعد، زید، ابن اسلم، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے لہذا وہ اس کے ساتھ خیانت کا معاملہ نہ کرے۔ جھوٹ نہ بولے اور اسے اپنی مدد ونصرت سے محروم نہ کرے، ہر مسلمان کی دوسرے مسلمان پر عزت، ومال اور خون حرام ہے۔ تقوی یہاں ہے یعنی دل (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا)۔ کسی شخص کے برے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ یہ حدیث حسن

غریب ہے۔

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ہشام بن سعد، زید، ابن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

جلد : جلد اول　　　　حدیث　1991

راوی: حسن بن علی خلال، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ غَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا اور قوت بخشتا ہے یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں حضرت علی اور ابوایوب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : حسن بن علی خلال، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

جلد : جلد اول حدیث 1992

راوی: احمد بن محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن عبیداللہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى بِهِ أَذًى فَلْيُمِطْهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ضَعَّفَهُ شُعْبَةُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ

احمد بن محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک اپنے (دوسرے بھائی) مسلمان کے لیے آئینے کی طرح ہے اگر اس میں کوئی عیب دیکھے تو اسے دور کر دے یعنی اسے بتائے۔ یحیی بن عبید اللہ کو شعبہ نے ضعیف کہا ہے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہیں۔

راوی: احمد بن محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ

مسلمان کی پردہ پوشی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی پردہ پوشی

جلد : جلد اول حدیث 1993

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی مسلمان سے کوئی دنیاوی تکلیف دور کرے۔ اللہ اس سے قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے ایک دور کر دیں گے۔ اور جو کسی تنگدست پر دنیا میں آسانی وسہولت کرے گا اللہ تعالی اس پر دنیا میں آسانی کریں گے۔ اور جو دنیا میں کسی مسلمان کے عیب کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا میں وآخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اللہ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر اور عقبہ بن عامر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ ابوعوانہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ لیکن اعمش کے اس قول کا ذکر نہیں کرتے کہ ابوصالح سے روایت ہے۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

مسلمان سے مصیبت دور کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان سے مصیبت دور کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1994

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، ابوبکر، نہشلی، مرزوق ابوبکر تیمی، ام درداء، حضرت ابی درداء

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ عَنْ مَرْزُوقٍ أَبِي بَكْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي

الدَّرْدَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن محمد، عبداللہ، ابو بکر، نہشلی، مرزوق ابو بکر تیمی، ام درداء، حضرت ابی درداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی عزت سے اس چیز کو دور کرے گا جو اسے عیب دار کرتی ہے۔ اللہ تعالی قیامت کے دن اس کے منہ سے دوزخ کی آگ دور کر دے گا۔ اس باب میں حضرت اسماء بنت یزید سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، ابو بکر، نہشلی، مرزوق ابو بکر تیمی، ام درداء، حضرت ابی درداء

ترک ملاقات کی ممانعت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ترک ملاقات کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1995

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهِشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي هِنْدٍ الدَّارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا حلال نہیں۔ اس حالت

میں کہ وہ دونوں راستے میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں اور وہ ایک دوسرے سے اعراض کریں پھر ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، انس، ابوہریرہ، ہشام بن عامر، ابوہندی داری سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن عبدالرحمن، سفیان، زہری عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب

مسلمان بھائی کی غم خواری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان بھائی کی غم خواری

جلد : جلد اول حدیث 1996

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ أُقَاسِمْكَ مَالِي نِصْفَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَأُطَلِّقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَدَلُّوهُ عَلَى السُّوقِ فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا وَمَعَهُ شَيْءٌ مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ قَدْ اسْتَفْضَلَهُ فَرَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَمَا أَصْدَقْتَهَا قَالَ نَوَاةً قَالَ حُمَيْدٌ أَوْ قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزْنُ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزْنُ ثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ وَثُلُثٍ و قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزْنُ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزْنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ سَمِعْتُ إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَذْكُرُ عَنْهُمَا هَذَا

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف مدینہ منورہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سعد بن ربیع کا بھائی بنادیا سعد نے کہا کہ آؤمیں اپنامال دو حصوں میں تقسیم کر دوں اور میری دو بیویاں ہیں لہذامیں ایک طلاق دے دیتاہوں جب اس کی عدت پوری ہو جائے تو تم اس سے شادی کر لینا۔ عبدالرحمن نے کہا اللہ تمہارے اہل مال میں برکت عطافرمائے تم مجھے بازار کاراستہ بتادو۔ انہیں بازار کاراستہ بتادیا گیا۔ جب وہ اس روز بازار سے واپس آئے تو ان کے پاس پنیر اور گھی تھا جسے انہوں نے منافع کے طور پر کمایا تھا۔ اس کے بعد ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا کہ ان پر زردی کے نشان ہیں پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ عرض کیا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کرلی ہے آپ نے فرمایا کیامہر مقرر کیاہے عرض کیا ایک گٹھلی کے برابر سونا۔ فرمایاولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ گٹھلی برابر سونا تین اور ثلث 3. 3 / 1 درہم کے برابر ہوتا ہے اسحاق کہتے ہیں کہ پانچ درہم کے برابر ہوتاہے۔ مجھے (ترمذی) امام احمد بن حنبل کا یہ قول اسحاق بن منصور نے اسحاق کے حوالے سے بتایاہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف

غیبت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

غیبت

جلد : جلد اول   حدیث 1997

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرۃ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْغِيبَةُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ غیبت کیا ہے فرمایا تو اپنے بھائی کے بارے میں ایسی بات کرتے جس کو وہ ناپسند کرتا ہے عرض کیا اگر وہ عیب واقعی اس میں موجود ہو تو آپ نے فرمایا اگر تم اس عیب کا تذکرہ کرو جو واقعی اس میں ہے تو غیبت ہے ورنہ تو نے بہتان باندھا۔ اس باب میں حضرت ابوبرزہ، ابن عمر اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حسد

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حسد

جلد : جلد اول حدیث 1998

راوی: عبدالجبار بن علاء، سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زهری، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ الْعَطَّارُ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

عبدالجبار بن علاء، سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ قطع تعلق کرو اور کسی کی غیر موجودگی میں اس کی برائی نہ کرو کسی سے بغض نہ رکھو اور کسی سے حسد نہ کرو اور خالص اللہ

کے بندے اور آپس میں بھائی بن جاؤ۔ مسلمان کے لیے دوسرے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع کلامی کا جائزہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت ابوبکر، زبیر بن عوام، ابن عمر، ابن مسعود، اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: عبدالجبار بن علاء، سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حسد

جلد : جلد اول حدیث 1999

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زھری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال عطا فرمایا اور وہ دن رات اس میں سے اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے۔ دوسرا وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اس کے حق کو ادا کرتا ہے رات میں اور دن کے وقتوں میں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت عبداللہ بن مسعود اور ابوہریرہ سے بھی اس کے ہم معنی حدیث مروی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد

آپس میں بغض رکھنے کی برائی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آپس میں بغض رکھنے کی برائی

جلد : جلد اول حدیث 2000

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو سُفْيَانَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

ھناد، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ نمازی اس کی پوجا کریں لیکن وہ انہیں لڑنے پر اکساتا ہے اس باب میں حضرت انس، اور سلیمان بن عمرو بن احوص سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے ابوسفیان کا نام طلحہ بن نافع ہے۔

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

آپس میں صلح کرانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آپس میں صلح کرانا

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، محمود بن غیلان، بشر بن سری، ابواحمد، سفیان، ابن خثیم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ يُحَدِّثُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ و قَالَ مَحْمُودٌ فِي حَدِيثِهِ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَسْمَاءَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ خُثَيْمٍ وَرَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، محمود بن غیلان، بشر بن سری، ابواحمد، سفیان، ابن خثیم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین باتوں کے سوا جھوٹ بولنا جائز نہیں۔ خاوند اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لیے کوئی بات کہے۔ لڑائی کے موقع پر جھوٹ بولنا، اور لوگوں کے درمیان صلح کروانے پر جھوٹ بولنا۔ محمود نے اپنی روایت میں (لایحل) کی جگہ (لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ) کہا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اسماء کی حدیث سے ہم اسے صرف ابن خثیم کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ داؤد بن ابی ہند نے یہ حدیث شہر بن حوشب سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور اس میں حضرت اسماء کا ذکر نہیں کیا۔ ہمیں اس کی خبر دی ابوکریب نے انہوں نے روایت کی ابن ابی زائدہ سے انہوں نے داؤد بن ابی ہند سے اور اس باب میں حضرت ابوبکر سے بھی روایت ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، محمود بن غیلان، بشر بن سری، ابواحمد، سفیان، ابن خثیم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آپس میں صلح کرانا

جلد : جلد اول حدیث 2002

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، معمر، زهری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ام کلثوم بنت عقبه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ام کلثوم بنت عقبہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو شخص لوگوں میں صلح کرنے کے لیے جھوٹ بولے وہ جھوٹا نہیں بلکہ وہ اچھی بات کہنے والا اور اچھائی کو فروغ دینے والا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ام کلثوم بنت عقبہ

خیانت اور دھوکہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خیانت اور دھوکہ

جلد : جلد اول حدیث 2003

راوی: قتیبه، لیث، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، لولوة، حضرت ابوصرمه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، لولوۃ، حضرت ابوصرمہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی کو ضرر یا تکلیف پہنچائے گا۔ اللہ تعالی بھی اسے ضرر اور تکلیف پہنچائیں گے اور جو کوئی کسی کو مشقت میں ڈالے اللہ اس کو مشقت میں مبتلا کرتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوبکر سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، لولوۃ، حضرت ابوصرمہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خیانت اور دھوکہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 2004

راوی: عبد بن حمید، زید بن حباب، ابوسلمہ، فرقد، مرہ بن شراحیل، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا فَرْقَدُ السَّبَخِيُّ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ الْهَمْدَانِيِّ وَهُوَ الطَّيِّبُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید، زید بن حباب، ابوسلمہ، فرقد، مرہ بن شراحیل، حضرت ابوبکر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مومن کو تکلیف دیتا ہے یا دھوکہ دے وہ ملعون ہے یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : عبد بن حمید، زید بن حباب، ابوسلمہ، فرقد، مرہ بن شراحیل، حضرت ابوبکر

پڑوسی کے حقوق

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے حقوق

جلد : جلد اول حدیث 2005

راوی: محمد بن عبدالاعلی، سفیان، داؤد بن شابور، بشیر، ابواسماعیل، مجاھد، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ وَبَشِيرٍ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو ذُبِحَتْ لَهُ شَاةٌ فِي أَهْلِهِ فَلَمَّا جَائَ قَالَ أَهْدَيْتُمْ لِجَارِنَا الْيَهُودِيِّ أَهْدَيْتُمْ لِجَارِنَا الْيَهُودِيِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَالْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي شُرَيْحٍ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا

محمد بن عبدالاعلی، سفیان، داؤد بن شابور، بشیر، ابواسماعیل، مجاہد، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کے گھر میں ان کے لیے ایک بکری ذبح کی گئی۔ جب آپ تشریف لائے تو پوچھا کیا تم نے اپنے یہودی پڑوسی کو گوشت بھیجا ہے۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا جبرائیل مجھے ہمیشہ پڑوسی کے ساتھ بھلائی اور احسان کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں سمجھا کہ وہ اسے وارث بنا دیں گے اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس، عقبہ بن عامر، ابوہریرہ، انس، عبداللہ بن عمرو، مقداد بن اسود، ابوشریح، اور ابوامامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے مجاہد سے بھی ابوہریرہ اور عائشہ کے واسطے سے منقول ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، سفیان، داؤد بن شابور، بشیر، ابو اسماعیل، مجاہد، عبداللہ بن عمر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے حقوق

جلد : جلد اول حدیث 2006

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد، ابن عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، ابن عمر، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل ہمیشہ مجھے پڑوسی کے متعلق نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں گمان کرنے لگا کہ وہ اسے وارث بنادیں گے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، ابن عمر، حضرت عائشہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے حقوق

جلد : جلد اول حدیث 2007

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، شرحبیل بن شریک، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، شرحبیل بن شریک، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہے اور بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابوعبدالرحمن حبلی کا نام عبداللہ بن یزید ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، شرحبیل بن شریک، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر

خادم سے اچھا سلوک کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم سے اچھا سلوک کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2008

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، واصل، معرور بن سعید، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ فِتْيَةً تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِهِ وَلْيُلْبِسْهُ مِنْ لِبَاسِهِ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأُمِّ سَلَمَةَ

وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، واصل، معرور بن سعید، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے بھائیوں کو جوانی کی حالت میں تمہارا ماتحت بنایا جس کا مسلمان بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اس کو اپنے کھانے میں سے کھانا اور لباس میں سے لباس دے اور اسے ایسی تکلیف نہ دے جو اس پر غالب ہو جائے اگر ایسی تکلیف دے تو اس کی مدد بھی کرے۔ اس باب میں حضرت علی، ام سلمہ، ابن عمر، ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، واصل، معرور بن سعید، حضرت ابوذر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم سے اچھا سلوک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2009

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، ھمام، فرقد، مُرّہ، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فِي فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، فرقد، مُرّہ، حضرت ابوبکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ غلاموں سے برا سلوک کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا یہ حدیث غریب ہے ابوایوب سختیانی اور کئی راوی فرقد سنجی پر اعتراض کرتے ہیں کہ ان کا حافظہ قوی نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، فرقد، مُرّہ، حضرت ابوبکر

خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 2010

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ التَّوْبَةِ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ أَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي نُعْمٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ يُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ وَفِي الْبَاب عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

احمد بن منیع، عبداللہ، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے غلام یالونڈی پر زنا کی تہمت لگائے گا اور وہ اس سے بری ہوں گے تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس پر حد جاری کریں گے۔ اس باب میں سوید بن مقرن اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابن ابی نعم، عبدالرحمن بن ابی نعم بجلی ہیں۔ ان کی کنیت ابوالحکم ہے۔

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 2011

راوی: محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان، ابراهیم، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ مَمْلُوكًا لِي فَسَمِعْتُ قَائِلًا مِنْ خَلْفِي يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَمَا ضَرَبْتُ مَمْلُوكًا لِي بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ

محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا کہ میرے پیچھے سے ایک آواز آئی جان لو ابومسعود، جان لو، ابومسعود میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے تھے آپ نے فرمایا اللہ تجھ پر قادر ہے ابومسعود کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد کبھی بھی غلام کو نہیں مارا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابراہیم تیمی، ابراہیم بن یزید بن شریک ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود

خادم کو ادب سکھانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم کو ادب سکھانا

جلد : جلد اول حدیث 2012

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، ابی ھارون، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ اسْمُهُ عُمَارَةُ بْنُ جُوَيْنٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ضَعَّفَ شُعْبَةُ أَبَا هَارُونَ الْعَبْدِيَّ قَالَ يَحْيَى وَمَا زَالَ ابْنُ عَوْنٍ يَرْوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَتَّى مَاتَ

احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، ابی ہارون، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے خادم کو مار رہا ہو اور وہ اللہ کو یاد کرنے لگے تو اسے فورا اپنا ہاتھ اٹھالینا چاہیے ابوہارون عبدی، عمارہ بن جوین ہے۔ یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ شعبہ نے ابوہارون عبدی کو ضعیف قرار دیا ہے یحیی فرماتے ہیں کہ ابن عون اپنے انتقال تک ابوہارون سے احادیث نقل کرتے رہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، ابی ہارون، حضرت ابوسعید

خادم کو معاف کر دینا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم کو معاف کر دینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 2013

راوی: قتیبہ، رشدین بن سعد، ابی ھانی خولانی، عباس بن جلید حجری، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَبَّاسٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ أَعْفُو عَنْ الْخَادِمِ فَصَمَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَمْ أَعْفُو عَنْ الْخَادِمِ فَقَالَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، رشدین بن سعد، ابی ھانی خولانی، عباس بن جلید حجری، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی مرتبہ اپنے خادم کو معاف کروں آپ خاموش رہے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خادم کو کتنی بار معاف کروں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر روز ستر مرتبہ یہ حدیث حسن غریب ہے عبداللہ بن وہب اے ابوہانی خولانی سے اسی سند سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، رشدین بن سعد، ابی ھانی خولانی، عباس بن جلید حجری، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم کو معاف کر دینا

جلد : جلد اول حدیث 2014

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن وھب، ابی ھانی خولانی، عبداللہ بن وھب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

قتیبہ، عبداللہ بن وہب، ابی ھانی خولانی، عبداللہ بن وہب ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے عبداللہ بن وہب سے انہوں نے ام ہانی خولانی سے اسی سند سے اسی کے ہم معنی اور بعض راوی اسی سند سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، ابی ھانی خولانی، عبد اللہ بن وہب

اولاد کو ادب سکھانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد کو ادب سکھانا

جلد : جلد اول حدیث 2015

راوی : قتیبہ، یحیی بن یعلی، ناصح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى عَنْ نَاصِحٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَنَاصِحٌ هُوَ أَبُو الْعَلَاءِ كُوفِيٌّ لَيْسَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِالْقَوِيِّ وَلَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَنَاصِحٌ شَيْخٌ آخَرُ بَصْرِيٌّ يَرْوِي عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَغَيْرِهِ هُوَ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا

قتیبہ، یحیی بن یعلی، ناصح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کا اپنے بیٹے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے یہ حدیث غریب ہے ناصح بن علاء کوفی محدث کے نزدیک قوی نہیں یہ حدیث اسی سند سے معروف ہے ناصح بصری ایک دوسرے محدث ہیں جو عمار بن ابو عمار سے نقل کرتے ہیں اور یہ اثبت ہیں۔

راوی : قتیبہ، یحیی بن یعلی، ناصح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد کو ادب سکھانا

جلد : جلد اول 	حدیث 2016

راوی: نصر بن علی جهضمی، عامر بن ابوخزار، حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ وَهُوَ عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ الْخَزَّازُ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَهَذَا عِنْدِي حَدِيثٌ مُرْسَلٌ

نصر بن علی جہضمی، عامر بن ابوخزار، حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی والد اپنے بیٹے کو اچھے ادب سے بہتر انعام نہیں دیتا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف عامر بن ابوعامر خزار کی روایت سے پہچانتے ہیں ایوب بن موسی، ابن عمرو بن سعید بن عاص ہیں۔ یہ روایت مرسل ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عامر بن ابوخزار، حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

ہدیہ قبول کرنے اور اس کے بدلے میں کچھ دینا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ہدیہ قبول کرنے اور اس کے بدلے میں کچھ دینا

جلد : جلد اول 	حدیث 2017

راوی: یحییٰ بن اکثم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ

یحیی بن اکثم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ قبول فرماتے اور اس کا بدلہ دیا کرتے تھے اس باب میں حضرت ابوہریرہ، انس، ابن عمر، جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف عیسیٰ بن یونس سے مرفوع جانتے ہیں۔

راوی : یحیی بن اکثم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

محسن کا شکریہ ادا کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

محسن کا شکریہ ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2018

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکریہ ادا نہیں کرتا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

محسن کا شکریہ ادا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2019

راوی : ہناد، ابومعاویہ، ابن ابی لیلی، سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن رواسی، ابن ابولیلی، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ح وحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، ابن ابی لیلی، سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن رواسی، ابن ابولیلی، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے اللہ کا شکریہ ادا نہیں کیا اس باب میں حضرت ابوہریرہ، اشعث بن قیس، اور نعمان بن بشیر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، ابن ابی لیلی، سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن رواسی، ابن ابولیلی، عطیہ، حضرت ابوسعید

نیک کام

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نیک کام

جلد : جلد اول   حدیث 2020

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، نضر بن محمد جرشی، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَأَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُكَ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَإِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ وَبَصَرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيءِ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَالشَّوْكَةَ وَالْعَظْمَ عَنْ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَحُذَيْفَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو زُمَيْلٍ اسْمُهُ سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيُّ

عباس بن عبد العظیم عنبری، نضر بن محمد جرشی، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے سامنے مسکرانا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا سب صدقہ ہے پھر کسی بھولے بھٹکے کو راستہ بتانا نابینے کے ساتھ چلنا، راستے سے پتھر، کانٹا، یا ہڈی وغیرہ ہٹا دینا اور اپنے ڈول سے دوسرے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، جابر، حذیفہ، عائشہ، ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابوزحیل کا نام سماک بن ولید حنفی اور نصر بن محمد جرشی یمامی ہیں۔

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، نضر بن محمد جرشی، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد حضرت ابوذر

عاریت دینا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

عاریت دینا

جلد : جلد اول حدیث 2021

راوی: ابوکریب، ابراھیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ابواسحاق، طلحہ بن مصر، عبدالرحمن بن کوسبعہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ لَبَنٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ لَهُ مِثْلَ عِتْقِ رَقَبَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَشُعْبَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَفِي الْبَاب عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ قَرْضَ الدَّرَاهِمِ قَوْلُهُ أَوْ هَدَى زُقَاقًا يَعْنِي بِهِ هِدَايَةَ الطَّرِيقِ

ابوکریب، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ابواسحاق، طلحہ بن مصر، عبدالرحمن بن کوسبعہ، حضرت براء بن عازب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دودھ یا ورق کا منیحہ دیا یا کسی بھولے بھٹکے کو راستہ بتایا اسکے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابواسحاق کی روایت سیابواسحاق اسے طلحہ بن مصرف سے نقل کرتے ہیں کہ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ منصور بن معتمر اور شعبہ بھی طلحہ بن مصرف سے نقل کرتے ہیں اس باب میں نعمان بن بشیر سے بھی حدیث منقول ہے۔ ورق کی عاریت دینے سے مراد یہ ہے کہ روپے پیسے کا قرض دینا۔ (ھدی ز قاقا) کا مطلب راستہ دکھانا ہے۔

راوی : ابوکریب، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ابواسحاق، طلحہ بن مصر، عبدالرحمن بن کوسبعہ، حضرت براء بن عازب

راستہ میں سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راستہ میں سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

جلد : جلد اول حدیث 2022

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، سی، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ إِذْ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی راستے پر چل رہا تھا کہ اس نے کانٹے دار شاخ دیکھی اس نے اسے ہٹایا اللہ اسے اس کی جزا دے گا۔ اور اس کو بخش دے گا اس باب میں حضرت ابوبرزہ، ابن عباس، اور ابوذر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

مجالس امانت کے ساتھ ہیں۔

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مجالس امانت کے ساتھ ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2023

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن ابوذئب عبدالرحمن بن عطاء، عبدالملک بن جابر بن عتیک، حضرت جابر

بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَإِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن ابوذئب عبدالرحمن بن عطاء، عبدالملک بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی بات کر کے چلا جائے تو وہ تمہارے پاس امانت ہے یہ حدیث حسن ہے ہم اسے ابن ابی ذئب کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، ابن ابوذئب عبدالرحمن بن عطاء، عبدالملک بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عبداللہ

سخاوت کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سخاوت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2024

راوی: ابوخطاب زیاد بن یحیی حسانی بصری، حاتم بن وردان، ایوب، ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنْ بَيْتِي إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ أَفَأُعْطِي قَالَ نَعَمْ وَلَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ يَقُولُ لَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُمَا وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا عَنْ أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

ابو خطاب زیاد بن یحیی حسانی بصری، حاتم بن وردان، ایوب، ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابو بکر کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس جو کچھ بھی ہے وہ زبیر ہی کی کمائی سے ہے کیا میں اس میں سے صدقہ دے سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں دے سکتی ہو بلکہ مال کو روک کے نہ رکھو ورنہ تم سے بھی روک لیا جائے گا۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اسے ابن ابی ملیکہ سے وہ عباد بن عبداللہ سے وہ حضرت اسماء سے نقل کرتے ہیں جبکہ کئی راوی اسے ایوب سے نقل کرتے ہوئے عباد بن عبداللہ بن زبیر کو حذف کر دیتے ہیں۔

راوی : ابو خطاب زیاد بن یحیی حسانی بصری، حاتم بن وردان، ایوب، ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابو بکر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سخاوت کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2025

راوی: حسن بن عرفہ، سعید بن محمد بن وراق، یحیی بن سعید، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنْ اللهِ قَرِيبٌ مِنْ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنْ النَّاسِ بَعِيدٌ مِنْ النَّارِ وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنْ اللهِ بَعِيدٌ مِنْ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنْ النَّاسِ قَرِيبٌ مِنْ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَالِمٍ بَخِيلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ خُولِفَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِنَّمَا يُرْوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ شَيْءٌ مُرْسَلٌ

حسن بن عرفہ، سعید بن محمد بن وراق، یحیی بن سعید، اعرج، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سخی اللہ سے قریب جنت سے قریب اور لوگوں سے قریب ہوتا ہے۔ بخیل اللہ سے دور جنت سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے۔ اللہ کو جاہل سخی، بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف یحیی بن سعید کی اعرج سے روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابوہریرہ سے یہ حدیث صرف سعید بن محمد کی سند سے منقول ہے اس حدیث کی روایت سے اختلاف کیا گیا ہے۔ کیونکہ سعید، یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ سے کچھ احادیث مرسلا بھی نقل کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن عرفہ، سعید بن محمد بن وراق، یحیی بن سعید، اعرج، حضرت ابوہریرہ

بخل کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بخل کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2026

راوی: ابوحفص عمرو بن علی، ابوداؤد، صدقہ بن موسی، مالک بن دینار، عبداللہ بن غالب حدانی، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ غَالِبٍ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَدَقَةَ بْنِ مُوسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوحفص عمرو بن علی، ابوداؤد، صدقہ بن موسی، مالک بن دینار، عبداللہ بن غالب حدانی، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مومن میں یہ دو خصلتیں جمع نہیں ہو سکتیں۔ بخل اور بداخلاقی۔ اس باب میں حضرت

ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف صدقہ بن موسیٰ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابو حفص عمرو بن علی، ابو داؤد، صدقہ بن موسی، مالک بن دینار، عبداللہ بن غالب حدانی، حضرت ابوسعید

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بخل کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2027

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، صدقہ بن موسی، فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا بَخِيلٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، صدقہ بن موسی، فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فریب کرنیوالا، بخیل اور احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، صدقہ بن موسی، فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بخل کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2028

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، بشر بن رافع، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، بشر بن رافع، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن بھولا اور کریم ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکہ باز اور بخیل ہوتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، بشر بن رافع، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

اہل وعیال پر خرچ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اہل وعیال پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2029

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، شعبہ، عدی بن ابی ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، شعبہ، عدی بن ابی ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو، عمرو بن امیہ اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، شعبہ، عدی بن ابی ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اہل وعیال پر خرچ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2030

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الدِّينَارِ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ بَدَأَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ فَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ لَهُ صِغَارٍ يُعِفُّهُمْ اللهُ بِهِ وَيُغْنِيهِمْ اللهُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا پھرے یا وہ دینار جو جہاد میں جانے کے اپنی سواری پر یا اپنے دوستوں پر فی سبیل اللہ خرچ کرتا ہے ابوقلابہ کہتے ہیں کہ راوی نے عیال کا شروع میں ذکر کیا اور پھر فرمایا اس شخص سے زیادہ ثواب کسے مل سکتا ہے جو اپنے چھوٹے بچوں پر خرچ کرتا ہے جنہیں اللہ اس کی وجہ سے محنت ومشقت سے بچالیتا ہے۔ اور انہیں اس کے ذریعے غنی کر دیتا ہے یہ

حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان

مہمان نوازی کے بارے

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مہمان نوازی کے بارے

جلد : جلد اول حدیث 2031

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوشریح عدوی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَتْهُ أُذُنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوشریح عدوی فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے سنا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہے اسے اپنے مہمان کی اچھی طرح مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ صحابہ کرام نے پوچھا پر تکلف مہمانی کب تک ہے۔ آپ نے فرمایا ایک دن اور ایک رات پر تکلف ضیافت کرنا پھر فرمایا کہ ضیافت تین دن تک اور اس کے بعد صدقہ ہے اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوشریح عدوی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مہمان نوازی کے بارے

جلد : جلد اول حدیث 2032

راوی: ابن ابی عمر، سفیان ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوشریح کعبی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَمَا أُنْفِقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيُّ هُوَ الْكَعْبِيُّ وَهُوَ الْعَدَوِيُّ اسْمُهُ خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا يَثْوِي عِنْدَهُ يَعْنِي الضَّيْفَ لَا يُقِيمُ عِنْدَهُ حَتَّى يَشْتَدَّ عَلَى صَاحِبِ الْمَنْزِلِ وَالْحَرَجُ هُوَ الضِّيقُ إِنَّمَا قَوْلُهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ يَقُولُ حَتَّى يُضَيِّقَ عَلَيْهِ

ابن ابی عمر، سفیان ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوشریح کعبی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ضیافت تین دن تک پر تکلف ضیافت ایک دن اور رات تک ہے اس کے بعد جو کچھ مہمان پر خرچ کیا جائے وہ صدقہ ہوتا ہے۔ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اس کے پاس زیادہ وقت تک ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اسے حرج ہونے لگے۔ حرج کے معنی یہ ہیں کہ مہمان میزبان کے پاس اتنا طویل نہ رکے کہ اس پر شاق گزرنے لگے۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں مالک بن انس اور لیث بن سعد بھی یہ حدیث سعید مقبری سے نقل کرتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوشریح خزاعی کعبی عدوی ہیں ان کا نام خویلد بن عمرو ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوشریح کعبی

یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری

جلد : جلد اول حدیث 2033

راوی: انصاری، معن، مالک، حضرت صفوان بن سلیم

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ

انصاری، معن، مالک، حضرت صفوان بن سلیم مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا بیوہ اور محتاج کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوشش کرنے والا جہاد کرنے والے مجاہد کی طرح ہے یا پھر ایسے شخص کی طرح جو دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو نمازیں پڑھتا ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک، حضرت صفوان بن سلیم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری

جلد : جلد اول حدیث 2034

راوی: انصاری، معن، مالک، ثور بن زید، ابوغیث، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْغَيْثِ اسْمُهُ سَالِمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مُطِيعٍ وَثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ مَدَنِيٌّ وَثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ شَامِيٌّ

انصاری، معن، مالک، ثور بن زید، ابو غیث، ابوہریرہ ہم سے روایت کی انصاری نے انہوں نے معن سے انہوں نے مالک سے انہوں نے ثور بن یزید سے انہوں نے ابی الغیث سے انہوں نے ابوہریرہ سے اسی کی مثل۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابو غیث کا نام سالم ہے وہ عبداللہ بن مطیع کے مولی ہیں پھر ثور بن یزید شامی اور ثور بن یزید مدنی ہیں۔

راوی : انصاری، معن، مالک، ثور بن زید، ابو غیث، ابوہریرہ

کشادہ پیشانی اور بشاش چہرے سے ملنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

کشادہ پیشانی اور بشاش چہرے سے ملنا

جلد : جلد اول   حدیث 2035

راوی: قتیبہ، منکدر بن محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مِنْ الْمَعْرُوفِ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَأَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَائِ أَخِيكَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، منکدر بن محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نیک کام صدقہ ہے اور یہ بھی نیکیوں میں سے ہے کہ تم اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملو اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی دو۔ اس

باب میں حضرت ابوذر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، منکدر بن محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

سچ اور جھوٹ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سچ اور جھوٹ

جلد : جلد اول حدیث 2036

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سچ کو لازم پکڑو بے شک سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور اس کا ارادہ کرتا رہتا ہے۔ حتی کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے جھوٹ سے اجتناب کرو بے شک جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور آدمی مسلسل جھوٹ بولتا ہے۔ اور اس کا ارادہ کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوبکر، عمر، عبداللہ بن شخیر اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سچ اور جھوٹ

جلد : جلد اول حدیث 2037

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرحیم بن ھارون غسانی، عبدالعزیزبن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ هَارُونَ الْغَسَّانِيِّ حَدَّثَكُمْ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَائَ بِهِ قَالَ يَحْيَى فَأَقَرَّ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

یحیی بن موسی، عبدالرحیم بن ہارون غسانی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتے اس کی بو کی وجہ سے اس آدمی سے ایک میل تک دور ہو جاتے ہیں یحیی کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ حدیث عبدالرحیم بن ہارون سے بیان کی تو انہوں نے فرمایاہاں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں عبدالرحیم بن ہارون اس میں متفرد ہیں۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرحیم بن ہارون غسانی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر

بے حیائی کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بے حیائی کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2038

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے حیائی جس چیز میں آتی ہے اسے عیب دار بناتی ہے اور حیا جس چیز میں آتی ہے اسے مزین کر دیتا ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی حدیث منقول ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالرزاق کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بے حیائی کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2039

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَلَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کا اخلاق سب سے بہتر ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی فحش گوئی کرتے اور نہ ہی یہ ان کی عادات میں سے تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو

لعنت بھیجنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لعنت بھیجنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2040

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللهِ وَلَا بِغَضَبِهِ وَلَا بِالنَّارِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے پر اللہ کی لعنت، غضب اور دوزخ کی پھٹکار نہ بھیجو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، ابوہریرہ، ابن عمر اور عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لعنت بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 2041

راوی: محمد بن یحیی ازدی بصری، محمد بن سابق، اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن یحیی ازدی بصری، محمد بن سابق، اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طعن کرنے والا کسی پر لعنت بھیجنے والا، فحش گوئی کرنے والا اور بدتمیزی کرنے والا مومن نہیں ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اور عبداللہ بن مسعود ہی سے کئی سندوں سے منقول ہیں۔

راوی: محمد بن یحیی ازدی بصری، محمد بن سابق، اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لعنت بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 2042

راوی: زید بن اخرم طائی بصری، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَلْعَنْ الرِّيحَ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ

زید بن اخرم طائی بصری، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعالیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوا پر لعنت بھیجی آپ نے فرمایا ہوا پر لعنت نہ بھیجو یہ تو پابند حکم ہے اور جو شخص کسی پر لعنت بھیجتا ہے جو اس کی مستحق نہیں ہوتی تو وہ لعنت اسی پر واپس آتی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف بشر بن عمر کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔

راوی: زید بن اخرم طائی بصری، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعالیہ، حضرت ابن عباس

نسب کی تعلیم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نسب کی تعلیم

جلد : جلد اول حدیث 2043

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک عبدالملک بن عیسیٰ ثقفی، یزید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عِيسَى الثَّقَفِيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَأَةٌ فِي الْأَثَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَنْسَأَةٌ فِي الْأَثَرِ

يَعْنِي بِهِ الزِّيَادَةَ فِي الْعُمُرِ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک عبدالملک بن عیسیٰ ثقفی، یزید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نسب کی اتنی تعلیم حاصل کرو جس کے ذریعے تم اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کر سکو۔ اس لیے کہ رشتے داروں سے حسن سلوک کرنا اپنے گھر والوں میں محبت کا موجب، مالک میں زیادتی اور موت میں تاخیر عمر بڑھنے کا موجب ہے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور منساۃ کا مطلب عمر میں اضافہ ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک عبدالملک بن عیسیٰ ثقفی، یزید، حضرت ابوہریرہ

اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2044

راوی: عبد بن حمید، قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن، زیاد بن انعم، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا دَعْوَةٌ أَسْرَعَ إِجَابَةً مِنْ دَعْوَةِ غَائِبٍ لِغَائِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْأَفْرِيقِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ

عبد بن حمید، قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن، زیاد بن انعم، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی دعا اس سے زیادہ جلد قبول نہیں ہوتی جس قدر غائب کے حق میں دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ حدیث غریب

ہے ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں افریقی کا نام عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی ہے اور ان کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے۔

راوی : عبد بن حمید، قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن، زیاد بن انعم، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمر

گالی دینا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

گالی دینا

جلد : جلد اول   حدیث 2045

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مِنْهُمَا مَا لَمْ يَعْتَدْ الْمَظْلُومُ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو آدمی گالی گلوچ کرنے والے جو کچھ کہیں وہ ان میں سے ابتداء کرنے والے پر ہے۔ جب تک کہ مظلوم حد سے نہ بڑھے۔ اس باب میں حضرت سعد، ابن مسعود اور عبداللہ بن مغفل سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

گالی دینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2046

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَال سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا الْأَحْيَائَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى بَعْضُهُمْ مِثْلَ رِوَايَةِ الْحَفَرِيِّ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَال سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کو گالی نہ دو کیونکہ اس سے زندہ لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے اس حدیث کو نقل کرنے میں سفیان کے ساتھیوں کا اختلاف ہے بعض اسے حفری کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں جبکہ بعض سفیان سے اور وہ زیاد بن علاقہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے شعبہ کے پاس ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہوئے سنا۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

گالی دینا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2047

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید بن حارث، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ قُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید بن حارث، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے زبید کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کہ کیا آپ نے خود یہ حدیث عبداللہ سے سنی ہے انہوں نے فرمایاہاں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید بن حارث، ابووائل، حضرت عبداللہ

اچھی بات کہنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھی بات کہنا

جلد : جلد اول حدیث 2048

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا تُرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الصِّيَامَ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ هَذَا مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَهُوَ كُوفِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ الْقُرَشِيُّ مَدَنِيٌّ وَهُوَ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا وَكِلَاهُمَا كَانَا فِي عَصْرٍ

وَاحِدٍ

علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں بالا خانے ہیں جن کے بیرونی حصے اندر سے اور اندر کے حصے باہر سے نظر آتے ہوں گے۔ ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس کے لیے ہوں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اچھی گفتگو کرے کھانا کھلائے ہمیشہ روزے رکھے اور رات کو نماز ادا کرے جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف عبدالرحمن بن اسحاق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

نیک غلام کی فضیلت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نیک غلام کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 2049

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعِمَّا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يُطِيعَ رَبَّهُ وَيُؤَدِّيَ حَقَّ سَيِّدِهِ يَعْنِي الْمَمْلُوكَ و قَالَ كَعْبٌ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنا بہترین ہے وہ شخص جو اللہ کی بھی اطاعت کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے۔ (یعنی غلام یا باندی) کعب کہتے ہیں اللہ اور اس

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوموسی، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نیک غلام کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 2050

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، ابویقظان، زاذان، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى کُثْبَانِ الْمِسْكِ أُرَاهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَرَجُلٌ يُنَادِي بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي کُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ وَأَبُو الْيَقْظَانِ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ قَيْسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ أَشْهَرُ

ابوکریب، وکیع، سفیان، ابویقظان، زاذان، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جو مشک کے ٹیلے پر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ قیامت کے دن بھی فرمایا ایک وہ شخص جو اللہ کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مالک کا بھی حق ادا کرے گا۔ دوسرا وہ امام جس سے اس کے مقتدی راضی ہوں اور تیسرا وہ شخص جو پانچوں نمازوں کے لیے اذان دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف سفیان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابوالیقظان کا نام عثمان بن قیس ہے۔

راوی : ابوکریب، وکیع، سفیان، ابویقظان، زاذان، حضرت ابن عمر

لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2051

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، میمون بن ابوشبیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللهِ حَيْثُمَا كُنْتَ وَأَتْبِعْ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، میمون بن ابوشبیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے فرمایا جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرو اور برائی کے بعد بھلائی کرو تا کہ وہ اسے مٹا دے اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، میمون بن ابوشبیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2052

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، حبیب، محمود، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، معاذبن جبل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَحْمُودٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ

محمود بن غیلان، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، حبیب، محمود، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، معاذ بن جبل ہم سے روایت کی محمود بن غیلان نے انہوں نے ابواحمد اور ابونعیم سے وہ سفیان سے اور وہ حبیب سے اسی سند سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں وکیع بھی سفیان سے وہ میمون بن ابی شبیب سے وہ معاذ بن جبل سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل نقل کرتے ہیں۔ محمود کہتے ہیں کہ صحیح حدیث ابوذر کی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، حبیب، محمود، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، معاذ بن جبل

بدگمانی کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بدگمانی کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2053

راوی: ابن عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَسَمِعْت عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَذْكُرُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الظَّنُّ ظَنَّانِ فَظَنٌّ إِثْمٌ وَظَنٌّ لَيْسَ بِإِثْمٍ فَأَمَّا الظَّنُّ الَّذِي هُوَ إِثْمٌ فَالَّذِي يَظُنُّ ظَنًّا وَيَتَكَلَّمُ بِهِ وَأَمَّا الظَّنُّ الَّذِي لَيْسَ بِإِثْمٍ فَالَّذِي يَظُنُّ وَلَا يَتَكَلَّمُ بِهِ

ابن عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ میں (امام ترمذی) نے عبد بن حمید سے سنا وہ سفیان کے بعض ساتھیوں سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان نے فرمایا گمان دو قسم کے ہیں ایک قسم کا گمان گناہ ہے جبکہ دوسری قسم کا گمان گناہ نہیں۔ گناہ یہ ہے کہ بدگمانی دل میں بھی کرے اور زبان پر بھی آئے جبکہ صرف دل ہی میں بدگمانی کرنا گناہ نہیں۔

راوی : ابن عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

مزاح کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2054

راوی: عبداللہ وضاح کوفی، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَضَّاحِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

عبداللہ وضاح کوفی، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے

ملے جلے رہتے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابوعمیر تمہارے نغیر کو کیا ہوا۔(نغیر ایک چھوٹا پرندہ ہے(

راوی : عبداللہ وضاح کوفی، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2055

راوی: هناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح، انس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَأَبُو التَّيَّاحِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح، انس ہم سے روایت کی ہناد نے انہوں نے شعبہ انہوں نے ابی تیاح اور وہ انس سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوتیاح کا نام یزید بن حمید ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح، انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2056

راوی: عباس، بن محمد، دوری، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عباس، بن محمد، دوری، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہم سے خوش طبعی کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سچ کے علاوہ کچھ نہیں کہتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔(تُدَاعِبُنَا) کا معنی یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے مزاح کرتے ہیں۔

راوی: عباس، بن محمد، دوری، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2057

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ يَعْنِي مَازَحَهُ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا اے دو کانوں والے۔ محمود کہتے ہیں ابواسامہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح (ان الفاظ) کے ساتھ مزاح کیا۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، حضرت انس بن مالک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2058

راوی: قتیبہ، خالد بن عبداللہ واسطی، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْمَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي حَامِلُكَ عَلَى وَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النُّوقُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، حمید، انس کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اونٹنی کے بچے پر سوار کروں گا۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اونٹوں کو اونٹیوں کے علاوہ بھی کوئی جنتا ہے (تمام اونٹ اونٹینوں کے بچے ہیں) یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، حمید، انس بن مالک

جھگڑے کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

جھگڑے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2059

راوی: عقبه بن مکرمعمی بصری، ابن ابوفدیك، سلمه بن وردان لیثی، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عقبہ بن مکرم عمی بصری، ابن ابو فدیک، سلمہ بن وردان لیثی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایسا جھوٹ چھوڑ دیا جو باطل تھا تو اس کے لیے جنت کے کنارے پر ایک مکان بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کر دے۔ اس کے لیے جنت کے درمیان مکان بنایا جائے اور جو شخص خوش اخلاق ہو گا اس کے لیے جنت کے اوپر والے حصے میں مکان بنایا جائے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے صرف سلمہ بن وردان کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ حضرت انس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: عقبہ بن مکرم عمی بصری، ابن ابو فدیک، سلمہ بن وردان لیثی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

جھگڑے کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2060

راوی: فضاله بن فضل کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابن وهب بن منبه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا فَضَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ابْنِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِكَ إِثْمًا أَنْ لَا تَزَالَ مُخَاصِمًا وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

فضالہ بن فضل کوفی، ابو بکر بن عیاش، ابن وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ جھگڑتے رہنے کا گناہ ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : فضالہ بن فضل کوفی، ابو بکر بن عیاش، ابن وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

جھگڑے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2061

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، محاربی، لیث، ابن ابوسلیم، عبدالملک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اللَّيْثِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدَةً فَتُخْلِفَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ عِنْدِي هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ

زیاد بن ایوب بغدادی، محاربی، لیث، ابن ابو سلیم، عبد الملک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے (مسلمان) بھائی سے جھگڑا نہ کرو، مزاح نہ کرو اور نہ ہی اس سے ایسا وعدہ کرو۔ جسے تم پورا نہ کر سکو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : زیاد بن ایوب بغدادی، محاربی، لیث، ابن ابو سلیم، عبد الملک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حسن سلوک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حسن سلوک

جلد : جلد اول حدیث 2062

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، محمود بن منکدر، عورہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَأَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، محمود بن منکدر، عورہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبیلہ کا یہ بیٹا (یا فرمایا) قبیلہ کا یہ بھائی کیا ہی برا ہے۔ پھر اسے اجازت دے دی اور اس کے ساتھ نرمی کے ساتھ گفتگو کی۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے تو آپ نے اسے برا کہا اور پھر اس سے نرمی سے بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ بدترین شخص وہ ہے جسے اس کی فحش گوئی کی وجہ سے لوگوں نے چھوڑ دیا ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، محمود بن منکدر، عورہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

محبت اور بغض میں میانہ روی اختیار کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

محبت اور بغض میں میانہ روی اختیار کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 2063

راوی: ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا وَأَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ هَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ أَيْضًا بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفٌ قَوْلُهُ

ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے (راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال کہ انہوں نے مرفوعا بیان فرمایا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے دوست کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھو۔ شاید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے اور دشمن کے ساتھ دشمنی میں بھی میانہ روی ہی رکھو کیونکہ ممکن ہے کہ کل وہی تمہارا دوست بن جائے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یہ حدیث ایوب سے بھی ایک اور سند سے منقول ہے۔ حسن بن ابی جعفر بھی اسے نقل کرتے ہیں۔ یہ بھی ضعیف ہے۔ حسن بھی اپنی سند حضرت علی کے حوالے سے مرفوعا نقل کرتے ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ حضرت علی پر موقوف ہے۔

راوی: ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2064

راوی: ابوهشام رفاع، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابراهیم، علقمه، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوہشام رفاع، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا اور جس شخص کے دل میں ایک دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہو گا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عباس، سلمہ بن اکوع اور ابوسعید رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوہشام رفاع، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ يَعْنِي مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ يَكُونَ ثَوْبِي حَسَنًا وَنَعْلِي حَسَنَةً قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطَرَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِنَّمَا مَعْنَاهُ لَا يُخَلَّدُ فِي النَّارِ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ وَقَدْ فَسَّرَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ التَّابِعِينَ هَذِهِ الْآيَةَ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلْ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ فَقَالَ مَنْ تُخَلِّدُ فِي النَّارِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن مثنی، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا اور وہ شخص دوزخ میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا میں پسند کرتا ہوں کہ میرے کپڑے اور جوتے اچھے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے جبکہ تکبر یہ ہے کہ کوئی شخص حق کا انکار اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2066

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، عمرو بن راشد، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتَّى يُكْتَبَ فِي الْجَبَّارِينَ فَيُصِيبُهُ مَا أَصَابَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، ابو معاویہ، عمرو بن راشد، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے نفس کو اس کے مرتبے سے اونچا لے جاتا اور تکبر کرتا ہے تو وہ جبارین میں لکھ دیا جاتا ہے اور اسے بھی اسی عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جس میں وہ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، عمرو بن راشد، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2067

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب قاسم بن عباس، حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَقُولُونَ فِيَّ التِّيهُ وَقَدْ رَكِبْتُ الْحِمَارَ وَلَبِسْتُ الشَّمْلَةَ وَقَدْ حَلَبْتُ الشَّاةَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا فَلَيْسَ فِيهِ مِنْ الْكِبْرِ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب قاسم بن عباس، حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایالوگ کہتے ہیں کہ مجھ میں تکبر ہے حالانکہ میں گدھے پر سوار ہوا۔ موٹی چادر لباس کے طور پر استعمال کی اور بکری کا دودھ دوھویااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جس نے یہ کام کیے اس میں کسی قسم کا تکبر نہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب قاسم بن عباس، حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد

اچھے اخلاق

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھے اخلاق

جلد : جلد اول حدیث 2068

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مومن کے میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہو گی اس لیے کہ بے حیا اور فحش گو شخص سے اللہ تعالی نفرت کرتا ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ابوہریرہ، انس اور اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھے اخلاق

جلد : جلد اول حدیث 2069

راوی: ابو کریب، قبیصہ بن لیث، مطرف، عطاء، ام درداء، حضرت ابودرداء

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ اللَّيْثِ الْكُوفِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْئٍ يُوضَعُ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَإِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ بِهِ دَرَجَةَ صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، قبیصہ بن لیث، مطرف، عطاء، ام درداء، حضرت ابو درداء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی عمل نہیں یعنی قیامت کے دن حساب وکتاب کے وقت۔ بے شک خوش اخلاق آدمی اچھے اخلاق کے ذریعے روزہ دار اور نمازی کا درجہ پالیتا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

راوی : ابو کریب، قبیصہ بن لیث، مطرف، عطاء، ام درداء، حضرت ابو درداء

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھے اخلاق

جلد : جلد اول حدیث 2070

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن ادریس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ فَقَالَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ فَقَالَ الْفَمُ وَالْفَرْجُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ وَصَفَ حُسْنَ الْخُلُقِ فَقَالَ هُوَ بَسْطُ الْوَجْهِ وَبَذْلُ الْمَعْرُوفِ وَكَفُّ الْأَذَى

ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن ادریس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کس عمل کی وجہ سے لوگ زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے خوف اور حسن اخلاق سے۔ پھر پوچھا گیا کہ زیادہ تر لوگ جہنم میں کن اعمال کی وجہ سے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منہ (یعنی زبان) اور شرمگاہ کی وجہ سے۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ عبداللہ بن ادریس، یزید بن عبدالرحمن اودی کے پوتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ حسن خلق یہ ہے کہ خندہ پیشانی سے ملے بھلائی کے کاموں پر خرچ کرے اور تکلیف دینے والی چیز کو دور کرے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبداللہ بن ادریس، حضرت ابوہریرہ

احسان اور معاف کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

احسان اور معاف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2071

راوی: بندار، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابواحمد بن سفیان، اسحاق، حضرت ابوالاحوص اپنے والد

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ أَمُرُّ بِهِ فَلَا يَقْرِينِي وَلَا يُضَيِّفُنِي فَيَمُرُّ بِي أَفَأَجْزِيهِ قَالَ لَا اقْرِهِ قَالَ وَرَآنِي رَثَّ الثِّيَابِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَعْطَانِيَ اللهُ مِنْ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ قَالَ فَلْيُرَ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْأَحْوَصِ اسْمُهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ الْجُشَمِيُّ وَمَعْنَى قَوْلِهِ اقْرِهِ أَضِفْهُ وَالْقِرَى هُوَ الضِّيَافَةُ

بندار، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابواحمد بن سفیان، اسحاق، حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک آدمی کے پاس سے گزرتا ہوں تو وہ میری مہمان نوازی نہیں کرتا پھر وہ میرے پاس سے گزرتا ہے کیا میں بھی اسی کے بدلے میں اس طرح کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اس کی میزبانی کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے میلے کچیلے کپڑوں میں دیکھا تو پوچھا۔ تمہارے پاس مال ہے۔ میں نے عرض کیا ہر قسم کا مال ہے۔ اللہ تعالی نے مجھے اونٹ اور بکریاں عطا کی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پر اس کا اثر ظاہر ہونا چاہیے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، جابر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوالاحوص کا نام عوف بن مالک بن نضلہ جشمی ہے۔ اقرہ کا مطلب اس کی مہمان نوازی کرو۔ قری ضیافت کے معنی میں ہے۔

راوی : بندار، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابواحمد بن سفیان، اسحاق، حضرت ابوالاحوص اپنے والد

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

احسان اور معاف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2072

راوی: ابوھشام رفاعی، محمد بن فضیل، ولید بن عبداللہ بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلَكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوہشام رفاعی، محمد بن فضیل، ولید بن عبد اللہ بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہر ایک کی رائے پر نہ چلو یعنی یوں نہ کہو کہ اگر لوگ بھلائی کریں گے تو ہم بھی کریں گے اور اگر وہ ظلم کریں گے تو ہم بھی کریں گے بلکہ اپنے آپ پر اعتماد واطمینان رکھو، اگر لوگ بھلائی کریں تو بھلائی کرو اور اگر برائی کریں تو ظلم نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابوہشام رفاعی، محمد بن فضیل، ولید بن عبد اللہ بن جمیع، ابو طفیل، حضرت حذیفہ

بھائیوں کی ملاقات

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بھائیوں کی ملاقات

جلد : جلد اول حدیث 2073

راوی: محمد بن بشار، حسین بن ابوکبشه بصری، یوسف بن یعقوب سدوسی، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابوسوده،

حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ هُوَ الشَّامِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِي اللهِ نَادَاهُ مُنَادٍ أَنْ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنْ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو سِنَانٍ اسْمُهُ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ هَذَا

محمد بن بشار، حسین بن ابو کبشہ بصری، یوسف بن یعقوب سدوسی، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابوسودہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے یا کسی دینی بھائی سے ملاقات کرے تو ایک اعلان کرنے والا بلائے گا اور کہے گا کہ تمہیں مبارک ہو تمہارا چلنا مبارک ہو۔ تم نے جنت میں اپنے ٹھہرنے کی جگہ بنالی یہ حدیث غریب ہے۔ ابوسنام کا نام عیسیٰ بن سنان ہے۔ حماد بن سلمہ ابورافع سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں سے کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، حسین بن ابو کبشہ بصری، یوسف بن یعقوب سدوسی، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابوسودہ، حضرت ابوہریرہ

باب حیاء کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

باب حیاء کے بارے میں

جلد : جلد اول　　حدیث 2074

راوی: ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، عبدالرحیم، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنْ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنْ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، عبدالرحیم، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے۔ بے حیائی ظلم ہے اور ظلم جہنم میں لے جاتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر ابو بکرہ، ابو امامہ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، عبدالرحیم، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

آہستگی اور عجلت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

جلد : جلد اول　　　حدیث 2075

راوی: نصر بن علی، نوح بن قیس، عبداللہ بن عمران، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ الْمُزَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْتُ الْحَسَنُ وَالتُّؤَدَةُ وَالِاقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

نصر بن علی، نوح بن قیس، عبداللہ بن عمران، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھی خصلتیں، آہستہ آہستہ کام کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا، نبوت کے چوبیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : نصر بن علی، نوح بن قیس، عبداللہ بن عمران، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس مزنی رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

جلد : جلد اول حدیث 2076

راوی : قتبہ، نوح بن قیس، عبداللہ بن عمران، عبداللہ بن سرجس ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ نوح بن قیس سے وہ عبداللہ بن عمران

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَاصِمٍ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

قتبہ، نوح بن قیس، عبداللہ بن عمران، عبداللہ بن سرجس ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ نوح بن قیس سے وہ عبداللہ بن عمران سے وہ عبداللہ بن سرجس سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں عاصم کا ذکر نہیں۔ صحیح حدیث نصر بن علی ہی کی ہے۔

راوی : قتبہ، نوح بن قیس، عبداللہ بن عمران، عبداللہ بن سرجس ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ نوح بن قیس سے وہ عبداللہ بن عمران

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

جلد : جلد اول حدیث 2077

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل قرہ بن خالد، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ الْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل قرہ بن خالد، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد قیس کے قاصد اشج سے فرمایا تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالی کو محبوب ہیں۔ بردباری اور سوچ سمجھ کر کام کرنا (یعنی جلد بازی نہ کرنا) اس باب میں اشج عصری سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل قرہ بن خالد، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

جلد : جلد اول حدیث 2078

راوی: ابومصعب مدینی، عبدالمہیمن بن عباس، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنَاةُ مِنْ اللَّهِ وَالْعَجَلَةُ مِنْ الشَّيْطَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ وَضَعَّفَهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَالْأَشَجُّ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ بْنُ عَائِذٍ

ابومصعب مدینی، عبدالمہیمن بن عباس، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کام میں جلد بازی نہ کرنا اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض اہل علم نے عبدالمہیمن بن عباس کے بارے میں کلام کیا ہے۔ اور انہیں حافظہ کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے۔

راوی : ابومصعب مدینی، عبدالمہیمن بن عباس، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

نرمی کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نرمی کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2079

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک، ام درداء، حضرت ابودرداء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ الْخَيْرِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ الْخَيْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک، ام درداء، حضرت ابودرداء کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جس شخص کو نرمی سے حصہ دیا گیا اسے بھلائی سے حصہ دیا گیا اور جسے نرمی کے حصہ سے محروم رکھا گیا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، جریر بن عبداللہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلی بن مملک، ام درداء، حضرت ابودرداء

مظلوم کی دعا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مظلوم کی دعا

جلد : جلد اول   حدیث 2080

راوی : ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَعْبَدٍ اسْمُهُ نَافِذٌ

ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا مظلوم کی دعا سے ڈرنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابومعبد کا نام نافذ ہے۔ اس باب میں حضرت انس، ابوہریرہ، عبداللہ بن عمرو اور ابوسعید رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 2081

راوی: قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ قَطُّ وَمَا قَالَ لِشَيْئٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَلَا لِشَيْئٍ تَرَكْتُهُ لِمَ تَرَكْتَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا وَلَا مَسِسْتُ خَزًّا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا كَانَ أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًا قَطُّ وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطْيَبَ مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَالْبَرَائِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے دس برس تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا۔ نہ میرے کسی کام کو کر لینے کے بعد فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا؟ اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے کسی کام کو چھوڑ دینے پر مجھے پوچھا کہ تم نے اسے کیوں چھوڑ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے بہتر اخلاق والے تھے۔ میرے ہاتھوں نے کوئی کپڑا، ریشم یا کوئی بھی چیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں سے زیادہ نرم نہیں چھوئی اور نہ ہی کوئی ایسا عطر یا مشک سونگھا جس کی خوشبو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ مبارک سے زیادہ ہو۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور براء سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 2082

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ جدلی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدٍ وَيُقَالُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ جدلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو ام المؤمنین نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی فحش گوئی کرتے اور نہ ہی اس کی عادت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بازاروں میں شور کرنے والے بھی نہ تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف کر دیتے اور درگزر فرماتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوعبداللہ جدلی کا نام عبد بن عبد ہے۔ انہیں عبدالرحمن بن عبد بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ جدلی

حسن وفا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حسن وفا

جلد : جلد اول　　　حدیث 2083

راوی: ابوهشام رفاعی، حفص بن غیاث، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا بِي أَنْ أَكُونَ أَدْرَكْتُهَا وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ فَيَتَتَبَّعُ بِهَا صَدَائِقَ خَدِيجَةَ فَيُهْدِيهَا لَهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی بیوی پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا حضرت خدیجہ پر کیا۔ اگر میں ان کے زمانے میں ہوتی تو میرا کیا حال ہوتا۔ اور یہ سب اس لیے تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں بہت یاد کیا کرتے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی بکری ذبح کرتے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کی کسی سہیلی کو تلاش کرتے اور اس کے ہاں ہدیہ بھیجتے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

بلند اخلاق

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بلند اخلاق

جلد : جلد اول　　　حدیث 2084

راوی: احمد بن حسن بن خراش بغدادی، حبان بن ہلال مبارک بن فضالہ، عبدربہ، بن سعید، محمد بن منکدر،

حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَفَيْهِقُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ فَمَا الْمُتَفَيْهِقُونَ قَالَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهَذَا أَصَحُّ وَالثَّرْثَارُ هُوَ الْكَثِيرُ الْكَلَامِ وَالْمُتَشَدِّقُ الَّذِي يَتَطَاوَلُ عَلَى النَّاسِ فِي الْكَلَامِ وَيَبْذُو عَلَيْهِمْ

احمد بن حسن بن خراش بغدادی، حبان بن ہلال مبارک بن فضالہ، عبدربہ، بن سعید، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ محبوب اور قریب بیٹھنے والے لوگ وہ ہیں جو بہترین اخلاق والے ہیں اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور دور رہنے والے لوگ وہ ہیں جو زیادہ باتیں کرنے والے، بلاسوچے سمجھے اور بلا احتیاط بولنے والے اور تکبر کرنے والے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بہت باتونی اور زبان دراز کا تو ہمیں علم ہے (مُتَفَيْهِقُونَ) کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تکبر کرنے والے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ (الثَّرْثَارُ) بہت کلام کرنے والا۔ (مُتَشَدِّقُ) گفتگو کے ذریعے لوگوں پر فخر کرنے والا ہے۔ بعض لوگوں نے یہ حدیث بواسطہ مبارک بن فضالہ، محمد بن منکدر اور حضرت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی لیکن اس میں عبدربہ بن سعید کا واسطہ مذکور نہیں۔ یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن حسن بن خراش بغدادی، حبان بن ہلال مبارک بن فضالہ، عبدربہ، بن سعید، محمد بن منکدر، حضرت جابر

لعن وطعن

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لعن وطعن

جلد : جلد اول حدیث 2085

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، کثیر بن زیاد، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا وَهَذَا الْحَدِيثُ مُفَسَّرٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، کثیر بن زیاد، سالم، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض راوی اسی سند سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کے لیے مناسب نہیں کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، کثیر بن زیاد، سالم، حضرت ابن عمر

غصہ کی زیادتی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

غصہ کی زیادتی

جلد : جلد اول حدیث 2086

راوی: ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِّمْنِي شَيْئًا وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ لَعَلِّي أَعِيهِ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو حَصِينٍ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کچھ سکھایئے لیکن زیادہ نہ ہو تا کہ میں یاد رکھ سکوں۔ فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح پوچھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو اس باب میں حضرت ابوسعید اور سلیمان صرد رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے اور ابوحسین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

غصہ کی زیادتی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2087

راوی : عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن مزید مقری، سعید بن ابوایوب، ابومرحوم عبدالرحیم بن میمون، حضرت سهل بن معاذ بن انس جهنی رضی اللہ عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنَفِّذَهُ دَعَاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ

شَائَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عباس بن محمد دوری، عبد اللہ بن مزید مقری، سعید بن ابوایوب، ابومرحوم عبد الرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کو ضبط کر لے حالانکہ وہ اس کے نفاذ پر قادر ہو۔ اللہ تعالی قیامت کے دن اسے تمام مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ جس حور کو چاہے پسند کر لے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : عباس بن محمد دوری، عبد اللہ بن مزید مقری، سعید بن ابوایوب، ابومرحوم عبد الرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد

بڑوں کی تعظیم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بڑوں کی تعظیم

جلد : جلد اول حدیث 2088

راوی: محمد بن مثنی یزید بن بیان عقیلی، ابورجال انصاری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ بَيَانٍ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّحَّالِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللَّهُ لَهُ مَنْ يُكْرِمُهُ عِنْدَ سِنِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ يَزِيدَ بْنِ بَيَانٍ وَأَبُو الرِّجَالِ الْأَنْصَارِيُّ آخَرُ

محمد بن مثنی یزید بن بیان عقیلی، ابورجال انصاری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نوجوان کسی بوڑھے کے عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے اس کی عزت کرتا ہے۔ اللہ تعالی اس جوان کے لیے کسی کو مقرر فرما دیتا

ہے جو اس کے بڑھاپے کے دور میں اس کی عزت کرتا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف یزید بن بیان اور ابورجال انصاری کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی یزید بن بیان عقیلی، ابورجال انصاری، حضرت انس بن مالک

ملاقات ترک کرنے والوں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ملاقات ترک کرنے والوں

جلد : جلد اول حدیث 2089

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفَتَّحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ فِيهِمَا لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ يُقَالُ رُدُّوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ ذَرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْمُهْتَجِرَيْنِ يَعْنِي الْمُتَصَارِمَيْنِ وَهَذَا مِثْلُ مَا رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان دنوں میں ان لوگوں کی بخشش کی جاتی ہے جو شرک کے مرتکب نہیں ہوتے۔ البتہ ایسے دو آدمی جو آپس میں (ناراض ہو کر) جدا ہو گئے ہوں ان کے بارے میں اللہ تعالی فرماتا ہے ان دونوں کو واپس کر دو یہاں تک کہ آپس میں صلح کریں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض احادیث میں یہ الفاظ ہیں کہ ان دونوں کو صلح کرنے تک چھوڑ دو۔ (اُلْمُھْتَجِرَیْنِ) قطع تعلق کرنے والے۔ یہ اس حدیث کی طرح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی

مسلمان کے لیے اپنے بھائی کے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا جائز نہیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

صبر کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

صبر کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2090

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس زهری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ شَيْئًا هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنْ الصَّبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مَالِكٍ هَذَا الْحَدِيثُ فَلَنْ أَذْخَرَهُ عَنْكُمْ وَالْمَعْنَى فِيهِ وَاحِدٌ يَقُولُ لَنْ أَحْبِسَهُ عَنْكُمْ

انصاری، معن، مالک بن انس زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دے دیا۔ انہوں نے مانگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ دے دیا۔ اس کے بعد فرمایا میرے پاس جو کچھ مال ہو گا میں اسے تم سے روک کر ہرگز جمع نہیں کروں گا اور جو شخص بے نیازی اختیار کرے گا اللہ تعالی اسے بے نیاز کر دے گا۔ جو مانگنے سے بچے گا، اللہ تعالی اسے سوال کرنے سے بچائے گا۔ جو صبر کرے گا اللہ تعالی اسے صبر کی توفیق عطا فرمائے گا اور کسی کو صبر سے بہتر اور کشادہ چیز نہیں دی گئی۔ اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک سے یہ حدیث (فَلَنْ أَدَّخِرَهُ) اور (فَلَنْ أَذْخَرَهُ) کے الفاظ کے ساتھ منقول ہے۔

تم سے روک کر نہیں رکھوں گا۔

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید

ہر ایک کے منہ پر اس کی طرف داری کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ہر ایک کے منہ پر اس کی طرف داری کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2091

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَعَمَّارٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے نزدیک قیامت کے دن بدترین شخص وہ ہے جو دو دشمنوں میں سے ہر ایک پر یہ ظاہر کرے کہ میں تمہارا دوست ہوں۔ اس باب میں حضرت عمار اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

چغل خوری کرنے والے

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

چغل خوری کرنے والے

جلد : جلد اول   حدیث 2092

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، منصور، ابراهیم، حضرت همام بن حارث رضی الله عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ هَذَا يُبَلِّغُ الْأُمَرَائَ الْحَدِيثَ عَنْ النَّاسِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ قَالَ سُفْيَانُ وَالْقَتَّاتُ النَّمَّامُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حذیفہ بن یمان کے پاس سے گزرا تو انہیں بتایا گیا کہ یہ لوگوں کی باتیں امراء تک پہنچاتا ہے۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ (الْقَتَّاتُ) یعنی چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ قتات چغل خور کو کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

کم گوئی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

کم گوئی

جلد : جلد اول   حدیث 2093

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، ابوغسان محمد بن مطرف، حساب بن عطیه، حضرت ابوامامه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنْ الْإِيمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنْ النِّفَاقِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ قَالَ وَالْعِيُّ قِلَّةُ الْكَلَامِ وَالْبَذَاءُ هُوَ الْفُحْشُ فِي الْكَلَامِ وَالْبَيَانُ هُوَ كَثْرَةُ الْكَلَامِ مِثْلُ هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءِ الَّذِينَ يَخْطُبُونَ فَيُوَسِّعُونَ فِي الْكَلَامِ وَيَتَفَصَّحُونَ فِيهِ مِنْ مَدْحِ النَّاسِ فِيمَا لَا يُرْضِي اللهَ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابوغسان محمد بن مطرف، حساب بن عطیہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیاء اور کم گوئی ایمان کے دو شعبے ہیں۔ فحش گوئی اور زیادہ باتیں کرنا نفاق کے شعبے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ابوغسان محمد بن مطرف کی روایت سے جانتے ہیں۔ (الْعِيُّ) قلت کلام اور (الْبَذَاءُ) فحش گوئی اور (الْبَيَانُ) سے مراد کثرت کلام ہے۔ جس طرح ان خطباء کی عادت ہے کہ خطبہ دیتے وقت بات کو بڑھا دیتے ہیں اور لوگوں کی ایسی تعریف کرتے ہیں جس پر اللہ تعالی راضی نہیں ہوتا۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابوغسان محمد بن مطرف، حساب بن عطیہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

بعض بیان جادو ہے

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بعض بیان جادو ہے

جلد : جلد اول   حدیث 2094

راوی: قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلَيْنِ قَدِمَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمَا فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَمَّارٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں دو شخص آئے اور دونوں نے لوگوں سے خطاب کیا جس سے لوگ حیرت میں پڑھ گئے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے مخاطب ہوئے اور فرمایا بعض لوگوں کا کسی چیز کو بیان کرنا جادو کی طرح ہوتا ہے۔ راوی کو شک ہے کہ بعض بیان فرمایا یا (مِنْ الْبَيَانِ) فرمایا اس باب میں حضرت عمار، ابن مسعود، اور عبداللہ بن شخیر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

تواضع

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تواضع

جلد : جلد اول   حدیث 2095

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔ معاف کرنے والے کی عزت کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھتی اور جو شخص اللہ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالی اسے بلند کرتے ہیں اس باب میں حضرت عبدالرحمن بن عوف ابن عباس اور ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

ظلم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ظلم

جلد : جلد اول حدیث 2096

راوی: عباس عنبری، ابوداؤد طیالسی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

عباس عنبری، ابوداؤد طیالسی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا موجب ہے۔ اس باب میں عبداللہ بن عمرو، عائشہ، ابوموسی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے غریب ہے۔

راوی : عباس عنبری، ابوداؤد طیالسی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

نعمت میں عیب جوئی ترک کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نعمت میں عیب جوئی ترک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2097

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَازِمٍ هُوَ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ سَلْمَانُ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر جی چاہتا تو کھالیتے، ورنہ چھوڑ دیتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوحازم اشجعی ہیں۔ ان کا نام سلمان ہے اور وہ عزہ اشجعیہ کے مولی ہیں۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

مومن کی تعظیم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مومن کی تعظیم

راوی: یحیی بن اکثم، جارود بن معاذ، فضل بن موسی، حسین بن واقد، اوفی بن دلھم نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ وَالْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفْضِ الْإِيمَانُ إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ تَتَبَّعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ تَتَبَّعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ قَالَ وَنَظَرَ ابْنُ عُمَرَ يَوْمًا إِلَى الْبَيْتِ أَوْ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالْمُؤْمِنُ أَعْظَمُ حُرْمَةً عِنْدَ اللَّهِ مِنْكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَرَوَى إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرْقَنْدِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ نَحْوَهُ وَرُوِي عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

یحیی بن اکثم، جارود بن معاذ، فضل بن موسی، حسین بن واقد، اوفی بن دلہم نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے فرمایا اے لوگوں کے وہ گروہ جو صرف زبانوں سے اسلام لائے ہیں اور ایمان ان کے دلوں میں نہیں پہنچا، مسلمان کو اذیت نہ دو انہیں عار نہ دلاؤ اور ان میں عیوب مت تلاش کرو۔ کیونکہ جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیب جوئی کرتا ہے اللہ تعالی اس کی عیب گیری کرتا اور جس کی عیب گیری اللہ تعالی کرنے لگے وہ ذلیل ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر ہی کیوں نہ ہو۔ پھر راوی کہتے ہیں کہ ایک دن ابن عمر نے بیت اللہ یا فرمایا کعبہ پر نظر ڈالی اور فرمایا تم کتنے عظیم ہو۔ تمہاری حرمت بھی کتنی عظیم ہے۔ لیکن مومن کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری عزت سے بھی زیادہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف حسین بن واقد کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ اسحاق بن ابراہیم سمرقندی نے اسے حسین بن واقد سے اس کے ہم معنی روایت کیا۔ پھر ابوبرزہ اسلمی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن اکثم، جارود بن معاذ، فضل بن موسی، حسین بن واقد، اوفی بن دلہم نافع، حضرت ابن عمر

تجربے کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تجربے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 2099

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک بردباری میں کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ ٹھوکر نہ کھائے۔ اسی طرح کوئی دانا بغیر تجربے کے دانائی میں کامل نہیں ہو سکتا۔

راوی: قتیبہ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری

جو چیز اپنے پاس نہ اس پر فخر نہ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

جو چیز اپنے پاس نہ اس پر فخر نہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2100

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عیاش، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْطِيَ عَطَائً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِبِهِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ فَإِنَّ مَنْ أَثْنَى فَقَدْ شَكَرَ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَهُ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعَائِشَةَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ يَقُولُ قَدْ كَفَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ

علی بن حجر، اسماعیل، عیاش، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کو کوئی چیز نہ دی گئی اور اس میں قدرت واستطاعت ہے تو اس کا بدلہ دے ورنہ اس کی تعریف کرے اس لیے کہ جس نے تعریف کی اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے کسی نعمت کو چھپایا اس نے ناشکری کی اور جس شخص نے کسی ایسی چیز سے اپنے آپ کو آراستہ کیا جو اسے عطا نہیں کی گئی تو گویا کہ اس نے مکر (فریب) کا لباس اوڑھ لیا۔ اس باب میں حضرت اسماء بن ابوبکر اور عائشہ رضی اللہ عنہم وعنہن سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ (مَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ) کا مطلب ناشکری ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عیاش، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر

احسان کے بدلے تعریف کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

احسان کے بدلے تعریف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2101

راوی: ابراهیم بن سعید جوهری، حسین بن حسن مروزی، الاحوص بن جواب، سعیربن خمس، سلیمان تیمی، ابوعثمان نهدی، حضرت اسامه بن زید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ بِمَكَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا فَلَمْ يَعْرِفْهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ حَازِمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمَكِّيَّ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَكِّيِّ فَجَائَ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِخَازِنِهِ أَعْطِهِ دِينَارًا فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا دِينَارٌ إِنْ أَعْطَيْتُهُ لَجُعْتَ وَعِيَالُكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ أَعْطِهِ قَالَ الْمَكِّيُّ فَنَحْنُ عِنْدَ ابْنِ جُرَيْجٍ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ بِكِتَابٍ وَصُرَّةٍ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْهِ بَعْضُ إِخْوَانِهِ وَفِي الْكِتَابِ إِنِّي قَدْ بَعَثْتُ خَمْسِينَ دِينَارًا قَالَ فَحَلَّ ابْنُ جُرَيْجٍ الصُّرَّةَ فَعَدَّهَا فَإِذَا هِيَ أَحَدٌ وَخَمْسُونَ دِينَارًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِخَازِنِهِ قَدْ أَعْطَيْتَ وَاحِدًا فَرَدَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَزَادَكَ خَمْسِينَ دِينَارًا

ابراہیم بن سعید جوہری، حسین بن حسن مروزی، الاحوص بن جواب، سعیر بن خمس، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ نیکی کا سلوک کیا گیا اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا کہ اللہ تعالی تجھے اچھا صلہ عطا فرمائے۔ اس نے پوری تعریف کی۔ یہ حدیث حسن جید غریب ہے۔ ہم اسے اسامہ بن زید کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ بواسطہ ابوہریرہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔ نیکی اور صلہ رحمی کے باب ختم ہوئے۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، حسین بن حسن مروزی، الاحوص بن جواب، سعیر بن خمس، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

باب : طب کا بیان

پرہیز کرنا

باب : طب کا بیان

پرہیز کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2102

راوی : عباس بن محمد دوری، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلِيٌّ مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ مَهْ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ أَوْفَقُ لَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ فُلَيْحٍ وَيُرْوَى عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عباس بن محمد دوری، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر ہمارے یہاں تشریف لائے۔ ہمارے ہاں ایک کھجوروں کے خوشے (پکنے کے لیے) لٹک رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نے کھانا شروع کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی ٹھہر جاؤ ٹھہر جاؤ، تم تو ابھی بیماری سے اٹھے ہو۔ ام منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھاتے رہے۔ پھر میں نے ان کے لیے چقندر اور جو تیار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی اس میں سے لے لو۔ یہ تمہاری طبیعت کے مطابق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف فلیح بن سلیمان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ وہ ایوب بن عبدالرحمن سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عباس بن محمد دوری، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر رضی اللہ

عنہا

باب : طب کا بیان

پرہیز کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2103

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب، عبدالرحمن، یعقوب بن ابویعقوب، ام منذر انصاریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَنْفَعُ لَكَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ وَحَدَّثَنِيهِ أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب، عبدالرحمن، یعقوب بن ابویعقوب، ام منذر انصاریہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے ابوعامر اور ابوداؤد سے یہ دونوں فلیح سے وہ ایوب بن عبدالرحمن سے وہ یعقوب بن ابویعقوب سے اور وہ ام منذر رضی اللہ عنہا سے اسی کی مانند نقل کرتے ہوئے ان الفاظ کا ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔ یعنی چقندر اور جو۔ محمد بن بشار اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ مجھ سے اسے ایوب بن عبدالرحمن نے بیان کیا ہے یہ حدیث جید غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب، عبدالرحمن، یعقوب بن ابویعقوب، ام منذر انصاریہ

باب : طب کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2104

راوی: محمد بن یحیی، اسحاق بن محمد فزاری، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت قتادۃ بن نعمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ صُهَيْبٍ وَأُمِّ الْمُنْذِرِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن یحیی، اسحاق بن محمد فزاری، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت قتادۃ بن نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اسے دنیا سے اس طرح روکتے ہیں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے روکتا ہے یعنی مرض استسقاء وغیرہ میں۔ اس باب میں صہیب رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور محمود بن غیلان سے بھی منقول ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحیی، اسحاق بن محمد فزاری، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت قتادۃ بن نعمان رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

پرہیز کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2105

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمر بن ابوعمرو، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الظَّفَرِيُّ هُوَ أَخُو أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لِأُمِّهِ وَمَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَآهُ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيرٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمر بن ابوعمرو، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے اسماعیل بن جعفر سے انہوں نے عمرو بن ابی عمرو سے انہوں نے عاصم بن عمر بن قتادۃ سے اور وہ محمود بن لبید سے اسی کے مثل نقل کرتے ہوئے قتادۃ بن نعمان کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ قتادۃ بن نعمان ظفری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔ محمود بن لبید نے بچپن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمر بن ابوعمرو، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید

دواء اور اس کی فضیلت

باب : طب کا بیان

دواء اور اس کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 2106

راوی: بشر بن معاذ، عقدی بصری، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَتْ الْأَعْرَابُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَتَدَاوَى قَالَ نَعَمْ يَا عِبَادَ اللَّهِ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً أَوْ قَالَ دَوَاءً إِلَّا دَاءً وَاحِدًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُوَ قَالَ الْهَرَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بشر بن معاذ، عقدی بصری، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک کہتے ہیں کہ دیہاتیوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم دوانہ کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندو، دوا کیا کرو۔ اللہ تعالی نے کوئی مرض ایسا نہیں رکھا کہ اس کا علاج نہ ہو یا فرمایا دوانہ ہو۔ ہاں ایک مرض لاعلاج ہے۔ عرض کیا وہ کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑھاپا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود ابوہریرہ، ابوخزامہ (والد سے راوی ہیں) اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : بشر بن معاذ، عقدی بصری، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

مریض کو کیا کھلایا جائے۔،

باب : طب کا بیان

مریض کو کیا کھلایا جائے۔،

جلد : جلد اول حدیث 2107

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن سائب بن برکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحِسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُقُ فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن سائب بن برکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں میں سے کسی کو بخار ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حریرہ تیار کرنے کا حکم دیا کرتے اور پھر اس میں سے گھونٹ گھونٹ پینے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ غمگین دلوں کو تقویت پہنچاتا اور بیمار کے دل سے تکلیف دور کرتا ہے۔ جس طرح تم میں سے کوئی عورت پانی کے ساتھ اپنے چہرے کا میل کچیل دور کرتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری بھی عروہ سے وہ عائشہ سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن سائب بن برکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مریض کو کیا کھلایا جائے۔،

جلد : جلد اول حدیث 2108

راوی: حسین جزیری، ابواسحاق طالقانی، ابن مبارك، یونس، زھری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو إِسْحَقَ الطَّالْقَانِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسین جزیری، ابواسحاق طالقانی، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، عائشہ ہم سے روایت کی یہ حدیث حسین جزیری نے انہوں نے ابواسحاق طالقانی سے انہوں نے ابن مبارک سے انہوں نے یونس سے انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے عائشہ سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔ ہمیں یہ بات ابواسحاق نے بتائی ہے۔

راوی : حسین جزیری، ابو اسحاق طالقانی، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، عائشہ

مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا جائے

باب : طب کا بیان

مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 2109

راوی: ابو کریب، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عمار جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عمار جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مریضوں کو کھانے پر مجبور نہ کیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انہیں کھلاتے پلاتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عمار جہنی رضی اللہ عنہ

کلونجی

باب : طب کا بیان

کلونجی

جلد : جلد اول حدیث 2110

راوی: ابن ابی عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زهری، ابوسلمه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَائً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَائُ هِيَ الشُّونِيزُ

ابن ابی عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سیاہ دانے (کلونجی) کو ضرور استعمال کرو۔ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ اس باب میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ، ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اونٹوں کا پیشاب پینا

باب : طب کا بیان

اونٹوں کا پیشاب پینا

جلد : جلد اول حدیث 2111

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمه، حمید، ثابت، قتاده، حضرت انس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عرینہ قبیلہ کے کچھ لوگ مدینہ طیبہ آئے تو انہیں مدینہ کی ہوا موافق نہ آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقے (زکوۃ) کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جس نے زہر کھا کر خودکشی کی

باب : طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خودکشی کی

جلد : جلد اول   حدیث 2112

راوی: احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا أَبَدًا

احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے آپ کو کسی لوہے سے قتل کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ اسے اپنے

پیٹ پر مارتا رہے گا اور جہنم میں ہمیشہ رہے گا اور جو آدمی زہر پی کر خودکشی کرے گا۔ اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ جہنم میں اسے پیتا رہے گا۔

راوی: احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خودکشی کی

جلد : جلد اول   حدیث 2113

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی لوہے سے خود کو قتل کرے گا وہ اس چیز کو ہاتھ میں لے کر آئے گا اور اسے اپنے پیٹ میں بار بار مار رہا ہوگا اور وہ یہ عمل جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسی طرح کرتا رہے گا اور اسی طرح خود کو زہر سے مارنے والا بھی زہر ہاتھ میں لے کر آئے گا اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسی طرح پیتا رہے گا۔ پھر جو شخص پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرے گا۔ وہ بھی ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں اسی طرح گرتا رہے گا۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خود کشی کی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2114

راوی: محمد بن علاء، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ عُذِّبَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ إِنَّمَا تَجِيئُ بِأَنَّ أَهْلَ التَّوْحِيدِ يُعَذَّبُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَمْ يُذْكَرْ أَنَّهُمْ يُخَلَّدُونَ فِيهَا

محمد بن علاء، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، محمد بن علاء بھی وکیع سے اور ابومعاویہ سے وہ اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شعبہ کی اعمش سے منقول حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور پہلی سے زیادہ صحیح ہے۔ یہ حدیث اعمش سے بواسطہ ابوصالح بھی اسی طرح منقول ہے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں محمد بن عجلان، سعید مقبری سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے زہر کھا کر خودکشی کی وہ جہنم کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کا ذکر نہیں۔ ابوزناد بھی اعرج سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طح نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ اس لیے کہ اس طرح کی متعدد روایات آئی ہیں کہ توحید والوں کو دوزخ میں عذاب دینے کے بعد نکالا جائے گا یہ نہیں کہ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

راوی : محمد بن علاء، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح،

باب : طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خودکشی کی

جلد : جلد اول **حدیث** 2115

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحق، مجاهد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى يَعْنِي السُّمَّ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحاق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبیث دوا یعنی زہر سے منع فرمایا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نشہ آور چیز سے علاج کرنا منع ہے

باب : طب کا بیان

نشہ آور چیز سے علاج کرنا منع ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 2116

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ أَوْ طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّا نَتَدَاوَى بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهَا دَاءٌ حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَشَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِهِ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ النَّضْرُ طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ وَقَالَ شَبَابَةُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے۔ سوید بن طارق یا طارق بن سوید نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شراب کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں منع فرما دیا۔ انہوں نے عرض کیا ہم اس سے علاج کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔ محمود بھی نضر اور شبابہ سے اور وہ شعبہ سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ محمود کی روایت میں طارق بن سوید اور شباب کی سند میں سوید بن طارق ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل اپنے والد

ناک میں دوائی ڈالنا

باب: طب کا بیان

ناک میں دوائی ڈالنا

جلد: جلد اول   حدیث 2117

راوی: محمد بن مدویہ، عبدالرحمن بن حماد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَّهُ أَصْحَابُهُ فَلَمَّا فَرَغُوا قَالَ لُدُّوهُمْ قَالَ فَلُدُّوا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْعَبَّاسِ

محمد بن مدویہ، عبدالرحمن بن حماد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دوا سعوط، لدود، پچھنے لگوانا اور مشی ہے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ میں دوا ڈالی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان سب کے منہ میں دواء ڈالو۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس کے سوا تمام کے منہ میں دوا ڈالی گئی۔

راوی : محمد بن مدویہ، عبدالرحمن بن حماد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ناک میں دوائی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 2118

راوی: محمد بن یحیی، یزید بن ھارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُودُ وَالسَّعُوطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ وَخَيْرُ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ

محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دوائیں لدود، سعوط، پچھنے لگانا اور مشی ہے۔ جبکہ بہترین سرمہ اثمد ہے اس سے نظر تیز ہوتی ہے اور پلکوں کے بال اگتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے وقت ہر آنکھ میں تین سلائیاں سرمہ لگایا کرتے تھے۔ یہ حدیث عباد بن منصور کی روایت سے حسن ہے۔

راوی: محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

داغ لگانے کی ممانعت

باب: طب کا بیان

داغ لگانے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 2119

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكَيِّ قَالَ فَابْتُلِينَا فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغنے سے منع فرمایا راوی کہتے ہیں پس جب ہم بیمار ہوئے تو ہم نے داغ لگایا لیکن ہم نے مرض سے چھٹکارا نہیں پایا اور نہ ہی کامیاب ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

داغ لگانے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 2120

راوی: عبدالقدوس بن محمد بن عمرو بن عاصم، ھمام قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نُهِينَا عَنْ الْكَيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبدالقدوس بن محمد بن عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہمیں داغ لگانے سے منع کیا گیا۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، عقبہ بن عامر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: عبدالقدوس بن محمد بن عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

داغ لگانے کی اجازت

باب : طب کا بیان

داغ لگانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 2121

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنْ الشَّوْكَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيٍّ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد بن زرارہ کو شوکہ (سرخ پھنسی) کی بیماری میں داغ دیا۔ اس باب میں حضرت ابی اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

پچھنے لگانا

باب: طب کا بیان

پچھنے لگانا

جلد: جلد اول حدیث 2122

راوی: عبدالقدوس بن محمد، عمرو بن عاصم، ہمام جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبدالقدوس بن محمد، عمرو بن عاصم، ہمام جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر کے دونوں جانب کی رگوں اور شانوں کے درمیان پچھنے لگایا کرتے تھے اور یہ عمل سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو کیا کرتے

تھے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبدالقدوس بن محمد، عمرو بن عاصم، ہمام جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانا

جلد : جلد اول حدیث 2123

راوی : احمد بن بدیل بن قریش کوفی، محمد بن فضیل عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ قُرَيْشٍ الْيَامِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ أَنَّهُ لَمْ يَمُرَّ عَلَى مَلَإٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا أَمَرُوهُ أَنْ مُرْ أُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ

احمد بن بدیل بن قریش کوفی، محمد بن فضیل عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا قصہ سناتے ہوئے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں کے کسی ایسے گروہ کے پاس سے نہیں گزرے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی امت کو پچھنے لگانے کا حکم دینے کا نہ کہا ہو۔ یہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے۔

راوی : احمد بن بدیل بن قریش کوفی، محمد بن فضیل عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانا

جلد : جلد اول حدیث 2124

راوی: عبد بن حمید، نضر بن شمیل، عباد بن منصور، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَال سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ كَانَ لِابْنِ عَبَّاسٍ غِلْمَةٌ ثَلَاثَةٌ حَجَّامُونَ فَكَانَ اثْنَانِ مِنْهُمْ يُغِلَّانِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ وَوَاحِدٌ يَحْجُمُهُ وَيَحْجُمُ أَهْلَهُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يُذْهِبُ الدَّمَ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو عَنْ الْبَصَرِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عُرِجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلَى مَلَإٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ يَوْمَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَّهُ الْعَبَّاسُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَدَّنِي فَكُلُّهُمْ أَمْسَكُوا فَقَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِمَّنْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لُدَّ غَيْرَ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ قَالَ عَبْدٌ قَالَ النَّضْرُ اللَّدُودُ الْوَجُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ

عبد بن حمید، نضر بن شمیل، عباد بن منصور، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس کے پاس تین غلام تھے جو پچھنے لگاتے تھے۔ ان میں سے دو تو اجرت پر کام کیا کرتے اور ایک ان کی اور ان کے گھر والوں کی حجامت کیا کرتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول نقل کرتے تھے کہ فرمایا حجامت کرنے والا غلام کتنا بہترین ہے۔ خون کو لے جاتا ہے۔ پیٹھ کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو صاف کر دیتا ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے تو فرشتوں کے جس گروہ سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا۔ انہوں نے یہی کہا کہ حجامت ضرور کیا کریں۔ فرمایا پچھنے لگانے کے لیے بہترین دن سترہ، انیس اور اکیس تاریخ ہیں۔ یہ بھی فرمایا کہ بہترین علاج سعوط، لدود، حجامت اور مشی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ میں حضرت عباس اور بعض صحابہ نے دوا ڈالی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ ہر موجود شخص کے منہ میں (بطور قصاص) دوا ڈالی جائے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چچا عباس کے علاوہ سب حاضرین کے منہ میں دوائی ڈالی گئی۔ نضر کہتے ہیں کہ لدود، وجود کو کہتے ہیں یعنی منہ کی جانب سے دوائی پلانا۔ اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: عبد بن حمید، نضر بن شمیل، عباد بن منصور، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

مہندی سے علاج کرنا

باب : طب کا بیان

مہندی سے علاج کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2125

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، رافع، حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلًى لِآلِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى وَكَانَتْ تَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ يَكُونُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَلَا نَكْبَةٌ إِلَّا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَضَعَ عَلَيْهَا الْحِنَّاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ فَائِدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَائِدٍ وَقَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ أَصَحُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ فَائِدٍ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَوْلَاهُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، رافع، حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتی تھیں نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر کسی پتھر یا کانٹے وغیرہ زخم ہو جاتا تو آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم مجھے اس زخم پر منہدی لگانے کا حکم فرماتے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف فائد کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض راوی یہ حدیث اس طرح فائد سے نقل کرتے ہیں کہ فائد، عبید اللہ بن علی سے اور وہ اپنی دادی سلمی سے نقل کرتے ہیں اور عبید اللہ بن علی زیادہ صحیح ہے۔ محمد بن علاء، زید بن حباب سے وہ عبید اللہ بن علی کے مولی فائد سے وہ اپنے آقا سے وہ اپنی دادی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، رافع، حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی

تعویذ اور جھاڑ پھونک کی ممانعت

باب : طب کا بیان

تعویذ اور جھاڑ پھونک کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 2126

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، منصور، مجاهد، عفار، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اكْتَوَى أَوْ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنْ التَّوَكُّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، مجاہد، عفار، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے داغ دلوایا، یا جھاڑ پھونک کی وہ اہل توکل کے زمرے سے نکل گیا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابن عباس اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، مجاہد، عفار، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

باب : طب کا بیان

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

جلد : جلد اول **حدیث** 2127

راوی: عبدہ بن عبداللہ خزاعی، معاویہ بن ھشام سفیان عاصم احول عبداللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

عبدہ بن عبداللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام سفیان عاصم احول عبداللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچھو کے کاٹنے، نظر بد اور پہلو کے زخم (پھنسیوں وغیرہ) میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام سفیان عاصم احول عبداللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

جلد : جلد اول **حدیث** 2128

راوی: محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، ابونعیم، سفیان، عاصم یوسف بن عبداللہ بن حارث، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَأَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، ابونعیم، سفیان، عاصم یوسف بن عبد اللہ بن حارث، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچھو کے کاٹنے اور پہلو کی پھنسیوں میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت بریدہ، عمران بن حصین، جابر، عائشہ، طلق بن علی، عمرو بن حزم، ابوخزامہ، (والد سے راوی ہیں) رضی اللہ عنہم سے بھی احایث منقول ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، ابونعیم، سفیان، عاصم یوسف بن عبد اللہ بن حارث، حضرت انس بن مالک

باب : طب کا بیان

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 2129

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، حصین، شعبی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن ابوعمر، سفیان، حصین، شعبی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نظر

بد اور بچھو کے کاٹنے کے علاوہ رقیہ (یعنی جھاڑ پھونک) نہیں۔ شعبہ نے یہ حدیث بواسطہ حصین اور شعبی، بریدہ سے روایت کی۔

راوی : ابن ابوعمر، سفیان، حصین، شعبی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

معوذتین کے ساتھ جھاڑ پھونک کرنا

باب : طب کا بیان

معوذتین کے ساتھ جھاڑ پھونک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2130

راوی : هشام بن یونس کوفی، قاسم بن مالك مزنی، جریری، ابونصره، حضرت ابوسعید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتَّى نَزَلَتْ الْمُعَوِّذَتَانِ فَلَمَّا نَزَلَتَا أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ہشام بن یونس کوفی، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) نازل ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے علاوہ سب کچھ ترک کر دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت انس سے بھی منقول ہے۔ امام ابوعیسی ترمزی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ہشام بن یونس کوفی، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

نظر بد سے جھاڑ پھونک

باب : طب کا بیان

نظر بد سے جھاڑ پھونک

جلد : جلد اول حدیث 2131

راوی: ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، عروہ، ابن عامر، حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ وَهُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ عُمَيْسٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ وَلَدَ جَعْفَرٍ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ الْعَيْنُ أَفَأَسْتَرْقِي لَهُمْ فَقَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْئٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَبُرَيْدَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا

ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، عروہ، ابن عامر، حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسماء بنت عمیس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعفر کے بیٹوں کو جلدی نظر لگ جاتی ہے۔ کیا میں ان پر دم کر دیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے سکتی ہے تو وہ نظر بد ہے۔ اس باب میں حضرت عمران بن حصین اور بریدہ رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے ایوب بھی عمرو بن دینار سے وہ عروہ سے وہ عبید بن رفاعہ سے وہ اسماء بنت عمیس سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں۔ ہم سے اسے حسن بن علی خلال نے عبدالرزاق کے حوالے سے انہوں نے معمر سے اور انہوں نے ایوب سے بیان کیا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، عروہ، ابن عامر، حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر بد سے جھاڑ پھونک

جلد : جلد اول　　حدیث 2132

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، یعلی، سفیان، منصور، منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ إِسْحَقَ وَإِسْمَعِيلَ عَلَيْهِمْ السَّلَام

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، یعلی، سفیان، منصور، منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے لیے ان الفاظ سے دم کیا کرتے تھے (أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ) یعنی میں تم دونوں کے لیے اللہ کے تمام کلمات کے وسیلے سے ہر شیطان، ہر فکر میں ڈالنے والی اور ہر نظر بد سے پناہ مانگتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ ابراہیم علیہ السلام بھی اسماعیل و اسحاق علیہما السلام پر اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، یعلی، سفیان، منصور، منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : طب کا بیان

نظر بد سے جھاڑ پھونک

جلد : جلد اول　　حدیث 2133

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، عبدالرزاق، سفیان، منصور

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال نے انہوں نے یزید بن ہارون اور عبد الرزاق سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے منصور سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور

نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

باب : طب کا بیان

نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2134

راوی : ابوحفص عمرو بن علی یحیی بن کثیر، ابوغسان عنبری، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، حضرت حیة بن حابس تمیمی اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ

ابو حفص عمرو بن علی یحیی بن کثیر، ابو غسان عنبری، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، حضرت حیة بن حابس تمیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہام (ایک پرندہ جس سے عرب بدفالی لیتے تھے) کوئی چیز نہیں لیکن نظر لگ جانا صحیح ہے۔

راوی : ابو حفص عمرو بن علی یحیی بن کثیر، ابوغسان عنبری، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، حضرت حیۃ بن حابس تمیمی اپنے والد

باب : طب کا بیان

نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2135

راوی : احمد بن حسن بن خراش بغدادی، احمد بن اسحاق حضرمی، وهیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ حَيَّةَ بْنِ حَابِسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَيَّةَ بْنِ حَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ لَا يَذْكُرَانِ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

احمد بن حسن بن خراش بغدادی، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہو سکتی ہے تو وہ نظر بد ہے اور جب تمہیں لوگ غسل کرنے کا کہیں تو غسل کرو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حیہ بن حابس کی روایت غریب ہے۔ اس روایت کو شعبان، یحیی بن ابی کثیر سے وہ حیہ بن حابس سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ علی بن مبارک اور حرب بن شداد اس سند میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : احمد بن حسن بن خراش بغدادی، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

تعویز پر اجرت لینا

باب : طب کا بیان

تعویز پر اجرت لینا

جلد : جلد اول   حدیث 2136

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ الْقِرَى فَلَمْ يَقْرُونَا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلَكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتَّى تُعْطُونَا غَنَمًا قَالَ فَأَنَا أُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرَأَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ قَالَ فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتَّى تَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْبِضُوا الْغَنَمَ وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو نَضْرَةَ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قُطَعَةَ وَرَخَّصَ الشَّافِعِيُّ لِلْمُعَلِّمِ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ أَجْرًا وَيَرَى لَهُ أَنْ يَشْتَرِطَ عَلَى ذَلِكَ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَجَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ أَبُو بِشْرٍ وَرَوَى شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بیجا تو ہم ایک قوم کے پاس ٹھہرے اور ان سے ضیافت طلب کی لیکن انہوں نے ہماری میزبانی کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر ان کے سردار کو بچھونے ڈنک مار دیا۔ وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی بچھو کے کاٹے پر دم کرتا ہے۔ میں نے کہاہاں لیکن میں اس صورت میں دم کروں گا کہ تم ہمیں بکریاں دو۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے

قبول کر لیا اور پھر میں نے سات مرتبہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا اور ہم نے بکریاں لے لی پھر ہمارے دل میں خیال آیا تو ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم جلدی نہ کریں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیں۔ جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے تو میں نے پورا قصہ سنایا۔ فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ سے دم کیا جاتا ہے۔ بکریاں رکھ لو اور میرا حصہ بھی دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابونضرہ کا نام منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔ امام شافعی اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے قرآن کی تعلیم دینے پر اجرت لینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک اسے مقرر کرنا بھی جائز ہے۔ شعبہ ابوعوانہ اور کئی راوی یہ حدیث ابومتوکل سے اور وہ ابوسعید سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

باب : طب کا بیان

تعویز پر اجرت لینا

جلد : جلد اول حدیث 2137

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُوهُمْ وَلَمْ يُضَيِّفُوهُمْ فَاشْتَكَى سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا هَلْ عِنْدَكُمْ دَوَائٌ قُلْنَا نَعَمْ وَلَكِنْ لَمْ تَقْرُونَا وَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا عَلَى ذَلِكَ قَطِيعًا مِنْ الْغَنَمِ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا يَقْرَأُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ نَهْيًا مِنْهُ وَقَالَ كُلُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي

وَحْشِيَّةَ

ابو موسی محمد بن مثنی عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ صحابہ کی جماعت کا ایک بستی سے گزر ہوا، بستی والوں نے ان کی میزبانی نہیں کی۔ پھر ان کا سردار بیمار ہو گیا تو وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ تمہارے پاس اس کا علاج ہے۔ ہم نے کہا ہاں۔ لیکن تم لوگوں نے ہمیں مہمان بنانے سے انکار دیا ہے اس لیے ہم اس وقت تک علاج نہیں کریں گے جب تک تم لوگ ہمارے لیے کوئی اجرت مقرر نہ کرو۔ پس انہوں نے اس پر بکریوں کا ایک ریوڑ اجرت مقرر کیا۔ پھر ہم میں سے ایک صحابی نے اس پر سورہ فاتحہ پڑھی اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ پھر جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ قصہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا! تمہیں کیسے علم ہوا کہ یہ (سورۃ فاتحہ) دم جھاڑ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریاں لینے سے منع نہیں فرمایا بلکہ فرمایا کھاؤ اور میرا بھی حصہ مقرر کرو۔ یہ حدیث صحیح ہے اور اعمش کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ کئی راوی اسے ابوبشر، جعفر بن ابووحشیہ سے وہ ابومتوکل سے وہ ابوسعید سے نقل کرتے ہیں۔ جعفر بن ایاس سے جعفر بن ابی وحشیہ مراد ہیں۔

راوی : ابو موسی محمد بن مثنی عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابوسعید

جھاڑ پھونک اور ادویات

باب : طب کا بیان

جھاڑ پھونک اور ادویات

جلد : جلد اول   حدیث 2138

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زهری، حضرت ابوخزامه رضی الله عنه اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَائً نَتَدَاوَى بِهِ وَتُقَاةً نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ

قَدَرِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ہم جھاڑ پھونک کریں یا دوا کریں اور پرہیز بھی کریں تو کیا یہ تقدیر الٰہی کو بدل سکتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ خود اللہ کی تقدیر میں شامل ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

باب : طب کا بیان

جھاڑ پھونک اور ادویات

جلد : جلد اول حدیث 2139

راوی: سعید بن عبدالرحمن سفیان، زهری، ابن ابوخزامه اسے سفیان وه زهری وه ابن خزامه وه اپنے والد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلْتَا الرِّوَايَتَيْنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ ابْنِ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ وَلَا نَعْرِفُ لِأَبِي خِزَامَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری، ابن ابوخزامہ اسے سفیان وہ زہری وہ ابن خزامہ وہ اپنے والد اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ابن عیینہ سے یہ دونوں احادیث منقول ہیں۔ بعض نے بواسطہ ابوخزامہ ان کے والد سے اور بعض نے بواسطہ ابن ابی خزامہ، ابوخزامہ سے روایت کی۔ یہ زیادہ صحیح ہے۔ ہم ابوخزامہ سے اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتے۔

راوی: سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری، ابن ابوخزامہ اسے سفیان وہ زہری وہ ابن خزامہ وہ اپنے والد

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور (

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور (

جلد : جلد اول حدیث 2140

راوی: ابوعبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، سعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنْ السُّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

ابوعبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، سعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عجوہ جنت کے میووں میں سے ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے اور کھمبی مَن کی ایک قسم ہے (من وسلوی وہ کھانے جو بنی اسرائیل پر اترتے تھے) اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔ اس باب میں حضرت سعید بن زید، ابوسعید اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن عمرو کی روایت سے صرف سعید بن عامر کی حدیث سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابوعبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، سعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور(

جلد : جلد اول حدیث 2141

راوی: ابو کریب، عمرو بن عبید الطنافسی، عبد الملک بن عمیر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عمرو بن عبید الطنافسی، عبد الملک بن عمیر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھمبی مَن سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو کریب، عمرو بن عبید الطنافسی، عبد الملک بن عمیر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور(

جلد : جلد اول حدیث 2142

راوی: محمد بن بشار، معاص بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا الْكَمْأَةُ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السُّمِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کھمبی زمین کی چیچک ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھمبی من سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ عجوہ جنت کے پھلوں میں سے ہے۔ اور اس میں زہر سے شفا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاص بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور(

جلد : جلد اول حدیث 2143

راوی: محمد بن بشار معاذ، قتادہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذْتُ ثَلَاثَةَ أَكْمُؤٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ فَجَعَلْتُ مَائَهُنَّ فِي قَارُورَةٍ فَكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَةً لِي فَبَرَأَتْ

محمد بن بشار معاذ، قتادہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین یا پانچ یا سات کھمبیاں لیں انہیں نچوڑا اور ان کا پانی ایک شیشی میں رکھ لیا۔ پھر اسے ایک لڑکی کی آنکھوں میں ڈالا تو وہ صحیح ہوگئی۔

راوی: محمد بن بشار معاذ، قتادہ، حضرت ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور(

جلد : جلد اول حدیث 2144

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ الشُّونِيزُ دَوَائٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ يَأْخُذُ كُلَّ يَوْمٍ إِحْدَى وَعِشْرِينَ حَبَّةً فَيَجْعَلُهُنَّ فِي خِرْقَةٍ فَلْيَنْقَعْهُ فَيَتَسَعَّطُ بِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِي مَنْخِرِهِ الْأَيْمَنِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْسَرِ قَطْرَةً وَالثَّانِي فِي الْأَيْسَرِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْمَنِ قَطْرَةً وَالثَّالِثُ فِي الْأَيْمَنِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْسَرِ قَطْرَةً

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ کلونجی موت کے علاوہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ حضرت قتادۃ فرماتے ہیں کہ وہ ہر روز اکیس دانے ایک کپڑے میں رکھتے اور اسے پانی میں تر کر لیتے۔ پھر ناک کے دائیں نتھنے میں دو قطرے، بائیں میں ایک قطرہ، دوسرے دن دائیں نتھنے میں ایک قطرہ، بائیں میں دو، تیسرے دن دائیں نتھنے میں دو قطرے اور بائیں نتھنے میں ایک قطرہ ڈالتے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت ابوہریرہ

کاہن کی اجرت

باب : طب کا بیان

کاہن کی اجرت

جلد : جلد اول حدیث 2145

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

گلے میں تعویز لٹکانا

باب : طب کا بیان

گلے میں تعویز لٹکانا

جلد : جلد اول حدیث 2146

راوی: محمد بن مدویہ، عبیداللہ، ابن ابی لیلی، عیسی، ابن عبدالرحمن بن ابولیلی عبداللہ بن عکیم ابومعبد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى أَخِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ أَبِي مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ أَعُودُهُ وَبِهِ حُمْرَةٌ فَقُلْنَا أَلَا تُعَلِّقُ شَيْئًا قَالَ الْمَوْتُ أَقْرَبُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُكَيْمٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي

زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مدویہ، عبید اللہ، ابن ابی لیلی، عیسی، ابن عبد الرحمن بن ابولیلی عبد اللہ بن عکیم ابو معبد کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عکیم ابو معبد جہنی کے پاس ان کی عیادت کے لیے گیا تو ان کے جسم پر مرض کی سرخی تھی۔ میں نے عرض کیا آپ کوئی چیز (تعویذ) کیوں نہیں گلے میں ڈال لیتے۔ فرمایا موت اس سے زیادہ قریب ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی چیز لٹکائی وہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا یعنی غیبی مدد نہیں رہے گی۔ عبد اللہ بن عکیم کی روایت کو ہم ابن ابی لیلی کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن مدویہ، عبید اللہ، ابن ابی لیلی، عیسی، ابن عبد الرحمن بن ابولیلی عبد اللہ بن عکیم ابو معبد

باب : طب کا بیان

گلے میں تعویز لٹکانا

جلد : جلد اول حدیث 2147

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی لیلی، عقبہ بن عامر، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی لیلی، عقبہ بن عامر سے اور وہ ابن ابی لیلی سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ اس باب میں عقبہ بن عامر سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی لیلی، عقبہ بن عامر، ابن ابی لیلی

باب : طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2148

راوی: ھناد بن ابوالاحوص، سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى فَوْرٌ مِنْ النَّارِ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَامْرَأَةِ الزُّبَيْرِ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

ہناد بن ابوالاحوص، سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار آگ کا جوش ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کرو، اس باب میں حضرت اسماء بنت ابوبکر، ابن عمر، ابن عباس، عائشہ اور حضرت زبیر کی بیوی (رضی اللہ عنہم) سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : ہناد بن ابوالاحوص، سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2149

راوی: ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدہ بن سلیمان ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کے جوش سے ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2150

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدہ، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي حَدِيثِ أَسْمَائَ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر عبدۃ سے وہ ہشام بن عروہ سے وہ فاطمہ بنت منذر سے وہ اسماء بنت ابوبکر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اسماء کی حدیث اس سے زیادہ طویل اور دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

باب :   طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث   2151

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عقدی، ابراھیم بن اسماعیل بن ابوحبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنْ الْحُمَّى وَمِنْ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَيُرْوَى عِرْقٌ يَعَّارٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، عقدی، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو بخار اور تمام دردوں پر یہ دعا بتایا کرتے تھے (بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ) (ترجمہ اللہ کبیر کے نام سے ہر پھڑکنے والی رگ اور دوزخ کی گرمی سے اللہ تعالی عظمت والے کی پناہ چاہتا ہوں)۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابراہیم کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے۔ اس حدیث میں عرق یعار کے الفاظ ہیں یعنی آواز کرنے والی رگ۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، عقدی، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

باب :   طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2152

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن اسحاق، یحیی ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ یعنی حضرت جدامة بنت وھب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ ابْنَةَ وَهْبٍ وَهِيَ جُدَامَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَدْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسُ وَالرُّومُ يَفْعَلُونَ وَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَالِكٌ وَالْغِيَالُ أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ

احمد بن منیع، یحیی بن اسحاق، یحیی ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ یعنی حضرت جدامۃ بنت وہب فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ تم لوگوں کو بچے کو دودھ پلانے والی بیوی سے صحبت کرنے سے منع کروں لیکن میں نے دیکھا کہ فارس اور روم والے ایسے کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اس باب میں حضرت اسماء بن یزید سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک اسے اسود سے وہ عائشہ سے وہ جدامۃ بنت وہب اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ غیلہ اسے کہتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی سے دودھ پلانے کے زمانے میں صحبت کرے۔

راوی: احمد بن منیع، یحیی بن اسحاق، یحیی ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ یعنی حضرت جدامۃ بنت وہب

باب : طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2153

راوی : عیسی بن احمد، ابن وهب، مالك، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروه، عائشه، حضرت جدامه بنت وهب اسدیه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ قَالَ مَالِكٌ وَالْغِيلَةُ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ قَالَ عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

عیسی بن احمد، ابن وہب، مالک، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ حالتِ رضاعت میں جماع سے منع کر دوں۔ یہاں تک کہ مجھے معلوم ہوا کہ ایرانی (فارس) اور رومی ایسا کرتے ہیں اور اپنی اولاد کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ مالک فرماتے ہیں کہ غیلہ سے مراد عورت سے حالتِ رضاعت میں صحبت کرنا ہے۔ عیسیٰ بن احمد کہتے ہیں کہ ہم سے اسحاق بن عیسیٰ نے بواسطہ مالک ابوالاسود سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : عیسی بن احمد، ابن وہب، مالک، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

جلد : جلد اول **حدیث** 2154

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوعبداللہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ يَلُدُّهُ وَيَلُدُّهُ مِنْ الْجَانِبِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ اسْمُهُ مَيْمُونٌ هُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوعبداللہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمونیہ والے کے لیے زیتون اور ورس (زرد رنگ کی بوٹی) کا علاج تجویز کیا کرتے تھے۔ قتادہ کہتے ہیں کہ یہ دوا منہ کے اسی جانب سے ڈالی جائے گی جس طرف درد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوعبداللہ کا نام میمون ہے یہ بصری شیخ ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوعبداللہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

جلد: جلد اول حدیث 2155

راوی: رجاء بن محمد عدوی، بصری، عمرو بن محمد بن ابورزین، شعبہ، خالد، حذاء، میمون ابوعبداللہ، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُذْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَدَاوَى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَيْمُونٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَيْمُونٍ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ وَذَاتُ الْجَنْبِ يَعْنِي السِّلَّ

رجاء بن محمد عدوی، بصری، عمرو بن محمد بن ابورزین، شعبہ، خالد، حذاء، میمون ابوعبداللہ، حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ذَاتُ الْجُنُبِ (نمونیہ) کا علاج زیتون اور قسط بحری (کٹھ) سے کرنے کا حکم دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف میمون کی زید بن ارقم سے روایت سے جانتے ہیں۔ میمون سے کئی اہل علم یہ حدیث نقل کرتے ہیں۔ ذَاتُ الْجُنُبِ سے مراد سل (پھیپھڑے کی بیماری) ہے۔

راوی : رجاء بن محمد عدوی، بصری، عمرو بن محمد بن ابورزین، شعبہ، خالد، حذاء، میمون ابوعبداللہ، حضرت زید بن ارقم

باب

باب : طب کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 2156

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خصیفة، عمرو بن عبداللہ بن کعب، سلمی، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ أَتَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَانَ يُهْلِكُنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحْ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، سلمی، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے مجھے اس وقت اتنا شدید درد تھا کہ

قریب تھا کہ میں اس سے ہلاک ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے سیدھے ہاتھ سے درد کی جگہ کو چھوؤ اور سات مرتبہ یہ پڑھو "وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ (ترجمہ اللہ تعالی کی عزت وقدرت اور غلبہ کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے جسے میں پاتا ہوں پناہ مانگتا ہوں۔) عثمان کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو اللہ تعالی نے مجھے شفاء عطاء فرمادی۔ اب میں ہمیشہ گھر والوں اور دوسرے لوگوں کو یہ دعا بتاتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خصیفة، عمرو بن عبداللہ بن کعب، سلمی، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ

سنا کے بارے میں

باب : طب کا بیان

سنا کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2157

راوی : محمد بن بشار، محمد بن بکر، عبدالحمید بن جعفر، عتبہ، بن عبداللہ، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهَا بِمَ تَسْتَمْشِينَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيهِ شِفَائٌ مِنْ الْمَوْتِ لَكَانَ فِي السَّنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ يَعْنِي دَوَائَ الْمَشِيِّ

محمد بن بشار، محمد بن بکر، عبدالحمید بن جعفر، عتبہ، بن عبداللہ، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے سوال کیا کہ تم کسی چیز کا مسہل (یعنی جلاب) لیتی ہو تو عرض کیا کہ شہرم کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا یہ تو بہت گرم اور سخت ہے۔ حضرت اسماء فرماتی ہیں پھر میں سنا کے ساتھ جلاب لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی چیز میں موت سے شفا ہوتی تو اس (سنا) میں ہوتی۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن بکر، عبدالحمید بن جعفر، عتبہ، بن عبداللہ، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہما

شہد کے بارے میں

باب : طب کا بیان

شہد کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 2158

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابومتوکل، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ عَسَلًا فَبَرَأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو متوکل، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست لگے ہوئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے شہد پلاؤ۔ وہ دوبارہ آیا اور عرض کیا کہ میں نے اسے شہد پلایا تو دست اور زیادہ ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے شہد پلاؤ۔ اس نے پھر شہد دیا اور سہ بارہ آکر عرض کیا کہ اس سے دست مزید بڑھ گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی سچے

ہیں اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ اسے پھر شہد پلاؤ۔ پس اسے شہد پلایا۔ اور وہ صحت یاب ہو گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو متوکل، حضرت ابو سعید

باب

باب : طب کا بیان

باب

جلد : جلد اول   حدیث 2159

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خالد منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَال سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عُوفِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خالد منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ کسی ایسے بیمار کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آچکا ہو اور سات باریوں کہے (أَسْأَلُ اللہَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ) (ترجمہ میں اللہ بزرگ وبرتر اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے) تو مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف منہال بن عمرو کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خالد منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : طب کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 2160

راوی: احمد بن سعید اشقر، روح بن عبادہ، مرزوق ابوعبداللہ شامی، سعید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْقَرُ الرِّبَاطِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَرْزُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَخْبَرَنَا ثَوْبَانُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ الْحُمَّى فَإِنَّ الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ فَلْيَسْتَنْقِعْ نَهْرًا جَارِيًا لِيَسْتَقْبِلَ جِرْيَتَهُ فَيَقُولُ بِسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَلْيَغْتَمِسْ فِيهِ ثَلَاثَ غَمَسَاتٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي ثَلَاثٍ فَخَمْسٍ وَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي خَمْسٍ فَسَبْعٌ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي سَبْعٍ فَتِسْعٍ فَإِنَّهَا لَا تَكَادُ تُجَاوِزُ تِسْعًا بِإِذْنِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

احمد بن سعید اشقر، روح بن عبادہ، مرزوق ابوعبداللہ شامی، سعید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار آگ کا ایک ٹکڑہ ہے۔ اگر تم میں سے کسی کو بخار ہو جائے تو وہ اسے پانی سے بجھائے اور بہتی نہر میں اتر کر جس طرف سے پانی آرہا ہو اس طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے (بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ) (ترجمہ اللہ کے نام سے ابتداء کرتا ہوں۔ اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دے اور اپنے رسول کو سچا کر) فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے نہر میں اترے۔ پھر اسے چاہیے کہ نہر میں تین غوطے لگائے اور تین دن تک یہ عمل کرے۔ اگر تین دن تک صحت یاب نہ ہو تو پانچ دن اور اگر اس میں بھی نہ ہو تو سات دن اور پھر اگر سات دنوں میں شفا نہ ہو تو نو دن تک یہ عمل کرے۔ بے شک اللہ کے حکم سے اس کا یہ مرض نو دن سے تجاوز نہیں کرے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: احمد بن سعید اشقر، روح بن عبادہ، مرزوق ابوعبداللہ شامی، سعید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

راکھ سے زخم کا علاج کرنے کے متعلق

باب: طب کا بیان

راکھ سے زخم کا علاج کرنے کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2161

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابوحازم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سُئِلَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ بِأَيِّ شَيْئٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَ عَلِيٌّ يَأْتِي بِالْمَائِ فِي تُرْسِهِ وَفَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ وَأُحْرِقَ لَهُ حَصِيرٌ فَحَشَا بِهِ جُرْحَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابوحازم کہتے ہیں کہ سہل بن سعد سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم کا کس طرح علاج کیا گیا۔ فرمایا اس کا مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی باقی نہیں رہا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لاتے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ زخم کو دھوتیں اور میں بوریا جلاتا پھر اس کی راکھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم مبارک پر چھڑک دیتے۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابوحازم

باب

باب : طب کا بیان

باب

جلد : جلد اول حدیث 2162

راوی: عبداللہ بن سعید، اشج عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي أَجَلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عبداللہ بن سعید، اشج عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی مریض کے پاس عیادت کے لیے جاؤ تو اس کی درازی عمر کے لیے دعا کیا کرو۔ یہ تقدیر کو تو نہیں بدلتی لیکن اس کے (یعنی مریض کے) دل کو خوش کرتی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : عبداللہ بن سعید، اشج عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لیے ہے۔

باب : فرائض کے ابواب

جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لیے ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2163

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْوَلَ مِنْ هَذَا وَأَتَمَّ مَعْنَى ضَيَاعًا ضَائِعًا لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ فَأَنَا أَعُولُهُ وَأُنْفِقُ عَلَيْهِ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے عیال (بال بچے) چھوڑے ان کی نگہداشت وپرورش میرے ذمہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری اسے ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ یہ طویل ہے۔ اس باب میں حضرت جابر اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ (مَنْ تَرَکَ ضَيَاعًا) کا مطلب یہ ہے کہ جو ایسی اولاد چھوڑے جن کے پاس کچھ نہ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ان کی پرورش کا انتظام کروں گا۔

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

فرائض کی تعلیم

باب : فرائض کے ابواب

فرائض کی تعلیم

جلد : جلد اول　　حدیث 2164

راوی: عبدالاعلی بن واصل محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلھم، عوف، شھربن حوشب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَرَوَی أَبُو أُسَامَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ بِهَذَا بِمَعْنَاهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَدْ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ

عبدالاعلی بن واصل محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، عوف، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرائض اور قرآن خود بھی سیکھو اور لوگوں کو بھی سکھاؤ۔ میں (عنقریب) وفات پانے والا ہوں۔ اس حدیث میں اضطراب ہے۔ اسامہ اسے عوف سے وہ سلیمان بن جابر سے وہ ابن مسعود سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ہم سے یہ حدیث حسین نے ابواسامہ کے حوالے سے اس کے ہم معنی بیان کی ہے۔

راوی : عبدالاعلی بن واصل محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، عوف، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

لڑکیوں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

لڑکیوں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2165

راوی: عبد بن حمید، زکریا بن عدی عبید اللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا تُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمِّهِمَا فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ وَقَدْ رَوَاهُ شَرِيكٌ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

عبد بن حمید، زکریا بن عدی عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ سعد بن ربیع کی بیوی سعد کی دو بیٹیوں کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں۔ ان کے والد غزوہ احد کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور شہید ہو گئے۔ ان کے چچا نے ان کا سارا مال لے لیا اور ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا جب تک ان کے پاس مال نہ ہو گا ان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فیصلہ فرمائے گا۔ اس پر آیت میراث نازل ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لڑکیوں کے چچا کو بلا بھیجا اور فرمایا سعد کی بیٹیوں کو دو تہائی حصہ اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دو۔ جو بچ جائے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف عبد اللہ بن محمد بن عقیل کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ شریک نے بھی اسے عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبد بن حمید، زکریا بن عدی عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

بیٹی کے ساتھ پوتیوں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

بیٹی کے ساتھ پوتیوں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2166

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ھارون سفیان ثوری، ابی قیس اودی، حضرت ھزیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ الِابْنَةِ وَابْنَةِ الِابْنِ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ مِنْ الْأَبِ وَالْأُمِّ مَا بَقِيَ وَقَالَا لَهُ انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنْ أَقْضِي فِيهِمَا كَمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَلِلْأُخْتِ مَا بَقِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ الْكُوفِيُّ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون سفیان ثوری، ابی قیس اودی، حضرت ہزیل بن شر حبیل سے روایت ہے کہ ایک آدمی ابو موسی اور سلیمان بن ربیع کے پاس آیا اور ان دونوں سے ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن کی (وراثت) کے متعلق پوچھا۔ دونوں نے فرمایا بیٹی کے لیے نصف ہے اور جو باقی بچ جائے وہ سگی بہن کے لیے ہے۔ پھر ان دونوں نے اسے کہا کہ عبداللہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو وہ بھی یہی جواب دیں گے۔ پس اس آدمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے واقعہ بیان کیا اور ان دونوں حضرات کی بات بتائی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا اگر میں یہی فیصلہ دوں تو میں گمراہ ہو گیا اور ہدایت پانے والا نہ ہوا لیکن میں اس میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ بیٹی کے لیے نصف مال اور پوتی کے لیے چھٹا حصہ تاکہ یہ دونوں مل کر ثلث ہو جائیں اور جو بچ جائے بہن کے لیے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو قیس اودی کا نام عبدالرحمن بن ثروان ہے اور وہ کوفی ہیں۔ شعبہ بھی یہ حدیث ابو قیس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون سفیان ثوری، ابی قیس اودی، حضرت ہزیل بن شر حبیل

سگے بھائیوں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

سگے بھائیوں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2167

راوی: بندار، یزید بن ھارون، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هَذِهِ الْآيَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ الرَّجُلُ يَرِثُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ أَخِيهِ لِأَبِيهِ

بندار، یزید بن ہارون، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ تم یہ آیت پڑھتے ہو (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ) (جو کچھ تم وصیت کر و یا قرض ہو اس کے بعد) حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت سے پہلے ادائیگی قرض کا فیصلہ فرمایا اور حقیقی بھائی وارث ہوں گے علاتی بھائی وارث نہیں ہوں گے۔ آدمی اپنے اس بھائی کا وارث ہوتا ہے جو ماں باپ دونوں کی طرف سے ہو۔ (یعنی حقیقی بھائی) اور صرف باپ کی طرف سے بھائی کا وارث نہ ہو گا۔

راوی: بندار، یزید بن ہارون، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : فرائض کے ابواب

سگے بھائیوں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2168

راوی: بندار، یزید بن ھارون زکریا بن ابوزائدہ، اسحاق، حارث، علی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

بندار، یزید بن ہارون زکریا بن ابوزائدہ، اسحاق، حارث، علی سے وہ زکریا بن ابی زائدہ سے وہ ابواسحاق سے وہ حارث سے وہ علی سے اور وہ نبی اکرم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی : بندار، یزید بن ہارون زکریا بن ابوزائدہ، اسحاق، حارث، علی

باب : فرائض کے ابواب

سگے بھائیوں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2169

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْحَارِثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ حقیقی بھائی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے سوتیلے نہیں۔ اس حدیث کو ہم ابواسحاق کی روایت سے جانتے ہیں جو بواسطہ حارث، حضرت علی سے روایت ہیں۔ بعض علماء نے حارث کے بارے میں گفتگو کی ہے۔ اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

بیٹوں اور بیٹیوں کی میراث کے متعلق

باب : فرائض کے ابواب

بیٹوں اور بیٹیوں کی میراث کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2170

راوی: عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابوقیس، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ فِي بَنِي سَلِمَةَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقْسِمُ مَالِي بَيْنَ وَلَدِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابوقیس، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں اس وقت بیمار تھا بنی سلمہ میں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنی اولاد میں مال کو کس طرح تقسیم کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اور یہ آیت نازل ہوئی (يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ الْآيَةَ)۔ (ترجمہ اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ سورہ نساء آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عیینہ اسے محمد بن منکدر سے اور وہ جابر سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابوقیس، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

بہنوں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

بہنوں کی میراث

جلد : جلد اول   حدیث 2171

راوی: فضل بن صباح بغدادی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَأَتَى وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي أَوْ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي شَيْئًا وَكَانَ لَهُ تِسْعُ أَخَوَاتٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ قَالَ جَابِرٌ فِيَّ نَزَلَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

فضل بن صباح بغدادی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور مجھے بے ہوش پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور دونوں پیدل چل کر آئے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا بقیہ پانی مجھ پر ڈال دیا۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنا مال کس طرح تقسیم کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے مجھے کوئی جواب نہیں دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ جابر کی نو بہنیں تھیں۔ یہاں تک کہ میراث کی یہ آیت نازل ہوئی (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰہُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے حق میں نازل ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : فضل بن صباح بغدادی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

عصبہ کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

عصبہ کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2172

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن، مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل فرائض کو ان کا حق ادا کرو اور جو بچ جائے وہ اس مرد کے لیے ہے جو میت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : فرائض کے ابواب

عصبہ کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2173

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض راوی اسے ابن طاؤس سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس

دادا کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

دادا کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2174

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحیی قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي فِي مِيرَاثِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحیی قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا پوتا فوت ہوگیا ہے۔ میرا اس کی میراث میں سے کوئی حصہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے چھٹا حصہ ہو گا۔ پھر جب وہ جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا

تمہارے لیے اور بھی چھٹا حصہ ہے جب وہ چلا گیا تو پھر بلایا اور فرمایا۔ دوسرا چھٹا حصہ اصل حق زائد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت معقل بن یسار سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحیی قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

دادی، نانی کی میراث،

باب : فرائض کے ابواب

دادی، نانی کی میراث،

جلد : جلد اول حدیث 2175

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ دادی یا نانی ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ مَرَّةً قَالَ قَبِيصَةُ و قَالَ مَرَّةً رَجُلٌ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَائَتْ الْجَدَّةُ أُمُّ الْأُمِّ وَأُمُّ الْأَبِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَ ابْنِي أَوْ ابْنَ بِنْتِي مَاتَ وَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ لِي فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقًّا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَجِدُ لَكِ فِي الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى لَكِ بِشَيْئٍ وَسَأَسْأَلُ النَّاسَ قَالَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَشَهِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ قَالَ وَمَنْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ فَأَعْطَاهَا السُّدُسَ ثُمَّ جَائَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى الَّتِي تُخَالِفُهَا إِلَى عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَنِي فِيهِ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ أَحْفَظْهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ حَفِظْتُهُ مِنْ مَعْمَرٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنْ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ لَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا انْفَرَدَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ دادی یا نانی ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرا پوتا یا نواسہ فوت ہو گیا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید میں میرا کچھ حق مذکور ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتاب اللہ

میں تمہارے لیے کوئی حق نہیں اور نہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمہارے بارے میں کوئی فیصلہ دیتے ہوئے سنا ہے، لیکن میں لوگوں سے پوچھوں گا۔ پس جب انہوں نے صحابہ سے پوچھا تو مغیرہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چھٹا حصہ دیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ یہ حدیث کس نے سنی ہے۔ کہا کہ محمد بن مسلم نے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے چھٹا حصہ دیا۔ اس کے بعد دوسری دادی یا نانی (یعنی اس دادی یا نانی کی شریک) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ معمر نے زہری کے حوالے سے یہ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں۔ میں نے انہیں زہری سے حفظ نہیں کیا بلکہ معمر سے کیا ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا اگر تم دونوں اکٹھی ہو جاؤ تو چھٹا حصہ ہی تم دونوں میں تقسیم ہو گا اور اگر تم دونوں میں سے کوئی ایک اکیلی ہو گی تو اس کے لیے چھٹا حصہ ہو گا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ دادی یا نانی ابوبکر رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

دادی، نانی کی میراث،

جلد : جلد اول حدیث 2176

راوی: انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، بن خرشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَائَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا قَالَ فَقَالَ لَهَا مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئٌ وَمَا لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئٌ فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ ثُمَّ جَائَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئٌ وَلَكِنْ هُوَ ذَاكَ السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي

الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَهَذَا أَحْسَنُ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، بن خرشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دادی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس نے اپنے حصہ کی میراث کا مطالبہ کیا آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تمہارے لیے کچھ نہیں۔ سنت رسول کے مطابق بھی تمہارے لیے کچھ نہیں۔ تم واپس چلی جاؤ۔ میں صحابہ کرام سے پوچھوں گا۔ پس حضرت ابوبکر نے صحابہ کرام سے پوچھا۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دلایا۔ حضرت ابوبکر نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔ اس پر حضرت محمد بن مسلمہ نے کھڑے ہوئے اور وہی بات کہی جو مغیرہ فرما چکے تھے۔ پس حضرت ابوبکر نے اس عورت کو چھٹا حصہ دے دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک عورت حضرت عمر کے پاس آئی اور اپنی میراث طلب کی۔ حضرت عمر نے فرمایا تمہارے لیے قرآن میں کوئی حصہ مقرر نہیں۔ بس یہی چھٹا حصہ ہے۔ اگر تم دونوں وارث ہو تو یہ دونوں کے لیے مشترکہ ہوگا اور اگر کوئی اکیلی ہوگی تو یہ چھٹا حصہ اسی کا ہوگا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عیینہ کی روایت سے یہ زیادہ صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت بریدہ سے بھی روایت منقول ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، بن خرشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ

باپ کی موجودگی میں دادی کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

باپ کی موجودگی میں دادی کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2177

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، محمد بن سالم، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَسْعُودٍ قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ وَرَّثَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدَّةَ مَعَ ابْنِهَا وَلَمْ يُوَرِّثْهَا بَعْضُهُمْ

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، محمد بن سالم، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود نے دادی کے بیٹے کی موجودگی میں دادی کی میراث کے متعلق فرمایا۔ یہ پہلی جدہ (دادی) تھی جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بیٹے کے ہوتے ہوئے چھٹا حصہ دیا جبکہ اس کا بیٹا زندہ تھا۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔ بعض صحابہ کرام نے بیٹے کی موجودگی میں جدہ کو وارث قرار دیا ہے۔ جبکہ بعض نے اسے وارث نہیں ٹھہرایا۔

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، محمد بن سالم، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

ماموں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

ماموں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2178

راوی: بندار ابواحمد بن زبیری، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابوامامہ بن سھل بن حنیف، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ

وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، ابواحمد بن زبیری، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے میری وساطت سے حضرت ابوعبیدہ کو لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا کوئی دوست نہ ہو۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے دوست ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں اس کا وارث ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہما سے بھی روایت منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: بندار، ابواحمد بن زبیری، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن خطاب

باب : فرائض کے ابواب

ماموں کی میراث

جلد : جلد اول حدیث 2179

راوی: اسحاق بن منصور، ابوعاصم بن جریج، عمرو بن مسلم طاؤس، حضرت عائشہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ أَرْسَلَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَاخْتَلَفَ فِيهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَرَّثَ بَعْضُهُمْ الْخَالَ وَالْخَالَةَ وَالْعَمَّةَ وَإِلَى هَذَا الْحَدِيثِ ذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَوْرِيثِ ذَوِي الْأَرْحَامِ وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَلَمْ يُوَرِّثْهُمْ وَجَعَلَ الْمِيرَاثَ فِي بَيْتِ الْمَالِ

اسحاق بن منصور، ابوعاصم بن جریج، عمر بن مسلم طاؤس، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جس کا کوئی وارث نہ اس کا ماموں اس کا وارث ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ اسے بعض راوی مرسل نقل کرتے ہیں۔ اس مسئلے میں صحابہ کا اختلاف ہے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خالہ ماموں اور پھوپھی کو میراث دیتے ہیں جبکہ اکثر علماء ذوی الارحام کی وراثت میں اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ لیکن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس مسئلے میں میراث کو بیت المال میں جمع کرانے کا حکم دیتے تھے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابوعاصم بن جریج، عمر بن مسلم طاؤس، حضرت عائشہ

جو آدمی اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا کوئی وارث نہ ہو

باب : فرائض کے ابواب

جو آدمی اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا کوئی وارث نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 2180

راوی: بندار، یزید بن ھارون، سفیان، عبدالرحمن اصبھانی، مجاھد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَهُوَ ابْنُ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ عِذْقِ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ وَارِثٍ قَالُوا لَا قَالَ فَادْفَعُوهُ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

بندار، یزید بن ہارون، سفیان، عبدالرحمن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو اس کا کوئی وارث ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کوئی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر اس کا مال اس کی بستی والوں کو دے دو۔ اس باب میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : بندار، یزید بن ہارون، سفیان، عبدالرحمن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ

آزاد کردہ غلام کو میراث دینا

باب : فرائض کے ابواب

آزاد کردہ غلام کو میراث دینا

جلد : جلد اول حدیث 2181

راوی : ابن ابیعمر، سفیان، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَتْرُكْ عَصَبَةً أَنَّ مِيرَاثَهُ يُجْعَلُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ عہد نبوی میں ایک شخص فوت ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا البتہ ایک غلام تھا جسے اس نے آزاد کر دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ترکہ اسی آزاد کردہ غلام کو دے دیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اہل علم کے نزدیک اگر کسی شخص کا عصبہ میں سے کوئی وارث نہ ہو تو اس کی میراث مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کرا دی جائے گی۔

راوی : ابن ابیعمر، سفیان، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں

باب : فرائض کے ابواب

مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2182

راوی : سعید بن عبدالرحمن مخزومی سفیان، زهری، علی بن حجر، هشیم ابن علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامه بن زید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَحَدِيثُ مَالِكٍ وَهْمٌ وَهِمَ فِيهِ مَالِكٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مَالِكٍ فَقَالَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَكْثَرُ أَصْحَابِ مَالِكٍ قَالُوا عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ هُوَ مَشْهُورٌ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ وَلَا يُعْرَفُ عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ فَجَعَلَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْمَالَ لِوَرَثَتِهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ و قَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَرِثُهُ وَرَثَتُهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

سعید بن عبد الرحمن مخزومی سفیان، زہری، علی بن حجر، ہشیم ابن علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔ ابن ابی عمر، سفیان سے اور وہ زہری سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت جابر اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ معمر وغیرہ بھی زہری سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ مالک بھی زہری سے وہ علی

بن حسین سے وہ عمرو بن عثمان سے وہ اسامہ بن زید سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں مالک کو وہم ہوا ہے۔ بعض راوی عمرو بن عثمان اور بعض عمر بن عثمان کہتے ہیں۔ جبکہ عمرو بن عثمان بن عفان ہی مشہور ہے۔ عمر بن عثمان کو ہم نہیں جانتے۔ اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔ بعض علماء مرتد کی میراث میں اختلاف کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک اسے اس کے مسلمان وارثوں کو دے دیا جائے جبکہ بعض کہتے ہیں کہ اس کے مال کا کوئی مسلمان وارث نہیں ہو سکتا ان کی دلیل یہی حدیث ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن مخزومی سفیان، زہری، علی بن حجر، ہشیم ابن علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2183

راوی : حمید بن مسعدہ، حصین بن نمیر، ابن ابی لیلی، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

حمید بن مسعدہ، حصین بن نمیر، ابن ابی لیلی، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو دین والے آپس میں وارث نہیں ہو سکتے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف جابر کی روایت سے جانتے ہیں۔ حضرت جابر سے اسے ابن ابی لیلی نے نقل کیا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، حصین بن نمیر، ابن ابی لیلی، ابوزبیر، حضرت جابر

قاتل کی میراث باطل ہے

باب : فرائض کے ابواب

قاتل کی میراث باطل ہے

جلد : جلد اول حدیث 2184

راوی: قتیبہ، لیث، اسحاق بن عبداللہ زهری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَدْ تَرَكَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْهُمْ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْقَاتِلَ لَا يَرِثُ كَانَ الْقَتْلُ عَمْدًا أَوْ خَطَأً وقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الْقَتْلُ خَطَأً فَإِنَّهُ يَرِثُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ

قتیبہ، لیث، اسحاق بن عبد اللہ زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا۔ یہ حدیث صحیح نہیں۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ سے بعض اہل علم احادیث نقل کرتے ہیں جن میں امام احمد بن حنبل بھی شامل ہیں۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ قتل عمد اور قتل خطاء میں قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوتا لیکن بعض کے نزدیک قتل خطاء میں وارث ہوتا ہے۔ امام مالک کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، اسحاق بن عبد اللہ زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

شوہر کی وراثت سے بیوی کو حصہ دینا

باب : فرائض کے ابواب

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2185

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ الدِّيَةُ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا فَأَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِّثْ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیت عاقلہ پر واجب الاداء ہوتی ہے اور بیوی شوہر کی دیت کی وارث نہیں ہوتی۔ اس پر ضحاک بن سفیان کلابی نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی بیوی کو ان کے شوہر کی دیت میں سے ان کا حصہ دو۔

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

میراث وارثوں کے لیے اور دیت عصبہ کے ذمہ ہے

باب : فرائض کے ابواب

میراث وارثوں کے لیے اور دیت عصبہ کے ذمہ ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2186

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَضَى فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى يُونُسُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنولحیان کی ایک عورت کے حمل کے متعلق جو گر کر مر گیا تھا ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ فرمایا۔ پھر وہ عورت جس کے حق میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ فوت ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث بیٹوں اور خاوند کے لیے ہے۔ اور دیت اس کے عصبہ پر ہے۔ یونس نے یہ حدیث زہری سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔ مالک بھی یہ حدیث زہری سے وہ ابوسلمہ سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں پھر مالک، زہری سے وہ سعید بن مسیب سے اور وہ نبی اکرم سے یہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو

باب : فرائض کے ابواب

وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو

جلد : جلد اول   حدیث 2187

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، ابن نمیر، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن وہب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ وَيُقَالُ ابْنُ مَوْهَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَقَدْ أَدْخَلَ بَعْضُهُمْ بَيْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ وَبَيْنَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ وَلَا يَصِحُّ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِيهِ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ عِنْدِي لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ و قَالَ بَعْضُهُمْ يُجْعَلُ مِيرَاثُهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ

ابو کریب، ابواسامہ، ابن نمیر، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن وہب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وہ مشرک جو کسی مسلمان کے ہاتھ پر مسلمان ہو گا اس کا کیا حکم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس کی زندگی اور موت کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔ اس حدیث کو ہم صرف عبداللہ بن وہب سے نقل کرتے ہیں بعض انہیں ابن موہب کہتے ہیں۔ وہ تمیم داری سے نقل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض ان کے درمیان قبیصہ بن ذویب کا ذکر کرتے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک یہ سند متصل نہیں۔ بعض اہل علم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ اس کی میراث بیت المال میں جمع کرادی جائے۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ ان کا استدلال اسی حدیث سے ہے کہ (اَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ حَقٌّ وَلَاءٌ) اسی کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، ابن نمیر، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن وہب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو

جلد : جلد اول حدیث 2188

راوی: قتیبه، ابن لهیعه، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد او ر وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنَا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى غَيْرُ ابْنِ لَهِيعَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ وَلَدَ الزِّنَا لَا يَرِثُ مِنْ أَبِيهِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص نے کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا تو بچہ زنا کا ہو گا۔ نہ وہ وارث ہو گا اور نہ اس کا کوئی وارث ہو گا۔ یہ حدیث ابن لہیعہ کے علاوہ اور راوی بھی عمرو بن شعیب سے نقل کرتے ہیں۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ ولد الزنا اپنے باپ کا وارث نہیں ہوتا۔

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

ولاء کا کون وارث ہو گا۔

باب : فرائض کے ابواب

ولاء کا کون وارث ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 2189

راوی: قتیبه، ابن لهیعه، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے او ر وہ ان کے داد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ

الْوَلَائَ مَنْ يَرِثُ الْمَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے داد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاولاء کا وہی وارث ہوتا ہے جو مال کا وارث ہوتا ہے۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں۔

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے داد

باب : فرائض کے ابواب

ولاء کا کون وارث ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 2190

راوی : ھارون، ابوموسی، مستملی، بغدادی، محمد بن حرب، عمر بن روبہ، تغلبی، عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر بصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُوسَى الْمُسْتَمْلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَةَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ

ہارون، ابوموسی، مستملی، بغدادی، محمد بن حرب، عمر بن روبہ، تغلبی، عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر بصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت تین ترکوں کی مالک ہوتی ہے۔ اپنے آزاد کیے ہوئے غلام کے ترکے کی۔ جس بچے کو اس نے اٹھا کر لایا ہو۔ اس کی اور اس بچے کی جسے لے کر اس نے اپنے شوہر سے لعان کیا اور اس سے الگ ہو گئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن حرب کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: ہارون، ابوموسی، مستملی، بغدادی، محمد بن حرب، عمر بن روبہ، تغلبی، عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر بصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

تہائی مال کی وصیت

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

تہائی مال کی وصیت

جلد : جلد اول حدیث 2191

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ

غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَيْسَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُوصِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ الثُّلُثِ وَقَدْ اسْتَحَبَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ الثُّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا اور موت کے قریب پہنچ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بہت سامال ہے لیکن ایک بیٹی کے سوا میرا کوئی وارث نہیں۔ کیا میں اس کے لیے سارے مال کی وصیت کر دوں۔ فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا۔ کیا دو تہائی مال کی وصیت کر دوں فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا آدھے مال کی۔ فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا تہائی مال؟ فرمایا ہاں تہائی مال اور یہ بھی زیادہ ہے۔ تم اپنے ورثاء کو مالدار چھوڑ کر جاؤ یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ تنگ دست ہوں اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں۔ تم اگر ان میں سے کسی پر خرچ کرو گے تو تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ تمہارا اپنی بیوی کو ایک لقمہ کھلانا بھی ثواب کا موجب ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنی ہجرت سے پیچھے ہٹ گیا۔ فرمایا میرے بعد تم رضائے الٰہی کے لیے جو بھی نیک عمل کرو گے تمہارا مرتبہ بڑھے گا اور درجات بلند کیے جائیں گے۔ شاید تم میرے بعد زندہ رہو اور تم سے کچھ قومیں نفع حاصل کریں اور کچھ قومیں نقصان اٹھائیں۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی) اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت کو پورا فرما اور انہیں ایڑیوں کے بل نہ لوٹا۔ لیکن سعد بن خول کا افسوس ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے مکہ ہی میں فوت ہو جانے پر افسوس کیا کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت سعد بن ابی وقاص سے کئی سندوں پر منقول ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ آدمی کے لیے تہائی مال سے زیادہ وصیت کرنا جائز نہیں۔ بعض علماء نے تہائی مال سے کم کی وصیت کو مستحب قرار دیا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تہائی مال زیادہ ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

تہائی مال کی وصیت

راوی: نصر بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، اشعث بن جابر، شهر بن حوشب، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْأَةُ بِطَاعَةِ اللَّهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنْ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الَّذِي رَوَى عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ جَابِرٍ هُوَ جَدُّ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ

نصر بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کتنے ہی مرد اور عورتیں ساٹھ برس تک اللہ تعالی کی اطاعت میں عمل کرتے رہتے ہیں پھر ان کو موت آتی ہے تو وصیت میں وارثوں کو نقصان پہنچا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان پر جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ راوی فرماتے ہیں پھر حضرت ابوہریرہ نے یہ آیت پڑھی (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)۔ (وصیت پوری کرنے کے بعد جو وصیت کی جائے یا ادائیگی قرض کے بعد لیکن وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے یہ اللہ تعالی کا حکم ہے الخ) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ نصر بن علی جو اشعث بن جابر سے نقل کرتے ہیں۔ نصر جہضمی کے دادا ہیں۔

راوی: نصر بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

وصیت کی ترغیب

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

وصیت کی ترغیب

جلد : جلد اول حدیث 2193

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان جس کے پاس وصیت کے لیے مال ہو تو اسے لازم ہے کہ دو راتیں بھی اس حالت میں نہ گزارے کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری اسے سالم سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت نہیں کی

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت نہیں کی

جلد : جلد اول حدیث 2194

راوی: احمد بن منیع، ابوقطن، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَتْ الْوَصِيَّةُ وَكَيْفَ أَمَرَ النَّاسَ

قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

احمد بن منیع، ابو قطن، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی تھی۔ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا پھر وصیت کیسے لکھی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو کیا حکم دیا۔ فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی کی فرمانبرداری کی وصیت کی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف مالک بن مغول کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، ابو قطن، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف

وارث کے لیے وصیت نہیں

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

وارث کے لیے وصیت نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 2195

راوی: علی بن حجر، ھناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، خولانی، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى لِكُلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ التَّابِعَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا ثُمَّ قَالَ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ وَأَنَسٍ وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَرِوَايَةُ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَأَهْلِ الْحِجَازِ لَيْسَ بِذَلِكَ فِيمَا تَفَرَّدَ بِهِ لِأَنَّهُ رَوَى عَنْهُمْ مَنَاكِيرَ وَرِوَايَتُهُ عَنْ أَهْلِ الشَّامِ أَصَحُّ هَكَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَال سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ أَصْلَحُ حَدِيثًا مِنْ بَقِيَّةَ وَلِبَقِيَّةَ أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ عَنْ الثِّقَاتِ و سَمِعْت عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ زَكَرِيَّا بْنَ عَدِيٍّ يَقُولُ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ خُذُوا عَنْ بَقِيَّةَ مَا حَدَّثَ عَنْ الثِّقَاتِ وَلَا تَأْخُذُوا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ مَا حَدَّثَ عَنْ الثِّقَاتِ وَلَا عَنْ غَيْرِ الثِّقَاتِ

علی بن حجر، ہناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، خولانی، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے ہر وارث کے لیے حصہ مقرر کر دیا ہے۔ لہذا اب کسی وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں۔ بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہے۔ ان کا حساب اللہ تعالی پر ہے۔ جو آدمی اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا دعوی کرے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے اس پر قیامت تک اللہ تعالی کی لعنت مسلسل برستی رہے گی۔ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے خرچ نہ کرے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کھانا بھی نہیں؟ فرمایا کھانا ہمارے سب مالوں سے افضل ہے۔ پھر فرمایا مانگی ہوئی چیز اور دودھ کے لیے ادھار لیے ہوئے جانور واپس کیے جائیں اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن اس چیز کا ذمہ دار ہے جس کی اس نے ضمانت دی ہے۔ اس باب میں حضرت عمرو بن خارجہ اور انس بن مالک سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ابوامامہ سے اور سندوں سے بھی منقول ہے۔ اسماعیل بن عیاش کی اہل عراق اور اہل حجاز سے وہ روایت قوی نہیں جن کو نقل کرنے میں وہ منفرد ہیں۔ کیونکہ انہوں نے منکر روایتیں نقل کی ہیں۔ جبکہ ان کی اہل شام سے نقل کردہ احادیث زیادہ صحیح ہیں۔ محمد بن اسماعیل بخاری بھی یہی کہتے ہیں۔ احمد بن حسن، احمد بن حنبل سے نقل کرتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش بقیہ سے زیادہ صحیح ہیں کیونکہ ان کی بہت سی احادیث جو وہ ثقہ راویوں سے نقل کرتے ہیں منکر ہیں۔ عبداللہ بن عبدالرحمن زکریا بن عدی سے اور وہ ابواسحاق فزاری سے نقل کرتے ہیں کہ بقیہ سے وہ حدیثیں لے لو جو وہ ثقات سے روایت کرتے ہیں۔ لیکن اسماعیل بن عیاش ثقات سے روایت کریں یا غیر ثقات سے ان کوئی روایت نہ لو۔

راوی : علی بن حجر، ہناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، خولانی، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

وارث کے لیے وصیت نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2196

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، شہربن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا تَحْتَ جِرَانِهَا وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطاب فرمایا۔ میں اس کی گردن کے نیچے کھڑا تھا وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان گر رہا تھا میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا۔ پس وارث کے لیے وصیت نہیں۔ لڑکا صاحب فراش کا ہو گا (یعنی جس کی وہ بیوی یا باندی ہے) اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

قرض وصیت سے پہلے ادا کیا جائے

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

قرض وصیت سے پہلے ادا کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 2197

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَئُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا جبکہ تم لوگ قرآن میں وصیت کو پہلے اور قرض کو بعد میں پڑھتے ہو۔ عام علماء کا اس پر عمل ہے کہ وصیت سے پہلے قرض دیا جائے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

موت کے وقت صدقہ کرنے یا غلام آزاد کرنا

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

موت کے وقت صدقہ کرنے یا غلام آزاد کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2198

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، حضرت ابوحبیبہ طائی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ قَالَ أَوْصَى إِلَيَّ أَخِي بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ إِنَّ أَخِي أَوْصَى إِلَيَّ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَأَيْنَ تَرَى لِي وَضْعَهُ فِي الْفُقَرَاءِ أَوْ الْمَسَاكِينِ أَوْ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، حضرت ابوحبیبہ طائی کہتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے اپنے مال کے ایک حصے کی وصیت کی۔ میری ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا کہ میرے بھائی نے میرے لیے کچھ مال کی وصیت کی ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے۔ وہ مال کہاں خرچ کیا جائے۔ فقراء پر مساکین پر یا اللہ تعالی کے راستے میں جہاد کرنے والوں پر۔ فرمایا اگر میں ہوتا تو مجاہدین کے برابر کسی کو نہ دیتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ مرتے وقت غلام آزاد کرنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص شکم سیر ہو کر ہدیہ بھیجے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، حضرت ابوحبیبہ طائی

باب

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

باب

جلد : جلد اول حدیث 2199

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِينُ عَائِشَةَ فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ لِي وَلَائُكِ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ وَيَكُونَ لَنَا وَلَائُكِ فَلْتَفْعَلْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ

مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَائِشَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں کہ بریرہ اپنی بدل کتابت میں حضرت عائشہ سے مدد لینے کے لیے آئیں جبکہ انہوں نے اس میں سے بالکل کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا واپس جاؤ اور ان سے پوچھو اگر وہ لوگ پسند کریں کہ میں تمہاری کتابت ادا کروں اور حق ولاء مجھے حاصل ہو تو میں ایسا کروں گی۔ حضرت بریرہ نے یہ بات ان لوگوں کو بتائی تو انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ اگر حضرت عائشہ چاہیں تو ثواب کی نیت کر لیں اور حق ولاء ہمیں حاصل ہو تو ہم ایسا کر لیں گے۔ حضرت عائشہ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے خرید کر آزاد کر دو۔ کیونکہ ولاء اس کے لیے جو آزاد کرے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرط باندھتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں۔ جو شخص ایسی شرط لگائے گا۔ وہ شرط پوری نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ وہ سو مرتبہ ہی کیوں نہ شرط لگائے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے

جلد : جلد اول حدیث 2200

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ أَوْ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کو خریدنے کا ارادہ فرمایا تو اس کے آقاؤں نے ولاء کی شرط رکھ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرے یا فرمایا جو نعمت کا والی ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

باب: ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 2201

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینه، عبدالله بن دینار، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ

الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ وَيُرْوَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لَوَدِدْتُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ دِينَارٍ حِينَ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَذِنَ لِي حَتَّى كُنْتُ أَقُومُ إِلَيْهِ فَأُقَبِّلُ رَأْسَهُ وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَهْمٌ وَهِمَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَتَفَرَّدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف عبداللہ بن دینار کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ شعبہ، سفیان ثوری اور مالک بن انس بھی عبداللہ بن دینار سے اسے نقل کرتے ہیں۔ شعبہ سے منقول ہے کہ اگر عبداللہ بن دینار مجھے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے اجازت دیں میں ان کی پیشانی چوم لوں۔ یحیی بن سلیم نے یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے لیکن اس میں وہم ہے اور صحیح سند یہ ہے کہ عبید اللہ بن عمر، عبداللہ بن دینار سے اور وہ ابن عمر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اس سند سے کئی راویوں نے یہ حدیث عبید اللہ بن عمرو سے نقل کی ہے اور عبداللہ بن دینار اسے نقل کرنے میں منفرد ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باپ اور آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی کو باپ یا آزاد کرنے والا کہنا

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

باپ اور آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی کو باپ یا آزاد کرنے والا کہنا

جلد : جلد اول　　حدیث 2202

راوی: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراھیم تیمی اپنے والد

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنْ الْجِرَاحَاتِ فَقَدْ كَذَبَ وَقَالَ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا جو شخص یہ گمان کرے کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور اس صحیفہ کے سوا اور کوئی کتاب ہے اس نے جھوٹ بولا اس صحیفہ میں اونٹوں کے دانتوں کی دیت اور زخموں کے احکامات مذکور ہیں۔ اسی خطبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ، حیر (پہاڑ) سے ثور (پہاڑ) تک حرم ہے پس جو کوئی اس میں کوئی بدعت نکالے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے اس پر اللہ تعالی اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالی قیامت کے دن اس سے کوئی فرض و نفل قبول نہیں فرمائے گا اور جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی اس پر بھی اللہ اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اللہ تعالی اس سے بھی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کریں گے اور مسلمانوں کا کسی کو پناہ دینا ایک ہی ہے۔ ان کا ادنی آدمی بھی اگر کسی کو پناہ دے دے تو سب کو اس کی پابندی ضروری ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اسے اعمش سے وہ ابراہیم تیمی سے وہ حارث سے اور وہ علی سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث کئی سندوں سے منقول ہیں۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد

باپ کا اولاد سے انکار کرنا

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

باپ کا اولاد سے انکار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2203

راوی: عبدالجبار بن علاء عطار، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ أَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهَا قَالَ فَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبدالجبار بن علاء عطار، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو فزارہ کا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے سیاہ لڑکا جنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا ان کا رنگ کیسا ہے۔ عرض کیا۔ سرخ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا ان میں کوئی سیاہ بھی ہے۔ عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ کہاں سے آگیا۔ اس نے عرض کیا شاید اس میں کوئی رگ آگئی ہو۔ (یعنی اس کی نسل میں کوئی کالا ہو گا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر شاید ہمارے بیٹے میں بھی ایسی کوئی رگ تمہارے باپ دادا کی آگئی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: عبدالجبار بن علاء عطار، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

قیافہ شناسی

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

قیافہ شناسی

جلد : جلد اول حدیث 2204

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَزَادَ فِيهِ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا مَرَّ عَلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَهَكَذَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي إِقَامَةِ أَمْرِ الْقَافَةِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ ان کے پاس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دیکھا کہ مجزز (قیافہ شناس) نے ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کو دیکھ کر کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان بن عیینہ اسے زہری سے وہ عروہ سے اور وہ عائشہ سے اس طرح نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دیکھا کہ مجزز (قیافہ شناس) زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کے پاس سے گزرا جبکہ ان کے سر ڈھکے ہوئے اور پاؤں ننگے تھے۔ مجزز نے کہا کہ یہ پیر ایک دوسرے سے ہیں۔ سعید بن عبدالرحمن اور کئی حضرات نے بھی اسے اسی طرح سفیان سے نقل کیا ہے۔ بعض علماء اس حدیث سے قیافہ لگانے کو درست کہتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ دینے پر رغبت دلانا

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ دینے پر رغبت دلانا

جلد : جلد اول   حدیث 2205

راوی: ازهربن مروان بصری، محمد بن سواء، ابومعشر، سعید، حضرت ابوهریرة

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو مَعْشَرٍ اسْمُهُ نَجِيحٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ازہر بن مروان بصری، محمد بن سواء، ابو معشر، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو۔ ہدیہ دینے سے دل کی خفگی دور ہو جاتی ہے۔ نیز کوئی پڑوسی عورت اپنے پڑوس میں رہنے والی عورت کو بکری کا کھر دیتے ہوئے بھی نہ شرمائے (یعنی حقیر چیز کا بھی ہدیہ دیا جا سکتا ہے) یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور ابو معشر کا نام نجیح ہے اور یہ بنوہاشم کے مولی ہیں۔ بعض اہل علم ان کے حافظہ پر اعتراض کرتے ہیں۔

راوی : ازہر بن مروان بصری، محمد بن سواء، ابو معشر، سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ہدیہ یا ہبہ دینے کے عبد واپس لینے کی کراہت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2206

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، حسین مکتب، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُكَتِّبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَائَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، حسین مکتب، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہدیہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی سی ہے کہ جو خوب کھا کر پیٹ بھر اور قے کر دے پھر دوبار اپنی قے کھانے لگے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، حسین مکتب، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ہدیہ یا ہبہ دینے کے عبد واپس لینے کی کراہت کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2207

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي طَاوُوسٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَحِلُّ لِمَنْ وَهَبَ هِبَةً أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا أَعْطَى وَلَدَهُ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے ہدیہ دینے کے بعد واپس لینا حلال نہیں۔ ہاں البتہ باپ اپنے بیٹے کو چیز دینے کے بعد واپس لے سکتا ہے اور جو شخص کوئی چیز دے کر واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھا کر پیٹ بھرنے کے بعد قے کرے اور دوبارہ اسے کھانے لگے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام شافعی اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ باپ کے علاوہ کسی شخص کو ہدیہ دینے کے بعد واپس لینا حلال نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم